www.KitaboSunnat.com



صحيح مسلم

مترجم: مولاناعزيزالرحمٰن

جلد دوم

بينرانتوالتحالح

معزز قارئين توجه فرمائين!

كتاب وسنت واف كام پردستياب تمام اليكرانك كتب

- مام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- جلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی با قاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload)

کی جاتی ہیں۔

دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ،پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹر انک ذرائع سے محض مندر جات نشر واشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبيه 🖈

- استعال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یادیگر مادی مقاصد کے لیے استعال کر نااخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پرمشمل کتب متعلقه ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں ﴾

🛑 نشرواشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قشم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com www.KitaboSunnat.com

: روزول کابیان	ب:
، ماہ ر مضان کی فضیلت کے بیان میں	
دیکھ کرر مضان المبارک کے روزے رکھنااور چاند دیکھ کرعید الفطر کرنااور اگر	چاند
مان المبارك سے ايك يا دودن پہلے روزہ نہ ركھنے كابيان.	ر مض
بات کے بیان میں کہ ہر شہر کے لئے اس کی اپنی ہی رؤیت معتبر ہے۔	اس
کے جھوٹے بڑے ہونے کا اعتبار نہیں اور جب بادل ہوں تو تیس دن شار کرلو	چاند
سلی الله علیه وآله وسلم کے اس قول کے معنی کے بیان میں کہ عید کے دومہینے ناق	نبی
، طلوع فجر سے شروع ہوجا تاہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں	روزه
، طلوع فجر سے شروع ہوجا تاہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں	روزه
ہ طلوع فجر سے شروع ہوجا تاہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں	روزه
ی کھانے کی فضیلت اور اس کی تاکید اور آخری وقت تک کھانے کے استجاب کے بیان میں	سحر أ
، پوراہونے اور دن کے نکلنے کے وقت کے بیان میں	روزه
وصال کی ممانعت کے بیان میں	صوم
بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط ہیہ ہے کہ اپن	اس
) ہونے کی حالت میں جس پر فجر طلوع ہو جائے تو اسکاروزہ درست ہے	جنبى
مان کے دنوں میں روزہ دار ہم بستری کی حرمت اور اس کے کفارہ کے وجو ب کے بیان میں	ر مض
مان المبارك كے مہینے میں مسافر كے لئے جبكہ اس كاسفر دومنزل يااس سے زيادہ ہو	ر مض
میں روزہ رکھنے والے کے اجر کے بیان میں جبکہ وہ خدمت والے کام میں لگے رہیں	سفر!
میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کے اختیار کے بیان میں	سفر!
) کے لئے عرفات کے میدان میں عرفہ کے دن روزہ نہ رکھنے کے استحباب کے بیان میں	حا.ج
رہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں	عاشو
بات کے بیان میں کہ عاشورہ کے روزہ کس دن رکھا جائے؟	اس.
بات کے بیان میں کہ جس نے عاشورہ کے دن کھانا کھالیا ہو تواسے چاہیے کہ باقی د	اس,
یں کے دنوں میں روزہ رکھنے کی حرمت کے بیان میں	عيد'

اس بات کے بیان میں کہ کج یا عمرہ کا احرام با ندھنے والے کے لئے کونسالباس پہننائج
چ کی مواقیت حدود کے بیان می <u>ں</u>
تلیبہ پڑھنے اور اس کاطریقہ اور اس کے پڑھنے کے وقت کے بیان میں
مدینہ والوں کے لئے ذی الحلیفہ کی مسجد سے احرام باند صفے کے تھم کے بیان میں
ایسے وقت احرام باندھنے کی فضیلت کے بیان میں کہ جس وقت سواری مکہ مکر مہ کی طرف مت
ذی الحلیفہ کی مسجد میں نماز پڑھنے کے بیان میں
احرام سے پہلے بدن میں خوشبولگانے اور مشک کے استعمال کرنے اور اس بات کے بیان میں
چ یاعمرہ یاان دونوں کا احرام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے ہیا.
اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جان
محرم کو جب کوئی تکلیف وغیر ہ پیش آ جائے تو سر منڈانے فدیہ اور اس کی مقدار کے بیان
محرم کے پچھنے لگوانے کے جواز کے بیان میں
احرام والے کے لئے اپنی آئکھوں کاعلان کروانے کے جواز کے بیان میں
احرام والے کو اپناسر اور بدن دھونے کے جواز کے بیان میں
محرم جب انتقال كرجائے توكيا كيا جائے ؟
یه شرط لگا کراحرام باند هنا که بیاری یااور کسی عذر کی بناپر احرام کھول دوں گا
حیض و نفاس والی عور توں کے احرام اور احرام کے لئے عنسل کے استخباب کے بیان میں
احرام کی اقسام کے بیان میں
چ اور عمرہ میں تمتع کے بیان میں ۔ ج
نی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے حج کی کیفیت کے بیان میں
اس بات کے بیان میں کہ عرجہ سارا ہی تھہرنے کی جگہ ہے۔
و قوف اور الله تعالی کے اس فرمان کہ جہاں سے دوسرے لوگ لوٹے ہیں وہان سے تم بھی لو
اپنے احرام کو دوسرے محرم کے احرام کے ساتھ معلق کرنے کے جواز کے بیان میں
چے تمتع کے جواز کے بیان میں <u> </u>
چے تمتع کرنے والوں پر قربانی کے واجب ہونے اور اس بات کے بیان میں کہ قربانی کی اس
اس بات کے بیان میں کہ قارن اس وقت احرام کھولے جس وقت کہ مفرد بالج احرام کھولتا
احصار کے وقت احرام کھولنے کے جواز قران اور قارن کے لئے ایک ہی طواف اور ایک ہی سعی

مج افراد اور فران کے بیان میں
عاجی کے لئے طواف قدوم اور اس کے بعد سعی کرنے کے استخباب کے بیان میں
اس بات کے بیان میں کہ عمرہ کا احرام باندھنے والا طواف کے ساتھ سعی کرنے سے پہلے ج
چج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے جواز کے بیان میں
احرام کے وقت قربانی کے اونٹ کوشعار کرنے اور اسے قلادہ ڈالنے کا بیان میں
اس بات کے بیان میں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لو گوں کا ہے کہنا کہ آپ کا
عمرہ کرنے والوں کے لئے اپنے بالوں کے کٹوانے یا اپنے سر کومنڈ انے کے جواز کے بیان
چ میں تمتع اور قران کے جواز کے بیان میں
نبی صلی اللّٰد علیہ وآلہ وسلم کے احرام اور آپ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے بی
نبی صلی اللّٰد علیہ وآلہ وسلم کے عمرہ کی تعداد کے بیان میں
ر مضان کے مہینے میں عمرہ کرنے کی فضیلت کے بیان میں
مکہ مکر مدمیں بلندی والے حصہ سے داخل ہونے اور نچلے والے حصے سے نکلنے کے استخباب
مکہ مکر مہ میں جب داخلہ ہو تو ذی طوی میں رات گزار نے اور عنسل کرنے اور دن کے وقت مک
مج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کرنے کے استخباب کے بیان میں
طواف میں دو بمانی رکنوں کے استحاب کے بیان میں
طواف میں حجر اسود کو بوسہ دینے کواستحباب کے بیان میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اونٹ وغیرہ پر سوار ہو کر ہیت اللّٰد کا طواف اور حچیر کی وغیرہ سے حجر اسود کو استلام ک
اس بات کے بیان کہ صفاو مروہ کے در میان سعی حج کار کن ہے اسکے بغیر حج نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
سعی مکر رنہ کرنے کے بیان میں
عاجی کا قربانی کے دن جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبید پڑھتے رہنے کے استحباب کے بیان میں
عرفہ کے دن منی سے عرفات کی طرف جاتے ہوئے تکبیر اور تلبید پڑھنے کے بیان میں
عر فات سے مز دلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مز دلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی
مز دلفہ میں نحر کے دن صبح کی نماز جلدی پڑھنے کے استحباب کے بیان میں
لمزورلوگ اور عور توں وغیرہ کو مز دلفہ سے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے
وا دی بطن سے جمرہ عقبہ کو کنگریاں مارنے اور ہر ایک کنگری مارنے کے ساتھ تکبیر کہنے
قربانی کے دن جمرہ عقبہ کوسوار ہو کر کنگریاں مارنے کے استحباب اور نبی صلی اللہ ع

429	مٹھیکری کے بفتدر ممنکر ماں مارنے کے استخباب کے بیان ملیں
430	
431	جمرات کوسات کنگریاں مارنے کے بیان میں
431	قصرے حلق کی زیادہ فضلیت ہے اور قصر کے جواز کے بیان میں
436	قربانی کے دن کنگریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق وائیں جانب سے س
444	قربانی والے دن طواف افاضہ کے استخباب میں
445	وا دی محصب میں اترنے کے استحباب کے بیان میں
451	باب تشریق کے دنوں میں منی میں رات گزارنے کے وجوب کے بیان میں
452	حج کے دنوں میں پانی پلانے کے فضیلت اور اس سے دینے کے استخباب کے بیان میں
453	قربانی کے جانوروں کا گوشت اور ان کی کھال اور ان کی جھول صدقہ کرنے کے بیان میں .
455	باب قربانی کے جانوروں اونٹ اور گائے میں اشتر ک کے جواز کے بیان میں
460	کھڑے کھڑے اونٹ کے پاؤں باندھ کر اونٹ کو نحر کرنے کے استخباب کے بیان میں
460	بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر سیجنے
468	شدید مجبوری کی حالت میں قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے جو از کے بیان میں
472	قربانی کاجانور چلتے چلتے جب راستے میں تھک جائے تو کیا کرے؟
474	طواف و داع کے وجوب اور حاکضہ عورت سے طواف معاف ہونے کے بیان میں
481	حاجی اور غیر حاجی کے لئے تعبیۃ اللّٰہ میں داخلے اور اس میں نماز پڑھنے کے استحباب کے
487	
495	
	عاجزاور بوڑھاو غیر ہ یامیت کی طرف سے حج کرنے کے بیان میں
	نچے کے جج کے صحیح ہونے کے بیان میں
	اس بات کے بیان میں کہ عمر میں ایک مرتبہ حج فرض کیا گیا ہے۔
501	عورت کو محرم کے ساتھ جج وغیرہ کاسفر کرنے کے بیان میں
510	
512	اس بات کے بیان میں کہ جب حج وغیرہ کے سفر سے واپس لوٹا جائے تو کیا دعائیں پڑھے
514	جج اور عمرہ وغیرہ کی غرض ہے گزرنے والوں کے لئے ذی الخلیفہ میں نمازیڑھنے کے استے.

517	اس بات کے بیان میں کہ مشرک نہ تو ہیت اللّٰد کا حج کرے اور نہ ہی ہیت اللّٰہ کا کو کی ب
518	
518	
521	
523	مہاجر کے مکہ مکر مہ میں قیام کرنے کے بیان میں
526	مکه مکر مه میں شکار کی حرمت کا بیان
531	مکہ مکر مہ میں ضرورت کے بغیر اسلحہ اٹھانے کی ممانعت کے بیان میں
531	احرام کے بغیر مکہ مکر مہ میں داخل ہونے کے جواز کے بیان میں
534	مدینه منوره کی فضیلت اوراس میں نبی کریم رضی اللّٰد تعالیٰ عنه کی برکت کی دعااور
548	مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں
557	طاعون اور د حال سے مدیبنہ منورہ کا محفوظ رہنے کے بیان میں۔
558	مدینه منوره کاخبیث چیزوں سے پاک ہونے اور مدینه کانام طابہ اور طبیبہ رکھے جانے ک
561	مدینہ والوں کو تکلیف پیچانے کی حرمت اور پیر کہ جو ان کو تکلیف دے گا اللہ اسے تکلی
565	فتوحات کے دور میں مدینہ میں لو گول کو سکونت اختیار کرنے کی تر غیب کے بیان میں
566	ر سول الله صلی الله علیه وآله وسلم کابیه خبر دینے کے بیان میں که لوگ مدینه ہی کو
568	آپ صلی الله علیه وآله وسلم کی قبر مبارک اور آپ صلی الله علیه وآله وسلم کے مبنرک
569	
571	مکہ اور مدینہ کی مسجد وں میں نماز پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں
577	
579	
580	مسجد قباء کی فضیلت اوراس میں نماز پڑھنے کی اور اس کی زیارت کرنے کی فضیلت کے بہ
584	اب: نکاح کا بیان
584	جس میں استطاعت طاقت ہواس کے لئے نکاح کے استحباب کے بیان میں
590	اس آدمی کے بیان میں جس نے کسی عورت کو دیکھااور اپنے نفس میں میلان پایاتو چاہیے
592	نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا

607	ا یک عورت اور اسکی پھو بھی یاخالہ کوایک نکاح میں جمع کرنے کی حرمت کابیان
612	حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں
622	نکاح شغار و ٹہ سٹہ کی حرمت اور اس کے باطل ہونے کے بیان میں
625	شر ائط نکاح کا پوراکرنے کے بیان میں
626	ہیوہ کا نکاح میں زبان سے اجازت دینے اور غیر شادی شدہ کی اجازت خاموشی کے ساتھ ہون
630	حچوٹی کنواری لڑ کی کے باپ کو اس کا نکاح کرنے کے جواز کے بیان میں
632	ماہ شوال میں نکاھ اور صحبت کرنے کے استخباب کے بیان میں
633	جو آدمی کسی عورت سے نکاح کاارادہ کرے تواس کے لئے اس عورت کے چیرے اور ہتھیلیوا
635	مہرکے بیان میں اور تعلیم قر آن اور لوہے وغیر ہ کی انگو تھی کامہر ہونے کے بیان میں
648	سیدہ زینب بنت جش رضی الله تعالیٰ عنه سے شادی اور آیات پر دہ کے نزول اور ولیمه ک
656	دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے تھم کے بیان میں
664	تین طلاق سے مطلقہ عورت طلاق دینے والے کے لئے حلال نہیں الا وہ کسی دوسرے خاوند۔
669	جماع کے وقت کیاد عاپڑ ھنامتحب ہے؟
670	اپنی بیوی سے قبل میں خواہ آگے سے یا پیچھے سے جماع کرے لیکن دبر میں نہ کرنے کے بی
672	عورت کا اپنے خاوند کے بستر سے اپنے آپ کورو کئے کی حرمت کے بیان میں
675	عزل کے تھم کے بیان میں
685	قیدی حاملہ عورت سے وطی کرنے کی حرمت کے بیان میں
686	غیلہ لینی دودھ پلانے والی عورت سے وطی کے جواز اور عزل کی کراہت کے بیان میں
690	باب: رضاعت كابيان
690	جور شیتے نسب سے حرام ہوتے ہیں وہ رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں کے بیان میں
691	رضاعت کی حرمت میں مر د کی تا ثیر کے بیان میں
697	رضاعی جیتی کی حرمت کے بیان میں۔
700	سو تیلی بیٹی اور بیوی کی بہن کی حرمت کے بیان میں
703	
707	پانچ د فعہ دودھ پینے سے حرمت کے بیان میں

709	بڑے کی رضاعت کے بیان میں
714	
715	حمل کے بعد قید عورت سے وطی کے جواز کے بیان میں اگر چیداس کا شوہر ہو کیونکہ قید ہو
718	بچہ صاحب فراش کا ہے اور شہبات سے بچنے کے بیان میں
719	بچہ صاحب فراش کا ہے اور شبہات سے بچنے کے بیان میں
720	الحاق ولدمیں قیافہ شناس کی بات پر عمل کرنے کے بیان میں
723	باکرہ کنواری اور ثیبہ شادی شدہ کے پاس شب رفاف گزارنے کے بعد شوہر کے تھہرنے کی مق
727	بیو بوں کے درمیان برابری کرنے اور ہر بیوی کے پاس ایک رات اور دن گزارنے کی سنت کے .
728	اپٹی باری سو کن کو ہبہ کر دینے کے جواز کے بیان میں
731	دیندار عورت سے نکاح کرنے کے استحباب کے بیان میں
733	کنواری عورت سے نکاح کرنے کے استخباب کے بیان میں۔
738	عور توں کے ساتھ اچھاسلوک کرنے کے بیان میں
740	اگر حواخیانت نه کرتی تو قیامت تک کوئی عورت اپنے خاوندسے خیانت نه کرتی۔
741	د نیا کی بہتریں متاع نیک ہیوی کا ہو ناکے بیان میں
742	عور توں کے ساتھ اچھاسلوک کرنے کے بیان میں
743	باب: طلاق کابیان
743	حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے م
756	تین طلا قول کے بیان میں
758	اس آ د می پر کفارہ کے وجوب کے بیان میں جس نے اپنے اوپر اپنی بیوی کو حرام کر لیا اور
762	اپنی بیوی کو اختیار دینے کے بیان میں اور یہ کہ اس سے طلاق نہیں واقع ہوتی جب تک ن
769	ا یلاءاور عور توں سے جدا ہونے اور انہیں اختیار دینے اور اللہ کے قول ان نظاہر اعلی
782	مطلقہ ہائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں
798	مطلقہ بائنہ اور متوفی عنہازوجہا کا دوران عدت دن کے وقت اپنی ضر ورت وحاجت میں باہ
799	جس عورت کاشو ہر فوت ہو جائے اور اس کے علاوہ مطلقہ عورت کی عدت وضع حمل سے پوری ہو
802	

813	باب: کعان کا بیان
832	باب: غلام آزاد کرنے کا بیان
832	مشتر کہ غلام آزاد کرنے کے بیان میں
834	غلام کی محنت کے بیان میں
836	ولاء آزاد کرنے والے ہی کاحق ہے کے بیان میں
844	ولا کی بھے اور ہبہ کرنے سے رو کئے کے بیان میں
کے بیان میں	اپنے مولی کے علاوہ کے لئے کسی دوسرے کومولی بنانے کی حرمت۔
849	غلام آزاد کرنے کی فضلیت کے بیان میں
851	والد کو آزاد کرنے کی فضلیت کابیان
852	باب: خریدو فروخت کابیان
852	بیچ ملامسہ اور منابذہ کے باطل کرنے کے بیان میں
856	کنگری کے بیچے اور اس کے بطلان کے بیان میں جس میں دھو کہ ہو
857	عاملہ کے حمل کی بیچ کی حرمت کے بیان میں
یں دودھ روکنے ک	آدمی کا اپنے بھائی اور اسکے نرخ پر نرخ اور دھو کہ دینے اور تھنوں میں
862	آنے والے تاجر وں سے ملنے کی حرمت کے بیان میں
864	شہری کی دیہاتی کے لیے بیچ کی حرمت کے بیان میں
867	دو دھ جمع کیے ہوئے جانور کی بیچ کے تھم کے بیان میں
870	قبصہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔
ے کے بیان میں	مجہول المقدار کھجورے ڈھیر کی دوسری کھجورے ساتھ بھے کی حرمت
879	بالع اور مشتری کے لئے خیار مجلس کے ثبوت کے بیان میں
883	جس بیج میں دھو کہ دیا جائے اس کے بیان میں
کنے کے بیان میں	کھلوں کوصلاحیت سے پہلے کاٹنے کی شرط کے بغیر تھے کرنے سے رو۔
ہے بیان میں	عر ایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ دیچ کی حرمت
واس کے بیان میں	جو شخص در خت پر تھجور بیچے اس حال میں کہ اس پر تھجور لگی ہو ئی ہو

906	ت سے پہلے اور معاومہ یعنی چند.	بیع محا قله اور مز ابنه اور مخابره اور تصلوں کی صلاحیہ
911		ز مین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں
927		معین اناج پر زمین کرایه پر دینے کے بیان میں
930	بيان ميں	سونے چاندی کے بدلے زمین کرایہ پردینے کے
932		مز ارعت اور مواجرہ کے بیان میں
934		زمین ہبہ کرنے کے بیان میں
937		اب: کھیتی باڑی کا بیان
937	نے کے بیان میں	مسا قات اور کھجور اور کھیتی کے حصہ پر معاملہ کر۔
941	، بيان ميں	در خت لگانے اور تھیتی باڑی کرنے کی فضیلت کے
948	کے بیان میں	قرض میں سے پھھ معاف کر دینے کے استحباب۔
كے بيان می	<u>اِس پائے تواس کے واپس کیئے ۔</u>	جو آدمی اپنی فروخت شدہ چیز خریدار مفلس کے ب
، کی فضلیت کے بی	نرض کی وصولی میں در گزر کر <u>ن</u>	تنگ دست کومہلت دینے اور امیر وغریب نے
		مالدار کاٹال مٹول کرنے کی حرمت اور حوالہ کے
		جنگلی زائد پانی کی ﷺ کی حرمت جبکه لو گوں کواس
		کتے کی قیمت اور کا ہن کی مٹھائی اور سر کش عورت
رول968	نے کے بیان میں شکار کھیتی یاجانو	کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہو
رول969	نے کے بیان میں شکار تھیتی یاجانو	کتوں کے مار ڈالنے کے تھم اور اس کے منسوخ ہو
رول969	نے کے بیان میں شکار تھیتی یاجانو	کتوں کے مار ڈالنے کے تھم اور اس کے منسوخ ہو
رول	نے کے بیان میں شکار تھیتی یاجانو	کتوں کے مار ڈالنے کے تھم اور اس کے منسوخ ہو
980	ں۔	مچھنے لگانے کی اجرت کے حلال ہونے کے بیان میں
982		شراب کی تھے کی حرمت کے بیان میں
986		
989		سودکے بیان ملیں
992	بيان مين	میع صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نقتہ تیج کے
999	ن ممانعت کے بیان میں	چاندی کی سونے کے بدلے قرض کے طور پر بھے ک

سونے والی ہار کی بھے کے بیان میں
کھانے کی بر ابر برابر بیچ کے بیان میں
سود کھانے اور کھلانے والے پر لعنت کے بیان میں
حلال کو اختیار کرنے اور شبہات کو چھوڑ دینے کے بیان میں
اونٹ کی بیج اور سواری کے استثناء کے بیان میں
جانور کو قرض کے طور پر لینے کاجواز اور بدلے میں اس سے بہتر دینے کے استحباب کے
حیوان کواسی حیوان کی جنس کے بدلے کم یازیادہ قیمت پر فروخت کرنے کے جواز کے بیان
گر وی رکھنے اور سفر کی طرح حضر میں بھی اس کے جو از کے بیان میں
ہے سلم کے بیان میں
انسان اور جانور کی خوراک کی ذخیر ہ اندوزی کی حرمت کے بیان میں
بیج میں فشم کھانے کی ممانعت کے بیان میں
شفعه استحقاق کے بیان میں
ہمسامیہ کی دیوار میں لکڑی گاڑنے کے بیان میں
ظلم کرنے اور زمین وغیرہ کو غصب کرنے کی حرمت کے بیان میں
جب راستہ میں اختلاف ہو جائے تو اس کی مقد ار کے بیان میں
باب: فرائض كابيان
فر ائض کو انکے حقد اروں کو دینے اور جو نیج جائے مر دعورت کو دیاجانے کے بیان میں
فر ائض کو انکے حقد اروں کو دینے اور جو نیج جائے مر دعورت کو دیا جانے کے بیان میں
کلالہ کی میر اث کے بیان میں
کلالہ کی میر اث کے بیان میں
آیت کلالہ کہ آخر میں نازل کیے جانے کہ بیان میں
جو مال چپوڑ جائے وہ اس کے ورثاء کہ لیے ہونے کہ بیان میں
باب: هبه كابيان
صدقہ کی ہوئی چیز کو جسے صدقہ کیا گیاہواس سے خریدنے کی کراہت کے بیان میں
صدقہ کولوٹانے کی حرمت کے بیان میں

1063	ہبہ میں بعض اولا کو زیا دہ دینے کی کراہت کے بیان میں
	تاحیات ہبہ کے بیان میں
1080	باب: وصيت كابيان
1083	
1089	میت کوصد قات کا تواب پہنچنے کے بیان میں
1092	مرنے کے بعد کوانسان کو کس چیز کا ثواب ملتار ہتاہے؟
1092	و قف کے بیان میں
1094	جس کے پاس وصیت کیلے کوئی چیز نہ ہواس کاوصیت کوترک کرنے کے کہ بیان میں .
1100	باب: نذر کابیان
1100	نذر کو پورا کرنے کے حکم کے بیان میں
1102	نذر مانے سے ممانعت کے بیان میں اور بیر کہ اس سے کوئی چیز نہیں رکتی
1105	الله کی نافرمانی کی تذریورانه کرے اور جس پر قادر نه ہواسے پورانه کرنے کاب
1108	کعبہ کی طرف پیدل چل کر جانے کی نذر کے بیان میں
1111	نذرکے کفارہ کا بیان
1112	باب: قسمون كابيان
	غیر اللہ کی قشم کی ممانعت کے بیان میں
1116	جس نے لات اور عزی کی قشم کھائی اس کے لا البہ الا اللہ پڑھنے کے بیان میں
1118	جس نے قشم اٹھائی پھراس کہ غیر میں بھلائی ہواس کہ لیے بھلائی کا کام کرنامسحت
1131	قشم اٹھائے والے کی قشم کا مدار قشم دلانے والے کی نیت پر ہونے کے بیان میں
1132	فشم وغير ه ميں شاءاللہ کہنے کا بيان
1136	جس قشم سے قشم اٹھانے والے کے اہل کا نقصان ہواہے قشم اٹھانے پراصر ار کرنے
1137	کافر کی نذر کے تھم کے بیان میں جب وہ مسلمان ہو جائے
1141	غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔
1141	غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

لام کوجو خود کھائے ہے اور پہنے دینے اور اس کی طاقت سے زیادہ کام نہ ل	ملازم وغل
، لیے اجرو ثواب کے ثبوت کے بیان میں جب اپنے مالک کی خیر خواہی کرے اور الل	غلام کے
غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں	مشتركه
چے کے جواز کے بیان میں	مدبر کی ژ
سامت كابيان	باب: ق
ل کے لئے قسمین اٹھانے کے بیان میں۔	ثبوت قتآ
لوں اور دین سے پھر جانے والوں کے تھم کے بیان	لڑنے وال
دھاری دار چیز و بھاری چیز سے قتل کرنے میں قصاص اور عورت کے بدلے میں مر	پتھر اور د
وھاری دار چیز و بھاری چیز سے قتل کرنے میں قصاص اور عورت کے بدلے میں مرو	پتھر اور ا
) جان یا اس کاکسی عضو پر حمله کرنے والے کو جب وہ حمله کرے اور اسکو د فع	انسان کی
اِاس کے برابر میں قصاص کے اثبات کے بیان میں	دانتوں یا
ہے مسلمان کاخون جائز ہوجا تا ہے کے بیان میں	کس وجهه.
بنداء کرنے والے کے گناہ کے بیان	قتل کی ا؛
میں قتل کی سز ااور قیامت کے دن اس کا فیصلہ لو گوں کے در میان سب سے پہلے کیے ج	آخرت!
) اور عزت کی شدت بیان میں۔	خون مال
ا قرار کی صحت اور مقتول کے ولی کو حق قصاص اور اس سے معافی طلب کرنے کے است	قتل کے
، پچے کی دیت اور قتل خطااور شبہ عمد میں دیت کے وجو ب کے بیان	حمل کے
، پچے کی دیت اور قتل خطااور شبہ عمد میں دیت کے وجوب کے بیان	حمل کے
مدود کا بیان	باب: ه
) حداوراس کے نصاب کے بیان میں	چوری کی
ے بیان میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	زناکی حد
مرہ کو زنامیں سنگسار کرنے کے بیان میں	شادىشە
یوں کو زناسٹگسار کرنے کے بیان میں	ذی یهودا
ں عور توں سے حد متا خر کرنے کے بیان میں	نفاس والح
لى حد كے بيان ميں	شر اب ک

1249	تغزیر کے کوڑوں کی مقد ارکے بیان میں
1250	
1252	جانور اور کان اور کنوئیں کی وجہ سے زخمی ہونے کے بیان میں
1255	اب: فیصلون کابیان
1255	مدعی علیہ پر فشم لازم ہونے کے بیان میں
1256	ایک قشم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کرنے کا بیان
1257	حاکم کے فیصلے کا حقیقت کو تبدیل نہ کر سکنے کے بیان میں
1259	ہند(زوجہ ابوسفیان)کے فیصلہ کابیان
نے کی مما	بغیر ضرورت کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت اور باوجود دوسرے کاحق ادانہ کر کے
ه بیان میں	حاکم جب اجہتاد کرے خواہ درست ہو یا خطا کرے اس کے لیے ثواب متحقق ہونے کے
1267	غصہ کی حالت میں قاضی کے فیصلہ کرنے کی کراہت کے بیان میں
1268	احکام باطلہ کو ختم کرنے اور رسومات وبدعات کورد کرنے کے بیان میں
1270	بہترین گواہوں کے بیان میں
1270	مجہتدین کے افتلاف کے میں
1272	۔ حاکم کا جھگڑنے والوں کے در میاں صلح کر انے کے استخباب بیان میں

باب: روزون كابيان

باب ماہ رمضان کی فضیلت کے بیان میں...

باب: روزول كابيان

باب ماہ رمضان کی فضیلت کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1

داوى: يحيى بن ايوب، قتيبه، ابن حجر، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ وَهُو ابْنُ جَعْفَى عَنْ أَبِي سُهَيْلِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيه وَضِي اللهُ عَنْهُ أَنَّ كَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَائَ كَرْمَضَانُ فُتِيّحَتْ أَبُوابُ الْجَنَّةِ وَغُلِيّقَتْ أَبُوابُ النَّادِ

یجی بن ابوب، قتیبہ، ابن حجر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب رمضان المبارک آتا ہے توجنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو قید کر دیاجا تاہے۔

راوى: کیچی بن ایوب، قتیبه، ابن حجر، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

باب: روزول كابيان

باب ماہ رمضان کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 2

راوى: حرمله بن يحيى، ابن وهاب، يونس، ابن شهاب، ابن ابى انس، حضرت ابوهريرة

وحَدَّ تَنِى حَهُمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ أَبِي أَنِسِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّقُهُ أَنَّهُ سَبِعَ أَبَا هُرْيُرَةَ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ رَمَضَانُ فُتِّحَتُ أَبُوابُ الرَّحْمَةِ وَغُلِقَتُ أَبُوابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتُ الشَّيَاطِينُ حرملہ بن یجی، ابن وہاب، یونس، ابن شہاب، ابن ابی انس، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما یاجب رمضان المبارک آتا ہے تورحت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطانوں کوزنجیروں میں جکڑ دیاجا تاہے۔

راوى: حرمله بن يجي، ابن وهاب، يونس، ابن شهاب، ابن ابي انس، حضرت ابوهريره

باب: روزول كابيان

باب ماہ رمضان کی فضیلت کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 3

چاند دیکھ کرر مضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر...

باب: روزول كابيان

چاند دیکھ کرر مضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حديث 4

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، نافع حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّ تَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأُتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَقَالَ لاَ تَصُومُوا حَتَّى تَرُوْا الْهِلالَ وَلا تُغْطِرُوا حَتَّى تَرُوْلاً فَإِنْ أُغْيِى عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ عَرُوا الْهِلالَ وَلا تُغْطِرُوا حَتَّى تَرُوْلاً فَإِنْ أُغْيِى عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ عَرَاضَى الله تعالى عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی الله علیه وآلہ وسلم نے رمضان المبارک کا

ذکر کیاتو فرمایاتم روزه رکھویہاں تک کہ چاند دیکھ لو اور افطار نہ کرویہاں تک کہ تم چاند دیکھ لو اور اگر مطلع ابر آلو دہوتو تم پر اس کی مقد ارکر نالازم ہے۔

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، نافع حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

چاند دیکھ کرر مضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلددوم حديث 5

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابواسامه، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَمَّاتُنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَمَّاتُنَا أَبُو أُسَامَةَ حَمَّاتُنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِع عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَضَرَبَ بِيَكَيْهِ فَقَالَ الشَّهُرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا تُمَّ عَقَدَ إِبْهَامَهُ فِي التَّالِثَةِ فَصُومُ والرُوْيَةِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَضَرَبَ بِيَكَيْهِ فَقَالَ الشَّهُرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا تُمَّ عَقَدَ إِبْهَامَهُ فِي التَّالِثَةِ فَصُومُ والرُوْيَةِ وَالرُّوْيَةِ فَإِنْ أُغْمِى عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُ والدُ ثَلَاثِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابواسامہ ، عبید اللہ ، نافع ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان المبارک کاذکر کیا تو فرمایا پھر اپنے دونوں ہاتھوں کے ساتھ اشارہ کرکے فرمایا بیہ مہینہ اس طرح ہے اور اس طرح ہے اور اس طرح ہے پھر تیسری مرتبہ اپنے انگوٹھے کو بند کر کے فرمایا کہ چاند دیکھ کر روزے رکھو اور افطار (عید) کر وچاند دیکھ کر ، اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو تم پر تیس روزے کی تعداد بوری کرنالازم ہے

راوى: ابو بكربن ابي شيبه ، ابواسامه ، عبيد الله ، نافع ، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

چاند دیکھ کرر مضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کر نااور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے بورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حديث 6

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابواسامه، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا ابْنُ ثُمَيْرِحَدَّثَنَا أَبِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا ثَلَاثِينَ نَحْوَحَدِيثِ أَبِى أُسَامَةَ ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابواسامہ ، عبید اللہ ، نافع ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سند کے ساتھ بیہ حدیث بھی اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه ، ابواسامه ، عبيد الله ، نافع ، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: روزون كابيان

چاند دیچه کرر مضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حديث 7

راوى: عبيدالله بن سعيد، يحيى بن سعيد، حض تعبيدالله رض الله تعالى عنه

و حَدَّثُنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَقَالَ الشَّهُرُ تِسْعٌ وَعِشُهُونَ الشَّهُرُهُكُذَا وَهَكُذَا وَهَالَ فَاقْدِرُ والَهُ وَلَمْ يَقُلُ ثَلَاثِينَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَقَالَ الشَّهُرُ تِسْعٌ وَعِشُهُونَ الشَّهُرُهُكُذَا وَهَكُذَا وَقَالَ فَاقْدِرُ والَهُ وَلَمْ يَقُلُ ثَلَاثِينَ عِيدِ اللهُ صَلَى الله عليه عبيد الله عليه عبيد الله عليه عبيد الله عليه وآله وسلم نے رمضان المبارك كاذكركياتو فرمايا كه مهينه انيتس (ون كا) هو تاہے اور اپنے ہاتھ سے اشاره كركے فرمايا اس طرح سے ہو توتم اس اسكى تعداد يورى كر لواور تيس كالفظ نہيں فرمايا۔

راوى: عبيد الله بن سعيد ، يحيى بن سعيد ، حضرت عبيد الله رضى الله تعالى عنه

باب: روزون كابيان

چاند دیکھ کرر مضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حديث 8

راوى: زهيربن حرب، اسماعيل، ايوب، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

راوى: زهير بن حرب، اساعيل، ايوب، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

چاند دیچه کررمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کرعید الفطر کرنااور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلددوم حديث 9

راوى: حميدبن مسعده الباهلي، بشربن مفضل، سلمه، ابن علقمه، نافع حضرت ابن عمر رض الله تعالى عنه

حمید بن مسعدہ الباہلی، بشر بن مفضل، سلمہ، ابن علقمہ، نافع حضرت ابن عمر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّہ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایامہینہ انیتس دن کا بھی ہو تاہے تو جب تم نے چاند دیکھ لیاتو تم روزہ رکھو اور جب تم چاند دیکھ لو تو افطار (عید) کرواور اگر مطلع ابر آلو دہو توروزں کی تعداد پوری (یعنی تیس) کرلو

راوى: حميد بن مسعده البابلي، بشر بن مفضل، سلمه، ابن علقمه، نا فع حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

چاند دیکھ کررمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حديث ١٥

راوي: حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، سالم بن عبد لله، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنِى حَهْمَلَةُ بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِى سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِى سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنْ عَبْدَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَطُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَاقْدِرُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ وَاللهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ وَاللّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَيْهِ وَاللّهَ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْكُمُ فَا قُولُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلُو اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُمُ وَاللّهُ عَلَيْكُمُ وَاللّهُ عَلَيْكُمْ فَا قُلُولُ وَاللّهُ عَلَيْكُمْ فَا قُدِيرُ وَاللّهُ عَلَيْكُمْ فَا قُدِيرُ وَاللّهُ عَلَيْكُمْ فَا قُدْلِي لُو اللّهُ مُولِ وَاللّهُ عَلَيْكُمْ فَا قُلْمُ وَاللّهُ عَلَيْكُمْ فَا قُدْلِا مُعْتَلِكُمْ فَا قُدْلِي لَا عُلْمُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْكُمُ فَا عُلِيلًا عُلْمُ الللهُ عَلَيْكُمُ فَا قُدُولُوا لَا عُلْمُ عَلَيْكُمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْكُمْ فَا قُدُولُ وَاللّهُ عَلَيْكُمْ فَا قُدُولُولُ اللّهُ عَلَيْكُمُ وَاللّهُ عَلَيْكُمْ فَا قُدُولُ وَاللّهُ عَلَيْكُمْ فَا قُدُولُولُ اللّهُ عَلَيْكُمُ وَالْتُهُ اللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْكُمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْ عَلَيْكُمْ الللّهُ عَلَيْكُولُ الللّهُ عَلَيْكُمْ اللّهُ عَلْ

حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد للّہ، حضرت ابن عمر سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللّه صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب تم چاند دیکھو تو افطار (عید) کرو اور اگر مطلع

ابر آلود ہو توتم پراس کی تعداد پوری کرنالازم ہے۔

راوی : حرمله بن یجی، ابن و هب، یونس، ابن شهاب، سالم بن عبد لله، حضرت ابن عمر

باب: روزول كابيان

چاند دیکھ کرر مضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلدہ : جلد دوم حدیث 11

راوى: يحيى بن يحيى، يحيى بن ايوب، قتيبه، ابن حجر، يحيى، اسماعيل، ابن جعفى، حضرت عبدالله بن دينار رضى الله تعالى عنه تعالى عنه

وحَدَّ ثَنَا اَيحْیَی بُنُ يَحْیی وَيَحْیی بُنُ أَيُّوب وَقُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْیی بُنُ يَحْیی أَخُبَرَنَا و قَالَ الْآخَهُونَ حَکَّ ثَنَا إِسْمَعِیلُ وَهُوابْنُ جَعْفَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِینَا لِه أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِی الله عَنْهُمَا قَالَ وَسُولُ اللهِ الشَّهُو حَدَّ اللهُ عَنْهُمُ اللهُ عَنْهُمُ اللهِ اللهُ الشَّهُو يَسِمُ وَعَلَى اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُمْ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقُورُ وَاللهُ يَسِمُ وَعِنْهُ وَ لَا تُغْطِي وَاحَتَّى تَرُو لَا اللهُ عَلَى ابْن عَمر وايت ہے کہ الله عليہ والله عنہ الله تعالى عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ساکہ حضرت ابن عمر وضی الله تعالى عنہ نے کہا کہ رسول الله صلی الله علیہ والہ وسلم نے فرمایا مہینہ انیش دن کا بھی ہو تا ہے تم روزہ نہ رکھو جب تک کہ جھاند نہ دیکھ لو اور افطار (عید) نہ کرو جب تک کہ تم چاند نہ دیکھ لو سوائے اس کے کہ اگر آسان ابر آلود ہو تو تم پر اتنی مقدار میں روزے لازم ہیں۔

راوى : يچى بن يچى، يچى بن ايوب، قتيبه ،ابن حجر ، يجي ، اساعيل ، ابن جعفر ، حضرت عبد الله بن دينار رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

چاند دیچه کررمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنااور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلددوم حديث 2

راوى: هارون بن عبدالله، روح بن عباده، زكريا، ابن اسحاق، عبرو بن دينا رحض ابن عبر رض الله تعالى عنه حَدَّ ثَنَا هَا رُونُ بِنُ عَبُوا للهُ عَبُولُ النَّا عَبُرُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُهَكُذَا وَهَكَذَا وَهَكَنَا وَقَبَضَ إِبْهَا مَهُ فِي الثَّالِثَةِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُهَكُذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَبَضَ إِبْهَا مَهُ فِي الثَّالِثَةِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُهَكُذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَبَضَ إِبْهَا مَهُ فِي الثَّالِثَةِ

ہارون بن عبداللہ،روح بن عبادہ،زکریا،ابن اسحاق،عمرو بن دینار حضرت ابن عمررضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مہینہ اس طرح اور اس طرح اور اس طرح اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیسری مرتبہ میں انگوٹھے کو بند فرمالیا۔

راوى : ہارون بن عبد الله، روح بن عباده، زكريا، ابن اسحاق، عمر وبن دينار حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: روزون كابيان

چاند دیکھ کرر مضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کرعید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلل : جلل دوم حديث 13

داوى: حجاجبن شاعى، حسن الاشيب، شيبان، يحيى، ابوسلمه، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِ حَدَّثَنَا حَسَنُّ الْأَشْيَبُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَخْيَى قَالَ وَأَخْبَرَنِ أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَبِعَ ابْنَ عُمَرَ

رَضِى اللهُ عَنْهُمَا يَقُولًا سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهُرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

حجاج بن شاعر، حسن الاشیب، شیبان، یجیٰ، ابوسلمه، حضرت ابن عمر رضی اللّه تعالیٰ عنه فرماتے ہیں که میں نے رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کو فرماتے ہوئے سنا که مهینه انیتس دن کا بھی ہو تاہے۔

راوى: حجاج بن شاعر، حسن الاشيب، شيبان، يجي، ابوسلمه، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: روزون كابيان

چاند دیچه کررمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کرعید الفطر کرنااور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حديث 14

راوى: سهل بن عثمان، زياد بن عبدالله البكائ، عبدالملك بن عمير، موسى بن طلحه حض ت ابن عمر

وحَدَّتُنَا سَهُلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَكَّائِقُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْدِ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ

بْنِ عُمَرَرَضِى اللهُ عَنْهُمَاعَنُ النَّهِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا

سہل بن عثان، زیاد بن عبد اللہ البکائی، عبد الملک بن عمیر، موسیٰ بن طلحہ حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ .

وآله وسلم نے فرمایا کہ مہینہ اس طرح اور اس طرح اور اس طرح دس اور دس اور نو (دن کا (

راوى: سهل بن عثان، زیاد بن عبد الله البکائی، عبد الملک بن عمیر، موسیٰ بن طلحه حضرت ابن عمر

.....

باب: روزول كابيان

چاند دیکھ کررمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کرعید الفطر کرنااور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلده دوم حديث 15

راوى: عبيدالله بن معاذ، شعبه، جبلة، حض ابن عبر

وحَدَّ ثَنَاعُبَيْدُ اللهِ بُنُ مُعَاذِحَدَّ ثَنَا أَبِ حَدَّ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ سَبِعْتُ ابْنَ عُبَرَرَضَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهُرُ كَذَا وَكَذَا وَصَفَّقَ بِيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ بِكُلِّ أَصَابِعِهِمَا وَنَقَصَ فِي الصَّفُقَةِ التَّالِثَةِ إِبْهَا مَرالْيُهُنَى أَوْ الْيُسْرَى

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، جبلة، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مہینہ ہمیشہ ایسے ایسے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ساتھ دونوں ہاتھوں کی انگل سے اشارہ کر کے فرمایا اور تیسے ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ساتھ دونوں ہاتھوں کی انگل سے اشارہ کر کے فرمایا اور تیسری مرتبہ میں آپ نے اپنے دائیں یا بائیں انگوٹھے کو بند فرمالیا۔

راوى: عبيد الله بن معاذ، شعبه، جبلة، حضرت ابن عمر

باب: روزون كابيان

چاند دیکھ کرر مضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنااور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلددوم حديث 16

راوى: محمد بن المثنى، محمد بن جعفى، شعبه، عقبه، ابن حريث حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَتَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَتَّدُ بِنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ وَهُوَ ابْنُ حُرَيْثِ قَالَ سَبِعْتُ ابْنَ عُبَرَرَضِ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهُرُ تِسْعٌ وَعِشُهُونَ وَطَبَّقَ شُعْبَةُ يَدَيْهِ ثَلاثَ مِرَادٍ وَكَسَى الْإِبْهَا مَنِي الثَّالِثَةِ قَالَ عُقْبَةُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ الشَّهُرُ ثَلَاثُونَ وَطَبَّقَ كَقَيْهِ ثَلاثَ مِرَادٍ

محمہ بن المثنی، محمہ بن جعفر، شعبہ، عقبہ، ابن حریث حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مہینہ انینس دنوں کا بھی ہو تاہے اور شعبی راوی نے اپنے ہاتھوں سے تین مرتبہ اشارہ کیا اور تیسری مرتبہ میں انگوٹھے کو ہند کرلیاعقبہ روای نے کہا کہ میں گمان کرتا ہوں کہ آپ نے فرمایا کہ مہینہ تیس دنوں کا ہوتا ہے اور انہوں نے اپنی

ہتھیلیوں سے تین مرتبہ اشارہ کیا۔

راوى : محمد بن المثنى، محمد بن جعفر ، شعبه ، عقبه ، ابن حريث حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: روزون كابيان

چاند دیچه کرر مضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حديث 17

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، غندر، شعبه، محمدبن المثنى، ابن بشار، محمد جعفى، شعبه، اسودبن قيس، سعيد ابن عمروبن سعيد، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَادٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَنُ أَبِهِ بَنُ عَبُرِ بِنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَبِعَ ابْنَ عُبَرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ جَعْفَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَسُودِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَبِعْتُ سَعِيدَ بْنَ عَبُرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَبِعَ ابْنَ عُبَرَ وَكَا نَحْسُبُ الشَّهُ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسُبُ الشَّهُ وُهَكَذَا وَهَكَذَا وَهُكَذَا وَهُكَذَا وَهُكَذَا وَهُكَذَا وَهُكَذَا وَهَكَذَا وَهُكَذَا وَهُ اللهُ عَنْهُ وَالثَّا لِيْ فَاللَّالِيْ وَالشَّهُ وُ وَلَا شَعْرُولُ وَهُ وَلَا لَا لَهُ عَنْهُ وَلَا لَهُ وَعَلَى اللَّهُ وَلَا لَهُ عَنْهُ وَلَا لَعْهُ وَمُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّالُولُولُ وَلَا لَيْ عَلَى اللَّالِهُ مُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا لَعْمُ اللْهُ مُ اللَّهُ وَلَا لَهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالُولُولُولُ اللَّلُهُ لَا لَكُنُهُ وَلَا لَهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّذَا لَا لَهُ اللَّهُ اللَهُ اللَّهُ اللللْهُ اللَّهُ الللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَ

ابو بکربن ابی شیبہ ،غندر، شعبہ ، محمد بن المثنی، ابن بشار ، محمد جعفر ، شعبہ ، اسود بن قیس ، سعید ابن عمر و بن سعید ، حضر ت ابن عمر رضی الله تعالی عنه بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم امی امت کے لوگ ہیں نہ ہم لکھتے ہیں اور نہ ہم حساب کرتے ہیں مہینہ اس طرح ہوتا ہے اور اس طرح اور اس طرح اور تیسری مرتبہ میں انگوٹھے کو بند فرمالیا اور مہینہ اس طرح اور تیسری مرتبہ میں انگوٹھے کو بند فرمالیا اور مہینہ اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے لینی مکمل تیس (دنوں) کا

راوى: ابو بكربن ابى شيبه، غندر، شعبه، محمر بن المثنى، ابن بشار، محمر جعفر، شعبه، اسود بن قيس، سعيد ابن عمر وبن سعيد، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

.....

باب: روزول کابیان

جاند دیکھ کررمضان المبارک کے روزے رکھنااور جاند دیکھ کرعید الفطر کرنااور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے بورے کرنا۔

جلد : جلددوم حديث 18

راوی: محمدبن حاتم، ابن مهدی، سفیان، اسودبن قیس

وحَدَّ تَنِيهِ مُحَمَّدُ بُنُ حَاتِم حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَسُودِ بْنِ قَيْسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذُكُرُ لِلشَّهْرِ الثَّانِ ثَكْرِينَ الثَّانِ ثَكْرِينَ

محمد بن حاتم، ابن مہدی، سفیان، اسود بن قیس اس سند کے ساتھ بیہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس روایت میں اَشْھُرِ النَّانِی قَلَاثِینَ کاذ کر نہیں کیا گیا

راوی: محمد بن حاتم، ابن مهدی، سفیان، اسود بن قیس

باب: روزون كابيان

چاند دیکھ کرر مضان المبارک کے روزے رکھنااور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنااور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلده وم حديث 19

راوى: ابوكامل جحدرى، عبدالواحدبن زياد، حسن بن عبيدالله، حض تسعد بن عبيده رضى الله تعالى عنه

حَدَّتَنَا أَبُوكَامِلِ الْجَحْدَدِ قُحَدَّتَنَاعَبُدُ الْوَاحِدِ بَنُ زِيَادٍ حَدَّتَنَا الْحَسَنُ بَنُ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ سَعْدِ بَنِ عُبَيْدَةَ قَالَ سَبِعَ الْبُنُ عُبَرَ رَضِ اللهُ عَنْهُمَا رَجُلَا يَقُولُ اللَّيْلَةَ النِّصْفِ فَقَالَ لَهُ مَا يُدرِيكَ أَنَّ اللَّيْلَةَ النِّصْفُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ الْنُعْمَر رَضِى اللهُ عَنْهُمَ يَقُولُ الشَّهُرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ الْعَشْمِ مَرَّتَيْنِ وَهَكَذَا فِي الثَّالِثَةِ وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ الْعَشْمِ مَرَّتَيْنِ وَهَكَذَا فِي الثَّالِثَةِ وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ كُلُهُ الْعَشْمِ مَرَّتَيْنِ وَهَكَذَا فِي الثَّالِثَةِ وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ كُلُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهُرُهُ كَذَا وَهَكَذَا وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ الْعَشْمِ مَرَّتَيْنِ وَهَكَذَا فِي الثَّالِثَةِ وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ الْعَشْمِ مَرَّتَيْنِ وَهَكَذَا فِي الثَّالِيَةِ وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ الْعَشْمِ مَرَّتَيْنِ وَهَكَذَا فِي الثَّالِثَةِ وَأَشَارَ بِأَصَالِعِهِ الْعَشْمِ اللهُ عَلَيْهِ وَمَامَهُ اللَّهُ الْمَالِعُ الْعِلْمُ الْعَلْمُ مُ اللْعُلُولِ اللْعَلْمُ الْعَلْمُ الْوَالْمَالِ اللْعَلْمِ الْعَلْمُ الْمَالِيْنِ اللْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْمُ الْمُنْ اللَّهُ الْعَلْمُ الْمُعَلِّي الْعَلْمُ الْمُنْ اللْعَلْمُ الْمُ اللَّهُ الْمُنْ الْعَلْمُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللْعُلُولُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُعْلِمُ الْمُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللْمُنْ اللْمُنْ الْمُنْ الْمُلْمُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْم

ابو کامل جحدری، عبدالواحد بن زیاد، حسن بن عبید الله، حضرت سعد بن عبیده رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے انہوں نے فرمایا که حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه عنه الله تعالی عنه نے اس آدمی سے فرمایا که شخصے کس طرح معلوم ہوا کہ رات آدھا مہینه ہو گیاہے؟ میں نے تورسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مہینه اس طرح اور اس طرح اور اس طرح اور اس طرح اور ایس طرح اور ایس طرح اور آپ نے اپنی انگیوں سے دو مرتبه دس کا اشارہ فرمایا اور اپنی ساری انگیوں سے اشارہ فرمایا۔

راوى: ابو كامل جحد رى، عبد الواحد بن زياد، حسن بن عبيد الله، حضرت سعد بن عبيد ه رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

چاند دیکھ کرر مضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

جلل : جلددوم حديث 20

داوى: يحيى بن يحيى، ابراهيم بن سعد، ابن شهاب، سعيد بن مسيب، حض ت ابوهرير لا رضى الله تعالى عنه

یجی بن یجی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریر ہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم چاند دیکھو توروزہ رکھو اور جب چاند دیکھو تو افطار (عید) کرو اگر مطلع ابر آلو دہو تو تم تیس دنوں کے روزے رکھو۔

راوى: يجيى بن يجيى، ابر اہيم بن سعد ، ابن شهاب ، سعيد بن مسيب ، حضرت ابو ہرير ه رضى الله تعالىٰ عنه

باب: روزول كابيان

چاند دیچه کرر مضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلددوم حديث 1

داوى: عبدالرحمان، بن سلام الجمعى، ربيع، ابن مسلم عن محمد، ابن زياد، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

حَدَّ تَنَاعَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامِ الْجُمَحِيُّ حَدَّ تَنَا الرَّبِيعُ يَغِنِي ابْنَ مُسْلِمِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ

عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صُومُوا لِرُؤْلِيَتِهِ وَأَفْطِ والرُؤْلِيَةِ فَإِنْ غُمِّ عَلَيْكُمْ فَأَكْبِلُوا الْعَدَدَ

عبدالرحمن، بن سلام الجمحی، ربیع، ابن مسلم عن محمد، ابن زیاد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایاتم چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو تم روزوں کی تعداد یوری کرو۔

راوى : عبد الرحمان، بن سلام الجمحى، ربيع، ابن مسلم عن محمد، ابن زياد، حضرت ابو ہريره رضى الله تعالىٰ عنه

باب: روزول کابیان

چاند دیکھ کرر مضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنااور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلن : جلن دوم حديث 22

راوى: عبيدالله بن معاذ، شعبه، محمد بن زياد، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذِ حَدَّثَنَا أَبِ حَدَّثَنَا أَبِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَال سَبِعْتُ أَبَا هُرُيْرَةَ رَضِ اللهُ عَنْهُ يَقُولًا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوالِرُوْلِيَتِهِ وَأَفْطِ والرُوْلِيَتِهِ فَإِنْ غُنِي عَلَيْكُمُ الشَّهُوْفَعُلُّوا تَلَاثِينَ عَالَى رَسُولُ اللهِ صَلَى الله عليه وآله وسلم نے فرمایا عبید الله بن معاذ، شعبه، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی الله تعالی عنه فرماتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا که تم چاند دیکھ کر روزہ رکھواور چاند دیکھ کر افظار (عید) کروتواگر تم پر مہینه پوشیدہ رہے تو تم تیس روزوں کی تعداد پوری کرو۔ راوی : عبید الله بن معاذ، شعبه، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی الله تعالی عنه

باب: روزون كابيان

چاند دیچه کرر مضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کرعید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلن : جلن دوم حديث 23

راوى: حدثنا ابوبكربن ابى شيبه، محمدبن بشرعبدى، عبيدالله بن عمر، ابن زياد، اعرج، ابوهريرة

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ بِشُمِ الْعَبْدِئُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُبَرَعَنَ أَبِي الرِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرِيُرَةَ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِلَالَ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأُوطِ وَاللهِ عَنْهُ اللهِ عَلَيْهُ وَهُ فَالَ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَالْحَاوِدَ اللهِ عَنْهُ وَاللهِ عَنْهُ وَاللهِ عَنْهُ وَاللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ فَعُنَّا وَاللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُمْ فَعُنَّا وَاللَّهُ عَلَيْكُمْ فَعُنَّا وَاللَّهِ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُمْ فَعُنَّا وَاللَّهُ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ عَلَيْكُمْ فَعُنَّا وَاللَّهُ عَلَيْكُمْ فَعُنْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُمْ فَعُنْهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُمْ فَعُنْ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ عَلَيْكُمْ فَعُنْدُوا لَكُولُوا اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَمُوا وَإِذَا كَأَيْتُمُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ عَلَيْكُمْ مُ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَعُنْ وَاللَّهُ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَّا عَلَا عُلْكُ لَكُمْ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

حد ثنا ابو بکر بن ابی شیبہ ، محمد بن بشر عبدی، عبید اللہ بن عمر ، ابن زیاد ، اعرج ، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم چاند دیکھ کرروزہ رکھواور چاند دیکھ کر افطار (عید) کروتواگر تم پر مہینہ پوشیدہ رہے تو تم تیس روزوں کی تعداد پوری کرو۔

راوى: حد ثناابو بكربن الى شيبه، محمد بن بشر عبدى، عبيد الله بن عمر، ابن زياد، اعرج، ابوهريره

ر مضان المبارك سے ايك يادو دن پہلے روزہ نہ رکھنے كابيان...

باب: روزول كابيان

رمضان المبارك سے ايك يادودن پہلے روزہ ندر كھنے كابيان

جلل : جلده دوم حديث 24

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابوكريب، ابوبكر، وكيع، على بن مبارك، يحيى بن ابن كثير، ابى سلمه، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُوكُم يَبِ قَالَ أَبُوبَكُمِ حَدَّثَنَا وَكِيمٌّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَادَكٍ عَنْ يَخْيَى بْنِ أَبِي كَثِيدٍ عَنْ أَبِي صَلْمَةَ عَنْ أَبِي هُرُيْرَةَ دَضِيَ اللهُ عَنْدُهُ قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ مَنْ وَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلُّ كَانَ يَصُومُ مَوْمًا فَلْيَصُمْهُ

ابو بکربن ابی شیبہ ، ابو کریب ، ابو بکر ، و کیعی علی بن مبارک ، یجی بن ابن کثیر ، ابی سلمہ ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم رمضان المبارک سے نہ ایک دن اور نہ ہی دو دن پہلے روزہ رکھوسوائے اس آدمی کے جو اس دن روزہ رکھتا تھا تواسے چاہیے کہ وہ رکھ لے۔

راوی : ابو بکرین ابی شیبه ، ابو کریب، ابو بکر ، و کیچ ، علی بن مبارک ، یجی بن ابن کثیر ، ابی سلمه ، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

باب: روزون كابيان

رمضان المبارك سے ايك يادودن پہلے روزہ نه ركھنے كابيان

جلد : جلد دوم حديث 25

راوى : يحيى بن بشى حريرى، معاويه، ابن سلام، ابن مثنى، ابوعامر، هشام، ابن مثنى، ابن ابى عبر، عبدالوهاب بن عبدالمجيد، ايوب، زهيربن حرب، حسين بن محمد، شيبان، حضرت يحيى بن ابى كثير رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاه يَحْيَى بُنُ بِشَمِ الْحَرِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَغِنِى ابْنَ سَلَّامٍ حوحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُوعَامِرٍ حَدَّثَنَا هُ يَعْنَى ابْنَ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُوعَامِرٍ حَدَّثَنَا هُ يُعْدَرُ فَلَا عَبُدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ حوحَدَّثَنِى زُهَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ حوحَدَّثَنِى أُهُ مُعَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ حَرْبِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ عَنْ يَعْمَى بْنِ أَبِي كَثِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

یجی بن بشر حریری، معاویه، ابن سلام، ابن مثنی، ابوعامر، ہشام، ابن مثنی، ابن ابی عمر، عبدالوہاب بن عبدالمجید، ابوب، زہیر بن حرب، حسین بن محمر، شیبان، حضرت کیجی بن ابی کثیر رضی الله تعالی عنه سے اس سند کے ساتھ اسی حدیث کی طرح روایت کیا گیا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

راوی : کیجی بن بشر حریری،معاویه،ابن سلام،ابن مثنی،ابوعامر، بهشام،ابن مثنی،ابن ابی عمر،عبدالوہاب بن عبدالمجید،ابوب،زہیر بن حرب، حسین بن محمد، شیبان، حضرت کیجی بن ابی کثیر رضی الله تعالیٰ عنه

.....

باب: روزول كابيان

رمضان المبارك سے ايك يادو دن پہلے روزہ نہ ركھنے كابيان

جلد : جلد دوم حديث 26

داوى: عبدبن حميد، عبدالرزاق، معمر، حض تزهرى رض الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَاعَبُهُ بِنُ حُبَيْهِ أَخْبَرَنَاعَبُهُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْبَرُعَنَ الرُّهُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لاَيَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِ اللهُ عَنْهَا قَالَتُ لَبَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْهُ وَلَيْكَةً أَعُلُّهُ مَنَ عَلَيْكَ اللهُ عَنْهَا قَالَتُ لَبَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْهُ وَلَيْلَةً أَعُلُّهُ مَنَ اللهُ عَلَيْكَ أَعُلُهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهَ وَسَلَّمَ قَالَتُ بَكَأَ بِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ أَقْسَبْتَ أَنْ لاَ تَهُ خُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَاللهِ مِنْ لِيلُهِ إِنَّكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ بَكَأَ فِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ أَقْسَبْتَ أَنْ لاَ تَهُ خُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ بَكَأَ فِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ أَقْسَبْتَ أَنْ لاَ تَهُ خُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّهُ رَتِسُعٌ وَعِشْهُ وَيَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّهُ وَيِشْهُونَ اللهُ عَلَيْكَ أَعُلُوا مَنْ اللهُ عَلَيْكَ المَّالَ اللهُ عَلَيْهُ وَعِشْهُ وَ عَلَيْكَ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ عَلَيْكَ عَلَى اللهُ عَلَيْكَ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكَ اللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكَ اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ اللهُ اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُ الللهُ اللّهُ عَلَى الل

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم اٹھائی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مہینہ تک اپنی ازواج مطہر ات کے پاس نہیں جائیں گے زہری کہتے ہیں کہ مجھے عروہ نے خبر دی کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ جب انینس راتیں گزر گئیں میں ان راتوں کو شار کرتی رہی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے۔

راوى: عبد بن حميد، عبد الرزاق، معمر، حضرت زهري رضى الله تعالى عنه

باب: روزون كابيان

رمضان المبارك سے ايك يادودن بہلے روزہ ندر كھنے كابيان

جلد : جلددوم حديث 27

راوى: محمدبن رمح، ليث، قتيبه بن سعيد، ليث، ابن زبير، حضرت جابر

حَكَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ وحَكَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَكَّ ثَنَا لَيْتُ عَنْ جَابِدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَزَلَ نِسَائَهُ شَهْرًا فَخَرَجَ إِلَيْنَا فِي تِسْمٍ وَعِشْمِينَ فَقُلْنَا إِنَّبَا الْيَوْمُ تِسْعٌ وَعِشُهُ وَنَ فَقَالَ إِنَّمَا الشَّهُرُوَ صَفَّقَ بِيَكَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَحَبَسَ إِصْبَعًا وَاحِكَةً فِي الْآخِرَةِ

محمر بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ایک مہینہ تک اپنی ازواج مطہر ات رضی اللہ تعالی عنہ سے علیحدہ رہے تھے تو آپ انتیبویں دن میں ہماری طرف تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا کہ آج انتیبواں دن ہے پھر آپ نے فرمایا کہ مہینہ انیتس دنوں کا بھی ہو تاہے اور آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ ہلایا اور آخری مرتبہ میں ایک انگلی کو بند فرمالیا۔

راوی: محمد بن رمح، لیث، قتیبه بن سعید، لیث، ابن زبیر، حضرت جابر

باب: روزول كابيان

رمضان المبارك سے ايك يادودن پہلے روزہ ندر كھنے كابيان

جلد : جلددوم حديث 28

راوى: هارون بن عبدالله، حجاج بن شاعر، حجاج بن محمد، ابن جريج، ابوزبير، حضرت جابربن عبدالله رض الله تعالى عنه

ہارون بن عبداللہ، حجاج بن شاعر، حجاج بن محمر، ابن جرتے، ابوز ہیر، حضرت جاہر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنه فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج مطہر ات سے ایک مہینہ تک علیحدہ رہے انینس دن گزر جانے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف صبح کے وقت تشریف لائے تو کچھ لوگوں نے آپ سے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ انینس دنوں کے بعد تشریف لے تشریف لے آئے؟ پھرنبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ ملایادومرتبہ اپنے ہاتھوں کی ساری انگلیوں کے ساتھ اور تیسری مرتبہ میں نوانگلیوں کے ساتھ۔

راوى: ہارون بن عبد الله، حجاج بن شاعر ، حجاج بن محمد ، ابن جریج ، ابوز بیر ، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه

باب: روزون كابيان

ر مضان المبارك سے ايك يادو دن پہلے روزہ نہ ركھنے كا بيان

حايث 29

جلە : جلەد*وم*

راوى: هارون بن عبدالله، حجاج بن محمد، ابن جریج، یحیی بن عبدالله بن محمد بن صیغی، عکرمه بن عبدالرحمان بن حارث، حضرت امر سلمه رضی الله تعالى عنها

حَدَّقَنِى هَا دُونُ بُنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بُنُ مُحَدَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرِنِ يَخْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَدِّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرِنَ يَخْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَدِّدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّرَ سَلَمَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا أَخْبَرَتُهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِمُ أَوْ رَاحَ فَقِيلَ لَهُ حَلَفْتَ يَا وَسَلَّمَ حَلَفَ أَنْ لاَيَدُخُلَ عَلَى بَعْضِ أَهْلِهِ شَهْرًا فَلَتَّا مَضَى تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ يَوْمًا غَدَا عَلَيْهِمُ أَوْ رَاحَ فَقِيلَ لَهُ حَلَفْتَ يَا اللهِ أَنْ لاَيَدُخُلَ عَلَى بَعْضِ أَهْلِهِ شَهْرًا فَلَتَّا مَضَى تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ يَوْمًا غَدَا عَلَيْهِمُ أَوْ رَاحَ فَقِيلَ لَهُ حَلَفْتَ يَا فَهُ وَاللّهُ اللهُ مُرَيكُونُ تِسْعَةً وَعِشْمِينَ يَوْمًا

ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمہ، ابن جرتج، یجی بن عبد اللہ بن محمہ بن صیفی، عکر مہ بن عبد الرحمن بن حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا خبر دیتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی پچھ ازواج مطہر ات کے باس ایک مہدینہ تک نہیں جائیں گے۔ توجب انیتس دن گزر گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح یا شام ان کی طرف تشریف لے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو قسم اٹھائی تھی کہ آپ ایک مہدینہ تک مہدینہ تک ہماری طرف تشریف نہیں لائیں گئے آپ نے فرمایا کہ مہدینہ انیتس دنوں کا بھی ہو تا ہے۔

.....

باب: روزول كابيان

ر مضان المبارك سے ايك يادو دن پہلے روزہ نہ ركھنے كابيان

حديث 30

جللا: جللادومر

راوى: اسحاقبن ابراهيم، روح، محمدبن مثنى، ضحاك، حضرت ابن جريج

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ - وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَغِنِي أَبَاعَاصِمٍ جَبِيعًا عَنْ ابْنِ جُرُيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ اسحاق بن ابر اہیم،روح، محمد بن مثنی، ضحاک، حضرت ابن جرتئے سے اس سند کے ساتھ اسی حدیث کی طرح روایت کیا گیا ہے راوی : اسحاق بن ابر اہیم،روح، محمد بن مثنی، ضحاک، حضرت ابن جرتئ

باب: روزول كابيان

رمضان المبارك سے ايك يادودن پہلے روزہ ندر كھنے كابيان

جلد : جلددوم حديث 31

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، محمد بن بشر، اسماعيل بن ابى خالد، محمد بن سعيد، حضرت سعد بن ابى وقاص رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بِشُمِ حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ بُنُ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بُنُ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ عَلَى الْأُخْرَى فَقَالَ الشَّهُ وُهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهُكَذَا وَهُ مَنْ الثَّا الثَّالِثَةِ إِصْبَعًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، اساعیل بن ابی خالد، محمد بن سعید، حضرت سعد بن ابی و قاص رضی اللّه تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر مارا اور فرمایا کہ مہینہ اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے پھر آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے تیسری مرتبہ ایک انگلی کم فرمالی

راوى : ابو بكربن ابي شيبه، محمد بن بشر، اساعيل بن ابي خالد، محمد بن سعيد، حضرت سعد بن ابي و قاص رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

رمضان المبارك سے ايك يادو دن پہلے روزہ نہ ركھنے كابيان

راوى: قاسم بن زكريا، حسين بن على، زائده، اسماعيل، حضرت محمد بن سعد

وحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكِرِيَّائَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا عَشَّمًا وَعَشَّمًا وَتِسْعًا مَرَّةً

قاسم بن زکریا، حسین بن علی، زائدہ، اساعیل، حضرت محمد بن سعد اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ

علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا که مهبینه اس طرح اور اس طرح اور اس طرح سے ہو تاہے دس اور دس اور نو مرتبہ۔ راوی : قاسم بن زکریا، حسین بن علی، زائدہ، اساعیل، حضرت محمد بن سعد

باب: روزول كابيان

ر مضان المبارك سے ايك يادو دن پہلے روزہ نہ ركھنے كابيان

جلن : جلن دوم حديث 33

راوى: محمدبن عبدالله، على بن حسن بن شفيق، زائده، سلمه بن سليان، عبدالله بن مبارك، اسماعيل بن ابي خالد

وحَدَّ تَنِيهِ مُحَدَّدُ بُنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّ تَنَاعَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ وَسَلَمَةُ بْنُ سُلَيَانَ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ

يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمَا

محمہ بن عبد اللہ، علی بن حسن بن شفیق ، زائدہ، سلمہ بن سلیمان ، عبد اللہ بن مبارک ، اساعیل بن ابی خالد اس سند کے ساتھ بیہ روایت مجمد اللہ ، علی بن حسن بن شفیق ، زائدہ ، سلمہ بن سلیمان ، عبد اللہ بن مبارک ، اساعیل بن ابی خالد اس سند کے ساتھ بیہ روایت مجمی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوى: محمد بن عبدالله، على بن حسن بن شفق، زائده، سلمه بن سليمان، عبدالله بن مبارك، اساعيل بن ابي خالد

اس بات کے بیان میں کہ ہر شہر کے لئے اس کی اپنی ہی رؤیت معتبر ہے۔...

باب: روزون كابيان

اس بات کے بیان میں کہ ہر شہر کے لئے اس کی اپنی ہی رؤیت معتبر ہے۔

جلد : جلد دوم حديث 34

داوى: يحيى بن يحيى، يحيى بن ايوب، قتيبه، ابن حجر، يحيى بن يحيى، اسماعيل، ابن جعفى، محمد، ابن حرم لله حضرت ----کريب

حَدَّثَنَايَحْيَى بُنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوب وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرِقَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَغْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَى عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِ حَمْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ أَنَّ أُمَّر الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ بَعَثَتُهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بِالشَّامِ قَالَ فَقَدِمْتُ الشَّامَ فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا وَاسْتُهِلَّ عَلَىَّ رَمَضَانُ وَأَنَا بِالشَّامِ فَيَ أَيْتُ الْهِلَالَ لَيْلَةَ الْجُبُعَةِ ثُمَّ قَدِمْتُ الْبَدِينَة فِي آخِي الشَّهْرِفَسَأَلَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِ اللهُ عَنْهُمَا ثُمَّ ذَكَرَ الْهِلَال فَقَالَ مَتَى رَأَيْتُمُ الْهِلَال فَقُلْتُ رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ السَّبْتِ فَلَا نَوَالُ الْجُبُعَةِ فَقَالَ لَكِنَّا رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ السَّبْتِ فَلَا نَوَالُ الْجُبُعَةِ فَقَالَ لَكِنَّا رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ السَّبْتِ فَلَا نَوَالُ اللهِ صَلَّى اللهُ نَصُومُ حَتَّى نُكْبِلَ ثَلَاثِينَ أَوْ نَوَاهُ فَقُلْتُ أَو لَا تَكْتَفِى بِرُوْلَيَةٍ مُعَاوِيةً وَصِيَامِهِ فَقَالَ لَا هَكَذَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَكَّ يَحْبَى فِى نَكْتَفِى أَوْ تَكْتَفِى إِرُوْلَيَةٍ مُعَاوِيةً وَصِيَامِهِ فَقَالَ لَا هَكَنَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَكَّ يَعْمُ وَنَوَاهُ وَقُلْتُ أَوْ لَا تَكْتَفِى إِرُوْلِيَةٍ مُعَاوِيةً وَصِيَامِهِ فَقَالَ لَا هَكَذَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَكَّ يَحْبَى فِى نَكْتَفِى أَوْ تَكُتَفِى إِرُوْلِيةً مُعَاوِيةً وَعِيمَا مِهِ فَقَالَ لَا هَكَنَا أَمُونَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَكَّ يَحْبَى فِى نَكْتَفِى أَوْ تَكُتَغِى إِلْهُ لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَكَّ يَحْبَى فِى نَكْتَفِى أَوْ تَكُتَغِي

یجی بن یجی، یجی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یجی بن یجی، اساعیل، ابن جعفر، محمہ، ابن حرملہ حضرت کریب سے روایت ہے کہ حضرت ام الفضل بنت حارث رضی اللہ تعالی عنہ نے مجھے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کی طرف ملک شام بھیجامیں شام میں پہنچاتو میں نے حضرت ام الفضل کا کام پورا کیا اور وہیں پررمضان المبارک کاچاند ظاہر ہو گیا اور میں نے شام میں ہی جمعہ کی رات چاند دیکھا پھر میں مہینہ کے آخر میں مدینہ آیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے چاند کا ذکر ہوا تو مجھے پوچھنے لگے کہ تم نے چاند کب دیکھا اور ہے؟ تو میں نے کہا کہ ہم نے جمعہ کی رات چاند دیکھا ہے پھر فرمایا تو نے خود دیکھا تھا؟ میں نے کہا ہاں! اور لوگوں نے بھی دیکھا اور انہوں نے روزہ رکھا اور حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ نے عمرض کیا کہ کیا محضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا کہ کیا حضرت معاویہ کاچاند دیکھا اور حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا کہ کیا علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اسی طرح کرنے کا حکم فرمایا ہے

راوى : يچې بن يچې، يچې بن ايوب، قتيبه، ابن حجر، يچې بن يچې، اساعيل، ابن جعفر، محمد، ابن حر مله حضرت كريب

چاندے حچوٹے بڑے ہونے کا اعتبار نہیں اور جب بادل ہوں تو تیس دن شار کرلو...

باب: روزول كابيان

چاند کے جھوٹے بڑے ہونے کا اعتبار نہیں اور جب بادل ہوں تو تیس دن شار کرلو

جلد : جلد دوم حديث 35

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، محمد بن فضيل، حصين، عمربن مره، حضرت ابوالبخترى رض الله تعالى عنه

حَمَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَمَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْرِو بِنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ خَرَجُنَا لِلْعُمْرَةِ فَضَيْلِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْرِو بِنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُو ابْنُ لَيْلَتَيْنِ قَالَ فَعَلْ اللهِ لَلْ اللهِ لَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُو ابْنُ ثَلَاثٍ وَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُو ابْنُ ثَلَاثٍ وَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُو ابْنُ لَيْلَتَيْنِ فَقَالَ أَيْ

كَيْلَةٍ رَأَيْتُمُوهُ قَالَ فَقُلْنَالَيْلَةَ كَنَا وَكَنَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ مَنَّهُ لِلنَّ وَيَةِ فَهُولِلَيْلَةِ رَأَيْتُمُوهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حصین، عمر بن مرہ، حضرت ابوالبختری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم عمرہ کے لئے نکلے توجب ہم وادی نخلہ میں اترے توہم نے چاند دیکھا بعض لوگوں نے کہا کہ یہ تیسری کا چاند ہے اور کسی نے کہا کہ یہ دوراتوں کا چاند ہے تو ہماری ملا قات حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوئی توہم نے ان سے عرض کیا کہ ہم نے چاند دیکھا ہے کوئی کہتا ہے کوئی کہتا ہے دوسری کا چاند ہے، تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم نے خرایا کہ تم فرمایا کہ تم فرمایا کہ تعدد کے کہتا ہے دوسری کا چاند ہے، تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے دیکھا۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ غنہ محمد بن فضیل، حصین، عمر بن مرہ، حضرت ابوالبختری رضی اللہ تعالیٰ عنہ محمد بن فضیل، حصین، عمر بن مرہ، حضرت ابوالبختری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: روزول كابيان

چاند کے چھوٹے بڑے ہونے کا اعتبار نہیں اور جب بادل ہوں تو تیس دن شار کرلو

جلد : جلده د*وم* حديث 36

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه، غندر، شعبه، ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفی، شعبه، عمروابن مره، حضت ابوالبختری

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُغْبَةَ حوحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَى وَابْنُ بَشَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بَنُ جَغْفَمٍ أَخْبَرَنَا شُغْبَةُ عَنْ عَبْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَبِغْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ قَالَ أَهْلَلْنَا رَمَضَانَ وَنَحْنُ بِنَاتِ عِنْقٍ فَأَرْسَلْنَا رَجُلًا إِلَى الْمُحَدَّلُولِ اللهِ عَنْ عَبْرِو بْنِ مُرَّةً قَالَ سَبِغْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ قَالَ أَهْلَلْنَا رَمَضَانَ وَنَحْنُ بِنَاتِ عِنْقٍ فَأَرْسَلْنَا رَجُلًا إِلَى اللهُ عَنْ عَبْوهِ بْنِ مُرَّةً قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهُ قَلْ الْمُعْدَلُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهُ قَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهُ قَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِى اللهُ عَلْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهُ مَا تَعْلَى اللهُ عَلَيْكُمُ فَا كُيلُوا الْعِدَّةَ قَالَ الْعِدَّةُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُمُ فَا كُيلُوا الْعِدَّةَ وَالْكُولُ وَلَيْتِهِ فَإِنْ أُولِي تِهِ وَإِنْ أُنْهِ مِعْ مَلِيكُمُ فَأَكِيلُوا الْعِدَّةَ قَلْنَا مَا عَلَى وَلَا عُنْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا أُولِي مَا عَلَيْكُمُ فَا كُولُولُ الْعُلِي وَلَا أَنْهُ مِنَ عَلَيْكُمُ فَا لَالْعُلَالُولُهُ الْمُؤْلِيَةِ فِي فَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَالُ وَاللّهُ عَلَيْهُ الللللّهُ عَلَيْكُمُ الللهُ عَلَيْكُمُ الللهُ عَلَيْكُمُ الللهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُمُ الللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ الللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُمْ الللهُ عَلَيْكُمْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ ،ابن مثنی، ابن بشار، محد بن جعفر، شعبہ، عمر وابن مرہ، حضرت ابوالبختری فرماتے ہیں کہ ہم نے ذات عرق میں رمضان کا چاند دیکھا تو ہم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کی طرف ایک آدمی بھیجا تا کہ وہ چاند کے بارے میں آپ سے بوچھے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی نے چاند کے دیکھنے کے لئے بڑھادیا ہے تواگر مطلع ابر آلو دہو توگنتی بوری کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبه ، غندر ، شعبه ، ابن مثنی ، ابن بشار ، محمد بن جعفر ، شعبه ، عمر وابن مر ه ، حضرت ابوالبختری

نبی صلی الله علیه وآله وسلم کے اس قول کے معنی کے بیان میں کہ عید کے دومہینے ناق...

باب: روزول كابيان

نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے اس قول کے معنی کے بیان میں کہ عید کے دو مہینے ناقص نہیں ہوتے۔

راوى: يحيى بن يحيى، يزيد بن زميع، خالد، حضرت عبد الرحمن بن ابى بكرة رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْءٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةً عَنْ أَبِيهِ رَضِ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَاعِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ

یجی بن کیجیٰ، یزید بن زریع، خالد، حضرت عبد الرحمن بن ابی بکره رضی الله تعالیٰ عنه اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں که نبی صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا که عید کے دوماہ ناقص نہیں ہوتے ایک رمضان المبارک کا دوسرے ذی الحجه کا۔ راوی: کیجی بن کیجی، یزید بن زریع، خالد، حضرت عبد الرحمن بن ابی بکرہ رضی الله تعالیٰ عنه

باب: روزول كابيان

نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے اس قول کے معنی کے بیان میں کہ عید کے دومہینے ناقص نہیں ہوتے۔

جلن : جلن دوم حديث 38

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، معتبربن سليان، اسحاق بن سويد، خالد، حضرت عبدالرحمن بن ابى بكرة رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَبِرُبْنُ سُلَيُمَانَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ سُويْدٍ وَخَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِ بَكُمَةً عَنْ أَبُوبَكُم وَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرًا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ فِي حَدِيثِ خَالِدٍ شَهْرًا عِيدٍ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ اللهِ عَلَيْهِ مَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرًا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ فِي حَدِيثِ خَالِدٍ شَهْرًا عِيدٍ رَمَضَانُ وَذُو اللهِ عَلَيْهِ مَا الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرًا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ فِي حَدِيثِ خَالِدٍ شَهْرًا عِيدٍ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَةِ

ابو بکر بن ابی شیبه، معتمر بن سلیمان، اسحاق بن سوید، خالد، حضرت عبد الرحمن بن ابی بکر در ضی الله تعالی عنه اپنے باپ سے روایت

کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دومہینے ناقص نہیں ہوتے خالد کی حدیث میں ہے کہ عید کے دومہینے رمضان اور ذی الحجہ کے ہیں۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، معتمر بن سليمان، اسحاق بن سويد، خالد، حضرت عبد الرحمن بن ابي بكره رضى الله تعالى عنه

روزه طلوع فجرسے شروع ہو جاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں ...

باب: روزول كابيان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہوجاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کا ذب سے متعلق ہیں۔

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبدالله بن ادريس، حصين، شعبى، حضرت عدى بن حاتم رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ الشَّغِبِيِّ عَنْ عَدِي بِنِ حَاتِم رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَتَا نَوَلَتُ حَتَّى يَتَكِيَّ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنْ الْفَجْرِقَالَ لَهُ عَدِيٌّ بْنُ حَاتِم يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَجْعَلُ تَحْتَ وِسَادَتِي عِقَالَيْنِ عِقَالًا أَبْيَضَ وَعِقَالًا أَسُودَ أَعْمِفُ اللَّيْلَ مِنْ النَّهَادِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ وِسَادَتَكَ لَعَرِيضٌ إِنَّهَا هُوَسَوَادُ اللَّيْلِ وَبَيَاضُ النَّهَارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، حصین، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فر مایا كه جب آيت حَتَّى يَنْتُبِيَّنَ كُمُ الْحَيْظِ اللَّيْعَلُ مِنْ الْحَيْظِ الْاسْوَدِ مِنْ الْعَجْرِ - نازل ہوئی تو حضرت عدی رضی الله تعالی عنه نے آپ سے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے اپنے تکیے کے نیچے سفید اور سیاہ رنگ کے دودھاگے رکھ لئے ہیں جن کی وجہ سے میں رات اور دن میں امتیاز کرلیتا ہوں تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا تکیہ بہت چوڑا ہے کہ جس میں رات اور دن ساگئے ہیں "خَیْطِ الْاسْوَدِ" سے رات کی تاریکی اور خَیْطُ الّایْنَصُّ سے دن کی سفیدی مر ادہے۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، عبد الله بن ادريس، حصين، شعبى، حضرت عدى بن حاتم رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہوجا تاہے اس سے قبل تک کھانا پیناجائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جوصبح صادق اور صبح کا ذب سے متعلق ہیں۔

جله: جلدومر

راوى: عبيدالله بن عمرقوا ريرى، فضيل بن سليان، ابوحازم، حضرت سهل بن سعد رض الله عنه

حَمَّ تَنَاعُبَيْهُ اللهِ بُنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِئُ حَمَّ تَنَا فُضَيْلُ بُنُ سُلَيُمَانَ حَمَّ ثَنَا أَبُوحَازِمٍ حَمَّ ثَنَا سَهُلُ بُنُ سَعُدٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ هُذِهِ الْآيَةُ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الْأَسُودِ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَأْخُذُ خَيْطًا أَبْيَضَ وَخَيْطًا أَشُودَ فَيَا لَكُنُ الرَّجُلُ اللَّهُ عَزَّوَ جَلَّ مِنْ الْفَجْرِفَبَيَّنَ ذَلِكَ

عبید الله بن عمر قواریری، فضیل بن سلیمان، ابوحازم، حضرت سهل بن سعد رضی الله عنه بیان کرتے ہیں جب به آیت وَگُلُواوَاشْرَ بُوا حَشَّی یَنْتَیْنَ کُمُ الْحَیْطُ اللَّیْنَفُ مِن الْحَیْطِ اللَّسُودِ۔ نازل ہوئی تو بعض آدمی سفید دھاگہ اور سیاہ دھاگہ لے لیتے اور جب تک ان میں واضح امتیاز نظر نه آتاتو کھاتے رہتے یہاں تک الله تعالی نے لفظ "مِن الْفَجْرِ "نازل فرمایا اور سفید دھاگے کی وضاحت ہوگئ۔ راوی : عبید الله بن عمر قواریری، فضیل بن سلیمان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی الله عنه

باب: روزول كابيان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہوجا تاہے اس سے قبل تک کھانا پیناجائزہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جوضبح صادق اور صح کا ذہ سے متعلق ہیں۔

جلد : جلد دوم حديث 41

راوى: محمد بن سهل تميمى، ابوبكر بن اسحاق، ابن ابى مريم، ابوغسان، ابوحازم، حض سهل بن سعد رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنِى مُحَدَّدُ بُنُ سَهُلِ التَّبِيمِ وَأَبُوبَكُرِ بُنُ إِسْحَقَ قَالَاحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا أَبُوغَسَّانَ حَدَّثَنِى أَبُوحَاذِمِ عَنْ سَهُلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ لَبَّا نَوَلَتُ هَنِهِ الْآيَةُ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ سَهُلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ لَبَّا نَوَلَتُ هَنِهِ الْآيَةُ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضَ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسُودَ وَالْخَيْطُ الْأَبْيَضَ فَلا يَوَالُ يَأْكُلُ اللَّاسُودِ قَالَ فَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَرَادَ الصَّوْمَ رَبَطَ أَحَدُهُمْ فِي رِجْلَيْهِ الْخَيْطُ الْأَسُودَ وَالْخَيْطُ الْأَبْيَضَ فَلا يَوَالُ يَأْكُلُ اللَّاسُودِ قَالَ فَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَرَادَ الصَّوْمَ رَبَطَ أَحَدُهُمْ فِي رِجْلَيْهِ الْخَيْطُ الْأَسُودَ وَالْخَيْطُ الْأَبْيَطَ الْأَسُودَ وَالْخَيْطُ الْأَبْيَضَ فَلا يَوَالُ يَأْكُلُ اللَّيْسُ فَلا يَوَالُ يَأْكُلُ اللَّاسُودَ وَالْخَيْطُ اللَّاسُودَ وَالْخَيْطُ اللَّاسُودَ وَالْخَيْطُ اللَّاسُولُ اللَّهُ وَلَيْ اللَّهُ مِنْ الْفَحْوِفَعَلِمُوا أَنْبَا يَغِنِي بِذَلِكَ اللَّيْلُ وَالنَّهُ عَالَ اللَّهُ مِنَ الْفَحْوِفَ عَلِيمُوا أَنْبُ اللَّهُ مِنْ الْفَالِمُ اللَّالُ لَكُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلُولُ وَاللَّهُ الْمُعْلِى اللَّيْلُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّيْلُ وَاللَّهُ مِنْ الْفَحْوِفَ عَلِيمُوا أَنْبُا يَغِنِي بِذَلِكَ اللَّيْلُ وَالنَّهُ اللْعَلْقُ اللَّهُ اللْفَالِ اللَّهُ اللْعَالِي اللْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللْعُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللْعَالِلُولُ اللَّهُ اللْعُلِي اللْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللْعَالُ اللَّالُولُ اللْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللْكُولُ اللَّهُ الْفَالِ اللْهُ اللْعُلُولُ اللَّهُ اللْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْكُولُ اللَّلْولُ اللْهُ اللَّهُ اللْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْعُلُولُ اللْعُلُولُ اللْعُلُولُ اللَّهُ اللْعُلُولُ اللْعُلُولُ اللْعُلُولُ اللْعُلُولُ اللْعُلُولُ اللْعُلُولُ اللْعُلُولُ اللْعُلُولُ الللللْعُلُولُ الللْعُلُولُ الللْعُلُولُ الللْعُلُولُ اللْعُلْمُ اللْعُلُولُ الللللْعُلُولُ اللْعُلُولُ اللْعُلْمُ اللْعُلُولُ اللْعُلُولُ الل

محمہ بن سہل تمیمی، ابو بکر بن اسحاق، ابن ابی مریم، ابو عنسان، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ جب بیہ آیت وَکُلُوا وَاشۡرِ بُواحَتُّی یَنْبَیْنَ کُمُ الْحَیُطُ الْائیَّصُ مِنُ الْحَیُطِ الْاسُودِ نازل ہوئی تو بعض آدمی جب ان میں سے کسی کاروزہ رکھنے کا ارادہ ہو تا تو اسپنے دونوں پاؤں میں واضح امتیاز نظر نہ آتا تو کھاتے اور جب تک دونوں دھاگوں میں واضح امتیاز نظر نہ آتا تو کھاتے اور چیتے رہتے یہاں تک کہ اللہ تعالی نے لفظ "مِن الْفُجْرِ" نازل فرمایا تو تب معلوم ہوا کہ سیاہ وسفید دھاگے سے رات اور دن مر اد

-4

راوى : محمد بن سهل تتيمى ، ابو بكر بن اسحاق ، ابن ابي مريم ، ابو عنسان ، ابو حازم ، حضرت سهل بن سعد رضى الله تعالى عنه

باب: روزول کابیان

روزہ طلوع فجرسے شروع ہوجاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پیناجائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کا ذب سے متعلق ہیں۔

جلد : جلد دوم حديث 42

راوى: يحيى بن يحيى، محمد بن رمح، ليث، قتيبه بن سعيد، ليث، ابن شهاب، سالم بن عبدالله، حض تعبدالله رضى الله رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بَنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بُنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ حوحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِم بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَضَى اللهُ عَنْهُ عَنْ دَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَيُ لِللَّا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُنُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْبَعُوا تَأْذِينَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ

یجی بن یجی، محمد بن رمح، لیث، قتیبه بن سعید، لیث، ابن شهاب، سالم بن عبد الله، حضرت عبد الله رضی الله تعالی عنه رسول الله صلی الله علیه و آله و سلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا که حضرت بلال رضی الله تعالی عنه رات کے وقت ہی اذان دے دیتے تھے لہذا تم کھاتے پیتے رہویہاں تک که حضرت ابن مکتوم رضی الله تعالی عنه کی اذان سنو۔

راوى: يچى بن يچى، محمد بن رمح، ليث، قتيبه بن سعيد، ليث، ابن شهاب، سالم بن عبد الله، حضرت عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

روزہ طلوع فجرسے شروع ہوجاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پیناجائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کا ذب سے متعلق ہیں۔

جلد : جلددوم حديث 43

راوى: حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، سالم بن عبدالله، حض تا ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنِى حَهْمَلَةُ بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِم بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بِلاَلا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَابُوا حَتَّى تَسْمَعُوا وَضَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بِلاَلا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَابُوا حَتَّى تَسْمَعُوا أَذَانَ ابْنَ أُمِّرِ مَكْتُومٍ

حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سناحضرت بلال رات کے وقت ہی اذان دے دیتے ہیں لہذاتم کھاتے اور پیتے رہو یہاں تک کہ تم حضرت ابن مکتوم کی اذان سنو۔

راوى : حرمله بن يجي، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، سالم بن عبد الله، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

روزہ طلوع فجرسے شروع ہوجا تاہے اس سے قبل تک کھانا پیناجائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کا ذب سے متعلق ہیں۔

جلد : جلددوم حديث 44

راوى: ابن نهير، عبيدالله بن نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمُيْرِحَدَّثَنَا أَبِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنَهُمَا قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنَانِ بِلَالٌ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا يُؤذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا إِلَّا أَنْ يَنْزِلَ هَذَا وَيَرْقَ هَذَا

ابن نمیر، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دومؤذن سے حضرت بلال اور حضرت ابن مکتوم نابینا سے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بلال رضی اللہ تعالی عنہ تورات کے وقت ہی اذان دے دیتے ہیں لہذاتم کھاتے اور پیتے رہو یہاں تک کہ حضرت ابن ام مکتوم اذان دیں راوی نے کہا کہ ان دونوں کی اذان میں کوئی فرق نہیں تھاسوائے اس کے کہ وہ اذان دے کر اترتے تھے اور یہ چڑھتے تھے۔

راوى: ابن نمير، عبيد الله بن نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

روزه طلوع فجرسے شروع ہو جاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں ...

باب: روزول كابيان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہوجا تاہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائزہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کاذب سے متعلق ہیں۔

جلد : جلد دوم حديث 45

راوى: ابن ندير، عبيدالله، قاسم، سيده عائشه صديقه رض الله عنها

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمُيْرِحَدَّثَنَا أَبِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بِبِثُلِهِ

ابن نمیر، عبید الله، قاسم، سیده عائشه صدیقه رضی الله عنهانے نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم سے اسی طرح روایت کیا ہے۔ راوی : ابن نمیر، عبید الله، قاسم، سیده عائشه صدیقه رضی الله عنها

روزه طلوع فجرسے شروع ہو جاتاہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں ...

باب: روزول كابيان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہوجا تاہے اس سے قبل تک کھانا پیناجائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کا ذب سے متعلق ہیں۔

جلد : جلد دوم حديث 46

راوى: ابوبكربن ابىشىبد، ابواسامد، اسحاق، مثنى، حمادبن مسعده، عبيدالله

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ - وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدَةٌ - وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَبَّادُ

بْنُ مَسْعَكَةً كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بِالْإِسْنَادَيْنِ كِلَيْهِمَانَحُوَحَدِيثِ ابْنِ نُبَيْدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابو اسامہ ، اسحاق ، مثنی ، حماد بن مسعدہ ، عبید اللہ ، اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث روایت کی گئی ہے

راوى: ابو بكربن ابي شيبه ، ابواسامه ، اسحاق ، مثنى ، حماد بن مسعده ، عبيد الله

باب: روزول كابيان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہوجا تاہے اس سے قبل تک کھانا پیناجا کڑہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کا ذب سے متعلق ہیں۔

جلل : جلل دوم حديث 47

داوى: زهيربن حرب، اسماعيل بن ابراهيم، سليان تيمى، ابي عثمان، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا زُهَيْدُبْنُ حَنْ بِحَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُلَيَانَ النَّيْمِ عَنْ أَبِهُ عَنْ أَنِهُ عَنْهُ عَنْ أَنَا وُهُ عَنْ أَنِهُ عَنْ اللهُ عَنْهُ عَنْ اللهُ عَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَيَتَنَعَتَّ أَحَدًا مِنْكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ أَوْقَالَ نِدَائُ بِلَالٍ مِنْ سُحُودِ فِ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ قَالَ وَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَيَتَنَعَتَّ أَحَدًا مِنْكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ أَوْقَالَ نِدَائُ بِلَالٍ مِنْ سُحُودِ فِ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ قَالَ لَيْسَ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَصَوَّبَ يَدَهُ وَ وَفَعَهَا حَتَّى يَقُولَ هَكَذَا وَصَوَّبَ يَدَهُ وَ وَفَعَهَا حَتَّى يَقُولَ هَكَذَا وَصَوَّبَ يَدَهُ وَ وَقَالَ لَيْسَ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَصَوَّبَ يَدَهُ وَ وَفَعَهَا حَتَى يَقُولَ هَكَذَا وَصَوَّبَ يَدَهُ وَ وَفَعَهَا حَتَّى يَقُولَ هَكَذَا وَصَوَّبَ يَدُهُ وَ وَقَالَ لَيْسَ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَصَوَّبَ يَدَهُ وَ وَقَالَ لَيْسَ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَصَوَّبَ يَكُو وَ وَفَعَهَا حَتَّى يَقُولَ هَكَذَا وَمَوَّ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ وَمَا عَلَيْ مَا عَتَكُمُ وَيُولِ عَلَى لَيْ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ فَعَلَى لَا يَعْمَلُ مُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَا الللّهُ عَلَيْكُوا عَلَيْ اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ ع

زہیر بن حرب، اساعیل بن ابر اہیم، سلیمان تیمی، ابی عثان، حضرت ابن مسعود نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی حضرت بلال کی اذان کی وجہ سے نہ رکے یا آپ نے فرمایا کہ حضرت بلال کی پکار سحری کھانے سے نہ روکے کیونکہ وہ اذان دیتے ہیں یا فرمایا کہ وہ پکارتے ہیں تاکہ نماز میں کھڑا ہونے والا سحری کھانے کے لئے لوٹ جائے اور تم میں سے سونے والا جاگ جائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرما کرہا تھ سیدھا کیا اور اوپر کو بلند کیا یہاں تک کہ آپ فرماتے کہ صبح اس طرح ہوتی ہے۔ نہیں ہوتی پھرا نگلیوں کو پھیلا کر فرمایا کہ صبح اس طرح ہوتی ہے۔

راوی: زهیر بن حرب، اساعیل بن ابراهیم، سلیمان تیمی، ابی عثان، حضرت ابن مسعود

باب: روزول كابيان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہوجاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پیناجائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کا ذب سے متعلق ہیں۔

جلد : جلددو*م* حديث 48

راوى: ابن ندير، ابوخالد، سليان تيمى، اس سندكے ساته حضرت سليان تيمي

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُتَيْرِحَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَغِنِى الْأَحْمَرَعَنْ سُلَيُّانَ النَّيْمِيّ بِهِذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْفَجْرَلَيْسَ الَّذِي يَقُولُ هَكَذَا وَوَضَعَ الْمُسَبِّحَةَ عَلَى الْمُسَبِّحَةِ وَمَدَّيَكِيْهِ يَقُولُ هَكَذَا وَوَضَعَ الْمُسَبِّحَةَ عَلَى الْمُسَبِّحَةِ وَمَدَّي يَكُيهِ يَعُولُ هَكَذَا وَوَضَعَ الْمُسَبِّحَةَ عَلَى الْمُسَبِّحَةِ وَمَدَّي يَكُيهِ يَعُولُ هَكَذَا وَوَضَعَ الْمُسَبِّحَةَ عَلَى الْمُسَبِّحَةِ وَمَدَّي يَكُيهِ ابْنِ فَلَ مَن الْمُسَبِّحَةَ وَمَدَّي يَكُن الله عَلَى الله عَن الله عَلَى الله

راوی: ابن نمیر، ابوخالد، سلیمان تیمی، اس سند کے ساتھ حضرت سلیمان تیمی

باب: روزول کابیان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہوجا تاہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کا ذب سے متعلق ہیں۔

جلد : جلددوم حديث 49

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، معتمربن سليان، اسحاقبن ابرهيم، جرير، معتمربن سليان

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكْمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَبِرُبْنُ سُلَيُمَانَ حوحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌوَ الْمُعْتَبِرُبْنُ سُلَيُمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيُمَانَ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَانْتَهَى حَدِيثُ الْمُعْتَبِرِعِنْدَ قَوْلِهِ يُنَبِّهُ نَائِمَكُمْ وَيَرْجِعُ قَائِمَكُمْ و قَالَ إِسْحَقُ قَالَ جَرِيرُ فِي حَدِيثِهِ وَلَيْسَ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَلَكِنْ يَقُولُ هَكَذَا يَغِنِى الْفَجْرَهُ وَالْهُ عُتَرِفُ وَلَيْسَ بِالْهُ سُتَطِيلِ
ابو بكر بن ابی شیبه، معتمر بن سلیمان، اسحاق بن ابر ہیم، جریر، معتمر بن سلیمان اس سند کے ساتھ حضرت سلیمان تیمی سے اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے اس میں ہے کہ حضرت بلال کی اذان اس وجہ سے ہوتی ہے کہ تم میں سے جو سور ہا ہووہ بیدار ہوجائے اور جو نماز پڑھ رہا ہووہ لوٹ جائے جریر نے اپنی حدیث میں کہا ہے کہ صبح اس طرح نہیں ہے مطلب سے کہ چوڑائی میں ہے لمبائی میں نہیں ہے۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، معتمر بن سليمان، اسحاق بن ابر بيم، جرير، معتمر بن سليمان

باب: روزول كابيان

روزہ طلوع فجرسے شروع ہوجاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پیناجائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کا ذب سے متعلق ہیں۔

جلد : جلددوم حديث 50

راوى: شيبان بن فروخ، عبدالوارث، عبدالله بن سوداة قشيري، حضرت سبرلابن جندب

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَوَادَةَ الْقُشَيْدِيِّ حَدَّثَنِى وَالِدِى أَنَّهُ سَبِعَ سَهُوَةَ بْنَ جُنْدُبٍ يَقُولُا سَبِعْتُ مُحَدَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَغُرَّنَّ أَحَدَ كُمْ نِدَائُ بِلَالٍ مِنْ السَّحُورِ وَلَا هَذَا الْبَيَاضُ حَتَّى يَسْتَطِيرَ

شیبان بن فروخ، عبدالوارث، عبداللہ بن سوداۃ قشیری، حضرت سمرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ میں نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سناہے آپ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی سحری کے وقت حضرت بلال کی اذان سے دھو کہ نہ کھائے اور نہ ہی اس سفیدی سے جب تک کہ وہ پھیل نہ جائے۔

راوى : شيبان بن فروخ، عبد الوارث، عبد الله بن سوداة قشيرى، حضرت سمره بن جندب

باب: روزول كابيان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہوجا تاہے اس سے قبل تک کھانا پیناجا کڑہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کا ذہ سے متعلق ہیں۔

جلد : جلددوم حديث 51

داوى: زهيربن حرب، اسماعيل بن علية، عبدالله بن سوادة، حضرت سمرلابن جندب

وحَدَّتَنَا زُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ حَدَّتَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَى عَبْدُ اللهِ بْنُ سَوَا دَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِ الله عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا الْبَيَاضُ لِعَمُودِ الصُّبْحِ حَتَّى يَسْتَطِيرَ

زہیر بن حرب، اساعیل بن علیۃ، عبداللہ بن سوادۃ، حضرت سمرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاتم میں سے کوئی آدمی حضرت بلال کی اذان سے دھو کہ نہ کھائے اور نہ ہی سفیدی سے جو کہ صبح کے وقت ستونوں کی طرح ہوتی ہے بیہاں تک کہ وہ ظاہر ہو جائے۔

راوى: زهير بن حرب، اساعيل بن علية ، عبد الله بن سوادة ، حضرت سمره بن جندب

باب: روزول كابيان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہوجا تاہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائزہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کا ذب سے متعلق ہیں۔

جلل : جلددومر

راوى: ابوربيع زهرانى، حماد، ابن زيد، عبدالله بن سوادة قشيرى، حض تسمره بن جندب

وحَدَّ ثَنِي أَبُوالرَّبِيعِ الرَّهْرَاقِ حَدَّ ثَنَاحَبًا دُّ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّ ثَنَاعَبْدُ اللهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ مِنْ سَحُودِ كُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا بَيَاضُ الْأُفُقِ الْمُسْتَطِيلُ هَكَنَا حَتَّى يَسْتَطِيرَ هَكَنَا وَحَكَاهُ حَبَّادٌ بِيَدَيْهِ قَالَ يَعْنِي مُعْتَرِضًا

ابور بیچ زہر انی، حماد، ابن زید، عبداللہ بن سوادۃ قشیری، حضرت سمرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاتم میں سے کوئی آدمی حضرت بلال کی اذان سے اپنی سحری سے دھو کہ نہ کھائے اور نہ ہی افق کی کمبی سفیدی سے یہاں تک کہ وہ تھیل جائے۔

راوی: ابور بیج زهر انی، حماد، ابن زید، عبد الله بن سوادة قشیری، حضرت سمره بن جندب

باب: روزول كابيان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہوجاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پیناجائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جوضبح صادق اور صح کا ذب سے متعلق ہیں۔

جلل : جلل دومر حايث 53

راوى: عبيدالله بن معاذ، شعبه، سواده، حض تسمره بن جندب رضى الله تعالى عنه

حَدَّ تَنَاعُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذِحَدَّ تَنَا أَبِي حَدَّ تَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَوَا دَةَ قَالَ سَبِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ رَضِ اللهُ عَنْهُ وَهُوَيَخُطُبُ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَعُرَّنَّكُمْ نِدَائُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا الْبَيَاضُ حَتَّى يَبْدُو الْفَجْرُ أَوْ قَالَ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ

عبید الله بن معاذ، شعبہ، سوادہ، حضرت سمرہ بن جندب رضی الله تعالیٰ عنہ خطبہ دیتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے آپ نے فرمایاتم میں سے کوئی آدمی حضرت بلال کی اذان سے دھو کہ نہ کھائے اور نہ اس سفیدی سے یہاں تک کہ فجر ظاہر ہوجائے۔

راوى: عبيد الله بن معاذ، شعبه، سواده، حضرت سمره بن جندب رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہوجا تاہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائزہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کا ذب سے متعلق ہیں۔

جلل : جلل دوم حديث 54

راوى: ابن مثنى، ابوداؤد، شعبه، سوادة حنظله قشيرى، حض سمرلابن جندب رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُودَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِ سَوَادَةُ بُنُ حَنْظَلَةَ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ سَبِعْتُ سَهُرَةَ بُنَ جُنْدُبٍ رَضِ اللهُ عَنْهُ يَقُولًا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَ كَرَهَذَا

ابن مثنی، ابوداؤد، شعبه، سوادة حنظله قشیری، حضرت سمره بن جندب رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا پھر آگے اسی طرح حدیث مبار که ذکر فرمائی۔

راوى : ابن مثنى، ابو داؤد، شعبه، سوادة حنظله قشيرى، حضرت سمره بن جندب رضى الله تعالى عنه

سحری کھانے کی فضیلت اور اس کی تاکید اور آخری وفت تک کھانے کے استخباب کے بیان میں ...

باب: روزول کابیان

سحری کھانے کی فضیلت اوراس کی تاکید اور آخری وقت تک کھانے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 55

راوى : يحيى بن يحيى ، هشيم، عبدالعزيزبن صهيب، انس، ابوبكر بن ابى شيبه، زهيربن حرب، ابن عليه، عبدالعزيز، انس، قتيبه بن سعيد، قتاده، عبدالعزيزبن صهيب، حضرت انس رض الله تعالى عنه

حَدَّتَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِبُنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ حوحدَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبُو بَكُمِ بُنُ اللهُ عَنْهُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ حوحدَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّ ثَنَا أَبُوعُوانَةَ عَنْ قَتَادَةً وَنُهُ مِنْ حَرُبٍ عَنْ البُوعُوانَةَ عَنْ قَتَادَةً وَعَبْدِ الْعَرِيزِ بُنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّمُوا فَإِنَّ فِي السُّحُودِ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بُنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّمُوا فَإِنَّ فِي السُّحُودِ يَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّمُوا فَإِنَّ فِي السُّحُودِ يَهِ مَنْ أَنَسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّمُ وا فَإِنَّ فِي السُّحُودِ يَرَبُنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّمُ وا فَإِنَّ فِي السُّحُودِ يَرَبِي مُنَالِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّمُ وا فَإِنَ فِي السُّحُودِ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّمُ وا فَإِنَ فِي السُّحُودِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللهُ عَنْهُ وَالْ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهُ وَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَنْهُ مَا لَا عَنْهُ وَالْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَالْ عَلَى الللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى عَلَيْهِ عَلَى اللْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى السَّعِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَالَ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى عَلَيْهِ وَلَوْ عَلَى عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسُولُ الْعَلَيْ فَي السَّلَمُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللْعَلَمُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللْعُ عَلَيْهِ عَالْعُوالِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللْعَلَمُ عَلَيْهُ وَالْع

یجی بن بچی، ہشیم، عبد العزیز بن صهبیب، انس، ابو بکر بن ابی شیبه، زہیر بن حرب، ابن علیه، عبد العزیز، انس، قتیبه بن سعید، قاده، عبد العزیز بن صهبیب، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا که سحری کھایا کروکیونکه سحری کے کھانے میں برکت ہوتی ہے۔

باب: روزول كابيان

سحری کھانے کی فضیلت اور اس کی تاکید اور آخری وقت تک کھانے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 56

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، موسى بن على، اب قيس، مولى عمرو بن عاص، حضرت عمر بن العاص رضى الله تعالى عنه حَدَّ الله عَدُو بُنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بُنِ الْعَاصِ الله عَنْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيبَامِنَا وَصِيبَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكُلَةُ السَّحِ الله عَنه بن سعيد، ليث، موسى بن على، ابى قيس، مولى عمروبن عاص، حضرت عمر بن العاص رضى الله تعالى عنه سے روایت ہے که رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم نے ارشاد فرمايا ہمارے روزے اور اہل کتاب کے روزے کے در ميان سحرى کھانے کا فرق ہے۔ راوی قتیبہ بن سعید، لیث، موسی بن علی، ابی قیس، مولی عمرو بن عاص، حضرت عمر بن العاص رضى الله تعالى عنه الله تعالى عنه

باب: روزون كابيان

سحری کھانے کی فضیلت اور اس کی تاکید اور آخری وقت تک کھانے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 57

راوى: يحيى بن يحيى، ابوبكر بن ابى شيبه رضى الله تعالى عنه اسسندك ساته حضرت موسى بن على رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ وَكِيمٍ حوحكَّ تَنِيهِ أَبُوالطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ كِلَاهُمَا عَنْ

مُوسَى بُنِ عُكَيِّ بِهَنَا الْإِسْنَادِ

یجی بن یجی، ابو بکر بن ابی شیبہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ اس سند کے ساتھ حضرت موسیٰ بن علی رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : یجی بن یجی، ابو بکر بن ابی شیبه رضی الله تعالی عنه اس سند کے ساتھ حضرت موسیٰ بن علی رضی الله تعالی عنه

باب: روزول كابيان

سحری کھانے کی فضیلت اور اس کی تاکید اور آخری وقت تک کھانے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 58

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، وكيع، هشام، قتاده، انس، حضرت زيدبن ثابت رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

تَسَحَّىٰ نَامَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ كُمْ كَانَ قَدْرُ مَا بَيْنَهُمَا قَالَ خَمْسِينَ آيَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، و کیجی، ہشام، قنادہ، انس، حضرت زید بن ثابت رضی اللّہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللّه صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سحری کھانے اور نماز کے لئے کھڑے ہوئے میں نے عرض کیا کہ سحری کھانے اور نماز

کے در میان کتناوقفہ تھا آپ نے فرمایا پیچاس آیات کے بر ابر۔

راوى: ابو بكربن ابې شيبه، و كيعي، مشام، قياده، انس، حضرت زيد بن ثابت رضى الله تعالى عنه

باب: روزون كابيان

سحری کھانے کی فضیلت اور اس کی تاکید اور آخری وقت تک کھانے کے استحباب کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 59

راوي: عمروناقد، يزيدبن هارون، همام، ابن مثني، سالمبن نوح، عمربن عامر، قتاده

وحَدَّثَنَاعَبْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَا رُونَ أَخْبَرَنَا هَبَّامُر وحَدَّثَنَا ابْنُ الْبُثَنَى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عُبَرُبْنُ عَامِرٍ كِلَاهُمَاعَنْ قَتَادَةً بِهَذَا الْإِسْنَادِ

عمرو ناقد، یزید بن ہارون، ہام، ابن مثنی، سالم بن نوح، عمر بن عامر ، قتادہ اس سند کے ساتھ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : عمر و ناقد، یزید بن بارون، جام، ابن مثنی، سالم بن نوح، عمر بن عامر، قاده

باب: روزول كابيان

سحری کھانے کی فضیلت اور اس کی تاکید اور آخری وقت تک کھانے کے استحباب کے بیان میں

جلل : جلددومر حديث 60

راوى: يحيى بن يحيى، عبد العزيزبن ابى حازم، حض تسهل بن سعد رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَايَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِبْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

یجی بن بجی، عبد العزیز بن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایالوگ ہمیشہ بھلائی کے ساتھ رہیں گے جب تک روزہ جلد افطار کرتے رہیں گے

راوى: کیچی بن کیچی، عبد العزیز بن ابی حازم، حضرت سهل بن سعد رضی الله تعالی عنه

باب: روزول كابيان

سحری کھانے کی فضیلت اور اس کی تاکید اور آخری وقت تک کھانے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلددومر حديث 61

راوى: قتيبه، يعقوب، زهيربن حرب، عبدالرحمان ابن مهدى، سفيان، حض تسهل بن سعد رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ - وحَدَّثَنِي زُهَيْرُبُنُ حَمْبٍ حَدَّثَنَاعَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي

حَازِمِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ بِبِثُلِدِ

قتیبہ، لیعقوب، زہیر بن حرب، عبد الرحمٰن ابن مہدی، سفیان، حضرت سہل بن سعد رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث مبار کہ کی طرح روایت نقل کی ہے

راوى: قتيبه، يعقوب، زهير بن حرب، عبد الرحمان ابن مهدى، سفيان، حضرت سهل بن سعدر ضي الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

سحری کھانے کی فضیلت اور اس کی تاکید اور آخری وقت تک کھانے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 62

راوى: يحيى بن يحيى ابوكريب، محمد بن علاء ابومعاويه، اعش، عبار لا بن عبير، حضرت ابوعطيه رضى الله تعالى عنه حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَدَّدُ بُنُ الْعَلَائِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُومُعاوِيَةَ عَنْ الْأَعْبَشِ عَنْ عُبَارَةَ بُنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِ حَدَّ ثَنَا يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَدَّدُ بُنُ الْعَلائِ قَالاَ أَحْرَا الْمُؤْمِنِينَ رَجُلانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَدَّدٍ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَطِيَّةَ قَال دَخَلُتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَة وَقُلْنَا يَا أَمَّر الْمُؤْمِنِينَ رَجُلانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَدَّدٍ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلِيهِ وَسَلَّمَ أَكُوهُ مُنَا يُعَجِّلُ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ اللهِ فَطَارَ وَيُؤخِّرُ الطَّلاةَ قَالَتُ أَيُّهُمَا الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَرَاقُ كَنَا عَبُلُ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْتَ كَذَاكِ كَانَ يَصْنَعُ وَسُلَّمَ وَالْآخَرُ اللهِ عَلِيهِ وَالْآخَرُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْتَ كَذَالِكَ كَانَ يَصْنَعُ وَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْتَ كَذَالِكَ كَانَ يَصْنَعُ وَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْتُ كَذَالِكَ كَانَ يَصْنَعُ وَسُلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْتَ كَذَالِكَ كَانَ يَصْنَعُ وَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعَ فَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْتُ كَذَالِكَ كَانَ يَصْنَعُ وَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْتُ كَذَالِكَ كَانَ يَصْنَعُ وَلَالُهُ كُمُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَالَتُ كَذَالِلُكَ كَانَ يَصْنَعُ وَلَوْلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَلَيْهُ وَلَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَائَ عَبْلُ اللهِ الْعَلَاقُ عَلَيْهِ وَلَا لَتُ كَذَالِكَ كَانَ يَصْنَعُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَالْتُهُ عَلَيْهِ وَلَائَعُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَائُونَ عَلَالْهُ عَلَيْهِ وَلَائُونُ كُلُولُ عَلَيْهِ وَلَائُونُ كُلُولُ عَلَيْهُ وَلَائُولُ كُولُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَائِلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَائِلُولُ كُولُولُ عَلَيْهُ وَلَائِهُ كُلُولُكُ عَلَيْهِ وَلَائِمُ كُلُولُ عَلَيْكُ وَلَائُولُ عَلَيْهُ وَلَائِهُ عَلَى عَلَيْهُ وَلَائُولُولُ اللهُ عَلَيْهُ ع

کی بن کیی، ابو کریب، محمد بن علاء، ابو معاویه، اعمش، عماره بن عمیر، حضرت ابو عطیه رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں اور مسروق دونوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی الله تعالی عنها کی خدمت میں حاضر ہو کرعرض کیاا ہے ام المومینن! محمد صلی الله علیه وآلہ وسلم کے ساتھیوں میں سے دو آدمی ہیں ان میں سے ایک افطاری میں جلدی کرتا ہے اور نماز میں بھی جلدی کرتا ہے ؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی الله تعالی عنها نے فرمایا کہ ان میں سے وہ کون ہیں جو افطاری میں جلدی کرتا ہے اور نماز بھی جلدی پڑھتے ہیں حضرت ابو عطیہ کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کہ ان میں سے وہ کون ہیں جو افطاری میں جلدی کرتے ہیں اور نماز بھی جلدی پڑھتے ہیں حضرت ابو عطیہ کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا کہ وہ حضرت عبدالله رضی الله تعالی عنه ہیں لینی ابن مسعود، حضرت عائشہ رضی الله تعالی عنها نے فرمایا کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم بھی اسی طرح کیا کرتے تھے اب کریب کی روایت میں اتنازائد ہے کہ دوسرے ساتھی حضرت ابوموسی رضی الله تعالی عنه ہیں۔

راوى : يچې بن يچې، ابو كريب، محمد بن علاء، ابو معاويه، اعمش، عماره بن عمير، حضرت ابوعطيه رضى الله تعالى عنه

باب: روزون كابيان

سحری کھانے کی فضیلت اور اس کی تاکید اور آخری وقت تک کھانے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلده وم حديث 63

راوى: ابوكريب، ابن ابى زائده، اعبش، عماره، حضرت ابوعطيه رضى الله تعالى عنه

وحَدَّاتُنَا أَبُوكُمْ يَبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِ زَائِدَةَ عَنُ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِ عَطِيَّة قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْهُ وَقُ عَلَى عَائِشَةَ وَ لَا يُعَرِّفُونَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلَاهُمَا لَا يَأْلُوعَنُ الْخَيْرِ أَحَدُهُمَا لَا يَغْدِرُ أَحَدُهُمَا لَا يَعْدِرُ أَحَدُهُمَا لَا يَعْدِرُ أَصُحَابٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلَاهُمَا لَا يَأْلُوعَنُ الْخَيْرِ أَحَدُهُمَا لَا يَعْدِرُ أَصُحَابٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلَاهُمَا لَا يَأْلُوعَنُ الْخَيْرِ أَحَدُهُمَا لَا يَعْدِرُ أَلْكُومَنُ اللهِ فَقَالَتُ يَعْدِلُ اللهِ فَقَالَتُ عَنْ اللهُ عَبْدُ اللهِ فَقَالَتُ هَنُ اللهِ فَقَالَتُ مَنْ يُعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَالْإِفْطَارَ قَالَ عَبْدُ اللهِ فَقَالَتُ هَنْ اللهُ عَبْدُ اللهِ فَقَالَتُ هَنَا لَا عَبْدُ اللهِ فَقَالَتُ هَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمِلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمِلُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَعْمَعُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا لَا عَمْهُ مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا عُلُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لَا عُلْمُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عُلْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَى عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلْمُ عَلَيْهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُو

ابو کریب، ابن ابی زائدہ، اعمش، عمارہ، حضرت ابوعطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں اور حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ عنہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ سے حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھیوں میں سے دو آدمی ایسے ہیں جو بھلائی کے بارے میں کمی نہیں کرتے ان میں سے ایک مغرب کی نماز اور افطاری میں جلدی کرتا ہے دو سر امغرب کی نماز اور افطاری میں جلدی کرتا ہے دو سر امغرب کی نماز اور افطاری میں تاخیر کرتا ہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے فرمایا کہ مغرب کی نماز اور افطاری میں کون جلدی کرتا ہے؟ مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ حضرت عبد اللہ تو حضرت عبد اللہ تو حضرت عبد اللہ تو حضرت عبد اللہ تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے فرمایا کہ رسول اللہ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

راوى: ابوكريب، ابن الي زائده، اعمش، عماره، حضرت ابوعطيه رضى الله تعالى عنه

روزہ پوراہونے اور دن کے نکنے کے وقت کے بیان میں...

باب: روزون كابيان

روزہ پوراہونے اور دن کے نکلنے کے وقت کے بیان میں

جللا : جللادوم حديث 64

 حَكَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ ثُمُيْرٍ وَاتَّفَقُوا فِي اللَّفُظِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُومُعَا وِيَةَ وَقَالَ ابْنُ ثُمُيْرٍ وَاتَّفَقُوا فِي اللَّفُظِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَقَالَ ابْنُ ثُمُيْرٍ وَاتَّفَقُوا فِي اللَّهُ عَنْ وَقَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَكَّ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ جَبِيعًا عَنْ هِ شَامِ بْنِ عُرُوةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَاصِم بْنِ عُبَرَعَنْ عُبَرَرَضَ اللهُ عَنْ فَقَلَ اللهُ عَنْ فَعَلَ اللهُ عَنْ فَقَلَ اللهُ عَنْ فَقَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ وَأَدْبِرَ النَّهَا لُو وَغَابَتُ الشَّبُسُ فَقَلَ أَفْطَى الصَّائِمُ لَمْ يَذَكُمُ ابْنُ ثُمُيْدِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ وَأَدْبِرَ النَّهَا لُو وَغَابَتُ الشَّبُسُ فَقَلَ أَفْطَى الصَّائِمُ لَمْ يَذَكُمُ ابْنُ ثُمُيْدِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ وَأَدْبِرَ النَّهَا لُو وَغَابَتُ الشَّبُسُ فَقَلُ أَفْطَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ وَأَدْبُرَ النَّهَا لُو وَغَابَتُ الشَّبُسُ فَقَلُ أَفْطَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ وَاللَّيْلُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ وَاللَّعُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ لَمْ يَذَكُوا لِنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ لَمْ يَذُكُوا لِنَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْ

یجی بن یجی، ابو کریب، ابن نمیر، یجیٰ، ابو معاویه، ابن نمیر، ابو کریب، اسامه، مشام، عروه، عاصم، ابن عمر، حضرت عمر رضی الله عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا که جب رات آ جائے اور دن چلا جائے اور سورج غروب ہو جائے تو روزہ رکھنے والے کوروزہ افطار کرلینا چاہیے۔

راوى: کیجی بن کیجی، ابو کریب، ابن نمیر، کیجی، ابو معاویه، ابن نمیر، ابو کریب، اسامه، مشام، عروه، عاصم، ابن عمر، حضرت عمر رضی الله عنه

.....

باب: روزول كابيان

روزہ پوراہونے اور دن کے نگلنے کے وقت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 65

راوى: يحيى بن يحيى، هشيم، إن اسحاق شيبان، حضرت عبدالله بن إن اوفى

وحكَّ تَنَايَحْيَى بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِى أَوْفَى رَضِى اللهُ عَنْهُ قَال كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَي فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَلَبَّا غَابَتْ الشَّهُسُ قَالَ يَا فُلَانُ انْزِلُ فَاجْدَحُ لَنَا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُمَّ قَالَ رَسُولَ اللهِ إِنَّ عَلَيْكُ نَهَا رًا قَالَ انْزِلُ فَاجْدَحُ لَنَا قَالَ فَنَزَلَ فَجَدَحَ فَأَتَاهُ بِهِ فَشَي بَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ رَسُولَ اللهِ إِنَّ عَلَيْكُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بِيهِ فِلْ إِذَا غَابَتُ الشَّهُسُ مِنْ هَا هُنَا وَجَائَ اللَّيْلُ مِنْ هَا هُنَا فَقَدُ أَفْطَى الصَّائِمُ

یجی بن یجیٰ، ہشیم، ابی اسحاق شیبانی، حضرت عبداللہ بن ابی اونی سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رمضان کے مہینے میں ایک سفر میں تھے جب سورج غروب ہو گیاتو آپ نے فرمایا اے فلاں! اتر اور ہمارے لئے ستو ملااس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! انجمی تو دن ہے آپ نے فرمایا اتر اور ہمارے لئے ستر ملا تو وہ اتر ااور اس نے ستو ملاکر آپ کی خامت میں پیش کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے ستو پیا پھر آپ نے اپنے ہاتھ مبارک سے فرمایا جب سورج اس طرف سے غروب ہو جائے اور اس طرف سے رات آ جائے توروزہ رکھنے والے کوروزہ افطار کرلینا چاہیے۔

راوى : يحى بن يحيى، مشيم، ابي اسحاق شيباني، حضرت عبد الله بن ابي او في

باب: روزول كابيان

روزہ پوراہونے اور دن کے نگلنے کے وقت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 66

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، على بن مسهر، عباد بن عوام، شيبان، حضرت ابن ابى اوفى رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِي بَنُ مُسْهِ وَعَبَّادُ بَنُ الْعَوَّامِ عَنُ الشَّيْبَانِ عَنُ ابْنِ أَبِي أَوْنَى رَضِ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَكُوبَكُمِ بِنُ أَبُو بَكُمِ بِنُ أَبِي أَوْنَى رَضِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَي فَلَمَّا غَابَتُ الشَّمْسُ قَالَ لِرَجُلِ انْزِلُ فَاجْدَحُ لَنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَي فَلَمَّا غَابَتُ الشَّمْسُ قَالَ لِرَجُلِ انْزِلُ فَاجْدَحُ لَنَا قَالَ إِنَّ عَلَيْنَا نَهَا رًا فَنَزَلَ فَجَدَحَ لَهُ فَشَي بَ ثُمَّ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ اللَّيْلَ قَدُ أَقْبَلَ مِنْ هَا لَوْ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْنَا نَهَا رًا فَنَزَلَ فَجَدَحَ لَهُ فَشَي بَ ثُمَّ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ اللَّيْلَ قَدُ أَقْبَلَ مِنْ هَا وَلَا الشَّاعُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ا

ابو بکر بن ابی شیبہ ، علی بن مسہر ، عباد بن عوام ، شیبانی ، حضرت ابن ابی او فی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرما یا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے جب سورج غروب ہو گیا تو آپ نے ایک آدمی سے فرما یا اتر اور ہمارے لئے ستو ملااس ہمارے لئے ستو ملااس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اگر آپ شام ہونے دیں ؟ تو آپ نے فرما یا اتر اور ہمارے لئے ستو ملااس نے عرض کیا ابھی تو دن ہے وہ اتر ااور اس نے ستو ملا یا آپ نے ستو پیا پھر آپ نے فرما یا کہ جب تم دیکھو کہ رات اس طرف آگئ ہے اور آپ نے مشرق کی طرف اپنے ہاتھ سے اشارہ فرما یا تو روزہ دار کوروزہ افطار کرلینا چاہئے۔

راوى : ابو بكر بن ابي شيبه، على بن مسهر، عباد بن عوام، شيباني، حضرت ابن ابي او في رضى الله تعالى عنه

باب: روزون كابيان

روزہ پوراہونے اور دن کے نگلنے کے وقت کے بیان میں

جلد : جلده د*وم* حديث 7

راوى: ابوكامل، عبدالواحد، سليان شيبان، حضرت عبداللهبن اوفى رضى الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَا أَبُوكَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيَانُ الشَّيْبَاثِيُّ قَالَ سَبِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولًا سِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوصَائِمٌ فَلَبَّا غَرَبَتُ الشَّبْسُ قَالَ يَا فُلانُ انْزِلُ فَاجْدَحُ لَنَا مِثْلَ حَدِيثِ سِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوصَائِمٌ فَلَبَّا غَرَبَتُ الشَّبْسُ قَالَ يَا فُلانُ انْزِلُ فَاجْدَحُ لَنَا مِثْلَ حَدِيثِ

ابُنِ مُسْهِ رِوَعَبَّا دِبْنِ الْعَوَّامِ

ابو کامل، عبد الواحد، سلیمان شیبانی، حضرت عبد الله بن اوفی رضی الله تعالی عنه فرماتے ہیں کہ تم رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کے ساتھ ایک سفر میں منصے اور آپ روزہ کی حالت میں تھے توجب سورج غروب ہو گیا تو آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا اے فلال! اتر اور ہمارے لئے ستولا آگے حدیث اسی طرح ہے۔

راوى: ابو كامل، عبد الواحد، سليمان شيباني، حضرت عبد الله بن اوفى رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

روزہ پوراہونے اور دن کے نگلنے کے وقت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 68

راوى: ابن ابى عبر، سفيان، اسحاق، جرير، شيبان، ابن ابى اونى، عبيدا لله بن معاذ، ابن مثنى، محمد بن جعفى، شعبه و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُهَرَأَ خُبَرَنَا سُفَيَانُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كِلَاهُهَا عَنْ الشَّيْبَانِ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْبُثَنَى حَدَّثَنَا ابْنُ الْبُثَنَى حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ جَعْفَي قَالاحَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ الشَّيْبَانِ عَنْ ابْنِ عُمْ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْبُثَنَى حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ جَعْفَي قَالاحَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ الشَّيْبَانِ عَنْ ابْنِ عَمْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِ و وَعَبَّلْ الْوَاحِدِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَنِي وَايَةٍ هُ شَيْمٍ وَحَدَّهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ مُسُهِ وَعَبَّادٍ وَعَبْدِ الْوَاحِدِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْكُ وَ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَا عَلْ اللهُ ا

ابن ابی عمر، سفیان، اسحاق، جریر، شیبانی، ابن ابی او نی، عبید الله بن معاذ، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبه اس سند کے ساتھ حضرت ابن او فی رضی الله تعالی عنه نے نبی صلی الله علیه وآله وسلم سے اسی طرح روایت نقل کی ہے لیکن اس میں بعض الفاظ کی کمی ہے۔ راوی : ابن ابی عمر، سفیان، اسحاق، جریر، شیبانی، ابن ابی او فی، عبید الله بن معاذ، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبه

صوم وصال کی ممانعت کے بیان میں...

باب: روزول كابيان

صوم وصال کی ممانعت کے بیان میں

جللہ: جلددومر

حايث 69

راوى: يحيى بن يحيى، نافع، حضرت ابن عمر رض الله تعالى عنه سے روايت ہے كه نبى صلى الله عليه و آله وسلم

حَمَّاتُنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ قَالُواإِنَّكَ تُواصِلُ قَالَ إِنِّ لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّ أُطْعَمُ وَأُسْتَى

یجی بن بیخیا، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ نبی صلی الله علیه وآله وسلم نے صوم وصال سے منع فرمایا ہے صحابہ رضی الله تعالی عنه نے عرض کیا کہ آپ تو وصال کرتے ہیں آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا که میں تمہاری طرح نہیں ہوں کیونکہ مجھے تو کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔

راوى : کیجی بن کیجی، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که نبی صلی الله علیه وآله وسلم

باب: روزون كابيان

صوم وصال کی ممانعت کے بیان میں

جلل : جلد دوم حديث 70

راوى: ابوبكربن ابىشىبە،عبداللەبن نەير،عبيدالله، نافع،حضرت ابن عمررض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاه أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَاءَبُدُ اللهِ بِنُ نُبَيْدٍ حوحَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْدٍ حقَّ ثَنَاه أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي مَنَاءُ بُدُ اللهِ عَنْ نَاهِ بِنُ نُبَيْدٍ حوحَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْدٍ حَمَّانَ فَوَاصَلَ النَّاسُ فَنَهَاهُمْ قِيلَ لَهُ أَنْتَ ابْنِ عُبَرَ رَضِ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِي رَمَضَانَ فَوَاصَلَ النَّاسُ فَنَهَاهُمْ قِيلَ لَهُ أَنْتَ ابْنِ عُبَرَ رَضِي اللهُ عَنْهُمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِي رَمَضَانَ فَوَاصَلَ النَّاسُ فَنَهَاهُمْ قِيلَ لَهُ أَنْتُ تَوْاصِلُ قَالَ إِنِّ لَسْتُ مِثْلَكُمُ إِنِّ أَمْعَمُ وَأَسْتَى

ابو بکربن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان میں وصال فرمایا (یعنی بغیر افطاری کے مسلسل روزے رکھے)لہذا صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی وصال شروع کر دیاتو آپ نے ان کو منع فرمایا۔ آپ سے عرض کیا گیا کہ آپ بھی تووصال کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں تمہاری طرح نہیں ہول کیونکہ مجھے کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔

راوى: ابو بكر بن ابي شيبه ، عبد الله بن نمير ، عبيد الله ، نافع ، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: روزول کا بیان صوم وصال کی ممانعت کے بیان میں جلد : جلد دوم حديث 71

راوى: عبدالوارثبن عبدالصدد، ايوب، نافع، ابن عمر

ۅۘػڴۘؿڬٵۼؠ۫ۮؙٲڷۅٙٳڔڞؚؠٛڽؙۼؠ۫ڽؚٵڵڟۜؠٙڽؚػڴؿؘؽٲؚؚۑۼڽ۫ڿٙێؚؽۼڽ۫ٲؿؖۅڹۼڹٛڬٳڣٟۼٟۼڹٛٲڹڹۣۼۘؠڗۯۻۣٵۺ۠ۿؙۼڹ۫ۿؠٵۼڹٛٳڵڹؚؚٞێؚ ڝؘڴٵۺ۠ۿؙۼؘڵؽٝ؋ؚۅؘڛٙڷۧؠۑؚؿؙڶؚ؋ۅؘڶم۫ؽڠؙؙڶ؋ۣ۬ۯڝؘؘٵڽ

عبدالوارث بن عبدالصمد، ابوب، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح نقل فرمایا ہے لیکن اس میں رمضان کالفظ نہیں۔

راوى: عبد الوارث بن عبد الصمد ، ابوب ، نافع ، ابن عمر

باب: روزول كابيان

صوم وصال کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 72

راى: حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، ابوسلمه بن عبدالرحمان، حضرت ابوه يولا دخل الله تعالى عنه حَدَّ شَيْنَ حَنْ مَلَةُ بُنُ يَحْبِي الرَّحْتِ أَنَّ أَيَّا الْمُعْتِي عَنْ الْمُعْتِي اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلَلْهُ وَلَّ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى عَلَيْهُ وَلَلْهُ عَلَى عَنْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى عَنْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَاللَّهُ عَلَى عَنْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى عَنْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى عَنْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَنْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى عَنْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى عَنْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَنْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّه

باب: روزون كابيان

صوم وصال کی ممانعت کے بیان میں

حايث 73

جلد : جلددومر

راوى: زهيربن حرب، اسحاق، زهير، جرير، عماره، ابى زرعه، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى زُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ قَالَ زُهَيْرٌحَدَّتَنَا جَرِيرٌعَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرُعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ وَاللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ قَالُوا فَإِنَّكَ تُواصِلُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنَّكُمْ لَسْتُمْ فِي ذَلِكَ مِثْلِي إِنِّ رَسُولُ اللهِ عَالَ إِنَّكُمْ لَسْتُمْ فِي ذَلِكَ مِثْلِي إِنِّ رَسُولُ اللهِ عَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ قَالُوا فَإِنَّكَ تُواصِلُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنَّكُمْ لَسْتُمْ فِي ذَلِكَ مِثْلِي إِنِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ قَالُوا فَإِنَّكَ تُواصِلُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنَّكُمْ لَسْتُمْ فِي ذَلِكَ مِثْلِي إِنِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّاكُ مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّاكُ مُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ قَالُوا فَإِنَّكَ تُواصِلُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنِّكُمْ لَسْتُمْ فِي ذَلِكَ مِثْلِي إِنِّ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ مِنْ اللهُ عَمَالِ مَا تُطِيقُونَ

ز ہیر بن حرب، اسحاق، زہیر، جریر، عمارہ، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم وصال کے روزے رکھنے سے بچو صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ بھی تووصال کے روزے رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا تم اس معاملہ میں میری طرح نہیں ہو کیونکہ میں اس حالت میں رات گزار تاہوں کہ میر ارب مجھے کھلا تا ہے اور پلا تاہے تو تم وہ کام کروجس کی تم طاقت رکھتے ہو۔

راوى: زهير بن حرب، اسحاق، زهير، جرير، عماره، ابي زرعه، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

باب: روزون كابيان

صوم وصال کی ممانعت کے بیان میں

حديث 74

جلە : جلەد*وم*

راوى: قتيبه، مغيره، ابى زناد، اعىج، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أَبِي الرِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِهِ غَيْرًأَنَّهُ قَالَ فَاكْلُفُوا مَالَكُمْ بِهِ طَاقَةٌ

قتیبہ، مغیرہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے رسول اللہ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔ سوائے اس کے کہ اس میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کام کی تم طاقت رکھووہی کام کرو

راوى: قتيبه، مغيره، ابي زناد، اعرج، حضرت ابو ہريره رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

صوم وصال کی ممانعت کے بیان میں

حديث 75

جلل: جلل دومر

راوى: ابن نمير، اعمش، ابي صالح، حض ت ابوهريرة رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمُيْرِحَدَّثَنَا أَبِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ بِبِثْلِ حَدِيثِ عُمَا رَةَ عَنْ أَبِ زُنْهَ عَةَ

ابن نمیر،اعمش،ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی سے اسی طرح روایت کیاہے جس میں ہے کہ آپ نے وصال سے منع فرمایا۔

راوى: ابن نمير،اعمش،ابي صالح، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

· ____

باب: روزول كابيان

صوم وصال کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلده دوم حديث 6

راوى: زهيربن حرب ابونض هاشم بن قاسم سليان ثابت حض تانس رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِى ذُهَيْرُبُنُ حَمُّ بِحَدَّثَنَا أَبُو النَّصْ هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيَانُ عَنْ ثَابِتِ عَنْ أَنَسِ رَضِ اللهُ عَنْدُ قَالَ كَانَ دَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّا حَلْفَهُ جَعَلَ يَتَجَوَّدُ فِي الصَّلاَةِ ثُمَّ دَخَلَ رَحْلَهُ فَصَلَّى صَلَاةً لا يُصَلِّيها عِنْدَنَا فَلَقَالُ مَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّا حَلْفَهُ جَعَلَ يَتَجَوَّدُ فِي الصَّلاَةِ ثُمَّ دَخَلَ رَحْلَهُ فَصَلَّى صَلَاةً لا يُصَلِّيها عِنْدَنَا وَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّا حَلْفَهُ جَعَلَ يَتَجَوَّدُ فِي الصَّلاَةِ ثُمَّ دَخَلَ رَحْلَهُ فَصَلَّى صَلَاةً لا يُصَلِّيها عِنْدَنَا اللَّيْسَةُ قَالَ اللَّيْلَةَ قَالَ النَّيْسَةُ قَالَ النَّيْسَةُ قَالَ النَّيْسَةُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَاكَ فِي آخِي الشَّهُ فِو فَاكُونَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَاكَ فِي آخِي الشَّهُ فِو فَاكُونَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَاكَ فِي آخِي الشَّهُ فِو فَاكُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَاكَ فِي آخِي الشَّهُ فِو فَاكُ وَيَعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْ فِي أَعْلَقُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْ فِي أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ عَلَى عَدْ فَ فَرَا عَلَى عَدْ فَ فَرَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وسَلَمَ عَلَيْهُ مَلْ اللهُ عليه وَآله وسَلَمَ عَلَيْهِ مَن اللهُ عليه وَآله وسَلَمَ عَلَيْهِ مِن اللهُ عليه وَآله وسَلَم عَلَيْهُ عَلَى عَدْ فَ فَرَا عَلَى اللهُ عليه وَآله وسَلَم عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى عَدْ فَعَلَ اللهُ عليه وَآله وسَلَم عَلَى عَلَى عَدْ فَعَلَ عَلَى اللهُ عليه وَآله وسَلَم عَلَى عَدْ فَعَلَى اللهُ عليه وَآله وسَلَم عَلَى اللهُ عليه وَاللهُ وَاللهُ عَلَى عَدْ عَلَى عَدْ فَالْ وَاللّهُ عَلَى عَلَيْ عَلَى عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى ا

آپ گھر میں داخل ہوئے آپ نے ایک الی نماز پڑھی جیسی نماز آپ ہمارے ساتھ نہیں پڑھتے تھے جب صبح ہوئی تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ کیارات آپ کو ہمارا علم ہو گیا تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں اسی وجہ سے وہ کام کیا جو میں نے کیا حضرت انس کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصال کے روزے رکھنے شر وع فرمادیئے وہ مہینہ کے آخر میں سے آپ کے صحابہ سے بھی پچھ لوگوں نے وصال کے روزے رکھنے شر وع کر دیئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ لوگ صوم وصال کیوں رکھ رہے ہیں؟ تم لوگ میری طرح نہیں ہو اللہ کی قشم اگریہ مہینہ لمباہو تا تو میں اس قدر وصال کے روزے رکھتا کہ ضد کرنے والے اپنی ضد چھوڑ دیتے۔

راوى: زهير بن حرب ابونضر هاشم بن قاسم سليمان ثابت حضرت انس رضى الله تعالى عنه

باب: روزون كابيان

صوم وصال کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 77

داوى: عاصم بن نض تيبى، خالد، ابن حارث، حميد، ثابت، حض تانس رض الله تعالى عنه

عاصم بن نفرینی، خالد، ابن حارث، حمید، ثابت، حضرت انس رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآله وسلم نے رمضان کے مہینه کے آخر میں وصال کے روزے رکھے تو مسلمانوں میں سے کچھ لوگوں نے وصال کے روزے رکھنے شروع کر دیئے آپ تک بیہ بات کینچی تو آپ نے فرمایا اگر ہمارے لئے یہ مہینه لمباہو جائے تومیں اس قدر وصال کے روزے رکھتا کہ ضد کرنے والے اپنی ضد چھوڑ دیتے کیونکہ تم میری طرح نہیں ہویا آپ نے فرمایا کہ میں تمہاری طرح نہیں ہوں میں تواس حالت میں تاہوں کہ میر ارب مجھے کھلا تا اور پلا تاہے

راوى: عاصم بن نضر تيمي، خالد، ابن حارث، حميد، ثابت، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

باب: روزون كابيان

صوم وصال کی ممانعت کے بیان میں

حديث 78

جلد : جلددومر

راوى: اسحاقبن ابراهيم، عثمان بن ابى شيبه، عبدلا بن سليان، هشام بن عرولا، حضرت عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَبِيعًا عَنْ عَبْدَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بُنُ سُلَيُّانَ عَنْ هِ شَامِ بْنِ عُرُولَا عَنْ اللهُ عَنْ عَنْ اللهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْ عَلْ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْهُ عَلْهُ اللهُ عَلْ عَلْ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَا اللهُ الل

اسحاق بن ابراہیم، عثان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کوشفقت کے طور پر وصال کے روزوں سے منع فرمایا صحابہ کرام نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں کیونکہ میر ارب مجھے کھلا تااور بلاتا ہے۔

راوى : اسحاق بن ابر اجيم، عثمان بن الي شيبه، عبده بن سليمان، مشام بن عروه، حضرت عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط بہ ہے کہ اپن ...

باب: روزول كابيان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول ہو۔

جلد : جلددوم حديث 79

راوى: على بن حجر، سفيان، هشامربن عروه، سيده عائشه رض الله تعالى عنها

حَكَّ ثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرِ حَكَّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرُوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ يُقَبِّلُ إِحْدَى نِسَائِهِ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ تَضْحَكُ

على بن حجر، سفيان، ہشام بن عروه، سيره عائشه رضى الله تعالى عنها فرماتى ہيں كه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اپني ازواج

مطہر ات میں سے کسی کا بوسہ لے لیا کرتے تھے حضرت عائشہ صدیقیہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہا مسکر اپڑیں۔ راوی : علی بن حجر،سفیان،ہشام بن عروہ،سیدہ عائشہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہا

باب: روزون كابيان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول ہو۔

جلد : جلد دوم حديث 80

راوى: على بن حجر، ابن ابى عمر، حض تسفيان رض الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنِى عَلِيْ بَنُ حُجْرِ السَّعْدِي وَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالاَ حَكَّ ثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ أَسَمِعْتَ أَبَاكَ يُحَدِّتُ عَنْ عَلِيْ بْنُ حُجْرِ السَّعْدِي وَ اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ فَسَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ نَعَمْ يُحدِّ عَنْ عَنْ عَنْ عَلَيْ عَنْ عَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُو صَائِمٌ فَسَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ نَعَمْ عَلَيْ عَنْ عَلَيْ عَنْ عَرَ اللهُ عَلَيْ عَنْ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ عَنْ اللهُ عَنْ عَنْ اللهُ عَلَا اللهُ عَلَا اللهُ عَلَا اللهُ عَلَا اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَا اللهُ عَا اللهُ عَا

راوى: على بن حجر،ابن ابي عمر، حضرت سفيان رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹر ول ہو۔

راوى: ابوبكرين ابى شيبه، على بن مسهر، عبيدالله بن عبر، قاسم، سيد لاعائشه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بِنُ مُسْهِرِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بِنِ عُبَرَعَن الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُنِي وَهُو صَائِمٌ وَأَيُّكُمْ يَبْلِكُ إِرْبَهُ كَبَاكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْلِكُ إِرْبَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، علی بن مسہر ،عبید اللہ بن عمر ، قاسم ،سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ کی حالت میں میر ابوسہ لے لیا کرتے تھے اور تم میں سے کون ہے جو اپنے جذبات کو قابو میں کرسکے جس طرح کہ رسول اللہ صلی الله علیه وآله وسلم کواپنے جذبات پر کنٹر ول تھا۔

راوى : ابو بكر بن ابي شيبه ، على بن مسهر ، عبيد الله بن عمر ، قاسم ، سيده عائشه رضى الله تعالى عنها

باب: روزول كابيان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹر ول ہو۔

جلد : جلددوم حديث 82

راوى: يحبى بن يحبى، ابوبكر بن ابى شيبه، ابوكريب، يحبى، ابومعاويه، اعبش، ابراهيم، اسود، علقمه، سيده عائشه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْبَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَهَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْها حوحَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى اللهُ عَنْ مَسْلِمِ عَنْ مَسْرُوتٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْها قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُولِدُ فِي اللهُ عَنْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُولِدُ فِي اللهُ عَنْهُ وَلَكِنَّهُ أَمْلَكُكُمْ لِإِدْبِهِ

یجی بن یجی، ابو بکر بن ابی شیبه، ابو کریب، یجی، ابو معاویه، اعمش، ابر اہیم، اسود، علقمه، سیده عائشه رضی الله تعالی عنها فرماتی ہیں که رسول الله روزه کی حالت میں اپنی ازواج مطہر ات کو بوسه لے لیا کرتے تھے اور روزه کی حالت میں ان سے بغلگیر ہو جایا کرتے تھے لیکن آپ صلی الله علیه وآله وسلم تو تم میں سے سب سے زیادہ اپنے جذبات کو کنٹر ول میں رکھنے والے تھے۔

راوی : کیجی بن کیجی، ابو بکر بن ابی شیبه ، ابو کریب ، کیجی ، ابو معاویه ، اعمش ، ابر اہیم ، اسود ، علقمه ، سیده عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

باب: روزول کابیان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول ہو۔

جلد : جلددوم حديث 83

راوى: على بن حجر، زهير بن حرب، سفيان، منصور، ابرهيم، علقمه، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

حَكَّ ثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَزُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ قَالاَحَكَّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُودٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوصَائِمٌ وَكَانَ أَمْلَكُكُمْ لِإِرْبِهِ علی بن حجر، زہیر بن حرب، سفیان، منصور، ابر ہیم، علقمہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللّہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللّه صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم روزہ کی حالت میں اپنی کسی زوجہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے اور آپ کو تو تم میں سے سب سے زیادہ اپنے جذبات پر کنٹر ول تھا۔

راوى: على بن حجر، زمير بن حرب، سفيان، منصور، ابر بيم، علقمه، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: روزول كابيان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول ہو۔

جلد : جلددوم حديث 84

راوى: محمد بن مثنى، ابن بشار، محمد بن جعفى، شعبه، منصور، ابرهيم، علقمه، سيدلاعائشه رض الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَاحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَبَةَ

عَنْ عَائِشَةً رَضِى اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِمُ وَهُوصَائِمٌ

محمہ بن مثنی، ابن بشار، محمہ بن جعفر، شعبہ، منصور، ابر ہیم، علقمہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہاسے روایت ہے کہ رسول اللہ اپنی کسی زوجہ مطہر ہ سے روزہ کی حالت میں بغلگیر ہو جایا کرتے تھے۔

راوى: محمد بن مثنى، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، منصور، ابر بيم، علقمه، سيده عائشه رضى الله تعالى عنها

باب: روزون كابيان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنشرول ہو۔

جلد : جلددوم حديث 85

راوى: محمد بن مثنى، ابوعاصم، ابن عون، ابراهيم، اسود

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُوعَاصِم قَالَ سَبِعْتُ ابْنَ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسُودِ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَمَسُهُ وَقُ إِلَى عَائِشَةَ رَضِىَ اللهُ عَنْهَا فَقُلْنَا لَهَا أَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِمُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتُ نَعَمْ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكُكُمْ لِإِرْبِهِ أَوْمِنْ أَمْلَكِكُمْ لِإِرْبِهِ شَكَّ أَبُوعَاصِمٍ

محمد بن مثنی، ابوعاصم، ابن عون، ابر اہیم، اسود، فرماتے ہیں کہ میں اور مسروق حضرت عائشہ کی خدمت میں آئے توہم نے آپ سے

عرض کیا کہ کیار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ کی حالت میں اپنی کسی زوجہ مطہر ہسے بغلگیر ہو جایا کرتے تھ؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہانے فرمایاہاں لیکن آپ توتم میں سب سے زیادہ اپنے جذبات پر کنٹر ول رکھنے والے تھے یا فرمایا کہ تم میں سے کون ہے جو آپ کی طرح اپنے جذبات پر قابور کھ سکے ابوعاصم راوی کوشک ہے۔

راوی : محمد بن مثنی ، ابوعاصم ، ابن عون ، ابر ابیم ، اسود

باب: روزون كابيان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹر ول ہو۔

جلد : جلددوم حديث 86

داوى: يعقوب، اسماعيل، ابن عون، ابراهيم، اسود، مسروق

و حَدَّثَنِيهِ يَعْقُوبُ النَّوْرَقِ حَنَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ وَمَسْرُوقٍ أَنَّهُمَا دَخَلَا عَلَى أُمِّر الْمُؤْمِنِينَ لِيَسْأَلَانِهَا فَذَكَرَ نَحْوَهُ

یعقوب، اساعیل، ابن عون، ابراہیم، اسود، مسروق اس سند کے ساتھ حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت اسود اور حضرت مسروق کے بارے میں روایت ہے کہ وہ دونوں ام المومینن کے پاس آئے اور آپ سے پوچھاپھر آگر اسی طرح حدیث ذکر فرمائی۔

راوى : ليقوب، اساعيل، ابن عون، ابر اهيم، اسود، مسروق

باب: روزول كابيان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول ہو۔

جلد : جلددوم حديث 87

راوى : ابوبكربن ابى شيبه، حسن بن موسى، شيبان، يحيى بن ابى كثير، ابى سلمه، عمر بن عبدالعزيز، عرولا بن زبير، امر المومنين سيدلاعائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بِنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بِنِ أَبِي كَثِيرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عُمَرَ بِنَ عَنْ اللَّهُ عَبْرَتُهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّر الْمُؤْمِنِينَ رَضِ اللهُ عَنْهَا أَخْبَرَتُهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّر الْمُؤْمِنِينَ رَضِ اللهُ عَنْهَا أَخْبَرَتُهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوصَائِمٌ

ابو بکربن ابی شیبه، حسن بن موسی، شیبان، کیجی بن ابی کثیر ،ابی سلمه، عمر بن عبد العزیز، عروه بن زبیر ،ام المومنین سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها خبر دیتی بین که رسول الله روزه کی حالت مین میر ابوسه لے لیاکرتے تھے۔

راوى : ابو بكر بن ابی شیبه، حسن بن موسی، شیبان، یکی بن ابی کثیر، ابی سلمه، عمر بن عبدالعزیز، عروه بن زبیر، ام المومنین سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

باب: روزون كابيان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹر ول ہو۔

جلن : جلن دوم حديث 88

داوى: يحيى بن بشرحريرى، معاويه، حضرت يحيى بن كثير

وحَدَّتَنَايَحْيَى بْنُ بِشَمِ الْحَرِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَغِنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِ كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

یجی بن بشر حریری،معاویہ،حضرت یجی بن کثیر سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے

راوی: یجی بن بشر حریری، معاویه، حضرت یجی بن کثیر

باب: روزون كابيان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹر ول ہو۔

جلد : جلددوم حديث ₉

راوى: يحيى بن يحيى، قتيبه بن سعيل، ابوبكر بن ابي شيبه، يحيى، ابواحوص، زياد بن علاقه، عمرو بن ميمون، سيله عائشه صديقه عمرو بن ميمون، سيله عائشه صديقه

حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ وَأَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّاتُنَا أَبُوالْأَحْوَصِ عَنْ ذِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَبْرِو بْنِ مَيْبُونٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا قَالَتُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ

یجی بن یجی، قتیبه بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبه، یجی، ابواحوص، زیاد بن علاقه ، عمر و بن میمون ، سیده عائشه صدیقه فرماتی ہیں که رسول

الله صلی الله علیه وآله وسلم روزوں کے مہینہ میں اپنی کسی زوجہ مطہر ہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے راوی : لیجی بن لیجی، قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ ، کیجی، ابواحوص، زیاد بن علاقہ ، عمر و بن میمون، سیدہ عائشہ صدیقتہ

باب: روزول كابيان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹر ول ہو۔

جلد : جلددوم حديث 90

راوى: محمد بن حاتم، بهزبن اسد، ابوبكرنهشلى، زيادبن علاقه، عمرو بن ميمون، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

ۅۘۜػڐؿؘؽؖڡؙػڰۮڹڽؙػٳؾؠػڐؿؘٵؠٙۿۯؙؠڹؙٲڛٙٳػڐؿؘٵٲؠؙۅؠڬؠٳڶێۧۿۺؘڮ۠ػڐؿؘٵڔٚؽٳۮڹؿؙۼڵۊؘۊؘۼڹ۫ۼؠڔؚۅڹڹۣڡؘؽؠؙۅڹٟۼڹ ٵئؚۺؘۊؘڒۻۣٵۺؙؙ۠ۼڹ۫ۿٳۊؘڶٮٛػٲڹڒڛؙۅڶٳۺ۠ڡؚڝؘڴٙٵۺؙ۠؋ۼڵؽ؋ۅؘڛٙڷۧؠؽؙڣۜڽؚٚڶؙڣۣڒؘڡۻٙٵڹؘۊۿؙۅؘڝٵئؚؠٞ

محمہ بن حاتم، بھز بن اسد، ابو بکر نہشلی، زیاد بن علاقہ ،عمر و بن میمون، سیدہ عائشہ صدیقتہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ کی حالت میں اپنی زوجہ مطہر ہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

راوی: محمر بن حاتم، بھز بن اسد، ابو بکر نہشلی، زیاد بن علاقہ، عمر و بن میمون، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللّه تعالیٰ عنہا

باب: روزول كابيان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول ہو۔

جلد : جلده دوم حديث 19

راوى: محمد بن بشار، عبد الرحمان، سفيان، ابن زناد، على بن حسين، سيد لاعائشه صديقه رض الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِى الزِّنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَائِشَةَ دَضِ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَصَائِمٌ

محمہ بن بشار،عبد الرحمن،سفیان،ابی زناد،علی بن حسین،سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وآ لہ وسلم اپنی زوجہ مطہر ہ کاروزہ کی حالت میں بوسہ لے لیا کرتے تھے

راوى: محمد بن بشار، عبد الرحمان، سفيان، ابي زناد، على بن حسين، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: روزون كابيان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول ہو۔

جلد : جلددوم حديث 92

داوى: يحيى بن يحيى، ابوبكر بن ابى شيبه، ابوكريب، يحيى، ابومعاويه، اعبش، مسلم، شتيربن شكل، حضرت حفصه وحَدَّ ثَنَا يَخْيَى بُنُ يَخْيَى وَأَبُو بَكُرِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَخْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ اللَّهُ عَنْ يَعْبَلُ وَ اللَّهُ عَنْ عَنْ مَعْلُو يَهُ عَنْ مَعْلُو يَهُ مَنْ اللهُ عَنْ عَفْصَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ اللهُ عَنْ مُعْلَمِ عَنْ شُعْلِ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُو صَائمٌ وَهُو صَائمٌ اللهُ عَنْ مُعْلِعَ فَي مَعْلَمْ فَي اللهُ عَنْ مَعْلَمْ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْلِي عَنْ حَفْصَةً وَضِي اللهُ عَنْهُا قَالَتُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُو صَائمٌ اللهُ عَنْ مُعْلَمْ عَنْ شُعْلِعُ مَنْ مُعْلَمْ عَنْ مُعْلَمْ عَنْ مُعْلَمْ عَنْ مُعْلَمْ عَنْ عَلْمَ عَنْ عَلْمَ عَنْ عَلْمَ عَنْ عَلْمُ عَلْمُ عَنْ عَلْمَ عَنْ عَلْمَ عَنْ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَنْ عَلْمَ عَنْ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلْمُ عَنْ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلَيْهِ وَعَلْمُ عَلْمُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَى اللهُ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلْمُ عَلَى عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَمْ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْكُمْ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلَيْهُ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى عَلْمُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عُلُولُ عَلَيْكُمْ عَلَيْهُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُ عَلْمُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَمُ عَلِي عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ

یجی بن یجی، ابو بکر بن ابی شیبه ، ابو کریب، یجی، ابومعاویه ، اعمش، مسلم ، شنیر بن شکل، حضرت حفصه فرماتی ہیں که رسول الله روزه کی حالت میں اپنی زوجه مطهر ه کا بوسه لے لیا کرتے تھے

راوی : کیجی بن کیجی، ابو بکر بن ابی شیبه ، ابو کریب، کیجی، ابو معاویه ، اعمش ، مسلم ، شتیر بن شکل ، حضرت حفصه

باب: روزول كابيان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول ہو۔

حايث 93

جلد: جلددومر

راوى: ابوربيع زهرانى، ابوعوانه، ابوبكربن ابى شيبه، اسحاق بن ابراهيم، جرير، منصور، مسلم، شتيربن شكل، حفصه

وحَدَّثَنَا أَبُوالرَّبِيعِ الزَّهْرَانِ حُدَّثَنَا أَبُوعَوانَةَ حوحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ كِلاهُمَا عَنْ

مَنْصُودٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِبْنِ شَكَلِ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِهِ

ابور بیج زہر انی، ابوعوانہ، ابو بکر بن ابی شیبہ ، اسحاق بن ابر اہیم، جریر ، منصور ، مسلم ، شتیر بن شکل ، حفصہ اس سند کے ساتھ حضر ت

حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے نبی سے اسی طرح حدیث نقل فرمائی ہے

راوی : ابور بیچ زهر انی، ابوعوانه، ابو بکر بن ابی شیبه ، اسحاق بن ابر اهیم ، جریر ، منصور ، مسلم ، شتیر بن شکل ، حفصه

باب: روزول کابیان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام تہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹر ول ہو۔

جللاً: جلمادوم حايث 94

راوى: هارون بن سعيد، ابن وهب، عمرو، ابن حارث، عبدربه بن سعيد، عبدالله بن كعب حميري، حضرت عمربن ابي سلمه

حَدَّثَنِى هَا رُونُ بُنُ سَعِيدٍ الْأَيْكِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهُ بِأَخْبَرَنِ عَبْرُو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُقَبِّلُ الصَّائِمُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُقَبِّلُ الصَّائِمُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَل هَذِهِ لِأُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْبَرَتُهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَاللهِ إِنِّ لَأَتُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَاللهِ إِنِّ لَأَتُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَاللهِ إِنِّ لَأَتُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَاللهِ إِنِّ لَأَتُ قَالُ مُ لِلهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَاللهِ إِنِّ لَا مُعَلِيهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَاللهِ إِنِّ لَا عُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَاللهِ إِنِّ لَا عُمَا وَاللهِ إِنِّ لَا لهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَاللهِ إِنِّ لَا عُلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَاللهِ إِنِّ لَا عُلَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُا وَاللهِ إِنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَاللهِ إِنِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلِكُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ لِلْ كُلُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَ

ہارون بن سعید، ابن وہب، عمرو، ابن حارث، عبدربہ بن سعید، عبداللہ بن کعب حمیری، حضرت عمر بن ابی سلمہ سے روایت ہے
انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیاروزہ دار بوسہ لے سکتا ہے؟ تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
حضرت عمر بن سلمہ سے فرمایا کہ بیہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہاسے پوچھوتو حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہانے انہیں خبر
دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح کرتے ہیں حضرت عمر بن سلمہ نے عرض کیا اے اللہ تعالی نے تو
آپ کے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرماد سے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر بن سلمہ سے فرمایا سنواللہ کی
قشم! میں سب سے زیادہ تقوی والا اور اللہ تعالی سے ڈرنے والا ہوں۔

راوى: ہارون بن سعید، ابن وہب، عمر و، ابن حارث، عبد ربہ بن سعید، عبد الله بن کعب حمیری، حضرت عمر بن ابی سلمه

.....

جنبی ہونے کی حالت میں جس پر فجر طلوع ہو جائے تواسکاروزہ درست ہے...

باب: روزول كابيان

جنبی ہونے کی حالت میں جس پر فجر طلوع ہو جائے تو اسکاروزہ درست ہے

جلد : جلددوم حديث 95

داوى : محمد بن حاتم، يحيى بن سعيد، ابن جريج، محمد بن رافع، عبدالرزاق بن همام، ابن جريج، عبدالملك بن ابى بكربن عبدالرحمان، حضرت ابوبكر

حَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وحَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفُظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّوَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرْيُمٍ أَخْبَرِنِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بَكْمِ وَاللَّهُ عَنْهُ الْعَلَيْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَلِي كَلَيْ الْمَعْدُ وَالْمَلِكُ وَالْعَلَقُ مُعَهُ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَة دَخِي الرَّحْمَنِ وَالْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَة وَأُمِّ سَلَمَة دَخِي اللَّهُ عَنْهُما فَسَأَلَهُمَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَالْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَة وَأُمِّ سَلَمَة دَخِي اللَّهُ عَنْهُمَا فَسَأَلُهُمَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَكِمْ اللَّهُ عَنْهُما فَسَأَلُهُمَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَكِمْ اللَّهُ عَنْهُما فَسَلَّهُمَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَكُمْ المَّاعِثُمُ وَمُ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْفِي وَسَلَّمَ وَوَانُ عَنْهُ الرَّحْمَنِ فَقَالَ مَرْوَانُ عَنْهُ الرَّحْمَنِ فَقَالَ أَبُوهُ وَيُوَا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَنَ كَمَ لَكَ عَلْمُ المَّاعِقُولُ وَاللَّهُ وَمُولُ وَاللَّهُ وَمُنْ كَمَ لَكُو اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَنَ كَمَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَالَ أَبُوهُ وَيُولًا قَالَ أَبُوهُ وَيُولًا أَلَا الْمَعْمُ وَلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَعْمُ لِ فَيْ الْمُعْمَلِ وَلَا الْعَمْ لِ وَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَمْلِ وَلَمْ اللَّهُ عَلَى الْعُمْلِ وَلَمُ اللَّهُ وَلَى الْمُعْمُ وَلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَمْلِ وَلَا الْمَالِعُلُ الْمُعْمَلِ وَلَا الْمَالِعُ وَاللَّهُ الْمُلْلِكُ أَلَا لَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ وَلَى الْمُلْكُ ولُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِلُ مِنْ الْعُمْلُ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِلُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ عَلَى الْمُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْمُولُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْمُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمُولُ اللَّهُ الْمُؤْمُولُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللْمُؤْمُولُ اللَّهُ الْمُؤْمُولُ اللَّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمُولُ اللَّهُ اللَّهُ ال

محمد بن حاتم، کیمی بن سعید، ابن جریج، محمد بن رافع، عبد الرزاق بن هام، ابن جریج، عبد الملک بن ابی بکر بن عبد الرحمن، حضرت ابو بکر سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ وہ اپنی روایات بیان کرتے ہیں جس آدمی نے جنبی حالت میں صبح کی تو وہ روزہ نہ رکھے ، راوی حضرت ابو مکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کا ذکر اپنے باپ عبدالرحمن بن حارث سے کیا توانہوں نے اس کاا نکار کر دیا تو حضرت عبدالرحمن چلے اور میں بھی ان کے ساتھ چلا یہاں تک که حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہااور حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے حضرت عبد الرحمن نے ان دونوں سے اس بارے میں یو چھاتوانہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احتلام کے بغیر جنبی ہونے کی حالت میں صبح کرتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ رکھتے راوی کہتے ہیں کہ پھر ہم چلے یہاں تک کہ مروان کے پاس آ گئے حضرت عبدالرحمن نے مروان سے اس بارے میں ذکر کیا تو مروان نے کہا کہ میں تم پر لازم کر تا ہوں کہ تم ضرور حضرت ابو ہریرہ رضی الله تعالیٰ عنه کی طرف جاؤاور اس کی تر دید کر وجو وہ کہتے ہیں تو ہم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه کے پاس آئے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی وہاں موجو دیتھے حضرت عبدالرحمن نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیہ سارا پچھ ذکر کیا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کیا ان دونوں نے تجھ سے بیہ فرمایاہے؟ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہاں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ وہ دونوں اس مسلہ کوزیادہ جانتی ہیں پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنے اس قول کی جو کہ آپ نے فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا تھااس کی تر دید کر دی اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں بیہ فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سناتھااور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں سناراوی کہتے ہیں کہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے قول سے رجوع کر لیاجو وہ کہا کرتے تھے راوی کہتے ہیں کہ میں نے عبد الملک سے کہا کہ کیاان دونوں نے یہ حدیث رمضان کے بارے میں بیان کی تھی؟ انہوں نے کہا کہ آپ بغیر احتلام کے جنبی حالت میں صبح اٹھتے پھر آپ روزہ رکھتے۔

راوى: محمد بن حاتم، يحى بن سعيد، ابن جرتج، محمد بن رافع، عبد الرزاق بن هام، ابن جرتج، عبد الملك بن ابي بكر بن عبد الرحمان، حضرت ابو بكر

.....

باب: روزول كابيان

جنبی ہونے کی حالت میں جس پر فجر طلوع ہوجائے تو اسکاروزہ درست ہے

جلد : جلددوم حديث 96

راوى : حرملة بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، عروه بن زبير، ابى بكربن عبدالرحمان، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

و حَدَّثَنِى حَمْمَلَةُ بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِ يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرُوةَ بْنِ الزَّبَيْرِ وَأَبِ بَكْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْبَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَلْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلْدِكُهُ الْفَجُرُفِى رَمَضَانَ وَهُوجُنُبٌ مِنْ غَيْرِحُلُمٍ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ

حملة بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ابی بکر بن عبد الرحمن، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہر ہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان میں جنبی حالت میں بغیر احتلام کے صبح اٹھتے بھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عنسل فرماتے اور روزہ رکھتے۔

راوی: حرملة بن یچی،ابن و هب،یونس،ابن شهاب، عروه بن زبیر،ابی بکر بن عبد الرحمان،سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

باب: روزول كابيان

جنبی ہونے کی حالت میں جس پر فجر طلوع ہو جائے تواسکاروزہ درست ہے

جلد : جلددوم حديث 97

 الْحِهْ يَرِيِّ أَنَّ أَبَا بَكْيٍ حَدَّثَهُ أَنَّ مَرُوانَ أَدْسَلَهُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا يَسْأَلُ عَنْ الرَّجُلِ يُصْبِحُ جُنُبًا أَيَصُومُ فَقَالَتُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ لا مِنْ حُلُمٍ ثُمَّ لا يُغْطِئُ وَلا يَغْضِى

ہارون بن سعید، ابن وہب، عمرو، ابن حارث، عبدربہ، حضرت عبداللہ بن کعب حمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق بیان کرتے ہیں کہ مروان نے ان کو حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف ایک آدمی کے بارے میں پوچھنے کے لئے بھیجا کہ وہ جنبی حالت میں صبح اٹھتا ہے کیا وہ روزہ رکھ سکتا ہے؟ تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جماع کی وجہ سے جنبی حالت میں بغیر احتلام کے صبح اٹھتے بھر آپ افطار نہ کرتے اور نہ ہی اس کی قضا کرتے۔

راوی : ہارون بن سعید، ابن وہب، عمر و، ابن حار ث، عبد ربہ ، حضرت عبد الله بن کعب حمیری رضی الله تعالیٰ عنه

باب: روزون كابيان

جنبی ہونے کی حالت میں جس پر فجر طلوع ہو جائے تواسکاروزہ درست ہے

جلد : جلددوم حديث 98

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، عبدر به بن سعيد، ابى بكر بن عبدالرصان بن حارث بن هشام، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها اور حض الله تعالى عنها الله عنها اور حض الله على الله تعالى عنها الله على عنها اور حض المسلمة رضى الله تعالى عنها ابى كريم صلى الله عليه و آله و سلم كي از واج مطهرات

حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأُتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِ بَكْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَادِثِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ بْنِ الْحَادِثِ بْنِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمَا قَالَتَا إِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِكُ وَالْمُؤْلِ الْمُؤْمِدِ مُ اللهُ الْمُعْلَى الللهُ عَلَيْهِ الْمُؤْمِدُ الْعُهُمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمِدُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمِدُ الْعِلْمُ الْمُؤْمِدُ الْمُؤْمِدُ الْمُؤْمِدُ الْمُؤْمِدُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِدُ الْمُؤْمِدُ الْمُؤْمِدُ الْمُؤْمِدُ الْمُؤْمِدُ ال

یجی بن یجی، مالک، عبدربه بن سعید، ابی بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن مشام، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنهااور حضرت ام سلمه رضی الله تعالی عنها بی کریم صلی الله علیه وآله وسلم کی ازواج مطهر ات فرماتی بین که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم رمضان میں جماع کی وجه سے نه که احتلام کی وجه سے جنبی حالت میں صبح کرتے پھر آپ صلی الله علیه وآله وسلم روزه رکھتے ہے۔

راوی : کیجی بن یجی، مالک، عبدربه بن سعید، ابی بکر بن عبد الرحمان بن حارث بن مشام، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها اور حضرت ام سلمه رضی الله تعالی عنها نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم کی از واج مطهر ات

باب: روزون كابيان

جنبی ہونے کی حالت میں جس پر فجر طلوع ہو جائے تواسکاروزہ درست ہے

جلد : جلددوم حديث 99

راوى: يحيى بن يحيى، ايوب، قتيبه، ابن حجر، ابن ايوب، اسماعيل بن جعفى، عبدالله بن عبدالرحمان، ابن معمر بن حزمر انصارى، ابوطواله، يونس، سيد لاعائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّ ثَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ جَعْفَيٍ أَخْبَرَفِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَابُنُ مَعْمَرِبُنِ حَزْمِ الْأَنْصَادِيُّ أَبُوطُوالَةَ أَنَّ أَبَايُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَجُلًا جَائَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِيهِ وَهِي تَسْمَعُ مِنْ وَرَائِ الْبَابِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ تُكْرِكُنِي الصَّلَاةُ وَأَنَاجُنُبٌ أَفَأَصُومُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا تُدْرِكُنِي الصَّلَاةُ وَأَنَا جُنُبٌ فَأَصُومُ فَقَالَ لَسْتَ مِثْلَنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ غَفَرَ اللهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ وَاللهِ إِنَّ لأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَخْشَاكُمْ لِلهِ وَأَعْلَمَكُمْ بِمَا أَتَّقِى یجی بن یجی، ابوب، قتیبه، ابن حجر، ابن ابوب، اساعیل بن جعفر، عبد الله بن عبد الرحمن، ابن معمر بن حزم انصاری، ابوطواله، بونس، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کوئی مسلہ یو چھنے کے لئے آیا اور وہ دروازہ کے پیچھے سے سن رہی تھیں اس آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! جنبی حالت میں ہو تا ہوں کہ نماز کا وقت ہو جاتا ہے تو کیامیں اس وقت روزہ رکھ سکتا ہوں؟ تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایامیں بھی تو نماز کے وقت جنبی حالت میں اٹھتا ہوں تومیں بھی توروزہ رکھتا ہوں تواس آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ ہماری طرح تو نہیں ہیں اللہ نے تو آپ کے اگلے بچھلے سارے گناہ معاف فرمادیئے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایااللہ کی قشم مجھے امیدہے کہ میں تم میں سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور میں تم میں سب سے زیادہ جانتا ہوں ان چیزوں کو جن سے بچنا جاہے۔ راوى: کچې بن کچې، ايوب، قتيبه، ابن حجر، ابن ايوب، اساعيل بن جعفر، عبدالله بن عبدالرحمان، ابن معمر بن حزم انصاري، ابوطواله، يونس، سيده عائشه صديقيه رضي الله تعالى عنها

باب: روزول كابيان

جنبی ہونے کی حالت میں جس پر فجر طلوع ہو جائے تواسکاروزہ درست ہے

جلد : جلد دوم حديث 100

راوى: احمد بن عثمان نوفل، ابوعاصم، ابن جريج، محمد بن يوسف، حض تسليان بن يسار رض الله تعالى عنه حكَّ تَنَا أَخُهُ مَنَا أَجُوعَاصِم حَدَّ تَنَا أَبُوعَاصِم حَدَّ تَنَا أَبُوعَا فِي مُحَدِّدُ بَا أَيْصُومُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا أَيَصُومُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا أَيَصُومُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا أَيَصُومُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا أَيَصُومُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا أَيْصُومُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا أَيْصُومُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا أَيْصُومُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ قَالَتُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللهُ عَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلْهُ عَلَيْهِ وَسُلَّا الْعِلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَمُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَا عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْكُوا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهَ عَلَيْهِ عَلَى اللهَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُوا عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُولُولُوكُ عَلَيْهِ

احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم، ابن جرتج، محمد بن یوسف، حضرت سلیمان بن بیبار رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی الله تعالیٰ عنها سے ایک آدمی کے بارے میں پوچھا کہ وہ جنبی حالت میں صبح کرتا ہے توکیاوہ آدمی روزہ رکھ سکتا ہے؟ حضرت ام سلمہ رضی الله تعالیٰ عنها نے فرمایا کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم جبنی حالت میں بغیر احتلام کے صبح کرتے پھر آپ روزہ رکھتے۔

راوى: احمد بن عثمان نو فلى، ابوعاصم، ابن جريج، محمد بن يوسف، حضرت سليمان بن بييار رضى الله تعالى عنه

ر مضان کے د نوں میں روزہ دار ہم بستری کی حرمت اور اس کے کفارہ کے وجوب کے بیان میں ...

باب: روزول كابيان

ر مضان کے دنوں میں روزہ دار ہم بستری کی حرمت اور اس کے کفارہ کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 101

راوى : يحيى بن يحيى، ابوبكر بن ابى شيبه، زهير بن حرب، ابن نهير، ابن عيينه، سفيان بن عيينه، حميد بن عبدالرحمان، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حكَّ تَنَايَحْيَى بُنُ يَحْيَى وَأَبُوبِكُي بِنُ أَيِ شَيْبَةَ وَذُهَيْدُبُنُ حَبْ وَابْنُ نُكُيْرِ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بِنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الرُّهُ رِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِ هُرَيْرَةَ رَضِ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكُ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَقِي وَمَضَانَ قَالَ هَلُ تَجِدُ مَا تُعْتِقُ رَقَبَةً وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكُ قَالَ وَمَعَانَ قَالَ هَلُ تَجِدُ مَا تُعْتِقُ رَقَبَةً وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكُ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَقِي وَمَضَانَ قَالَ هَلُ تَجِدُ مَا تُعْتِقُ رَقَبَةً وَسَلَّمَ فَقَالَ وَمَا أَهْلَكُ قَالَ وَمَا أَهْلَكُ قَالَ وَمَا أَهْلَكُ قَالَ وَمَا أَهْلَكُ وَلَا تَعْرَفُونَ وَمَعَانَ قَالَ هُ هُولِي وَمَعَانَ قَالَ لَا قَالَ وَمَا أَهْلَكُ وَلَا تَعْرَقُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَى وَمُعَالَ تَعْمُ مِنْ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنَا وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَتَى بَدَتُ أَيْكُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ عَلَيْهُ وَسُلَاهُ عَلَيْهُ وَسُلَامُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَلَا اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ عَلَيْهُ وَلَى اللْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا اللْعَلَى عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَالُو عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْه

باب: روزول کابیان

ر مضان کے دنول میں روزہ دار ہم بستری کی حرمت اور اس کے کفارہ کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 102

راوى: اسحاقبن ابراهيم، جرير، منصور، حضرت محمدبن مسلمزهرى رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌعَنْ مَنْصُودٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ مُسْلِمِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ دِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وقال بعَرَقٍ فِيهِ تَبْرُّوهُ وَالزِّنْبِيلُ وَلَمْ يَذُكُمْ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتُ أَنْيَابُهُ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، حضرت محمد بن مسلم زہری رضی اللہ تعالی عنہ سے اس سند کے ساتھ اس طرح روایت نقل کی گئ ہے اور راوی نے کہا کہ اس میں اس ٹو کرے کاذکر نہیں ہے جس میں تھجوریں تھیں یعنی زنبیل اور وہ یہ بھی ذکر نہیں کرتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنسے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ڈاڑھیں ظاہر ہو گئیں۔

راوى: اسحاق بن ابراہيم، جرير، منصور، حضرت محمد بن مسلم زہرى رضى الله تعالى عنه

باب: روزول کابیان

ر مضان کے دنوں میں روزہ دار ہم بستری کی حرمت اور اس کے کفارہ کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 103

راوى : يحيى بن يحيى، محمل بن رمح، ليث، قتيبه، ليث، ابن شهاب، حميل بن عبدالرحمان بن عوف، حضرت ابوهريرة رضي الله تعالى عنه

حَدَّتَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى وَمُحَدَّدُ بُنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ حوحَدَّتَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّتَنَا لَيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِى اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ بِالْمُزَاتِدِ فِي رَمَضَانَ فَاسْتَفْقَى رَسُول اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً رَضِى اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ بِالْمُزَاتِدِ فِي رَمَضَانَ فَاسْتَفْقَى رَسُول اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ هَلْ تَجِدُ رَقِبَةً قَالَ لَا قَالَ وَهَلْ تَسْتَظِيعُ صِيَامَ شَهْرَيْنِ قَالَ لَا قَالَ لَا قَالَ لَا قَالَ وَهَلْ تَسْتَظِيعُ صِيَامَ شَهْرَيْنِ قَالَ لَا قَالَ لَا قَالَ لَا قَالَ وَهُلْ تَسْتَظِيعُ صِيَامَ شَهْرَيْنِ قَالَ لَا قَالَ وَهُلْ تَسْتَظِيعُ مِي مَا مَا اللهِ مَا لَا قَالَ فَا قَالَ لَا قَالَ لَا قَالَ لَا قَالَ لَا قَالَ لَا قَالَ لَا لَا قَالَ لَا قَالَا لَا قَالَ مِي لَا فَهُولُونَا لَا قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ لَا قَالَ لَا قَالَ عَلْمُ لَا قَالَ لَا قَالَ قَالَ لَا قَالَ لَا قَالَ لَا قَالَ عَلَا لَا قَالَ لَا قَالَ لَا قَالَ لَا قَالَ لَا قَالَ قَالَ لَا قَالَ ل

یجی بن یجی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رمضان میں اپنی بیوی سے ہم بستری کرلی اور پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس مسئلہ کے بارے میں بوچھاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو ایک غلام آزاد کر سکتا ہے؟ اس نے عرض کیا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے۔

راوى : يچى بن يچى، محمد بن رمح، ليث، قتيبه، ليث، ابن شهاب، حميد بن عبد الرحمان بن عوف، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: روزون كابيان

ر مضان کے دنوں میں روزہ دار ہم بستری کی حر مت اور اس کے کفارہ کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 104

راوي: محمدبن رافع، اسحاق بن عيسى، مالك، حض ت زهري

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ دَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بُنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ دَجُلًا أَفُطَى فِي دَمَضَانَ فَأَمَرَهُ دَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُكَفِّرَ بِعِتْقِ دَقَبَةٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِبِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

محمہ بن رافع،اسحاق بن عیسی،مالک،حضرت زہری سے اس سند کے ساتھ روایت ہے کہ ایک آدمی نے رمضان میں روزہ افطار کر لیا تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے تھکم فرمایا کہ ایک غلام آزاد کر کے کفارہ ادا کرے پھر ابن عیبینہ کی حدیث کی طرح

حدیث ذکر فرمائی۔

راوی: محمد بن رافع، اسحاق بن عیسی، مالک، حضرت زہری

باب: روزون كابيان

ر مضان کے دنوں میں روزہ دار ہم بستری کی حرمت اور اس کے کفارہ کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 105

راوى: محمدبن رافع، عبدالرزاق، ابن جريج، ابن شهاب، حميد بن عبدالرحمان، حض تابوهرير لا رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بُنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا

هُرِيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا أَفْطَى فِي رَمَضَانَ أَنْ يُعْتِقَ رَقَبَةً أَوْ يَصُومَ شَهْرَيْنِ أَوْ يُطْعِمَ سِتِّينَ

مِسْكِينًا

محمہ بن رافع، عبدالرزاق، ابن جرتج، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو تھکم فرمایا جس آدمی نے رمضان میں روزہ توڑلیا تھااسے چاہیے کہ وہ ایک غلام آزاد کرے یا دومہینے کے روزے رکھے یاسا ٹھرمسکینوں کو کھانا کھلائے۔

راوى : محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابن شهاب، حمید بن عبد الرحمان، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

باب: روزول كابيان

ر مضان کے دنوں میں روزہ دار ہم بستری کی حرمت اور اس کے کفارہ کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 106

داوى: عبدبن حميد، عبدالرزاق، معمر، حضرت زهرى رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاعَبُهُ بُنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَاعَبُهُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌّعَنُ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَحَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالی عنہ سے اس سند کے ساتھ ابن عیبینہ کی حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوى: عبد بن حميد، عبد الرزاق، معمر، حضرت زہرى رضى الله تعالى عنه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب: روزون كابيان

ر مضان کے دنوں میں روزہ دار ہم بستری کی حرمت اور اس کے کفارہ کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 107

راوى: محمد بن رمح، ابن مهاجر، ليث، يحيى بن سعيد، عبدالرحمان بن قاسم، محمد بن جعفى، ابن زبير، عبادبن عبدالله بن زبير، عبدالله بن زبير، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ دُمْحِ بُنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بُنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَدَّدِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ النَّهِ بَنِ النَّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتُ جَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ قَالَ وَطِئْتُ امْرَأَقِي فِي رَمَضَانَ نَهَا رًا قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ قَالَ وَطِئْتُ امْرَأَقِي فِي رَمَضَانَ نَهَا رًا قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ قَالَ وَطِئْتُ امْرَأَقِي فِي رَمَضَانَ نَهَا رًا قَالَ لَلهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ قَالَ وَطِئْتُ امْرَأَقِي فِي رَمَضَانَ نَهَارًا قَالَ تَصَدَّقُ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ قَالَ وَطِئْتُ امْرَأُقُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ قَالَ وَطِئْتُ امْرَأَقِي فِي وَمَضَانَ نَهَا رًا قَالَ لَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ قَالَ وَطِئْتُ امْرَاقُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجُلِسَ فَجَائَهُ عَمَا طَعَاهُ وَاللَّهُ وَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَصَدَّقُ قَالَ مَا عِنْدِي شَعْرَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَصَدَّقُ قَالَ مَا عِنْهِ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَصَدَّ وَلَا لَى مَا عِنْهِ الْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَصَدَّقُ قَالَ مَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَامَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ الْعَلَامُ الللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُولِ اللهُ اللهُ

محمہ بن رمح ، ابن مہاجر ، لیث ، یکی بن سعید ، عبد الرحن بن قاسم ، محمہ بن جعفر ، ابن زبیر ، عباد بن عبد الله بن زبیر ، سیدہ عائشہ صدیقه رضی الله تعالی عنها فرماتی ہیں کہ ایک آد می رسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اس نے عرض کیا کہ میں تو جل گیا۔ رسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم نے فرمایا کیوں ؟ اس نے عرض کی کیا کہ میں نے رمضان کے دنوں میں اپنی بیوی سے ہمبستری کرلی ہے تو آپ صلی الله علیه وآلہ وسلم نے فرمایا کیوں ؟ اس نے عرض کی کیا کہ میں نے عرض کیا کہ میرے پاس تو پچھ بھی نہیں ہے تو آپ صلی الله علیه وآلہ وسلم نے اسے حکم فرمایا کہ وہ بیٹھ جائے تو آپ کی خدمت میں دوٹو کرے آئے جس میں کھانا تھا تو آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی کو حکم فرمایا کہ اس کو صد قہ کرو۔

راوی : محمد بن رمح، ابن مهاجر، لیث، یجی بن سعید، عبد الرحمان بن قاسم، محمد بن جعفر، ابن زبیر، عباد بن عبد الله بن زبیر، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

باب: روزول کابیان

ر مضان کے دنوں میں روزہ دار ہم بستری کی حرمت اور اس کے کفارہ کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 108

داوى: محمدبن مثنى، عبدالوهاب ثقفى، يحبى بن سعيد، عبدالرحمان بن قاسم، محمد بن جعف بن زبير، عبدالله بن

زبير، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَبِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِ عَبْدُ الرَّحْبَنِ بْنُ النَّاكَةُ الرَّحْبَنِ بْنُ النَّهُ عَنْهَا النَّاكَةُ وَمِى النَّهُ عَنْهَا اللهُ عَنْهَا وَالْمُعَدُّلُهُ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزَّبِيدِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَبِعَ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا اللهُ عَنْهَا اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ فَذَكَمَ الْحَدِيثَ وَلَيْسَ فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ تَصَدَّقُ تَصَدَّقُ وَلاَ قَوْلُهُ لَمُ اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ فَذَكَمَ الْحَدِيثَ وَلَيْسَ فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ تَصَدَّقُ تَصَدَّقُ وَلاَ قَوْلُهُ لَعُلَالًا اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ فَذَكَمَ الْحَدِيثَ وَلَيْسَ فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ تَصَدَّقُ وَلاَ قَوْلُهُ اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ فَذَكَمَ الْحَدِيثَ وَلَا قَوْلُهُ اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ فَذَكُمَ الْحَدِيثَ وَلَيْسَ فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ تَصَدَّقُ وَلاَ قَوْلُهُ اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ فَذَكُمَ الْحَدِيثَ وَلَيْسَ فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ تَصَدَّقُ وَلاَ قَوْلُهُ اللهُ مَنْ كُمَ الْمُعَلِيثِ فَا عَلَيْهُ وَسَلَّمُ فَذَكُمَ الْحَدِيثَ وَلَا قَوْلُهُ اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمُ فَذَكُمَ الْحَدِيثَ وَلَيْسَ فِي أَوْلِ الْحَدِيثِ تَصَدَّقُ وَلاَ قَوْلُكُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكُمَ الْحَدِيثَ وَلَا عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ فَذَاللّهِ الْمُعْلَقِيلُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَالِمُ الْمُعْلَقُ اللّهُ الْعُلْمُ اللهُ الْعُلْمُ اللهُ الْعَلَمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْعَلَالُهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ اللّهُ الْعُلْمُ الللهُ الْعَلَيْدِ الْعَلَى الْمُعْلَقِيلُ الْعَلَيْلُولُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلَقُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلِمُ اللّهُ الْعُلْمُ الللهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ الل

محمد بن مثنی،عبدالوہاب ثقفی، یجی بن سعید،عبدالرحمن بن قاسم،محمد بن جعفر بن زبیر،عبداللّٰد بن زبیر،سیدہ عائشہ صدیقه رضی اللّٰد تعالیٰ عنها فرماتی ہیں کہ ایک آدمی رسول اللّٰد صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیااور پھر حدیث ذکر فرمائی اور اس میں صدقد کا ذکر نہیں ہے اور نہ ہی دن کا ذکر ہے۔

.....

باب: روزول كابيان

رمضان کے دنوں میں روزہ دار ہم بستری کی حرمت اور اس کے کفارہ کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 109

راوى : ابوطاهر، ابن وهب، عمرو بن حارث، عبدالرحمان بن قاسم، محمد بن جعفى بن زبير، عباد بن عبدالله بن زبير، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنِى أَبُوالطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابُنُ وَهُبِ أَخْبَرَنِ عَنُوهِ بِنُ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَبِعَ عَائِشَة زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعُولُ أَنَّ بِنِ الزُّيَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَبِعَ عَائِشَة زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعُولُ أَنَ رَجُلُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَسْجِدِ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ احْتَرَقْتُ احْتَرَقْتُ فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَهِ مَا شَأْنُهُ فَقَالَ أَصَبُتُ أَهْلِى قَالَ تَصَدَّقُ فَقَالَ وَاللهِ يَا نَبِي اللهِ مَالِى شَيْئُ وَمَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُهُ فَقَالَ أَصَبُتُ أَهْلِى قَالَ تَصَدَّقُ فَقَالَ وَاللهِ يَا نَبِي اللهِ مَالِى شَيْئُ وَمَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُهُ فَقَالَ أَصَبُتُ أَهْلِى قَالَ تَصَدَّقُ فَقَالَ وَاللهِ يَا نَبِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُهُ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَامُ وَعَلَى ذَلِكَ أَقْبَلَ رَجُلُ يَسُوقُ حِبَارًا عَلَيْهِ طَعَامُ فَقَالَ رَسُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُ فَي بِهِ فَا فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُ بِهِ فَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُ بِهِ فَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُ بِهِ فَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُ بِهِ فَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَعْيَرُنَا فَوَاللّهِ الْمَعُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّى فَالَ يَعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا الْمُعْمَلِي الْعُلِي الْعُلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ الللهُ اللهُ اللّ

إِنَّالَحِيَاعُ مَالَنَا شَيْئٌ قَالَ فَكُلُوهُ

ابوطاہر، ابن وہب، عمر وبن حارث، عبدالرحمن بن قاسم، محمد بن جعفر بن زبیر، عباد بن عبداللہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ فرماتی ہیں ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں رمضان میں مسجد میں آیا اور اس سے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں تو جل گیا میں تو جل گیار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے بوچھا کہ کیا ہوا؟ تو اس نے عرض کیا کہ میں نے اپنی ہیوی سے ہم بستری کرلی ہے آپ نے فرمایا صدقہ کر تو اس نے عرض کیا اللہ کی قتم اسلہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میر ہے پاس تو پچھ بھی نہیں اور میں اس پر قدرت بھی نہیں رکھتا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میر ہے پاس تو پچھ بھی نہیں اور میں اس پر قدرت بھی نہیں رکھتا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہی دوران ایک آدمی اپنا گدھا ہا تکتے ہوئے لایا جس پر کھانار کھا ہوا تھار سول اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ جلنے والا آدمی کہاں ہے ؟ وہ آدمی کھڑ اہوا تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اللہ کی قتم ہم بھو کے ہیں نہیں ہے اس اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا ہوں ہوں کیا اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھی صدی کیا سے کھالو۔

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبد الرحمان بن قاسم، محمد بن جعفر بن زبیر، عباد بن عبد الله بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقة رضی الله تعالیٰ عنها

·

ر مضان المبارك كے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس كاسفر دومنزل يااس سے زيادہ ہو...

باب: روزول كابيان

ر مضان المبارک کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کاسفر دو منزل یااس سے زیادہ ہو توروزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 110

راوى: يحيى بن يحيى، محمل بن رمح، ليث، قتيبه، بن سعيل، ليث، ابن شهاب، عبيدالله بن عبدالله بن عتبه، حضت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِى يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَدَّدُ بْنُ دُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ حوحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبْيَدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عُبْيَدٍ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَنَ عَامَر الْفَاتِحِ فِي رَمَضَانَ فَصَامَرَ حَتَّى بَدَعَ الْكَدِيدَ ثُمَّ أَفْطَى قَالَ وَكَانَ صَحَابَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَامَر الْفَاتِحِ فِي رَمَضَانَ فَصَامَرَ حَتَّى بَدَعَ الْكَدِيدَ ثُمَّ أَفْطَى قَالَ وَكَانَ صَحَابَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَتَّبِعُونَ الْأَحْدَثَ فَالْأَحْدَثَ مِنْ أَمْرِيا

یجی بن یجی، محد بن رمح، لیث، قتیبه، بن سعید، لیث، ابن شهاب، عبید الله بن عبد الله بن عتبه، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم فنح مکه والے سال رمضان میں نکلے تو آپ نے روزہ رکھا جب آپ کدید کے مقام پر پہنچے تو آپ صلی الله علیه وآله وسلم کے صحابہ آپ صلی مقام پر پہنچے تو آپ صلی الله علیه وآله وسلم کے صحابہ آپ صلی الله علیه وآله وسلم کے صحابہ آپ صلی الله علیه وآله وسلم کے مربے عظم کی پیروی کیا کرتے ہے۔

راوی : کیجی بن کیجی، محمد بن رمح، لیث، قتیبه، بن سعید، لیث، ابن شهاب، عبیدالله بن عبدالله بن عتبه ، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه

.....

باب: روزول كابيان

رمضان المبارك کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کاسفر دومنزل یااس سے زیادہ ہو توروزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 111

راوی: یحییبن یحیی، ابوبکربن ابی شیبه، عبر، اسحاق بن ابراهیم، سفیان، حضرت زهری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَنْرُو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنُ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ قَالَ يَحْيَى قَالَ سُفْيَانُ لَا أَدْرِى مِنْ قَوْلِ مَنْ هُو يَعْنِى وَكَانَ يُؤْخَذُ بِالْآخِرِ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّاءَ

یجی بن یجی، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمر، اسحاق بن ابر اہیم، سفیان، حضرت زہری سے اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے سفیان نے کہا کہ مجھے نہیں معلوم کہ بیہ کس کا قول ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آخری قول کولیاجا تا تھا؟ راوی : یجی بن یجی، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمر، اسحاق بن ابر اہیم، سفیان، حضرت زہری

باب: روزون كابيان

رمضان المبارك كے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس كاسفر دو منزل يااس سے زيادہ ہو توروزہ ركھنے اور نہ ركھنے كے جواز كے بيان ميں

جلد : جلد دوم حديث 112

راوى: محمدبن رافع، عبدالرزاق، معمر، حض تزهري رضي الله تعالى عنه

حَكَّتَنِى مُحَتَّدُ بُنُ رَافِعٍ حَكَّتُنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنُ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَ الْفِطْنُ آخِرَ الْفِطْنُ آخِرَ الْفِطْنُ آخِرَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْآخِرِ فَالْآخِرِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَصَبَّحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْآخِرِ فَالْآخِرِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَصَبَّحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةً لِثَلُو مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَّةً لِثَلَاثَ عَشْمَةً لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ

محمہ بن رافع، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالی عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے اور زہری نے کہا کہ روزہ افطار کرنا آخری عمل تھااور رسول اللہ کے آخری عمل ہی کو اپنایاجا تا ہے زہری نے کہا کہ بنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کی تیرہ تاریخ کومکہ مکرمہ پہنچے۔

راوى: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، حضرت زهري رضي الله تعالي عنه

باب: روزول كابيان

ر مضان المبارك کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس كاسفر دومنزل يااس سے زيادہ ہو توروزہ ركھنے اور نہ ركھنے كے جواز كے بيان ميں

جلد : جلددوم حديث 113

راوى: حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، ليث

وحَدَّثَنِي حَمْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ اللَّيْثِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانُوا يَتَّبِعُونَ الْأَخْدَثَ فَالْأَخْدَثَ مِنْ أَمْرِةِ وَيَرَوْنَهُ النَّاسِخَ الْمُحْكَم

حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، لیث اس سند کے ساتھ ابن شہاب سے لیث کی حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے ابن شہاب نے فرمایا کہ وہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آخری عمل کی پیروی کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آخری عمل کو ناسخ قرار دیتے تھے۔

راوى : حرمله بن يجي، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، ليث

باب: روزول کابیان

رمضان المبارك کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کاسفر دو منزل یااس سے زیادہ ہو توروزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 114

داوى: اسحاق بن ابراهيم، جرير، منصور، مجاهد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

وحكَّ ثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُّعَنْ مَنْصُودٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَافَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِإِنَائٍ فِيهِ شَرَابٌ فَشَرِبَهُ نَهَا رًا لِيرَاهُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفْطَى فَمَنْ اللهُ عَنْهُمَا فَصَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفْطَى فَمَنْ اللهُ عَنْهُمَا فَصَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفْطَى فَمَنْ شَائَ أَفْطَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفْطَى فَمَنْ شَائَ أَفْطَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفْطَى فَمَنْ شَائَ أَفْطَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفْطَى فَمَا مَرَاهُ مَنْ شَائَ أَفْطَى أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفْطَى فَيْ اللهُ عَنْهُمَا فَصَامَ وَمُنْ شَائَ أَفْطَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفْطَى فَيْمَ وَاللهُ عَنْهُمَا فَصَامَ وَمُنْ شَائَ أَفْطَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفْطَى فَيْ فَالَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفْطَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفْطَى فَيْمُ اللهُ عَنْهُ مَا عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُنْ شَائَ أَفْطَى اللهُ عَلَيْهِ فِيهِ شَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُنْ شَاعً وَالْمَا عُلَا مُعَالِمُ وَمُنْ شَاعًا وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُنْ شَاعًا وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا فَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَيْهُ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ فَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عُلْمَ عَلَيْهِ وَلَا مُنْ مُنْ فَا عَلَيْهِ اللهُ اللهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلْمُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلْمُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ وَالْمُولُ اللّهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَالِمُ الللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَل

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان میں ایک سفر میں ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ رکھا جب آپ عسفان کے مقام پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بر تن منگوایا جس میں کوئی پینے کی چیز تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دن کے وقت میں پیاتا کہ لوگ اسے دیکھ لیں پھر آپ نے روزہ نہیں رکھا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں داخل ہو گئے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر کے دوران روزہ رکھا بھی اور نہیں بھی رکھا توجو چاہے سفر میں روزہ رکھا ہے دوزہ نہیں بھی رکھا توجو چاہے سفر میں روزہ رکھا ہے دورہ کے دوران روزہ رکھا ہے دورہ کی ہے دورہ کی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر کے دوران روزہ رکھا ہی اور نہیں بھی رکھا توجو چاہے سفر میں روزہ رکھا ہے دورہ دورہ کی اسفر میں روزہ رکھا ہے دورہ دورہ کے دورہ کو میں دورہ کھا ہے دورہ دورہ کے دورہ کی اور جو چاہے دورہ دورہ دورہ کے دورہ کی کے دورہ کی دورہ کی کے دورہ کی دورہ کی کے دورہ کی کے دورہ کی دورہ کی دورہ کی دورہ کی کے دورہ کی دورہ کی دورہ کی دورہ کی کے دورہ کی کے دورہ کی دورہ کیا ہے دورہ کی دو

راوی : اسحاق بن ابر اہیم، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنه

باب: روزول كابيان

رمضان المبارك کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کاسفر دومنزل یااس سے زیادہ ہو توروزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 115

راوى: ابوكريب، وكيع، سفيان، عبدالكريم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوكُرَيْبِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَا تَعِبْ عَلَى مَنْ صَامَرَ وَلَا عَلَى مَنْ أَفْطَى قَدْ صَامَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَى وَأَفْطَى

ابو کریب، و کیعی، سفیان، عبدالکریم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم برا بھلا نہیں کہتے تھے کہ جوروزہ رکھے اور نہ ہی برا بھلا کہتے ہیں جو آدمی سفر میں روزہ نہ رکھے شخقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر میں روزہ رکھا بھی اور روزہ افطار بھی کیا ہے۔

راوى: ابوكريب، و كيع، سفيان، عبد الكريم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: روزون كابيان

ر مضان المبارک کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کاسفر دومنزل پاسسے زیادہ ہو توروزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلددو*ه* حديث 16

راوى: محمدبن مثنى، عبدالوهاب، ابن عبدالمجيد، جعفى، حض تجابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنِى مُحَمَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى حَكَّ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَكَّ ثَنَا جَعْفَنَّ عَنْ أَلِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَكَّ ثَنَا جَعْفَنَّ عَنْ أَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ إِلَى مَكَّةَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ كُرَاعَ الْعَبِيمِ وَضَى النَّاسُ عَلَى اللَّهُ عَنْ النَّاسُ عَلَى النَّاسُ قَلْ النَّاسُ اللَّهُ عَلَى النَّاسُ قَلْ النَّاسُ قَلْ النَّاسُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى النَّاسُ قَلْ النَّاسُ اللَّهُ عَنْ النَّاسُ اللَّهُ عَلَى النَّاسُ قَلْ النَّاسُ قَلْ النَّاسُ عَلَى النَّاسُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى النَّاسُ قَلْ النَّاسُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللْعُلِمُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللللَّهُ اللَّهُ الللللَّهُ الللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللللْمُ الللللَّةُ الللَّهُ الللللَّةُ اللَّهُ الللللْمُ اللللْمُ الل

محرین مثنی، عبدالوہاب، ابن عبد المجید، جعفر، حضرت جابر بن عبداللدرضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے روزه رکھاجب آپ کراع الغمیم پہنچے تو واله وسلم نے روزه رکھاجب آپ کراع الغمیم پہنچے تو لوگوں نے بھی روزه رکھا پھر آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے پانی کا ایک پیاله منگوایا پھر اسے بلند کیا یہاں تک که لوگوں نے اسے دکھے لیا پھر آپ نے وہ پی لیااس کے بعد آپ صلی الله علیه وآله وسلم سے عرض کیا گیا کہ پچھے لوگوں نے روزه رکھا ہوا ہے تو آپ نے فرمایا کہ بیدلوگ نافرمان ہیں بیدلوگ نافرمان ہیں

راوى: محمر بن مثنى، عبد الوہاب، ابن عبد المجید، جعفر، حضرت جابر بن عبد اللّه رضی الله تعالیٰ عنه

باب: روزون کابیان

رمضان المبارك کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کاسفر دومنزل یااس سے زیادہ ہو توروزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 117

راوى: قتيبه بن سعيد، عبدالعزيز، حضرت جعفى رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَاءَبُهُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَ رُدِئَ عَنْ جَعْفَيٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ النَّاسَ قَلْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ وَإِنَّهَا يَنْظُرُونَ فِيمَا فَعَلْتَ فَدَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَائٍ بَعْدَ الْعَصْي

قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ بیہ روایت نقل کی گئی ہے اور اس میں بیہ زائد ہے کہ آپ سے عرض کیا گیا کہ لوگوں پر روزہ د شوار ہورہاہے اور وہ اس بارے میں انتظار کر رہے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کرتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کے بعد پانی کا ایک پیالہ منگوایا۔ راوی : قتیبہ بن سعید ، عبد العزیز ، حضرت جعفر رضی اللہ تعالی عنہ

باب: روزون كابيان

رمضان المبارك کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس كاسفر دومنزل يااس سے زيادہ ہو توروزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بيان ميں

جلد : جلددوم حديث 118

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، محمد بن مثنى، ابن بشار، محمد بن جعفى، غندر، شعبه، محمد بن عبدالرحمان، ابن سعد، محمد بن عبدوبن حصن، حضرت جابربن عبدالله

حَدَّ ثَنَا أَبُو بَكُنِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَدَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَادٍ جَبِيعًا عَنْ مُحَدِّدِ بْنِ جَعْفَي قَالَ أَبُو بَكْيٍ حَدَّ ثَنَا غُنْدَدُ عَنْ أَبُو بَكْنٍ حَدْ فَا اللهُ عَنْ مُحَدِّدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِ اللهُ عَنْهُ عَلْهُ عَنْهُ عَلَيْهِ وَعَنْ اللهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَيٍ فَيَ أَى رَجُلًا قَدُ اجْتَبَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ وَقَدُ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَالَهُ قَالُوا رَجُلُّ صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنْ الْبِرِّأَنْ تَصُومُ وافِي السَّفَي قَالَ مَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنْ الْبِرِّأَنْ تَصُومُ وافِي السَّفَي

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، غندر، شعبہ، محمد بن عبد الرحمن، ابن سعد، محمد بن عمر و بن حسن، حضرت جابر
بن عبد اللہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سفر میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
ایک آدمی کو دیکھا کہ لوگ اس کے ارد گر دجع ہیں اور اس پر سابیہ کیا گیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس آدمی کو
کیا ہوا؟ لوگوں نے عرض کیا یہ ایک آدمی ہے جس نے روزہ رکھا ہوا ہے تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ نیکی نہیں
کہ تم سفر میں روزہ رکھو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبه، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، غندر، شعبه، محمد بن عبد الرحمان، ابن سعد، محمد بن عمر و بن حسن، حضرت جابر بن عبد الله

باب: روزول کابیان

رمضان المبارك کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کاسفر دومنزل یااس سے زیادہ ہو توروزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 119

راوى: عبيدالله بن معاذ، شعبه، محمد بن عبدالرحمان، محمد بن عمرو بن حسن، حضرت جابربن عبدالله رضى الله

تعالىءنه

حَدَّ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّ ثَنَا أَبِي حَدَّ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَدَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْبَنِ قَالَ سَبِعْتُ مُحَدَّدَ بْنَ عَبْرِه بْنِ النَّهِ مَعَاذٍ حَدَّ ثَنَا أَبِي حَدِّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَبْدِ اللهِ عَبْدِ اللهِ وَضِى اللهُ عَنْهُ مَا يَغُولُا وَأَى وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجُلا بِبِثَلِهِ عَبْدِ الله بَنْ عَبْد الله وَسَلَّمَ وَجُلا بِبِثَلِهِ عَبْد الله بَنْ عَبْد الله وَسَلَّمَ عَبْد الرحمن، مُحَد بن عمروبن حسن، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه فرمات بين كه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا باتی حدیث اسی طرح ہے۔

راوى : عبيد الله بن معاذ ، شعبه ، محمه بن عبد الرحمان ، محمه بن عمر و بن حسن ، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

رمضان المبارك کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کاسفر دومنزل یااس سے زیادہ ہو توروزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 120

راوى: احمدبن عثمان نوفلى، ابوداؤد، شعبه، يحيى بن ابى كثير

وحَدَّتَنَاه أَحْمَدُ بِنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ قَالَ شُعْبَةُ وَكَانَ يَبْلُغُنِى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّهُ كَانَ يَزِيدُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَفِي هَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّهُ قَالَ عَلَيْكُمْ بِرُخْصَةِ اللهِ الَّذِي رَخَّصَ لَكُمْ قَالَ فَلَهَا سَأَلَتُهُ لَمْ يَحْفَظُهُ

احمد بن عثمان نوفلی، ابوداؤد، شعبہ ، یجی بن ابی کثیر اس طرح ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت نقل کی گئی ہے جس میں ہے کہ الله تعالی نے تمہیں جور خصت عطاء فرمائی ہے اس پر عمل کرناتمہارے لئے ضروری ہے راوی نے کہا کہ جب میں نے ان سے سوال کیا توان کو یاد نہیں تھا۔

راوى: احمد بن عثان نو فلى، ابو داؤد، شعبه، يجي بن ابي كثير

باب: روزول کابیان

ر مضان المبارك کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کاسفر دو منزل پااس سے زیادہ ہو توروزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 121

راوى: هداببن خالد، همامبن يحيى، قتاده، حضرت ابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَاهَكَّا اللهِ ثَنُ خَالِهٍ حَكَّ ثَنَاهَا مُ بُنُ يَحْيَى حَكَّ ثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِ نَضْمَةً عَنْ أَبِ سَعِيدٍ الْخُدُدِيِّ رَضَ اللهُ عَنْهُ قَالَ عَنْهُ عَلَمْ عَلَمُ عَلَمْ عَلَمْ عَلَمْ عَلَمْ عَلَمُ عَلَمْ عَلَمُ عَلَيْهُ عَلَمْ عَلَمْ عَلَمْ عَلَمْ عَلَمْ عَلَمْ عَلَمْ عَلَى السَّاعُ مُ عَلَمْ عَلَمْ عَلَمُ عَلَمُ عَلَى السَّاعُ مَا عَلَمْ عَلَمُ عَلَمْ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمْ عَلَمُ عَلَمْ عَلَمْ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمْ عَلَمُ عَلَمْ عَلَمْ عَلَمْ عَلَمْ ع

ہداب بن خالد، ہمام بن بچی، قادہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سولہ رمضان کو ایک غزوہ میں گئے تو ہم میں سے پچھ لوگ روزے سے تھے اور پچھ بغیر روزے کے چنانچہ نہ توروزہ رکھنے والوں نے روزہ نہ رکھنے والوں پر کوئی نکیر کی۔ نہ توروزہ رکھنے والوں پر کوئی نکیر کی۔ راوی : ہداب بن خالد، ہمام بن بچی، قادہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: روزون كابيان

رمضان المبارك كے مہینے میں مسافر كے لئے جبكہ اس كاسفر دومنزل يااس سے زيادہ ہو توروزہ ركھنے اور نہ ركھنے كے جواز كے بيان ميں

جلد : جلد دوم حديث 122

راوی: محمد بن ابی بکر مقدهی، یحیی بن سعید، تیمی، محمد بن مثنی، ابن مهدی، شعبه، ابوعامر، هشام، سالم بن نوح، عمر (ابن عامر)، ابوبکر بن ابی شیبه

حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ أَبِي بَكْمِ الْمُقَدَّهِ عَدَّثَنَا يَحْيَى بِنُ سَعِيدٍ عَنْ النَّيْمِ م و حَدَّثَنَاه مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْبُنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْبُنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُومٍ مَهْدِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ م وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هِ هِمَامُ وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُ مُحَدَّدُ بنُ بِشُم عَنْ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةً بِهَذَا كَا عُمُر يَعْفِي ابْنَ عَامِرٍ م و حَدَّثَنَا أَبُو بَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَمُو بَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّاثَ الْمُحَدَّدُ بُنُ بِشُم عَنْ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةً بِهَذَا الْمُحَدَّدُ وَلَا مَثْمَ اللهُ عَلَيْهِ مَا مَعْفَى اللّهُ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْدِ اللّهُ عَلَيْدًا فَعُمْرَ بُنِ عَامِرٍ وَهِ شَامٍ لِثَمَانَ عَشَى اللّهُ عَلْمُ عَنْ عَلَيْدٍ فَعَنَا وَلَا لَكُو بَلْمُ عَنْ عَلَيْدًا فَيْ مَلِي اللّهُ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ عَلْمَ عَلَيْدًا عُمُر مُنْ إِلْمُ لَنَا عُمَلُ مَنْ اللّهُ عَلْمُ عَلْمَ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَامِرٍ وَهِ شَامٍ لِللّهُ مَا اللّهُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلَمُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَيْمُ عَلْمُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلَيْ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ اللّهُ عَلَمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلَامُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْنَا الْمُعَلِمُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ عَلْمُ عَلَيْ عَلْمُ عَلَيْ عَلَيْ الْمُعُمِ الللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْمُ عَلْمُ عَلَى الْمُعَلِقُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّ

محمہ بن ابی بکر مقدمی، یحی بن سعید، تیمی، محمہ بن مثنی، ابن مہدی، شعبہ، ابوعامر، ہشام، سالم بن نوح، عمر (ابن عامر)، ابو بکر بن ابی شعبہ، اس سند کے ساتھ حضرت قنادہ رضی اللہ تعالی عنہ سے ہمام کی حدیث کی طرح روایت کیا گیاہے سوائے اس کے کہ تیمی اور عمر بن عامر اور ہشام کی روایت میں اٹھارہ تاریخ اور سعید کی حدیث میں بارہ تاریخ اور شعبہ کی حدیث میں ستر ہیاانیس تاریخ ذکر کی گئی

-4

راوى : محمد بن ابي بكر مقدمي، يجي بن سعيد، تيمي، محمد بن مثني، ابن مهدى، شعبه، ابوعامر، بشام، سالم بن نوح، عمر (ابن عامر)،

ابو بكربن ابي شيبه

باب: روزول كابيان

ر مضان المبارك کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کاسفر دومنزل یااس سے زیادہ ہو توروزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 123

داوى: نصربن على جهضى، بشررابن مفضلى، ابى مسلمه، ابى نضرة، حضرت ابوسعيد خدرى

حَكَّ ثَنَا نَصْ بَنُ عَلِيّ الْجَهْضَيِّ حَكَّ ثَنَا بِشُرُّ يَعْنِى ابْنَ مُفَظَّلٍ عَنْ أَبِ مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِ نَضْمَةَ عَنْ أَبِ سَعِيدٍ رَضَ اللهُ عَنْ أَبِ مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِ نَضْمَةً عَنْ أَبِ سَعِيدٍ رَضَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَمَا يُعَابُ عَلَى الصَّائِمِ صَوْمُهُ وَلا عَلَى الْمُفْطِمِ افْطَارُهُ

نصر بن علی جہضمی،بشر (ابن مفضل)،ابی مسلمہ،ابی نضرۃ،حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ ہم رمضان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے تو کو ئی بھی روزہ رکھنے والے کے روزہ پر تنقید نہیں کرتا تھااور نہ ہی روزہ کے افطار کرنے والے پر کوئی تنقید کرتا تھا۔

راوي: نصر بن على جهضمي، بشر (ابن مفضل)، ابي مسلمه، ابي نضرة، حضرت ابوسعيد خدري

باب: روزول كابيان

ر مضان المبارك كے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس كاسفر دومنزل يااس سے زيادہ ہو توروزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بيان ميں

جلد : جلددوم حديث 24

راوى: عمروناقد، اسماعيل بن ابراهيم، جريرى، ابنضرة، حضرت ابوسعيد خدرى رض الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنِى عَنْرُو النَّاقِ لُحَكَّ ثَنَا إِسْمَعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ عَنُ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ النَّهُ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَيِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِحُ فَلَا يَجِدُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِحِ وَلَا لَمُفْطِحُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى ال

نہ توروزہ دار افطار کرنے والے پر تنقید کرتاوہ یہ سمجھتے تھے کہ اگر کوئی طاقت رکھتاہے توروزہ رکھ لے توبیہ اس کے لئے اچھاہے اور وہ یہ بھی سمجھتے اگر کوئی ضعف پاتاہے تووہ افطار کرلے توبیہ اس کے لئے اچھاہے۔ راوی : عمر وناقد، اساعیل بن ابر اہیم، جریری، ابی نضرۃ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: روزون كابيان

ر مضان المبارک کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کاسفر دو منزل یااس سے زیادہ ہو توروزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 125

راوى : سعيد بن عمر، سهل بن عثمان، سويد بن سعيد، حسين بن حريث، سعيد، مروان بن معاويه، عاصم، ابونضرة، حضرت ابوسعيد خدرى، جابربن عبدالله او رحضرت جابربن عبدالله

حَدَّتَنَا سَعِيدُ بْنُ عَنْرِو الْأَشْعَثِيُّ وَسَهُلُ بْنُ عُثْمَانَ وَسُويُدُ بْنُ سَعِيدٍ وَحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ كُلُّهُمْ عَنْ مَرُوَانَ قَالَ سَعِيدٌ أَخُبَرَنَا مَرُوَانُ بُنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةً يُحَدِّتُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَالَا سَافَرُنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَصُومُ الصَّائِمُ وَيُفْطِلُ الْمُفْطِلُ فَلَا يَعِيبُ بَعْضُهُمْ عَلَى رَعْدَ

سعید بن عمر، سہل بن عثمان، سوید بن سعید، حسین بن حریث، سعید، مروان بن معاویه، عاصم، ابانضرۃ، حضرت ابوسعید خدری، جابر بن عبداللّٰداور حضرت جابر بن عبداللّٰد سے روایت ہے فرمایا کہ ہم نے رسول اللّٰد صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر کیا توروزہ رکھنے والاروزہ رکھتا اور افطار کرنے والاروزہ افطار کرلیتا تھا اور ان میں سے کوئی کسی کوملامت نہی کرتا تھا۔

راوی : سعید بن عمر، سهل بن عثمان، سوید بن سعید، حسین بن حریث، سعید، مروان بن معاویه، عاصم، ابونفنرة، حضرت ابوسعید خدری، جابر بن عبدالله اور حضرت جابر بن عبدالله

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب: روزول كابيان

رمضان المبارك کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کاسفر دومنزل یااس سے زیادہ ہو توروزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 126

راوى: يحيى بن يحيى، ابوخيثمة، حض تحميل سے روايت بے كه حض تانس رضى الله تعالى عنه

حَدَّ اللهُ عَنْهُ عَنْ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُبِلَ أَنَسٌ رَضِى اللهُ عَنْهُ عَنْ صَوْمِ رَمَضَانَ فِي السَّفَى فَقَالَ سَافَئَ نَامَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَلَمْ يَعِبْ الصَّائِمُ عَلَى الْهُ فَطِي وَلَا الْهُ فَطِمُ عَلَى الصَّائِمِ سَافَئَ نَامَعَ رَسُولِ اللهِ عَلَى اللهُ فَطِي وَلَا اللهُ فَعِلَى عَلَى اللهُ فَعِلَى اللهُ فَعِلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ فَعِلَى عَنْهُ عَنَى الْهُ فَعِلَى عَنْهُ عَلَى اللهُ فَعِلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَنْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَنْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَنْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَنْهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَنْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْهُ عَلَى عَنْهُ عَلَى اللهُ عَنْهُ عَلَى عَنْهُ عَنْ عَنْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَنْهُ عَنْهُ عَالَى عَنْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَنْهُ عَلَى عَنْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَنْهُ الوَحْنِيْمُ الْعَنْ عَنْهُ عَلَى اللهُ عَنْهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَنْهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى عَلَى الْعَلَى عَلَى الْعَلَى عَلَى عَلَى الْعَلَى عَلَى الْعَلَى عَلَى اللهُ الْعَلَى عَلَى المُعْلَى الْعَلَى عَلَى الْعَلَى الْعَلَى عَلَى الْعَلَى عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى عَلَى الْعَلَى ا

باب: روزون كابيان

ر مضان المبارك کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کاسفر دو منزل یااس سے زیادہ ہو توروزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 127

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابوخالداحمر، حضرت حميد رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُوخَالِدٍ الأَحْمَرُعَنْ حُمَيْدٍ قَالَ خَرَجْتُ فَصُمْتُ فَقَالُوا لِي أَعِدُ قَالَ فَقُلْتُ إِنَّ أَنَسًا وَحَدَّثَنَا أَبُوخَالِدٍ الأَحْمَرُعَنْ حُمَيْدٍ قَالَ خَرَجْتُ فَصُمْتُ فَقَالُوا لِي أَعِدُ الْمُفْطِعُ عَلَى الْمُفْطِعُ وَلَا الْمُفْطِعُ عَلَى الْمُفْطِعُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يُسَافِعُونَ فَلَا يَعِيبُ الطَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِعُ وَلَا الْمُفْطِعُ عَلَى اللهُ عَنْهَا بِيثْلِهِ الطَّائِمِ فَلَقِيتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ فَأَخْبَرِنَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا بِيثْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابو خالد احمر ، حضرت حمید رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرما یا کہ میں نکلااور میں نے روزہ رکھ لیا تولوگوں نے مجھے سے کہا کہ تم دوبارہ روزہ رکھو میں نے کہا کہ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ نے مجھے خبر دی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ سفر کرتے تھے تو کوئی بھی روزہ رکھنے والا روزہ چھوڑنے والے کی ملامت نہیں کرتا تھا اور نہ ہی روزہ حجھوڑنے والا روزہ رکھنے والے کی ملامت کرتا تھا بھر میں نے ابن ابی ملکیہ سے ملا قات کی تو انہوں نے بھی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے حوالہ سے اسی طرح کی خبر دی۔

راوى: ابو بكربن الى شيبه، ابو خالد احمر، حضرت حميد رضى الله تعالى عنه

سفر میں روزہ رکھنے والے کے اجر کے بیان میں جبکہ وہ خدمت والے کام میں لگے رہیں...

باب: روزون كابيان

سفریلیں روزہ رکھنے والے کے اجر کے بیان میں جبکہ وہ خدمت والے کام میں گے رہیں

جلد : جلددوم حديث 128

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابومعاويه، عاصم، مورق، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا أَبُومُعَا وِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُورِّقٍ عَنْ أَنس رَضِ اللهُ عَنْهُ قَال كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَى فَيِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِئُ قَالَ فَنَزَلْنَا مَنْزِلَا فِي يَوْمِ حَالٍّ أَكْثَرُنَا ظِلَّا صَاحِبُ الْكِسَائِ وَمِنَّا مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَقَوْا الرِّكَابَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ الْمُفْطِعُونَ الْيَوْمَ بِالْأَجْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، عاصم، مورق، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں سخے تو ہم میں کچھ روزہ دار سخے اور کچھ روزہ چھوڑے ہوئے سخے راوی نے کہا کہ ہم ایک جگہ سخت گرمی کے موسم میں انزے اور ہم میں سب سے زیادہ سابیہ حاصل کرنے والاوہ آدمی تھا کہ جس کے پاس چادر تھی ہم میں سے کچھ اپنے ہاتھوں سے دھوپ سے نچ رہے سے دھوپ سے نچ رہے کہا کہ روزہ رکھنے والے تو گرگئے اور روزہ چھوڑنے والے قائم رہے انہوں نے خیمے لگائے اور اونٹوں کو پانی پلایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آج کے دن روزہ چھوڑنے والے اجرحاصل کرگئے۔ راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، عاصم، مورق، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: روزول كابيان

سفریل روزہ رکھنے والے کے اجر کے بیان میں جبکہ وہ خدمت والے کام میں گے رہیں

جلد : جلددوم حديث 129

راوى: ابوكريب، حفص، عاصم، مورق، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوكُمَيْبِ حَدَّثَنَا حَفُصٌ عَنْ عَاصِمِ الْأَحُولِ عَنْ مُورِّقٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَى فَصَامَ بَعْضٌ وَأَفْطَى بَعْضٌ فَتَحَرَّمَ الْمُفْطِحُ ونَ وَعَبِلُوا وَضَعُف الصُّوَّا مُرعَنْ بَعْضِ الْعَمَلِ قَالَ فَقَالَ فِي ذَلِكَ ذَهَبَ الْمُفْطِحُ ونَ الْيَوْمَ بِالْأَجْرِ

ابو کریب، حفص،عاصم،مورق،حضرت انس رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم ایک سفر میں

تھے پچھ نے روزہ رکھا اور پچھ نے روزہ چھوڑ دیاروزہ نہ رکھنے والے تو خدمت والے کام پرلگ گئے اور روزہ رکھنے والے کام کرنے کے بارے میں فرمایا کہ روزہ افطار کرنے والے اجرپا گئے۔ کے بارے میں کمزور پڑگئے راوی نے کہا کہ آپ نے ان کے بارے میں فرمایا کہ روزہ افطار کرنے والے اجرپا گئے۔ راوی : ابوکریب، حفص، عاصم، مورق، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: روزول كابيان

سفر میں روزہ رکھنے والے کے اجر کے بیان میں جبکہ وہ خدمت والے کام میں لگے رہیں

جلد : جلد دوم حديث 130

راوى: محمدبن حاتم، عبدالرحمان بن مهدى، معاويه بن صالح، حضرت ربيعه

حَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بِنُ حَاتِم حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بِنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَادِيَةَ بِنِ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ قَالَ حَدَّا يَسْأَلُكَ عَدَا يَسْأَلُكَ عَدَا يَسْأَلُكَ عَدَا يَسْأَلُكَ عَدَا يَسْأَلُكَ عَدُهُ وَهُو مَكُثُورٌ عَلَيْهِ فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْهُ قُلْتُ إِنِّ لاَ أَسْأَلُكَ عَمَّا يَسْأَلُكَ عَدَا يَسْأَلُكَ عَدُهُ وَيَعْ مَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ وَنَحْنُ صِيَامٌ قَالَ هَوْمَ مَنْ عَدُورُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ وَنَحْنُ صِيَامٌ قَالَ فَنْ وَلَا عَنْ مَنْ عَدُورُ كُمْ وَالْفِطْنُ أَقْوَى لَكُمْ فَكَانَتُ رُخْصَةً فَيِنَّا فَنَوْلَنَا مَنْ إِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ قَلْ دَنُوتُمْ مِنْ عَدُورٌ كُمْ وَالْفِطْنُ أَقْوَى لَكُمْ فَكَانَتُ رُخْصَةً فَيِنَّا مَنْ أَفُولُ وَاللّهُ مَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدُو مَدُو كُمْ وَالْفِطْنُ أَقْوَى لَكُمْ فَكَانَتُ رُخْصَةً فَيِنَّا مَنْ أَفُولُ وَاللّهُ مَنْ مَنْ عَدُورٌ كُمْ وَالْفِطْنُ أَقْوَى لَكُمْ فَكَانَتُ رُخْصَةً فَينَا مَنْ أَفُولُ وَاللّهُ مَنْ مَنْ عَدُورٌ كُمْ وَالْفِطْنُ أَقُوى لَكُمْ فَكَانَتُ مُومَةً وَسَلَّمَ بَعُدُو مَنُ عَلُو يَعْ اللّهُ فَا لَعُولُوا اللّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدُ ذَلِكَ فِي السَّفِي السَّفَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدَ ذَلِكَ فِي السَّفَى

محر بن حاتم، عبدالرحمن بن مهدی، معاویه بن صالح، حضرت ربیعہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھ سے قرعہ نے بیان کیاانہوں نے کہا کہ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیااس حال میں کہ ان کے پاس لوگوں کا جمکھٹالگا ہوا تھا تو جب بیں لوگوں ان سے علیحدہ ہوگئے تو میں نے ان سے عرض کیا کہ میں آپ سے وہ نہیں پوچھوں گا جس کے بارے میں یہ پوچھ رہے ہیں (راوی کہتے ہیں) کہ میں نے سفر میں روزہ کے بارے میں پوچھا توانہوں نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ کے ساتھ مکہ مکر مہ تک سفر کیا ہے اور ہم روزہ کی حالت میں شخص انہوں نے فرمایا کہ ہم ایک جگہ اترے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں کے قریب ہوگئے ہو اور اب افطار کرنا (روزہ نہ رکھنا) تمھارے لئے قوت وطاقت کا باعث ہوگا توروزہ کی رخصت تھی پھر ہم میں سے کچھ نے روزہ رکھا اور کچھ نے روزہ نہ رکھا پھر جب ہم دوسری منزل تک پنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم صبح کے وقت اپنے وشمن کے پاس گئے اور روزہ نہ رکھا پھر جب ہم دوسری منزل تک پنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں وسلم کا یہ حکم ضروری تھا اس لئے ہم نے روزہ نہیں رکھا پھر ہم نے دیکھا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں وسلم کا یہ حکم ضروری تھا اس لئے ہم نے روزہ نہیں رکھا پھر ہم نے دیکھا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں

روزه رکھتے رہے۔

راوی: محمد بن حاتم، عبد الرحمان بن مهدی، معاویه بن صالح، حضرت ربیعه

سفر میں روزہ رکھنے یانہ رکھنے کے اختیار کے بیان میں ...

باب: روزون كابيان

سفر میں روزہ رکھنے یانہ رکھنے کے اختیار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 31.

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، هشام بن عروة، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَاقُتَيْبَةُبُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَالَيْثُ عَنْ هِشَامِبُنِ عُنُولَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتُ سَأَلَ حَمْزَلاً بُنُ عَرُوالْأَسْلَمِيُّ وَسُلَمَ عَنْ الصِّيَامِ فِي السَّفَى فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِلُ

بہر یہ سعید، لیث، ہشام بن عروۃ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حمزہ بن عمر اسلمی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ حضرت حمزہ بن عمر اسلمی رضی اللہ تعالی عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر توجاہے توروزہ رکھ لے اور اگر توجاہے تو افطار کرلے۔

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، مشام بن عروة ، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: روزول كابيان

سفر میں روزہ رکھنے یانہ رکھنے کے اختیار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 32

راوى: ابوربيع، حماد، ابن زيد، هشام، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَا أَبُوالرَّبِيعِ الرَّهُرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوابُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا أَنَّ حَبْزَةَ بُنَ عَبْرِو الْأَسْلَمِ عَسَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّ رَجُلُّ أَسُّهُ دُ الصَّوْمَ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَى قَالَ صُبْرٍانْ شِئْتَ وَأَفْطِرُ إِنْ شِئْتَ ابور بیع، حماد، ابن زید، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ حضرت حمزہ بن عمرواسلمی رضی اللہ تعالی عنہا سے عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں ایک ایسا آدمی ہوں کہ مسلسل روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں بھی روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر توچاہے توروزہ رکھ لے اور اگر چاہے تو افطار کر لے۔

راوی : ابور بیج، حماد، ابن زید، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا

باب: روزول كابيان

سفر میں روزہ رکھنے یانہ رکھنے کے اختیار کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 133

داوى: يحيى بن يحيى، ابومعاويه، حض تهشام

وحَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهَنَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ حَبَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِنِّ رَجُلُّ أَسُرُدُ الصَّهُمَ

یجی بن یجی، ابومعاویہ، حضرت ہشام سے اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوى: يحيى بن يحيى، ابومعاويه، حضرت مشام

باب: روزول كابيان

سفر میں روزہ رکھنے یانہ رکھنے کے اختیار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 134

داوى: ابوبكربن ابى شيبه ابوكريب، ابن نهير، ابوبكر، عبد الرحيم بن سليان، حضرت هشامر

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُوكُمَ يُبِ قَالَاحَدَّثَنَا ابْنُ نُهُيْرٍ وَقَالَ أَبُوبَكُمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ

هِشَامٍ بِهَنَا الْإِسْنَادِ أَنَّ حَنْزَةً قَالَ إِنِّ رَجُلٌّ أَصُومُ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَي

ابو بکر بن ابی شیبہ ابو کریب، ابن نمیر، ابو بکر، عبدالرحیم بن سلیمان، حضرت ہشام سے اس سند کے ساتھ روایت ہے کہ حضرت حمز ہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں ایک روزے دار آد می ہول تو کیا میں سفر میں بھی روزہ رکھوں؟

راوى: ابو بكربن ابي شيبه ابو كريب، ابن نمير، ابو بكر، عبد الرحيم بن سليمان، حضرت مشام

باب: روزون كابيان

سفر میں روزہ رکھنے یانہ رکھنے کے اختیار کے بیان میں

حايث 135

جلد : جلددومر

راوى: ابوطاهر، هارون بن سعيد، هارون، ابوطاهر، ابن وهب، عمرو بن حارث، ابى اسود، عروة بن زبير، ابى مرواح، حضرت حمزلا بن عمراسلى رضى الله تعالى عنه

وحكَّثَنِى أَبُوالطَّاهِرِوَهَا رُونُ بُنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِ قَالَ هَا رُونُ حَكَّثَنَا وَقَالَ أَبُوالطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِ عَبُرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرُولًا بُنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ حَبْزَةً بْنِ عَبْرٍ و الْأَسْلَبِي رَضِ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ عَنْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِي رُخْصَةٌ مِنْ اللهِ فَمَنْ أَمْ مِنْ اللهِ فَمَنْ اللهِ فَمَنْ اللهِ فَمَنْ اللهِ فَمَنْ أَحْسَنُ وَمَنْ أَمْ مِنْ اللهِ فَمَنْ اللهِ فَمَنْ اللهِ عَلَيْهِ هِي رُخْصَةٌ وَلَمْ يَنْ كُرْمِنْ اللهِ فَمَنْ اللهِ فَمَنْ اللهِ فَمَنْ اللهِ فَمَنْ اللهِ فَمَنْ اللهِ فَمَنْ أَمْ مِنْ اللهِ فَمَنْ أَمْ مِنْ اللهِ فَمَنْ أَمُوا اللهِ وَمَنْ أَمْ مِنْ اللهِ فَمَا لَهُ وَمُنْ أَمْ مِنْ اللهِ فَمَالُولُولُ اللهِ عَلَاهِ وَمَنْ أَمُولُ مَنْ أَمُ مِنْ اللهِ فَمَا فَعَلَى مُنْ أَمُولُ مَنْ أَمِنْ اللهِ مَا مُنْ أَمُولُ مَنْ أَمُ مَنْ اللهِ مَا مُولِ اللهِ مَا مُنْ أَمِنْ اللهِ مَا مُولِ اللهُ مَا مُنْ أَمِنْ اللهُ مُنْ أَمُ مَنْ اللهِ مُلْعُلُولُ مُنْ أَمْ مَنْ اللهِ مُنْ اللهِ مَنْ مُنْ أَمْ مِنْ اللهِ مَا مُنْ أَمْ مِنْ اللهِ مُنْ اللهِ مُنْ اللهُ مُنْ اللهِ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ مِنْ اللهُ مُنْ اللهِ مُنْ اللهُ مُنْ اللهِ مُنْ اللهِ مُنْ الْمُنْ أَمْ مِنْ اللهُ مُنْ اللهِ مُنْ اللهِ مُنْ اللهِ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ أَمْ مِنْ اللهُ مُنْ أَمْ مِنْ اللهُ مُنْ أَمْ مُنْ اللهُ مُنْ أَمْ مُنْ أَمْ مِنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ مُنْ مُنْ أَمْ مُنْ اللهُ مُنْ أَمْ مِنْ اللهُ مُنْ مُنْ أَمْ مُنْ أَمْ مُنْ أَمْ مُنْ أَمْ مُنْ اللهُ مُنْ أَمُ مُنْ أَمُولُ مُنْ أَمُنْ مُنْ أَمْ مُنْ أَمُولُوا مُنْ أَمْ مُنْ أ

ابوطاہر، ہارون بن سعید، ہارون، ابوطاہر، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابی اسود، عروۃ بن زبیر، ابی مرواح، حضرت حمزہ بن عمراسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنه سے روایت ہے انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں سفر میں روزے رکھنے کی طاقت رکھتا ہوں تو کیا مجھ پر کوئی گناہ تو نہیں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ اللہ تعالی کی طرف سے ایک رخصت ہے تو جس نے اس رخصت پر عمل کیا تو اس نے اچھا کیا اور جس نے روزہ رکھنا لینند کیا تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہارون نے اپنی حدیث میں رخصة کا لفظ کہا ہے اور من اللہ کاذ کر نہیں کیا۔

راوی: ابوطاهر، هارون بن سعید، هارون، ابوطاهر، ابن وهب، عمر و بن حارث، ابی اسود، عروة بن زبیر، ابی مرواح، حضرت حمزه بن عمر اسلمی رضی الله تعالی عنه

باب: روزون کابیان

سفر میں روزہ رکھنے یانہ رکھنے کے اختیار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 136

راوى : داؤدبن رشيد، وليدبن مسلم، سعيدبن عبدالعزيز، اسماعيل، عبيدالله، امردرداء، حضرت ابودرداء رضى الله تعالى عنه

حَمَّاتَنَا دَاوُدُ بُنُ رُشَيْهٍ حَمَّاتَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِم عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِسْبَعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أُمِّر

الدَّدُ دَائِ عَنْ أَبِى الدَّدُ دَائِ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فِي حَرِّ شَدِيدٍ حَتَّى إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا فِينَا صَائِمٌ إِلَّا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ رَوَاحَةَ

داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، سعید بن عبد العزیز، اساعیل، عبید الله، ام درداء، حضرت ابو در داء رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ ہم رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کے ساتھ رمضان کے مہینے میں گرمی کے موسم میں ایک سفر میں نکلے یہاں تک کہ گرمی کی وجہ سے ہم میں سے کچھ لوگ اپنے ہاتھوں کو اپنے سرپر رکھ لیتے تھے اور ہم میں سے کوئی بھی روزہ دار نہیں تھا سوائے رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم اور حضرت عبد الله بن رواحة رضی الله تعالی عنه کے۔

راوى: داؤد بن رشيد، وليد بن مسلم، سعيد بن عبد العزيز، اساعيل، عبيد الله، ام درداء، حضرت ابو در داءر ضي الله تعالى عنه

باب: روزون كابيان

سفر میں روزہ رکھنے یانہ رکھنے کے اختیار کے بیان میں

حايث 137

جلى: جلىدومر

راوى: عبدالله بن مسلمة، هشام بن سعيد، عثمان ابن حيان دمشقى، حضرت امرد رداء رضى الله تعالى عنه

حَدَّاتُنَا عَبْدُ اللهِ بِنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّاتُنَا هِ شَامُ بِنُ سَعْدِ عَنْ عُثْمَانَ بِنِ حَيَّانَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّدُ وَاحِيَّ قَالَتُ عَبْدُ اللهِ بِنَ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّاتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَا لِهِ فِي يَوْمِ شَدِيدِ الْحَيِّ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلُ قَالَ أَبُوالدَّ ذَوَا كَا الرَّجُلُ اللهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَيِّ وَمَا مِنَّا أَحَدُّ صَائِهُ إِلَّا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللهِ بِنُ رَوَاحَةَ لَيَضَعُ يَكُومُ مَنْ مَسْلَمة ، بشام بن سعيد ، عثان ابن حيان ومشقى ، حضرت ام ورواء رضى الله تعالى عنه سے روايت ہے کہ حضرت ابو ورواء رضى الله تعالى عنه فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم کے ساتھ سخت گرميوں کے ونوں میں بعض سفر وں میں و کیا کہ لوگ سخت گرمی کی وجہ سے اپنے ہاتھوں کو اپنے سرول پر رکھ لیتے ہیں اور ہم میں سے سوائے رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم اور حضرت عبد الله بن رواحہ رضى الله تعالى عنه کے کوئی بھی روزہ دار نہیں تھا۔

راوى : عبدالله بن مسلمة ، هشام بن سعيد ، عثمان ابن حيان دمشقى ، حضرت ام در داءر ضى الله تعالى عنه

حاجی کے لئے عرفات کے میدان میں عرفہ کے دن روزہ نہ رکھنے کے استخباب کے بیان میں ...

باب: روزول كابيان

عاجی کے لئے عرفات کے میدان میں عرفہ کے دن روزہ نہ رکھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 38.

داوى: يحيىبن يحيى، مالك، إن نضى، عمير، مولى ابن عباس، حضرت امرالفضل بنت حارثه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ أَبِ النَّضْ عَنْ عُمَيْدٍ مَوْلَ عَبْدِ اللهِ بُنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّر الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَادِثِ أَنَّ نَاسًا تَمَارَوْا عِنْدَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ فِي صِيَامِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ هُوصَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ مُوصَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَيْسَ بِصَائِمٍ فَأَدْ سَلْتُ إِلَيْهِ بِقَدَح لَبَنٍ وَهُووَاقِفٌ عَلَى بَعِيرِةٍ بِعَرَفَةَ فَشَي بَهُ

یجی بن یجی، مالک، ابی نفر، عمیر، مولی ابن عباس، حضرت ام الفضل بنت حارثہ سے روایت ہے کہ پچھ لوگوں نے ان کے پاس عرفہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزے کے بارے میں بات چیت کی ان میں سے پچھ نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے کی حالت میں شخے اور پچھ نے کہا کہ آپ روزہ سے نہیں شخے۔ آپ کی طرف دو دھ کا ایک پیالہ اس وقت بھیجا جب آپ اپنے اونٹ پر عرفہ کے دن سوار شخے تو آپ نے وہ دو دھ فی لیا۔

راوى : يچى بن يچى، مالك، ابي نفر، عمير، مولى ابن عباس، حفرت ام الفضل بنت حارثه

باب: روزول كابيان

حاجی کے لئے عرفات کے میدان میں عرفہ کے دن روزہ نہ رکھنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 139

داوى: اسحاقبن ابراهيم، ابن ابي عمر، سفيان، حضرت ابي النصر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي النَّضْ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذُكُمْ وَهُوَ وَاقِفَّ عَلَى بَعِيرِةِ وَقَالَ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أُمِّرِ الْفَضْلِ

اسحاق بن ابر اہیم، ابن ابی عمر، سفیان، حضرت ابی النصر سے اس سند کے ساتھ روایت ہے لیکن اس میں آپ کا اونٹ پر سوار ہونے کاذ کر نہیں۔

راوى: اسحاق بن ابرا ہيم، ابن ابي عمر، سفيان، حضرت ابي النصر

باب: روزول كابيان

عاجی کے لئے عرفات کے میدان میں عرفہ کے دن روزہ نہ رکھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 140

راوى: زهيربن حرب، عبد الرحمان بن مهدى، سفيان، حضرت سالم بن إبى النضر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَاعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّفْرِبِهِ ذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَحَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَقَالَ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أُمِّرِ الْفَضْلِ

ز ہیر بن حرب، عبدالرحمٰن بن مہدی، سفیان، حضرت سالم بن ابی النضر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوى : زهير بن حرب، عبد الرحمان بن مهدى، سفيان، حضرت سالم بن ابي الضرر ضي الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

عاجی کے لئے عرفات کے میدان میں عرفہ کے دن روزہ نہ رکھنے کے استحباب کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 141

راوى: هارون بن سعيد، ابن وهب، عمرو، ابي نض، مولى ابن عباس، حضرت امرفضل رضى الله تعالى عنه

وحكَّ تَنِي هَا رُونُ بُنُ سَعِيدٍ الْأَيْدِيُّ حَكَّ تَنَا ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرِنِ عَبْرُو أَنَّ أَبَا النَّفْرِ حَكَّ تَنَهُ أَنَّهُ مُنِع الْأَيْدِ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللَّهُ عَنْهُا تَقُولُ شَكَّ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرُسَلْتُ إِلَيْهِ بِقَعْبٍ فِيهِ لَبَنَّ وَهُوبِعَرَفَةَ فَشَرِبَهُ مِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرُسَلْتُ إِلَيْهِ بِقَعْبٍ فِيهِ لَبَنَّ وَهُوبِعَرَفَةَ فَشَرِبَهُ مِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرُسَلْتُ إِلَيْهِ بِقَعْبٍ فِيهِ لَبَنَّ وَهُوبِعَرَفَةَ فَشَرِبَهُ مِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرُسَلْتُ إِلَيْهِ بِقَعْبٍ فِيهِ لَبَنَى وَهُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرُسَلْتُ إِلَيْهِ بِقَعْبٍ فِيهِ لَبَنَى وَهُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَلَيْه وَسَلَم عَلَيْهِ وَسَلَم عَلَيْهُ وَسَلَم عَلَيْهُ وَسَلِم عَلَيْهُ وَسَلَم عَلَيْهُ وَسَلَم عَلَيْهُ وَسَلَم عَلَيْهُ وَسَلَم عَلَيْهُ فَعَلَيْهُ وَسَلَم عَلَيْه وَلَوْلُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَلَيْهُ وَلَى عَلَيْهِ وَلَا عَلْمُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَنْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَنْهِ وَلَا عَلْمُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى عَلْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْه وَلَا عَلْمُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْهِ وَلَا عَلَى عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلْمَ عَلَيْهِ وَلَا عَلْمُ فَي اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلْمُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْه وَلَا عَلَيْه وَلَا وَلِي اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَا

راوى : ہارون بن سعید ، ابن وہب ، عمر و ، ابی نضر ، مولی ابن عباس ، حضرت ام فضل رضی الله تعالیٰ عنه

باب: روزول كابيان

عاجی کے لئے عرفات کے میدان میں عرفہ کے دن روزہ نہ رکھنے کے استحباب کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 142

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں...

باب: روزول كابيان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

حايث 143

جلد : جلددومر

راوى: زهيربن حرب، جرير، هشامبن عروة، سيده عائشه رضي الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا زُهَيْرُبُنُ حَرَبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌعَنُ هِشَامِ بُنِ عُرُوةً عَنُ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللهُ عَنْهَا قَالَتُ كَانَتُ قُرَيْشٌ تَصُومُ

عَاشُورَائَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فَلَبَّا هَاجَرَإِلَى الْمَدِينَةِ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا فِي ضَ شَهْرُ رَمَضَانَ قَالَ مَنْ شَائً صَامَهُ وَمَنْ شَائً تَرَكُهُ

زہیر بن حرب، جریر، ہشام بن عروة، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہاسے روایت ہے فرماتی ہیں کہ قریش جاہلیت کے زمانہ میں عاشورہ کے دن روزہ رکھتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی جب مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی تواپیخ صحابہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ کو بھی اس کاروزہ رکھنے کا تھم فرمایا توجب رمضان کے مہینے کے روزے فرض کر دیئے گئے تو آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو چاہے ہوم عاشورہ کاروزہ رکھے اور جو چاہے جھوڑ دے۔

راوى: زهير بن حرب، جرير، هشام بن عروة ، سيده عائشه رضى الله تعالى عنها

باب: روزول كابيان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلل : جللادوم حايث 144

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابوكريب، ابن نهير، حضرت هشام

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَاحَدَّثَنَا ابْنُ نُكَيْرِعَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذُكُنْ فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ وَقَالَ فِي آخِي الْحَدِيثِ وَتَرَكَ عَاشُورَا يَ فَهَنْ شَائَ صَامَهُ وَمَنْ شَائَ تَرَكُهُ وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِنْ قَوْلِ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمِ وَايَةِ جَرِيرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، حضرت ہشام سے اس سند کے ساتھ روایت ہے اور حدیث کے شروع میں ذکر نہیں کیا کہ ر سول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم یوم عاشورہ کاروزہ رکھتے تھے اور حدیث کے آخر میں ہے کہ آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے عاشورہ کاروزہ چھوڑ دیا کہ جو چاہے اس کاروزہ رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

راوی: ابو بکرین ابی شیبه ، ابو کریب ، ابن نمیر ، حضرت مشام

باب: روزون كابيان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد: جلددوم حايث 145

راوى: عمروناقد، سفيان، زهرى، عروة، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

حَدَّ تَنِي عَنْرُو النَّاقِدُ حَدَّ تَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُهُوَةً عَنْ عَائِشَةً رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ يَوْمَ عَاشُورَائَ كَانَ يُصَامُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَبَّاجَائَ الْإِسْلَامُرمَنْ شَائَ صَامَهُ وَمَنْ شَائَ تَرَكُهُ

عمرونا قد، سفیان، زہری، عروۃ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہاسے روایت ہے کہ عاشورہ کے دن جاہلیت کے زمانہ میں روزہ رکھاجا تا تھاتو جب اسلام آیا کہ جو چاہے اس کاروزہ رکھے اور جو چاہے چھوڑ دی۔

راوى: عمروناقد،سفيان، زهرى، عروة، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: روزون كابيان

جله: جلددوم

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

حديث 146

راوى: حرملةبن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، عروة بن زبير، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

حملة بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے عاشورہ کے روزہ کا تھم فرما یا کرتے تھے تو جب رمضان کے روزے فرض ہوگئے توجو چاہے عاشورہ کے دن روزہ رکھے اور جو چاہے جھوڑ دیے۔

راوى : حرملة بن يجي، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، عروة بن زبير، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: روزول كابيان

جلد : جلد دومر

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

حايث 147

راوى: قتيبهبن سعيد، محمدبن رمح، ليثبن سعيد، يزيدبن الىحبيب، عروة، عائشه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ وَمُحَدَّدُ بُنُ رُمْمٍ جَبِيعًا عَنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ رُمْمٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَنْ عَنْ وَمُ اللَّهُ عَنْ يَزِيدَ بُنِ أَنْ عَنْ وَمُ اللَّهُ عَنْ يَرْدُهُ أَنَّ عَائِشَةً أَخْبَرَتُهُ أَنَّ عَائِشَةً أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةً أَخْبَرَتُهُ أَنَّ عَائِشَةً أَخْبَرَتُهُ أَنَّ عَائِشَةً أَنْ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَائَ فَلْيَصُهُ وَاللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَائَ فَلْيَصُهُ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَائَ فَلْيَصُهُ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَائَ فَلْيَصُهُ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَائَ فَلْيَصُهُ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَائَ فَلْيَصُهُ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَائَ فَلْيَصُهُ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَائَ فَلْيَصُهُ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَائَ فَلْيُصُهُ وَمَنْ شَائَ فَلَا لَهُ مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَائَ فَلْيَصُهُ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَائَ فَلَا لَا مُعَلِيهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَائَ فَلْيُعُومُ مُنْ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ الللهُ عَلَيْهُ مِنْ الللهُ عَلَيْهُ مِنْ الللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ الللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مُنْ اللهُ عَلَيْهُ مُنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مُنْ اللهُ عَلَيْهُ مُنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ الللهُ عَلَيْهُ مِنْ الللهُ

قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعید، یزید بن ابی حبیب، عروۃ، عائشہ، فرماتی ہیں کہ جاہلیت کے زمانہ میں قریشی لوگ عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا حکم فرمایا کرتے تھے تو جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) جو چاہے عاشورہ کے دن روزہ رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

راوى: قتيبه بن سعيد، محمر بن رمح، ليث بن سعيد، يزيد بن ابي حبيب، عروة، عائشه

باب: روزول کابیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

حديث 148

جله: جله دوم

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبدالله بن نهير، ابن نهير، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عمر رض الله تعالى عنه

حَكَّ تَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ حَكَّ تَنَاعَبُ اللهِ بَنُ نُبَيْدٍ - وحَكَّ تَنَا ابْنُ نُبَيْدٍ واللَّفَظُ لَهُ حَكَّ تَنَا أَبِي حَكَّ اللهِ عَنُ اللهِ عَنُ اللهِ عَنُهُ اللهِ عَنُهُ اللهِ عَنُهُ اللهِ عَنُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَهُ وَالْبُسْلِمُونَ قَبُلَ أَنْ يُغْتَرَضَ رَمَضَانُ فَلَتَا افْتُرِضَ رَمَضَانُ قَالَ وَمُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامُهُ وَالْبُسُلِمُونَ قَبْلَ أَنْ يُغْتَرَضَ رَمَضَانُ فَلَتَا افْتُرِضَ رَمَضَانُ قَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَهُ وَالْبُسُلِمُونَ قَبْلَ أَنْ يُغْتَرَضَ رَمَضَانُ فَلَتَا افْتُرِضَ رَمَضَانُ قَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَالَمُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَمَنْ شَاعً عَلَيْهِ وَمَنْ شَاعً عَلَيْهِ وَمَنْ شَاعُ وَمَنْ شَاعً عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ شَاعُ عَلَيْهِ وَمَنْ شَاعُ عَلَيْهِ وَمَنْ شَاعُ عَلَيْهِ وَمَنْ شَاعُ وَمُنْ مُنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ مَنْ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَمَنْ مَا عَلَيْهِ وَمَنْ شَاعُ وَمُنْ شَاعُ وَمُنْ شَاعُ وَمُنْ مَنْ مَا عَلَيْهِ وَالْمُوا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَكُولُوا عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللّهُ اللهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جاہلیت کے زمانے کے لوگ عاشورہ کے دن روزہ رکھتے تھے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مسلمانوں نے بھی رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے اس کاروزہ رکھا جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عاشورہ اللہ کے دنوں میں اسے ایک دن ہے توجو چاہے عاشورہ کاروزہ رکھے اور جو چاہے اسے جھوڑ دے۔

راوى: ابو بكرين ابي شيبه، عبد الله بن نمير، ابن نمير، عبيد الله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: روزون كابيان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

حديث 149

جله: جلددوم

داوى: محمدبن مثنى، زهيربن حرب، يحيى، ابوبكربن ابى شيبه، ابواسامه، حضرت عبيدالل

وحَدَّثَنَاه مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَزُهَيْرُبُنُ حَرُبٍ قَالاحَدَّثَنَايَحْيَى وَهُوَالْقَطَّانُ - وحَدَّثَنَا أَبُوبَكْمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كِلاهُبَاعَنْ عُبَيْدِ اللهِ بِيثْلِهِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن مثنی، زہیر بن حرب، یجی، ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابواسامہ ، حضرت عبید اللہ سے اس سند کے ساتھ بھی بیہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

راوى : محمد بن منى، زهير بن حرب، يجي، ابو بكر بن ابي شيبه، ابواسامه، حضرت عبيد الل

باب: روزون كابيان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

حديث 150

جلد: جلددوم

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، ابن رمح، ليث، نافع، حضرت ابن عبر رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ حوحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ وَحَدَّثَنَا لَيْتُ عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يَصُومُهُ وَمَنْ كَن عَنْ لَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يَصُومُهُ وَمَنْ كَن عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يَصُومُهُ وَمَنْ كَن عَنْ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يَصُومُهُ وَمَنْ كَن عَنْ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يَصُومُهُ وَمَنْ كَن عَنْ اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يَصُومُهُ وَمَنْ كَن عَنْ اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يَصُومُهُ وَمَنْ كَن عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يَصُومُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَمُنْ كَنِهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَنِهُ وَمَنْ كُن عَلْهُ عَلَيْهُ وَمُنْ كُن يَعْفُومُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ فَمَنْ أَلْهُ عَلَيْهُ فَلُولُ الْمُعُومُ وَمُنْ كَن عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَمُنْ كُن يَصُومُ مَنْ كُن عَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَى الْمُعْمَلُومُ مُنْ كُن عَلَى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَى الْمُعْلَمُ عَلَى الْمُعْمَلُومُ الْمُعْلِقُ عَلَى الْمُعْلَمُ عَلَى الْمُعْلَمُ عَلَى الْمُعْمَالُومُ الْمُعْلَمُ عَلَى اللهُ عَلَى الْمُعْلِقُ عَلَى الْمُعْلِمُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُومُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُومُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى ال

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس عاشورہ کے دن کاذکر کیا گیا تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جاہلیت والے لوگ اس دن روزہ رکھتے تھے تو تم میں سے جو کوئی پیند کرتا ہے کہ وہ روزہ رکھے تو وہ رکھ لے اور جو کوئی ناپیند کرتا ہے تو وہ چھوڑ دے۔

راوى: قتيبه بن سعيد،ليث،ابن رمح،ليث، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: روزول کابیان عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں على : جلدوم حديث 151

راوى: ابوكريب، ابواسامه، وليد، ابن كثير، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَبِعَ دَسُولَ اللهِ مَنَ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ يَعْنِى ابْنَ كَثِيدٍ حَكَّثَنِى نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُبَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَبِعَ دَسُولَ اللهِ مَنْ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ يَعْنِى ابْنَ كَثِيرِ عَاشُورَائَ إِنَّ هَذَا يَوْمِ عَاشُورَائَ إِنَّ هَذَا يَوْمِ عَاشُورَائَ إِنَّ هَذَا يَوْمِ عَاشُورَهُ كَانَ يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَبَنُ أَنْ يَصُومُهُ فَلْيَعَبُهُ وَمَنْ أَحَبُ أَنْ يَثُوكُهُ فَلْيَتُوكُهُ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ وَعِي اللهُ عَنْهُ لَا يَصُومُهُ إِلَّا أَنْ يُوافِقَ صِيَامَهُ اللهُ عَنْهِ أَنْ يَصُومُهُ فَلْيَعَبُهُ وَمَنْ أَحَبُ أَنْ يَثُوكُهُ فَلْيَتُوكُهُ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ وَضِى اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَيه وَالله الله عليه وآله الله عليه وآله وسلم سے عاشورہ کے دن کے بارے میں فرماتے ہوئے سنا کہ یہ وہ دن ہے جس دن جابلیت کے لوگ روزہ رکھتے تھے توجو کوئی ہے بند کرتا ہے کہ چھوڑ دے تو وہ چھوڑ دے اور حفزت عبد الله رضی الله تعالی عنہ روزہ نہیں رکھتے تھے سوائے اس کے کہ ان کے روزوں سے موافقت ہوجائے۔

الله تعالی عنہ روزہ نہیں رکھتے تھے سوائے اس کے کہ ان کے روزوں سے موافقت ہوجائے۔

راوی : ابوکریب، ابواسامہ، ولید، ابن کثیر، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: روزول كابيان

جلل: جلددومر

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

حديث 52.

راوى: محمد بن احمد بن ابى خلف، روح، ابومالك، عبيدالله بن اخنس، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

محمد بن احمد بن ابی خلف، روح، ابومالک، عبید الله بن اخنس، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے پاس عاشورہ کے دن کے روزہ کا ذکر کیا گیا پھر آگے اسی طرح حدیث بیان کی۔

راوى: محمر بن احمر بن ابي خلف، روح، ابو مالك، عبيد الله بن اخنس، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

حايث 153

جله: جلددوم

راوى: احمد بن عثمان نوفلى، ابوعاصم، عمر ابن محمد بن زيد عسقلان، سالم بن عبد الله، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بُنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوعَاصِمِ حَدَّثَنَا عُمَرُبُنُ مُحَدَّدِ بِنِ زَيْدِ الْعَسْقَلَا فِيَّ حَدَّثَنَا سَالِمُ بُنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنِي الْعَسْقَلا فِيَّ حَدَّدَ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ عَاشُورَا عَ فَقَالَ ذَاكَ يَوْمُ حَدَّانِي عَبْدُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ عَاشُورَا عَ فَقَالَ ذَاكَ يَوْمُ كَانَ يَصُومُهُ أَهُلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ شَائَ صَامَهُ وَمَنْ شَائَ تَرَكَهُ كَانَ يَصُومُهُ أَهُلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ شَائَ صَامَهُ وَمَنْ شَائَ تَرَكَهُ

احمد بن عثان نو فلی، ابوعاصم، عمر ابن محمد بن زید عسقلانی، سالم بن عبد الله، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه فرماتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کے پاس عاشورہ کے دن کا ذکر کیا گیاتو آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا که بیه وہ دن ہے که جس دن جاہلیت کے لوگ روزہ رکھتے تھے توجو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے روزہ حجبوڑ دے۔

راوى : احمد بن عثان نو فلى، ابوعاصم، عمر ابن محمد بن زيد عسقلانى، سالم بن عبد الله، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

حايث 154

جلد: جلددوم

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابوكريب، ابى معاويه، ابوبكر، ابومعاويه، اعبش، عبارة، حضرت عبدالرحين بن ين ابوبكر بن أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُوكُرَيْبٍ جَبِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُوبِكُم حَدَّثَنَا أَبُو بَكُم حَعَادِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُبَارَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَهُويَتَغَدَّى فَقَالَ يَا أَبُا مُحَبَّدِ اذَنُ إِلَى الْغَدَائِ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَهُويَتَغَدَّى فَقَالَ يَا أَبَا مُحَبَّدِ اذُنُ إِلَى الْغَدَائِ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَهُويَتَغَدَّى فَقَالَ يَا أَبَا مُحَبَّدِ اذُنُ إِلَى الْغَدَائِ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَهُويَتَغَدَّى فَقَالَ يَا أَبَا مُحَبَّدِ اذَنُ إِلَى الْغَدَائِ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَهُويَتَغَدَّى فَقَالَ يَا أَبُو كُمْ يَوْمَ عَاشُورَائَ قَالَ وَهَلْ تَدُرِى مَا يَوْمُ عَاشُورَائَ قَالَ وَهَلْ تَدُرِى مَا يَوْمُ عَاشُورَائَ قَالَ وَهَلْ الْعَدَائِ الْعَدَائِ وَهُلْ اللهُ وَمَا هُو يَوْمُ كَانَ دَسُولُ اللهِ فَقَالَ أَوْلَا اللهُ عَلَيْهُ مُنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ قَبْلَ أَنْ يَنُولَ شَهُرُ دَمَضَانَ فَلَهَ انْوَلَ شَهُرُ دَمَضَانَ تُرِكَ وَقَالَ أَبُو كُمْ يَوْمَ كُولُ دَسُولُ اللهِ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَى عَبْدِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمُومُهُ قَبْلُ أَنْ يَنُولَ شَهُرُ دَمَضَانَ فَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَمَالَ أَبُولُ مُنْ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللهُ عَنْ مَا اللهُ عَلَى عَدِولَ عَبْلُ الْعُلُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَوْهُ اللهُ عَلَى الْمُعَلَى الْعَلَى الْمُعَمَّى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الْمُعَلَى الْمُعَلَى الْمُعَلَى الْمُعَلَى اللهُ اللهُ عَلَى الْمُعَلَى الْمُعَ

کیا ہے؟ حضرت عبد اللہ نے فرمایا کہ بیہ وہ دن ہے کہ جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے مہینے کے روزے فرض ہونے سے پہلے روزہ رکھا کرتے تھے تو جب رمضان کے مہینے کے روزے فرض ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاشورہ کے دن کاروزہ حچوڑ دیا۔

راوى : ابو بكربن ابي شيبه ، ابو كريب ، ابي معاويه ، ابو بكر ، ابومعاويه ، اعمش ، عمارة ، حضرت عبد الرحمن بن يزيد

باب: روزول كابيان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 155

داوى: زهيربن حرب،عثمانبن ابى شيبه، جرير، حضرت اعمش

وحَدَّثَنَا زُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَاحَدَّثَنَا جَرِيرٌعَنُ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا فَلَبَّا نَزَلَ رَمَضَانُ تَكُهُ

> زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ ، جریر ، حضرت اعمش سے اس سند کے ساتھ سے حدیث اسی طرح نقل کی گئے ہے۔ راوی : زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ ، جریر ، حضرت اعمش

> > باب: روزون كابيان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلده وم حديث ⁵⁶

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، وكيع، يحيى بن سعيد، سفيان، محمد بن حاتم، زبيدياهى، عمارة بن عمير، حضرت قيس بن سكن رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيمٌ وَيَحْيَى بِنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ حوحَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بِنُ حَاتِم وَاللَّفُظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ صَلَيْ أَنَ الْأَشْعَثَ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَدُ مَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِى زُبَيْدٌ الْيَامِعُ عَنْ عُبَارَةَ بِنِ عُبَيْدٍ عَنْ قَيْسِ بِنِ سَكَنٍ أَنَّ الْأَشْعَثَ لَهُ حَدَّيْ اللَّهِ يَوْمَ عَاشُورَائَ وَهُويَاكُلُ فَقَالَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ ادْنُ فَكُلُ قَالَ إِنِّ صَائِمٌ قَالَ كُنَّا نَصُومُهُ ثُمَّ اللَّهِ يَوْمَ عَاشُورَائَ وَهُويَاكُلُ فَقَالَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ ادْنُ فَكُلُ قَالَ إِنِّ صَائِمٌ قَالَ كُنَّا نَصُومُهُ ثُمَّ تَبِلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، و کیع، یجی بن سعید، سفیان، محمد بن حاتم، زبیدیامی، عمارة بن عمیر، حضرت قیس بن سکن رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ اشعث بن قیس رضی الله تعالی عنه عاشورہ کے دن حضرت عبد الله بن مسعود رضی الله تعالی عنه کی خدمت میں اس حال میں آئے کہ آپ کھارہے ہے تو انہوں نے فرمایا اے ابو محمد! قریب ہو جاؤاور کھاؤانہوں نے کہا کہ میں روزے سے ہوں حضرت عبد اللہ نے فرمایا کہ ہم بھی اس دن روزہ رکھتے تھے پھر جچوڑ دیا۔

راوى : ابو بكربن ابي شيبه، و كيع، يجى بن سعيد، سفيان، محمد بن حاتم، زبيديامى، عمارة بن عمير، حضرت قيس بن سكن رضى الله تعالى عنه

.....

باب: روزول كابيان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 157

راوى: محمد بن حاتم، اسحاق بن منصور، اس ائيل، منصور، ابراهيم، علقمه، اشعث بن قيس، على ابن مسعود، حض ت علقمه رض الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنِي مُحَدَّدُ بِنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بِنُ مَنْصُودٍ حَدَّثَنَا إِسْمَائِيلُ عَنْ مَنْصُودٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ دَخَلَ الأَشْعَثُ بِنُ قَيْسٍ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ وَهُو يَأْكُلُ يَوْمَ عَاشُورَ ائَ فَقَالَ يَا أَبَاعَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ عَاشُورَائَ فَقَالَ قَدُكَانَ يُصَامُ قَبْلَ أَنْ يَنْإِلَ رَمَضَانُ فَلَتَّا نَزَلَ رَمَضَانُ تُرِكَ فَإِنْ كُنْتَ مُفْطِرً ا فَاطْعَمْ

محمہ بن حاتم، اسحاق بن منصور، اسر ائیل، منصور، ابر اہیم، علقمہ، اشعث بن قیس، علی ابن مسعود، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اشعث بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس عاشورہ کے دن اس حال میں آئے کہ وہ کھانا کھار ہے تھے تو انہوں نے فرمایا اے ابوعبد الرحمن! آج تو عاشورہ ہے ؟ تو ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رمضان کے روزے فرض ہوگئے یہ روزہ چھوڑ دیا گیا کہ اگر تیر اروزہ نہیں تو تو بھی کھا۔

راوی : محمر بن حاتم، اسحاق بن منصور، اسر ائیل، منصور، ابر ائیم، علقمه، اشعث بن قیس، علی ابن مسعود، حضرت علقمه رضی الله تعالی عنه

باب: روزول كابيان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جله: جلدومر

حايث 158

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبيدالله بن موسى، شيبان، اشعث بن ابى شعثاء، جعفى بن ابى ثور، حضرت جابربن سمرة رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بِنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ بِنِ أَبِي الشَّعْثَائِ عَنْ جَعْفَى بِنِ أَبِي ثَوْدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَبُرَةَ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَائَ وَيُحُثُّنَا عَلَيْهِ وَيَتَعَاهَدُنَاءِنْدَهُ فَلَبَّا فِهُ صَ رَمَضَانُ لَمْ يَأْمُرُنَا وَلَمْ يَنْهَنَا وَلَمْ يَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسی، شیبان، اشعث بن ابی شغثاء، جعفر بن ابی تور، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا حکم فرماتے تھے اور ہمیں اس پر آمادہ کرتے تھے اور اسکا اہتمام کرتے تھے تو جب رمضان کے روزے فرض کر دیئے گئے تو پھر آپ نہ ہمیں اس کا حکم فرماتے اور نہ اس سے منع فرماتے اور نہ اس سے منع فرماتے اور نہ اس سے منع فرماتے۔

راوى : ابو بكر بن ابی شیبه، عبید الله بن موسی، شیبان، اشعث بن ابی شغثاء، جعفر بن ابی تور، حضرت جابر بن سمره رضی الله تعالی عنه

باب: روزول كابيان

جله: جله دومر

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

حايث 159

راوى: حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، حض تحميد بن عبد الرحمن رضي الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنِى حَهُمَلَةُ بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِ يُونُسُ عَنُ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِ حُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْبَنِ أَنَّهُ سَبِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ خَطِيبًا بِالْبَدِينَةِ يَعْنِى فِى قَدْمَةٍ قَدِمَهَا خَطَبَهُمْ يَوْمَ عَاشُورَائَ فَقَالَ أَيْنَ عُلَبَاؤُكُمْ يَا أَهْلَ مُعَاوِيَة بْنَ أَبِي سُفْيَانَ خَطِيبًا بِالْبَدِينَةِ يَعْنِى فِى قَدْمَةٍ قَدِمَهَا خَطْبَهُمْ يَوْمَ عَاشُورَائَ فَقَالَ أَيْنَ عُلَبَاؤُكُمْ يَا أَهْلَ الْبَدِينَةِ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِهَذَا الْيَوْمِ هَذَا يَوْمُ عَاشُورَائَ وَلَمْ يَكُتُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِهَذَا الْيَوْمِ هَذَا يَوْمُ عَاشُورَائَ وَلَمْ يَكُتُ اللهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَمَنْ أَحَبُ اللهُ عَلَيْهُ مَ مَنْ أَحْبُ أَنْ يَصُومَ وَمَنْ أَحَبُ أَنْ يُعُومُ مَنْ أَحْبُ أَنْ يَصُومَ وَمَنْ أَحَبُ أَنْ يُعْمِعُ وَمَنْ أَحَبُ أَنْ يُعْولُ لِهَنَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ مَنْ أَنْ يَعُومُ مَنْ أَحْبُ أَنْ يَعُومُ مَنْ أَحْبُ مِنْ أَنْ يَعْمَى مَنْ أَحَبُ مِنْ أَنْ يَعْمِ مَنْ أَنْ يَصُومَ مَنْ أَحْبُ أَنْ يُعْمَلِهُ مُنَا يَوْمُ عَاشُورَائً مَا مُنْ أَنْ يَصُومَ مَنْ أَيْكُمْ وَمَنْ أَحْبُ أَنْ يُغُومُ مَا فَلْهُ مِنْ أَنْ يَعْمُ وَمَ فَلَيْ عُمْ مَا خَلِيهُ مُ مَنْ أَعْلَى مُنْ أَعْلَى مُنْ أَعْلَى مُنْ أَعْلَى مُنْ أَنْ يَعْمُ وَمَ فَلَيْ مُعْمَا وَمَنْ أَحْبُ اللهُ عَلَى مُنْ أَنْ يَعْمُ مِنْ أَعْمَا عَلَيْكُمْ مَا مُعْلَقُومُ مَا فَلَالُهُ مُنْ عَلَيْكُمْ مُ مَا مُعْلَى لَكُومُ مَا مُعْمَا وَمُولَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُمْ وَمَنْ أَعْلَى لَا عُلَاللهُ عَلَى مُنْ اللهُ عَلَيْكُومُ اللهُ عَلَيْكُمُ أَلْهُ عَلَيْكُمْ أَلْ مُنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى مُنْ الْعُلَمُ الْعُلَى اللهُ عَلَيْكُمْ عَلَى اللهُ عَلَيْكُمْ مَا أَنْ مُعْلِمُ اللهُ عُلَيْكُمْ مِنْ أَلْمُ عَلَى مُعْلَى اللهُ عَلَيْكُمْ مُنْ أَلْ

حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت حمید بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالی عنہ خبر دیتے ہیں کہ انہوں نے حضرت

معاویہ بن ابی سفیان کا مدینہ میں خطبہ سنایعنی جب وہ مدینہ آئے توانہوں نے عاشورہ کے دن خطبہ دیااور فرمایااہے مدینہ والو! کہاں ہیں تمہارے علاء؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کواس دن کے لئے فرماتے ہوئے سنا کہ یہ عاشورہ کا دن ہے اور اللہ تعالی نے تم پر اس دن کاروزہ فرض نہیں کیا اور میں روزے سے ہوں توجو تم میں سے بہند کر تاہو کہ وہ روزہ رکھے تواسے چاہئے کہ وہ روزہ رکھے اور جو تم میں سے بہند کر تاہو کہ وہ افطار کرلے تواسے چاہیے کہ وہ افطار کرلے۔

راوى: حرمله بن يجي، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، حضرت حميد بن عبد الرحمن رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 160

راوى: ابوطاهر، عبدالله بن وهب، مالك بن انس، حضرت ابن شهاب رض الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنِى أَبُوالطَّاهِرِحَكَّ ثَنَاعَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنِ مَالِكُ بْنُ أَنَسِ عَنْ ابْنِ شِهَابِ فِي هَنَا الْإِسْنَادِ بِبِثَلِهِ ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، مالک بن انس، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوى : ابوطاہر، عبد الله بن وہب، مالك بن انس، حضرت ابن شهاب رضى الله تعالیٰ عنه

باب: روزول كابيان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 161

رادی: ابن ابی عبر، سفیان بن عیینه، حضرت زهری

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الرُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ سَبِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي مِثْلِ هَذَا الْيَوْمِ إِنِّ صَائِمٌ فَمَنْ شَائَ أَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ وَلَمْ يَذُكُمْ بَاقِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَيُونُسَ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیبینہ، حضرت زہری سے اس سند کے ساتھ روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس دن کے بارے میں فرماتے ہوئے سنا کہ میں روزے سے ہوں توجو چاہتا ہے کہ روزہ رکھے وہ رکھ لے اور مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور یونس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کاباقی حصہ ذکر نہیں کیا

راوى: ابن ابي عمر، سفيان بن عيينه، حضرت زهرى

باب: روزول كابيان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

حايث 162

جله: جلددوم

راوى: يحيىبن يحيى، هشيم، ابيبش، سعيدبن جبير، حض ابن عباس رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بَنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشَمِ عَنْ سَعِيدِ بَنِ جُبَيْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضَى اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدِينَةَ فَوَجَلَ الْيَهُودَ يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَائَ فَسُبِلُوا عَنْ ذَلِكَ فَقَالُوا هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَلْنِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَوْلَى أَفْهَرَاللهُ فِيهِ مُوسَى وَبَنِي إِلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَصُومُهُ تَعْظِيًا لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَوْلَى بِبُوسَ مِنْكُمْ فَأَمَرَ بِصَوْمِهِ

یجی بن یجی، ہشیم، ابی بشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنه سے روایت ہے فرمایا که رسول الله صلی الله علیہ وآله وسلم مدینه تشریف لائے تو آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے یہودیوں کو عاشورہ کے دن روزہ رکھتے ہوئے پایا تولوگوں نے ان سے اس روزے کے بارے میں بوچھاتو وہ کہنے گئے کہ بیہ وہ دن ہے کہ جس میں الله تعالی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اور بنی اسر ائیل کو فرعون پر غلبہ عطا فرمایا تھاتو ہم اس دن کی عظمت کی وجہ سے روزہ رکھتے ہیں تورسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم تم سے زیادہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قریب ہیں تو آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے اس روزے کا حکم فرمایا۔

راوی : یجی بن یجی، ہشیم، ابی بشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنہ

باب: روزول كابيان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

حايث 163

جلد : جلددوم

راوى: بن بشار، ابوبكربن نافع، محمد بن جعفى، شعبه، ابى بشر

و حَدَّثَنَاه ابْنُ بَشَّادٍ وَأَبُو بَكْمِ بْنُ نَافِعٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَيٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بِشَمِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَسَأَلَهُمْ عَنْ ذَلِكَ ابن بشار، ابو بکربن نافع، محد بن جعفر، شعبه، ابی بشر اس سند کے ساتھ حضرت ابی بشر رضی اللہ تعالیٰ عنه سے اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے اور اس میں ہے کہ آپ نے ان سے اس کی وجہ پوچھی۔ راوی: بن بشار، ابو بکر بن نافع، محمد بن جعفر، شعبه، ابی بشر

باب: روزول كابيان

جلل : جلل دومر

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

حدث 164

راوى: ابن ابى عبر، سفيان، ايوب، عبدالله بن سعيد بن جبير، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

و حَدَّثَنِى ابْنُ أَبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى الله عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَوَجَلَ الْيَهُودَ صِيَامًا يَوْمَ عَاشُورَائَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَا الْيَوْمُ الَّذِى تَصُومُونَهُ فَقَالُوا هَذَا يَوْمُ عَظِيمٌ أَنْجَى اللهُ فِيهِ مُوسَى وَقَوْمَهُ وَعَنَّ فَ وَعَوْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَا الْيَوْمُ الَّذِى تَصُومُونَهُ فَقَالُوا هَذَا يَوْمُ عَظِيمٌ أَنْجَى اللهُ فِيهِ مُوسَى وَقَوْمَهُ وَعَنَّ فَي وَعُونَ وَعَوْنَ وَعَلَيْهُ وَسَلَّمَ مَا هَذَا الْيَوْمُ الَّذِى تَصُومُونَهُ فَقَالُوا هَذَا يَوْمُ عَظِيمٌ أَنْجَى اللهُ فِيهِ مُوسَى وَقَوْمَهُ وَعَنَّ فَي وَعُولَ وَمُولَ وَعُولَ وَسُلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحْنُ أَحَقُ وَأَوْلَى بِمُوسَى مِنْكُمُ وَعَوْنَ وَعُولَ مَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحْنُ أَحَقُ وَأَوْلَى بِمُوسَى مِنْكُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحْنُ أَحَقُ وَالَّوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحْنُ أَحَقُ وَالَّ لِيهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحْنُ أَحَقُ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ وَاللهُ وَالْمَالُهُ وَلَهُ وَسَلَّمَ فَاللهُ وَمَا لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ وَلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْوالْمُهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّامُ وَاللَّهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَمَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَاللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَاللهُ عَلَيْهُ وَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَامَ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَ

ابن ابی عمر،سفیان، ایوب، عبداللہ بن سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ نے یہودیوں کو عاشورہ کے دن روزہ رکھتے ہوئے پایا تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اس دن کی کیا وجہ ہے؟ تو وہ کہنے لگے کہ یہ وہ عظیم دن ہے کہ جس میں اللہ تعالی نے موسی علیہ السلام اور ان کی قوم کو خرق فرمایا چنانچہ حضرت موسی علیہ السلام نے شکرانے کاروزہ رکھا اس ان قوم کو غرق فرمایا چنانچہ حضرت موسی علیہ السلام نے شکرانے کاروزہ رکھا اس لئے ہم بھی روزہ رکھتے ہیں تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم زیادہ حقد ار ہیں اور تم سے زیادہ موسی علیہ السلام کے قریب ہیں تورسول اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی عاشورہ کے دن روزہ رکھا اور اپنے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھی روزہ رکھنے کا حکم فرمایا۔

راوى: ابن ابي عمر، سفيان، ابوب، عبد الله بن سعيد بن جبير، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

حديث 165

جلن : جلن دومر

راوى: اسحاق بن ابراهيم، عبد الرزاق، معمر، حضرت ايوب

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّرَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرُّعَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ ابْنِ سَعِيدِ بْنِ جُكِيدٍ بْنِ جُبَيْرِلَمْ يُسَبّهِ

اسحاق بن ابر اہیم، عبد الرزاق، معمر، حضرت ایوب سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ اس میں ابن سعید بن جبیر ہے نام ذکر نہیں کیا گیا۔

راوى: اسحاق بن ابراہيم، عبد الرزاق، معمر، حضرت ايوب

باب: روزول كابيان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

حديث 166

جلە : جلەد*وم*

راوى : وبكربن ابى شيبه، ابن نبير، ابواسامه، ابى عبيس، قيس بن سالم، طارق بن شهاب، حضرت ابوموسى رضى الله تعالى عنه

وحَدَّتَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُبَيْدٍ قَالَاحَدَّتَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِم عَنْ طَادِقِ بْنِ فَيَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِم عَنْ طَادِقِ بْنِ فَيَا أَبُو أَسُامَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ كَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوهُ أَنْتُمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوهُ أَنْتُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، ابی عمیس، قیس بن سالم، طارق بن شہاب، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ یہودی لوگ عاشورہ کے دن کی تعظیم کرتے تھے اور اسے عید سمجھتے تھے تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم بھی اس دن کوروزہ رکھو۔

راوى: و بكر بن ابي شيبه، ابن نمير، ابو اسامه، ابي عميس، قيس بن سالم، طارق بن شهاب، حضرت ابوموسى رضى الله تعالى عنه

باب: روزوں کا بیان عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں جلد : جلد دوم حديث 167

راوى : احمد بن منذر، حماد بن اسامه، ابوعميس، قيس، صدقه بن ابي عمران، قيس بن مسلم، طارق بن شهاب، حضرت ابوموسي رضي الله تعالى عنه

وحدثنا احمد بن المنذر حدثنا حماد بن اسامه حدثنا وزاد قال ابواسامة فحدثني صدقة بن ابي موسى رضي الله عنه قال كان اهل خيبريصومون يومرعاشورائ يتخذونه عندا ويلبسون نسائهم فيه حليهم وشارتهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

احمد بن منذر، حماد بن اسامه، ابوعمیس، قیس، صدقه بن ابی عمران، قیس بن مسلم، طارق بن شهاب، حضرت ابوموسی رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ خیبر کے یہودی عاشورہ کے دن روزہ رکھتے تھے اور اسے عید سمجھتے تھے اور اپنی عور توں کو زیور پہناتے اور بناؤسنگھار کرتے تورسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم بھی اس دن کوروزہ رکھو۔

راوى : احمد بن منذر، حماد بن اسامه، ابو عميس، قيس، صدقه بن ابي عمران، قيس بن مسلم، طارق بن شهاب، حضرت ابوموسی رضی الله تعالی عنه

.....

باب: روزول كابيان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

حديث 168

جلد : جلددومر

راوى : ابوبكر بن ابى شيبه، عمرو ناقد، سفيان، ابوبكر، ابن عيينه، عبيدالله ابن ابى يزيد، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

حَمَّ تَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِ شَيْبَةَ وَعَنُرُ والنَّاقِلُ جَبِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُوبَكُمٍ حَمَّ ثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِينِيدَ سَبِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِ اللهُ عَنْهُمَا وَسُيِلَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَ ائَ فَقَالَ مَا عَلِنْتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَيَوْمًا يَظْلُبُ فَضْلَهُ عَلَى الْأَيَّامِ إِلَّا هَذَا الْيَوْمَ وَلَا شَهْرًا إِلَّا هَذَا الشَّهْرَيَ غِنِي رَمَضَانَ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، عمروناقد، سفیان ، ابو بکر ، ابن عیدینہ ، عبید اللہ ابن ابی یزید ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عاشورہ کے دن کے روزوں کے بارے میں پوچھا گیا توانہوں نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عاشورہ کے دن کے علاوہ کسی اور دن فضیلت کی وجہ سے روزہ رکھا ہواور نہ کسی مہینے میں سوائے اس مہینے یعنی رمضان کے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبه، عمر وناقد، سفیان ،ابو بکر، ابن عیبینه، عبیدالله ابن ابی یزید، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه

باب: روزون كابيان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

حديث 169

جلد : جلددوم

راوى: محمدبن رافع، عبدالرزاق، ابن جريج، عبيدالله بن ابيزيد

وحَدَّ ثَنِى مُحَةَّ كُنْ دَافِعٍ حَدَّ ثَنَاعَبُ كُالرَّزَّ اقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ عُبَيْكُ اللهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ فِي هَذَا الْإِسْنَا دِبِبِثُلِهِ محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جرتَج، عبيد الله بن الى يزيد اس سند كے ساتھ اسى حديث كى طرح به حديث نقل كى گئ ہے۔ راوى: محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جرتَج، عبيد الله بن الى يزيد

اس بات کے بیان میں کہ عاشورہ کے روزہ کس دن رکھا جائے؟...

باب: روزون كابيان

اس بات کے بیان میں کہ عاشورہ کے روزہ کس دن رکھا جائے؟

جلد : جلددوم حديث 170

راوى: بوبكربن ابى شيبه، وكيع بن جراح، حاجب ابن عمر، حضرت حكم بن اعرج

ابو بکر بن ابی شیبہ، و کیج بن جراح، حاجب ابن عمر، حضرت تھم بن اعرج سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس گیااس حال میں کہ وہ زم زم (کے قریب) اپنی چادر سے طیک لگائے بیٹے تھے تو میں نے ان سے عرض کیا کہ مجھے عاشورہ کے روزے کے بارے میں خبر دیجئے انہوں نے فرمایا کہ جب تو محرم کا چاند دیکھے تو تو گنتارہ اور نویں تاریخ کے دن کی صبح روزے کی حالت میں کر۔ میں نے عرض کیا کہ کیا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح روزہ رکھتے تھے انہوں نے فرمایا ہاں! راوی : بو بکر بن ابی شیبہ، و کیج بن جراح، حاجب ابن عمر، حضرت تھم بن اعرج

باب: روزول كابيان

اس بات کے بیان میں کہ عاشورہ کے روزہ کس دن رکھا جائے؟

جلد : جلد دوم حديث 171

داوى: محمدبن حاتم، يحيى بن سعيد، معاويه بن عمرو، حض تحكم بن اعرج

وحَدَّ ثَنِى مُحَتَّدُ بُنُ حَاتِمٍ حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُعَاوِيَة بْنِ عَبْرٍ وحَدَّثَنِى الْحَكَمُ بْنُ الْأَعْرَجِ قَالَ سَأَلَتُ ابْنَ عَبْرِ وَحَدَّ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَبْرَ اللَّهُ عَلَى عَبْرِ اللَّهُ عَلَى عَبْرِ اللَّهُ عَلَى عَبْرَ اللَّهُ عَلَى عَبْرَ اللَّهُ عَلَى عَبْرَ اللَّهُ عَلَى عَبْرِ اللَّهُ عَلَى عَبْرِ اللَّهُ عَلَى عَبْرُ اللَّهُ عَلَى عَبْرُ اللَّهُ عَلَى عَبْرُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَبْرُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْقَالَ عَنْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْمُعَلِى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْمُعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْمُعَلِّمُ اللَّهُ عَلَى الْ اللَّهُ عَلَى اللَّ

راوی : محمد بن حاتم، یجی بن سعید، معاویه بن عمرو، حضرت تعکم بن اعرج

باب: روزول كابيان

جلە: جلەدو*م*

اس بات کے بیان میں کہ عاشورہ کے روزہ کس دن رکھا جائے؟

72 حديث

داوى: حسن بن على حلوان، ابن ابى مريم، يحيى بن ايوب، اسماعيل بن اميه، حض ابن عباس

وحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ عَلِيّ الْحُلُواقِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ أَيُّوب حَدَّثَنِي إِسْبَعِيلُ بُنُ أُمَيَّةَ أَنَّهُ سَبِعَ أَبَا غَطَفَانَ بُنَ طَي يَفِ الْمُرِّى يَغُولُ سَبِعْتُ عَبْدَ اللهِ بُنَ عَبَّاسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا يَغُولُا حِينَ صَامَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَائَ وَأُمرَ بِصِيَامِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ يَوْمُ تُعَظِّمُهُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَائَ وَأَمرَ بِصِيَامِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ يُومُ تُعَظِّمُهُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا كَانَ الْعَامُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا كَانَ الْعَامُ اللهُ عَبْلُ إِنْ شَائَ اللهُ صُمْنَا الْيَوْمَ التَّاسِعَ قَالَ فَلَمْ يَأْتِ الْعَامُ الْمُقَبِلُ حَتَّى تُوفِّى رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا إِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا إِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ مَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَ كَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَامُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَا اللْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عِلَا عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللْعَلَمُ اللهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ الللهُ عَا

حسن بن علی حلوانی، ابن ابی مریم، یجی بن ابوب، اساعیل بن امیه، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ جس وقت رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے عاشورہ کے دن روزہ رکھا اور اس کے روزے کا تھم فرمایا تو انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! اس دن تو یہودی اور نصاری تغظیم کرتے ہیں تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب آئندہ سال آئے گاتو ہم نویں تاری کا بھی روزہ رکھیں گے راوی نے کہا کہ ابھی آئندہ سال نہیں آیاتھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وفات پاگئے۔ راوی : حسن بن علی حلوانی، ابن ابی مریم، یجی بن ابوب، اساعیل بن امیہ ، حضرت ابن عباس

باب: روزول كابيان

اس بات کے بیان میں کہ عاشورہ کے روزہ کس دن رکھا جائے؟

جلد : جلد دوم حديث 173

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابوكريب، وكيع، ابن ابى ذئب، قاسم بن عباس، عبدالله بن عبير، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِ شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَاحَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ مَنْ عَبْدِ اللهُ عَنْهُ عَنْ عَنْهُ عَنْ اللهُ عَنْهُ عَلَيْهُ عَنْهُ عَلَيْهُ عَنْ عَنْ عَنْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَنْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَالُ عَنْ عَنْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْهُ عَلَى عَلْمَ عَلَى عَل عَلَمُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابو کریب، و کیچ، ابن ابی ذئب، قاسم بن عباس، عبداللہ بن عمیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ اگر میں آنے والے سال تک زندہ رہاتو میں نویں تاریخ کا بھی ضرور روزہ رکھوں گااور ابو بکر کی روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا عاشورہ کے دن کاروزہ۔

راوى : ابو بكرين ابي شيبه ، ابوكريب ، و كيع ، ابن ابي ذئب ، قاسم بن عباس ، عبد الله بن عمير ، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

اس بات کے بیان میں کہ جس نے عاشورہ کے دن کھانا کھالیا ہو تواسے چاہیے کہ باقی د...

باب: روزول كابيان

اس بات کے بیان میں کہ جس نے عاشورہ کے دن کھانا کھالیا ہو تواسے چاہیے کہ باقی دن کھانے سے رکار ہے۔

جلد : جلد دوم حديث 174

داوى: قتيبه بن سعيد، حاتم يعنى ابن اسماعيل، يزيد ابن ابى عبيد، حضرت سلمه بن اكوع رضى الله تعالى عنه حَدَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّ ثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِى ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِى اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ يَوْمَ عَاشُورَائَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُؤَذِّنَ فِي النَّاسِ مَنْ كَانَ لَمْ يَصُمْ فَلْيَصُمْ وَمَنْ كَانَ أَكَلَ فَلْيُتِمَّ صِيَامَهُ إِلَى اللَّيْلِ

قتیبہ بن سعید، حاتم یعنی ابن اساعیل، یزید ابن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ اسلم کے ایک آدمی کو عاشورہ کے دن بھیجااور اسے تھم فرمایا کہ وہ لوگوں میں اعلان کر دے کہ جس آدمی نے روزہ نہ رکھا ہو وہ روزہ رکھ لے اور جس نے کھالیا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اپنے روزے کورات تک پوراکر لے۔

راوى: قتيبه بن سعيد، حاتم يعنى ابن اساعيل، يزيد ابن ابي عبيد، حضرت سلمه بن اكوع رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

اس بات کے بیان میں کہ جس نے عاشورہ کے دن کھانا کھالیا ہو تواسے چاہیے کہ باقی دن کھانے سے رکارہے۔

جلل : جلل دوم حديث 175

راوى: ابوبكربن نافع، بشربن مفضل بن لاحق، خالد بن ذكوان، حضرت ربيع بنت معوذ بن عفراء رض الله تعالى عنه وحَدَّ ثَنِي أَبُوبَكُم بُنُ نَافِع الْعَبْدِيُّ حَدَّ ثَنَا بِشُم بُنُ الْمُفَضَّلِ بُنِ لاحِق حَدَّ ثَنَا خَالِدُ بُنُ ذَكُوانَ عَنَ الرُّبَيِّع بِنْتِ مُعَوِّذِ بِنَ عَفْرَائَ قَالُو بَنُ ذَكُوانَ عَنَ الرُّبَيِّع بِنْتِ مُعَوِّذِ بِنِ عَفْرَائَ قَالُ بُنُ ذَكُوانَ عَنَ الرُّبَيِّع بِنْتِ مُعَوِّذِ بِنِ عَفْرَائَ قَالَ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةً عَاشُورَائَ إِلَى قُرَى الْأَنْصَارِ الَّتِي حَوْلَ الْمَدِينَةِ مَنْ كَانَ أَصْبَحَ مُفْطِمًا فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةً يَوْمِهِ فَكُنَّا بَعْدَ ذَلِكَ نَصُومُهُ وَمَنْ كَانَ أَصْبَحَ مُفْطِمًا فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةً يَوْمِهِ فَكُنَّا بَعْدَ ذَلِكَ نَصُومُهُ وَنُصَوِّمُ صِبْيَانَنَا كَانَ أَصْبَحَ مُفْطِمًا فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةً يَوْمِهِ فَكُنَّا بَعْدَ ذَلِكَ نَصُومُهُ وَنُ ضَوِّمُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَنَجْعَلُ لَهُمُ اللَّعْبَةَ مِنْ الْعِهْنِ فَإِذَا بَكَى أَحَدُهُمُ عَلَى الطَّعَامِ الطَّعَامِ اللهُ عَنْدُهُمُ إِنْ شَائَ اللهُ وَنَلْهُمُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَنَجْعَلُ لَهُمُ اللَّعْبَةَ مِنْ الْعِهْنِ فَإِذَا بَكَى أَحَدُهُمُ عَلَى الطَّعَامِ أَعْلَيْنَاهَا إِيَّا لاَعْجَدُ الْإِنْ اللهُ عَلَيْنَاهَا إِيَّا لاَعْجَدُ الْإِلْهُ عَلَيْنَاهَا إِيَّا لاَعْجَدُ الْإِفْطَارِ

ابو بکر بن نافع، بشر بن مفضل بن لاحق، خالد بن ذکوان، حضرت رئیج بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ تعالیٰ عنه فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاشورہ کی صبح کو انصار کی اس بستی کی طرف جو مدینه منورہ کے اردگر دھی یہ پیغام بھجواد یا کہ جس آد می نے صبح روزہ رکھاتو وہ اپنے روزے کو پوراکر لے اور جس نے صبح کو افطار کرلیا ہو تو اسے چاہیے کہ باقی دن روزہ پوراکر لے اس کے بعد ہم روزہ رکھتے تھے اور ہم اپنے چھوٹے بچوں کو بھی روزہ رکھواتے تھے اور ہم انہیں مسجد کی طرف لے جاتے اور ہم ان کے لئے روئی کی گڑیا بناتے اور جب ان بچوں میں سے کوئی کھانے کی وجہ سے روتا تو ہم انہیں وہ گڑیا دے دیتے تا کہ وہ افطاری تک ان کے ساتھ کھیلتے رہیں۔

راوى : ابو بكربن نافع، بشربن مفضل بن لاحق، خالد بن ذكوان، حضرت ربيع بنت معوذ بن عفراءر ضي الله تعالى عنه

باب: روزون كابيان

اس بات کے بیان میں کہ جس نے عاشورہ کے دن کھانا کھالیا ہو تواسے چاہیے کہ باقی دن کھانے سے رکارہے۔

جلد : جلد دوم حديث 176

رادى: يحيى بن يحيى ابومعش، عطار، حضرت خالد بن ذكوان كهتے هيں كه ميں نے ربيع بنت معوذ رض الله تعالى عنه وحرق ثناه يَحْيَى بن يُحيِّى حرق ثنا أَبُو مَعْشَى الْعَطَّارُ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَكُوانَ قَالَ سَأَلَتُ الرُّبِيِّعَ بِنْتَ مُعَوِّذٍ عَنْ صَوْمِ عَشَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُسُلَهُ فِي قُرَى الْأَنْصَادِ فَلَ كَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ بِشَي غَيْدَ أَنَّهُ قَالَ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُسُلَهُ فِي قُرَى الْأَنْصَادِ فَلَ كَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ بِشَي غَيْدَ أَنَّهُ قَالَ وَنَصَنَعُ لَهُمُ اللَّعْبَةَ مِنْ الْعِهْنِ فَنَنَّ هَبُ بِهِ مَعَنَا فَإِذَا سَأَلُونَا الطَّعَامَ أَعْلَيْنَاهُمُ اللَّعْبَةَ تُلُهِ يهِمُ حَتَّى يُتِنْواصُومَهُمُ وَنَصْنَعُ لَهُمُ اللَّعْبَة مِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ الطَّعَامَ أَعْلَيْنَاهُمُ اللَّعْبَة تُلُهِ يهِمُ حَتَّى يُتِنْواصُومَهُمُ وَنَصُنَعُ لَهُمُ اللَّعْبَة مِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ وَاللهُ عَلَيْ عَنْ معوذ رضى الله تعالى عنه سے عاشورہ کے روزے کے بارے میں بوجھا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم نے انصار کی بسی میں اپنائما عندہ بھیجا پھر آکر بشر کی عدیث کی طرح روایت ذکر کی سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا کہ ہم ان پول کے لئے روئی کی گڑیاں بناتے تاکہ وہ ان سے محلی میں لگ کھیں اور وہ ہمارے ساتھ معجد میں جاتے توجب وہ ہم سے کھانا انگے تو ہم انہیں وہ گڑیاں دے دیتے اور وہ ان سے کھیل میں لگ کہ روزہ بھول جاتے یہاں تک کہ ان کاروزہ یورا ہو جاتا۔

راوى : کیچی بن کیچی، ابومعشر، عطار، حضرت خالد بن ذکو ان کہتے ہیں کہ میں نے رہیجے بنت معوذر ضی اللہ تعالیٰ عنه

عیدیں کے دنوں میں روزہ رکھنے کی حرمت کے بیان میں ...

باب: روزول كابيان

عیدیں کے دنوں میں روزہ رکھنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 177

راوى: يحيى بن يحيى، مالك ابن شهاب، حض ت ابوعبيد مولى بن ازهر

وحَدَّثَنَايَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَأَنَّهُ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ

عُمَرَبُنِ الْخَطَّابِ رَضِى اللهُ عَنْهُ فَجَائَ فَصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ هَنَيْنِ يَوْمَانِ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِكُمُ وَالْآخَرُ يَوْمُرَ تَأْكُونَ فِيهِ مِنْ نُسُكِكُمُ

یجی بن یجی، مالک ابن شہاب، حضرت ابو عبید مولی بن از ہرسے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں عید کے دن حضرت عمر بن خطاب رضی اللّٰد عنہ کے پاس موجود تھاتو آپ آئے اور نماز پڑھی پھر نمازسے فارغ ہو کرلو گوں کو خطبہ دیااور فرمایا کہ بیہ دودن ہیں رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے ایک وہ دن کہ جس دن تم افطار کرتے ہواور دوسر اوہ دن کہ جس میں تم اپنی قربانیوں کا گوشت کھاتے ہو۔

راوی: یجی بن یجی، مالک ابن شهاب، حضرت ابوعبید مولی بن از هر

باب: روزول كابيان

عیدیں کے دنوں میں روزہ رکھنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 178

داوى: يحيى بن يحيى، مالك، محمد بن يحيى بن حبان، اعرج، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا يَخِيَى بْنُ يَخْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَخْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِى اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْأَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْمِ

یجی بن یجی، مالک، محمد بن یجی بن حبان، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دود نوں کے روزں سے منع فرمایاایک قربانی کے دن اور دوسر افطر کے دن۔

راوى: کیچی بن یچی، مالک، محمد بن یحی بن حبان، اعرج، حضرت ابو ہریر ه رضی الله تعالیٰ عنه

عیدین کے دنوں میں روزہ رکھنے کی حرمت کے بیان میں ...

باب: روزون كابيان

عیدین کے دنوں میں روزہ رکھنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 179

راوى: قتيبه بن سعيد، جرير، عبدالملك، ابن عمير، قزعه، حضرت ابوسعيد خدرى رضي الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَهُوَ ابْنُ عُمَيْدٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَبِعْتُ مِنْهُ حَدِيثًا فَأَعْجَبَنِي فَقُلْتُ لَهُ آنْتَ سَبِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَقُولُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ مَاكَمُ أَسْمَعُ قَالَ سَبِعْتُهُ يَقُولُ لا يَصْلُحُ الصِّيَامُ فِي يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْأَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْمِ مِنْ رَمَضَانَ قتیبہ بن سعید، جریر، عبد الملک، ابن عمیر، قزعہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک حدیث سنی جو مجھے بڑی عجیب لگی قزعہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید سے کہا کہ کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیہ حدیث سن ہے؟ حضرت ابوسعید نے فرمایا کہ کیامیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وہ بات کہہ سکتا ہوں جس کومیں نے آپ سے نہ سناہوا نہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ دودنوں میں روزہ ر کھنا درست نہیں ایک قربانی کے دن دوسرے رمضان عید الفطر کے دن۔

راوى: قتيبه بن سعيد، جرير، عبد الملك، ابن عمير، قزعه، حضرت ابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

جلد : جلددومر

عیدین کے دنوں میں روزہ رکھنے کی حرمت کے بیان میں

راوى: ابوكامل جحدري، عبدالعزيزبن مختار، عمرو بن يحيى، حضرت ابوسعيد خدري رضي الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوكَامِلِ الْجَحْدَدِيُّ حَدَّثَنَاعَبُدُ الْعَزِيزِبْنُ الْمُخْتَادِ حَدَّثَنَاعَبُرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُدِيّ

رَضِى اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطِّ وَيَوْمِ النَّحْمِ

ابو کامل جحد ری، عبد العزیز بن مختار ، عمرو بن یجی، حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے دود نوں کے روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے ایک عید الفطر کے دن دوسرے عید الاضحی لینی قربانی کے دن۔

راوى: ابو كامل جحد رى، عبد العزيز بن مختار ، عمر و بن يجي ، حضرت ابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه

باب: روزون كابيان

عیدین کے دنوں میں روزہ رکھنے کی حرمت کے بیان میں

جلد: جلددوم حايث 181

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، وكيع، ابن عون، حضرت زياد بن جبير رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ ذِيَادِ بْنِ جُبَيْرِ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا فَقَالَ إِنِّ نَذَدْتُ أَنْ أَصُومَ يَوْمًا فَوَافَقَ يَوْمَ أَضْحَى أَوْ فِلْ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا أَمَرَ اللهُ تَعَالَى بِوَفَائِ النَّذُرِ وَنَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ هَذَا الْيَوْمِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، و کیجی، ابن عون، حضرت زیاد بن جبیر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کی طرف آیا اور عرض کیا کہ میں نے منت مانی تھی کہ میں ایک دن کاروزہ رکھوں گاتو وہ دن قربانی کی عید کے دن یا عید اللہ تعالی نے منت کو پورا کرنے کا دن یا عید الفطر کے دن سے موافقت کر رہاہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے منت کو پورا کرنے کا حکم دیاہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دن کے روزے سے منع فرمایا ہے۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، و كيع، ابن عون، حضرت زياد بن جبير رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

عیدین کے دنوں میں روزہ رکھنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 182

راوى: ابن نبير، سعدبن ابى سعيد، عبرة، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

وحَدَّتَنَا ابْنُ نُبَيْرِحَدَّتَنَا أَبِ حَدَّتَنَا سَعُدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَتْنِي عَبْرَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَى

ابن نمیر، سعد بن ابی سعید، عمرة، سیدہ عائشہ صدیقتہ رضی اللہ تعالی عنها سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوروزوں سے منع فرمایا ہے ایک عیدالفطر کے دن اور عیدالاضحی کے دن۔

راوى: ابن نمير، سعد بن ابي سعيد، عمرة، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

ایام تشریق کے روزوں کی حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ بید دن کھانے پینے اور اللّٰد...

باب: روزول كابيان

ایام تشریق کے روزوں کی حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ بید دن کھانے پینے اور اللہ تعالی کے ذکر کے دن ہیں۔

جلدا : جلدا دوم حديث 183

راوى: سهيجبن يونس، هشيم، خاله، ابى مليح، حض تنبيشه رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاسُى يَجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْبَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ الْهُنَ لِيِّ قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ مَن يَا يَا لَهُ إِنْ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْبَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ الْهُنَ لِيِّ قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَكَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّا مُرالتَّشِيقِ أَيَّا مُرَاكُلٍ وَشُرْبٍ

سر یج بن یونس، ہشیم، خالد، ابی ملیح، حضرت نبیشہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تشریق کے دن کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

راوى: سريج بن يونس، مشيم، خالد، ابي مليح، حضرت نبيشه رضى الله تعالى عنه

باب: روزون كابيان

ایام تشریق کے روزوں کی حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ یہ دن کھانے چینے اور اللہ تعالی کے ذکر کے دن ہیں۔

جلد : جلد دوم حديث 184

راوى: محمدبن عبدالله ابن نبير، اسماعيل ابن عليه، خالد، ابوقلابه، ابى مليح، نبيشه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِى ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَدَّائِ حَدَّثَنِى أَبُوقِلاَبَةَ عَنْ أَبِهِ الْحَدَّاثِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيثُلِ الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ خَالِدٌ فَلَقِيتُ أَبَا الْمَلِيحِ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهِ فَذَ كَمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيثُلِ الْمَلِيحِ فَسَلَّمَ بِيثُلِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ خَالِدٌ فَلَقِيتُ أَبَا الْمَلِيحِ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهِ فَذَ كَمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيثُلِ عَلِيثِ هُشَيْمٍ وَذَا دَفِيهِ وَذِكْمٍ لِللهِ

محمہ بن عبد اللہ ابن نمیر، اساعیل ابن علیہ، خالد، ابو قلابہ، ابی ملیح، نبیشہ اس سند کے ساتھ بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح حدیث منقول ہے اور اس میں صرف ذکر اللہ کے الفاظ زائد ہیں

راوى: محمد بن عبد الله ابن نمير، اساعيل ابن عليه، خالد، ابو قلابه، ابي مليح، نبيشه

باب: روزون كابيان

ایام تشریق کے روزوں کی حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ یہ دن کھانے پینے اور اللہ تعالی کے ذکر کے دن ہیں۔

داوى: ابوبكربن ابىشىبه، محمدبن سابق، ابراهيم بن طهمان، ابى زبير، حضرت كعببن مالك رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بَنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بَنُ طَهُمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِعَنْ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكِ عَنْ أَبُوبَكُمِ بُنُ الْجَدَّدُ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَأَوْسَ بْنَ الْحَدَثَانِ أَيَّامَ التَّشْمِيقِ فَنَادَى أَنَّهُ لَا مَالِكِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثُ وَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَأَوْسَ بْنَ الْحَدَثَانِ أَيَّامَ التَّشْمِيقِ فَنَادَى أَنَّهُ لَا مَالِكِ عَنْ أَيَّامُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَأَوْسَ بْنَ الْحَدَثَانِ أَيَّامُ التَّشْمِيقِ فَنَادَى أَنَّهُ لَا مُومِئَ وَأَيَّامُ مِنْ أَيَّامُ أَكُلُ وَشُرْبٍ يَنْ الْجَنَّةُ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَأَيَّامُ مِنْ أَيَّامُ اللهُ عَنْ أَلِ وَشُرْبٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن سابق، ابراہیم بن طہمان، ابی زبیر، حضرت کعب بن مالک رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اوس بن حد ثان کو تشریق کے دنوں میں یہ اعلان کرانے کے لئے بھیجا کہ جنت میں مومن کے سواکوئی داخل نہیں ہو گااور مٹی میں دن کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه ، محمد بن سابق ، ابر الهيم بن طهمان ، ابي زبير ، حضرت كعب بن مالك رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

ایام تشریق کے روزوں کی حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ یہ دن کھانے پینے اور اللہ تعالی کے ذکر کے دن ہیں۔

جلد : جلد دوم حديث 186

داوى: عبدبن حميد، ابوعامر، عبدالملك بن عمرو، ابراهيم بن طهمان

وحَدَّتُنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُوعَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍ وحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ فَنَادَيَا

عبد بن حمید، ابوعامر، عبد الملک بن عمرو، ابر اہیم بن طہمان اس سند کے ساتھ بھی اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ اس میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم دونوں جاکر اعلان کر دو۔

راوى: عبد بن حميد ، ابوعامر ، عبد الملك بن عمر و ، ابر الهيم بن طهمان

خاص جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی کر اہت کے بیان میں ...

باب: روزون كابيان

خاص جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی کر اہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 187

راوى: عمروناقد، سفيان بن عيينه، عبدالحميدابن جبير، حض تمحمد بن عباد بن جعفى رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاعَمُرُّو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَبِيدِ بْنِ جُبَيْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَ سِأَلْتُ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَهُو يَطُوفُ بِالْبَيْتِ أَنَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ نَعَمْ وَرَبُّ هَنَا الْبَيْتِ

عمروناقد، سفیان بن عیدنہ، عبد الحمید ابن جبیر، حضرت محمہ بن عباد بن جعفر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللّٰدرضی اللّٰد تعالیٰ عنہ سے بوچھااس حال میں کہ وہ بیت اللّٰد کا طواف کر رہے تھے کہ کیار سول اللّٰد صلی اللّٰد علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے؟ توانہوں نے فرمایاہاں! قشم ہے اس گھر کے رب کی۔ **راوي**: عمر وناقد، سفیان بن عیدینه ، عبد الحمید ابن جبیر ، حضرت محمد بن عباد بن جعفر رضی الله تعالی عنه

باب: روزون كابيان

جلد: جلددوم

خاص جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی کر اہت کے بیان میں

راوى: محمدبن رافع، عبدالرزاق، ابن جريج، عبدالحميدبن جبيربن شيبه، محمدبن عبدادبن جعفى، جابربن عبدالله

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ عَبْدُ الْحَبِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ

مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْن جَعْفَى أَنَّهُ سَأَل جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا بِيثْلِهِ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عبدالحمید بن جبیر بن شیبه، محمد بن عباد بن جعفر ، جابر بن عبدالله اس سند میں بھی حضرت محمد بن عباد بن جعفر خبر دیتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبداللّد رضی اللّه تعالیٰ عنہ سے بوچھاانہوں نے نبی صلی اللّه علیہ وآلہ

وسلم سے اس حدیث کی طرح نقل فرمایا۔

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عبد الحمید بن جبیر بن شیبه، محمد بن عباد بن جعفر ، جابر بن عبد الله

باب: روزون كابيان

خاص جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی کر اہت کے بیان میں

حايث 189 جلل : جلل دومر راوى : ابوبكر بن ابى شيبه، حفص، ابومعاويه، اعبش، يحيى بن يحيى، ابومعاويه، اعبش، ابى صالح، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

وحَدَّتَنَا أَبُوبَكْمِ بِنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُومُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْبَشِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بَنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْبَشِ عَنْ أَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُمْ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا أَنْ يَصُومَ قَبْلَهُ أَوْ يَصُومَ بَعْدَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص، ابومعاویہ، اعمش، کیمی بن کیمی، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایاتم میں سے کوئی آدمی جمعہ کے دن روزہ نہ رکھے سوائے اس کے کہ وہ اس سے پہلے یااس کے بعد روزہ رکھے

راوى : ابو بكربن ابي شيبه، حفص، ابومعاويه، اعمش، يجي بن يجي، ابومعاويه، اعمش، ابي صالح، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

خاص جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی کر اہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 190

داوى: ابوكريب، حسين يعنى جعفى، زائده، هشام، ابن سيرين، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ تَنِى أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّ تَنَاحُسَيْنُ يَعْنِى الْجُعْفِى عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِ هُرَيْرَةَ رَضِ اللهُ عَنْهُ عَنْ اللهُ عَنْهُ عَنْ اللهُ عَنْهُ عَنْ اللهُ عَنْهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَخْتَصُّوا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ بِقِيَامٍ مِنْ بَيْنِ اللَّيَالِي وَلَا تَخُصُّوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصِيَامٍ مِنْ بَيْنِ اللَّيَالِي وَلَا تَخُصُّوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصِيَامٍ مِنْ بَيْنِ اللَّيَالِي وَلَا تَخُصُّوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصِيَامٍ مِنْ بَيْنِ الأَيَّامِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ فِي صَوْمٍ يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ بَيْنِ الْأَيَّامِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ فِي صَوْمٍ يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ

ابو کریب، حسین یعنی جعفی، زائدہ، ہشام، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ راتوں میں سے جمعہ کی رات کو قیام کے ساتھ مخصوص نہ کر واور نہ ہی دنوں میں سے جمعہ کے دن کوروزے کے ساتھ مخصوص کر وسوائے اس کے کہ تم میں سے جو کوئی روزے رکھ رہاہو۔

راوى: ابوكريب، حسين يعنى جعفى، زائده، مشام، ابن سيرين، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

الله تعالی کے فرمان جولوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہوں وہ روزہ کے بدلہ میں ایک...

باب: روزول كابيان

الله تعالی کے فرمان جولوگ روزہ رکھنے کی طافت رکھتے ہوں وہ روزہ کے بدلہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 191

راوى: قتيبه بن سعيد، بكريعنى ابن مض، عبرو بن حارث، بكير، يزيد مولى سلمه، حضرت سلمه بن اكوع رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّ ثَنَا بَكُنُ يَغِنِي ابْنَ مُضَمَّعَنْ عَبْرِه بْنِ الْحَادِثِ عَنْ بُكَيْرِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بَنْ شَكِيدٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بَنْ الْأَكُوعِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَوَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ كَانَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُغْطِئ وَيَفْتَدِي حَتَّى اللهُ عَنْهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ الل

قتیبہ بن سعید، بکر لیعنی ابن مضر، عمر و بن حارث، بکیر، یزید مولی سلمہ، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے آیت کریمہ نازل ہوئی (وَعَلَی الَّذِینَ یُطِیعُونَهُ فِیدُیَۃٌ طَعَامُ مِسُکِینٍ) اور جولوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہوں وہ روزہ کے بدلہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں جس آدمی کاروزہ جھوڑنے کا ارادہ ہو تا تووہ فدیہ دے دیتا یہاں تک کہ اس کے بعد والی آیت نازل ہوئی جس نے اس حکم کو منسوخ کر دیا۔

راوى : قتيبه بن سعيد ، بكر يعنى ابن مصر ، عمر و بن حارث ، بكير ، يزيد مولى سلمه ، حضرت سلمه بن اكوع رضى الله تعالى عنه

باب: روزول کابیان

الله تعالی کے فرمان جولوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہوں وہ روزہ کے بدلہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلل : جللادوم حديث 192

راوى: عبروبن سواد عامرى، عبدالله بن وهب، عبرو بن حارث، بكيربن اشجع، يزيد مولى سلمة بن اكوع، حض سلمه بن اكوع رض الله تعالى عنه

حَكَّ تَنِي عَنُرُو بُنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنَا عَبُرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكُوعِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا فِي رَمَضَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ شَائَ صَامَ وَمَنْ شَائَ أَفْطَ فَافْتَكَى بِطَعَامِ مِسْكِينٍ حَتَّى أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَبَنْ شَهِلَ مِنْكُمْ الشَّهْرَ فَلْيَصُنْهُ

عمروبن سواد عامری، عبداللہ بن وہب، عمروبن حارث، بکیر بن اشجع، یزید مولی سلمة بن اکوع، حضرت سلمه بن اکوع رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے فرماتے ہیں که رمضان کے مہینه میں رسول اللہ کے زمانه مبارک میں ہم میں سے جو چاہتاروزہ رکھ لیتااور جو چاہتا روزہ حجور دیتا اور ایک مسکین کو کھانا کھلا کر ایک روزے کو فدیہ دے دیتا یہاں تک کہ یہ آیت کریمہ نازل ہوئی (فَمَن شَعِدَ مِنْهُمُ الشَّحْرُ فَلِیصُمُهُ) توجوتم میں سے اس مہینه میں موجود ہو تواسے چاہے کہ وہ روزہ رکھے۔

راوی : عمر و بن سواد عامری، عبد الله بن و هب، عمر و بن حارث، بکیر بن اشجع، یزید مولی سلمة بن اکوع، حضرت سلمه بن اکوع رضی الله تعالی عنه

.....

ر مضان کے روزوں کی قضاجب تک کہ دوسر ار مضان نہ آجائے تاخیر کے جواز کے بیان میں او...

باب: روزول كابيان

ر مضان کے روزوں کی قضاجب تک کہ دوسر ار مضان نہ آ جائے تاخیر کے جواز کے بیان میں اور یہ اس آ دمی کے لئے ہے جس نے بیاری سفر حیض وغیر ہ عذر کی وجہ سے روزہ چھوڑ دیا

جلد : جلد دوم حديث 193

راوى: احمدبن عبدالله بن يونس، زهير، يحبى بن سعيد، حضرت ابوسلمه

حَدَّتَنَا أَحْمَدُ بُنُ عَبْدِ اللهِ بُنِ يُونُسَ حَدَّتَنَا ذُهَيْرٌ حَدَّتَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِ سَلَمَةَ قَالَ سَبِعْتُ عَائِشَةَ رَضِ اللهُ عَنْهَا تَقُولُ كَانَ يَكُونُ عَلَى السَّهِ مَنْ دَمَضَانَ فَمَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَقْضِيَهُ إِلَّا فِي شَعْبَانَ الشَّغُلُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، یکی بن سعید، حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہاکو فرماتے ہوئے سنا کہ رمضان کے روزے مجھ سے قضاء ہو جاتے تھے تو میں ان روزوں کے سوائے شعبان کی قضانہیں کر سکتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں مشغولیت کی وجہ سے۔

راوى: احد بن عبد الله بن يونس، زهير، يجي بن سعيد، حضرت ابوسلمه

باب: روزون كابيان

رمضان کے روزوں کی قضاجب تک کہ دوسر ارمضان نہ آ جائے تاخیر کے جواز کے بیان میں اور یہ اس آدمی کے لئے ہے جس نے بیاری سفر حیض وغیرہ عذر کی وجہ سے روزہ چھوڑ دیا

جلدہ : جلدہ دومر حدیث 194

داوى: اسحاقبن ابراهيم، بشهبن عمرزهران، سليان بن بلال، يحيى، حض تيحيى بن سعيل

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخُبَرَنَا بِشُمُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَاقِ حَدَّثَنِى سُلَيَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ وَذَلِكَ لِبَكَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم، بشر بن عمر زہرانی، سلیمان بن بلال، یجی، حضرت یجی بن سعید اس سند کے ساتھ اس طرح بیان کرتے ہیں سوائے اس کہ اسمیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیوجہ سے مشغول رہتی تھی۔

راوى: اسحاق بن ابراہيم، بشر بن عمر زہر انی، سليمان بن بلال، يجي، حضرت يجي بن سعيد

باب: روزول كابيان

ر مضان کے روزوں کی قضاجب تک کہ دوسر ار مضان نہ آ جائے تاخیر کے جواز کے بیان میں اور یہ اس آدمی کے لئے ہے جس نے بیاری سفر حیض وغیر ہ عذر کی وجہ سے روزہ چھوڑ دیا

جلد : جلده *وم* حديث 195

راوى: محمدبن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، حض تیحیی بن سعید

ۅحَدَّ تَنِيهِ مُحَةَّ دُبُنُ رَافِعٍ حَدَّ تَنَاعَبُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّ ثَنِي يَخْيَ بْنُ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَظَنَنْتُ أَنَّ ذَلِكَ لِمَكَانِهَا مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْيَى يَقُولُهُ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت کیجی بن سعید نے اس سند کے ساتھ اس طرح بیان کیا کہ میر اخیال ہے کہ یہ تاخیر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں مشغولی کی وجہ سے ہوتی تھی۔

راوى: محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جريج، حضرت يحيى بن سعيد

باب: روزول كابيان

ر مضان کے روزوں کی قضاجب تک کہ دوسر ار مضان نہ آ جائے تاخیر کے جواز کے بیان میں اور بیراس آدمی کے لئے ہے جس نے بیاری سفر حیض وغیر ہ عذر کی وجہ سے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

روزه جھوڑ دیا

جلد: جلددومر

حديث 196

راوى: محمدبن مثنى،عبدالوهاب،عمروناقد، سفيان،حضرتيحيي

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَاعَبْدُ الْوَهَّابِ - وحَدَّثَنَاعَبْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَاعَنْ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذُ كُرَافِ الْحَدِيثِ الشُّغُلُ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، عمرو ناقد، سفیان، حضرت کیجی سے اس سند کے ساتھ روایت ہے اور اس حدیث میں بیہ ذکر نہیں کیا کہ ر سول الله صلى الله عليه وآله وسلم كي وجهه سے قضاميں تاخير ہوتی تھی۔

راوى: محمد بن مثنى، عبد الوہاب، عمر و ناقد، سفیان، حضرت مجمی

باب: روزول كابيان

رمضان کے روزوں کی قضاجب تک کہ دوسر ارمضان نہ آ جائے تاخیر کے جواز کے بیان میں اور بیراس آدمی کے لئے ہے جس نے بیاری سفر حیض وغیرہ عذر کی وجہ سے

حديث 197 جله: جلددومر

داوى: محمد بن ابى عمرمكى، عبدالعزيزبن محمد دراوردى، يزيد بن عبدالله بن هاد، محمد بن ابراهيم، ابى سلمه بن عبدالرحمان، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَ (دِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ إِنْ كَانَتْ إِحْدَانَا لَتُفْطِرُ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَا تَقُدِدُ عَلَى أَنْ تَقْضِيَهُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَأْتِي شَعْبَانُ محمد بن ابی عمر مکی، عبدالعزیز بن محمد دراور دی، یزید بن عبدالله بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ بن عبدالرحمن ، سیدہ عائشہ صدیقه رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ اگر ہم میں سے کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں کوئی روزہ حچوڑتی تھی تووہ قدرت نہ رکھتی کہ ان کی قضاکر لے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وجہ سے یہاں تک کہ شعبان آجا تا۔ **راوی: محمه بن ابی عمر مکی، عبد العزیز بن محمه دراور دی، یزید بن عبد الله بن باد ، محمه بن ابر اہیم ، ابی سلمه بن عبد الرحمان ، سید ه عائشه** صديقة رضى الله تعالى عنها

میت کی طرف سے روزوں کی قضاکے بیان میں...

باب: روزول كابيان

میت کی طرف سے روزوں کی قضاکے بیان میں

حايث 198

جلد : جلددومر

راوى : هارون بن سعيد، احمد بن عيسى، ابن وهب، عمرو بن حارث، عبيدالله بن ابى جعفى، محمد بن جعفى بن زبير، عهوة، سيدهاعائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنِي هَا رُونُ بُنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بُنُ عِيسَ قَالاَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنَا عَبُرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِ جَعْفَرِ عَنْ مُحَتَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزَّبَيْرِ عَنْ عُرُولَاً عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ

ہارون بن سعید، احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبید الله بن ابی جعفر ، محمد بن جعفر بن زبیر ، عروۃ ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی الله تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی انتقال کر جائے اور اس پر پچھ روزے لازم ہوں تواس کاوارث اس کی طرف سے روزے رکھے۔

راوى: ہارون بن سعید، احمد بن عیسی، ابن وہب، عمر و بن حارث، عبید الله بن ابی جعفر ، محمد بن جعفر بن زبیر ، عروۃ، سیدہ عاکشہ —— صدیقته رضی الله تعالیٰ عنها

.....

باب: روزون كابيان

میت کی طرف سے روزوں کی قضاکے بیان میں

جلد : جلده دوم حديث 99

راوى: اسحاقبن ابراهيم، عيسى بن يونس، اعبش، مسلم، سعيد بن جبير، حضرت ابن عباس رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَ بُنُ يُونُسَحَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بُنِ جُبَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَنْ ابْنِ عَنْ ابْنِ جُبَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ إِنَّ أُمِّي مَاتَتُ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْدٍ فَقَالَ عَبَاسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ إِنَّ أُمِّي مَاتَتُ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْدٍ فَقَالَ أَرْبَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ إِنَّا لَقَضَائِ اللهُ عَلَيْهَا حَدِينَ أَكُنْتِ تَقْضِينَهُ قَالَتُ نَعَمُ قَالَ فَكَيْنُ اللهِ أَحَقُ بِالْقَضَائِ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، مسلم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئی اور کہنے گئی کہ میری ماں کا انتقال ہو گیا ہے اور اس پر ایک مہینے کے روزے لازم ہیں تو آپ نے فرمایا کہ تیر اکیا خیال ہے کہ اگر اس پر کوئی قرض ہو تا تو کیا تو اسے اداکر تی ؟ اس نے عرض کیا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے قرض کا زیادہ حق ہے کہ اسے اداکیا جائے راحی بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، مسلم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: روزول كابيان

میت کی طرف سے روزوں کی قضا کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 200

رادى: احدى بن عبر وكيى، حسين بن على، ذائده، سليان، مسلم، سعيد بن جبير، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه وحَدَّ ثَنِى أَحْمَدُ بُنُ عُمَرَ الْوَكِيعِ حُدَّ ثَنَا حُسَيْنُ بُنُ عَلِيّ عَنْ ذَائِدَة عَنْ سُكَيَانَ عَنْ مُسْلِم الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بُنِ جُبَيْدٍ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتُ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْدٍ أَفَاقُونِيهِ عَنْهَا قَالَ لَوْكَانَ عَلَى أُمِّ كَذَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيمَهُ عَنْهَا قَالَ لَوْكَانَ عَلَى أُمِّ كَذَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيمَهُ عَنْهَا قَالَ لَوْكَانَ عَلَى أُمِّ كَنْ ثُلُهُ اللهِ إِنَّ أُمِّ لَكَ وَيُنْ أَكُنْتَ قَاضِيمَهُ عَنْهَا قَالَ لَوْكَانَ عَلَى أُمِّ كَذَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيمَهُ عَنْهَا قَالَ لَوْكَانَ عَلَى أُمِّ كَذَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيمَهُ عَنْهَا قَالَ لَوْكَانَ عَلَى أُمِّ كَذَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيمَهُ عَنْهَا قَالَ لَوْكَانَ عَلَى أُمِّ لَكُونُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَنْهَا وَنَحْنُ جُلُوسٌ حِينَ حَدَّثُ مُسْلِمٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ الْحَكِمُ وَسَلَمَةُ بُنُ كُهَيْلٍ جَبِيعًا وَنَحْنُ جُلُوسٌ حِينَ حَدَّثُ مُسْلِمٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالًا سُعِنَا مُجَاهِدًا مُجَاهِدًا اللهُ اللهُ عَنْهَا لَا الْحَلَى الْمُولِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْهُ الْمُعَلِّ عَقَالَ الْحَدِيثِ فَقَالًا الْحَدِيثِ عَبَّاسٍ عَنَامُ عَلَى اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ الْمُعَلِّ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلْمُ الْعَنْ الْمُ عَنْهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ ع

احمد بن عمر و کیعی، حسین بن علی، زائدہ، سلیمان، مسلم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ ایک عورت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ماں کا عورت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ماں کا انتقال ہو گیاہے اور اس پر ایک مہینے کے روزوں کی قضالازم ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تیری ماں پر کوئی قرض ہو تا تو کیا وہ قرض اس کی طرف سے تو اداکرتی ؟ عرض کیا کہ ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کا قرض زیادہ اس کا حقد اربے کہ اسے اداکیا جائے۔

راوى : احمد بن عمر و کیچی، حسین بن علی، زائده، سلیمان، مسلم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه

باب: روزول كابيان

میت کی طرف سے روزوں کی قضائے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 201

راوى: ابوسعيداشج، ابوخالد، اعبش، سلمه بن كهيل، حكم بن عتيبه، مسلم، سعيد بن جبير، مجاهد، وعطاء، ابن عباس

وحَدَّثَنَا أَبُوسَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَالْحَكِمِ بْنِ عُتَيْبَةَ وَمُسْلِم الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْدٍ وَمُجَاهِدٍ وَعَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدَيث

ابوسعید انشج، ابوخالد، اعمش، سلمه بن کہیل، تھم بن عتیبہ، مسلم، سعید بن جبیر، مجاہد، وعطاء، ابن عباس اس سند کے ساتھ حضرت ابن عباس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه نے نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حدیث کی طرح روایت کیا۔ راوی : ابوسعید انشج، ابوخالد، اعمش، سلمہ بن کہیل، تھم بن عتیبہ، مسلم، سعید بن جبیر، مجاہد، وعطاء، ابن عباس

باب: روزول كابيان

میت کی طرف سے روزوں کی قضاکے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 202

راوی: اسحاق بن منصور، ابن ابی خلف، عبد بن حمید، زکریا بن عدی، عبیدالله بن عمرو، زید بن ابی انیسه، حکم بن عتیبه، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه

وحكَّ ثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُودِ وَابْنُ أَيِ خَلَفِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْلٍ جَبِيعًا عَنْ ذَكَرِيَّا يَّ بْنِ عَدِي قَالَ عَبْدُ حَكَّ ثَنِي أَنْ يَسَةَ حَكَّ ثَنَا الْحَكُمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّالٍ عَنْ الْبُنِ عَنْ الْبِي عَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ مَنْهُمَا قَالَ جَائَتُ الْمَرَأَةُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ مَنْهُمَا قَالَ جَائَتُ الْمَرَأَةُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَم عَلَيْ اللهُ عَلِيهِ وَالله وَسَلَم عَلَيْهِ وَالله وَسَلَم عَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَالله وَسَلَم عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ وَالله وَسَلَم عَلِي عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالله وَسَلَم عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَالله وَسَلَم عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالله وَسَلَم عَلَيْتُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالله وَسَلَم عَلَى عَلَيْهِ وَالله وَسَلَم عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالله وَسَلَم عَلَى الله عَليه وَالله وَسَلَم عَلَى الله عَليه وَالله وَسَلَم عَلَى الله عَليه وَالله وسَلَم عَلَى الله عَليه وَالله وَالله وَالله وَسَلَم عَلَيْهِ وَالله وَسَلَم عَلَيْهُ وَاللّه وَاللّه وَالله وَاللّه وَالله وَلَا عَلَيْهُ وَاللّه وَاللّه

طرف سے روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیر اکیا خیال ہے کہ اگر تیری ماں پر کوئی قرض ہوتا تو کیا تواس کی طرف سے اداکرتی؟ اس نے عرض کیاہاں! آپ نے فرمایا کہ اللہ کا قرض اس بات کازیادہ حقد ارہے کہ اسے ادا کیاجائے۔ آپ نے فرمایا که تواپنی مال کی طرف سے روزہ رکھ۔

راوى: اسحاق بن منصور، ابن ابی خلف، عبد بن حمید، زکریابن عدی، عبید الله بن عمرو، زید بن ابی انیسه، حکم بن عتیبه، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

میت کی طرف سے روزوں کی قضاکے بیان میں

جلد : جلددومر

راوى : على بن حجر، على بن مسهر، ابوالحسن، عبدالله بن عطاء، حضرت عبدالله بن بريده رض الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنِي عَلِيُّ بُنُ حُجْرٍ السَّعْدِي يُ حَدَّ ثَنَا عَلِيُّ بُنُ مُسْهِرٍ أَبُو الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَظَايٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عِنْكَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتَتُهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتُ إِنِّ تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمّى بِجَادِيَةٍ وَإِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ فَقَالَ وَجَبَ أَجُرُكِ وَرَدَّهَا عَلَيْكِ الْبِيرَاثُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ كَانَ عَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ أَفَأَصُومُ عَنْهَا قَالَ صُومِي عَنْهَا قَالَتْ إِنَّهَا لَمْ تَحُجَّ قَطُّ أَفَأَحُجُّ عَنْهَا قَالَ حُجّى عَنْهَا

على بن حجر، على بن مسهر، ابوالحسن، عبد الله بن عطاء، حضرت عبد الله بن بريده رضى الله تعالى عنه اپنے باپ سے روايت كرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹے اہوا تھا کہ ایک عورت آئی اور اس نے عرض کیا کہ میں نے ا پنی ماں پر ایک باندی صدقہ کی تھی اور وہ فوت ہو گئ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیر ااجر لازم ہے اور وراثت نے تجھ پر اسے لوٹادیااس عورت نے عرض کیا کہ اس پر ایک ماہ کے روزے بھی لازم تھے کیا میں اس کی طرف سے روزے رکھوں؟ آپ نے فرمایا تواس کی طرف سے روزے رکھ لے اس عورت نے عرض کیا کہ میر ں ماں نے جج نہیں کیا تھا کیا میں اس کی طرف سے جج بھی کرلوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایااس کی طرف سے حج بھی کر لے۔

راوى: على بن حجر، على بن مسهر ، ابوالحسن ، عبد الله بن عطاء ، حضرت عبد الله بن بريده رضى الله تعالى عنه

باب: روزول کابیان

میت کی طرف سے روزوں کی قضاکے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 204

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبدالله بن نبير، عبدالله بن عطاء، حضرت عبدالله بن بريده

وحداثنا الم ابوبكر بن ابی شدیدة حَدَّتُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُهُدِّدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَطَاعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرُيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ دَضِى اللهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَطَاعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرُيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ وَسَلَّمَ بِيِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِدٍ غَيْدَأَنَّهُ قَالَ صَوْمُ شَهْرَيْنِ اللهُ عَنْ أَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِي شَلِ حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِدٍ غَيْدَأَنَّهُ قَالَ صَوْمُ شَهْرَيْنِ ابو بكر بن ابی شیر، عبد الله بن عطاء، حضرت عبد الله بن بریده اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹا ہوا تھا پھر آگے ابن مسہرکی حدیث مبارکہ کی طرح حدیث مبارکہ ذکر فرمائی اور

اس میں دو مہینے کے روزوں کا کہا۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه ، عبد الله بن نمير ، عبد الله بن عطاء ، حضرت عبد الله بن بريده

باب: روزون كابيان

میت کی طرف سے روزوں کی قضا کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 205

راوى: عبدبن حميد، عبدالرزاق، ثورى، عبدالله بن عطاء، حض تبريده رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاعَبْدُ بْنُحُبَيْدٍ أَخْبَرَنَاعَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ بْرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَائَتُ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِبِثْلِهِ وَقَالَ صَوْمُ شَهْدٍ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، ثوری، عبد الله بن عطاء، حضرت بریده رضی الله تعالی عنه اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں که ایک عورت نبی کریم صلی الله علیه وسلم کی خدمت میں آئی اور اس طرح ذکر فرمایا اور اس میں ایک مہینے کے روزوں کا ذکر ہے۔ راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، ثوری، عبد الله بن عطاء، حضرت بریده رضی الله تعالی عنه

باب: روزون كابيان

میت کی طرف سے روزوں کی قضاکے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 206

راوى: اسحاق بن منصور، عبيدالله بن موسى، حضرت سفيان رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ تَنِيهِ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُودٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ صَوْمُ شَهْرَيْنِ اسحاق بن منصور، عبید الله بن موسی، حضرت سفیان رضی الله تعالی عنه سے اس سند کے ساتھ روایت مذکور ہے اور اس میں دومہنیے کے روزوں کا کہاہے

راوى: اسحاق بن منصور، عبيد الله بن موسى، حضرت سفيان رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

میت کی طرف سے روزوں کی قضا کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 207

داوى: ابن ابى خلف، اسحاق بن يوسف، عبد الملك بن ابى سليان، عبد الله بن عطاء مكى، حض ت سليان بن بريد لا وحكَّ ثَنِي ابْنُ أَبِي صُلَيْ اللهِ بْنِ عَظَائِ الْمَكِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَظَائِ الْمَكِّ عَنْ وَهُ الْمَكِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَظَائِ الْمَكِّ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَقَالَ صَوْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَقَالَ صَوْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَقَالَ صَوْمُ

شَهْرٍ

ابن ابی خلف، اسحاق بن یوسف، عبد الملک بن ابی سلیمان، عبد الله بن عطاء مکی، حضرت سلیمان بن بریده اپنے باپ سے اس حدیث کی طرح روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کی طرف ایک عورت آئی آگے اسی طرح حدیث ہے اور ایک مہینے کے روزوں کا کہا۔

راوى : ابن ابي خلف، اسحاق بن يوسف، عبد الملك بن ابي سليمان، عبد الله بن عطاء مكى، حضرت سليمان بن بريده

اس بات کے استخباب کے بیان میں کہ جب کوئی روزہ دار کو کھانے کیطرف بلائے یا اسے گا...

باب: روزول كابيان

اس بات کے استخباب کے بیان میں کہ جب کوئی روزہ دار کو کھانے کیطرف بلائے یااسے گالی دی جائے بیااس سے جھکڑ اکیا جائے تووہ یہ کہے کہ میں روزہ دار ہوں

جلد : جلد دوم حديث 208

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، عمروناقد، زهيربن حرب، سفيان بن عيينه، ابى زناد، اعرج، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى

a:E

حَمَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَنْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بِنُ حَرْبٍ قَالُوا حَمَّ ثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ رِوَايَةً وقَالَ عَنْرُويَبُلُغُ بِدِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَكَيْدِ وَسَلَّمَ وقَالَ زُهَيْرُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَكَيْدِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُ كُمْ إِلَى طَعَامٍ وَهُوصَائِمٌ فَلْيَقُلُ إِنِّ صَائِمٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، عمر وناقد ، زہیر بن حرب ، سفیان بن عیبینہ ، ابی زناد ، اعرج ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو کوئی کھانے کی طرف بلائے اس حال میں کہ وہ روزہ دار ہوتو اسے چاہئے کہ وہ کہے کہ میں روزہ دار ہوں۔

راوی : ابو بکرین ابی شیبه، عمر و ناقد، زهیرین حرب، سفیان بن عیبینه، ابی زناد، اعرج، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

روزہ دار کے لئے زبان کی حفاظت کے بیان میں...

باب: روزول كابيان

روزہ دار کے لئے زبان کی حفاظت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 209

راوى: زهيربن حرب، سفيان بن عيينه، ابن زناد، اعرج، حضرت ابوهريره

حَمَّ تَنِي زُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ حَمَّ ثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِ الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِ هُرَيْرَةَ رَضِى اللهُ عَنْهُ رِوَايَةً قَالَ إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُ ثُومُ اللهُ عَنْهُ رِوَايَةً قَالَ إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُ ثُمْ يَوْمًا صَائِمٌ إِنِّ صَائِمٌ اللهُ عَنْهُ وَلاَ يَجْهَلُ فَإِنْ امْرُؤْ شَاتَبَهُ أَوْقَاتَلَهُ فَلْيَقُلُ إِنِّ صَائِمٌ إِنِّ صَائِمٌ

زہیر بن حرب، سفیان بن عیبینہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی روزے کی حالت میں صبح کرے تو نہ تو وہ کوئی ہے ہودہ بات کرے اور نہ ہی کوئی جہالت کا کام کرے تو اگر کوئی اسے گالی سے یااس سے لڑے تو اسے چاہئے کہ وہ کہہ دے کہ میں روزہ سے ہول میں روزہ سے ہول۔

راوى : زهير بن حرب، سفيان بن عيينه ، الى زناد ، اعرج ، حضرت ابو هريره

روزوں کی فضیلت کے بیان میں...

باب: روزون کابیان

روزوں کی فضیلت کے بیان میں

حايث 210

جلد: جلددومر

راوى: حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، سعيد بن مسيب، حضرت ابوهرير الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنِي حَهُمَلَةُ بُنُ يَحْيَى التُّحِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ

سَبِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللهُ عَزَّوَ جَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آ دَمَلَهُ

إِلَّا الصِّيَامَ هُولِى وَأَنَا أَجْزِى بِهِ فَوَالَّذِى نَفْسُ مُحَهَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلْفَةُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَاللهِ مِنْ رِيحِ الْبِسُكِ

حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اللہ تعالی نے فرمایا کہ ابن آدم نے ہر عمل اپنے لئے کیا سوائے روزوں کے کہ وہ میرے لئے ہے اور میں اس کابدلہ دوں گاتوفتم ہے اس ذات کی کہ جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں روزہ دار کے منہ کی بومشک سے زیادہ یا کیزہ ہے۔

راوی: حرمله بن یجی، ابن و هب، یونس، ابن شهاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو هریره رضی الله تعالیٰ عنه

باب: روزون كابيان

روزوں کی فضیلت کے بیان میں

حديث 211

جلد : جلددوم

داوى: عبدالله بن مسلمه بن قعنب، قتيبه بن سعيد، مغيره، ابن زناد، اعرج، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاعَبُهُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَاحَدَّتَنَا الْمُغِيرَةُ وَهُوَ الْحِزَاهِيُّ عَنْ أَبِي الرِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ

عَنْ أَبِهُ هُرَيْرَةً رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَامُ جُنَّةً

عبد الله بن مسلمه بن قعنب، قتیبه بن سعید، مغیره، ابی زناد، اعرج، حضرت ابو ہریره رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا که روزه ڈھال ہے۔

راوى: عبدالله بن مسلمه بن قعنب، قتيبه بن سعيد، مغيره، الي زناد، اعرج، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: روزول کابیان روزوں کی فضلت کے بان میں

جلد : جلددوم حديث 212

راوى: محمدبن رافع، عبدالرزاق، ابن جريج، عطاء، ابي صالح، حضرت ابوصالح زيات

وحَدَّ ثَنِى مُحَمَّدُ بُنُ رَافِعٍ حَدَّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ عَطَائُ عَنْ أَبِي صَالِحِ الرَّيَّاتِ أَنَّهُ سَبِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِى اللهُ عَنْهُ يُقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَزَّوَ جَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آ دَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَ اللهُ عَنْهُ وَلَا يَرُفُ ثَنَ عَلَى اللهُ عَزَّوَ جَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آ دَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي وَالسِّيَامُ فَإِنَّ سَابَّهُ أَحَدُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلَي يُومُ عَنْهِ وَلا يَسْخَبُ فَإِنْ سَابَهُ أَحَدُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْ يَوْفُ يَوْمَ عِنْ وَلا يَسْخَبُ فَإِنْ سَابَهُ أَحَدُ اللهِ عَلَى اللهِ عَنْهُ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ دِيحِ الْبِسُكِ وَلِلصَّائِمِ المَّائِمِ أَلْمَي عَنْهَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ دِيحِ الْبِسُكِ وَلِلصَّائِمِ الْمُولُولُ عَنْهُ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ دِيحِ الْبِسُكِ وَلِلصَّائِمِ الْمُؤَلِّ صَائِمٌ وَالْفَائِمِ الْمُؤَلِّ صَائِمٌ وَالْفَائِمِ الْمُؤْقُ صَائِمٌ وَالْمَدِي مِنْ وَالْمَعِي وَإِذَا لَقِيَ كَالْمُؤْلُونُ فَي مَ الصَّائِمِ أَلْمُيَبُ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ دِيحِ الْبِسُكِ وَلِلصَّائِمِ وَالْمَالِ وَيَعْمُ الْإِذَا أَفْطَى فَى مَ يِفِطِي وَإِذَا لَقِى رَبَّهُ فَيْ مَ بِصَوْمِهِ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جرتئ ، عطاء، ابی صالح، حضرت اب صالح زیات سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل فرماتے ہیں کہ ابن آدم کا ہر عمل روزوں کاعلاوہ اسی کے لئے ہے اور روزہ خاص میرے لئے ہے اور میں ہی روزوں کابدلہ دوں گاور روزہ ڈھال ہے توجب تم میں سے کوئی روزہ رکھے تو وہ اس دن نہ ہے ہو وہ گفتگو کرے اور نہ کوئی فخش کام کرے اور اگر کوئی اسے گالی دے یا اس سے جھگڑے تو اسے چاہئے کہ وہ آگے سے کہہ دے کہ میں روزہ سے ہوں میں روزہ سے ہوں فتم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے کہ روزہ رکھنے والے کے منہ کی بواللہ کے ہاں قیامت کے دن مشک کی خوشبو سے زیادہ خوشبو وار ہو گا اور روزہ رکھنے والے کے لئے دوخوشیاں ہیں جس کی وجہ سے وہ خوش ہو گا جب روزہ افطار کرتا ہے تو وہ اپنی اس افطاری سے خوش ہو تا۔

راوى: محمد بن رافع ،عبد الرزاق ، ابن جريج ،عطاء ، ابي صالح ، حضرت ابوصالح زيات

باب: روزول کابیان

روزوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلددوم

حديث 213

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابومعاويه، وكيع، اعبش، زهيربن حرب، جرير، اعبش، ابوسعيد، وكيع، اعبش، ابى صالح،

حض ت ابوهريره رض الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُومُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنُ الْأَعْبَشِ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بِنُ حَنِ إِنَّ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْبَشِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَاللَّفُظُ لَهُ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْبَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرِيُرَةً رَضِى الله عَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَبَلِ ابْنِ آ دَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ عَثْمُ أَمْثَالِهَ إِلَى سَبْعِبِ اللَّهُ عَبِلِ ابْنِ آ دَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ عَثْمُ أَمْثَالِهَ إِلَى سَبْعِبِ اللَّهُ عَبِلِ ابْنِ آ دَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ عَثْمُ أَمْثَالِهَ إِلَى سَبْعِبِ اللَّهُ عِبْلُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَبَلِ ابْنِ آ دَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ عَثْمُ أَمْثَالِهَ إِلَى سَبْعِبِ اللَّهُ عَبِلُ ابْنِ آ دَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ عَثْمُ أَمْثَالِهَ إِلَى سَبْعِبِ اللهَ عِبْلُ اللهِ عَلَى اللهُ عَنْ مَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عِنْ كَنِهُ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ كَالِهُ الطَّائِمِ فَى حَدَّالِ فَى عَلَى اللهُ عَنْ كَاللهُ عِنْ الْمَالِمُ اللهُ عَنْ كَاللهُ عَلَى اللهُ الْحَدَالِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ا

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابو معاویہ ، و کیج ، اعمش ، زہیر بن حرب ، جریر ، اعمش ، ابو سعید ، و کیج ، اعمش ، ابی صالح ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کے ہر عمل میں سے نیک عمل کو دس گنا تک بڑھا دیا جا تا ہے۔ اللہ نے فرمایا سوائے روزے کے کیونکہ وہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کابدلہ دوں گاکیونکہ روزہ رکھنے والا میری وجہ سے اپنی شہوت اور اپنے کھانے سے رکار ہتا ہے۔ روزہ رکھنے والے کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک اسے افطاری کے وقت خوشی حاصل ہوتی ہے اور دو سری خوشی اپنے رب عزوجل سے ملا قات کے وقت حاصل ہوگی اور روزہ رکھنے والے کے منہ کی بواللہ عزوجل کے ہاں مشک کی خوشیوسے زیادہ یا کیزہ (خوشیود ار) ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبه، ابومعاویه، و کیج، اعمش، زهیر بن حرب، جریر، اعمش، ابوسعید، و کیج، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

.....

باب: روزول كابيان

روزوں کی فضیلت کے بیان میں

حايث 214

جلل : جلددومر

راوى: ابوبكر بن ابى شيبه، ابومعاويه، وكيع، اعبش، زهير بن حرب، جرير، اعبش، ابوسعيد، وكيع، اعبش، ابى صالح، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

ۅۘػڐۘؿؙٵٲؠؙۅؠڬؠڹڽؙٲؚۑۺؽؠۘۊؘػڐؿؘٵؗڡؙػڐۮڹڽؙڣؙۻؽڸٟۘۘۼڹٲؚۑڛؚڹٳڽٟۼڹٲؚۑڝٵڸٟڄۼڹٲؚۑۿۯؽۯۊؘۅؘٲؚۑڛۼۑؠٟۯۻؚٵۺ۠ ۼڹۿؠٵڨٵڵٷٵڶۯۺۅڶ۩ۺؗڡڝؘڷٙ۩ۺؙڡؘڬؽڽۅۅؘڛڐؠٳڽۧ۩ۺؗۼڗۧۅڿڷؽڠؙۅڶٳڽۧ۩ڝٞۅٛؗڡڔڸۅٲؙڬٲؙڿ۬ڔؚؽۑؚڡؚٳؚڽۧڸٮڟٵڽؙؠ؋ؠٛڂؾؽڹ ٳۮؘٲٲؙڡٝڟؘۻؘٷؚػۅؘٳۮؘ۩ۼؽ۩ۺ۠؋؈ؘٷ۩ؖڹؽؽڹڡؙٛۺؙڝؙػڐؠۑؚؽڮۼڵڿؙڬؙۅڡؙؙڣٙؠ۩ڟٵڽؙؠٲڟؗؽڹؙۼؚڹ۫ۮ۩ۺ۠ڡؚڝڹٛڔۑڿٵڷؠۺڮ ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، ابی سنان، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کے ہر عمل میں سے ایک نیک عمل کو دس گنا سے سات سوگنا تک بڑھا دیا جاتا ہے اللہ نے فرمایا سوائے روزے کے کونکہ وہ میرے لئے ہے اور میں بی اس کابدلہ دوں گاکیونکہ روزہ رکھنے والا میری وجہ سے اپنی شہوت اور اپنے کھانے سے رکار ہتا ہے روزہ رکھنے والے لئے دوخوشیاں ہیں ایک اسے افطاری کے وقت خوشی حاصل ہوتی ہے اور دوسری خوشی اپنے رب عزوجل سے ملاقات کے وقت حاصل ہوگی اور روزہ رکھنے والے کے منہ کی بواللہ عزوجل کے ہاں مشک کی خوشبوسے زیادہ پاکیزہ ہے۔ سے ملاقات کے وقت حاصل ہوگی اور روزہ رکھنے والے کے منہ کی بواللہ عزوجل کے ہاں مشک کی خوشبوسے زیادہ پاکیزہ ہے۔ راوی بی سے رکھنے انہ شیبہ، ابو معاویہ، و کہتے، اعمش، زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابو سعید، و کہتے، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب: روزون كابيان

روزوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 215

داوى: اسحاق بن عمربن سليط، عبد العزيزيعني مسلم، ضرار بن مرة، ابن سنان

وحَدَّ تَنِيهِ إِسْحَقُ بْنُ عُمَرَبْنِ سَلِيطِ الْهُنَاكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِيَعْنِي ابْنَ مُسْلِم حَدَّثَنَا ضِرَادُ بْنُ مُرَّةَ وَهُو أَبُوسِنَانٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ وَقَالَ إِذَا لَقِيَ اللهَ فَجَزَاهُ فَيَ حَ

اسحاق بن عمر بن سلیط، عبد العزیز یعنی مسلم، ضر اربن مرق، ابن سنان اس سند کے ساتھ اس روایت میں ہے راوی نے کہا کہ جب وہ اللہ سے ملاقات کرے گاتو اللہ اسے بدلہ عطافر مائے گاتو وہ خوش ہو جائے گا۔

راوی: اسحاق بن عمر بن سلیط، عبد العزیز یعنی مسلم، ضر اربن مرق، ابن سنان

باب: روزول كابيان

روزوں کی فضیلت کے بیان میں

جله: جلددومر

216 حديث

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، خالدبن مخلد، سليان بن بلال، ابوحاز مر، حض تسهل بن سعد رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بِنُ مَخْلَدٍ وَهُوَ الْقَطَوَاقِ عَنْ سُلَيَانَ بِنِ بِلَالٍ حَدَّثَى أَبُوحَاذِمٍ عَنْ سَهْلِ بِنِ سَعْدٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يَدُخُلُ مِنْهُ الصَّائِبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَدُخُلُ مَعَهُمْ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ يُقَالُ أَيْنَ الصَّائِبُونَ فَيَدُخُلُونَ مِنْهُ فَإِذَا دَخَلَ آخِرُهُمْ أُغُلِقَ فَلَمْ يَدُخُلُ وَيَدُخُلُونَ مِنْهُ فَإِذَا دَخَلَ آخِرُهُمْ أُغُلِقَ فَلَمْ يَدُخُلُ مِنْهُ أَعَدُ مَعَهُمْ أُغُلِقَ فَلَمْ يَدُخُلُ وَمِنْهُ أَعَلَى مَنْهُ أَعَلَى مَنْهُ أَعَلَى الصَّائِبُونَ فَيَدُخُلُونَ مِنْهُ فَإِذَا دَخَلَ آخِرُهُمْ أُغُلِقَ فَلَمْ يَدُخُلُ مَعْهُمْ أَعْلِقَ فَلَمْ يَدُخُلُ مَنْهُ مَعْهُمْ أَعْلَى الصَّائِبُونَ فَيَدُخُلُونَ مِنْهُ فَإِذَا دَخَلَ آخِرُهُمْ أُغُلِقَ فَلَمْ يَدُخُلُ مَعْهُمْ أَعْلِقَ فَلَمْ يَدُخُلُ اللَّهُ مَعُ اللَّهُ عَلَيْهُمْ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا يَعْلَى الصَّائِبُونَ فَيَدُخُلُونَ مِنْهُ فَإِذَا دَخَلَ آخِرُهُمْ أُغُلِقَ فَلَمْ يَدُونُ مِنْهُ فَإِذَا وَكُولَ السَّائِكُ فَلَمْ يَكُونُ مِنْهُ فَإِذَا وَكُولَ آخِرُهُمْ اللَّهُ اللَّهُ لِللَّهُ مَا لَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا أَعْلَى اللَّهُ اللَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریان کہا جاتا ہے اس دروازہ سے قیامت کے دن روزہ رکھنے والے ہی داخل ہوں گے ان کے علاوہ کوئی اور داخل نہیں ہوگا کہا جائے گا کہ روزہ رکھنے والے کہاں ہیں؟ پھر وہ اس دروازہ سے داخل داخل ہوں گے اور جب روزہ رکھنے والوں میں آخری داخل ہو جائے گاتو وہ دروازہ بند ہو جائے گا اور پھر کوئی اس دروازہ سے داخل نہیں ہوگا۔

راوى : ابو بكر بن ابي شيبه ، خالد بن مخلد ، سليمان بن بلال ، ابو حازم ، حضرت سهل بن سعد رضى الله تعالى عنه

الله کے راستے میں ایسے آدمی کے لئے روزے رکھنے کی فضیلت کے بیان میں کہ جسے کوئی ت...

باب: روزون كابيان

الله کے راستے میں ایسے آدمی کے لئے روزے رکھنے کی فضیلت کے بیان میں کہ جے کوئی تکلیف وغیر ہنہ ہو۔

جلن : جلن دوم حديث 217

راوى: محمد بن رمح بن مهاجر، ليث، ابن هاد، سهيل بن ابي صالح، نعمان بن ابي عياش، حضرت ابوسعيد خدرى رض الله تعالى عنه الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ رُمْحِ بُنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنِ اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَنْ النُّعْمَانِ بُنِ أَبِي عَنْ النُّعْمَانِ بُنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُدِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي عَيْنَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ النَّادِ سَبْعِينَ خَرِيفًا اللهُ اللهُ إِلَا بَاعَدَ اللهُ إِذَالِكَ الْيَوْمِ وَجُهَمُ عَنْ النَّادِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

محمد بن رمح بن مہاجر،لیث، ابن ہاد، سہیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنه فرماتے ہیں که رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بندہ بھی اللہ تعالیٰ کے راستے میں ایک دن روزہ رکھتاہے اللہ تعالی اس دن کی وجہ سے اس کے چبرے کو دوزخ کی آگ سے ستر سال کی دوری کے برابر کر دے گا۔

راوى : محمد بن رمح بن مهاجر،ليث،ابن ماد، سهيل بن ابي صالح، نعمان بن ابي عياش، حضرت ابوسعيد خدري رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

الله کے راستے میں ایسے آدمی کے لئے روزے رکھنے کی فضیلت کے بیان میں کہ جے کوئی تکلیف وغیر ہنہ ہو۔

حديث 218

جلد : جلددو*م*

راوى: قتيبه بن سعيد، عبدالعزيز در اوردى، حضرت سهيل رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَاعَبْ لُ الْعَزِيزِيَعْنِي الدَّرَاوَ رْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

قتیبہ بن سعید،عبد العزیز دراور دی، حضرت سہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی گئی ہے۔

راوى: قتيبه بن سعيد، عبد العزيز دراور دى، حضرت سهبل رضى الله تعالى عنه

باب: روزون كابيان

اللہ کے راستے میں ایسے آومی کے لئے روزے رکھنے کی فضیلت کے بیان میں کہ جے کوئی تکلیف وغیرہ نہ ہو۔

حايث 219

جلد : جلددوم

راوى : اسحاق بن منصور، عبدالرحمان بن بش، عبدالرزاق، ابن جریج، یحیی بن سعید، سهیل بن اب صالح، حضرت ابوسعید خدری

وحَدَّثَ فِي إِسْحَقُ بُنُ مَنْصُودٍ وَعَبُلُ الرَّحْمَنِ بُنُ بِشَمِ الْعَبْدِئُ قَالَاحَدَّثَ اَعَبُلُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بُنِ سِعِيدٍ وَسُهَيْلِ بُنِ أَبِي صَالِحٍ أَنَّهُمَا سَبِعَا النُّعْمَانَ بُنَ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُدِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَعِيدٍ وَسُهَيْلِ بُنِ أَبِي صَعِيدٍ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ بَاعَدَ اللهُ وَجُهَهُ عَنْ النَّادِ سَبْعِينَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ بَاعَدَ اللهُ وَجُهَهُ عَنْ النَّادِ سَبْعِينَ عَمْ اللهُ وَجُهَهُ عَنْ النَّادِ سَبْعِينَ عَمْ اللهُ وَمُهُمُ اللهِ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ بَاعَدَ اللهُ وَجُهَهُ عَنْ النَّادِ سَبْعِينَ عَمْ اللهُ وَمُهَا فَي اللهُ عَنْ النَّادِ سَبْعِينَ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ بَاعَدَ اللهُ وَجُهَهُ عَنْ النَّادِ سَبْعِينَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ بَاعَدَ اللهُ وَجُهَهُ عَنْ النَّادِ سَبْعِينَ وَلَا مَنْ صَامَ وَهُ مَا فِي سَبِيلِ اللهِ بَاعَدَ اللهُ وَجُهَا عَنْ النَّادِ سَبْعِينَ وَاللَّهُ مَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ بَاعَدَ اللهُ وَجُهَا عَنْ النَّادِ سَبْعِينَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَّالُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللهُ الْعُلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا مَنْ صَامَعُ عَلَيْهِ وَاللّهِ الللهُ عَلَيْهِ وَلْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الْعَلْمُ الللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْعُلْمُ اللْعَلْمُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الللهُ الْعَلْمُ الللهُ عَلَيْهِ الْعُلْمُ الْعَلْمُ الللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الْعَلْمُ اللْعُلْمُ اللْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الم

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن بن بشر ، عبدالرزاق ، ابن جرتج ، یجی بن سعید ، سهیل بن ابی صالح ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جس آدمی نے ایک دن الله تعالی کے راستے میں روزہ رکھااللہ تعالی دوزخ کی آگ کو اس کے منہ سے ستر سال کی مسافت تک دور کر دے گا۔

راوى: اسحاق بن منصور، عبد الرحمان بن بشر ، عبد الرزاق ، ابن جريج ، يجي بن سعيد ، سهيل بن ابي صالح ، حضرت ابوسعيد خدري

دن کوزوال سے پہلے نفلی روزے کی نیت کاجواز نفلی روزہ کے بغیر عذر افطار کے جواز . . .

باب: روزول كابيان

دن کو زوال سے پہلے نقلی روزے کی نیت کاجواز نقلی روزہ کے بغیر عذر افطار کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 220

راوى: ابوكامل، فضيل بن حسين، عبدالواحد بن زياد، طلحه بن يحيى بن عبيدالله، امر المومنين سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

و حَدَّثَنَا أَبُوكَامِلٍ فَصَيْلُ بُنُ حُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بَنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بَنُ يَحْيَى بَنِ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنِى عَائِشَةُ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِى اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ إِن سُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللهُ عَنْهَا قَالَتْ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهُدِيتُ لَنَا هَدِيَّةٌ أَوْ جَائِنَا زَوْرٌ قَالَتْ فَلَهًا رَجَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُهُ لِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهُدِيتُ لَنَا هَدِيَّةٌ أَوْ جَائِنَا زَوْرٌ وَقَلْ خَبَأْتُ لَكُ شَيْعًا قَالَ مَا هُو قُلْتُ حَيْسٌ قَالَ هَالِهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُكُ يَعْمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُكُ يَعْمَ لَكُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُكُ يَعْمَ لَكُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُكُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُكُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُكُومِيتُ لَكَا هَدِيتُ لَكَا هَدِيتُ لَكَا هَدِيتُ لَكَا هَدُولُ وَقَلْ حَبَائِكًا زَوْرٌ وَقَلْ خَبَاكُ لَكُ شَيْعًا قَالَ مَا هُو قُلْتُ حَيْسٌ قَالَ هَالِيهِ فَعِيْتُ بِهِ فَأَكُلُ ثُمْ قَالَ وَلَا عَنْ اللهُ عَلَيْهُ مَعْلَا وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ الرَّجُولِي يُخْرِيثُ فَقَالَ ذَاكَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ يُخْرِبُهُ الطَّمَةُ مَنْ مَالِهِ فَإِنْ شَائًا أَمْضَاهَا وَإِنْ شَاعًا أَمْمَاكُهَا

ابو کامل، فضیل بن حسین، عبد الواحد بن زیاد، طلحہ بن یجی بن عبید الله، ام المو منین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی الله تعالیٰ عنها فرماتی ہیں کہ رسول الله صلی کیا تمہارے پاس پچھ ہے؟ میں نے عرض کیا اے الله کے رسول صلی الله علیہ وآلہ وسلم! ہمارے پاس تو پچھ بھی نہیں ہے آپ نے فرمایا تو میں پھر روزہ رکھ لیتا ہوں پھر حضرت عائشہ رضی الله تعالیٰ عنها فرماتی ہیں کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لے گئے تو ہمارے پاس پچھ بدیہ لایا گیا اور پچھ مہمان بھی آگئے سیدہ عائشہ رضی الله تعالیٰ عنها فرماتی ہیں کہ جب رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم والیس تشریف لائے تو میں نے تو من کی اے اللہ کے رسول! ہمارے پاس پچھ بدیہ لایا گیا ہے اور پھر مہمان بھی آگئے سیدہ عائشہ رضی الله علیہ وآلہ وسلم عنہا فرماتی ہیں کہ جس سے آپ نے مرض کیا ہے! میں نے عرض کیا ہے! میں نے عرض کیا ہے آپ نے فرمایا وہ کیا ہے! میں نے عرض کیا وہ حسیس ہے آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے اسے کھا یا پھر آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے اسے کھا یا پھر آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے اسے کھا یا پھر آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے خروا کیا ہے واب سلی الله علیہ وآلہ وسلم نے اسے کھا یا پھر آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے مروزہ رکھا تھا طلحہ کہتے ہیں کہ میں نے اسی سند کے ساتھ مجابد سے یہ حدیث بیان کی توانہوں نے فرمایا کہ یہ اس آد می کی طرح ہے کہ جو اپنی مال سے صدقہ نکالے تواب اس کے اختیار میں ہے چاہے تو دے دے اور اگر چاہے تواسے کہ یہ اس آد می کی طرح ہے کہ جو اپنی مال سے صدقہ نکالے تواب اس کے اختیار میں ہے تو دے دے اور اگر چاہے تواسے

روک لے۔

راوى: ابو كامل، فضيل بن حسين، عبد الواحد بن زياد، طلحه بن يجي بن عبيد الله، ام المومنين سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: روزول كابيان

دن کو زوال سے پہلے نقلی روزے کی نیت کاجواز نقلی روزہ کے بغیر عذر افطار کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 221

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، وكيع، طلحه بن يحيى، امرالمؤمنين حضرت عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُنِ بُنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ طَلْحَةَ بُنِ يَخْيَى عَنْ عَتَّتِهِ عَائِشَةَ بِنُتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتُ دَخَلَ عَلَى النَّبِیُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْئٌ فَقُلْنَا لَا قَالَ فَإِنِّ إِذَنْ صَائِمٌ ثُمَّ أَتَانَا يَوْمًا آخَرَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أُهْدِي لَنَا حَيْشٌ فَقَالَ أَرِينِيهِ فَلَقَدْ أَصْبَحْتُ صَائِبًا فَأَكَلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، و کیچ، طلحہ بن یجی، ام المؤ منین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ ہم نے عرض کیا نہیں، آپ نے فرمایا تو پھر میں روزہ رکھ لیتا ہوں پھر دو سرے دن تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہمارے لئے حسیس کا بدیہ لایا گیا ہے آپ نے فرمایا وہ مجھے دکھاؤمیں نے صبح روزے کی نیت کی تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کھالیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، و کبچ، طلحہ بن یجی، ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس بات کے بیان میں کہ بھول کر کھانے پینے اور جماع کرنے سے روزہ نہیں ٹو ٹنا...

باب: روزول كابيان

اس بات کے بیان میں کہ بھول کر کھانے پینے اور جماع کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹنا

جلد : جلد دوم حديث 222

داوى: عبروبن محمدناقد، اسماعيل بن ابراهيم، هشام في دوسي، محمد بن سيرين، حضرت ابوهريرة

وحَدَّثَنِي عَنْرُو بْنُ مُحَدَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ الْقُرْدُوسِيِّ عَنْ مُحَدَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي

هُرُيْرَةَ رَضِ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِى وَهُوصَائِمٌ فَأَكَلَ أَوْ شَرِبَ فَلَيْتِمَّ صَوْمَهُ فَإِلَّهَا أَطْعَهَهُ اللهُ وَسَقَاهُ

عمروبن محمد ناقد،اساعیل بن ابراہیم،ہشام فر دوسی، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایاجو آدمی روزے کی حالت میں بھول جائے اور کھا پی لے تواسے چاہئے کہ وہ اپناروزہ بورا کرلے کیونکہ اسکو یہ اللہ نے کھلا یااور پلایا ہے۔

راوی : عمر و بن محمد ناقد ، اساعیل بن ابر اہیم ، مشام فر دوسی ، محمد بن سیرین ، حضرت ابو ہریرہ

ر مضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے اس...

باب: روزول كابيان

ر مضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 223

راوى: يحيى بن يحيى، يزيد بن زميع، سعيد جريرى، حض تعبد الله بن شقيق رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بُنُ زُرَيْعِ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا مَعْلُومًا سِوَى رَمَضَانَ قَالَتُ وَاللهِ إِنْ صَامَ شَهْرًا مَعْلُومًا سِوَى رَمَضَانَ قَالَتُ وَاللّهِ إِنْ صَامَ شَهْرًا مَعْلُومًا سِوَى وَمَضَانَ قَالَتُ وَاللّهِ إِنْ صَامَ شَهْرًا مَعْلُومًا سِوَى وَمَضَانَ قَالَتُ وَاللّهِ إِنْ مَلْ مُنْ وَمُ لَا أَنْ طَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهِ إِنْ مَقْلِقُ اللهُ عَلْمُ لَا عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَا اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللّهُ اللهُ اللهُ

یجی بن یجی، یزید بن زریعی، سعید جریری، حضرت عبدالله بن شقیق رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے فرمایا که میں نے حضرت عائشہ صدیقة رضی الله تعالی عنها سے عرض کی که کیانبی صلی الله علیه وآله وسلم نے رمضان کے علاوہ کسی اور مہینه میں پورامہینه روزے رکھے ہیں؟ حضرت عائشه رضی الله تعالی عنها نے فرمایا الله کی قشم! رمضان کے علاوہ کسی مہینه میں پورامہینه روزے نہیں رکھے اور نہ بھی کوئی ایسامہینه گذراہے که جس میں آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے بالکل روزے نه رکھے ہوں یہاں تک که آپ صلی الله علیه وآله وسلم رحلت فرماگئے۔

راوى: يجي بن يجي، يزيد بن زريع، سعيد جريرى، حضرت عبد الله بن شقق رضى الله تعالى عنه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب: روزون كابيان

ر مضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے استحباب کے بیان میں

حايث 224

جلد : جلددوم

راوى: عبيدالله بن معاذ، كهبس، حضرت عبدالله بن شقيق رض الله تعالى عنه في ماته هيس كه ميس خصرت عائشه صديقه رضي الله تعالى عنها

ۅۘۘػڴۜؿؙڬٵۼؙڹؽؙؙ۫ؗؗ٥١ اللهِ بَنُ مُعَاذٍ حَكَّثَنَا أَبِ حَكَّثَنَا كَهْمَسُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضَ اللهُ عَنْهَا أَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا كُلَّهُ قَالَتْ مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا كُلَّهُ إِلَّا رَمَضَانَ وَلَا أَفْطَى ثُوكُلُهُ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبید اللہ بن معاذ، کہمس، حضرت عبداللہ بن شقق رضی اللہ تعالی عنه فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی بہیں کہ میں نہیں جانتی کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کے علاوہ کسی مہینہ میں پورا مہینہ روزے رکھے ہوں اور نہ ہی کسی مہینہ میں روزے جھوڑے ہوں اور نہ ہی کسی مہینہ میں روزے جھوڑے ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر مہینے بچھ نہ بچھ روزے رکھتے رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر مہینے بچھ نہ بچھ روزے رکھتے رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ علیہ علیہ میں دار فانی سے گزرگئے۔

راوى: عبيد الله بن معاذ، لهمس، حضرت عبد الله بن شقق رضى الله تعالى عنه فرماتے ہيں كه ميں نے حضرت عائشه صديقه رضى الله تعالىٰ عنها

.....

باب: روزول كابيان

ر مضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 225

راوى: ابوربيع زهران، حماد، ايوب، هشام، محمد، حض تعبدالله بن شقيق

وحَدَّثَنِى أَبُوالرَّبِيعِ الزَّهْرَانِ حَدَّثَ نَنَاحَبًا دُّعَنُ أَيُّوب وَهِ شَامٍ عَنْ مُحَبَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ شَقِيقٍ قَالَ حَبَّادٌ وَأَظُنُّ أَيُّوب قَدُسَبِعَهُ مِنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلَتُ عَائِشَةَ رَضِ اللهُ عَنْهَا عَنْ صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِئُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَى قَدْ أَفْطَى قَالَتُ وَمَا رَأَيْتُهُ صَامَ شَهْرًا كَامِلًا مُنْذُ قَدِمَ

الْبَدِينَةَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ دَمَضَانَ

ابور بیج زہر انی، حماد، ابوب، ہشام، محمد، حضرت عبد الله بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی الله سے نبی صلی الله علیه وآلہ وسلم کے روزوں کے بارے میں بوچھاتوا نہوں نے فرمایا کہ آپ روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ روزے ہی رکھتے رہیں گے حضرت کے اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار ہی کرتے رہیں گے حضرت عائشہ رضی الله علیہ وآلہ وسلم افطار ہی کرتے رہیں گے حضرت عائشہ رضی الله تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ جس وقت سے آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے ہیں میں نے نہیں دیکھا کہ آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کے علاوہ کسی مہینہ میں بورامہینہ روزے رکھے ہوں۔

راوى: ابور بيج زهر اني، حماد، ابوب، مشام، محمد، حضرت عبد الله بن شقيق

باب: روزون كابيان

ر مضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے استحباب کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 226

راوى: قتيبه، حماد، ايوب، عبدالله بن شقيق، حضرت عبدالله بن شقيق رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَاحَبًا دُّعَنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلَتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذُكُنْ فِي الْإِسْنَادِ هِشَامًا وَلامُحَبَّدًا

قتیبہ ، حماد ، ایوب، عبداللہ بن شقیق، حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے یو چھا پھر آگے اس طرح حدیث ذکر فرمائی۔

راوى: قتيبه، حماد، ايوب، عبد الله بن شقق، حضرت عبد الله بن شقق رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

ر مضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے استخباب کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 227

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، ابى نضى، مولى عبر بن عبيدالله، ابى سلمه بن عبدالرحمان، امر المومنين حضرت عائشه رضى الله تعالى عنها

حَدَّ تَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّفْيِ مَوْلَى عُبَرَبْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

عَائِشَةَ أُمِّرِ الْمُؤْمِنِينَ رَضِى اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لاَ يُغْطِحُ وَيُغْطِحُ وَيُغْطِحُ وَيُغْطِحُ وَيُغْطِحُ وَيُغْطِحُ وَيَغْطِحُ وَيَغْطِحُ وَيَغْطِحُ وَيَغْطِحُ وَيَغْطِحُ وَيَغْطِحُ وَيَغْطِحُ وَيَغْطِحُ وَيَغْطِحُ وَيَغُمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا كَا أَنْ عَلَيْهُ وَلَ لَا يَعْفِي اللهُ عَلَيْهِ وَمُ لَا عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَيْهُ وَلِمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْ

یجی بن یجی، مالک، ابی نضر، مولی عمر بن عبید الله، ابی سلمه بن عبد الرحمن، ام المو منین حضرت عائشه رضی الله تعالی عنها فرماتی ہیں کہ رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم روزے رکھتے رہتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ صلی الله علیه وآله وسلم افطار نہیں کریں گے اور آپ صلی الله علیه وآله وسلم افطار کرتے تو ہم کہتے کہ آپ صلی الله علیه وآله وسلم کور مضان کے مہینه کے علاوہ کسی اور مہینه میں پورامہینه روزہ رکھتے ہوئے نہیں و یکھا اور نہ ہی میں نے آپ صلی الله علیه وآله وسلم کور مضان کے مہینه کے علاوہ کسی اور مہینه میں اتنی کثرت سے روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ صلی الله علیه وآله وسلم کو شعبان کے مہینه کے علاوہ کسی اور مہینه میں اتنی کثرت سے روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ مولی عمر بن عبید الله، ابی سلمه بن عبد الرحمان، ام المو منین حضرت عائشہ رضی الله تعالی عنها مولوں کے بن یکی بن یجی بمالک، ابی نضر، مولی عمر بن عبید الله، ابی سلمه بن عبد الرحمان، ام المو منین حضرت عائشہ رضی الله تعالی عنها

باب: روزون كابيان

ر مضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 28

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، عمروناقد، ابن عيينه، ابوبكر، سفيان بن عيينه، ابى لبيد، حضرت ابوسلمه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَنُرُو النَّاقِلُ جَبِيعًا عَنُ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُوبَكُمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنُ ابْنِ أَبِي مَكَبَةَ قَالَ سُأَلَتُ عَائِشَةَ رَضِ اللهُ عَنْهَا عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفُطَى وَلَمْ أَرَهُ صَائِبًا مِنْ شَهْدٍ قَطُّ أَكْثَرَمِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ صَعْبَانَ كُلُكُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ اللهُ عَبَانَ كَانَ يَصُومُ اللهُ عَبَانَ كُلْهُ كَانَ يَصُومُ اللهُ عَبَانَ كُلُهُ كَانَ يَصُومُ اللهُ عَبَانَ إِلَّا قَلِيلًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمروناقد، ابن عیبنہ، ابو بکر، سفیان بن عیبنہ، ابی لبید، حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ آپ روزے میں بوچھاتو سیدہ رضی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار کرتے تو آپ روزے ہی رکھتے رہیں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار کرتے تو ہم کہتے کہ آپ روزے ہی رکھتے رہیں نے اور میں نے آپ کو نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار ہی کرتے رہیں گے اور میں نے آپ کو نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نظاوہ پورامہدینہ شعبان کے تھوڑے روزوں کے علاوہ پورامہدینہ شعبان کے تھوڑے روزوں کے علاوہ پورامہدینہ

روزے رکھتے تھے۔

راوى : ابو بكربن ابي شيبه ، عمر و ناقد ، ابن عيدينه ، ابو بكر ، سفيان بن عيدينه ، ابي لبيد ، حضرت ابو سلمه

باب: روزون كابيان

ر مضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلددو*م*

راوى: اسحاقبن ابراهيم، معاذبن هشام، يحيىبن ابى كثير، ابوسلمه، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّتَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَ نِي أَبِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتُ لَمْ يَكُنُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشَّهْرِمِنُ السَّنَةِ أَكْثَرَصِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ وَكَانَ يَقُولُ خُذُوا مِنْ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللهَ لَنْ يَهَلَّ حَتَّى تَهَلُّوا وَكَانَ يَقُولُ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى اللهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ وَإِنْ قَلَّ

اسحاق بن ابراہیم، معاذبن ہشام، بیمی بن ابی کثیر ، ابوسلمہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللّٰد تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول الله صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کسی مہینہ میں شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے اور آپ فرماتے تھے کہ تمہیں جتنی طاقت ہو اتنے اعمال کرو کیونکہ اللہ تمہیں نہیں تھکتا یہاں تک کہ تم تھک نہ جاؤاور آپ فرماتے تھے کہ اللہ کے نزدیک اعمال میں سے سب محبوب وہ عمل ہے جس پر اسے کوئی کرنے والا ہیشگی کے ساتھ کرے اگر چہ وہ کم ہو۔

راوی: اسحاق بن ابرا ہیم،معاذ بن ہشام، کیجی بن ابی کثیر ، ابوسلمہ،سیدہ عائشہ صدیقه رضی اللہ تعالی عنها

باب: روزول كابيان

رمضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے استخباب کے بیان میں

جلە: جلەدو*ەر*

داوى: ابوربيع زهران، ابوعوانه، ابىبش، سعيد بن جبير، حضرت ابن عباس رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَاقِ حَدَّثَنَا أَبُوعَوانَةَ عَنْ أَبِي بِشَي عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا صَامَر رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَيْرَ رَمَضَانَ وَكَانَ يَصُومُ إِذَا صَامَر حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ لا وَاللهِ لا

يُفْطِحُ وَيُفْطِحُ إِذَا أَفْطَى حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ لا وَاللهِ لا يَصُومُ

ابور بیج زہر انی، ابوعوانہ، ابی بشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللّه تعالیٰ عنه فرماتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے کوئی مہینه رمضان کے علاوہ مکمل مہینه روزے نہیں رکھے اور جب آپ روزے رکھتے تو کہنے والا کہتا نہیں اللّه کی قشم! اب آپ صلی الله علیه وآله آپ صلی الله علیه وآله وسلم روزہ نہیں رکھیں گے۔

راوى: ابوربيج زهراني، ابوعوانه، ابي بشر، سعيد بن جبير، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: روزون كابيان

ر مضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 231

داوى: محمدين بشار، ابوبكرين نافع، غندر، شعبه، حضرت ابيبشر رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ بَشَّادٍ وَأَبُوبَكِي بْنُ نَافِعٍ عَنْ غُنْدَدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بِشَي بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا مُنْذُقَدِمَ الْبَدِينَةَ

> محمر بن بشار، ابو بکر بن نافع، غندر، شعبه، حضرت ابی بشر رضی الله تعالی عنه سے اس سند کے ساتھ روایت کی گئی ہے۔ راوی: محمد بن بشار، ابو بکر بن نافع، غندر، شعبه، حضرت ابی بشر رضی الله تعالی عنه

> > ------

باب: روزون كابيان

ر مضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلدا دوم حديث 232

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبدالله بن نبير، ابن نبير، حضرت عثمان بن حكيم انصارى

حَكَّ ثَنَا أَبُو بَكْمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَكَّ ثَنَا عَبْلُ اللهِ بِنُ نُهُيْرٍ ح و حَكَّ ثَنَا ابْنُ نُهُيْرٍ حَكَّ ثَنَا أَبُو بَكْمِ بِنُ أَبِي حَكَّ ثَنَا عُبُكُ اللهِ بَنُ خَهِيْرٍ ح و حَكَّ ثَنَا ابْنُ نُهُيْرٍ حَلَّ ثَنَا أَبُن عَبَّالٍ رَضِى اللهُ الْأَنْصَارِئُ قَالَ سَبِعْتُ ابْنَ عَبَّالٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ مَا يَعُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِئُ وَيُفْطِئُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ مَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِئُ وَيُفْطِئُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابن نمیر، حضرت عثان بن حکیم انصاری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جیبر رضی اللہ تعالی عنہ نے تعالی عنہ سے رجب کے روزوں کے بارے میں پوچھااور ہم اس وقت کے مہینہ ہی میں تھے حضرت سعید رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے سناوہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار نہیں کریں گے اور افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ نہیں رکھیں گے۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، عبد الله بن نمير، ابن نمير، حضرت عثمان بن حكيم انصارى

باب: روزول كابيان

ر مضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے استخباب کے بیان میں

جله : جله دوم

راوى: على بن حجر، على بن مسهر، ابراهيم بن موسى، عيسى بن يونس، حضرت عثمان بن حكيم رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ تَنِيهِ عَلِيُّ بُنُ حُجْرٍ حَدَّ تَنَاعَلِيُّ بُنُ مُسْهِرٍ حوحَدَّ تَنِي إِبْرَاهِيمُ بُنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ عُثْمَانَ بُن حَكِيمٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِبِثَلِهِ

علی بن حجر، علی بن مسہر ، ابر اہیم بن موسی، عیسلی بن یونس، حضرت عثان بن حکیم رضی اللہ تعالی عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوى : على بن حجر، على بن مسهر ،ابرا هيم بن موسى، عيسلى بن يونس، حضرت عثان بن حكيم رضى الله تعالى عنه

باب: روزون كابيان

ر مضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 234

راوى: زهيربن حرب، ابن ابى خلف، روح بن عبادة، حماد، ثابت، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

ۅحَدَّثَنِى زُهَيْرُبْنُ حَمْبٍ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ قَالَاحَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُءُبَادَةَ حَدَّثَنَاحَبَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حو حَدَّثَنِي أَبُوبَكْمِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفُظُ لَهُ حَدَّثَنَا بَهْزُّ حَدَّثَنَا حَبَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ قَدْ صَامَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِئُ حَتَّى يُقَالَ قَدْ أَفْطَ قَدْ أَفْطَ

ز ہیر بن حرب، ابن ابی خلف، روح بن عبادة، حماد، ثابت، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم روزے ہی رکھے رہیں گے اور آپ صلی علیہ وآلہ وسلم روزے ہی رکھے رہیں گے اور آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم افطار کرتے یہاں تک کہ کہا جانے لگا کہ اب آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم افطار ہی کرتے رہیں گے۔ راوی : زہیر بن حرب، ابن ابی خلف، روح بن عبادة، حماد، ثابت، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

صوم دہریہاں تک کہ عیداور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم دا...

باب: روزول کابیان

صوم دہریہاں تک کہ عیداور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی بینی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں

ملى : جلى دوم حديث 235

راوى: ابوطاهر،عبدالله بن وهب، يونس، ابن شهاب، حرملة بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، سعيد بن مسيب، ابوسلمه بن عبدالرحمان، حضرت عبدالله بن عمرو بن عاص رض الله تعالى عنه

حَدَّقَنِى أَبُو الطَّاهِرِقَال سَبِغتُ عَبْدَ اللهِ بِنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَحَدَّرَنِ سَعِيدُ بِنُ الْهُسَيَّبِ وَأَبُوسَلَمَةَ بِنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بَنَ الْعُبَرَ اللهِ بَنَ الْعُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَقُولُ لَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ وَلَأَصُومَنَّ النَّهَا وَمَاعِشْتُ عَبْدِ بِنِ الْعَاصِ قَال أُخْبِرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَقُولُ ذَلِكَ فَقُلُ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَقُولُ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ وَسُلَّمَ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ عَلَيْهِ السَّلَامِ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ وَعُلُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ وَاللهُ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ هُولِكُ عَلَيْهِ السَّلَامِ وَهُوا عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ وَمَا وَأَفُولُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعُولُ اللهِ فَعَلَى عَبْدِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْدُولُ وَمِنْ أَعُولُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا وَالْعَلَى عَمْوهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ وَمَا وَاعْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى عَمْولُ وَمَا وَالْعَلَمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى عَلَيْهِ وَسُلَّمَ الللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْولُ اللهُ عَلَيْهِ وَمُعَا وَاعْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ وَا الللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَا اللّهُ

ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، حریلة بن یکی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن ، حضرت عبد الله بن عمروین عاص رضی الله تعالیٰ عنه فرماتے ہیں که رسول الله صلی الله علیہ وآلہ و سلم کو میرے بارے میں خبر دی گئی کہ وہ کہتا ہے کہ میں رات بھر نماز پڑھتار ہوں گا اور دن کوروزہ رکھتار ہوں گاجب تک کہ میں زندہ رہوں تورسول الله صلی علیہ وآلہ و سلم نے فرمایا کیا تو اس طرح کہتا ہے؟ تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! جی بال میں نے کہا ہے، تورسول الله صلی الله علیہ وآلہ و سلم نے فرمایا کہ تو یہ نہیں کر سکے گاتوروزہ بھی رکھ اور افطار بھی اور نیند بھی کر اور نماز بھی پڑھ اور مہینیہ میں تین دن روزے رکھ لیا کر کیونکہ ایک نتو یہ نہیں کر سکے گاتوروزہ بھی رکھ اور افطار بھی اور نیند بھی کر اور نماز بھی پڑھ اور مہینیہ میں تین دن فرمایا ایک میں تو اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے فرمایا اس عنہ نے عرض کیا کہ میں نواس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں رسول اللہ صلی الله علیہ وآلہ و سلم نے فرمایا اس سے زیادہ فضیات والی کوئی چیز نہیں حضرت ابن عمررضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ کاش رسول اللہ صلی الله علیہ وآلہ و سلم نے فرمایا اس سے زیادہ فضیات والی کوئی چیز نہیں حضرت ابن عمررضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ کاش رسول اللہ صلی الله علیہ وآلہ و سلم نے فرمانا کہ مہینے میں تین دنوں کے روزے رکھو میں قبول کر لیتا تو یہ بات مجھے اپنے گھر بار اور اپنے مال سے زیادہ پند

راوى: ابوطاہر، عبدالله بن وہب، یونس، ابن شہاب، حرملة بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمه بن عبدالرحمان، حضرت عبدالله بن عمر و بن عاص رضی الله تعالی عنه

باب: روزول کابیان

جلد : جلددوم

صوم دہریہاں تک کہ عیداور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں

حديث 236

راوى: عبدالله بن محمد رومی، نضربن محمد، عكرمه، ابن عمار، حضرت يحيى فرمات هيس كه ميس او رحضرت عبدالله بن يزيد رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاعَبُهُ اللهِ بِنُ مُحَدَّدٍ ابْنُ الرُّومِيُّ حَدَّثَنَا النَّفْرُ بْنُ مُحَدَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْمِ مَةُ وَهُوَ ابْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا يَخِيَى قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ حَتَّى نَأْتِي أَبَا سَلَمَةَ فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِ رَسُولًا فَحُرَجَ عَلَيْنَا وَإِذَا عِنْدَ بَابِ دَارِةِ مَسْجِدٌ قَالَ فَكُتَّا فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى خَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ إِنْ تَشَاؤًا أَنْ تَدُخُلُوا وَإِنْ تَشَاؤًا أَنْ تَفْعُدُوا هَا هُنَا قَالَ فَقُلْنَا لَا بَلْ نَقْعُدُهَا

هُنَا فَحَدِّ ثُنَا قَالَ حَدَّ ثِنِي عَبْدُ اللهِ بُنُ عَبْرِهِ بُنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ أَصُومُ الدَّهْرَوَأَقُى أَالْقُرْ آنَ كُلَّ لَيْلَةٍ قَالَ فَإِمَّا ذُكِرْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِمَّا أَرْسَلَ إِلَىَّ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ لِى أَلَمْ أُخْبَرُ أَنَّكَ تَصُومُ الدَّهْرَوَتَقْرَأُ الْقُنْ آنَ كُلَّ لَيْلَةٍ فَقُلْتُ بَلَى يَا نَبِيَّ اللهِ وَلَمْ أُرِدْ بِنَالِكَ إِلَّا الْخَيْرَقَالَ فَإِنَّ بِحَسْبِكَ أَنْ تَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ إِنَّ أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَإِنَّ لِرَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِرَوْ رِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِرَوْ رِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِرَوْ رِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِكَ قَالَ فَإِنَّ لِرَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِرَوْ رِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِرَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ نَبِيّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ كَانَ أَعْبَدَ النَّاسِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ وَمَا صَوْمُ دَاوُدَ قَالَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِئ يَوْمًا قَالَ وَاقْرَأُ الْقُنْ آنَ فِي كُلِّ شَهْرِقَالَ قُلْتُ يَا نِبِيَّ اللهِ إِنَّ أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَاقْرَأُهُ فِي كُلِّ عِشْرِينَ قَالَ قُلْتُ يَانِبِيَّ اللهِ إِنَّ أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَاقْرَأُ لَا فِيلٌ عَشْرٍ قَالَ قُلْتُ يَانِبِيَّ اللهِ إِنَّ أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَاقُرَأُهُ فِي كُلِّ سَبْعٍ وَلَا تَزِدْ عَلَى ذَلِكَ فَإِنَّ لِرَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِرَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِرَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِرَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِرَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا قَالَ فَشَدَّدُتُ فَشُدِّدَ عَلَىَّ قَالَ وَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي لَعَلَّكَ يَطُولُ بِكَ عُبُرٌّ قَالَ فَصِرْتُ إِلَى الَّذِي قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَبِرْتُ وَدِدْتُ أَنِّ كُنْتُ قَبِلْتُ رُخْصَةَ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عبد الله بن محمد رومی، نضر بن محمد، عکر مه، ابن عمار، حضرت یجی فرماتے ہیں که میں اور حضرت عبدالله بن یزید رضی الله تعالی عنه چلے یہاں تک کہ ہم حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس آئے تو ہم نے ان کی طرف ایک قاصد بھیجاتو وہ باہر تشریف لائے اور ان کے گھر کے دروازے کے پاس ایک مسجد تھی انہوں نے کہا کہ ہم مسجد میں تھے یہاں تک کہ آپ ہماری طرف تشریف لے آئے حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے فرمایا کہ اگرتم چاہو تو گھرچلتے ہیں اور اگرتم چاہو تو تیہیں بیٹھ جاتے ہیں تو ہم نے کہا کہ نہیں بلکہ ہم یہیں بیٹھیں گے آپ ہمیں حدیثیں بیان کریں انہوں نے کہا کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے بیان کیا کہ میں ہمیشہ روزے رکھتا ہوں اور ہر رات قر آن مجید پڑھتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم سے (میرے بارے میں) ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلوایا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا مجھے یہ خبر دی گئی کہ تو ہمیشہ روزے رکھتاہے اور ہر رات قر آن مجید پڑھتاہے؟ تومیں نے عرض کیا جی ہاں اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور میر ااس سے سوائے خیر کے اور کوئی مقصد نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تجھے یہی کافی ہے کہ توہر مہینے تین دن روزے رکھ میں نے عرض کیااے اللہ کے نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم میں تواس سے زیادہ طاقت رکھتاہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تیری بیوی کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے مہمان کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے جسم کا بھی تجھ پر حق ہے آپ نے فرمایا کہ تواللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام

کے روزے رکھ کیو نکہ وہ لوگوں میں سب سے زیادہ عبادت گزار تھے میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے کس طرح تھے ؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افظار کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم مہینے ایک قرآن مجید ختم کیا کر میں نے عرض کی اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! میں تواس سے بھی زیادہ طاقت رکھتا ہوں تو آپ نے فرمایا ہمیں دنوں میں ایک قرآن مجید پڑھ لیا کر میں نے عرض کیا میں تواس سے بھی زیادہ طاقت رکھتا ہوں تو آپ نے فرمایا کہ دس دن میں ایک قرآن مجید پڑھ لیا کر میں نے عرض کیا میں تواس سے بھی زیادہ کیا قت رکھتا ہوں تو آپ نے فرمایا کہ دس دن میں ایک قرآن مجید پڑھ لیا کر میں نے عرض کیا میں مشقت میں مت ڈال کیونکہ تیری یوی کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے مہمان کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے جسم کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے جسم کا بھی تجھ پر حق ہے ہیں مت ڈال کیونکہ تیری عمر رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ پھر میں اس عمر تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے مجھ سے فرمایا کہ تو نہیں جانتا شاید کہ تیری عمر کمی ہو حضر سے ابن عمر رضی اللہ کے نبی کہ پھر میں اس عمر تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے مجھ سے فرمایا کہ تو نہیں جانتا شاید کہ تیری عمر کمی ہو حضر سے ابن عمر رضی اللہ کے نبی کی دی گئی گیا جس کی نبی نے مجھ سے فشان دہی فرمائی تھی اور جب میں بوڑھا ہو گیا تو میں یہ چاہنے لگا کہ کاش کہ اللہ کے نبی کی دی گئی رضت میں قبول کر لیتا۔

راوی : عبدالله بن محد رومی، نضر بن محمد ، عکر مه ، ابن عمار ، حضرت نیجی فرماتے ہیں که میں اور حضرت عبدالله بن یزید رضی الله تعالیٰ عنه

باب: روزول كابيان

صوم دہریہاں تک کہ عیداور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں

حابث 237

جلد : جلددوم

راوى: زهيربن حرب، روحبن عبادة، حسين، حضرت يحيى بن ابي كثير

وحكَّ تَنِيهِ زُهَيُرُبُنُ حَنْ إِحَكَّ تَنَا رَوْحُ بَنُ عُبَادَةَ حَكَّ تَنَاحُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ عَنْ يَحْيَى بَنِ أَبِ كَثِيرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِيهِ بَعْدَ قَوْلِهِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ لَكَ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشَى أَمْثَالِهَا فَذَلِكَ اللَّهُو كُلُّهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قُلْتُ وَمَا صَوْمُ نَبِيِّ اللهِ دَاوُدَ قَالَ نِصْفُ النَّهُ رِوَلَمْ يَذُكُمْ فِي الْحَدِيثِ مِنْ قِي التَّهِ الْقُنْ آنِ شَيْئًا وَلَمْ يَقُلُ وَإِنَّ لِرَوْدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلَكِنْ قَالَ وَإِنَّ لِوَلَهِ كَا مُعَلَيْكَ حَقًا

ز ہیر بن حرب، روح بن عباد ۃ، حسین، حضرت کیجی بن ابی کثیر سے اس سند کے ساتھ روایت کیا ہے اور اس میں بیہ زائد ہے کہ ہر

مہینے تین روزے کے بعد ہے کیونکہ ہر نیکی کا دس گنا اجر ہے اور یہ سارے زمانہ کے برابر ہے اور اس حدیث میں ہے کہ میں نے عرض کیا کہ اللہ کے نبی واؤد علیہ السلام کے روزے کیا تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدھا زمانہ اور اس حدیث میں قرآن مجید پڑھنے کے بارے میں کچھ بھی ذکر نہیں ہے اس میں یہ بھی نہیں کہ کہ تیرے مہمان کا بھی تجھ پر حق ہے اور لیکن اس میں ہے کہ تیرے مہمان کا بھی تجھ پر حق ہے اور لیکن اس میں ہے کہ تیری مہمان کا بھی تجھ پر حق ہے۔

راوى: زهير بن حرب، روح بن عبادة ، حسين ، حضرت يحيى بن ابي كثير

باب: روزون كابيان

صوم دہریہاں تک کہ عیداور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 238

راوى : قاسم بن زكريا، عبيدالله بن موسى، شيبان، يحبى، محمد بن عبدالرحمان مولى بنى زهرة، ابى سلمه، حضرت عبدالله بن عمرو بن عاص رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِى الْقَاسِمُ بُنُ ذَكَرِيَّائَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بُنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْبَى عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْبَنِ مَوْلَ بَنِى أَلْفَا مِنْ أَنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ عَبْدٍ وَضَى اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِى ذُهْرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ عَبْدٍ وَضَى اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِى لَا لَهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ فَالَ لِى لَكُ لَهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لَكُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرُ أَنْ فِي كُلِّ شَهْدٍ قَالَ قُلْتُ إِنِّ أَجِدُ قُوَّةً قَالَ فَاقَى أَمُ فِي عِشْمِينَ لَيْلَةً قَالَ قُلْتُ إِنِّ أَجِدُ قُوَّةً قَالَ فَاقًى أَمُ فِي عِشْمِينَ لَيْلَةً قَالَ قُلْتُ إِنِّ أَجِدُ قُوَّةً قَالَ فَاقًى أَمُ فِي عِشْمِينَ لَيْلَةً قَالَ قُلْتُ إِنِّ أَجِدُ قُوَّةً قَالَ فَاقًى أَمُ فِي عِشْمِينَ لَيْلَةً قَالَ قُلْتُ إِنِّ أَجِدُ قُوَّةً قَالَ فَاقًى أَمُ فِي عَشْمِينَ لَيْلَةً قَالَ قُلْتُ إِنِّ أَجِدُ قُوَّةً قَالَ فَاقًى أَمُ فِي عِشْمِينَ لَيْلَةً قَالَ قُلْتُ إِنِّ أَجِدُ قُوَّةً قَالَ فَاقًى أَمُ فِي عَشْمِ اللهُ عَلَيْكِ وَلَا تَزِدُ عَلَى ذَلِكَ

قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسی، شیبان، کیجی، محد بن عبد الرحمن مولی بنی زہر ۃ، ابی سلمہ، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنه فرماتے ہیں که رسول اللہ صلی اللہ علیه وآله وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ ہر مہینه میں ایک قرآن مجید پڑھو میں نے عرض کیا کہ میں تواس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ صلی اللہ علیه وآله وسلم نے فرمایا کہ پھر تو بیس راتوں میں قرآن مجید پڑھ میں نے عرض کیا کہ میں اس سے بھی زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ صلی اللہ علیه وآله وسلم نے فرمایا پھر توسات د نوں میں قرآن مجید پڑھ اور اس سے زیادہ نہ کر

راوى: قاسم بن زكريا، عبيدالله بن موسى، شيبان، يجي، محمد بن عبدالرحمان مولى بنى زهرة، ابي سلمه، حضرت عبدالله بن عمرو بن عاص رضى الله تعالى عنه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب: روزول كابيان

جله: جلدومر

صوم دہریہاں تک کہ عید اور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں

-

حايث 239

داوى : احملابن يوسف ازدى، عمروبن ابى سلمه، اوزاعى، يحيى بن ابى كثير، حكم بن ثوبان، ابوسلمه بن عبدالرحمان، حضرت ابن عمربن عاص

وحَدَّثَنِى أَحْمَدُ بُنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَنْرُو بُنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قِرَائَةً قَالَ حَدَّثِنِي يَحْيَى بُنُ أَبِي كَثِيرِ عَنْ ابْنِ الْحَكِم بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثِنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَنْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاعَبْدَ اللهِ لاَ تَكُنْ بِبِثْلِ فُلانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْل

احمد بن بوسف از دی، عمروبن ابی سلمه ،اوزاعی، یجی بن ابی کثیر ، حکم بن ثوبان ،ابوسلمه بن عبد الرحمن ، حضرت ابن عمر بن عاص سے روایت ہے فرمایا که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا اے عبد الله! تو فلاں کی طرح نه ہو جا که رات کو کھڑ ار ہتا تھا پھر اس نے رات کا قیام چھوڑ دیا۔

راوى: احد بن يوسف از دى، عمر و بن ابي سلمه ، اوزاعى، يجي بن ابي كثير ، حكم بن تؤبان ، ابوسلمه بن عبد الرحمان ، حضرت ابن عمر بن عاص

باب: روزول کابیان

صوم دہریہاں تک کہ عیداور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد: جلددوم

حديث 240

راوى: محمدبن رافع، عبدالرزاق، ابن جريج، عطاء، حضرت عبدالله بن عمرو بن عاص رض الله تعالى عنه

و حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَبِعْتُ عَطَائً يَوْعُمُ أَنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَبِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُا بَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّ أَصُومُ أَسُّهُ دُوأُصَلِّي اللَّيْلَ فَإِمَّا أَرْسَلَ إِلَى وَإِمَّا لَقِيتُهُ فَقَالَ أَلَمْ أُخْبَرُ أَنَّكَ تَصُومُ وَلَا تُفْطِحُ وَتُصَلِّي اللَّيْلَ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنَّ لِعَيْنِكَ حَظَّا ولِنَفْسِكَ حَظَّا وَلِأَهْلِكَ حَظَّا فَصُمْ وَأَفْطِى وَصَلِّ وَنَمْ وَصُمْ مِنْ كُلِّ عَشَى قِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجُرُ تِسْعَةٍ قَالَ إِنِّ أَجِدُنِ أَقُوى مِنْ ذَلِكَ يَا نَبِيَّ اللهِ قَالَ فَصُمْ صِيَامَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامِ قَالَ وَكَيْفَ كَانَ دَاوُدُ يَصُومُ يَا نَبِيَّ اللهِ قَالَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَلَا يَفِي اللهِ قَالَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَلَا يَغِي اللهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى وَيُفِطِي يُومًا وَلَا يَفِي إِذَا لَا قَ قَالَ مَنْ لِي بِهَذِهِ يَا نَبِيَّ اللهِ قَالَ عَطَائُ فَلَا أَدْدِى كَيْفَ ذَكَرَ صِيَامَ الأَبَدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ الْأَبَدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ الْأَبَدِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ الْأَبَدِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ الْأَبَدَ لَا صَامَ الْأَبَدَ لَا صَامَ الْأَبَدَ لَا صَامَ الْأَبَدَ لَا عَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ الْأَبَدَ لَا عَامَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ لَا عَامَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ الْأَبَلُ لَا صَامَ الْأَبَلُ لَا صَامَ الْمُ مَنْ صَامَ الْأَبَلُ لَا صَامَ الْأَبَلُ لَا صَامَ الْأَبَلُ لَكُ الْمُؤْتِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبِي لَا عَلَا عَالَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبُلُ لَا صَامَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْلِي وَلَا عَلَا عَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا عَلَا عَلَا عَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا مَا عَمَا مَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَا عَلَا عَالَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَا عَلَا اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الل

محد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جرت ، عطاء، حضرت عبد الله بن عمرو بن عاص رضی الله تعالی عند فرماتے ہیں کہ نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کو (میرے بارے میں) یہ بات بینچی کہ میں (مسلسل) روزے رکھتار ہتا ہوں اور رات بھر نماز پڑھتار ہتا ہوں تو آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے میری طرف پیغام بھیجاتو میں نے آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کی آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرما یا علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا جھے یہ خبر نہیں دی گئی کہ توروزے رکھتار ہتا ہے اور افطار نہیں کر تا اور رات بھر نماز پڑھتار ہتا ہے اور توروزی بھی رکھ اور تیری آنکھوں کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے نفس کا بھی تجھ پر حق ہے اور توروزی بھی رکھ اور تیری آنکھوں کا بھی تجھ پر حق ہے اور توروزی بھی رکھ اور جبری آنکھوں کا بھی تجھ پر حق ہو اور نیند بھی کر اور ہر دس دنوں میں سے ایک دن کاروزہ رکھ اور بیہ تیرے لئے نوروزوں کو اجر بن فار جبری کر عبد اللہ نے موروزوں کو اجر بن میں تو اس کے گا حضرت عبد اللہ نے عرض کیا کہ میں تو اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے فرمایا کہ ایک دن روزہ رکھے تھے اور ایک کس طرح تھے ؟ اے اللہ کے زووں کا اللہ علیہ وآلہ و سلم نے فرمایا کہ ایک دن روزہ رکھے آئی کہ بیٹ دن افطار کرتے تھے اور نہیں بھا گئے تھے جب کس دھمن سے ملا قات ہو جائے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ عرض کرنے میں اللہ علیہ وآلہ و سلم نے فرمایا کہ ہمیشہ کے روزوں کا ذکر کیسے آئی ؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے فرمایا نہیں ہو سکتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ ہمیشہ کے روزوں کا ذکر کیسے آئی ؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے فرمایا نہیں نہیں اس کے روزے جس نے ہمیشہ روزے دس نے ہمیشہ روزے جس نے ہمیشہ روزے دس نے ہمیشہ روزے جس نے ہمیشہ روزے جس نے ہمیشہ روزے دس نے ہمیشہ روزے حس نے ہمیشہ روزے دس نے ہمیشہ روزے دسے دوروں کو اس کو اس کی دورے دس نے ہمیشہ روزے دسکھ کو دس کے ہمیشہ روزے دسکھ کی دوروں کو د

راوى: محمد بن رافع ،عبد الرزاق ، ابن جرتج ، عطاء ، حضرت عبد الله بن عمر و بن عاص رضى الله تعالى عنه

باب: روزول کابیان

صوم دہریہاں تک کہ عیداور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلدادوم حديث 241

راوى: محمدبن حاتم، محمدبن بكر، ابن جريج، ابوالعباس

وحَدَّثَنِيهِ مُحَدَّدُ بُنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ بَكْمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ إِنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ الشَّاعِرَ أَخْبَرَهُ قَالَ مُسْلِم أَبُوالُعَبَّاسِ السَّائِبُ بِنُ فَرُّوخَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ ثِقَةٌ عَدُلُ

محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جرتج، ابوالعباس اس سند کے ساتھ بھی بیہ روایت اسی طرح نقل کی گئی ہے انہوں نے کہا کہ حضرت ابوالعباس سائب بن فروخ مکه والوں میں سے ہیں اور ثقه اور عادل ہیں۔

راوى: محمد بن حاتم، محمد بن بكر، ابن جرج، ابوالعباس

باب: روزول كابيان

صوم دہریہال تک کہ عیداور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں

جله: جلددوم

راوى: عبيدالله بن معاذ، شعبه، حبيب، حض تعبدالله بن عمرو رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاعُبَيْدُاللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنِي أَبِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ سَبِعَ أَبَا الْعَبَّاسِ سَبِعَ عَبْدَاللهِ بْنَ عَبْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عَنْرِهِ إِنَّكَ لَتَصُومُ الدَّهُ رَوَتَقُومُ اللَّيْلَ وَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمَتُ لَهُ الْعَيْنُ وَنَهَكَتُ لَاصَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَلَ صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ الشَّهْرِ صَوْمُ الشَّهْرِ كُلِّهِ قُلْتُ فَإِنّ أُطِيقُ أَكْثَرَمِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلا يَفِيُّ إِذَا لاَقَ

عبيد الله بن معاذ، شعبه، حبيب، حضرت عبدالله بن عمرورضی الله تعالی عنه فرماتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا اے عبد اللہ تو ہمیشہ روزے رکھتاہے اور رات بھر قیام کر تاہے اور اگر تواسی طرح کرے گاتو تیری آنکھیں خراب ہو جائیں گی اور کمزور ہو جائیں گی کوئی روزے نہیں جس نے ہمیشہ روزے رکھے مہینے میں سے تین دنوں کے روزے رکھنا سارے مہینے کے روزے رکھنے کے برابر ہے میں نے عرض کی کہ میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے رکھ لے کہ وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے تھے اور نہیں بھاگتے تھے جب کسی د شمن نے ملا قات ہو جاتی۔

راوى: عبيد الله بن معاذ، شعبه، حبيب، حضرت عبد الله بن عمر ورضى الله تعالى عنه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب: روزون كابيان

جله: جلددومر

صوم دہریہاں تک کہ عیداور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں

حايث 243

راوی: ابوکریب، ابن بش، مسعر، حبیب بن اب ثابت

وحَدَّ ثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّ ثَنَا ابْنُ بِشَيءَنُ مِسْعَرِحَدَّ ثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ وَنَفِهَتُ النَّفُسُ ابوكريب، ابن بشر، مسعر، حبيب بن ابی ثابت اس سند كے ساتھ حضرت حبيب بن ابی ثابت رضی الله تعالی عنه نے ہميں بيان كيا اور فرما ياوہ خود كمزور ہوجائيگے۔

راوى: ابو كريب، ابن بشر، مسعر، حبيب بن ابي ثابت

باب: روزول کابیان

صوم دہریہاں تک کہ عیداور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی لینی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 44

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، سفيان بن عيينه، عمرو، ابى العباس، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْرِهِ عَنْ أَبِ الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْرِهِ رَضِ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ فَإِنَّكَ قَالُ فَإِنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قُلْتُ إِنِّ أَفْعَلُ ذَلِكَ قَالَ فَإِنَّكَ إِنَّا كَالَهُ فَعَلُ ذَلِكَ قَالَ فَإِنَّكَ إِنَّا لَهُ عَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمُ أُخْبَرُ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قُلْتُ إِنِّ أَفْعَلُ ذَلِكَ قَالَ فَإِنَّكَ إِنَّا فَعَلَ ذَلِكَ قَالَ فَإِنَّكَ إِنَّا فَعَلُ ذَلِكَ قَالَ فَإِنَّكَ إِنَّا فَعَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُمَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمُ أَخْبَرُ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قُلْتُ إِنِّ أَفْعِل إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَبَتُ عَيْنَاكَ وَنَفِهَتُ نَفْسُكَ لِعَيْنِكَ حَتَّى وَلِنَفْسِكَ حَتَّى وَلِأَهْلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابی العباس، حضرت ابن عمررضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ کیا مجھے خبر نہیں دی گئی کہ تورات بھر قیام کر تاہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے؟ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میں اسی طرح کرتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تواس طرح کرے گاتو تیری آئکھیں خراب ہو جائیں گی اور تیر انفس کمزور ہو جائے گاتیری آئکھوں کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے نفس کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے نفس کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے محمد والوں کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے نفس کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے گئر بن ابی شعیبہ، سفیان بن عیبینہ، عمرو، ابی العباس، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابو بکر بن ابی شیبہ ، سفیان بن عیبینہ ، عمرو، ابی العباس، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: روزول كابيان

صوم دہریہاں تک کہ عید اور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤ دی لینی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 245

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، زهيربن حرب، سفيان بن عيينه، عمرو يعنى ابن دينار، عمرو بن اوس، حضرت عبدالله بن عمرو عمرو

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْرِو بَنِ دِينَادٍ عَنْ عَبْرِو بَنِ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ قَالَ زَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ الصِّيَامِ إِلَى اللهِ صِيَامُ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بَنِ عَبْرٍو رَضِى اللهُ عَنْهُمَا قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ السَّلَامِ كَانَ يَنَامُ نِضْفَ اللَّيْلِ وَيَعُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُهُ سَهُ وَكَانَ يَصُومُ وَا وَهُ عَلَيْهِ السَّلَامِ كَانَ يَنَامُ نِضْفَ اللَّيْلِ وَيَعُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُهُ مَكَ فَكَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِي يَوْمُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُهُ مَكَ فَكَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُغُومُ تُلْقَدُ وَيَنَامُ سُهُ مَكَ لَيْ وَلَا اللهِ صَلَاةً وَاوَدَ عَلَيْهِ السَّلَامِ كَانَ يَنَامُ نِضْفَ اللَّيْلِ وَيَعُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُهُ مَكَ فَكَانَ يَصُومُ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ صَلَاةً وَاوَدَ عَلَيْهِ السَّلَامِ كَانَ يَنَامُ نِضْفَ اللَّيْلِ وَيَعُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُهُ مَا وَيَكُومُ اللهِ مِنَامُ لَهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهِ عَلَاقًا مُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَالُهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عُلَالُهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهَ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَالِي اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الل

ابو بکر بن ابی شیبه ، زہیر بن حرب، سفیان بن عیبینه ، عمر و یعنی ابن دینار ، عمر و بن اوس ، حضرت عبد الله بن عمر و سے روایت ہے فرمایا که رسول الله صلی الله علیه وآله و سلم نے فرمایا که روزول میں سے سب سے پہندیدہ روزے الله کے نزدیک حضرت داؤد علیه السلام کے بن اور نماز میں الله کے نزدیک سب سے پہندیدہ نماز حضرت داؤد علیه السلام کی نماز ہے وہ آد ھی رات سوتے تھے اور تیسر احصہ قیام کرتے تھے رات کا چھٹا حصہ سوتے تھے اور ایک دن روزہ رکھتے تھے جبکہ ایک دن افطار کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ، زہیر بن حرب ، سفیان بن عیبینه ، عمر و یعنی ابن دینار ، عمر و بن اوس ، حضرت عبد الله بن عمر و

باب: روزول کابیان

صوم دہریہاں تک کہ عیداور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 246

راوى: محمد بن دافع، عبدالرزاق، ابن جريج، عمرو بن دينار، عمرو بن اوس، حضرت ابن عمر بن عاص دض الله تعالى عنه وحَدَّ ثَنِي مُحَمَّدُ بُنُ دَافِعٍ حَدَّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّ اقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْرُو بْنُ دِينَا دٍ أَنَّ عَبْرُو بْنَ أَوْسٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْرُو بْنُ دِينَا دٍ أَنَّ عَبْرُو بْنِ أَوْسٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْرُو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللهِ صِيَامُ دَاوُدَكَانَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللهِ صِيَامُ دَاوُدَكَانَ

يَصُومُ نِصْفَ الدَّهْرِوَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ صَلَاةٌ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامِ كَانَ يَرْقُدُ شَطْمَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ يَرْقُدُ آخِرَهُ يَقُومُ ثُلُثَ اللَّيْلِ بَعْدَ شَطْمِةِ قَالَ قُلْتُ لِعَبْرِهِ بْنِ دِينَادٍ أَعَبُرُه بْنُ أَوْسٍ كَانَ يَقُولُ يَقُومُ ثُلُثَ اللَّيْلِ بَعْدَ شَطْمِةِ قَالَ نَعَمُ

محمہ بن رافع، عبدالرزاق، ابن جرتئ، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، حضرت ابن عمر بن عاص رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ بنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی کے نزدیک سب سے پہندیدہ روزے حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز ہے وہ آدھی رات آدھاز مانہ روزے رکھتے تھے اور نماز میں اللہ کے نزدیک سب سے پہندیدہ نماز حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز ہے وہ آدھی رات سوتے تھے پھر قیام کرتے تھے پھر آپ سوجاتے اور آدھی رات کے بعد رات کے تیسرے حصہ میں قیام کرتے راوی کہتے ہیں کہ میں عمر بن دینارسے کہا کہ کیا عمرو بن اوس آدھی رات کے بعد رات کے تیسرے حصۃ میں قیام کرتے تھے تو انہوں نے کہا ہاں میں عمر بن دینارسے کہا کہ کیا عمرو بن اوس آدھی رات کے بعد رات کے تیسرے حصۃ میں قیام کرتے تھے تو انہوں نے کہا ہاں میں عمر بن دینارسے کہا کہ کیا عمرو بن اوس آدھی رات کے بعد رات کے تیسرے حصۃ میں قیام کرتے تھے تو انہوں نے کہا ہاں میں عمر بن دینار نافع، عبد الرزاق، ابن جرتی عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، حضرت ابن عمر بن عاص رضی اللہ تعالی عنہ

باب: روزول کابیان

صوم دہریہاں تک کہ عیداور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 247

راوى: يحيىبن يحيى، خالدبن عبدالله، خالد، ابى قلابه، ابومليح، حض تعبدالله بن عمرو

وحَدَّ تَنَا يَحْيَى بَنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بَنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ أَخْبَرِنِ أَبُو الْمَلِيحِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِيكَ عَلَى عَبْدِ اللهِ بَنِ عَبْدٍ وَ فَحَدَّ تَنَاأَنَّ رَسُولَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِمَ لَهُ صَوْمِي فَدَخَلَ عَلَى فَأَلَقَيْتُ لَهُ وِسَادَةً بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَقَالَ لِي أَمَا يَكُفِيكَ مِنْ كُلِّ شَهْدٍ ثُلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنْ أَدَمٍ حَشُوهَا لِيفٌ فَجَلَسَ عَلَى الأَرْضِ وَصَارَتْ الْوِسَادَةُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَقَالَ لِي أَمَا يَكُفِيكَ مِنْ كُلِّ شَهْدٍ ثُلاثَةُ أَيَّامٍ مِنْ أَدَمٍ حَشُوهَا لِيفٌ فَجَلَسَ عَلَى اللهُ وَصَارَتْ الْوِسَادَةُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَقَالَ لِي أَمَا يَكُفِيكَ مِنْ كُلِّ شَهْدٍ ثُلاَتَةُ أَيَّامٍ مِنْ أَدَمٍ حَشُوهَا لِيفٌ فَجَلَسَ عَلَى الأَدُ وَصَارَتْ اللهِ عَالَ اللهِ قَالَ لِي أَمَا يَكُفِيكَ مِنْ كُلِّ شَهْدٍ ثُلاَتَةُ أَيَّامٍ فَي أَدُو مَنْ وَلَا اللهِ قَالَ اللهِ قَالَ اللهِ قَالَ اللهِ قَالَ النَّهِ فَالَ النَّهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمِ دَاوُدَ شَطُلُ اللهُ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمِ دَاوُدَ شَطُلُ اللهُ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمِ دَاوُدَ شَطْلُ اللهُ فَقَالَ النَّهِ مَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمِ دَاوُدَ شَطْلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمِ دَاوُدَ شَطْلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمِ دَاوُدَ شَطْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مُعَلِيْهِ وَسَلَّا مُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ وَقَا صَوْمَ وَاوُدَ شَطْلُ اللهُ فَلَا اللهُ فَقَالَ النَّامِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مُعَلِي الْمَا لَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ الْمَالُولُ اللهُ الل

یجی بن بچی، خالد بن عبد الله، خالد، ابی قلابه، ابو ملیح، حضرت عبد الله بن عمر و فرماتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کے سامنے میرے روزوں کا ذکر کیا گیاتو آپ صلی الله علیه وآله وسلم میری طرف تشریف لائے میں نے آپ صلی الله علیه وآله وسلم

کے لئے چڑے کا گدا بچھایا جس میں تھجوروں کی چھال بھری ہوئی تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین پر بیٹھ گئے اور وہ گدا میں ہے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے در میان تھاتو آپ نے مجھے فرمایا کیا تھے ہر مہینے تین دن کے روزے کافی نہیں؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ نے فرمایا گیارہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ نے فرمایا گیارہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ نے فرمایا گیارہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ نے فرمایا گیارہ میں کے مرض کیا آب اللہ کے رسول تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت داؤد کے روزوں سے بڑھ کر اور کوئی روزہ نہیں کہ انہوں نے آدھازمانہ دروزے رکھے وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے۔

راوی : کیجی بن کیجی، خالد بن عبد الله، خالد، ابی قلابه، ابو ملیح، حضرت عبد الله بن عمر و

باب: روزول كابيان

جله: جلددوم

صوم دہریہاں تک کہ عیداور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤ دی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں

حديث 248

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، غندر، شعبه، محمدبن مثنى، محمدبن جعفى، شعبه، زيادبن فياض، حضرت عبدالله بن عبرو رضى الله تعالى عنه

زیادہ کی طاقت رکھتاہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو تین دن روزے رکھ اور یہ تیرے باقی دنوں کے لئے بھی اجر بن جائیں گے حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا کہ میں تو اس سے بھی زیادہ کی طاقت رکھتاہوں آپ نے فرمایا کہ تو چار دنوں کے روزے رکھ لے اور یہ تیرے باقی دنوں کے لئے بھی اجر بن جائیں گے حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا کہ میں تو اس سے بھی زیادہ کی طاقت رکھتاہوں آپ نے فرمایا کہ تو وہ روزے رکھ جو اللہ تعالی کے ہاں سب سے زیادہ فضیات والے ہیں وہ حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے تھے۔

راوى : ابو بكر بن ابي شيبه، غندر، شعبه، محمد بن مثنى، محمد بن جعفر، شعبه، زياد بن فياض، حضرت عبد الله بن عمرور ضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

صوم دہریہاں تک کہ عیداور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 249

راوى : زهيربن حرب، محمد بن حاتم، ابن مهدى، زهير، عبدالرحمان بن مهدى، سليم بن حيان، سعيد بن ميناء، حضرت بن ابن عبر رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى زُهَيْرُبْنُ حَنْ بِوَمُحَمَّدُ بُنُ حَاتِم جَبِيعًا عَنْ ابْنِ مَهْدِيِّ قَالَ زُهَيْرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيِّ حَلَّاتُنَا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاعَبْدَ اللهِ بْنُ عَمْرٍ و قَالَ لِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاعَبْدَ اللهِ بْنُ عَمْرٍ و قَالَ لِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاعَبْدَ اللهِ بْنُ عَمْرٍ و بَلَغَنِى أَنَّكَ تَصُومُ النَّهَارَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَظَّا وَلِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَظَّا وَإِنَّ لِمَعْرِ وَبَلَغَنِى أَنَّكَ تَصُومُ النَّهَارَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَظًّا وَلِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَظًّا وَإِنَّ لِي عَيْفِكَ حَظًّا وَإِنَّ لِمَعْمُ اللهُ عَلَيْكَ عَلَيْكِ وَعُولُ اللّهُ مُنْ وَاللّهُ اللّهُ مَنْ مَا وَاللّهُ عَنْ اللّهُ مَنْ مَنْ عَلَيْكُ عَلَيْكَ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ وَلُولُ اللّهُ فَى اللّهُ عَلَيْكِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ وَلَاكُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ وَلَا عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْكِ السَّلَامُ مُنْ مُنْ يَوْمًا وَأَفُولُ كَانَ يَقُولُ لَيْلُكُ عَلَى الْعَلْمُ اللّهُ فَي اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ الْعَلَى الْعَلَيْكِ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللّهُ الْعَلَيْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللللهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الْعَلَى الْعَلَيْكُ عَلَى الللّهُ الْعَلَى الللّهُ عَلَى الللللهُ عَلَى الللللهُ عَلَى اللللهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ الللّهُ الللللهُ اللللهُ الللّهُ عَلَيْكُ اللّ

زہیر بن حرب، محد بن عاتم ، ابن مہدی، زہیر ، عبد الرحمن بن مہدی، سلیم بن حیان، سعید بن میناء، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنه فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عبد اللہ بن عمر و مجھے بیہ بات بہنجی ہے کہ تو دن کوروزہ رکھتا اور رات بھر قیام کر تاہے تو اس طرح نہ کر کیونکہ تیرے جسم کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیری آئھوں کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیری بیوی کا بھی تجھ پر حق ہے اور افطار بھی کر ہر مہینے میں سے تین دنوں کے روزے رکھ یہ زمانے کے روزوں کی طرح ہے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے آپ نے فرمایا کہ پھر تو حضرت

داؤد علیہ السلام کے روزے رکھ وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے رھے حضرت عبد اللہ فرمایا کرتے تھے کہ کاش کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے دی گئی رخصت پر عمل کرلیا ہو تا۔

راوی : زهیر بن حرب، محمد بن حاتم، ابن مهدی، زهیر، عبدالرحمان بن مهدی، سلیم بن حیان، سعید بن میناء، حضرت بن ابن عمر رضی الله تعالی عنه

.....

ہر مہینے تین دن کے روزے اور ایام عرف کا ایک روزہ اور عاشورہ اور سوموار اور جمعر ...

باب: روزول كابيان

ہر مہینے تین دن کے روزے اور ایام عرفہ کاایک روزہ اور عاشورہ اور سوموار اور جمعر ات کے دن کے روزے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 250

راوى: شيبانبن فروخ، عبدالوارث، يزيد، حض تمعاذ لاعدويه

حَمَّاتُنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَمَّاتُنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ يَنِيدَ الرِّشْكِ قَالَ حَمَّاتُتُنِى مُعَاذَةُ الْعَدَوِيَّةُ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَتُ نَعَمْ فَقُلْتُ لَهَا مِنْ أَيِّ أَيَّامِ الشَّهْرِكَانَ يَصُومُ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ يُبَالِى مِنْ أَيِّ أَيَّامِ الشَّهْرِ يَصُومُ

شیبان بن فروخ، عبدالوارث، یزید، حضرت معاذہ عدویہ بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زوجہ مطہرہ سیدہ عاکثہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے پوچھا کہ کیارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر مہینے تین دنوں کے روزے رکھتے تھے؟
انہوں نے فرمایا کہ ہاں تومیں نے عرض کیا کہ مہینے کے کن دنوں کے روزے رکھتے تھے ؟سیدہ عاکشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے فرمایا کہ دنوں کی پرواہ نہیں کرتے تھے مہینے کے جن دنوں میں سے چاہتے روزے رکھ لیتے۔

راوی: شیبان بن فروخ، عبدالوارث، یزید، حضرت معاذه عدویه

,

باب: روزول كابيان

ہر مہینے تین دن کے روزے اور ایام عرفہ کا ایک روزہ اور عاشورہ اور سوموار اور جعرات کے دن کے روزے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلدا دوم حديث 251

راوى: عبدالله بن محمد بن اسماء ضبعى، مهدى، ابن ميمون، غيلان بن جرير، مطرف، حضرت عمران بن حصين رضى

الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَدَّدِ بْنِ أَسْمَائَ الظُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِئَّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا غَيْلانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ مُطَنِّ فِ عَنْ عِبْرَانَ بْنِ حُصَدْنٍ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَوْ قَالَ لِرَجُلٍ وَهُو يَسْمَعُ يَا فُلانُ أَصُنْتَ مِنْ سُرَّةٍ هَذَا الشَّهْرِقَالَ لَاقَالَ فَإِذَا أَفْطَنُ تَ فَصُمْ يَوْمَدْنِ

عبد اللہ بن محمہ بن اساء ضبعی، مہدی، ابن میمون، غیلان بن جریر، مطرف، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے یاکسی آدمی سے فرمایا اور وہ سن رہے تھے اے فلال! کیا تو نے اس مہینے کے در میان میں سے روزے رکھے ہیں؟ اس نے عرض کیا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تو افطار کرلے تو دو دنوں کے اور روزے رکھنا۔

راوی : عبد الله بن محمه بن اساء ضبعی، مهدی، ابن میمون، غیلان بن جریر، مطرف، حضرت عمر ان بن حصین رضی الله تعالی عنه _____

باب: روزون كابيان

ہر مہینے تین دن کے روزے اور ایام عرفہ کا ایک روزہ اور عاشورہ اور سوموار اور جمعرات کے دن کے روزے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 52

راوى: يحيى بن يحيى، قتيبه بن سعيد، حماد، حماد بن زيد، غيلان، عبدالله بن معبد زمان، حضرت ابوقتاده رض الله تعالى عنه

وحكَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى التَّبِيمِ وَقُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ جَبِيعًا عَنْ حَبَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَغْبَرَنَا حَبَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلاَنَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ اللهِ عُن أَبِي قَتَادَةَ رَجُلُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَيْفَ تَصُومُ فَعَضِبَ رَسُولُ اللهِ عَمْدُرُ رَضِى اللهُ عَنْهُ عَضَبَهُ قَالَ رَضِينَا بِاللهِ رَبَّا وَبِالْإِسْلامِ دِينًا وَبِمُحَتَّدٍ نَبِيًّا نَعُوذُ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهًا رَأَى عُمْدُر رَضِى اللهُ عَنْهُ عَضَبَهُ قَالَ رَبِي اللهِ مِنْ عَضَبِ اللهِ وَعَضَبِ اللهِ وَعَضَبِ رَسُولِهِ فَجَعَلَ عُمُورُ رَضِى اللهُ عَنْهُ يُرَدِّدُ هَذَا الْكَلامَ حَتَّى سَكَنَ عَضَبُهُ فَقَالَ عُمَرُيا وَسُولَ اللهُ عَنْهُ يُرَدِّدُ هَذَا الْكَلامَ حَتَّى سَكَنَ عَضَبُهُ فَقَالَ عُمَرُيا وَيُولَى اللهُ عَنْهُ يُومُ يَوْمَ يُومُ يَوْمَ يُومُ يَوْمَ يُومُ يَوْمَ يُومُ يَوْمَ يَوْمُ يَوْمُ يَوْمُ يَوْمُ يَوْمَ يَوْمُ يَعْمُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاقً مِنْ عَلَى مَن يَصُومُ يَوْمُ يَا وَيُعْلِى عَلَامُ يَعْمُ لِي قَالَ وَهُ وَلَا كَنْ عَلَا عَلَا عَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عُلُولُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَالِ عَلَيْهِ اللْهُ عَلَيْهِ الللهِ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا ع

وَرَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ فَهَذَا صِيَامُ الدَّهْرِكُيِّهِ صِيَامُ يَوْمِ عَنَفَةَ أَحْتَسِبُ عَلَى اللهِ أَن يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ وَالسَّنَةَ الَّتِي اللهِ أَن يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ وَالسَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ وَالسَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ

یجی بن یجی، قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، غیلان، عبد اللہ بن معبد زمانی، حضرت ابو قبادہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ا یک آدمی نبی صلی الله علیه وآله وسلم کی خدمت میں آیااور عرض کیا که آپ صلی الله علیه وآله وسلم روزے کیسے رکھتے ہیں ؟رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اس كى بات سے غصه میں آگئے اور جب حضرت عمر رضى الله تعالى عنه نے آپ كو غصه كى حالت ميں د يكها توكهني كليه (رَضِينَا باللهُ أِرَبًّا وَبِالْاسْلَامِ دِينًا وَبَمُحَمَّدٍ نَبيًّا نَعُوذُ باللهِ) هم الله تعالى تعالى سے اس كورب مانتے ہوئے اور اسلام كو دين مانتے ہوئے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نبی مانتے ہوئے راضی ہیں ہم اللہ تعالی سے پناہ مانگتے ہیں اللہ تعالی کے غضب سے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غضب سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے اس کلام کو بار بار دہر اتے رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاغصہ ٹھنڈا ہو گیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیااے اللہ کے رسول جو آد می ساری ساری عمر روزے رکھے اس کے بارے میں کیا تھم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایانہ اس نے روزہ رکھا اور نہ اس نے افطار کیا حضرت عمررضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ جو آدمی دو دن روزے رکھے اور ایک دن افطار کرے اس کے بارے میں کیا تھم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاوہ کون ہے جواس کی طاقت رکھتا ہو؟ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ جو آدمی ایک دن روزہ رکھے اور ایک دن افطار کرے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں۔حضرت عمر رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ نے عرض کیا کہ جو آدمی ایک دن روزہ رکھے اور دو دن افطار کرے اس کے بارے میں کیا تھم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایامیں پیند کر تا ہوں کہ مجھے اس کی طافت ہوتی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر مہینے تین دن روزے رکھنا اور ایک رمضان کے بعد دوسرے رمضان کے روزے رکھنا پورے ایک زمانہ کے روزے کے برابرہ اور عرفہ کے دن روزہ رکھنے سے میں اللہ تعالی کی ذات سے امید کر تاہوں کہ یہ ایک سال پہلے کے اور ایک سال بعد کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا اور عاشورہ کے دن روزہ رکھنے سے بھی اللہ تعالی کی ذات سے امبیر کر تاہوں کہ یہ ایک روزہ اس کے ایک سال پہلے کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔

راوی : کیجی بن کیجی، قتیبه بن سعید، حماد ، حماد بن زید ، غیلان ، عبد الله بن معبد زمانی ، حضرت ابو قیاده رضی الله تعالی عنه

باب: روزول كابيان

ہر مہینے تین دن کے روزے اور ایام عرفہ کا ایک روزہ اور عاشورہ اور سوموار اور جمعر ات کے دن کے روزے کے استخباب کے بیان میں

جللا : جللا دوم حليث 253

راوى: محمد بن مثنى، محمد بن بشار، محمد بن جعفى، شعبه، غیلان بن جریر، عبدالله بن معبد زمانى، حضت ابوقتاده انصارى رضى الله تعالى عنه

محمہ بن مثنی، محمہ بن بشار، محمہ بن جعفر، شعبہ، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد زمانی، حضرت ابو قمادہ انصاری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزے کے بارے میں سوال کیا گیا تورسول اللہ عصہ ہوگئے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ عرض کرنے لگے ہم اللہ تعالی کورب مانتے ہوئے اور اسلام کو دین مانتے ہوئے اور اللہ علیہ وآلہ وسلم کورسول مانتے ہوئے اور اسلام کو دین مانتے ہوئے اور مسلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کورسول مانتے ہوئے راضی ہیں اور جو ہم نے بیعت کی اس بیعت پر بھی راضی ہیں راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صوم دہر ساری عمر کے روزے کے بارے میں پوچھا گیاتو آپ نے فرمایا کہ نہ اس نے روزہ رکھا اور نہ اس نے افظار کیاراوی کہتے ہیں کہ پھر آپ سلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دودن کے روزے اور ایک دن روزہ اور دودن افطار کرنے کے بارے میں پوچھا گیاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کاش کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی طاقت عطاکر تا، راوی کہتے ہیں کہ پھر آپ سلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کے ہیں راوی کہتے ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمیں اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک دن روزہ اور ایک دن افطار کرنے کے بارے میں بوچھا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمیں راوی کہتے ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوموار کے دن کے برے میں بوچھا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمیں دیے جس میں مجھے پیدا کیا گیا اور اسی دن مجھے مبعوث کیا روزہ کے بارے میں بوچھا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمیں دودن ہے جس میں مجھے پیدا کیا گیا اور اسی دن مجھے مبعوث کیا

گیااتی دن مجھ پر نازل کیا گیاراوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر مہینے تین روزے اور ایک رمضان کے بعد دوسرے رمضان کے روزے رکھناساری عمر کے روزوں کے برابر ہے راوی کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرفہ کے دن کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گزرے ہوئے سال اور آنے والے سال کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے راوی کہتے ہیں کہ آپ سے عاشورہ کے دن کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گزرے میں پوچھا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ روزہ رکھنا گزرے ہوئے ایک سال کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے امام مسلم فرماتے ہیں اور اس حدیث میں شعبہ کی روایت میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیر اور جعرات کے دن کے روزوں کے بارے میں پوچھا گیا تو ہم جعرات کے ذکر سے خاموش رہے کیونکہ ہم اس میں وہم خیال کرتے ہیں۔

راو**ی** : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، غیلان بن جریر، عبد الله بن معبد زمانی، حضرت ابو قماده انصاری رضی الله تعالی عنه

.....

باب: روزون كابيان

ہر مہینے تین دن کے روزے اور ایام عرفہ کا ایک روزہ اور عاشورہ اور سوموار اور جعرات کے دن کے روزے کے استخباب کے بیان میں

حايث 254

جلل : جلددوم

راوى: عبيدالله بن معاذ، ابوبكربن إب شيبه، شبابه، اسحاق بن ابراهيم، نضربن شبيل، حضرت شعبه

وحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذِحَدَّثَنَا أَبِي حوحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حوحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضُرُ بْنُ شُبَيْلِ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

عبید اللہ بن معاذ ، ابو بکر بن ابی شیبہ ، شابہ ، اسحاق بن ابر اہیم ، نضر بن شمیل ، حضرت شعبہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے

راوى: عبيد الله بن معاذ، ابو بكر بن ابي شيبه، شابه، اسحاق بن ابر الهيم، نضر بن شميل، حضرت شعبه

باب: روزول كابيان

ہر مہینے تین دن کے روزے اور ایام عرفہ کا ایک روزہ اور عاشورہ اور سوموار اور جعرات کے دن کے روزے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 255

راوى: احمدبن سعيد دارمى، حبان بن هلال، ابان عطار، غيلان بن جرير، شعبه

حَدَّتَنِى أَحْمَدُ بُنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بُنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّادُ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بُنُ جَرِيرِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِيِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ غَيْرَأَنَّهُ ذَكَرَ فِيهِ الاثنيُنِ وَلَمْ يَذُكُمُ الْخَبِيسَ

احمد بن سعید دار می، حبان بن ہلال، ابان عطار، غیلان بن جریر، شعبہ اس سند کے ساتھ بھی اس طرح حدیث نقل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ اس میں سوموار کاذکر ہے اور جمعر ات کاذکر نہیں کیا۔

راوى: احمد بن سعيد دار مي، حبان بن ہلال، ابان عطار، غيلان بن جرير، شعبه

باب: روزول كابيان

ہر مہینے تین دن کے روزے اور ایام عرفہ کا ایک روزہ اور عاشورہ اور سوموار اور جمعرات کے دن کے روزے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 256

راوى: زهيربن حرب، عبدالرحمان بن مهدى، مهدى بن ميمون، غيلان، عبدالله بن معبد زمانى، حض ابوقتاده رضى الله تعالى عند

حَدَّثَنِى ذُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْلُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَهْدِئُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ غَيْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ اللهِ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ عَنْ حَوْمِ اللهُ عَنْ مَوْمِ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُيِلَ عَنْ صَوْمِ اللهُ نَيْنِ فَقَالَ فِيهِ الزِّمَّانِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُيِلَ عَنْ صَوْمِ اللهُ نَيْنِ فَقَالَ فِيهِ وَلِدُتُ وَفِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُيِلَ عَنْ صَوْمِ اللهُ نُنْ فَقَالَ فِيهِ وَلِهُ الرَّالَةُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُيِلَ عَنْ صَوْمِ اللهُ نَتَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُيِلَ عَنْ صَوْمِ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُيِلَ عَنْ صَوْمِ اللهُ نَتَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُيِلَ عَنْ صَوْمِ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَذُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُيلًا عَنْ صَوْمِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُيلًا عَنْ صَوْمِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُيلًا عَنْ صَوْمِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُيلًا عَنْ عَنْ صَوْمِ اللهُ عَلَيْهِ وَلِللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُيلًا عَنْ صَوْمِ اللهُ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُيلًا عَنْ عَنْ عَلْهِ إِللهُ اللهِ عَلَيْهِ أَنْزِلَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ اللهُ عَلَيْهِ أَنْولِ عَلَى

زہیر بن حرب، عبدالرحمٰن بن مہدی، مہدی بن میمون، غیلان، عبداللہ بن معبد زمانی، حضرت ابو قمادہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ سے سوموار کے دن کے روزے کے بارے میں پوچھا گیاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس دن میں مجھے پیدا کیا گیااور اس دن میں مجھ پر وحی نازل کی گئے۔

راوی : زهیر بن حرب، عبد الرحمان بن مهدی، مهدی بن میمون، غیلان، عبد الله بن معبد زمانی، حضرت ابو قناده رضی الله تعالی عنه

شعبان کے مہینے کے روزوں کے بیان میں...

باب: روزول كابيان

شعبان کے مہینے کے روزوں کے بیان میں

حايث 257

جله : جلددوم

راوى: هداببن خالد، حمادبن سلمه، ثابت، مطرف، هداب، حضرت عمران بن حصين رض الله تعالى عنه

ہداب بن خالد، حماد بن سلمہ، ثابت، مطرف، ہداب، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے یاکسی دوسرے سے فرمایا کہ کیا تونے شعبان کے مہینے میں روزے رکھاہے؟ اس نے عرض کیا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب توافطار کے تو دو دنوں کے روزے رکھنا۔

راوی: ہداب بن خالد، حماد بن سلمہ، ثابت، مطرف، ہداب، حضرت عمران بن حصین رضی الله تعالیٰ عنه

باب: روزول كابيان

شعبان کے مہینے کے روزوں کے بیان میں

حاث 58:

جلل : جلل دومر

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، يزيد بن هارون، جريرى، ابى العلاء، حضرت عمران بن حصين رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بِنُ هَا رُونَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَائِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِبْرَانَ بِنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُبْتَ مِنْ سُرَدِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا قَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَفْطَنَ تَ مِضَانَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ مَكَانَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جریری، ابی العلاء، حضرت عمر ان بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی سے فرمایا کیا تو نے اس مہینے کے در میان میں کچھ روزے رکھے ہیں؟ تواس نے عرض کی نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تور مضان کے روزے افطار کرلے توعید الفطر کے بعد اس کی جگہ دوروزے رکھنا۔ راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جریری، ابی العلاء، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: روزون كابيان

شعبان کے مہینے کے روزوں کے بیان میں

حديث 259

جلد: جلددومر

محمہ بن مثنی، محمہ بن جعفر، شعبہ ،ابن اخی مطرف بن شخیر، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی سے فرمایا کیا تو اس مہینے یعنی شعبان کے در میان میں پچھ روزے رکھے ہیں؟اس نے عرض کیا نہیں تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تورمضان کے روزے افطار کرلے توایک دن یا دو دن کے روزے رکھ شعبہ نے اس میں شک کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ میر اخیال ہے آپ نے دو دن فرمایا

راوى : محمد بن مثنى، محمد بن جعفر، شعبه، ابن اخى مطرف بن شخير، حضرت عمر ان بن حصين رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

شعبان کے مہینے کے روزوں کے بیان میں

حديث 260

جلد : جلددو*م*

داوى: محمدبن قدامه، يحبى لولوى، نض، شعبه، عبدالله بن هانى، ابن اخى مطن

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ وَيَحْبَى اللَّوُلُوِيُّ قَالا أَخْبَرَنَا النَّفْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ هَانِيِ ابْنِ أَخِي مُطِرِّفٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِبِثْلِهِ

محمہ بن قدامہ، کیجی لولوی، نضر، شعبہ، عبد اللہ بن ہانی، ابن اخی مطرف اس سند کے ساتھ اسی حدیث کی طرح یہ حدیث نقل کی گئ یہ

راوى: محمد بن قدامه، يجى لولوى، نضر، شعبه، عبد الله بن ہانى، ابن اخى مطرف

محرم کے روزوں کے فضیلت کے بیان میں...

باب: روزول كابيان

جلد : جلددومر

محرم کے روزوں کے فضیلت کے بیان میں

حابث 261

راوى: قتيبه بن سعيد، ابوعوانه، ابي بش، حميد بن عبد الرحمان حميري، حضرت ابوهريرة رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنِى قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُوعَوانَةَ عَنْ أَبِي بِشْمٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَدِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِ اللهُ عَنْهُ عَنْهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللهِ الْبُحَمَّمُ وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَي يضَةِ صَلَاةُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللهِ الْبُحَمَّمُ وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ اللهِ صَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللهِ الْبُحَمَّمُ وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَي يضَةِ صَلَاةُ اللَّيْلِ

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، ابی بشر، حمید بن عبد الرحمٰن حمیری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان کے روزوں کے بعد سب سے زیادہ فضیلت والے روزے اللہ کے مہینے محرم کے ہیں اور فرض نماز کے بعد سب سے زیادہ فضیلت والی نمازرات کی نمازہے۔

راوى : قتيبه بن سعيد ، ابوعوانه ، ابي بشر ، حميد بن عبد الرحمان حميرى ، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

.....

باب: روزول كابيان

محرم کے روزوں کے فضیلت کے بیان میں

حديث 262

جللا: جللادومر

راوى: زهيربن حرب، جرير، عبدالملك بن عمير، محمد بن منتشر، حميد بن عبدالرحمان، حضرت ابوهريره رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى ذُهَيُرُبْنُ حَرُبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌعَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِى عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ السَّلِكِ بْنِ عُمَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِى عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ السَّلَاقِ أَفْضَلُ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ وَأَيُّ الصِّيَامِ أَفْضَلُ بَعْدَ شَهْدِ رَمَضَانَ فَقَالَ أَيْ الصَّلَاقِ اللَّهُ الصَّلَاقِ السَّلِكَ السَّلَةُ فَى جَوْفِ اللَّيْلِ وَأَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْدِ رَمَضَانَ صِيَامُ شَهْدِ اللهِ الْمُحَمَّمِ اللهِ المُحَمَّمِ

زہیر بن حرب، جریر، عبد الملک بن عمیر، محد بن منتشر، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بوچھا گیا کہ فرض نماز کے بعد کونس بے افضل ہے؟ اور رمضان کے مہینے کے بعد کون سے روزے سب سے افضل ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ فرض نمازے کے بعد سب سے افضل نماز رات کی نماز ہے اور رمضان کے مہینے محرم کے روزے ہیں۔

راوی: زهیر بن حرب، جریر، عبدالملک بن عمیر، مجمد بن منتشر، حمید بن عبدالرحمان، حضرت ابوهریره رضی الله تعالی عنه

باب: روزون کابیان

محرم کے روزوں کے فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 263

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، حسين بن على، زائده، حضرت عبد الملك بن عمير

ۅحَدَّتَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّتَنَا حُسَيْنُ بَنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِكَةَ عَنْ عَبْدِ الْبَلِكِ بْنِ عُبَيْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي ذِكْمِ الصِّيَامِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثُلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، حضرت عبد الملک بن عمیر سے اس سند کے ساتھ روایت ہے اس میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزل کااسی طرح ذکر کیا۔

راوی: ابو بکربن ابی شیبه، حسین بن علی، زائده، حضرت عبد الملک بن عمیر

ر مضان کے بعد ماہ شوال کے د نوں میں چھ روزوں کے استخباب کے بیان میں ...

باب: روزول كابيان

ر مضان کے بعد ماہ شوال کے د نوں میں چھ روزوں کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 264

راوى: يحيى بن ايوب، قتيبه بن سعيد، على بن حجر، اسمعيل، ابن ايوب، اسمعيل بن جعفى، سعد بن سعيد بن قيس، عمر بن ثابت بن حارث خزرجي، حضرت ابوايوب انصاري

حَدَّتَنَايَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَبِيعًا عَنْ إِسْبَعِيلَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّتَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ جَعْفَ

اَّخَابِنِ سَعْدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ قَيْسِ عَنْ عُبَرَبْنِ ثَابِتِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزُرَجِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَادِيِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَرَ وَمَضَانَ ثُمَّ أَتَبَعَهُ سِتَّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَرَ وَمَضَانَ ثُمَّ أَتَبَعَهُ سِتَّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ اللَّهُ عِلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَرَ وَمَضَانَ ثُمَّ أَتَبَعَهُ سِتَّامِ مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ اللَّهُ عَلِيهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَرَ عَلَى بَن اللهِ بَن سَعِيدِ بن قَيْس، عمر بن ثابت بن حارث خزرجی، حضرت ابوابوب انصاری سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ اللہ کے رسول صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرما یا کہ جو آدمی رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چو روزے رکھے یہ ہمیشہ روزے رکھنے کی طرح ہے۔

راوی : یکی بن ابوب، قبیہ بن سعید، علی بن حجر، اسمعیل، ابن ابوب، اسمعیل بن جعفر، سعد بن سعید بن قیس، عمر بن ثابت بن حارث خارث خزرجی، حضرت ابوابوب انصاری

باب: روزول كابيان

ر مضان کے بعد ماہ شوال کے د نوں میں چھر روزوں کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 265

داوى: ابن ندير، سعدبن سعيد، يحيى بن سعيد، عمربن ثابت، حض تابوايوب انصارى رض الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَا ابْنُ شُدِيرِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخُو يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَيُّوبَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِبِثْلِهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِبِثْلِهِ

ابن نمیر، سعد بن سعید، یجی بن سعید، عمر بن ثابت، حضرت ابوابوب انصاری رضی اللّه تعالیٰ عنه فرماتے ہیں که میں نے رسول اللّه صلی اللّه علیه وآله وسلم کواسی طرح فرماتے ہوئے سنا۔

راوى: ابن نمير، سعد بن سعيد، يجي بن سعيد، عمر بن ثابت، حضرت ابوابوب انصاري رضى الله تعالى عنه

باب: روزون كابيان

ر مضان کے بعد ماہ شوال کے د نول میں چھ روزوں کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلدا دوم حديث 266

داوى: ابوبكرين ابى شيبه، عبدالله بن مبارك، سعد بن سعيد، عبربن ثابت، حضرت ابوايوب

وحَدَّثَنَاه أَبُوبَكُم بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بِنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَبِعْتُ عُمَرَبْنَ ثَابِتٍ قَالَ

سَبِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ رَضِى اللهُ عَنْهُ يَقُولًا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن مبارک، سعد بن سعید، عمر بن ثابت، حضرت ابوابوب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح فرمایا ہے۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، عبد الله بن مبارك، سعد بن سعيد، عمر بن ثابت، حضرت ابوالوب

.....

لیلة القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے او قات کے بیان میں ...

باب: روزول كابيان

لیلة القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے او قات کے بیان میں

جلد : جلده وم حديث 267

راوى: يحيى بن يحيى، مالك بن نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرُوالَيْلَةَ الْقَدُرِ فِي الْمَنَامِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدُ تَوَاطَأَتُ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِي فَمَنْ كَانَ مُتَحَيِّيَهَا فَلْيَتَحَمَّهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِي

یجی بن یجی، مالک بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے پچھ آد میوں کو خواب میں رمضان کے آخری ہفتہ میں لیلۃ القدر دکھائی گئی تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں دیھتا ہوں کہ تمہاراخواب میں دیھنا آخری سات راتوں کے مطابق ہے توجو آدمی لیلۃ القدر کو حاصل کرناچا ہتا ہے تواسے چاہئے کہ وہ اسے آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔

راوى: يجيى بن يجيى، مالك بن نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

لیلة القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے او قات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 268

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، عبدالله بن دينار، حضرت ابن عبر رضى الله تعالى عنه

ۅحَدَّثَنَايَخِيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَمَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَادٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَرَضِ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحَمَّوْ الَيْلَةَ الْقَدْدِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِي

یجی بن یجی، مالک، عبد الله بن دینار، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا که لیلة القدر کور مضان المبارک کی آخری سات راتوں میں تلاش کیا کرو۔

راوى: کیچې بن کیچې، مالک، عبد الله بن دینار، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

باب: روزول كابيان

لیلة القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے او قات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 269

راوى: عمروناقد، زهيربن حرب، زهير، سفيان ابن عيينه، زهري، حضرت سالم

وحَدَّثَنِى عَنْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِم عَنْ أَبِيهِ رَضِ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَأَى رَجُلُّ أَنَّ لَيْلَةَ الْقَدُرِ لَيْلَةُ سَبْمٍ وَعِشْرِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَى رُؤْيَاكُمْ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَاطْلُبُوهَا فِي الْوِتْرِمِنْهَا

عمروناقد، زہیر بن حرب، زہیر، سفیان ابن عیدینہ، زہری، حضرت سالم اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے لیلۃ القدر کور مضان کی ستائیسویں رات دیکھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں دیکھتا ہوں کہ تمہاراخو اب رمضان کے آخری عشرہ میں واقع ہواہے تو تم لیلۃ القدر کور مضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

راوى: عمروناقد، زهيربن حرب، زهير، سفيان ابن عيينه، زهرى، حضرت سالم

باب: روزول كابيان

لیدة القدر کی فضلیت اوراس کی حلاش کے او قات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 270

راوى: حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، حض تسالم بن ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ تَنِي حَمْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَأَنَّ أَبَالُا

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ إِنَّ نَاسًا مِنْكُمْ قَدْ أُرُوا أَنَّهَا فِي السَّبْعِ الْأُولِ وَأُدِى نَاسٌ مِنْكُمُ أَنَّهَا فِي السَّبْحِ الْعَوَابِرِ فَالْتَبِسُوهَا فِي الْعَشِي الْعَوَابِرِ

حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ خبر دیتے ہیں کہ ان کے باپ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کولیلۃ القدر کے بارے میں فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے پچھے لو گوں نے ایلیۃ القدر کو دیکھا کہ وہ ابتدائی سات راتوں میں ہے اور تم میں سے پچھ لو گوں کو آخری سات راتوں میں ںیلیۃ القدر د کھائی گئی تو تم لیلیۃ القدر کو ر مضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرو۔

راوی: حرمله بن یجی، ابن و پهب، یونس، ابن شهاب، حضرت سالم بن ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: روزون كابيان

لیلة القدر کی فضلیت اور اس کی ملاش کے او قات کے بیان میں

جله: جلدوم

داوى: محمدبن مثنى، محمدبن جعفى، شعبه، عقبه، ابن حريث، حضرت ابن عمر

وحَدَّتُنَا مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَى حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ جَعْفَ مِحَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ وَهُوَ ابْنُ حُرَيْثٍ قَالَ سَبِعْتُ ابْنَ عُبَرَ رَضِي اللهُ عَنْهُمَا يَقُولًا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَبِسُوهَا فِي الْعَشْيِ الأَوَاخِي يَعْنِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَإِنْ ضَعْف أَحَدُكُمُ أَوْعَجَزَفَلَا يُغْلَبَنَّ عَلَى السَّبْعِ الْبَوَاقِ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبه، عقبه، ابن حریث، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا لیلة القدر کور مضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرو کیونکہ اگرتم میں سے کوئی کمزور ہو یاعاجز ہو تو ہو آخری سات راتوں میں سستی

راوی: محمد بن متنی، محمد بن جعفر، شعبه، عقبه، ابن حریث، حضرت ابن عمر

باب: روزول كابيان

لیلة القدر کی فضلیت اور اس کی ملاش کے او قات کے بیان میں

جلد : جلددومر حايث 272

راوى: محمدبن مثنى، محمدبن جعفى، شعبه، جبله، حضرت ابن عمر رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ سَبِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ عَنْ اللهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ عَنْ اللهُ عَنْهُمَا لَهُ عَنْهُمَا لَيُعَتِّمِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَانَ مُلْتَبِسَهَا فَلْيَلْتَبِسْهَا فِي الْعَشْمِ الْأَوَاخِمِ

محرین مثنی، محرین جعفر، شعبه، جبله، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه نبی صلی الله علیه وآله وسلم سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں که آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا که جو آدمی لیلة القدر کو تلاش کرناچاہتا ہے تواسے چاہئے که وہ اسے آخری عشرہ میں تلاش کرے۔

راوى: مجمر بن مثنى، مجمر بن جعفر، شعبه، جبله، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

لیلة القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے او قات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 273

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، على بن مسهر، شيبان، جبله، محارب، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بِنُ مُسْهِرِ عَنُ الشَّيْبَانِ عَنْ جَبَلَةَ وَمُحَادِبٍ عَنُ ابْنِ عُمَرَدَضِ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ وَالْحِيْمُ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَيَّنُوا لَيْلَةَ الْقَدُرِ فِي الْعَشْمِ الْأَوَاخِمِ أَوْقَالَ فِي التِّسْعِ الْأَوَاخِمِ

ابو بکربن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، جبلہ، محارب، حضرت ابن عمر رضی اللّه تعالیٰ عنه سے روایت ہے فرمایا که رسول اللّه صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آخری عشرہ میں تلاش کرویا آپ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آخری ہفتہ مد

راوى : ابو بكربن ابي شيبه ، على بن مسهر ، شيباني ، جبله ، محارب ، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

لیلة القدر کی فضلیت اور اس کی حلاش کے او قات کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 274

راوى: ابوطاهر، حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، ابي سلمه، ابي عبدالرحمان، حضرت ابوهريولا رضي الله

تعالىعنه

حَكَّ ثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَهُمَلَةُ بُنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنُ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً رَضِى اللهُ عَنْهُ أَنَّ وَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُدِيتُ لَيْلَةَ الْقَلَّادِ ثُمَّ أَيْقَظِنِي بَعْضُ أَهْلِي الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَا لَعُنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُدِيتُ لَيْلَةَ الْقَلَادِ ثُمَّ أَيْقَظِنِي بَعْضُ أَهْلِي فَنُسِيتُهَا فَنُسِيتُهَا فَنُسِيتُهَا فَالْتَبِسُوهَا فِي الْعَشْمِ الْعَوْلِيرِ و قَالَ حَلْ مَلَةُ فَنَسِيتُهَا

ابوطاہر، حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ، ابی عبد الرحن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے لیاۃ القدر خواب میں دکھائی گئی پھر میرے گھر والوں میں سے کسی نے مجھے جگا دیاتو میں اس کو بھول گیاتو تم اس کو آخری عشرہ میں تلاش کرواور حرملہ نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لیاۃ القدر بھلادی گئی۔

راوى : ابوطاہر، حرمله بن يحي، ابن وہب، يونس، ابن شهاب، ابي سلمه، ابي عبد الرحمان، حضرت ابوہريره رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

لیدة القدر کی فضلیت اوراس کی تلاش کے او قات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 275

راوى: قتبيه بن سعيد، بكر، ابن مض، ابن هاد، محمد بن ابراهيم، ابى سلمه بن عبدالرحمان، حضرت ابوسعيد خدرى رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكُنُ وَهُوابُنُ مُضَمَعَنُ ابْنِ الْهَادِعَنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِي الْعَشْمِ الَّتِى فِي وَسَطِ الشَّهْ فِي أَنِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِي الْعَشْمِ الْتِي فَي وَسَطِ الشَّهُ وَيَسْتَقُيلُ إِحْدَى وَعِشْمِينَ يَرْجِعُ إِلَى مَسْكَنِهِ وَرَجَعَ مَنْ كَانَ يُجَاوِرُ مَعَهُ ثُمَّ إِلَّهُ فَإِنْ مُعْتَكُفِهِ وَقَلْ وَكُورُ وَيُو يَعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللهُ ا

قنبیہ بن سعید، بکر، ابن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مہینے کے در میانی عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے تو جب ہیں را تیں گزر جاتیں اور اکیسویں رات آتی تو آپ اپنی رہائش گاہ کی طرف لوٹ جاتے اور وہ بھی لوٹ جاتے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اعتکاف میں ہوتے تھے۔ پھر آپ نے ایک مہینہ کی اس رات میں اعتکاف فرمایا کہ جس رات میں پہلے آپ گھر میں لوٹ جاتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منہ اور اکیسویں اور جھے اور جو اللہ نے چاہاوہ احکام لوگوں کو دیے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا اور جو اللہ نے چاہاوہ احکام لوگوں کو دیے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں پہلے در میانی عشرہ میں اعتکاف کروں تو جو وسلم نے فرمایا کہ میں ہیلے در میانی عشرہ میں اعتکاف کروں تو جو آپ میں اس کو ہول کو میں اعتکاف کروں تو جو آپ وہ میں اس کو ہول کو میں اعتکاف کروں تو جو آپ وہ کہ میں اور مجھے اس رات لید القدر دکھائی گئی تو میں اس کو ہول کو میں حضرت ابوسعید خدری عشرہ کی ہو طاق رات میں تلاش کرو اور میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں پانی اور مٹم کے چرہ اقد س کی طرف دیکھاتو پائی کی عبر میں بینی ٹر بھی تو جب آپ صبح کی نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چرہ اقد س کی طرف دیکھاتو پائی ہوئی تھی ہوئی تھی ہوئی تھی ہوئی تھی۔

راوى : تتنبيه بن سعيد، بكر، ابن مضر، ابن بإد، محمد بن ابر ابيم، ابي سلمه بن عبد الرحمان، حضرت ابوسعيد خدري رضى الله تعالى عنه

باب: روزول كابيان

لیلة القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے او قات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 276

راوى : ابن ابى عبر عبد العزيز يعنى، در اور دى، يزيد، محمد بن ابراهيم، ابى سلمه بن عبد الرحمان، حضرت ابوسعيد خدرى رض الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْلُ الْعَزِيزِ يَعْنِى الدَّدَاوَ دُوِئَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَدِّدِ بِنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ رَضِى اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِدُ فِي رَمَضَانَ الْعَشَى اللهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ رَضِى اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَقَالَ وَجَدِينُهُ مُهُ تَلِمَّا طِينًا وَمَائً اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِيشَلِهِ عَيْدُا لَكُ فَقَالَ فَلْيَشْبُتْ فِي مُعْتَكُفِهِ وَقَالَ وَجَدِينُهُ مُهُ تَلِمًا طِينًا وَمَائً اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِيشَلِهِ عَيْدًا لَكُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَقَالَ وَجَدِينُهُ مُهُ تَلِكُ عَلَيْ عَنْ وَمَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى عَنْ وَمَا يَلْ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وسلم مَعْنَانَ كَ مَهِ عَلَى عَنْ وَمَا يَلْ عَلْمَ عَلَى عَنْ وَمَا يَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وسلم مَعْنَانَ كَ مَهِ عَنْ وَمَا يَلْ عَلْمَ وَاللهُ وسلم عَنْ اللهُ عليه وآله وسلم مَعْنَانَ كَ مَهِ عِنْ اللهُ عليه وآله وسلم عَنْ اللهُ عليه وآله وسلم عَنْ اللهُ عليه وآله وسلم عَنْ اللهُ عليه وآله واللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ عَلْمُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ الللهُ عليه وآله واللهُ واللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلْمُ الللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ فَوَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَى الللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَل

اعتکاف والی جگه میں تظہرے راوی کہتے ہیں کہ اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی پانی اور مٹی سے آلو دہ تھی۔ راوی : ابن ابی عمر عبد العزیز یعنی، دراور دی، یزید، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ بن عبد الرحمان، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: روزون كابيان

البیة القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے او قات کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 277

راوى: محمد بن عبدالاعلى، معتبر، عبار لابن غزية الانصارى، محمد بن ابراهيم، ابى سلمه، حضرت ابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه وضرت الموسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه

وحكَّ شَنِى مُحَمَّدُ بِنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حكَّ ثَنَا الْمُعْتَبِرُ حكَّ ثَنَا عُمَارَةُ بِنُ عَنِيَّةَ الْأَنْصَارِئُ قَال سَيِعْتُ مُحَمَّدَ بِنَ إِبْرَاهِيمَ يُحكِّ ثُنَى مَحْلَدُ بِنَ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّ الْمُعْتَدِدُ وَعِي اللهُ عَنْهُ قَال إِنَّ رَسُول اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ الْعَشَى الْأَوْسَطِ فِي قُبَّةٍ تُرُكِيَّةٍ عَلَى سُكَّتِهَا حَصِيرٌ قَال فَأَخَذَ الْحَصِيرِييدِةِ فَنَحَاهَا فِي الْأَوْل مِنْ رَمَضَانَ ثُمَّ اعْتَكَفَ الْعَشَى الْأَوْسَط فِي قُبَّةٍ تُرُكِيَّةٍ عَلَى سُكَّتِهَا حَصِيرٌ قَال فَأَخَذَ الْعَشَى الْأَوْل الْعَثِي الْعَثْمَ النَّاسَ فَكَنُوا مِنْهُ فَقَال إِنِّ اعْتَكَفْتُ الْعَشَى الْأَوْل اللَّيْكَةَ ثُمَّ اعْتَكَفْتُ الْعَشَى الْأَوْل الْعَثْمِ اللَّالِي اللَّهُ اللهُ عَلَى اللهُ الله

محد بن عبدالا علی، معتمر، عمارہ بن غزیۃ الانصاری، محد بن ابراہیم، ابی سلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کے ابتدائی عشرہ میں اعتکاف فرمایا پھر آپ نے رمضان کے درمیانی عشرہ میں اعتکاف فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشرہ میں ایک تری خیمہ میں اعتکاف فرمایا جس کے دروازے پرچٹائی لگی ہوئی تھی راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے این اسلامایہ وآلہ وسلم نے این اسلامایہ وآلہ وسلم نے اینا سر مبارک خیمہ سے باہر این ہاتھ سے وہ چٹائی ہٹائی اور خیمہ کے ایک کونے میں اسے رکھ دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اینا سر مبارک خیمہ سے باہر اور لوگوں سے بات فرمائی تووہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہوگئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اس رات کی تلاش میں پہلے عشرے میں اعتکاف کیا پھر لایا گیا اور مجھ سے کہا گیا کہ یہ

رات آخری عشرہ میں ہے تو تم میں سے جسے اعتکاف کرنا پیند ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اعتکاف کرلے تو لوگوں نے آپ کے ساتھ اعتکاف کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس رات کو طاق رات میں دیکھا اور میں نے دیکھا کہ میں اس طاق رات کی صبح کو مٹی اور پانی میں سجدہ کر رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اکیسویں رات کی صبح تک قیام کیا صبح کے وقت بارش ہوئی اور مسجد سے پانی ٹرپاتو جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی اور ناک کی چوٹی کا کنارہ مٹی اور پانی سے آلودہ تھا اور یہ صبح آخیر عشرہ کی اکیسویں رات کی تھی۔ راوی اللہ تعالی عنہ راوی اللہ تعالی عنہ راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر، عمارہ بن غزیة الانصاری، محمد بن ابر اہیم، ابی سلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ

باب: روزون کابیان

لیلة القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے او قات کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 278

راوي: محمدبن مثني، ابوعامر، هشام، يحيى، حض ت ابوسلمه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُوعَا مِرِحَدَّثَنَا هِشَاهُرَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ تَنَا كَرُنَا لَيْلَةَ الْقَدُرِ فَأَتَيْتُ أَبَا النَّخُلِ فَخَرَجَ وَعَلَيْهِ حَبِيصَةٌ فَقُلْتُ لَهُ سَبِعْت سَعِيدٍ الْخُدُرِى دَضِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُكُ لَيْلَةَ الْقَدُرِ فَقَالَ نَعَمُ اعْتَكُفْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُشَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُكُ لَيْلَةَ الْقَدُرِ فَقَالَ نَعَمُ اعْتَكُفْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُشَى الْعُشَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُشَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُشَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَلِينِ فَالُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَلِينِ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَاعِ وَالطِينِ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَلِي وَالْمَاعِ وَالطِينِ قَالَ وَالْمَاعِ وَالْعَلِينَ قَالَ وَالْعَلِينِ فَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَلْعُ وَالْمَاعِ وَالْمَلِهُ وَالْمَاعِ وَالْمَلِهُ وَالْمَاعِ وَالْمَلْعُ وَالْمَلْعُ وَالْمَلْعُ وَالْمَلْعُ وَالْمُلْعُ وَالْمَلْعُ وَالْمُلْعُ وَلَاهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلُولُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلُولُولُولُولُول

در میانی عشرہ میں اعتکاف کیا بیسویں کی صبح کوہم نکلے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا کہ لیدۃ القدر ججھے دکھائی گئی ہے اور میں اسے بھول گیا ہوں یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ججھے بھلادی گئی اور تم اسے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرواور میں نے خواب میں دیکھا کہ میں پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں توجس آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اعتکاف کیا تھاوہ واپس لوٹ جائے حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ ہم واپس لوٹ گئے اور ہم نے آسان میں بادل کا کوئی ٹکڑ انہیں دیکھا تھا حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ اس وقت نہیں دیکھا تھا حضرت ابوسعید کی حصت ٹینے گئی جو کہ تھجور کی شاخوں سے نبی ہوئی تھی پھر نماز کہتے ہیں کہ دفعتا بادل آئے اور پھر بارش ہوئی یہاں تک کہ مسجد کی حصت ٹینے گئی جو کہ تھجور کی شاخوں سے نبی ہوئی تھی پھر نماز قائم کی گئی اور میں نے دیکھا کہ رسول اللہ پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہے ہیں حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں خات نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی مبارک میں مٹی کا نشان دیکھا۔

راوی: محمد بن مثنی، ابوعامر، هشام، یجی، حضرت ابوسلمه

باب: روزول كابيان

لیلة القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے او قات کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 279

راوى: عبدبن حميد، عبدالرزاق، معمر، عبدالله بن عبدالرحمان دارمى، حضرت يحيى بن ابى كثير

و حَدَّثَنَا عَبْدُ بُنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ حو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّادِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرِبِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِهِمِهَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ انْصَرَفَ وَعَلَى جَبْهَتِهِ وَأَدْنَبَتِهِ أَثَرُ الطِّينِ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، عبد الله بن عبد الرحمن دار می، حضرت کیجی بن ابی کثیر سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت ہے اور ان دونوں حدیثوں میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی اور ناک مبارک پر مٹی کے نشان ہوتے تھے۔

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، عبد الله بن عبد الرحمان دار می، حضرت بیجی بن ابی کثیر

باب: روزول کابیان

لیدة القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے او قات کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 280

راوى: محمدبن مثنى، ابوبكربن خلاد، عبدالاعلى، سعيد، ابى نضره، حضرت ابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبُو بَكْمِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قَالَ اعْتَكَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْمَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ يَلْتَبِسُ لَيْلَةَ الْقَهْ دِ قَبْلَ أَنْ تُبَانَ لَهُ فَلَمَّا انْقَضَيْنَ أَمَرَبِالْبِنَائِ فَقُوِّضَ ثُمَّ أُبِينَتْ لَهُ أَنَّهَا فِي الْعَشِي الْأَوَاخِي فَأَمَرَبِالْبِنَائِ فَقُوِّضَ ثُمَّ أُبِينَتْ لَهُ أَنَّهَا فِي الْعَشِي الْأَوَاخِي فَأَمَرَبِالْبِنَائِ فَأُعِيدَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهَا كَانَتْ أُبِينَتْ لِى لَيْلَةُ الْقَدُدِ وَإِنِّ خَرَجْتُ لِأُخْبِرَكُمْ بِهَا فَجَائَ رَجُلَانِ يَحْتَقَّانِ مَعَهُمَا الشَّيْطَانُ فَنُسِّيتُهَا فَالْتَبِسُوهَا فِي الْعَشِي الْأَوَاخِي مِنْ رَمَضَانَ الْتَبِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّكُمْ أَعْلَمُ بِالْعَدِ مِنَّا قَالَ أَجَلُ نَحْنُ أَحَقُ بِذَلِكَ مِنْكُمْ قَالَ قُلْتُ مَا التَّاسِعَةُ وَالسَّابِعَةُ وَالْخَامِسَةُ قَالَ إِذَا مَضَتْ وَاحِدَةٌ وَعِشُرُونَ فَالَّتِي تَلِيهَا ثِنْتَيْنِ وَعِشْمِينَ وَهِيَ التَّاسِعَةُ فَإِذَا مَضَتْ ثَلَاثٌ وَعِشْرُونَ فَالَّتِي تَلِيهَا السَّابِعَةُ فَإِذَا مَضَى خَمْسٌ وَعِشُرُونَ فَالَّتِي تَلِيهَا الْخَامِسَةُ وقَالَ ابْنُ خَلَّادٍ مَكَانَ يَخْتَصِمَانِ محمد بن مثنی، ابو بکر بن خلاد، عبد الاعلی، سعید، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ر سول الله صلى الله عليه وآله وسلم نے رمضان کے در ميانی عشرہ ميں اعتكاف فرمايا آپ صلى الله عليه وآله وسلم نے بيلة القدر کے ظاہر ہونے سے پہلے اسے تلاش کیاراوی کہتے ہیں کہ جب در میانی عشرہ پوراہو گیاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیمہ کو نکالنے کا تھم فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آگاہ کیا گیا کہ لیلۃ القدر آخری عشرہ میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر خیمہ لگانے کا حکم فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لو گوں کے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے لو گوں مجھے لیلیۃ القدر کے بارے میں بتایا گیا تھا اور میں اس کی خبر دینے کے لئے نکلاتھا کہ دو آدمی لڑتے ہوئے نظر آئے ان کے ساتھ شیطان تھا تو میں اسے بھول گیا ہوں تو اب تم لیلۃ القدر کور مضان کے آخری عشرہ نویں، ساتویں اور پانچویں رات میں تلاش کروراوی کہتا ہے کہ میں نے کہا ابوسعید ہم سے زیادہ گنتی کوتم جانتے ہو تو وہ کہنے گئے کہ ہاں اس بارے میں ہم تم سے زیادہ حق رکھتے ہیں راوی نے کہا کہ میں نے عرض کیا کہ نویں اور ساتویں اور یانچویں کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے فرمایا حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ اکیسویں رات گزارنے کے بعد جو بائیسویں رات آتی ہے وہی نویں رات ہے اور جب بائیسویں رات گزارنے کے بعد چو بیسویں رات آتی ہے وہی ساتویں رات ہے اور جب بچیسویں رات گزارنے کے بعد چھبیسویں رات آتی ہے تووہی یانچویں رات ہے۔ **راوی: محمد بن مثنی، ابو بکر بن خلاد، عبد الا علی، سعید، ابی نضره، حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالی عنه**

باب: روزول كابيان

ربلة القدر كى فضليت اوراس كى تلاش كے او قات كے بيان ميں

، : جلده دومر حديث 281

راوى: سعيد بن عمرو بن سهل بن اسحاق بن محمد بن اشعث ابن قيس كندى، على بن خشرم، ابوضمره، ضحاك بن عثمان، ابن خشرم، ضحاك بن عثمان، ابن خشرم، ضحاك بن عثمان، ابن نضرمولي عمر بن عبيدالله، بسرا ابن سعيد، حضرت عبدالله بن انيس

وحَدَّثَنَا سَعِيدُ بَنُ عَبْرِو بَنِ سَهْلِ بَنِ إِسْحَقَ بَنِ مُحَمَّدِ بَنِ الْأَشْعَثِ بَنِ قَيْسِ الْكِنْدِيُّ وَعَلِيُّ بَنُ خَشَّمَ مِ عَنْ الظَّعْ الْفَعْثِ بَنِ قَيْسِ الْكِنْدِيُّ وَعَلِيُّ بَنُ عُبَيْدِ اللهِ أَبُوضَهُ وَمَنْ أَنِي النَّفْرِ مَوْلَ عُبَرَبِنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ بَنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بَنِ أَنْيُسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا عَنْ بَسُهِ بَنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بَنِ أَنْيُسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا وَأَنْ وَعُلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَلَا اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِي اللللهُ وَاللّهُ وَال

سعید بن عمروبن سہل بن اسحاق بن محمد بن اشعث ابن قیس کندی، علی بن خشر م، ابوضمرہ، ضحاک بن عثان، ابن خشر م، ضحاک بن عثان، ابی نضر مولی عمر بن عبید الله، بسر ابن سعید، حضرت عبد الله بن انیس سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے لیلۃ القدر دکھائی گئی پھر اسے بھلا دیا گیا اور میں نے اس کی صبح دیکھا کہ میں پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں راوی کہتے ہیں کہ تنکیسویں رات بارش ہوئی تورسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نمازسے فارغ ہوئے تو آپ کی پیشانی اور ناک پر پانی اور مٹی کے نشان سے حضرت عبید الله ابن انیس رضی الله تعالی عنہ تنکیسویں رات کولیلۃ القدر فرماتے ہے

راوی : سعید بن عمر و بن سهل بن اسحاق بن محمد بن اشعث ابن قیس کندی، علی بن خشر م، ابوضمره، ضحاک بن عثمان، ابن خشر م، فضاک بن عثمان، ابن خشر م، فضاک بن عثمان، ابی نضر مولی عمر بن عبید الله، بسر ابن سعید، حضرت عبد الله بن انیس

باب: روزول كابيان

لیلة القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے او قات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 282

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابن ندير، وكيع، هشام، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

حَدَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّ ثَنَا ابْنُ نُهُيْدٍ وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَة رَضِى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُنُ نُهُيْدٍ الْتَبِسُوا وَقَالَ وَكِيعٌ تَحَوَّ وَالْيُلَةَ الْقَلُ رِفِى الْعَشِي الْأَوَاخِي مِنْ رَمَضَانَ اللهِ صَلَى اللهُ عَنها سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایالیة القدر کور مضان کے آخری عشرہ میں تلاش کروابن نمیر نے کہا" التَّمِسُوا" و کیج نے کہا" تَحَرَّوُا"

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابن نمیر ، و کیج ، ہشام ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی الله تعالیٰ عنہا

باب: روزون كابيان

لیدة القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے او قات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 283

راوى: محمد بن حاتم، ابن اب عبر، ابن عيينه، ابن حاتم سفيان بن عيينه، عبدة، عاصم بن ابى النجود، حضرت زب بن حبيش رضى الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ حَاتِم وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ عُبَيْنَةَ قَالَ ابْنُ حَاتِم حَدَّثُنَا مُحَدَّدُ فَقُلْتُ اللهُ عُبَدَةَ عَنْ عَبُدَةً وَعَلَا مُحَدِّدُ فَقُلْتُ الْفَاعُوهِ سَبِعَا نِرَّ بْنَ حُبَيْشِ يَقُولُا سَأَلْتُ أَبْقَ بْنَ كَعْبِ دَضِى اللهُ عَنْهُ فَقُلْتُ إِنَّ أَخَاكَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ مَنْ يُعِينَ النَّهُ مَنْ يَعُمُ الْحَوْلَ يُصِبْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ دَحِمَهُ اللهُ أَوَا وَ لَا يَشَيْحِ وَعِشْرِينَ فَقُلْ عَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَعَشْرِينَ فَقُلْتُ النَّهُ عَلَيْهِ وَعَشْرِينَ فَقُلْ عَلِمَ أَنَّهَا لَيْلَةً مَنْ عَلِمَ وَعَشْرِينَ فَعُلَا لَيْلَةً اللهُ عُلَيْهِ وَعَشْرِينَ فَقَالَ وَحِمَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا لَكُلُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا لَيْلَةُ مُعْمَ عَلِي وَمَعَلَى وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا لَكُلُكُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا لَكُلُكُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا لَكُلُكُ عَلَيْهِ وَعَلْ وَلِكَيَا وَهُولُ وَلِكَيَا وَهُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا لَكُلُكُ مُ عَرَبِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا لَكُلُكُ مُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا لَكُلُكُ عُلِكَ مِلْ اللهُ عَلَى عَنْهُ وَمَعْ وَلَا عِلْعَلَى عَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنَّهَا لَكُلُكُ عُلِكَ مِلْ وَمِي اللهُ عَلَيْهِ وَمِي اللهُ عَلَى عَنْهُ وَمِن اللهُ تَعَلَى عَنْهُ وَمِن اللهُ تَعَلَى عَنْهُ وَمِلْكُ عَلَى عَنْهُ وَمِلْكُ عَلَى عَنْهُ وَمِلْكُ عَلَى عَنْهُ وَمُولِكُ وَمِن اللهُ عَلَى عَلَيْهِ وَمَلْكُ عَلَى عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى عَلَى عَنْهُ وَمُ لَكَ عَلَى عَنْهُ وَمِلْكُ عَلَى عَلَى عَنْهُ وَمُ لَكَ عَلَى عَنْهُ وَمُ لَكَ عَلَى عَلَى عَنْهُ وَمُ لَكَ عَلَى عَنْهُ وَلَا عَنْهُ وَلَا عَلَى عَنْهُ وَمُ وَلِي لَكُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى وَلَا لَعَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى وَلَا الللهُ عَلَى وَلَا اللهُ عَلَى وَلَا اللهُ عَلَى وَلَا اللهُ عَلَى وَلَلْهُ عَلَى وَلَا لَلْمُ عَلَى وَلَا لَكُولُولُ فَلَا اللهُ عَلَى وَلَا اللهُ عَلَى وَلَا اللهُ عَلَى وَلَا اللهُ عَلَى وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى وَلَا اللهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى اللهُ

وسلم نے ہمیں دی ہے کہ بیہ وہ رات ہے کہ اس رات کے بعد کے دن جو سورج طلوع ہو تاہے تواس کی شعائیں نہیں ہو تیں۔ راوی : محمد بن حاتم، ابن ابی عمر، ابن عیدینہ، ابن حاتم سفیان بن عیدینہ، عبد ۃ، عاصم بن ابی النجو د، حضرت زربن حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: روزون كابيان

لینة القدر کی فضلیت اوراس کی تلاش کے او قات کے بیان میں

جلدہ : جلدہ دومر حدیث 284

راوى: محمل بن مثنى، محمل بن جعفى، شعبه، عبلا بن ابى لبابة، حض ت زى بن حبيش حض ت ابى بن كعب رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ جَعْفَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَبِعْتُ عَبْدَةً بِنَ أَبِى لُبَابَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زِيِّ بْنِ حُبْيْشٍ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ أَنَّ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاللهِ إِنِّ لَأَعْلَمُهَا قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْبَرُ عِلْمِ هِى اللَّيْلَةُ الْقَدْرِ وَاللهِ إِنِّ لَأَعْلَمُهَا قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْبَرُ عِلْمِ هِى اللَّيْلَةُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِيَامِهَا هِى لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْمِينَ وَإِنَّمَا شَكَّ شُعْبَةُ فِي هَذَا الْحَمْفِ هِى اللَّيْلَةُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِيَامِهَا هِى لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْمِينَ وَإِنَّمَا شَكَّ شُعْبَةُ فِي هَذَا الْحَمْفِ هِى اللَّيْلَةُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِيَامِهَا هِى لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْمِينَ وَإِنَّمَا شَكَ شُعْبَةُ فِي هَذَا الْحَمْفِ هِى اللَّيْلَةُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِيَامِهَا هِى لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْمِينَ وَإِنَّمَا شَكَ شُعْبَةُ فِي هَذَا الْحَمْفِ هِى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَدَّثَى بِهَا صَاحِبٌ لِى عَنْهُ

محمہ بن منی، محمہ بن جعفر، شعبہ، عبدہ بن ابی لبابیۃ، حضرت زربن حبیش حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ حضرت ابی رضی اللہ تعالی عنہ نے لیاۃ القدر کے بارے میں فرمایا اللہ کی قشم! میں اس رات کو جانتا ہوں شعبہ نے کہا کہ حضرت ابی فرماتے ہیں کہ مجھے سب سے زیادہ اس بات پر یقین ہے کہ بیہ وہی رات ہے کہ جس رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں قیام کا حکم فرمایا اور وہ ستائیسویں رات ہے شعبہ کو حضرت ابی رضی اللہ تعالی عنہ کے ان الفاظ میں شک ہے کہ یہ وہی رات ہے کہ جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبه ، عبده بن ابی لبابیة ، حضرت زر بن حبیش حضرت ابی بن کعب رضی الله تعالی عنه

باب: روزول كابيان

البية القدر كي فضليت اوراس كي تلاش كے او قات كے بيان ميں

جلد : جلد دوم حديث 285

داوى: محمد بن عباد، ابن ابى عبر، مروان، فزارى، يزيد، ابن كيسان، ابى حازم، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

وحَدَّتُنَا مُحَدَّدُ بُنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِ عُمَرَقَالاَحَدَّتَنَا مَرُوانُ وَهُوَ الْفَزَادِيُّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِ حَازِمٍ عَنْ أَبِ عَلَا مَرُوانُ وَهُوَ الْفَزَادِيُّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَالَةِ مَوْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّكُمْ يَنُ كُرُ حِينَ طَلَعَ الْقَمَرُ هُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّكُمْ يَنُ كُرُ حِينَ طَلَعَ الْقَمَرُ وَهُومِثُلُ شِقِّ جَفْنَةٍ

محمہ بن عباد، ابن ابی عمر، مروان، فزاری، یزید، ابن کیسان، ابی حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم میں سے کس کو اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم میں سے کس کو یادہے کہ جس میں چاند طشت کے ایک ٹکڑے کی طرح طلوع ہو تاہے۔ یادہے کہ جس وقت چاند طلوع ہوالیاۃ القدر وہ رات ہے کہ جس میں چاند طشت کے ایک ٹکڑے کی طرح طلوع ہو تاہے۔ راوی : محمد بن عباد، ابن ابی عمر، مروان، فزاری، یزید، ابن کیسان، ابی حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب: اعتكاف كابيان

ر مضان المبارك كے آخرى عشرہ میں اعتكاف كے بيان میں ...

باب: اعتكاف كابيان

رمضان المبارك كے آخرى عشرہ میں اعتكاف كے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 286

راوى: محمدبن مهران رازى، حاتم بن اسماعيل، موسى بن عقبه، نافع، حض تابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّ تَنَا مُحَدَّدُ بِنُ مِهْرَانَ الرَّاذِيُّ حَدَّ تَنَاحَاتِمُ بِنُ إِسْبَعِيلَ عَنْ مُوسَى بِنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُبَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّهِ عَنَّ لَاللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ الْمُعَنِيلِ عَنْ مُوسَى بِنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُبَرَرَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْمِ الْأَوَاخِمِ مِنْ رَمَضَانَ

محمد بن مہران رازی، حاتم بن اساعیل، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللّہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔

راوى : محمد بن مهران رازى، حاتم بن اساعيل، موسى بن عقبه، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: اعتكاف كابيان

رمضان المبارك كے آخرى عشرہ میں اعتكاف كے بيان میں

جلد : جلد دوم حديث 287

راوى: ابوطاهر، ابن وهب، يونس بن يزيد، حض ابن عمر رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَصُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشَى الْأُوَاخِيَ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ نَافِعٌ وَقَدْ أَرَانِ عَبْدُ اللهِ رَضِى اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ وَسَلَّمَ مِنْ الْبَسْجِدِ
الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ يَعْتَكِفُ فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْبَسْجِدِ

ابوطاہر ، ابن وہب، یونس بن یزید ، حضرت ابن عمر رضی اللّہ تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللّه رضی اللّه تعالیٰ عنه نے مجھے مسجد کی وہ جگه دکھائی جس میں رسول اللّه صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔

راوی: ابوطاہر ،ابن وہب، یونس بن یزید ، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

باب: اعتكاف كابيان

رمضان المبارك كے آخرى عشرہ میں اعتكاف كے بيان میں

جلد : جلد دوم حديث 288

راوى : سهل بن عثمان، عقبه بن خال سكون، عبيدالله بن عمر، عبدالرحمان بن قاسم، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

وحَدَّ ثَنَا سَهُلُ بُنُ عُتُمَانَ حَدَّ ثَنَا عُقْبَةُ بُنُ خَالِدٍ السَّكُونِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ الْعَشَى الْأَوَاخِى مِنْ رَمَضَانَ سهل بن عثان، عقبه بن خالد سكونى، عبيد الله بن عمر، عبد الرحمن بن قاسم، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها فرماتى بين كه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم نے رمضان كے آخرى عشره ميں اعتكاف فرماياكرتے ہے۔

راوى: سهل بن عثمان، عقبه بن خالد سكوني، عبيد الله بن عمر، عبد الرحمان بن قاسم، سيده عائشه صديقة رضى الله تعالى عنها

باب: اعتكاف كابيان

رمضان المبارك کے آخری عشرہ میں اعتکاف کے بیان میں

جلن : جلن دومر حديث 289

راوى: يحيى بن يحيى، ابومعاويه، سهل بن عثمان، حفص بن غياث، هشام، ابوبكر بن ابي شيبه، ابوكريب، ابن نهير، هشامربن عروة، سيده عائشه صديقه رضي الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُومُعَاوِيَةَ حوحَدَّثَنَا سَهُلُ بُنُ عُثْبَانَ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بُنُ غِيَاثٍ جَبِيعًا عَنْ هِشَامٍ حو حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَاحَدَّثَنَا ابْنُ ثُمَيْرِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرُوةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ الْعَشْمَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ

یجی بن یجی، ابو معاویه، سهل بن عثان، حفص بن غیاث، مشام، ابو بکر بن ابی شیبه، ابو کریب، ابن نمیر، مشام بن عروة، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها فرماتی بین که رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم رمضان کے آخری عشره میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ راوی : یجی بن یجی، ابو معاویه، سهل بن عثمان، حفص بن غیاث، مشام، ابو بکر بن ابی شیبه، ابو کریب، ابن نمیر، مشام بن عروة، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

باب: اعتكاف كابيان

رمضان المبارك كے آخرى عشرہ میں اعتكاف كے بيان ميں

جلد : جلددوم حديث 290

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، عقيل، زهرى، عروه، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرُولَاً عَنْ عَائِشَةَ رَضِ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَنْ عَاوَقَا كُولَا قُعْرَ عَنْ عَائِشَةً وَعَنَى اللهُ عَنْهَا عَنْهَا الْعَشْمَ الْأَوَاخِمَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَقَّا كُاللهُ عَزَّوَ جَلَّ ثُمَّ اعْتَكَفَ أَذُواجُهُ مِنْ بَعْدِهِ عَلَيْهِ وَلَهُ وَسَلَم عَنِيلَ عَنْهَا سِهِ عَلَيْهِ وَلَهُ وَسَلَم قَتَيْمِ بَنْ سَعِيد، لَيْهُ، عَلَيْهُ وَهُ سِيره عَائِشْهِ صَديقة رضى الله تعالى عنها سے روایت ہے کہ نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم

قتیبہ بن سعید، ریشی، میں، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رسی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ بی می اللہ علیہ والہ و مم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے یہاں تک کہ اللہ تعالی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات دے دی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی از واج مطہر ات رضی اللہ تعالی عنہ اعتکاف فرمایا کرتی تھیں۔ راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا

اس بات کے بیان میں کہ جس کا اعتکاف کا ارادہ ہو تووہ اپنی اعتکاف والی جگہ میں کب...

باب: اعتكاف كابيان

اس بات کے بیان میں کہ جس کا اعتکاف کا ارادہ ہو تووہ اپنی اعتکاف والی جگہ میں کب داخل ہو۔

جلد : جلدادوم حديث 291

راوى: يحيى بن يحيى، ابومعاويه، يحيى بن سعيد، عبره، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

حَمَّ ثَنَا يَخِيَ بُنُ يَخِيَ أَخْبَرَنَا أَبُومُعَاوِيَةَ عَنْ يَخِيَ بُنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الْفَجْرَثُمَّ دَخَلَ مُعْتَكَفَهُ وَإِنَّهُ أَمَرَ بِخِبَائِهِ فَضُرِبَ أَرَادَ الاعْتِكَافَ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ نَظَرُ فَإِذَا الْأَخْبِينَةُ فَقَالَ آلْبِرَّ تُودَن فَأَمَرَ بِخِبَائِهِ وَسَلَّمَ الْعَجْرَ نَظَرَ فَإِذَا الْأَخْبِينَةُ فَقَالَ آلْبِرَّ تُودَن فَأَمَرَ بِخِبَائِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَبْرَكَ وَالْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَالْمَالُهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ وَاللَّهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَعَمْ وَتَرَكَ اللهُ عَتِكُف فَى الْعَشْمِ الْأَوْلِ مِنْ شَوَالٍ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ

یجی بن یجی، ابو معاویہ ، یجی بن سعید ، عمرہ ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جب اعتکاف کا ارادہ ہوتا توضیح کی نماز پڑھتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اعتکاف والی جگہ میں تشریف لے جاتے اور یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ خیمہ لگانے کا حکم فرمایا توخیمہ لگا دیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کا ارادہ فرمایا حضرت زینب رضی اللہ تعالی عنہا نے اپنے لئے خیمہ کا حکم دیا توان کے لئے بھی خیمہ لگا دیا گیا اور ان کے علاوہ دوسری ازواج مطہر ات رضی اللہ تعالی عنہا نے بھی خیمے لگانے کا حکم فرمایا توان کے لئے بھی خیمے لگا دیا گیا ور ان کے علاوہ دوسری ازواج مطہر ات رضی اللہ تعالی عنہا نے بھی خیمے لگانے کا حکم فرمایا توان کے لئے بھی خیمے لگا دیا گیا ور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیموں کو لگے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیموں کو لگے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا یہ نیکی کا ارادہ کرتی ہیں ؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا خیمہ کھولنے کا حکم فرمایا تو وہ کھول دیا گیا اور رمضان کے مہینے میں اعتکاف فرمایا تو وہ کھول دیا گیا اور رمضان کے مہینے میں اعتکاف جوڑ دیا یہاں تک کہ شوال کے ابتد ائی عشرہ میں اعتکاف فرمایا۔

راوى: کیجی بن کیجی، ابو معاویه، کیجی بن سعید، عمره، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

باب: اعتكاف كابيان

اس بات کے بیان میں کہ جس کا اعتکاف کا ارادہ ہو تووہ اپنی اعتکاف والی جگہ میں کب داخل ہو۔

جلد : جلددوم حديث 292

راوى : ابن ابى عبر، سفيان، عبرو بن سواد، ابن وهب، عبرو بن حارث، محمد بن رافع، ابواحمد، سفيان، سلمه بن شبيب، ابومغيره، اوزاعى، زهيربن حرب، يعقوب بن ابراهيم بن سعد، ابن اسحاق، يحيى بن سعيد، عبره، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّ ثَنَا الا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّ ثَنَا سُفْيَانُ م وحَدَّ ثَنِى عَبْرُو بَنُ سَوَّا دٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ أَخْبِرَنَا عَبْرُو بَنُ الْمُعَالِّ وَحَدَّ ثَنِى عَبْرُو بَنُ سَلَمَةُ بُنُ شَبِيبٍ حَدَّ ثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّ ثَنَا الأَوْزَ اعِنْ م وحَدَّ ثَنِي سَغَيْ حَدَّ ثَنَا أَبِي مَنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَعْدِ حَدَّ ثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ كُلُّ هُوُلَائِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّ ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ حَدَّ ثَنَا أَبِي مَنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَرِيثٍ أَيْ مُعَاوِيةً وَفِى حَدِيثِ ابْنِ عَيْدِ مَنْ عَبْرَو بْنِ الْحَارِثِ وَابْنِ إِسْحَقَ ذِكْمُ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَزَيْنَبَ رَضِى اللهُ عَنْي حَرِيثٍ أَيْهُنَّ مَرْبُنَ الْأَخْبِيةَ لِلِاعْتِكَافِ عَنْ عَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثٍ أَيْهُنَّ مَرْبُنَ الْأَخْبِيةَ لِلِاعْتِكَافِ عَنْ عَنْرُو بْنِ الْحَارِثِ وَابْنِ إِسْحَقَ ذِكُمْ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَزَيْنَبَ رَضِى اللهُ عَنْهُنَّ أَنَّهُنَّ مَرْبُنَ الْأَخْبِيةَ لِلِاعْتِكَافِ وَعَنْهِ وَمِن الْمُعَلِي الْمُعْلَى عَنْهُ مَ اللهُ عَنْهُ مَا أَنْهُ مَعْمَولِ الْحَارِثِ وَابْنِ إِسْحَقَ ذِكُمْ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَزَيْنَبَ رَضِى الللهُ عَنْهُ مَنْ أَنَّهُ مَا وَمَنْ اللهُ عَنْهُ عَلَيْهِ الْمُعْتِقِ وَالْمَعُولِ الْعُولِ الْحَلَى عَنْهَ اللهُ عَلِي عَنْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَنْهَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْهَ اللهُ عَلَي عَنْهَ وَلَى عَنْهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى عَنْها وَلَا عَنْها اور عَلْمَ وَلَى عَنْها وَلَا عَنْها اور وَلَا عَنْهَ اللهُ تَعَالُى عَنْها وَلَا عَنْها اور وَلَا عَنْها اور حَفْرَتَ عَنْ اللهُ تَعَالَى عَنْها وَلَا عَنْها اور حَفْرَتَ وَفَى اللهُ تَعَالَى عَنْها وَلَا عَنْها وَلَا عَنْها وَلَا عَنْها وَلَى عَنْها وَلَا عَنْها وَلَا عَنْهَ اللهُ عَنْهَ وَلَا عَنْها وَلَا عَنْهَا وَلَا عَنْها وَلَا عَنْها وَلَا عَنْها وَلَا عَنْها وَلَا عَنْها وَلَا عَنْهَا وَلَا عَنْها وَلَا عَنْها وَلَا عَنْهَا وَلَا عَنْهَ الْعَلَاعُ الْمُؤْلِلُهُ وَلَا عَنْهَا وَلَا عَل

ر مضان کے آخری عشرہ میں اللہ عزوجل کی عبادت میں اور زیادہ جد وجہد کرنے کے بیان می ...

باب: اعتكاف كابيان

ر مضان کے آخری عشرہ میں اللہ عزوجل کی عبادت میں اور زیادہ جدوجہد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 293

راوى : اسحاق بن ابراهيم حنظلى، ابن ابى عبر، ابن عيينه، اسحاق، سفيان بن عيينه، ابى يعفور، مسلم بن صبيح، مسروق، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها حَكَّ تَنَا إِسْحَقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَجَبِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُودٍ عَنْ مُسْلِم بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ أَخْيَا اللَّيْلَ وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ وَجَدَّ وَشَدَّا الْبِغْزَرَ

اسحاق بن ابرا ہیم حنظلی، ابن ابی عمر، ابن عیدینه، اسحاق، سفیان بن عیدینه، ابی یعفور، مسلم بن صبیح، مسروق، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها سے روایت ہے فرماتی ہیں که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم جب آخری عشره میں داخل ہوتے تھے تو آپ صلی الله علیه وآله وسلم رات کو جاگتے تھے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگاتے اور عبادت میں خوب کو شش کرتے اور تهبند مضبوط باندھ لیتے۔ مطروق، سیده عائشه معاق بن ابراہیم حنظلی، ابن ابی عمر، ابن عیدینه، اسحاق، سفیان بن عیدینه، ابی یعفور، مسلم بن صبیح، مسروق، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

باب: اعتكاف كابيان

ر مضان کے آخری عشرہ میں اللہ عزوجل کی عبادت میں اور زیادہ جدوجہد کرنے کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 294

راوى: قتيبه بن سعيد، ابوكامل جحدرى، عبدالواحد بن زياد، قتيبه، عبدالواحد، حسن بن عبيدالله، ابراهيم، اسود بن يزيد، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

حَمَّاتُنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ وَأَبُوكَامِلِ الْجَحْدَدِئُ كِلَاهُمَاعَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَمَّاتُنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ الْمُواحِدِ عَنْ اللهُ عَنْهَا كَانَ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ سَبِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ سَبِعْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِىَ اللهُ عَنْهَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشِي الْأَوَاخِي مَالاَيَجْتَهِدُ فِي غَيْدِهِ

قتیبہ بن سعید، ابو کامل جحدری، عبدالواحد بن زیاد، قتیبہ، عبدالواحد، حسن بن عبید الله، ابراہیم، اسود بن یزید، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی الله تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اتنی ریاضت کرتے تھے کہ اس کے علاوہ اور دنوں میں اتنی ریاضت نہیں کرتے تھے

راوی: قتیبه بن سعید، ابو کامل جحدری، عبد الواحد بن زیاد، قتیبه، عبد الواحد، حسن بن عبید الله، ابراهیم، اسو دبن یزید، سیده عاکشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

عشرہ ذی الحجہ کے روزوں کے تھم کے بیان میں...

باب: اعتكاف كابيان

عشرہ ذی الحجہ کے روزوں کے حکم کے بیان میں

حايث 295

جله: جله دوم

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابوكريب، اسحاق، ابومعاويه، اعبش، ابراهيم، اسود، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَنَّ النَّهُ النَّهُ النِّهُ النَّهُ عَنَّ عَائِسَةً وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَنَّ النَّهُ عَنَهُ اللَّهُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْأَعْمَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِبًا فِي الْعَشْمِ قَطُّ ابِو بَرِينَ ابِي شَيبِهِ ابو كريب، اسحاق، ابو معاويه، اعمش ، ابر ابيم ، اسود ، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها سے روايت ہے فرماتی بين كه ميں نے رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كوماه ذى الحجہ كے عشره ميں مجھى روزه ركھتے ہوئے نہيں ديكھا۔ راوى : ابو بكر بن ابی شيبہ ، ابو كريب، اسحاق ، ابو معاويه ، اعمش ، ابر ابيم ، اسود ، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها عنها

باب: اعتكاف كابيان

عشرہ ذی الحجہ کے روزوں کے حکم کے بیان میں

حديث 296

جلە : جلەد*وم*

داوى: ابوبكربن نافع عبدى، عبد الرحمان، سفيان، اعبش، ابراهيم، اسود، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها وحَدَّ ثَنِي أَبُو بَكْمِ بْنُ نَافِعِ الْعَبْدِيُّ حَدَّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسُودِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَصُمُ الْعَشْرَ

ابو بکرین نافع عبدی، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقتہ رضی اللہ تعالی عنہاسے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذی الحجہ کے عشرہ میں روزہ نہیں رکھا۔

راوى : ابو بكرين نافع عبدى، عبد الرحمان، سفيان، اعمش، ابر ابهيم، اسود، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: حج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والے کے لئے کونسالباس پہناج...

باب: جح كابيان

اس بات کے بیان میں کہ حج یا عمرہ کا احرام باند سے والے کے لئے کونسالباس پہننا جائز ہے اور کونسانا جائز ہے؟

جلد : جلددوم حديث 297

داوى: يحيى بن يحيى، مالك، نافع، حضرت ابن عبر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ نَافِعِ عَنْ ابْنِ عُبَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْعَمَائِمُ وَلَا الْعَمَالُ وَلَا الْعَمَالُ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْعَمَالُ وَلَا الْعَمَالُ وَلَالْ وَلَا الْعَمَالُ وَلَالْوَلُ اللهُ عَلَيْنِ فَلْيَلْمَسُ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقُطَعُهُمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ وَلَي اللهُ عَلَيْنِ وَلَيْ اللهُ عَلَيْنِ وَلَي اللهُ عَلَيْنِ وَلَيْ اللهُ وَلَا الْمَعْلَى مِنْ الْكَعْبَيْنِ وَلَا الْعَمَالُ وَلَا الْوَالْمُ لَلْمُ اللهُ عَلَيْنِ وَلَا الْمُعْلَى مِنْ الْمُؤْلِلُهِ وَلَا الْمُعْلَى مِنْ اللّهُ عَلَيْنِ وَلَيْ اللّهُ وَلَا الْوَلْمُ الْمُ اللّهُ وَلَالْمُ اللّهُ وَلَا الْوَالُومُ وَلَا الْوَلْمُ الْمُ الْمُؤْلِمُ وَلَا الْمُؤْلِمُ وَلَا الْوَلْمُ الْمُ الْمُ الْمُؤْلِمُ وَلَالْمُ الْمُؤْلُومُ وَلَا الْوَالْمُ الْمُؤْلِمُ وَلَا الْمُؤْلِمُ وَلَا الْمُؤْلِمُ وَلَا الْمُؤْلِمُ وَلَا الْمُؤْلِمُ وَلَا الْعَلَى مِنْ الْمُؤْلِمُ وَلَا الْمُؤْلُمُ وَلَا الْمُؤْلِمُ وَلَالْمُ الْمُؤْلُمُ وَلَا الْمُؤْلُمُ وَلَا الْمُؤْلُمُ وَلَا الْمُؤْلِمُ وَلَا الْمُؤْلِمُ وَلَا الْمُؤْلِمُ وَالْمُؤْلُمُ وَلَا الْمُؤْلِمُ اللْمُؤْلُومُ وَلَا الْمُؤْلُمُ وَلَا الْمُؤْلِمُ وَاللّهُ وَالْمُؤْلُومُ وَالْمُؤْلِمُ وَالْمُؤْلُومُ وَالْمُؤْلُمُ اللّهُ وَالْمُؤْلُمُ وَاللّهُ وَالْمُؤْلُومُ وَاللّهُ وَالْمُؤْلُومُ وَالْمُؤْلُمُ وَاللّهُ وَالْمُؤْلُمُ وَالْمُؤْلِمُ وَالْمُؤْلِمُ اللّهُ وَالْمُؤْلِمُ الللّهُ وَالْمُؤْلِمُ وَالْمُؤْلُومُ وَالْمُؤْلِمُ الْمُؤْلُومُ وَالْمُؤْلِمُ وَالْمُؤْلِمُ اللّهُ وَا

یجی بن بھی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ احرام باند صنے والا کپڑوں میں سے کیا پہنے ؟ تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کرتانہ پہنواور نہ ہی عمامہ باند صو اور نہ ہی شاواریں اور نہ ہی موزے پہنوسوائے اس کے کہ جس کے پاس جوتی نہ ہو تووہ موزے پہن لے اور ان کو اتنا کاٹ لے کہ شخنوں سے نیچے ہو جائیں اور ایسے کپڑے نہ پہنو کہ جس میں زعفر ان اور ورس ہو

راوى: کیچی بن کیچی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: جج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ جج یا عمرہ کا احرام باندھنے والے کے لئے کونسالباس پہننا جائز ہے اور کونسانا جائز ہے؟

جلل : جلل دوم حليث 298

راوى: يحيى بن يحيى، عمروناقد، زهيربن حرب، ابن عيينه، يحيى، سفيان بن عيينه، زهرى، سالم، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه الله تعالى عنه

وحَكَّ ثَنَا يَخْيَى بَنُ يَحْيَى وَعَنُرُّو النَّاقِدُ وَذُهَيْرُبُنُ حَمْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَخْيَى أَغْبَرُنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اللهُ عَنْ أَيِيهِ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ سُيِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْهُحْرِمُ قَالَ لا يَلْبَسُ النُحْرِمُ القَّيْنِ عِنْ سَالِم عَنْ أَيِيهِ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ سُيِلَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْهُحْرِمُ قَالَ لا يَلْبَسُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْهُحْرِمُ قَالَ لا يَلْبَسُ اللهُ عَنْهُ وَلا الشَّهَ وَلا السَّمَ اوِيلَ وَلا تَوْبًا مَسَّهُ وَلَا زَعْفَهَ الْ النَّعْ اللهُ اللَّهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْنِ إِلَّا أَنْ لا يَجِدَلُ لا يَعْمَلُوهُ مَا اللهُ عَلَيْنِ إِلَّا أَنْ لا يَجْدَلُنُ وَلَا السَّمَ اوِيلَ وَلا تَوْبًا مَسَّهُ وَلُو الْوَعْمَ اللهُ عَلَيْنِ إِلَّا أَنْ لا يَجِدَلُهُ وَلَا الْمُعْرَالُ اللهُ عَلَى مِنْ الْكَعْبَيْنِ

یجی بن یجی، عمر و ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیدنہ، یجی، سفیان بن عیدنه، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنه سے روایت ہے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا احرام والانه تجے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا احرام والانه تحیض پہنے اور نہ عمامہ باندھے اور نہ ٹو پی اور نہ ہی شلو ار اور نہ ہی کپڑا کہ جس کو ورس لگی ہو اور نہ ہی وہ کپڑا جسے زعفر ان لگا ہو اور نہ ہی موزے سوائے اس کے کہ اگر کوئی جوتے نہ پائے تو وہ موزے پہن لے مگر شخنوں کے بنچے سے کاٹ لے۔

راوى : کیچې بن کیچې، عمروناقد، زهیر بن حرب، ابن عیبینه، کیچې، سفیان بن عیبینه، زهری، سالم، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ حج یاعمرہ کا احرام باندھنے والے کے لئے کونسالباس پہنناجائز ہے اور کونساناجائز ہے؟

جلد : جلد دوم حديث 299

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، عبدالله بن دينار، حض تابن عمر رضى الله تعالى عنه

و حَدَّاثَنَا يَحْيَى بَنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بَنِ دِينَا دٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ أَوْ وَرْسٍ وَقَالَ مَنْ لَمْ يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعُهُمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ

یجی بن یجی، مالک، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باند صنے والے کو زعفران یاورس رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع کیا اور فرمایا جو آدمی جو تیاں نہ پائے تو وہ موزے پہن لے اور ان موزوں کو شخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

راوى: کیچی بن یجی، مالک، عبد الله بن دینار، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: جج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ جج یا عمرہ کا احرام باندھنے والے کے لئے کونسالباس پہنناجائز ہے اور کونساناجائز ہے؟

جلد : جلد دومر حديث 300

راوى: يحيى بن يحيى، ابوربيع زهران، قتيبه بن سعيد، حماد، يحى، حماد بن زيد، عمرو، جابربن زيد، حض ابن عباس رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْ وَاقْتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَبِيعًا عَنْ حَبَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبَالِ بْنُ يَحْيَى الرَّهُ وَالرَّهُ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَبِيعًا عَنْ حَبَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اللهُ عَالَ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ

یجی بن یجی، ابور بیج زہر انی، قتیبہ بن سعید، حماد، یکی، حماد بن زید، عمرو، جابر بن زید، حضرب ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اس آدمی کے لئے شلوار ہے جو چادر نہ پائے اور جو آدمی جو تیاں نہ پائے وہ موزے پہن لے یعنی احرام والا آدمی

راوی : کیجی بن کیجی، ابور بیچ زهر انی، قتیبه بن سعید، حماد ، یحی، حماد بن زید ، عمر و ، جابر بن زید ، حضر ب ابن عباس رضی الله تعالی عنه

. 2

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ جج یا عمرہ کا احرام باندھنے والے کے لئے کونسالباس پہنناجائز ہے اور کونساناجائز ہے؟

جلد : جلد دوم حديث 301

راوى: محمد بن بشار، محمد يعنى ابن جعفى، ابوغسان رازى، بهز، شعبه، عبرو بن دينار، حضرت عبرو بن دينار رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا مُحَدَّ كُهُ بِنُ بَشَّادٍ حَدَّ ثَنَا مُحَدَّدٌ يَغِنِي ابْنَ جَعْفَي حوحَدَّ ثَنِي أَبُوغَسَّانَ الرَّاذِيُّ حَدَّ ثَنَا بَهُزُّ قَالَا جَبِيعًا حَدَّ ثَنَا مُحَدَّ كُهُ وَبَنِ وِينَادٍ بِهَنَا الْإِسْنَادِ أَنَّهُ سَبِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ بِعَرَفَاتٍ فَنَ كَمَ هَذَا الْحَدِيثَ شُعْبَهُ عَنْ عَنْ وَينا رَخِي الله تعالى عنه سے اس سند کے محمد بن بثار ، محمد بین ابن جعفر ، ابو عسان رازی ، بہز ، شعبہ ، عمر و بن دینار ، حضرت عمر و بن دینار رضی الله تعالی عنه سے اس سند کے ساتھ روایت ہے کہ انہوں نے بنی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کوعر فات میں خطبہ دیتے ہوئے سنا اور پھر یہ حدیث ذکر فرمائی۔ راوی الله تعالی عنه میں دینار ، حضرت عمر و بن دینار رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

جلى: جلىدومر

اس بات کے بیان میں کہ فج یا عمرہ کا احرام باندھنے والے کے لئے کونسالباس پہنناجائز ہے اور کونساناجائز ہے؟

حايث 302

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، سفیان بن عیینه، یحیی بن یحیی، هشیم، ابو کریب، و کیع، سفیان، علی بن خشرم، عیسی بن یونس، ابن جریج، علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، حضرت عمر بن دینا ر

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُنِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حوحَدَّثَنَا يَخِيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ حوحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيمٌ عَنْ سُفْيَانَ حوحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْمَ مٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حوحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا وَلِيمَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عوصَدَّ اللهِ مُنَا وَلِمْ يَذُكُمُ أَحَدٌ مِنْهُمْ يَخْطُبُ بِعَرَفَاتٍ عَيْدُ صَدَّا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ كُلُّ هَوُلَائِ عَنْ عَبْرِه بْنِ دِينَا رِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذُكُمُ أَحَدٌ مِنْهُمْ يَخْطُبُ بِعَرَفَاتٍ غَيْدُ شَعْبَةَ وَحُدَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیدینہ، کیجی بن کیجی، ہشیم، ابو کریب، و کیع، سفیان، علی بن خشر م، عیسلی بن بونس، ابن جر بیجی بن علی بن حر، اساعیل، ابوب مصرت عمر بن دینار سے اس سند کے ساتھ روایت ہے اور ان راویوں میں سے کسی نے بھی عرفات کے خطبہ کا ذکر نہیں کیاسوائے اکیلے شعبہ کے۔

راوی : ابو بکربن ابی شیبه، سفیان بن عیدنه، یحی بن یحی، بشیم، ابو کریب، و کیع، سفیان، علی بن خشرم، عیسی بن یونس، ابن جری کی علی بن حجر، اساعیل، ایوب، حضرت عمر بن دینار

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ جج یا عمرہ کا احرام باندھنے والے کے لئے کونسالباس پہنناجائزہے اور کونساناجائزہے؟

جلن : جلن دوم حديث 303

راوى: احمدبن عبيدالله بن يونس، زهير، ابوزبير، حض تجابر رضى الله تعالى عنه

ۅۘؖػڽؖؿؘڬٲٲؘؙڂؠٙۮؙڹڽؙۼؠٝڔٳۺ۠؋ؚڹڹۣؽؙۅڹؙڛػڽۧؿؘڬٲڎؙۿؽڒٛػڒؖؿؘڬٲٲڹۘۅٳڵڗ۠ؠؽ۬ڔؚۘۼڹٝڿٳۑڔٟڒۻۣٵۺ۠ڡؙۼڹ۫ؗڡؙۊؘٲڶۊؘٲڶڒڛؙۅڷٳۺ۠ڡؚڝٙڸۧ ٳۺ۠ڡؙۼؘڵؽ۫؋ؚۅؘڛؘڵۧؠٙڡؘڽٛڵؠٛؽڿؚۮڹ۫ۼڶؽ۫ڹۣڣؘڵؽڵؠؘۺڂؙڣۧؽڹۣۅؘڡؘڽٛڵؠٝؽڿؚۮٳؚڎٳڋٳڣڵؽڵؠؘۺڛٙٵۅؚۑڶ

احمد بن عبید اللہ بن بونس، زہیر، ابوز بیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو آدمی جو تیاں نہ پائے تو وہ موزے پہن لے اور جو آدمی چادر نہ پائے تو وہ شلوار پہن لے۔

راوی: احمد بن عبیدالله بن یونس، زهیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی الله تعالی عنه

باب: جح كابيان

اس بات کے بیان میں کہ جج یا عمرہ کا احرام باندھنے والے کے لئے کونسالباس پہنتاجائز ہے اور کونساناجائز ہے؟

جلد : جلد دوم حديث 304

داوى: شيبان بن فروخ، همام، عطاء بن إبي رباح، حضرت صفوان بن يعلى بن منبة رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بِنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَبَّامُ حَدَّثَنَا عَطَائُ بِنُ أَبِ رَبَاحٍ عَنْ صَفُوانَ بِنِ يَعْلَى بِنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوبِ الْجِعْرَانَةِ عَلَيْهِ جُبَّةٌ وَعَلَيْهَا خَلُوقٌ أَوْ قَالَ أَثَرُ صُغْمَةٍ فَقَالَ كَيْفَ قَالَ جَائُ وَعُلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَلْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَلْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ وَعُلْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ وَمُعَالِلهِ الْعَلْمُ عَلَيْهِ اللهُ عَنْ وَاللّمَ عَنْ اللهُ عَنْ وَاللّمُ اللهُ عَنْ اللّمُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللّهُ عَلْ اللهُ عَلْ الللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللّمُ اللهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ الللهُ عَلَى اللهُ عَ

شیبان بن فروخ، ہمام، عطاء بن ابی رباح، حضرت صفوان بن یعلی بن مذبیة رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جعرانہ کے مقام میں سے کہ ایک آدمی آیاوہ خلوق لگا ہواجبہ پہنے ہوئے تھایا کچھ زر دی کا نشان تھااس نے عرض کیا اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جھے کیا تھم فرماتے ہیں کہ میں عمرہ میں کیا کروں؟ اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس وقت و می نازل ہونا شروع ہوئی اور آپ کے چاروں طرف سے پر دہ کیا گیا اور یعلی کہتے ہیں کہ میں چاہتا تھا اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس وقت و می نازل ہونا شروع ہوئی اور آپ کے چاروں طرف سے پر دہ کیا گیا اور یعلی کہتے ہیں کہ میں چاہتا تھا کہ میں دیکھوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر و می کس طرح نازل ہوتی ہے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کبی فرمایا کہ کیا تم چاہتا تھا ایک کنافہ ہٹادیاتو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی و می نازل ہونے کی کیفیت دیکھویہ فرماکر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کپڑے کا ایک کیا ایک کیا تھی ہو کہ تم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے والہ وسلم نے والہ وسلم نے فرمایا کہ وہ عمرہ کے ایک کانفہ ہٹادیاتو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فوشبو کے نشان دھوڈالو اور جبہ اتار بارے عمرہ کے اعمال کر وجوتم اپنے جی میں کرتے ہو۔

دواور اپنے عمرہ کے اعمال کر وجوتم اپنے جی میں کرتے ہو۔

راوى : شيبان بن فروخ، هام، عطاء بن ابي رباح، حضرت صفوان بن يعلى بن منبة رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ جج یا عمرہ کا احرام باندھنے والے کے لئے کونسالباس پہنناجائز ہے اور کونساناجائز ہے؟

جلد : جلد دوم حديث 305

راوى: ابن ابى عمر، سفيان، عمرو، عطاء، حضرت صفوان بن يعلى رضي الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِ عُمَرَقَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْرِهِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ مُقَطَّعَاتُ يَعْنِى جُبَّةً وَهُو مُتَضَيِّخٌ بِالْخَلُوقِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ مُقَطَّعَاتُ يَعْنِى جُبَّةً وَهُو مُتَضَيِّخٌ بِالْخَلُوقِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتَ بِالْخَلُوقِ فَقَالَ إِنِّ أَحْمَمُتُ بِالْعُنْوَةِ وَعَلَى هَذَا وَأَنَا مُتَضَيِّخٌ بِالْخَلُوقِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتَ صَائِعًا فِي حَجِّكَ قَالَ أَنْزِعُ عَنِي هَذِهِ الثِّيَابَ وَأَغْسِلُ عَنِي هَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاكُنْتَ صَائِعًا فِي حَجِّكَ قَالَ أَنْزِعُ عَنِي هَذِهِ الثِّيكَابَ وَأَغْسِلُ عَنِي هَنَ اللهُ عُلُوقَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاكُنْتَ صَائِعًا فِي حَجِّكَ قَالَ أَنْزِعُ عَنِي هَنِهِ الثِّيكَابَ وَأَغْسِلُ عَنِي هَنَ اللهَ عُلُوقَ فَقَالَ لَهُ النَّيْقُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاكُنْتَ صَائِعًا فِي حَجِّكَ قَالَ أَنْوَعُ عَنِي هُولِهِ الثِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاكُنْتَ مَا لَيْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاكُنْتَ مَا لَوْ اللهُ وَالْتَعْمُ فَالُولُ اللَّهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاكُنْتَ مَا لَكُنْ وَالْتَعْمُ فَى الْعَنْعُولُ وَالْتَعْمُ فَا وَالْعَنْ عُلُولُ اللهُ اللَّهِ عَلَى اللهُ اللَّهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ النَّي عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمَ اللهُ اللَّهُ الْعَلْمُ اللهُ اللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ النَّهِ عَلَى اللهُ اللْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللْمُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْعَلَى اللهُ اللَّيْ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللهُ

ابن ابی عمر،سفیان،عمرو،عطاء،حضرت صفوان بن یعلی رضی اللہ تعالی عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور آپ جعرانہ میں تھے اور میں بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا اور اس آدمی کے اوپر ایک جبہ تھا اور اس کوخوشبو گلی ہوئی تھی اس آدمی نے عرض کیا کہ میں نے عمرہ کا احرام باندھاہے اور مجھ پر جبہ ہے اور اس پر خوشبو بھی لگی ہوئی ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی سے فرمایا کہ تووہ کر جو تو اپنے جج میں کرتا تھا اس نے عرض کیا کہ میں کیا یہ پڑے اتار دوں اور ان سے خوشبود ھوڈالو! تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ جو تو اپنے جج میں کرتا تھا وہ کی ایک علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ جو تو اپنے جج میں کرتا تھا وہی اپنے عمر میں بھی کر۔

راوى: ابن ابي عمر، سفيان، عمر و، عطاء، حضرت صفوان بن يعلى رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ جج یا عمرہ کا احرام باندھنے والے کے لئے کونسالباس پہنتا جائز ہے اور کونسانا جائز ہے؟

جلد : جلد دوم حديث 306

داوى: زهيربن حرب، اسماعيل بن ابراهيم، عبد بن حميد، محمد بن بكر، ابن جريج، على بن خشرم، حضرت عيسى بن

جريج

حَدَّتَنِي زُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حوحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُريْجٍ - وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْمَمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِ عَطَائٌ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ يَعْلَى كَانَ يَقُولُ لِعُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ رَضِى اللهُ عَنْهُ لَيْتَنِي أَرَى نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ فَلَمَّا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ وَعَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوْبٌ قَلْ أُظِلَّ بِهِ عَلَيْهِ مَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ إِذْ جَائَهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ جُبَّةُ صُوفٍ مُتَضَيِّخٌ بِطِيبٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ أَحْرَمَ بِعُنْرَةٍ فِي جُبَّةٍ بَعْدَ مَا تَضَمَّخَ بِطِيبٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً ثُمَّ سَكَتَ فَجَائَهُ الْوَحْيُ فَأَشَارَ عُمَرُبِيَدِهِ إِلَى يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ تَعَالَ فَجَائَ يَعْلَى فَأَدْخَلَ رَأْسَهُ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْمَرُ الْوَجْهِ بَغِظُ سَاعَةً ثُمَّ سُرِّى عَنْهُ فَقَالَ أَيْنَ الَّذِي سَأَلِنِي عَنْ الْعُبْرَةِ آنِفًا فَالْتُبِسَ الرَّجُلُ فَجِيئَ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا الطِّيبُ الَّذِي بِكَ فَاغْسِلْهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَمَّا الْجُبَّةُ فَانْزِعْهَا ثُمَّ اصْنَعْ فِي عُبْرَتِكَ مَا تَصْنَعُ فِي حَجِّكَ ز ہیر بن حرب، اساعیل بن ابراہیم، عبد بن حمید، محمد بن مکر، ابن جریج، علی بن خشر م، حضرت عیسیٰ بن جریج فرماتے ہیں کہ مجھے عطاءر ضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ صفوان بن یعلی بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہیں خبر دیتے ہیں کہ یعلی نے حضرت عمر رضی الله تعالی عنه سے کہاتھا کہ کاش کہ میں نبی رضی الله تعالی عنه کو دیکھوں جس وقت کہ آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم پر وحی کا نزول ہو تاہے توجب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جعرانہ کے مقام میں تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک کپڑے سے سابیہ کر دیا گیا تھااور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے بھی کچھ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے ان میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے کہ ایک آدمی آیا اور اس پر خوشبوسے آلودہ جبہ تھا تواس نے عرض کیا اے اللہ کے ر سول! ایسے آدمی کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا تھم ہے کہ جس نے عمرہ کا احرام باندھا ہواور اس نے ایساجبہ بھی پہنا ہوا ہو کہ خوشبوسے آلو دہ ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھ دیر اس کی طرف دیکھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی آنا شر وع ہو گئی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ہاتھ سے یعلی بن امیہ کی طرف اشارہ کیا یعلی فورا آگئے اور کپڑے میں سر ڈال کر دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چپرہ مبارک سرخ ہو رہاہے اور آپ صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم زور زور سے سانس لے رہے ہیں بچھ دیر بعد جب وحی کی کیفیت جاتی رہی تو آپ صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ کہاں ہے جس نے مجھ سے عمرہ کے بارے میں یو چھاتھا؟ تواس آد می کو تلاش کیا گیااور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیاتو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جوخوشبو تیرے ساتھ لگی ہے اسے تین مرتبہ دھوڈال اور جبہ اتارے دے اور پھر

اپنے عمرہ میں وہی اعمال کر جو تواپنے حج میں کر تاہے۔

راوی : زهیر بن حرب، اساعیل بن ابر اهیم، عبد بن حمید، محد بن بکر، ابن جریج، علی بن خشر م، حضرت عیسی بن جریج

باب: جج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ جج یا عمرہ کا احرام باند سے والے کے لئے کونسالباس پہنتاجائز ہے اور کونساناجائز ہے؟

جلد : جلد دومر حديث 307

راوى: عقبه بن مكرم، محمد بن رافع، ابن رافع، وهب بن جريربن حازم، عطاء، حضرت صفوان بن يعلى بن اميه رضى الله تعالى عنه الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بُنُ مُكُمَمِ الْعَبِيُّ وَمُحَدَّدُ بُنُ رَافِعِ وَاللَّفُظُ لِابْنِ رَافِعِ قَالاَ حَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرِ بُنِ حَالِهِ مِنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهِ إِنِّ الْحُمْرَةِ وَهُو مُصَفِّمٌ لِحُينَتَهُ وَرَأْسَهُ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّ أَحْمَمُتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو بِالْحِبُونِ اللهِ عِنْ اللهِ إِنِّ أَحْمَمُتُ وَمُعُومٌ لِحُينَتَهُ وَمَا كُنْتَ صَانِعَا فِي حَجِّكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمُرَتِكَ بِعُمْرَةً وَاغُسِلْ عَنْكَ الطُّفُمُ وَمَا كُنْتَ صَانِعَا فِي حَجِّكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمُرَتِكَ عِلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا كُنْتَ صَانِعَا فِي حَجِّكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمُرَتِكَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمُلُومُ اللهُ عَلَيْهِ وَمُلُومُ اللهُ عَلَيْهِ وَمُلُومُ اللهُ عَلَيْهِ وَمُلُومُ وَمِل بَن عَرَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَمُلْكُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَمُلْكُمُ اللهُ عَلَيْهُ وَمُعَلِّلُ عَلَيْهُ وَمِلْكُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَالْمَ اللهُ عَلَيْهُ وَمُلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَى الللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلْمُ الللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلْمُ الللهُ عَلْمُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَا اللهُ عَلَاللهُ عَلَى الللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَاللهُ عَلْمُ الللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ و

راوى : عقبه بن مكرم، محمد بن رافع، ابن رافع، و هب بن جرير بن حازم، عطاء، حضرت صفوان بن يعلى بن اميه رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ حج یا عمرہ کا احرام باند سے والے کے لئے کونسالباس پہنناجائز ہے اور کونساناجائز ہے؟

جلد : جلد دوم حديث 308

داوى: اسحاقبن منصور، ابوعلى، عبيدالله بن عبدالمجيد، رباحبن ابي معروف، عطاء، حضرت صفوان بن يعلى

وحدَّ تَنَا إِسْحَقُ بِنُ مَنْصُودٍ أَخْبَرَنَا أَبُوعَلِيَّ عُبَيْدُ اللهِ بِنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حدَّ ثَنَا رَبَاحُ بِنُ أَبِي مَعْرُوفِ قَال سَبِعْتُ عَطَائً قال أَخْبَرَنِ صَفُوانُ بْنُ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَال كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَاهُ رَجُلُّ عَلَيْهِ جُبَّةٌ بِهَا أَثَرُ مِنْ حَلُوقٍ فَقَال يَا رَسُول اللهِ إِنِّ أَحْرَمُتُ بِعُنْهَ إِفَكَيْفَ أَفْعَلُ فَسَكَتَ عَنْهُ فَلَمْ يَرْجِعُ إِلَيْهِ وَكَانَ عُمْرُيسَةُ رُهُ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْى يُظِلُّهُ فَقُلْتُ لِعُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُ إِنِّ أَحِبُ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْى أَنْ أُو فِي الثَّوْبِ فَلَمَّا اللهُ عَنْهُ إِللَّهُ وَلَا لَا يُولِ عَلَيْهِ الْوَحْى أَنْ أُولِ عَلَيْهِ الْوَحْى عُلْمَ اللهُ عَنْهُ إِللَّهُ وَلَا لَهُ عَلَى اللهُ عَنْهُ إِللهُ عَنْهُ عَنْهُ وَلَا لَكُولَ عَلَيْهِ الْوَجْعُ عُلُولُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ عَلَوْ اللهُ عَنْهُ عَلَالًا اللهُ عَنْهُ عَنْهُ وَاللَّهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ عَنْهُ عَالَ اللهُ عَنْهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ ا

اسحاق بن منصور، ابوعلی، عبید اللہ بن عبدالمجید، رباح بن ابی معروف، عطاء، حضرت صفوان بن یعلی اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے قرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ ایک آدمی خلوق خوشبوسے آلودہ جبہ پہنے ہوئے آیا اور اس نے عرف کیا اے اللہ کے رسول میں نے عمرہ کا احرام باندھا ہے تو میں کس طرح کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے اور اسے کوئی جواب نہ دیا اور حضرت عمر کا معمول تھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پروحی نازل ہوتی تو خود ایک پڑے سے آٹو کر لیتے تھے اور میں نے حضرت عمر سے پہلے ہی کہہ رکھا تھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پروحی نازل ہوتی ہے تو میں کپڑے میں سر ڈال کر دیکھنا چاہتا ہوں تو جب آپ پروحی نازل ہونا شروع ہوئی تو معمول کے مطابق حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کپڑے میں چھپالیا اور جب وحی کی کیفیت جاتی رہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ عمرہ کے بارے میں مجھ سے پوچھنے والا کہاں ہے؟ تو وہ آدمی کھڑ اہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبہ اتار دواور تیرے ساتھ جو خوشبو کانشان لگا ہے اسے دھوڈال اور پھر اپنے عمر میں وہی اعمال کر جو تو اپنے جج میں کر تا ہے۔

جج کی مواقیت حدود کے بیان میں ...

باب: مج كابيان

حج کی مواقیت حدود کے بیان میں

جلل : جلل دومر ح

راوى: يحيى بن يحيى، خلف بن هشام، ابوربيع، قتيبه، حماد، يحيى، حمد بن زيد، عمر بن دينار، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدُّ ثَنَا يَخِيَى بُنُ يَخِيَى وَخَلَفُ بُنُ هِشَاهِ وَأَبُو الرَّبِيجِ وَقُتَيْبَةُ جَبِيعًا عَنْ حَبَّادٍ قَالَ يَخِيَى أَخْبَرَنَا حَبَّادُ بُنُ وَيُهِا لِهُ وَيَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهُو النَّهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهُو اللهُ عَنْهُ اللهُ وَلَأَهُلِ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ عَنْ عَلْهُ وَاللهُ عَنْ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ

راوى : يچى بن يچى، خلف بن مشام، ابور بيچ، قتيبه، حماد، يچى، حمد بن زيد، عمر بن دينار، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب: مج كابيان

حج کی مواقیت حدود کے بیان میں

حديث 310

جلد : جلددوم

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، يحيى بن ابى آدم، وهيب، عبدالله بن طاؤس، حضرت ابن عباس رض الله تعالى عنه حكَّ تَنَا أَبُو بَكُرِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَكَّ تَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَكَّ ثَنَا وُهَيْبٌ حَكَّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنُ أَبِيهِ عَنُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَكَّ ثَنَا أَبُو بَكُرِ بْنُ طَاوُسٍ عَنُ أَبِيهِ عَنُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَكَّ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَتَ لِأَهْلِ الْبَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ الْبَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ الْبَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ الْبَدِينَةِ وَاللهُ مَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَتَ لِأَهْلِ الْبَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ الْبَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ الْبَدِينَةِ وَاللهُ مُنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هُنَّ لَهُمْ وَلِكُلِّ آتٍ أَنَّ عَلَيْهِ قَ مِنْ عَيْرِهِنَّ مِبَّنُ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُنْرَةَ وَمَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ عَلْهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ الْعَالَ هُنَّ لَهُمْ وَلِكُلِّ آتٍ أَنَ عَلَيْهِ قَ مِنْ عَيْرِهِ قَلُولُ الْمُ الْمُعَلِى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى مَنْ عَلَيْهِ قَ مِنْ عَلَيْهِ قَ مِنْ عَلَيْهِ فَي مِنْ عَيْرِهِ قَ مِنْ عَلَيْلِ اللهُ اللهُ عَلَى مَا مَلَّةً مِنْ مَكَّةً مِنْ مَكَةً وَلَا عَلَى اللهُ اللهُ

ابو بكر بن ابی شیبہ، یجی بن ابی آدم، وہیب، عبد اللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ والوں کے لئے ذوالحلیفہ اور شام والوں کے لئے جحفہ اور عجد والوں کے لئے قرن المنازل اور یمن والوں کے لیے بلیملم میقات مقرر فرمایا اور ان لوگوں کے لئے بھی ہیں جو حج اور عمر کے ارادے سے دوسرے علاقوں سے ان میقات والی جگہ کے اندر ہوں تو وہ اسی جگہ سے احرام باندھیں یہاں تک کہ مکہ والے مکہ مکرمہ ہی سے احرام باندھ لیں۔

راوى : ابو بكربن ابي شيبه ، يحيى بن ابي آدم ، و هيب ، عبد الله بن طاؤس ، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

حج کی مواقیت حدود کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 311

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، نافع، حضرت ابن عبر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِى الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنْ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ عَبْدُ اللهِ وَبَلَغَنِى أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَهَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ

یجی بن یجی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینه کے رہنے والے ذوالحلیفہ سے اور شام کے رہنے والے جحفہ سے اور منجد کے رہنے والے قرن سے احرام باند هیں حضرت عبد الله رضی الله تعالیٰ عنه فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات بہنچی ہے کہ رسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یمن کے رہنے والے ملیلم کے مقام سے احرام باند هیں۔

راوى : يحيى بن يحيى، مالك، نا فع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

حج کی مواقیت حدود کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 312

راوى: حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، حضرت سالم بن ابن عبر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّتَنِي حَمْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِم بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ

رَضِ اللهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مُهَلُّ أَهُلِ الْمَدِينَةِ ذُو الْحُلَيْفَةِ وَمُهَلُّ أَهُلِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مُهَلُّ أَهُلِ الْمَدِينَةِ ذُو الْحُلَيْفَةِ وَمُهَلُّ أَهُلِ اللهِ عَلَى اللهُ عَنْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمُ أَسْمَعُ ذَلِكَ مِنْهُ قَالَ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلُمُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمُ أَسْمَعُ ذَلِكَ مِنْهُ قَالَ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمُ أَسْمَعُ ذَلِكَ مِنْهُ قَالَ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلُمُ

حر ملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مدینہ کے رہنے والوں کے لئے احرام باندھنے کی جگہ فروائے ہوئے سنا کہ مدینہ کے رہنے والوں کے لئے احرام باندھنے کی جگہ مھیعہ یعنی جحفہ ہے اور شام کے رہنے والوں کے لئے احرام باندھنے کی جگہ مھیعہ یعنی جحفہ ہے اور شام کے رہنے والوں کے لئے احرام باندھنے کی جگہ میں نے خود تو نہیں سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یمن کے رہنے والوں کے لئے احرام باندھنے کی جگہ لیملم ہے۔

مراوی: حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

باب: مج كابيان

مج کی مواقیت حدود کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 313

راوى : يحيى بن يحيى، يحيى بن ايوب، قتيبه بن سعيد، على بن حجر، يحيى، اسماعيل بن جعفى، عبدالله بن دينار، حضرت ابن عبر رضى الله تعالى عنه

حَمَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بُنُ أَيُّوب وَقُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ وَعَلِى بُنُ صُحْدٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَمَّاتُنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِسْمَعِيلُ بْنُ حُعْفَ عِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَا دٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الْبَهِ بِنُ عُمَرَ رَضِى أَلْهُ مِنْ قَنْ فِي وَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا وَأَهْلَ اللهِ بْنُ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا وَأَهْلُ اللهِ بْنُ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا وَأَخْدِ مِنْ قَنْ فِي وَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا وَلَيْهِ اللهِ بْنُ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا وَأَخْدِرُ مِنْ قَنْ فِي وَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا وَأَخْدِرُ مِنْ قَنْ فِي وَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا وَأَخْدِرْتُ أَنَّهُ قَالَ وَيُهِ لَّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَهُمَ

یجی بن یجی، یجی بن ایوب، قتیبه بن سعید، علی بن حجر، یجی، اساعیل بن جعفر، عبدالله بن دینار، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه فرماتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے مدینه کے رہنے والوں کو حکم فرمایا که ذوالحلیفه سے احرام باند هیں اور شام کے رہنے والوں کو حکم فرمایا که ذوالحلیفه سے احرام باند هیں اور شام کے رہنے والوں کو حکم فرمایا که جمحفہ سے اور محبر والے قرن سے احرام باند هیں۔
اس بات کی خبر دی گئی ہے کہ آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا که یمن کے رہنے والے ملیلم سے احرام باند هیں۔

راوی : کیجی بن کیجی، کیجی بن ابوب، قتیبه بن سعید، علی بن حجر، کیجی، اساعیل بن جعفر ، عبد الله بن دینار ، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

.....

باب: جج كابيان

حج کی مواقیت حدود کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 314

داوى: اسحاقبن ابراهيم، روحبن عباده، ابن جريج، حضرت ابوزبير رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَبِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يُسْأَلُ عَنْ الْمُهَلِّ فَقَالَ سَبِعْتُ ثُمَّ انْتَهَى فَقَالَ أُرَاهُ يَغِنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم،روح بن عبادہ، ابن جرتج، حضرت ابوز بیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خبر دیتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خبر دیتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے احرام باند صنے کی جگہ کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے سناہے پھر آخر تک فرمایاراوی ابوز بیر کہتے ہیں کہ میر اخیال ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سناہے۔

راوى: اسحاق بن ابرا ہيم، روح بن عباده، ابن جر يج، حضرت ابوز بير رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

حج کی مواقیت حدود کے بیان میں

حديث 315

جلل : جللادومر

داوى: زهيربن حرب، ابن ابى عبر، سفيان، زهرى، حضرت سالم رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى ذُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ عَنْ أَبِيهِ رَضِ اللهُ عَنْهُ أَنْ لَهُ وَيُهِلُّ أَهْلُ الشَّامِ مِنْ الْجُحْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْبَهِ مِنْ قَرْنٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا وَذُ كِرَ لِى وَلَمْ أَسْمَعْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْبَيْنَ مِنْ قَرْنٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا وَذُ كِرَ لِى وَلَمْ أَسْمَعْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَهَنِ مِنْ قَرْنٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا وَذُ كِرَ لِى وَلَمْ أَسْمَعْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَهِ مِنْ قَرْنٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا وَذُ كُرَ لِى وَلَمْ أَسْمَعْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْمُ اللهُ مَا لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُ أَهُلُ اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ مَنْ يَلَهُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ لَا عُولُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ لَا عُلُولُ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ يَكُلُولُ مَا مِنْ يَكُمُ لَا عُلَا عَلَى عَلَيْهِ لَا عُمُ عَلَيْهِ مَا لَا عَلَى عَلَيْهِ لَيْ اللهُ عَلَيْهِ مَا عَلَى عَلْمُ لَا لَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ لَا عَلَى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ لَا عُلَيْهِ مِنْ يَكُنُونُ مِنْ يَكُمُ لَكُولُ مَا لَا عَلَى عَلَيْهُ مَا لَا عُلْمَ لَا عُلَا عَلَى عَلَيْهِ لَا عُلْمَالِهُ اللهُ عَلَيْهِ لَا عُلَا عَلَيْهِ لَا عُلْمُ لَكُولُ عَلَ

ز ہیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ کے رہنے والے ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں گے اور شام کے رہنے والے جحفہ سے احرام باندھیں گے اور شام کے رہنے والے جحفہ سے احرام باندھیں گے اور میں گے اور عجد کے رہنے والے قرن سے احرام باندھیں گے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ مجھے ذکر کیا گیا ہے اور میں نے خو د نہیں سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے فرمایا کہ یمن کے رہنے والے بلملم سے احرام باندھیں۔ راوی : زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جح كابيان

حج کی مواقیت حدود کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 316

راوى: محمدبن حاتم، عبدبن حميد، محمدبن بكر، ابن جريج، ابوزبير، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

محمہ بن حاتم، عبد بن حمید، محمہ بن بکر، ابن جرتج، ابوز بیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جج یاعمرہ کا احرام باند ھنے کی جگہوں یعنی میقات کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سناہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ منورہ والوں کے لئے احرام باند ھنے کی جگہ ذی الحلیفہ ہے اور دوسر اراستہ جھنہ ہے عراق والوں کے لئے احرام باند ھنے کی جگہ قرن ہے جبکہ یمن کے رہنے والوں کے لئے احرام باند ھنے کی جگہ قرن ہے جبکہ یمن کے رہنے والوں کے لئے احرام باند ھنے کی جگہ قرن ہے جبکہ یمن کے رہنے والوں کے لئے احرام باند ھنے کی جگہ لیملم ہے۔

راوى: محمد بن حاتم، عبد بن حميد، محمد بن بكر، ابن جريج، ابوزبير، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

تلیبہ پڑھنے اور اس کا طریقہ اور اس کے پڑھنے کے وقت کے بیان میں ...

باب: مج كابيان

تلیبہ پڑھنے اور اس کاطریقہ اور اس کے پڑھنے کے وقت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 317

داوى: يحيى بن يحيى تبيي، مالك، نافع، حض تابن عبر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَايَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّبِيمِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ نَافِعِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ تَلْبِيةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهِ عَمَرَ رَضِ اللهُ عَنْهُمَا لَكَيْكَ لَا شَمِيكَ لَكَ لَبَيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَمِيكَ لَكَ لَبَيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَمِيكَ لَكَ لَبَيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَمِيكَ لَكَ لَبَيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالنَّعْمَاكَ وَالرَّغْمَاكُ وَالرَّغْمَاكُ إِلَيْكَ وَالْعَمْلُ وَلِي اللهُ عَنْهُمَا يَزِيدُ فِيهَا لَبَيْكَ لَبَيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْدُ بِيكَدِيكَ وَالنَّغْمَاكُ وَالرَّغْمَاكُ إِلَيْكَ وَالْعَمْلُ اللهِ بْنُ عُمْرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا يَزِيدُ فِيهَا لَبَيْكَ لَبَيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْدُ وَلِي اللهُ اللهُ عَنْهُمَا يَزِيدُ فِيهَا لَبَيْكَ لَبَيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْدُ وَلِيكَ لَبَيْكَ وَالرَّغْمَاكُ وَالرَّغْمَاكُ وَالرَّغْمَاكُ وَالْمُعْمَاكُ وَالْمُعْمَاكُ وَالْمُعْمَاكُ وَالْمُعْمَاكُ وَالْمُعْمَاكُ وَلَا اللّهُ عَنْهُمَاكُ وَلَا كَالْمُعْمَاكُ وَاللّهُ وَالْمُعْمَاكُ وَاللّهُ وَالْمُعْمَاكُ وَاللّهُ وَلَا عَلْمُ اللّهِ مِنْ عُمْرَكُ وَمِى الللهُ عَنْهُمَا يَزِيدُ لَكَ لَكُنْكُ لَكُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَنْهُمَاكُ وَالسَّمُ اللّهُ اللْهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ الل

راوى: کیچى بن کیچى تقیمی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: جح كابيان

تلیب پڑھنے اور اس کاطریقہ اور اس کے پڑھنے کے وقت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 818

راوى: محمد بن عباد، حاتم يعنى ابن اسماعيل، موسى بن عقبه، سالم بن عبدالله بن عبر، نافع مولى عبدالله، حمزه بن عبدالله، حمزه بن عبدالله، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَكَّ تَنَا مُحَتَّدُ بُنُ عَبَّادٍ حَكَّ تَنَا حَاتِمٌ يَعْنِى ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِم بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَضَى اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَوَتْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَوَتْ عِبْدِ اللهِ وَحَمْرَ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَائِمَةً عَنْهُ مَسْجِدِ ذِى الْحُلَيْفَةِ أَهُلَّ فَقَالَ لَبَيْكَ اللَّهُمَّ لَبَيْكَ لَبَيْكَ لَبَيْكَ لَا شَهِيكَ لِكَ لَبَيْكَ إِنَّ الْحَمْنَ وَاللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ لَا اللهُ عَنْهُ كَانَ عَبْدُ اللهِ وَعَلَى اللهُ عَنْهُ مَا لَكُولُ لَكُولُ اللهِ وَاللهُ عَنْهُ عَلَى اللهُ عَنْهُ كَانَ عَبْدُ اللهِ وَاللهُ عَنْهُ مَا لَكُولُ لَكُ وَالْحَلَيْفَ وَاللّهُ عَنْهُ كَانَ عَبْدُ اللهِ وَعَنْ اللهُ عَنْهُ مَا لَكُولُ لَا اللهُ عَنْهُ مَا لَا اللهُ عَنْهُ كَانَ عَبْدُ اللهِ وَاللّهُ وَاللّهُ اللهُ عَنْهُ كَانَ عَنْهُ لَا اللهُ عَنْهُ كَاللّهُ اللهُ عَنْهُ كَالْ اللهُ عَنْهُ كَالْ اللهُ عَنْهُ كَانَ عَلْهُ لَا اللهُ عَنْهُ كَالَ اللهُ عَنْهُ كَالْهُ لَا لَا لَكُنْهُ كَانَ عَلْمُ اللهِ وَاللّهُ اللهُ عَنْهُ كَانَ عَلْهُ كَانَ عَلْهُ لَا اللهُ عَنْهُ كَانَ عَلْمُ اللهِ وَعِنَا اللهُ عَنْهُ كَالْكُولُ اللهُ عَنْهُ كَانَ عَلْمُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ لَا لَكُولُولُ اللهُ عَنْهُ لَا لَكُولُ اللهُ عَلْهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ الل

إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

راوی: محمد بن عباد، حاتم بینی ابن اساعیل، موسی بن عقبه، سالم بن عبد الله بن عمر، نافع مولی عبد الله، حمزه بن عبد الله، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

.....

باب: جح كابيان

تلیبہ پڑھنے اور اس کاطریقہ اور اس کے پڑھنے کے وقت کے بیان میں

مِلْنَ : جِلْنَادُومِ حَلَيْثُ 319

راوى: محمدبن مثنى، يحيى يعنى ابن سعيد، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَرَنِ نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُبَرَرَضِ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ

تَلَقَّفُتُ التَّلْبِيَةَ مِنْ فِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَ كَرَبِيثُلِ حَدِيثِهِمُ

محمد بن مثنی، کیمی یعنی ابن سعید، عبید الله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں میں نے رسول الله

صلی الله علیه وآله وسلم سے اس طرح تلبیه سیکھاہے پھر اسی طرح حدیث ذکر فرمائی۔

راوی : محمر بن مثنی، یجی یعنی ابن سعید ، عبید الله، نافع ، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

تلیبہ پڑھنے اور اس کاطریقہ اور اس کے پڑھنے کے وقت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 320

راوى: حرمله بن يحبى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، حض تسالم بن ابن عمر رض الله تعالى عنه

وحكَّ ثَنِى حَهْ مَلَةُ بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنِ يُونُسُ عَنُ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ فَإِنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَأَ خُبَيَنِ عَنُ أَبِيهِ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ مُلَبِّدًا يَقُولُ لَبَيْكَ اللَّهُمَّ لَبَيْكَ لَا يَشِيكَ لَكَ لَا يَوْيِدُ عَلَى هَوُلُا عُ الْكَيْمَاتِ وَإِنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُكُمُ بِنِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ إِذَا السَّتَوَتْ بِهِ النَّاقَةُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُكُمُ بِنِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ إِذَا السَّتَوَتْ بِهِ النَّاقَةُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُكُمُ بِنِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ إِذَا السَّتَوَتْ بِهِ النَّاقَةُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُكُمُ بِنِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ إِذَا السَّتَوَتْ بِهِ النَّاقَةُ وَاللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ كَانَ عُمُرُونِى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَوُلُاعُ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ كَانَ عُمُرُ بُنُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَوُلُاعُ النَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَوُلُاعِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَوُلُاعِ الْكَلِمَاتِ وَيَقُولُ لَبَيْكَ اللَّهُمَّ لَبَيْكَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَوُلُاعُ النَّهُ مَاكُولُ لَا عُلَالًا لَا لَكُلِمَا اللهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَوُلُاعُ الْكَلِمَاتِ وَيَعُولُ لَبَيْكَ اللَّهُ مَا لَكُلِمِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَوُلُاعُ النَّهُ مَا لَكُمِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْعَالِمُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللهُ عَلَيْهِ وَلَا لِللهُ عَلَيْهِ وَلَا لِلللهُ عَلَيْهِ وَلَا لِللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُلِمِ اللهُ عَلَيْهِ وَلَ

راوى : حرمله بن يجي، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، حضرت سالم بن ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

تلیب پڑھنے اور اس کاطریقہ اور اس کے پڑھنے کے وقت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 321

راوى: عباس بن عبدالعظيم، نضربن محمد يماهى، عكرمه يعنى ابن عمار، ابوزميل، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى

وحَدَّ ثِنِي عَبَّاسُ بِنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّصْمُ بِنُ مُحَدَّدٍ الْيَامِيُّ حَدَّ ثَنَا عِلْمِ مَدُ يَعْفِلُ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّ ثَنَا النَّصْمُ بُنُ مُحَدَّدٍ الْيَعْفِي الْبَيْكَ لَا شَهِيكَ لَكَ قَالَ فَيَقُولُ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْبُوعُ وَمَا مَلَكَ يَقُولُونَ هَذَا وَهُمْ يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُلَكُمُ قَدُ فَيْقُولُونَ إِلَّا شَهِيكَا هُولَكَ تَبْلِكُهُ وَمَا مَلَكَ يَقُولُونَ هَذَا وَهُمْ يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُلَكُمُ قَدُ فَيْقُولُونَ إِلَّا شَهِيكَا هُولَكَ تَبْلِكُهُ وَمَا مَلَكَ يَقُولُونَ هَذَا وَهُمْ يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَلَاكُمُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْ عَنْهِ مِنْ مِن عَمِد العظيم، نفر بن مُحمد يما في معرمه يعني ابن عمار ، ابوز ميل ، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه عباس سے آگ نه كو مُل كا قواف كرت عباس بن عبد العظيم ، نفر بن محمد يما في مكرمه يعني ابن عمار ، ابوز ميل ، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه الله تعالى عنه ورسول الله تعنى ابن عمار ، ابوز ميل ، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه ورسول الله تعنى ابن عمار ، ابوز ميل ، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه ورسول الله عنى ابن عمار ، ابوز ميل ، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه ورسول الله تعنى ابن عمار ، ابوز ميل ، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه ورسول الله عنه الله عنه ابن عباس بن عبد العظيم ، نفر بن محمد يما في من عبد العظيم ، نفر بن محمد يما في من ابن عباس بن عبد العظيم ، نفر بن محمد يما في من ابن عباس بن عبد العظيم ، نفر بن محمد يما في من ابن عباس بن عبد العظيم ، نفر بن محمد يما في من ابن عباس بن عبد العظيم ، نفر بن محمد يما في من ابن عباس بن عبد العظيم ، نفر بن محمد يما في أن ابن عباس بن عبد العظيم ، نفر بن محمد يما في أن ابن عباس بن عبد العظيم ، نفر بن محمد يما في أن ابن عباس بن عبد العظيم ، نفر بن محمد يما في أن ابن عبل معالى أن المن عبد العلى عبد العبد الع

مدینہ والوں کے لئے ذی الحلیفہ کی مسجد سے احرام باندھنے کے تھم کے بیان میں...

باب: جح كابيان

مدینہ والوں کے لئے ذی الحلیفہ کی مسجد سے احرام باندھنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 322

(اوى: يحيى بن يحيى، مالك، موسى بن عقبه، حضرت سالم بن عبدالله رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِم بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَبِعَ أَبَاهُ رَضِ اللهُ عَنْهُ يَعْلَمُ اللهُ عَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا مَا أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا مَا أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا مَا أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا مَا أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا مَا أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ عِنْهِ الْبَهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا مَا أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا مَا أَهُلَّ رَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّامَ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّامَ فَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ الللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ عَالْمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّ

یجی بن یجی، مالک، موسیٰ بن عقبہ، حضرت سالم بن عبداللّد رضی اللّه تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سناوہ فرماتے ہیں کہ یہ تمہارا بیداء ہے جس کے بارے میں تم رسول اللّه پر جھوٹ بولتے ہور سول اللّه صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے تلبیہ نہیں پڑھاسوائے ذی الحلیفہ کی مسجد کے۔

راوى: يچى بن يجي، مالك، موسى بن عقبه، حضرت سالم بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: جج كابيان

مدینہ والوں کے لئے ذی الحلیفہ کی مسجد سے احرام باندھنے کے تھم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 323

راوى: قتيبه بن سعيد، حاتم يعنى ابن اسماعيل، موسى بن عقبه، حض ت سالم

وحَدَّ ثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّ ثَنَاحَاتِمٌ يَعْنِى ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِم قَال كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا إِذَا قِيلَ لَهُ الْإِحْرَامُ مِنْ الْبَيْدَائِ قَالَ الْبَيْدَائُ الَّتِي تَكْذِبُونَ فِيهَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَهُلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ عِنْدِ الشَّجَرَةِ حِينَ قَامَ بِهِ بَعِيرُهُ

قتیبہ بن سعید، حاتم یعنی ابن اساعیل، موسیٰ بن عقبہ، حضرت سالم سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے جب کہاجاتا کہ احرام تو بیداء سے ہے تو آپ فرماتے کہ بیداء تو وہ ہے جس کے بارے میں تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ بولتے ہور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تلبیہ نہیں پڑھاسوائے اس درخت کے پاس جس جگہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اونٹ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کولے کر کھڑ اہو گیا۔

راوى: قتيبه بن سعيد، حاتم يعنى ابن اساعيل، موسى بن عقبه، حضرت سالم

ایسے وقت احرام باندھنے کی فضیلت کے بیان میں کہ جس وقت سواری مکہ مکر مہ کی طرف مت...

باب: جح كابيان

ایسے وقت احرام باندھنے کی فضیلت کے بیان میں کہ جس وقت سواری مکہ مکر مہ کی طرف متوجہ ہو کر کھڑی ہوجائے۔

جلد : جلددوم حديث 324

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، سعيد بن ابى سعيد مقبرى، حض تعبيد بن جريج رض الله تعالى عنه

وحدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَنِ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْمٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَرَضِ اللهُ عَنْهُمَا يَا أَبَاعَبْدِ الرَّحْمَنِ رَأَيْتُكَ تَصْنَعُ أَرْبَعًا لَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِكَ يَصْنَعُهَا قَالَ مَا هُنَّ يَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَرَأَيْتُكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَرَأَيْتُكَ تَصْبُعُ بِالصَّفْرَةِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَثُ الْأَرْكَانُ وَلَمْ تُهْلِلْ أَنْتَ حَتَّى يَكُونَ يَوْمُ التَّوْمِيَةِ فَعَالَ عَبْدُ اللهِ بَنُ عُمَرَأَمَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَثُ إِلَّا الْيَانِيَيْنِ وَرَأَيْتُكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَرَأَيْتُكَ تَصْبُعُ بِالصَّفْرَةِ وَلَا اللهِ لَالُ وَلَمْ تُهْلِلْ أَنْتَ حَتَّى يَكُونَ يَوْمُ التَّوْمِيَةِ فَعَالَ عَبْدُ اللهِ بَنُ عُمَرا أَنْ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَثُ إِلَّا الْيَالِيَيْنِ وَأَمَّا النِّعَالُ السِّبْنِيَّةُ فَوَالَ وَلَمْ تُهْلِلْ أَنْتَ حَتَّى يَكُونَ يَوْمُ التَّوْمِيَةِ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بَنُ عُمَرا أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَثُلُ إِلَّا الْيَهَالِ فَيَالُ النِّيْمِ وَلَا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُ اللهُ الْيَهَالِيَ يَنْ وَأَمَا النِيْعَالُ السِّبْنِيَّةُ فَإِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَثُلُ إِلَّا الْيَعَالُ النِيْعَالُ النِيْعَالُ السِّبْنِيَّةُ فَإِلِي لَمْ أَلَاللهُ النِي عَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُ وَلَيْتُكُ وَاللْعُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُولُ الْمَالِيْكِيْنِ وَأَمَا النِيْعَالُ السِّبْنِيَّةُ فَإِلَى الْمَالِمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ يَكُولُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْمِلْ الْمَالِي الْمُعْتَلِقِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللّهُ الْمَالِمُ اللّهُ الْمُعْتَلِقُ اللّهُ الْمُعْتَلِقُ الللللّهُ الْمُعْلِلُ الْمُعْتَى الللّهُ الْمُعْتَلِقُ الْمُعْلَى اللّهُ الْمُلْكُولُ الللّهُ الْمُعَالِلُ اللّهُ الْمُعَلِي الللّهُ الْمُعَلِي الللّهُ الْمُعْتَلِي الْمُؤْمِ اللّهُ الْمُعَلِي الللّهُ الْمُؤْمِلُ اللللّهُ الْمُلْكُولُ الللّهُ الْمُؤْمِلُ الللللْمُ الْمُؤْمِ الللللّهُ الْمُلْعُلُ اللللْمُ اللّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا شَعَرُّ وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَلْبَسَهَا وَأَمَّا الطُّفْرَةُ فَإِنِّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبُغُ بِهَا فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَصْبُغَ بِهَا وَأَمَّا الْإِهْلَالُ فَإِنِّ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعِلُّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعِلُّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعِلُّ مَتَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْبُغُ بِهَا فَأَنَا أُحِبُ أَنْ أَصْبُغَ بِهَا وَأَمَّا الْإِهْلَالُ فَإِنِّ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْلِيهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْبُغُ بِهَا فَأَنَا أُحِبُ أَنْ أَصْبُغَ بِهَا وَأَمَّا الْإِهْلَالُ فَإِنِّ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْبُغُ بِهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْفِي وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْبُغُ بِهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْلِي وَلَهُ مَنْ يَعْمُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَيَعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا يُعْلِي وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ لَا عَلَيْهِ لَا عَلَيْهُ لَ

یکی بن بیکی، مالک، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت عبید بن جرتگرضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا اے ابوعبد الرحمن! میں نے آپ کو چار ایسے کام کرتے ہوئے دیکھا کہ آپ کے ساختیوں میں سے کسی اور کو ایسے کرتے ہوئے نہیں و یکھا حضرت عبد اللہ نے فرمایا اے ابن جرتی اوہ کیا ہیں؟ ابن جرتی نے کہا کہ ایک ہے کہ میں نے آپ کو تعبیۃ اللہ کے دور کن بمانیوں کے سوااور کسی کونے کو چھوتے ہوئے نہیں دیکھا دوسر ایہ کہ میں نے آپ کو بغیر بالوں والے چڑے کی جو تیاں پہنے دیکھا اور تیسر ایہ کہ میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ زر درنگ سے رشکتے ہیں اور چو تھا یہ کہ میں نے آپ کو دیکھا کہ جب مکہ میں شخے تو آپ نے آٹھ ذی الحجہ کوا حرام باندھا جبکہ مکہ میں رہنے والے لوگ چاند دیکھتے ہی احرام باندھتے ہیں حضرت کہ جب مکہ میں شخے تو آپ نے آٹھ ذی الحجہ کواحرام باندھا جبکہ مکہ میں رہنے والے لوگ چاند دیکھتے ہی احرام باندھتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ دور کن بمانیوں کے چھونے کی وجہ سے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کو دور کن بمانیوں کے بھونے نہیں دیکھا اور بالوں کے بغیر چڑے کی جوتی کی وقبی کی وجہ سے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کو دیکھا کہ ایسے چڑے کی جوتی پہنے ہوئے تھے کہ جس میں بال نہیں شے اور اسی چڑے میں وضو کرتے اس لئے میں لیند کرتا ہوں کہ ایسی جوتی پہنوں اور زر درنگ کے رکھنے کو پہند کرتا ہوں اور باتی احرام باند صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کو نہیں دیکھا کہ آپ احرام باندھتیہوں یہاں تک کہ آپ کی سواری آپ کو لے کر ٹھر جاتی شمی

راوى: کیجی، مالک، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت عبید بن جریج رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

ایسے وقت احرام باندھنے کی فضیلت کے بیان میں کہ جس وقت سواری مکہ مکر مہ کی طرف متوجہ ہو کر کھٹری ہوجائے۔

جلد : جلدا دوم حديث 325

راوى: هارون بن سعيد ايلى، ابن وهب، ابوصخى، ابن قسيط، حضرت عبيد بن جريج رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنِي هَا رُونُ بُنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبٍ حَدَّ ثَنِي أَبُوصَخْ عَنْ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَجَجْتُ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، ابو صخر، ابن قسیط، حضرت عبید بن جریج رضی اللّہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر بن خطاب رضی اللّه تعالیٰ عنہ کے ساتھ بارہ مرتبہ حج اور عمرہ کیا تو میں نے عرض کیا اے ابو عبد الرحمن! میں نے آپ سے چار خصلتیں دیکھی ہیں پھر آگے اسی طرح حدیث بیان کی سوائے ھلال کے واقعہ کے۔

راوى: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، ابو صخر ، ابن قسیط ، حضرت عبید بن جریج رضی الله تعالیٰ عنه

باب: جح كابيان

ایسے وقت احرام باندھنے کی فضیلت کے بیان میں کہ جس وقت سواری مکہ مکر مہ کی طرف متوجہ ہو کر کھڑی ہوجائے۔

جلد : جلد دوم حديث 326

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، على بن مسهر، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَانْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَائِمَةً أَهَلَّ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ

ابو بکرین ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید الله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تغالی عنه فرماتے ہیں که میں رسول الله صلی الله علیہ وآله وسلم نے جب رکاب میں اپنا پاؤں رکھااور سواری آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم کولے کر ذی الحلیفه میں کھڑی ہوگئ تو آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے جب رکاب میں اپنا پاؤں رکھااور سواری آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھا تلبیہ پڑھا

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، على بن مسهر ، عبيد الله، نافع ، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

ایسے وقت احرام باندھنے کی فضیلت کے بیان میں کہ جس وقت سواری مکہ مکر مہ کی طرف متوجہ ہو کر کھڑی ہوجائے۔

جلد : جلد دوم حديث 327

راوى: هارون بن عبدالله، حجاج بن محمد، ابن جريج، صالح بن كيسان، نافع، حضرت ابن عمر رضي الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَدَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَرَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ قَائِمَةً ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، صالح بن کیسان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے خبر دی که نبی صلی الله علیه وآله وسلم نے احرام باندھاجس وقت اونٹنی آپ صلی الله علیه وآله وسلم کولے کر سیدھی کھڑی ہوگئی۔ **راوی** : ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمہ ، ابن جریج ، صالح بن کیسان ، نافع ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنه

باب: مج كابيان

ایسے وقت احرام باندھنے کی فضیلت کے بیان میں کہ جس وقت سواری مکہ مکر مہ کی طرف متوجہ ہو کر کھڑی ہوجائے۔

جلل : جلددوم حايث 328

راوي: حمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، سالم بن عبدالله، حضرت ابن عمر رضي الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي حَهْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ بِنِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ يُهلُّ حِينَ تَسْتَوِى بِهِ قَائِمَةً

حرمله بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد الله، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه نے فرمایا که میں نے رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کو ذی الحلیفه میں اپنی سواری پر سوار دیکھا پھر جس وقت وہ سواری آپ صلی الله علیه وآله وسلم کولے کر کھڑی ہو گئ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھا

راوى: حرمله بن يجي، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، سالم بن عبد الله، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

ذی الحلیفه کی مسجد میں نماز پڑھنے کے بیان میں...

باب: جُجُ كابيان

ذی الحلیفہ کی مسجد میں نماز پڑھنے کے بیان میں

جله: جلددومر حايث 329

راوى : حرمله بن يحيى، احمد بن عيسى، احمد، حرمله، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، عبيدالله بن عبدالله بن عمر، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّتَنِى حَهْمَلَةُ بْنُ يَخِيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَهْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِ يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَأَ خُبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ بَاتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِي الْحُلَيْفَةِ مَبْدَاً هُ وَصَلَّى فِي مَسْجِدِهَا

حرملہ بن یجی، احمد بن عیسی، احمد، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید الله بن عبر الله بن عمر، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے ذی الحلیفہ میں رات گزاری اور مناسک حج کی ابتداء یہیں سے کی اور اسی مسجد میں آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی۔

راوى: حرمله بن يجي، احمد بن عيسى، احمد، حرمله، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، عبيد الله بن عمر الله بن عمر ، حضرت ابن عمر رضى الله تعالی عنه

احرام سے پہلے بدن میں خوشبولگانے اور مشک کے استعال کرنے اور اس بات کے بیان میں ...

باب: جج كابيان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبولگانے اور مشک کے استعال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حديث 330

راوى: محمد بن عباد، سفيان، زهرى، عروة، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا مُحَتَّدُ بْنُ عَبَّادٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُهُوَةً عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُمْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

محمہ بن عباد، سفیان، زہری، عروۃ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس وفت احرام باندھاتو میں نے خوشبولگائی اور بیت اللہ کے طواف سے پہلے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حلال ہوئے احرام کھولاتواس وفت بھی بہی خوشبولگائی۔

راوى: محد بن عباد، سفيان، زهرى، عروة، سيده عائشه صديقة رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبولگانے اور مشک کے استعال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

حايث 331

جلد : جلد دومر

راوى: عبدالله بن مسلمه بن قعنب، افلح بن حميد، قاسم بن محمد، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّتُنَاعَبْدُاللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبِ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَدَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِ اللهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِى لِحُمْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ حِينَ أَحَلَّ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

عبد الله بن مسلمه بن قعنب، افلح بن حميد، قاسم بن محمد، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها نبى صلى الله عليه وآله وسلم كى زوجه مطهره سيه روايت ہے فرماتی ہيں كه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم نے جس وقت احرام باندهاتو ميں نے احرام كى وجه سے اپنے ہاتھ سے آپ صلى الله عليه وآله وسلم كوخوشبولگائى اور جس وقت آپ صلى الله عليه وآله وسلم نے بيت الله كے طواف سے پہلے احرام كھولاتواس وقت بھى خوشبولگائى۔

راوى: عبدالله بن مسلمه بن قعنب، افلح بن حميد، قاسم بن محمه، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

.....

باب: جح كابيان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبولگانے اور مشک کے استعال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حديث 332

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، عبد الرحمان بن قاسم، سيد لاعائشه صديقه رض الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَايَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا

قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِدِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

یجی بن یجی، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی الله تعالیٰ عنہاسے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم کو ان کے احرام کی وجہ سے اس سے پہلے کہ آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم احرام باندھیں خوشبولگایا کرتی تھی اور اس وقت جب آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم طواف سے پہلے حلال ہوتے احرام کھولتے۔

راوى: يجي بن يجي، مالك، عبد الرحمان بن قاسم، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: جح كابيان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبولگانے اور مشک کے استعال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

حايث 333

جلد : جلددو*م*

راوى: ابن نبير، عبيدالله بن عبر، قاسم، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

و حَدَّثَنَا ابْنُ ثُمَيْرِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَقَالَ سَبِعْتُ الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحِلِّهِ وَلِحُمْمِهِ

ابن نمیر،عبیداللّٰد بن عمر، قاسم،سیده عائشه صدیقه رضی اللّٰد تعالیٰ عنهاسے روایت ہے فرماتی ہیں که میں رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کواحرام کھولتے اور احرام باندھتے وقت خوشبولگاتی تھی۔

راوى: ابن نمير، عبيد الله بن عمر، قاسم، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: جح كابيان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبولگانے اور مشک کے استعال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

حديث 334

جله: جله دوم

راوى: محمد بن حاتم، عبد بن حميد، ابن حاتم، محمد بن بكر، ابن جريج، عمر بن عبدالله بن عرود، قاسم، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

وحَدَّقَنِى مُحَتَّدُ بْنُ حَاتِم وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وقَالَ ابْنُ حَاتِم حَدَّقَنَا مُحَتَّدُ بْنُ بَكُمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ عُمُرُبْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُهُوَةً أَنَّهُ سَبِعَ عُهُوةً وَالْقَاسِمَ يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَة رَضِى اللهُ عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ عَنْهَا لَاللهُ عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِى بِنَدِيرَةٍ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحِلِّ وَالْإِحْرَامِ

محمد بن حاتم، عبد بن حمید، ابن حاتم، محمد بن بکر، ابن جرتج، عمر بن عبد الله بن عروه، قاسم، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها سے روایت ہے فرماتی ہیں که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کو حجة الو داع کے موقع پر احرام کھولتے اور احرام باند ھتے وقت میں نے اپنے ہاتھوں سے زریرہ خوشبولگائی۔

راوى: محمد بن حاتم، عبد بن حميد، ابن حاتم، محمد بن بكر، ابن جر جج، عمر بن عبد الله بن عروه، قاسم، سيده عائشه صديقه رضى الله

تعالى عنها

باب: جج كابيان

جلل : جلددومر

احرام سے پہلے بدن میں خوشبولگانے اور مشک کے استعال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

حديث 335

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، زهيربن حرب، ابن عيينه، زهير، سفيان، حضرت عثمان بن عرولا رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ جَبِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرُحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ عُرُوةً وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّاتُ عُرُونَ عَنْهَا بِأَيِّ شَيْعٍ طَيَّبْتِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ حُرْمِهِ قَالَتُ بِأَطْيَبِ الطِّيبِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیبینہ، زہیر، سفیان، حضرت عثمان بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بوچھا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کے احرام کے وقت کو نسی خوشبولگائی تھی؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے فرما یاسب سے زیادہ پاکیزہ اور اچھی خوشبو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیبنہ، زہیر، سفیان، حضرت عثمان بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جح كابيان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبولگانے اور مشک کے استعال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلده دوم حديث 36

داوى: ابوكريب، ابواسامه، هشام، عثمان بن عروه، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَاهُ أَبُوكُمَ يُبِحَدَّثَنَا أَبُوأُ سَامَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ عُثْبَانَ بُنِ عُرُوّةَ قَالَ سَبِغْتُ عُرُوّةً يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ

عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطْيَبِ مَا أَقْدِدُ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ ثُمَّ يُحْرِمُ

ابو کریب، ابواسامہ، مشام، عثان بن عروہ، سیرہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام باندھتے آپ کو جس قدر اچھی خوشبولگا سکتی میں آپ کو خوشبولگا سکتی میں آپ کو خوشبولگا تی گھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام باندھتے۔

راوى : ابوكريب، ابواسامه، مشام، عثمان بن عروه، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبولگانے اور مشک کے استعال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حديث 337

راوى: محمدبن رافع، ابن ابى فديك، ضحاك، ابى رجال، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحكَّ ثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ رَافِعٍ حَكَّ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُكَيْكِ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللهُ عَنْهَا وَاللهُ عَنْهَا وَكُوبُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُمْ مِهِ حِينَ أَحْمَ مَولِحِيِّهِ قَبْلَ أَنْ بُغِيضَ بِأَطْيَبِ مَا وَجَدُتُ أَنَّهَا قَالَتُ طَيَّبُتُ رَسُولَ اللهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهَ وَاللهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَسَلَم كُولُكُا قَلْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَسَلَّم كُولُكُا وَاللهُ وَسَلَّم كُولُكُونُ وَاللهُ وَسَلَم كُولُكُونُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَمُولِولًا فَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلْمَ عَلَا عَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلِمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلِمُ عَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِمُ عَلَيْكُولُولُولُولُهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا عَلْمُ عَلَيْهُ وَلَا قُلْمُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلْمُ عَلَا عَلَا عَلْمُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلْمُ عَلَا عَلَا عَلْمُ عَلَا عَلْمُ عَلَا عَلَا عَلْمُ عَلَا عَلْمُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلْمُ عَلَا عَلَ

راوى: محمد بن رافع، ابن ابي فديك، ضحاك، ابي رجال، سيده عائشه صديقة رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبولگانے اور مشک کے استعال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حديث 338

راوى : يحيى بن يحيى، سعيد بن منصور، ابوربيع، خلف بن هشام، قتيبه بن سعيد، يحيى، حماد بن زيد، منصور، ابراهيم، اسود، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّ ثَنَا يَخِيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُودٍ وَأَبُوالرَّبِيعِ وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ يَحْيَى أَخُبَرَنَا وقَالَ الْآخِرُونَ وَلَا يَخْدُونَ مَنْ اللَّهُ عَنْ مَنْصُودٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا قَالَتُ كَأَنِّ أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو مُحْرِمٌ وَلَمْ يَقُلُ خَلَفٌ وَهُو مُحْرِمٌ وَلَكِنَّهُ قَالَ وَذَاكَ طِيبُ الطّيبِ فِي مَفْرِقٍ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو مُحْرِمٌ وَلَمْ يَقُلُ خَلَفٌ وَهُو مُحْرِمٌ وَلَكِنَّهُ قَالَ وَذَاكَ طِيبُ إِحْرَامِهِ

یجی بن یجی، سعید بن منصور، ابور بیج، خلف بن بشام، قتیبه بن سعید، یجی، حماد بن زید، منصور، ابر ابیم، اسود، سیده عائشه صدیقه رضی

اللہ تغالیٰ عنہاسے روایت ہے فرماتی ہیں کہ گویا کہ میں و مکھ رہی ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگ میں خوشبو مہک رہی ہے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام باندھے ہوئے ہیں خلف راوی نے یہ نہیں کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام کی حالت میں تھے لیکن انہوں نے کہا کہ یہ خوشبواحرام کی وجہ سے تھی۔

راوی : کی بن کی، سعید بن منصور، ابور بیع، خلف بن مشام، قتیبه بن سعید، کی، حماد بن زید، منصور، ابرا بیم، اسود، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

باب: مج كابيان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبولگانے اور مشک کے استعال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلن : جلن دوم حديث 339

راوى : يحيى بن يحيى، ابوبكر بن ابي شيبه، ابوكريب، يحيى، ابومعاويه، اعبش، ابراهيم، اسود، سيده عائشه صديقه رضي الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنُ الْأَعْبَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَكَأَنِّ أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْهِ اللهُ عَنْهِ اللهُ عَنْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُويُهِ لَيْ

یجی بن یجی، ابو بکر بن ابی شیبه، ابو کریب، یجی، ابو معاویه، اعمش، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقه رضی اللہ تعالی عنها سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ گویا کہ میں آپ صلی اللہ علیه وآله وسلم کو دیکھ رہی ہوں که رسول اللہ صلی اللہ علیه وآله وسلم کی مانگ میں خوشبو مہک رہی ہے اس حال میں که آپ صلی اللہ علیه وآله وسلم احرام باندھ رہے ہیں۔

راوى : يچې بن يچې، ابو بكر بن ابي شيبه ، ابو كريب، يچې، ابو معاويه ، اعمش ، ابر اهيم ، اسو د ، سيده عا كشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: جح كابيان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبولگانے اور مشک کے استعال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حديث 340

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، زهيربن حرب، ابوسعيد اشج، وكيع، اعبش، ابىضحى، مسروق، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ وَأَبُوسَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالُواحَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضَّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَأَنِّ أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَادِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُويُدَبِي

ابو بکربن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابوسعید انتج، و کیج، اعمش، ابی ضحی، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقه رضی اللہ تعالی عنهاسے روایت ہے فرماتی ہیں کہ گویا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دیکھ رہی ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگ میں خوشبومہک رہی تھے۔

راوى : ابو بكربن ابي شيبه ، زهير بن حرب، ابوسعيد انتج، و كيع، اعمش ، ابي ضحى ، مسروق ، سيده عا كشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: جح كابيان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبولگانے اور مشک کے استعال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلن : جلن دوم حديث 341

راوى: احمدبن يونس، زهير، اعمش، ابراهيم، اسود، مسلم، مسروق، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

حَمَّاتُنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَمَّاتُنَا زُهَيْرُ حَمَّاتُنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسُودِ وَعَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتُ لَكَأَنِّ أَنْظُرْبِمِثْلِ حَدِيثِ وَكِيمٍ

احمد بن یونس، زہیر ، اعمش ، ابراہیم ، اسود ، مسلم ، مسروق ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللّٰد تعالیٰ عنہاسے روایت ہے فرماتی ہیں کہ گویا کہ میں دیکھ رہی ہوں آگے حدیث اسی طرح ہے

راوى: احد بن يونس، زهير، اعمش، ابراهيم، اسود، مسلم، مسروق، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبولگانے اور مشک کے استعال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلددوم حديث 342

راوى: محمد بن مثنى، ابن بشار، محمد بن جعفى، شعبه، حكم، ابراهيم، اسود، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى وَابُنُ بَشَّادٍ قَالاَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنَ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَبِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ الْأَسُودِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتُ كَأَنَّهَا أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَادِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُومُ حُمِمُ

محمہ بن مثنی، ابن بشار، محمہ بن جعفر، شعبہ، تھم، ابر اہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے آپ فرماتی ہیں کہ گویا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگ میں خوشبو مہمتی ہوئی دیکھ رہی ہوں اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام میں ہیں۔

راوى: محمد بن مثنى، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، حكم، ابر ابيم، اسود، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: جح كابيان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبولگانے اور مشک کے استعال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حديث 343

راوى: ابن نبير، مالك بن مغول، عبدالرحمان بن اسود، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَنْظُوْلِلَ وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَا رِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَمُ حُمِمُ

ابن نمير، مالک بن مغول، عبد الرحمن بن اسود، سيده عائشه صديقه رضى الله تغالی عنهاسے روايت ہے فرماتی ہيں كه ميں رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كى مانگ ميں خوشبو مهكتی ہوئى ديكھتى تھى اس حال ميں كه آپ صلى الله عليه وآله وسلم احرام ميں تھے۔ راوى: ابن نمير، مالک بن مغول، عبد الرحمان بن اسود، سيده عائشه صديقة رضى الله تغالی عنها

باب: مج كابيان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبولگانے اور مشک کے استعال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حديث 344

راوى : محمد بن حاتم، اسحاق بن منصور، سلولى، ابراهيم بن يوسف، ابن اسحاق بن ابى اسحاق سبيعى، ابى اسحاق، اسود، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها و حكَّ اَنِي مُحَكَّدُ بُنُ حَاتِم حكَّ اَنِي إِسْحَقُ بَنُ مَنْصُودٍ وَهُو السَّلُوكِ حَكَّ اَنِي الْبُرَاهِيم بُنُ يُوسُف وَهُو البَنْ إِسْحَقَ بَنِ أَبِي إِسْحَقَ سَبِعَ ابْنَ الأَسْوَدِيَنُ كُمْ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ إِسْحَقَ السَّبِيعِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَضَى اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْمِى مَ يَتَطَيَّبُ بِأَطْيَبِ مَا يَجِدُ اثُمَّ أَرَى وَبِيصَ اللَّهُ فِنِ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ بَعْدَ ذَلِكَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْمِى مَ يَتَطَيَّبُ بِأَطْيَبِ مَا يَجِدُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ فِن فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ بَعْدَى ذَلِك مُع مِن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَه أَنْ يُحْمِى مَ يَتَطَيَّبُ بِأَطْيَبِ مَا يَجِدُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَنْهَا سَالًا اللهُ عَليهِ وَآله وسَلَى اللهُ عليه وآله وسَلَم كا الله عليه وآله وسَلَم كا مراور وارْهَى مبارك عِن سَلَه وَكُلُهُ وَيُوسَلُونَ وَكُوسَ وَعَنَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَنْهُ اللهُ عَلْمَ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَنْهُ اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَنْهُ اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا عَنْهُ اللهُ عَلْهُ وَلَا اللهُ عَلْهُ وَلَا عَلْهُ عَنْهُ اللهُ عَلْهُ وَاللّهُ وَلَا عَلْهُ عَلْهُ عَنْهُ اللهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَنْهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْهُ وَلَا عَلْهُ عَلْمُ اللهُ عَلْهُ وَلُكُولُ وَلَا عَلَمُ عَلَى اللهُ عَلْهُ وَلَا عَلَمُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ عَلَمُ وَاللّهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ عَلَمُ اللهُ عَلْهُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ عَلَمُ

راوى : محمد بن حاتم، اسحاق بن منصور، سلولى، ابراميم بن يوسف، ابن اسحاق بن ابي اسحاق سبيعي، ابي اسحاق، اسود، سيده عائشه صديقة رضى الله تعالى عنها

باب: جح كابيان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبولگانے اور مشک کے استعال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلىدوم حديث 45

راوى: قتيبه بن سعيد، عبدالواحد، حسن بن عبيدالله، ابراهيم، اسود، سيدلاعائشه صديقه رض الله تعالى عنها

حَكَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَكَّ ثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ عَنُ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ حَكَّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنُ الْأَسُودِ قَالَ قَالَتُ عَائِشَةُ رَخِيَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو مُحْمِمٌ رَخِي الْمِسْكِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو مُحْمِمٌ

قتیبه بن سعید، عبدالواحد، حسن بن عبید الله، ابر اہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقه رضی الله تعالی عنها فرماتی ہیں گویا که میں و مکیھ رہی ہوں که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کی مانگ میں مشک کی خوشبو مہک رہی ہے اس حال میں که آپ صلی الله علیه وآله وسلم احرام میں ہیں۔

راوى: قتيبه بن سعيد، عبد الواحد، حسن بن عبيد الله، ابر ابيم، اسود، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبولگانے اور مثلک کے استعال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حديث 346

داوى: اسحاق بن ابراهيم، ضحاك بن مخلد، ابوعاصم، سفيان، حضرت حسن بن عبدالله

وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُوعَاصٍم حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابر اہیم، ضحاک بن مخلد، ابوعاصم، سفیان، حضرت حسن بن عبد اللہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت ہے۔ راوی : اسحاق بن ابر اہیم، ضحاک بن مخلد، ابوعاصم، سفیان، حضرت حسن بن عبد اللہ

باب: مج كابيان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبولگانے اور مشک کے استعال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حديث 347

رادى: احد دبن منيح، يعقوب دورتى، هشيم، منصور، عبد الرحان بن قاسم، سيد ه عائشه صديقه رض الله تعالى عنها وحَدَّ تَنِي أَحْبَرُ بُنُ مَنِيعٍ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِ قَالاَ حَدَّ تَنَا هُ شَيْمٌ أَخْبَرُنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْبَنِ بُنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَيِيهِ وَحَدَّ تَنِي أَحْبَرُ اللَّهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا قَالَتُ كُنْتُ أُطَيِّبُ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ عِلْهِ مِسْكُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ بِطِيبٍ فِيهِ مِسْكُ

احمد بن منیح، یعقوب دور قی، ہشیم، منصور، عبدالرحمن بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللّٰد تعالیٰ عنہاسے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں نبی صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم کواحرام باندھنے سے پہلے اور قربانی والے دن اور بیت اللّٰد کاطواف کرنے سے پہلے وہ خوشبولگاتی تھی کہ جس میں مشک تھی۔

راوى : احد بن منيح، يعقوب دور قي، بشيم، منصور، عبد الرحمان بن قاسم، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: جُ كابيان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبولگانے اور مشک کے استعال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حديث 348

راوى: سعيدبن منصور، ابوكامل، ابىعوانه، سعيد، ابوعوانه، حضرت ابراهيم بن محمد بن منتشر رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ مَنْصُودٍ وَأَبُوكَامِلٍ جَبِيعًا عَنْ أَبِ عَوَانَةَ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَبُوعَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بُنِ مُحَدَّدِ بُنِ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ الرَّجُلِ يَتَطَيَّبُ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْمِمًا فَقَالَ مَا أُحِبُّ أَنْ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ الرَّجُلِ يَتَطَيَّبُ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْمِمًا فَقَالَ مَا أُحِبُ إِلَى مِنْ أَنْ أَفْعَلَ ذَلِكَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا أَنْ مَعْرَمًا أَنْ فَعَلَ عَلَى عَلَيْ اللهُ عَنْهَا فَعَلَ اللهُ عَنْهَا فَعَلَ ذَلِكَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا فَعَلَ ذَلِكَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا فَعَلَ ذَلِكَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَة وَلَى مَا أُحِبُ أَنْ أَصْبَحَ مُحْمِمًا أَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَة وَعَنْ اللهُ عَلَى ذَلِكَ فَلَا اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلْهُ اللهُ عَلَى عَ

سعید بن منصور، ابو کامل، ابی عوانه، سعید، ابوعوانه، حضرت ابرا بیم بن محمد بن منتشر رضی اللہ تعالیٰ عنه اپنے باپ سے روایت کرتے ہوں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنه سے ایک ایسے آدمی کے بارے میں بوچھا کہ وہ خوشبولگا تا ہے پھر صبح کو احرام باندھتا حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنه نے فرمایا کہ میں اسے پہند نہیں کرتا کہ میں صبح کو اس حال میں احرام باندھوں کہ میرے جسم سے خوشبو پھوٹ رہی ہواگر میں اپنے جسم پر تارکول کے دو قطرے مل لوں تومیں اس کو پہند کرتا ہوں ابراہیم بن محمد کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنها کی خدمت میں گیا اور میں نے ان کو خبر دی کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنها کی خدمت میں گیا اور میں نے ان کو خبر دی کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنها نے خوشبو مہک رہی ہو اگر میں اپنے جسم پر تارکول کے دو قطرے لگالوں تو یہ میرے لئے زیادہ پہندیدہ ہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوشبولگائی پھر آپ اپنی ازواج مطہر ات رضی اللہ عنہن پر تشریف لاتے پھر صبح کو آپ میں اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تو خوشبولگائی پھر آپ اپنی ازواج مطہر ات رضی اللہ عنہن پر تشریف لاتے پھر صبح کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تو خوشبولگائی پھر آپ اپنی ازواج مطہر ات رضی اللہ عنہن پر تشریف لاتے پھر صبح کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تو خوشبولگائی پھر آپ اپنی ازواج مطہر ات رضی اللہ عنہن پر تشریف لاتے پھر صبح کو آپ

راوى: سعيد بن منصور، ابو كامل، ابي عوانه، سعيد، ابوعوانه، حضرت ابراهيم بن محمد بن منتشر رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبولگانے اور مشک کے استعمال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلدا : جلما دوم حدايث 349

راوى: يحيى بن حبيب حارث، خالديعنى ابن حارث، شعبه، ابراهيم بن محمد بن منتش، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ حَبِيبِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُّ يَعْنِى ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَدَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِى قال سَبِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتُ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَطُوفُ

عَلَى نِسَائِدِ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْرِمًا يَنْضَخُ طِيبًا

یجی بن حبیب حارثی، خالد یعنی ابن حارث، شعبه، ابر ابہم بن محمہ بن منتشر، سیدہ عائشہ صدیقه رضی اللّه تعالیٰ عنها سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کو خوشبولگاتی تھی پھر آپ صلی الله علیه وآله وسلم اپنی ازواج مطهر ات رضی الله تعالیٰ عنهن پر تشریف لاتے پھر صبح کو آپ صلی الله علیه وآله وسلم احرام باند صفے تو خوشبو پھوٹ رہی ہوتی۔ روی : کیجی بن حبیب حارثی، خالد یعنی ابن حارث، شعبه، ابر اہیم بن محمہ بن منتشر، سیدہ عائشہ صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

باب: جج كابيان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبولگانے اور مشک کے استعال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حديث 350

داوى: ابوكريب، وكيع، مسعر، سفيان، حضرت ابراهيم بن محمل بن منتشر

وحکّ شَنَا أَبُو کُرَیْبِ حَکَّ شَنَا وَکِیعٌ عَنْ مِسْعَرِوَ سُفَیَانَ عَنْ إِبْرَاهِیم بْنِ مُحَدِّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَلْیهُ وَکَرَیْبِ حَکَّ اَلْیَ عُکَرَ عَلَی عَائِشَةَ وَصَلَّا اللهُ عَنْهُمَا یَفُولا لَآنَ أُصِیحَ مُطَّلِیا بِقَطِیَانِ قَطِی اَنْ اَحْتُ إِلَی مِنْ أَنْ أُصْبِحَ مُحْمِمًا اَنْضَخُ طِیبًا قَالَ فَک حَلْتُ عَکَی عَائِشَةَ وَصَاللهُ عَنْهُمَا یَفُولا وَقُولِهِ فَقَالَتْ طَیّبَتْ کَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ فِی نِسَائِهِ ثُمَّ اَصْبَحَ مُحْمِمًا اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ فِی نِسَائِهِ ثُمَّ اَصْبَحَ مُحْمِمًا اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ فِی نِسَائِهِ ثُمَّ اَصْبَحَ مُحْمِمًا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ فِی نِسَائِهِ ثُمَّ اَصْبَحَ مُحْمِمًا اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ فِی نِسَائِهِ ثُمَّ اَصْبَحَ مُحْمِمًا اللهُ عَنْهُ وَسَلَّمَ وَعَلَى عَنْهُ وَلَا عَنْهُ وَلَا عَنْهُ وَقَلْ عَنْهُ وَسَلَّمَ وَعَلْ عَنْهُ وَسَلَّمُ وَعَلْمُ عَلَيْهُ وَسَلَّ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْهُ وَلَا عَنْهُ وَعَلَى عَنْهِ وَلَا وَمِي مُعْرَبُ عَلَى اللهُ عَنْهُ وَعَلَى عَنْهُ وَلَا عَنْهُ وَلَا عَنْهُ وَلَا عَنْهُ وَلَا عَنْهُ وَلَى اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْهُ عَلَى اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ عَلَى اللهُ عَنْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلْهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْهُ عَلَى اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَ عَلَى اللهُ عَلَا

جج یاعمرہ یاان دونوں کا احرام باند صنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیا...

باب: مج كابيان

چ یا عمرہ یاان دونوں کا احرام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 351

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، ابن شهاب، عبيدالله بن عبدالله، ابن عباس، حض تصعب بن جثامه رض الله تعالى عنه حكَّ تَنَا يَحْيَى بَنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ ابْنِ شِهَاكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّعْبِ مَنْ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ ابْنِ شِهَاكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِبَارًا وَحْشِيًّا وَهُو بِالْأَبُوائِ أَوْ بِوَدَّانَ فَرُدَّ لُا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِبَارًا وَحْشِيًّا وَهُو بِالْأَبُوائِ أَوْ بِوَدَّانَ فَرُدَّ لُا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِبَارًا وَحْشِيًّا وَهُو بِالْأَبُوائِ أَوْ بِوَدَّانَ فَرُدَّ لُا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَارًا وَحْشِيًّا وَهُو بِالْأَبُوائِ أَوْ بِوَدًّانَ فَرَدًّ لُا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِى قَالَ إِنَّالَمُ نَرُدًّ لُا عُلَيْكِ وَسُلَّمَ مَا فِي وَجْهِى قَالَ إِنَّا لَمْ نَرُدًّ لُا عُلَيْكِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِى قَالَ إِنَّا لَمْ نَرُدًّ لُا عُلَيْكِ وَسُلَّمَ مَا فِي وَجْهِى قَالَ إِنَّا لَمْ نَرُدًّ لُا عُلَيْكِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِى قَالَ إِنَّا لَمْ نَرُدًّ لُا عُلَيْكِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِى قَالَ إِنَّا لَمْ نَرُدًّ لُو عَلَيْكِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِى قَالَ إِنَّا لَمْ نَرُدًّ لَا عُلَيْكِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِى قَالَ إِنَّا لَمْ نَرُدًّ لُو عَلَيْكِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِى قَالَ إِنَّا لَمْ نَرُدًا كُنْ مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِى قَالَ إِنَّا لَمْ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى مُولِ اللهِ عَلَيْهِ وَسُلَامُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِى قَالَ إِنَّا لَمُ عَلَيْهِ وَسَلَامَ مَا فِي وَجْهِى قَالَ إِلَا لَا عُلْمَا فَي مُعْلَقِ فَي مِنْ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ مَا عُلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَقَ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلْمَا عَلَى مُولِى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللْهُ عَلَيْهِ وَالْمُولِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللْهِ عَلَى اللْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَى اللْعُلَقِي عَلَى اللْعَلَا عَلَا عَلَى اللْعُلِي عَلَيْكُو عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللْعَلَا عَلَيْكُو عَلَا عَلَيْكُوا

یجی بن یجی، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ابوایا و دان کے مقام پر ایک جنگلی گدھا ہدیہ پیش کیا تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا کہ وسلم نے اس گدھے کو اسی پر واپس لوٹا دیا حضرت صعب کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا کہ میں نے تجھے یہ گدھاواپس نہیں کیا سوائے اس کے کہ میرے چہرے میں پچھ غم ساہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تجھے یہ گدھاواپس نہیں کیا سوائے اس کے کہ ہم احرام کی حالت میں ہیں۔

راوى: کیجی بن کیجی، مالک، ابن شهاب، عبید الله بن عبد الله، ابن عباس، حضرت صعب بن جثامه رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

چ یا عمرہ یاان دونوں کا احرام باند ھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 352

راوى: يحيى بن يحيى، محمد بن رمح، قتيبه، ليث بن سعد، عبد بن حميد، عبدالرزاق، معمر، حسن حلوائي، يعقوب، صالح

حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَدَّدُ بُنُ رُمْحٍ وَقُتَيْبَةُ جَبِيعًا عَنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ - وحَدَّ ثَنَا عَبْدُ بُنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّ اقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ - وحَدَّثَنَا حَسَنُّ الْحُلُواقِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنْ الرُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارَ وَحْشٍ كَمَا قَالَ مَالِكُ وَفِي حَدِيثِ اللَّيْثِ وَصَالِحٍ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةً أَخْبَرَهُ یجی بن یجی، محمہ بن رمح، قتیبہ، لیث بن سعد، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حسن حلوائی، یعقوب، صالح اس سند کے ساتھ حضرت زہری سے روایت ہے کہ حضرت صعب بن جثامہ نے خبر دی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک جنگلی گدھا بطور ہدیہ پیش کیا آگے حدیث اسی طرح ہے جیسے بچھلی گزری۔

راوى : يجي بن يجي، محمد بن رمح، قتيبه، ليث بن سعد، عبد بن حميد، عبد الرزاق، معمر، حسن حلوائي، يعقوب، صالح

باب: مج كابيان

جج یا عمرہ یاان دونوں کا احر ام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 353

داوى: يحيى بن يحيى، ابوبكر بن ابى شيبه، عمرو ناقد، سفيان بن عيينه، حض تزهرى

وحَدَّثَنَايَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَنُرُ والنَّاقِلُ قَالُواحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَهْدَيْتُ لَهُ مِنْ لَحْمِ حِمَادِ وَحْشٍ

یجی بن یجی، ابو بکر بن ابی شیبہ ، عمروناقد، سفیان بن عیبینہ ، حضرت زہری سے اس سند کے ساتھ روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جنگلی گدھے کا گوشت ہدیہ کے طور پر پیش کیا۔

راوى: کیچی بن کیچی، ابو بکر بن ابی شیبه ، عمر و ناقد ، سفیان بن عیبینه ، حضرت زهری

باب: مج كابيان

حج یا عمرہ یاان دونوں کا احرام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 354

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابوكريب، ابومعاويه، اعبش، حبيب بن ابى ثابت، سعيد بن جبير، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِ شَيْبَةَ وَأَبُوكُمَيْتٍ قَالَاحَدَّثَنَا أَبُومُعَاوِيَةَ عَنُ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بُنِ أَبِي ثَابِتِ عَنْ سَعِيدِ بُنِ جُبَيْرِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بُنِ أَبُوكُمَ الصَّعْبُ بُنُ جَثَّامَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَا رَوَحْشٍ وَهُوَ جُبَيْرِ عَنْ ابْنُ عَبَّالٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَا رَوَحْشٍ وَهُوَ مُحْمِرُهُ وَلَا أَنَّا مُحْمِمُونَ لَقَبِلْنَا لا مِنْكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت صعب بن جثامہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جنگلی گدھے کا ہدیہ پیش کیااس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو انہی پر واپس کر دیا اور فرمایا کہ اگر احرام میں نہ ہوتے تو ہم تجھ سے اس کو قبول کر لیتے۔

راوی : ابو بکرین ابی شیبه ،ابو کریب ،ابومعاویه ،اعمش ،حبیب بن ابی ثابت ،سعیدین جبیر ، حضرت این عباس رضی الله تعالی عنه

باب: جح كابيان

چ یا عمرہ یاان دونوں کا احرام باند ھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 355

راوی : یحیی بن یحیی، معتبربن سلیمان، منصور، حکم، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، حکم، عبیدالله بن معاذ، حبیب، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت حکم رضی الله تعالی عنه

وحَدَّثَنَاه يَحْيَى بَنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُعْتَبِرُبْنُ سُلَيُمَانَ قَالَ سَبِعْتُ مَنْصُورًا يُحَرِّثُ عَنْ الْحَكَمِ - وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بَنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِ الْمُثَنَّى وَابُنُ بَشَّادٍ قَالاَحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بَنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِ اللهُ عَنْ الْمُحَدَّدُ وَحَدَّثَنَا أَبِي عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِجُلَ حِمَادٍ وَحْشٍ وَفِي دِوَايَةٍ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَجُزَحِمَادٍ وَحْشٍ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِجُلَ حِمَادٍ وَحْشٍ وَفِي دِوَايَةٍ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَجُزَحِمَادٍ وَحْشٍ لَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِجُلَ حِمَادٍ وَحْشٍ وَفِي دِوَايَةٍ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَجُزَحِمَادٍ وَحْشٍ لَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَايَةٍ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَجُزَحِمَادٍ وَحْشٍ فَي دِوَايَةٍ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكِمِ عَجُزَحِمَادٍ وَحْشٍ فَي دِوَايَةٍ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكِمِ عَجُزَحِمَادٍ وَحْشٍ فَيْ دِوَايَةٍ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكِمِ عَجُزَحِمَادٍ وَحْشٍ فَي وَايَةٍ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَجُزَحِمَادٍ وَحْشٍ فَي دِوَايَةٍ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَجُزَحِمَادٍ وَمُشْ فَي وَايَةٍ شُعْبَةَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعَ مُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّامُ وَسُلْ فَي دِوَايَةٍ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَجْزَومِهِ الْمَاعِقُومُ الْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَامً وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ الْحَلَمُ اللهُ ال

یجی بن یجی، معتر بن سلیمان، منصور، تھم، محد بن مثنی، ابن بشار، محد بن جعفر، شعبه، تھم، عبید اللہ بن معاذ، حبیب، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت تعلیم رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ حضرت صعب بن جثامہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جنگلی گدھے کا گدھے کا ایک پاؤں ہدیہ کیا اور شعبہ کی روایت میں حضرت تھم سے ہے کہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جنگلی گدھے کا پچھلا دھڑ جس سے خون کے قطرے ٹیک رہے تھے ہدیہ دیا اور شعبہ کی ایک روایت پر حضرت حبیب سے ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جنگلی گدھے کا ایک حصہ ہدیہ دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جنگلی گدھے کا ایک حصہ ہدیہ دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے واپس فرمادیا۔

راوی : کی بن کی ، معتمر بن سلیمان، منصور، حکم ، محمر بن مثنی، ابن بشار ، محمر بن جعفر ، شعبه ، حکم ، عبید الله بن معاذ ، حبیب ، سعید بن جبیر ، ابن عباس، حضرت حکم رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

جج یا عمرہ یاان دونوں کا احر ام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 356

راوى: زهيربن حرب، يحيى بن سعيد، ابن جريج، حسن بن مسلم، طاوئس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

وحكَّ قَنِي زُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ حَكَّ قَنَا يَحْيَى بَنُ سَعِيدٍ عَنَ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَنِ الْحَسَنُ بَنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَرَّيْجٍ قَالَ أَخْبَنِ الْحَسَنُ بَنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَكِمَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَذُكِمُ لَا كُومَ كَيْفَ أَخْبَرَ فَى كَثِمِ صَيْدٍ فَكَ لَحْمِ صَيْدٍ فَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو حَمَ المُرْقَالَ قَالَ أَهْدِى لَهُ عُضْوٌ مِنْ لَحْمِ صَيْدٍ فَى دَهُ فَقَالَ إِنَّا لاَ نَأْكُلُهُ إِنَّا لَا نَأْكُلُهُ إِنَّا لاَ نَأْكُلُهُ إِنَّا لاَ نَأْكُلُهُ إِنَّا لاَ نَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو حَمَ المُ قَالَ قَالَ أَهْدِى لَهُ عُضْوٌ مِنْ لَحْمِ صَيْدٍ فَى دَهُ وَقَالَ إِنَّا لاَ نَأْكُلُهُ إِنَّا لاَ نَأْكُلُهُ إِنَّا لاَ نَا لَكُومَ لَكُومِ مَنْ لَكُمْ مَنْ لَكُومِ مَنْ لَكُومِ مَنْ لَكُومُ مَنْ لَكُمْ مَنْ لَكُومُ مَنْ لَكُومُ مَنْ لَكُومُ مَنْ لَكُومُ مَنْ لَكُومُ مَنْ لَكُمْ لِمَا لَا لَا مُعْمَلِكُ إِنَّا لاَ نَا كُنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا مُعْلِكُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَى اللّهُ عَالُهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْتُ لَا مُعْلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ لَا عُومُ مَنْ لَكُومُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ مِنْ لَكُمْ وَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَيْهُ مُنْ عَلَا عَلْمُ لَا عُلْكُولُولُ اللّهُ عَلَيْكُومُ اللّهُ عَلَيْهُ مُنْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ لَا عُلْمُ مَا عُلْمُ عَلَيْكُومُ اللّهُ عَلَى مُو مِنْ لَكُومُ مَنْ لَكُومُ مَا عَلَا اللّهُ عَلَيْكُومُ لَا عُلْكُومُ اللّهُ عَلَيْكُومُ اللّهُ عَلَيْ عَلَى اللّهُ عَل

زہیر بن حرب، یجی بن سعید، ابن جرتج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت زید بن ارقم جب آئے توان سے حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ تونے مجھے شکار کے اس گوشت کے بارے میں کیا خبر دی مخصی کہ جونبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احرام کی حالت میں ہدیہ کیا گیا تھا۔ انھوں نے فرمایا کہ آپ کوشکار کے گوشت کا ایک عضو ہدیہ کیا گیا تو آپ کیا گیا تو آپ کوشکار کے گوشت کا ایک عضو ہدیہ کیا گیا تو آپ کے اسے واپس کر دیا اور فرمایا کہ ہم اسے نہیں کھاتے کیونکہ ہم احرام میں ہیں۔

راوى : زهير بن حرب، يجي بن سعيد، ابن جريج، حسن بن مسلم، طاوئس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

جج یاعمرہ ماان دونوں کا احرام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 357

راوى: قتيبه بن سعيد، سفيان، صالح بن كيسان، ابن ابى عبر، سفيان، صالح بن كيسان، محمد مولى ابى قتاده، حضرت ابوقتاده رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بَنِ كَيْسَانَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَرَوَاللَّفُظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بَنِ كَيْسَانَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَرَوَاللَّفُظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بَنِ كَيْسَانَ ح وحَدَّثَنَا الْهُ عَرَفُوا اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّا إِلْقَاحَةِ فَبِنَّا الْهُ حُمِمُ وَمِنَّا غَيْرُ الْهُ حُمِم إِذْ بَصُمْتُ بِأَصْحَابِي يَتَرَاؤُنَ شَيْتًا فَنَظَرْتُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْقَاحَةِ فَبِنَا الْهُ حُمِمُ وَمِنَّا غَيْرُ الْهُ حُمِم إِذْ بَصُمْتُ بِأَصْحَابِي يَتَرَاؤُنَ شَيْتًا فَنَظَرْتُ

فَإِذَا حِمَادُ وَحُشِ فَأَسُهَجْتُ فَرَسِى وَأَخَنَتُ رُمْحِى ثُمَّ رَكِبْتُ فَسَقَطَ مِنِّى سَوْطِى فَقُلْتُ لِأَصْحَابِ وَكَانُوا مُحْمِمِينَ نَاوِلُونِ السَّوْطَ فَقَالُوا وَاللهِ لَا نُعِينُكَ عَلَيْهِ بِشَيْعٍ فَنَزَلْتُ فَتَنَاوَلْتُهُ ثُمَّ رَكِبْتُ فَأَدْرَكْتُ الْحِمَارَ مِنْ خَلْفِهِ وَهُو وَرَائَ أَكْمَةٍ فَطَعَنْتُهُ بِرُمْحِى فَعَقَىٰتُهُ فَأَتَيْتُ بِهِ أَصْحَابِى فَقَالَ بَعْضُهُمْ كُلُوهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ كُلُوهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ كُلُوهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَأْكُوهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَامَنَا فَحَنَّ كُتُ فَرَسِى فَأَدْرَكْتُهُ فَقَالَ هُوحَلَاكُ فَكُلُوهُ

قتیبہ بن سعید، سفیان، صالح بن کیسان، ابن ابی عمر، سفیان، صالح بن کیسان، محمد مولی ابی قادہ، حضرت ابو قادہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لکتے یہاں تک کہ جب ہم قاحہ کے مقام پر پہنچ تو ہم میں سے پچھ لوگ احرام میں سے اور پچھ بغیر احرام کے تواچانک میں نے دیکھا کہ میر سے ساتھی کوئی چیز دیکھ رہے ہیں میں نے دیکھا کہ وہ ایک جنگلی گدھا تھا میں نے اپنے گھوڑے پرزین کس لی اور میں نے اپنا نیزہ لیا پھر میں سوار ہو گیا مجھ سے میر اچابک گر گیا تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ مجھے میر اچابک اٹھادواوروہ ساتھی حالت احرام میں سے توہ کوہ کئے اللہ کی قسم! اس چیز پر ہم تبہاری مدد نہیں ساتھیوں سے کہا کہ مجھے میر اچابک رکھا اور پھر سوار ہو گیا تو میں نے اس جنگلی گدھے کو جاکر پکڑ لیا اور وہ ایک ٹیلے کے پیچھے تھا میں کر سکتے پھر میں اتر ااور میں نے چابک رکھا اور پھر سوار ہو گیا تو میں نے اس جنگلی گدھے کو جاکر پکڑ لیا اور وہ ایک ٹیلے کے پیچھے تھا میں نے اسے نیزہ مارا اور اس کی کو نجیں کاٹ دیں اور اسے اپنے ساتھیوں کے پاس لے آیا ان میں سے پچھ ساتھیوں نے کہا کہ تم اسے نہ کھاؤنی صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم ہمارے آگے تھے میں نے اپنے گھوڑے کو دوڑا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم ہمارے آلہ و سلم نے فرمایا کہ وہ حلال ہے تم اسے کھالو۔

راوی : قتیبه بن سعید، سفیان، صالح بن کیسان، ابن ابی عمر، سفیان، صالح بن کیسان، محمد مولی ابی قیاده، حضرت ابو قیاده رضی الله تعالیٰ عنه

.....

باب: مج كابيان

چ یا عمرہ یاان دونوں کا احرام باند ھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں ·

جلد : جلد دوم حديث 358

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، قتيبه، مالك، ابنض، نافع مولى ابقتاده، حض تا ابوقتاده رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا يَخِيَى بُنُ يَخِيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ - وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ فِيَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي النَّفْرِعَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَنِ عَمَوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَغْضِ طَرِيقِ مَكَّةَ أَنِ قَتَادَةً عَنْ أَبِي قَتَادَةً رَضِى اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَغْضِ طَرِيقِ مَكَّةَ أَنِ قَتَادَةً مَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَغْضِ طَرِيقِ مَكَّة تَنَا وَكُونُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَى إِذَا كَانَ بِبَغْضِ طَرِيقِ مَكَّة تَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَى إِذَا كَانَ بِبَغْضِ طَرِيقِ مَكَّة تَنَا وَكُونُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ إِذَا كَانَ بِبَغْضِ طَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَمُ عَلِيهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ مَ عَلَى فَالْ اللهُ عَلَى فَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَتَعْمَلُونَ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ مَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَالَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى مَا عَلَى اللهُ عَلَيْكُ مَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْكُ عَلَى عَل عَلَى عَلَيْك سَوْطَهُ فَأَبَوْا عَلَيْهِ فَسَأَلَهُمْ رُمْحَهُ فَأَبَوْا عَلَيْهِ فَأَخَنَهُ ثُمَّ شَكَّعَلَى الْحِمَادِ فَقَتَلَهُ فَأَكُلَ مِنْهُ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ أَلْعُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ أَمْعَ مَكُيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ طُعْمَةً أَمْعَ مَكُنُهُ هَا الله

یجی بن یجی، مالک، قتیبہ، مالک، ابی نفر، نافع مولی ابی قادہ، حضرت ابو قادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کے کسی راستے پر تھے تو حضرت ابو قادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے احرام والے پچھ ساتھیوں کے ساتھ پیچھے رہ گئے اور خو دابو قادہ احرام کے بغیر تھے تو حضرت ابو قادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک جنگلی گدھاد یکھاوہ اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے اور اپنے ساتھیوں سے سوال کیا کہ وہ ان کو ان کا چاہک کوڑا اٹھا دیں انہوں نے انکار کر دیا پھر حضرت ابو قادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے کوڑا مانکا تو انہوں نے اس سے بھی انکار کر دیا تو پھر انہوں نے خود نیزہ پکڑا اور پھر اپنے گھوڑے کو دوڑا کر اس گدھے کو پکڑ کر قتل کر دیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پچھ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس میں سے کھایا اور پچھ نے انکار کر دیا پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور انہوں نے اس بارے میں آپ سے بو چھاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور انہوں نے اس بارے میں آپ سے بو چھاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وقادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بارے میں آپ سے بو چھاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بید ایک کھانا ہے جے اللہ نے تہم بیں کھلایا ہے۔ اس بارے میں آپ سے بو چھاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وقادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں آپ سے بو چھاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وقادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ علیہ میں آپ سے بیر پھاتو آپ سے ایک ان اور کی ان مولی انی قادہ، حضرت ابو قادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں آپ کے باللہ ان نے اس میں ان کے باللہ علیہ مولی انی قادہ ، حضرت ابو قادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں انہ مولی انی قادہ ، حضرت ابوقادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ علیہ ایک ، قادہ ، حضرت ابوقادہ میں دور میں انہ مولی انی قادہ ، حضرت ابوقادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ علیہ میں انہ کی میں دور اس میں دور اس میں دور اسلم می

باب: مج كابيان

چ یا عمرہ یاان دونوں کا احرام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 359

راوى: قتيبه، مالك، زيدبن اسلم، عطاءبن يسار، حضرت ابوقتاده رض الله تعالى عنه

وحكَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةٌ رَضِ اللهُ عَنْهُ فِي حِبَادِ الْوَحْشِ مِثُلَ حَدِيثِ أَبِي النَّهْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْعٌ مَا لَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلُ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْعٌ حَدِيثٍ أَبِي النَّهْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْعٌ عَدِيثٍ أَبِي النَّهْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْعٌ قَتَيْمِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلُ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْعٌ قَتَيْمِ اللهُ عَنْهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ عَنْهُ اللهُ عَنْ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ وَسَلَّمَ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ عَنْ عَنْ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْ عَنْهُ عَنْ عَنْهُ عَنْ عَنْهُ عَلَى عَنْهُ عَنْ عَنْهُ عَنْهُ عَنْ عَنْ عَنْهُ عَنْ عَنْهُ عَنْ عَنْهُ عَنْ عَنْ عَنْهُ عَنْهُ عَلْهُ عَنْهُ ع

راوى: قتيبه، مالك، زيد بن اسلم، عطاء بن يبار، حضرت ابو قياده رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

جج یا عمرہ یاان دونوں کا احرام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 360

راوى: صالح بن ميسهار سلمى، معاذبن هشام، يحيى بن ابى كثير، حض تعبدالله بن قتاده رضى الله تعالى عنه

وحكَّ ثَنَا صَالِحُ بَنُ مِسْمَا دِ السُّلَقُ حَكَّ ثَنَا مُعَاذُ بَنُ هِ شَامِحَ ثَنَى أَبِي عَنْ يَخْيَى بَنِ أَبِي كَثِيرِحَكَّ ثَنِي عَبْدُ اللهِ بِنُ أَبِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيةِ فَأَخْرَمَ أَصْحَابُهُ وَلَمْ يُخِيهُ وَحُرِّ ثَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَصْحَابِهِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَصْحَابِهِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَدُوا إِخْيَقَةَ فَانْطُلَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَصْحَابِهِ يَضْعُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَ فَبَيْنَمَا أَنَا مِعَ أَمُولُ اللهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ فَبَيْنَمَا أَنَا مِعَ أَمُولُ اللهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَ وَنُعَلِّ فَانْطُلَقُ مُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلُونُ فَيْ إِذَا أَنَا بِحِمَارِ وَحْشِ فَحَمَلُتُ عَلَيْهِ فَطَعَنْتُهُ فَا أَثْبَتُهُمْ فَا أَبُوا أَنْ يُعِينُونِ يَصُولُ اللهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَ وَالْعَلَقُ مُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلُولُ فَعُلْتُ أَلْكُ وَمُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ اللهِ إِنَّ أَصُدُلُ وَمُعْ مَا فَعُلُولُ اللهِ إِنَّ أَصُدُلُ وَمَعِي مِنْهُ فَاضِلَةٌ فَقَالُ النَّيْعُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْقُومِ وَلَكَ التَنْظُرُهُمْ فَالْتَظُرُهُمْ فَقُلْتُ مُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلُولُ الللهُ عَلَيْهِ وَلَلْكُوا وَهُمْ مُعْمُونَ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا الللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَعُلُهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَولُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَلُولُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا الللهُ عَلَيْهُ وَلَولُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَلُولُولُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا الللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الل

صالح بن میسمار سلمی، معاذ بن ہشام، یجی بن ابی کثیر، حضرت عبداللہ بن قنادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حدیبیہ کو چلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ احرام کی حالت میں شہیں سے اور وہ (میرے باپ) احرام کی حالت میں شہیں سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا گیا کہ دشمن غیقہ میں ہے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے حضرت ابو قنادہ کہتے ہیں کہ میں اپنے ساتھوں کے ساتھ تھااور وہ میری طرف دیکھ کر ہنس رہے سے تو میں نے ایک جنگلی گدھے کو دیکھا اور میں نے اس پر حملہ کر کے اور اس پر نیزہ مار کر اسے روک لیا پھر میں نے اپنے ساتھوں سے مددما گئی تو انہوں نے میری مدد کرنے سے ازکار کردیا پھر ہم نے اس کا گوشت کھایا اور ہمیں ڈرنگا کہ ہم رسول اللہ صلی ساتھیوں سے مددما گئی تو انہوں نے میری میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خلاش میں نکل بھی گھوڑے کو بھگا تا اور بھی آلہ وسلم سے کہیں علیحدہ نہ ہو جائیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خلاش میں نکل بھی گھوڑے کو بھگا تا اور بھی آلہ وسلم سے کہیں غفار کے ایک آدمی سے ملا قات ہوئی تو میں نے اس سے پوچھا کہ تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہاں سلے سے جات کہا میں نے آپ کو تنھن کے مقام میں چھوڑا ہے اور آپ سقیا کے مقام میں آرام فرمائیں گے تو میں وسلم کہاں ملے سے جات کہا میں نے آپ کو تنھن کے مقام میں قرائے ور آپ سقیا کے مقام میں آرام فرمائیں گے تو میں

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس جگہ جاکر ملا اور میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے علیحہ ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے علیحہ ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے علیحہ ہو جائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کا انتظار فرمائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا انتظار فرمایا پھر میں نے عرض کیا اے جائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قوم کے لوگوں اللہ کے رسول! میں نے شکار کیا ہے اور اس سے بچا ہوامیرے پاس کچھ گوشت ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قوم کے لوگوں سے فرمایا کہ تم کھاؤ حالا نکہ وہ سب احرام کی حالت میں ہے۔

راوى: صالح بن ميسمار سلمى، معاذ بن مشام، يجي بن ابي كثير، حضرت عبد الله بن قاده رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

چ یا عمرہ یاان دونوں کا احرام باند ھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 361

راوى: ابوكامل حجدرى، ابوعوانه، عثمان بن عبدالله بن موهب، حض تعبدالله بن ابى قتادة

حَدَّقَنِى أَبُوكَامِلِ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّقَنَا أَبُوعَوانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنِ قَتَادَةً عَنْ أَبُوكَامِلِ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّقَنَا أَبُوعَوانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنِ قَتَادَةً فَقَالَ خُرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجًّا وَخَرَجْنَا مَعَهُ قَالَ فَصَرَفَ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةً فَقَالَ خُرُجُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُو اللهِ عَلَيْهِ أَلُو فَتَادَةً فَعَقَى وَسَلَّمَ أَلُو فَتَادَةً فَعَقَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا اللهِ إِنَّا كُمْنَا وَمُن فَعَمَلُ وَكُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا اللهِ إِنَّاكُمْنَا وَمُن فَالُوا وَلَا اللهِ عِلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا اللهِ إِنَّاكُمْنَا وَمُن قَالُوا وَلَا اللهِ إِنَّاكُمْنَا وَكُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا رَسُولِ اللهِ إِنَّاكُمْنَا وَكُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا رَسُولِ اللهِ إِنَّاكُمْنَا وَكُولُ أَكُولُ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّاكُمْنَا وَكُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا وَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا وَسُولُ اللهِ إِنَّاكُمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ وَتَنَادَةً فَعَقَى مِنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ وَتَنَاءَ وَالْمَالُ وَاللهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ال

ابو کامل جحدری، ابوعوانہ، عثمان بن عبد اللہ بن موہب، حضرت عبد اللہ بن ابی قیادہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساتھ نکلے راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ میں سے کچھ کوایک طرف پھیر دیا حضرت ابو قیادہ بھی انہیں میں سے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم سمندر کے ساحل پر چلویہاں تک کہ تم مجھ سے آکر ملناراوی کہتے ہیں کہ سب لوگ

سمندر کے ساحل پر چلے تو جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف چھرے توانہوں نے احرام باندھ لیاسوائے حضرت ابو قادہ رضی اللہ ابو قادہ کے کہ انہوں نے جنگلی گدھے دیکھے حضرت ابو قادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان پر حملہ کر کے ایک گدھی کی کو نجیب کاٹ ویں چھر وہ سب انزے اور انہوں نے اس گوشت سے کھایا حضرت ابو قادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے گوشت تو کھالیا ہے حالا نکہ ہم تواحرام میں ہیں حضرت ابو قادہ کہتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے گوشت تو کھالیا ہے حالا نکہ ہم تواحرام میں ہیں حضرت ابو قادہ کتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے توانہوں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے توانہوں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کہ ہم تو اور ابو قادہ اور ابو قادہ احرام میں نہیں ہے ہم نے جنگلی گدھے دیکھے توابو قادہ وضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان پر حملہ کر دیا اور ان میں سے ایک گدھی کی کو نجیبی کاٹ دیں پھر ہم ازے اور ہم نے اس گوشت سے کھایا پھر ہم نے سوچا کہ ہم تو شکار کا گوشت کھا بیٹھے ہیں حالا نکہ ہم تو احرام میں ہیں اور شکار کا بچا ہوا گوشت ہم نے ساتھ اٹھالیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں کا شکار کا ارادہ تھایا شکار کا ارادہ تھایا شکار کی طرف کسی نے کسی چیز کے ساتھ اشارہ کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کیا والہ وسلم نے فرمایا کہ شکار کا ارادہ تھایا شکار کی طرف کسی نے کسی چیز کے ساتھ اشارہ کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کیا کہ نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شکار کا ارادہ تھایا شکلا کہ شکار سے بچاہوا گوشت بھی تم کھا و۔

راوى: ابو كامل جحدرى، ابوعوانه، عثمان بن عبد الله بن موهب، حضرت عبد الله بن ابي قماده

باب: مج كابيان

چ یا عمرہ یاان دونوں کا احر ام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 362

راوى: محمدبن مثنى، محمدبن جعفى، شعبه، قاسمبن زكريا، عبيدالله، حضرت شيبان

وحكَّ ثَنَاه مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَكَّ ثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ جَعْفَى حَكَّ ثَنَا شُعْبَةُ حوحكَّ ثَنِى الْقَاسِمُ بِنُ زَكِي يَائَ حَكَّ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ شَيْبَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَنْ شَيْبَانَ جَعِيعًا عَنْ عُثْبَانَ بُنِ عَبْدِ اللهِ بِنِ مَوْهَ بِ بِهَذَا الْإِسْنَا وِن رِوَايَةِ شَيْبَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِنْ مُ أَمَنَ مُ أَن يَحْبِلَ عَلَيْهَا أَوْ أَشَارَ إِلَيْهَا وَنِي رِوَايَةِ شُعْبَةً قَالَ أَشَرُتُم أَو أَصَدُتُم قَالَ شُعْبَةً لا وَشَارَ إِلَيْهَا وَنِي رِوَايَةِ شُعْبَةً قَالَ أَشَرُتُم أَو أَصَدُتُ مُ أَو أَصَدُتُ مُ اللهُ عَلَيْهَا أَوْ أَشَارَ إِلَيْهَا وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةً قَالَ أَشَرُتُم أَو أَصَدُتُ مُ أَو أَصَدُتُ مُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ مِن اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ مِن اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ المَا اللهُ الله

محمر بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قاسم بن زکر یا، عبید الله، حضرت شیبان کی ایک روایت میں ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیاتم میں سے کسی نے یہ حکم دیاتھا کہ ابو قنادہ رضی الله تعالیٰ عنه جنگلی گدھوں پر حملہ کریں یااس کی طرف کسی نے اشارہ کیا؟ اور شعبہ کی روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا کہ کیاتم نے اشارہ کیاتھا یا کیاتم نے شکار میں مدد کی تھی یاتم نے شکار کیا تھا

شعبہ کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُعَنَّتُمُ فرمایایا اَ صَدُتُمُ فرمایا۔ راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قاسم بن زکریا، عبید اللہ، حضرت شیبان

باب: جج كابيان

جج یا عمرہ یاان دونوں کا احر ام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 363

راوى: عبدالله بن عبدالرحمان دارمى، يحيى بن حسان، معاويه، ابن سلام، يحيى، حض عبدالله بن ابى قتادة رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَاعَبُكُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّ ثَنَا مُعَادِيَةٌ وَهُوابْنُ سَلَّامٍ أَخْبَرَنِ يَحْيَى أَخْبَرَنِ يَحْيَى أَخْبَرَنِ يَحْيَى أَخْبَرَنِ يَحْبَى أَلِيهِ مَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزُوةَ الْحُكَيْبِيَةِ قَالَ عَبْدُ اللهِ عَنْ أَبِي قَتَادَةً أَنْ أَبَاهُ رَضِى اللهُ عَنْهُ أَخْبَرُهُ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَبْرَةٍ غَيْرِى قَالَ فَاصْطَدُتُ حِبَارَ وَحْشِ فَأَطْعَبْتُ أَصْحَابِ وَهُمْ مُحْمِمُونَ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْبَأَتُهُ أَنْ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاضِطَدُتُ حِبَارَ وَحْشِ فَأَطْعَبْتُ أَصْحَابِ وَهُمْ مُحْمِمُونَ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْبَأَتُهُ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْبَأَتُهُ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ فَاضِلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ فَا فَعَلْهُ وَهُمْ مُحْمِمُونَ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْبَأَتُهُ أَنْ اللهُ عَلْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلْمُ عَلَيْهِ وَسُلَّامُ فَا فَعِيْهُ وَهُو الْمُ مُعْمِمُونَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلْمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُولُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْوَالِمُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُ اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الل

عبد الله بن عبد الرحمن دار می، یجی بن حسان، معاویه، ابن سلام، یجی، حضرت عبد الله بن ابی قاده رضی الله تعالی عنه فرماتے ہیں که ان کے باپ خبر دیتے ہیں که وه رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کے ساتھ غزوه حدیبیه میں تھے وہ کہتے ہیں که میرے علاوہ نے عمره کا حرام باندھ لیاوہ کہتے ہیں که میں نے ایک جنگلی گدھے کا شکار کیا اور اسے اپنے احرام والے ساتھوں کو کھلایا پھر میں رسول الله صلی الله صلی الله علیه وآله وسلم کی خدمت میں آیا اور میں نے آپ صلی الله علیه وآله وسلم کواس کی خبر دی که ہمارے پاس اس کا گوشت نے گیا ہے تو آپ صلی الله علیه وآلہ وسلم کی حالت میں تھے۔

راوى: عبدالله بن عبدالرحمان دار مى، يجي بن حسان، معاويه، ابن سلام، يجي، حضرت عبدالله بن ابي قناده رضى الله تعالى عنه

باب: جج كابيان

جج یا عمرہ ماان دونوں کا احرام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 364

راوى: احمدبن عبدة ضبى، فضيل بن سليان نميرى، ابوحازم، حضرت عبدالله بن ابى قتادة رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا أَحْمَدُ بُنُ عَبْدَةَ الظَّبِّيُّ حَكَّ ثَنَا فَضَيْلُ بُنُ سُلَيُمَانَ النُّبَيْرِيُّ حَكَّ ثَنَا أَبُوحَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنِيهِ رَضِ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ مُحْرِمُونَ وَأَبُو قَتَادَةً مُحِلُّ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ فَقَالَ هَلُ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْعٌ قَالُوا مَعَنَا رِجُلُهُ قَالَ فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكُمَهَا

احمد بن عبدة ضبی، فضیل بن سلیمان نمیری، ابو حازم، حضرت عبدالله بن ابی قیاده رضی الله تعالی عنه اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم کے ساتھ احرام کی حالت میں نکلے اور حضرت ابو قیادہ رضی الله تعالی عنه حلال سے احرام کے بغیراس کے بعد اسی طرح حدیث ہے اور اس میں ہے کہ آپ صلی الله علیه وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تمہارے پاس اس میں سے پچھ ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ ہمارے پاس اس کا ایک پاؤں ہے تورسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم نے وہ پاؤں ان سے کیا اور اسے کھالیا۔

راوی : احمد بن عبدة ضبی، فضیل بن سلیمان نمیری، ابوحازم، حضرت عبدالله بن ابی قناده رضی الله تعالی عنه

باب: جح كابيان

چ یا عمرہ یاان دونوں کا احرام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 365

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابوالاحوص، قتيبه، اسحاق، جرير، عبدالعزيزبن رفيع، حضرت عبدالله بن ابى قتادة

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، قتیبہ، اسحاق، جریر، عبد العزیز بن رفیع، حضرت عبد اللہ بن ابی قیادہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوقادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ احرام کی حالت میں نہیں تھے جبکہ باقی سب احرام میں تھے آگے حدیث اسی طرح ہے اور اس میں ہے کہ کیا تم میں سے کسی انسان نے اس شکار کی طرف اشارہ کیا تھا یا اسے کسی چیز سے تھکم دیا تھا؟ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ نہیں اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا تو پھر تم اسے کھالو۔

راوى: ابو بكرين ابي شيبه ، ابوالا حوص، قتيبه ، اسحاق، جرير ، عبد العزيزين رفيع ، حضرت عبد الله بن ابي قياده

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب: جج كابيان

چ یا عمرہ یاان دونوں کا احرام باند ھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 366

راوى: زهيربن حرب، يحيى بن سعيد، ابن جريج، محمد بن منكدر، حضرت معاذبن عبدالرحمن بن عثمان تيمي رضي الله تعالى عنه

حَدَّتَ فِي ذُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ حَدَّتَنَا يَحْيَى بَنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ مُحَتَّدُ بُنُ الْمُنْكَدِدِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُورُ عُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ مُحَتَّدُ بُنُ الْمُنْكَدِدِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ مُحَتَّدُ بُنُ مُحَتَّدُ بُنِ عَبْدِ اللهِ وَنَحْنُ حُرُمُ فَأَهُدِى لَهُ طَيْرٌ وَطَلْحَةُ رَاقِدٌ فَيِنَّا مَنْ أَكُلُ وَنَحْنُ حُرُمُ وَاللهِ مَاللهُ عَلَيْدٍ وَسَلَّمَ وَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنَّا مَنْ أَكُلُهُ وَقَالَ أَكُلُنَا لَاهُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ز ہیر بن حرب، یجی بن سعید، ابن جرتئ، محمد بن منکدر، حضرت معاذ بن عبدالرحمن بن عثمان تیمی رضی اللہ تعالی عنه اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہم حضرت طلحہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنه کے ساتھ ساتھ تھے اور ہم احرام کی حالت میں سے کھے نے وہ کھالیا اور کچھ نے پر ہیز کیا توجب سے کہ ان کے لیے ایک پر ندہ ہدیہ لایا گیا اور حضرت طلحہ سورہے تھے تو ہم میں سے پچھ نے وہ کھالیا اور پچھ نے پر ہیز کیا توجب حضرت طلحہ جاگے توانہوں نے ان کی موافقت کی جنہوں نے کھایا تھا اور فرمایا کہ ہم نے احرام کی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھایا ہے۔

راوى : زهير بن حرب، يحى بن سعيد، ابن جر جج، محمد بن منكدر، حضرت معاذ بن عبد الرحمن بن عثان تيمي رضى الله تعالى عنه

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جان...

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم حديث 367

راوى: هارون بن سعيد، احمد بن عيسى، ابن وهب، مخرمه بن بكير، عبيدالله بن مقسم، قاسم بن محمد، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّ تَنَاهَا رُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْمَمَةُ بْنُ بُكَيْرِ عَنْ أَبِيدِ قَالَ سَبِعْتُ

عُبَيْكَ اللهِ بْنَ مِقْسَمٍ يَقُولُ سَبِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَتَّدٍ يَقُولُ سَبِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ سَبِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرْبَعٌ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَمَمِ الْحِدَأَةُ وَالْغُرَابُ وَالْفَأَرَةُ وَالْحَمَمِ الْحِدَابُ وَالْفَأَرَةُ وَالْحَمَّمِ الْحِدَابُ وَالْفَأَرَةُ وَالْحَدَابُ وَالْفَأَرَةُ وَالْعَرَابُ وَالْفَأَرَةُ وَالْحَدَابُ وَالْفَارِمُ وَالْحَرَابُ وَالْفَارِمُ وَالْحَرَابُ وَالْفَأَرَةُ وَالْحَدَابُ وَالْفَارِمُ وَالْحَرَابُ وَالْفَارِمُ وَالْحَرَابُ وَالْفَارِمُ وَاللّهُ وَسَلّمَ يَقُولُ أَرْبُعُ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلُنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَابُ وَالْفَارِمُ وَاللّهُ وَلَا لَا قَالُولُ مُعْتَلُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ ولَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّ

ہارون بن سعید، احمد بن عیسی، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، عبید اللہ بن مقسم، قاسم بن محمد، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملے مالہ وسلم کی زوجہ مطہرہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ چار جانور ایذاء دینے والے ہیں اور ان کو حرم اور غیر حرم میں قتل کیا جا سکتا ہے چیل، کوا، چوہا، کاٹے والا کتا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ اس کی ذلت کی وجہ سے اسے قتل کیا حائے گا۔

راوی : ہارون بن سعید، احمد بن عیسی، ابن وہب، مخر مه بن بکیر، عببدالله بن مقسم، قاسم بن محمد، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم حديث 368

راوى : ابوبكر بن ابى شيبه، غندر، شعبه، ابن مثنى، ابن بشار، محمد بن جعفى، قتاده، سعيد بن مسيب، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحكَّ ثَنَا أَبُوبِكُي بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَكَّ ثَنَا غُنُكَ رُّعَنَ شُعْبَةَ موحكَّ ثَنَا ابْنُ الْبُثَنَى وَابْنُ بَشَادٍ فَالاحَكَّ ثَنَا مُحَتَّ كُبِنُ جَعْفَي حَكَّ ثَنَا أَبُوبِكُي بِنُ أَلَّهُ عَلَيْهِ حَكَّ ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَبِعْتُ قَتَادَةً يُحَرِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ حَبْسُ فَوَاسِقُ يُغْتَلُنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَةِ وَالْعُلَا الْعَقُورُ وَالْحُكَلَيْ اللهُ عَنْهِ اللهِ اللهِ عَنْهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهِ اللهُ عَنْهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَاللهُ عَلْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلْهُ اللهُ عَلْهُو اللهُ اللهُ عَلْهُ اللهُ عَلْهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ

راوی: ابو بکربن ابی شیبه، غندر، شعبه، ابن مثنی، ابن بشار، محمر بن جعفر، قاده، سعید بن مسیب، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی

عنها

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم حديث 369

راوى: ابوربيع زهران، حماد، ابن زيد، هشام بن عروه، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَا أَبُوالرَّبِيعِ الرَّهْرَاقِ حَدَّثَنَا حَبَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُهُوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا وَكُولَا اللهُ عَنْهَا وَالْغُرَابُ قَالَتُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلُنَ فِي الْحَمَمِ الْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْحُكَيَّا وَالْغُرَابُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

ابور ہیج زہر انی، حماد ، ابن زید ، ہشام بن عروہ ، سیدہ عائشہ صدیقتہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ جانور ایذاء دینے والے ہیں جن کوحرم میں بھی قتل کیا جاسکتا ہے بچھو، چوہا، چیل ، کوااور کا شنے والا کتا۔

راوى : ابور بييخ زهر انى، حماد ، ابن زيد ، مشام بن عروه ، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: جح كابيان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلددوم حديث 370

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابوكريب، ابن نبير، حضرت هشام

وحَدَّثَنَاه أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالاَحَدَّثَنَا ابْنُ ثُمُيْرِحَدَّثَنَا هِ شَاهُر بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بكربن ابي شيبه، ابوكريب، ابن نمير، حضرت مشام نے اس سند كے ساتھ اسى طرح بيان كياہے۔

راوی: ابو بکربن ابی شیبه ، ابو کریب ، ابن نمیر ، حضرت بهشام

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

على : جلدوم حديث 371

راوى: عبيدالله بن عمرقوا ريرى، يزيد بن زميع، معمر، زهرى، عروه، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌعَنَ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرُوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلُنَ فِي الْحَرَمِ الْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْعُرَابُ وَالْحُدَيَّا وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

عبید اللہ بن عمر قواریری، یزید بن زریع، معمر، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہاسے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ جانور ایذاء دینے والے ہیں جن کو حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے چوہا اور بچھو اور چیل اور کوااور کاٹنے والا کتا

راوى: عبيد الله بن عمر قواريرى، يزيد بن زريع، معمر، زهرى، عروه، سيده عائشه صديقة رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم حديث 372

راوى: عبدبن حميد، عبدالرزاق، معمر، حض تزهري رضي الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بُنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌّعَنَ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَتُ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ خَمْسِ فَوَاسِقَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَزِيدَ بُنِ زُرَيْعٍ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالی عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ ایذاء دینے والے جانوروں کو حرم اور غیر حرم میں قتل کرنے کا حکم فرمایا پھریزید بن زریع کی حدیث کی طرح ذکر فرمایا۔

راوى: عبد بن حميد، عبد الرزاق، معمر، حضرت زهرى رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

على : جلدوم حديث 373

راوى: ابوطاهر، حرمله، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، عرولا بن زبير، سيدلاعائشه صديقه رضي الله تعالى عنها

ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمام جانوروں میں سے پانچ جانور ایذاء دینے والے ہیں جن کوحرم میں بھی قتل کیا جاسکتا ہے کوا، چیل، کاٹنے والا کتا، بچھواور چوہا۔

راوى : ابوطاهر، حرمله، ابن وهب، بونس، ابن شهاب، عروه بن زبير، سيده عائشه صديقة رضى الله تعالى عنها

.....

باب: جح كابيان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم حديث 374

راوى: زهيربن حرب، ابن ابى عبر، ابن عيينه، زهير، سفيان بن عيينه، زهرى، حض ت سالم اپنے باپ

وحَدَّثَنِى زُهَيْرُبْنُ حَرُبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَجَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرُحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِم عَنْ أَبِيهِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ وَالْإِحْرَامِ الْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْخِرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْكُلْبُ الْعَقُورُ وقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرِقِي رِوَايَتِهِ فِي الْحُرُمِ وَالْإِحْرَامِ

ز ہیر بن حرب، ابن ابی عمر، ابن عیدینہ ، زہیر ، سفیان بن عیدینہ ، زہر ی ، حضرت سالم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پانچ جانور ایسے ہیں کہ ان کو حرم میں اور احرام کی حالت میں قتل کرنا کوئی گناہ نہیں چوہااور بچھواور کوا اور چیل اور کانٹے والا کتا۔

راوی : زهیر بن حرب، ابن ابی عمر، ابن عیدینه، زهیر، سفیان بن عیدینه، زهری، حضرت سالم اینے باپ

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلدا : جلدا دوم حديث 375

راوى: حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، حض تابن شهاب رضي الله تعالى عنه

حَكَّ تَنِى حَمْمَلَةُ بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبِ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بُنَ عَبْدَ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بُنَ عَبْدَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْسٌ مِنْ دَفِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْسٌ مِنْ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْسٌ مِنْ اللهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْسٌ مِنْ اللهُ عَنْهُ وَلَا كَمْنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْسٌ مِنْ اللهُ عَنْهُ وَلَا عَنْهُ وَالْكُلُبُ الْعَقُولُ اللهُ وَالْكُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَالْكُلُبُ الْعَقُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ ولَا اللّهُ وَاللّهُ ولِلْكُولِ الللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ ولَا الللّهُ وَاللّهُ وَاللّ

حرملہ بن یجی، ابن و ہب، یونس، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سالم بن عبد اللہ نے مجھے خبر دی کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہر ہ حضرت حفصۃ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ حضرت ابلہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جانوروں میں سے پانچ جانور ایسے ہیں کہ جو کلی طور پر ایذاء دینے والے ہیں ان کے قتل کرنے والوں پر کوئی گناہ نہیں بچھواور کو ااور چیل اور چوہا اور کا شنے والاکتا۔

راوی: حرمله بن یجی، ابن و هب، یونس، حضرت ابن شهاب رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم حديث 376

راوى: احمدبن يونس، زهير، حض تزيدبن جبير رضى الله تعالى عنه

حَمَّاتُنَا أَحْمَدُ بُنُ يُونُسَ حَمَّاتُنَا زُهَيْرُحَمَّاتُنَا زَيْدُ بُنُ جُبَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَمَا يَقْتُلُ الْبُحْمِمُ مِنْ المَّوَابِ فَقَالَ أَخْبَرَتْنِي إِحْدَى نِسْوَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ أَوْ أُمِرَأَنْ يَقْتُلَ الْفَأْرَةَ وَالْحَقْرَبَ وَالْحِدَأَةَ وَالْكَلْبَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ أَوْ أُمِرَأَنْ يَقْتُلَ الْفَأْرَةَ وَالْحَقْرَبَ وَالْحِدَابَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ أَوْ أُمِرَأَنْ يَقْتُلُ الْفَأْرَةَ وَالْحَقْرَبَ وَالْحِدَابَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرً أَوْ أُمِرَأَنْ يَقْتُلُ الْفَأْرَةَ وَالْحَقْرَبَ وَالْعَلْبَ

احمد بن بونس، زہیر، حضرت زید بن جبیر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ وآلہ سے بوچھا کہ احرام والا کن جانوروں کو قتل کر سکتا ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہر ات میں سے کسی نے مجھے خبر دی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تھم فرمایا یا فرمایا کہ احرام والے کو تھم دیا گیا کہ وہ چوہے اور بچھواور چیل اور کاٹے والے کتے اور کوے کو قتل کردے۔

راوى: احمد بن يونس، زهير، حضرت زيد بن جبير رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلددوم حديث 377

راوى: شيبان بن فروخ، ابوعوانه، حضرت زيد بن جبير

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بِنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُوعَوانَةَ عَنْ زَيْدِ بِنِ جُبَيْدٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلُ ابْنَ عُبَرَمَا يَقْتُلُ الرَّجُلُ مِنَ اللَّهُ وَالْعَقْرِ وَالْعَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكَلْبِ الْعَقُودِ وَالْفَأَرَةِ وَالْعَقْرَبِ مُرْقِقَالُ الْكُلْبِ الْعَقُودِ وَالْفَأَرَةِ وَالْعَقْرَبِ مُرْقِقَالُ الْكُلْبِ الْعَقُودِ وَالْفَأَرَةِ وَالْعَقْرَبِ مَا لَكُلُبِ الْكَلْبِ الْعَقُودِ وَالْفَأَرَةِ وَالْعَقْرَبِ وَالْحُدَيَّةِ وَالْعَقْرِ وَالْفَأَرَةِ وَالْعَقْرَبِ وَالْحُدَيَّا وَالْعُرَابِ وَالْحَيَّةِ قَالَ وَفِي الصَّلَاةِ أَيْضًا

شیبان بن فروخ، ابوعوانہ، حضرت زید بن جبیر سے روایت ہے فرمایا کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے پوچھا کہ احرام کی حالت میں کن جانوروں کو قتل کیا جاسکتا ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کی کسی زوجہ مطہرہ نے مجھے سے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاٹنے والے کتے، چوہے اور بچھو اور کوا اور سانپ کے قتل کرنے کا تھم فرماتے تھے اور فرمایا کہ نماز میں بھی انہیں قتل کردیاجائے۔

راوی : شیبان بن فروخ، ابوعوانه، حضرت زید بن جبیر

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم حديث 378

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، نافع، حضرت ابن عبر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ يَخْيَى قَالَ قَمَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِنْ الدَّوَابِّ لَيْسَ عَلَى الْمُحْمِمِ فِي قَتْلِهِنَّ جُنَاءٌ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْعَقْىَ بُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

یجی بن یجی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا که

پانچ جانور ایسے ہیں کہ جن کو قتل کرنے میں احرام والے پر کوئی گناہ نہیں کوا، چیل، بچھو، چوہا، کاٹیے ولا کتا۔ راوی : کیجی بن کیجی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه

باب: جح كابيان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم حديث 379

داوى: هارون بن عبدالله، محمد بن بكر، ابن جريج، حضرت ابن جريج

وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَاذَا سَبِعْتَ ابْنَ عُمَرَيُحِكُ لِلْحَمَامِ قَتْلَهُ مِنْ الدَّوَابِّ فَقَالَ لِي نَافِعٌ قَالَ عَبْدُ اللهِ سَبِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَمْسُ مِنْ الدَّوَابِّ لاجُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي قَتْلِهِنَّ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْعَقْمَ بُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

ہارون بن عبد اللہ ، محمد بن بکر ، ابن جرتج ، حضرت ابن جرتج بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا کہ آپ نے احرام والے کے لئے جانوروں کے قتل کرنے کے بارے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے کیاسنا؟ حضرت نافع رضی اللہ تعالی عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جانوروں میں سے پانچ ایسے جانور ہیں کہ ان کے قتل کرنے میں احرام والے پر کوئی گناہ نہیں کوا، چیل، بچھو، چوہا، کاٹے والا کتا۔

راوى: ہارون بن عبد الله، محد بن بكر، ابن جر يج، حضرت ابن جر يج

باب: جح كابيان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم حديث 380

راوى: قتيبه، ابن رمح، ليث بن سعد، شيبان بن فروخ، جريريعني ابن حازم، نافع، ابوبكر بن ابى شيبه، على بن مسهر، ابن نهير، عبيدالله، ابوكامل، حماد، ايوب، ابن مثني، يزيد بن هارون، يحيى بن سعيد، نافع، ابن عمران

وحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حوحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ جَبِيعًا عَنْ

نَافِعٍ حوحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِي بَنُ مُسُهِرٍ حوحَدَّثَنَا ابْنُ نَهُيْرِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكُمِ بِنُ أَبِي جَبِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللهِ حو حَدَّثَنِي أَبُوكَامِلٍ حَدَّثَنَا حَبَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ حوحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَنِي لُبْنُ هَا رُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ كُلُّ هَوُلائِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَابْنِ جُرَيْجٍ وَلَمْ يَقُلُ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا سَبِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَحُدَهُ وَقَلْ تَابَعَ ابْنَ جُرَيْجٍ عَلَى ذَلِكَ ابْنُ إِسْحَقَ

قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، شیبان بن فروخ، جریر یعنی ابن حازم، نافع، ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن نمیر، عبید الله، ابو کامل، حماد، ابوب، ابن مثنی، یزید بن ہارون، یجی بن سعید، نافع، ابن عمر ان سندوں کے ساتھ حضرت نافع نے حضرت ابن عمر سے روایت کیاہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم سے سناپھراسی طرح آگے حدیث بیان کی۔ روایت کیاہے وہ فرماتے ہیں کہ میں سعد، شیبان بن فروخ، جریر یعنی ابن حازم، نافع، ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن نمیر،

عبيدالله، ابو کامل، حماد، ابوب، ابن مثنی، يزيد بن ہارون، يجي بن سعيد، نافع، ابن عمر ان

باب: جح كابيان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلن : جلن دوم حديث 381

داوى: فضل بن سهل، يزيد بن هارون، محمد بن اسحاق، نافع، عبيد الله بن عبد الله، حض تابن عبر رض الله تعالى عنه وحَدَّ تَنِيهِ فَضُلُ بُنُ سَهُلٍ حَدَّ تَنَايَزِيدُ بُنُ هَا دُونَ أَخُبَرَنَا مُحَدَّدُ بُنُ إِسْحَقَ عَنْ نَافِعٍ وَعُبَيْدِ اللهِ بُنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ وَحَدَّ تَنِيهِ فَضُلُ بُنُ سَهُلٍ حَدَّ ثَنَايَزِيدُ بُنُ هَا دُونَ أَخُبَرَنَا مُحَدَّدُ بِنُ إِسْحَقَ عَنْ نَافِعٍ وَعُبَيْدِ اللهِ بُنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَبْسُ لا جُنَاحَ فِي قَتْلِ مَا قُتِلَ مِنْهُنَّ فِي الْحَرَمِ فَنَا كَرَبِيدُ لِهِ اللهُ عَنْهُمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَبْسُ لا جُنَاحَ فِي قَتْلِ مَا قُتِلَ مِنْهُنَّ فِي الْحَرَمِ فَي اللهُ عَنْهُمَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَبِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَبْسُ لا جُنَاحَ فِي قَتْلِ مَا قُتِلَ مِنْهُنَّ فِي الْحَرَمِ فِي اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَبِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَبْسُ لا جُنَاحَ فِي قَتْلِ مَا قُتِلَ مِنْهُنَّ فِي الْحَرَمِ فِي اللهُ عَنْهُ مِنْ اللهُ عَنْهُ مَنْ اللهُ عَنْهُ مَنْ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَبِعْتُ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَبْسُ اللهُ عَنْهُ مَا قَالَ مَنْ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهِ عَنْهُ مَا قَالَ سَلِمُ عَنْ اللهِ عَنْهُ مَا قَالَ سَلِمُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلْمُ عَنْ اللهُ عَلْمُ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلْمَ اللهِ عَنْهُ عَلَى اللهِ عَلْهُ عَلْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلْهُ عَلَيْهِ عَلْهُ عَلَى اللهُ عَلْهُ عَلَيْهِ عَلْهُ عَلْمُ لَا جُنَاحُ وَقَتْتُلُ مَا قُتِلَ مِنْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهِ اللهِ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلْمُ لا جُنَاحُ فِي قَتْلِ مَا عَلَيْهِ عَلَى اللهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَ

فضل بن سہل، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، نافع، عبید الله بن عبد الله، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ پانچ جانور ایسے ہیں کہ جن کے قتل کرنے میں کوئی گناہ نہیں وہ جانور کہ جن کو حرم میں قتل کراسی طرح حدیث ذکر فرمائی۔

راوى : فضل بن سهل، يزيد بن مهارون، محمد بن اسحاق، نا فع، عبيد الله بن عبد الله، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: جج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم حديث 382

راوى: يحيى بن يحيى، يحيى بن ايوب، قتيبه، ابن حجر، يحيى ابن يحيى، اسماعيل بن جعفى، عبدالله بن دينار، حضرت ابن عبر رضى الله تعالى عنه

و حَكَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوب وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَكَّ ثَنَا إِلَّهُ صَلَّى اللهُ إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَا رٍ أَنَّهُ سَبِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْهُ بَنُ جَعْفَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَا رٍ أَنَّهُ سَبِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مَنْ قَتَلَهُنَّ وَهُو حَمَاهُمُ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيهِنَّ الْعَقْمَ بُوالْفَالْرَةُ وَالْكُلُبُ الْعَقُورُ وَالْغُرَابُ وَالْحُدَيَّا وَاللَّهُ فَلْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ فِيهِنَّ الْعَقْمَ بُواللهُ أَلَةً وَالْكُلُبُ الْعَقُورُ وَالْغُرَابُ وَالْحُدَيَّا وَاللَّهُ فَا لِيَحْيَى بْنِ يَحْيَى بْنِ يَعْمَى اللهُ فَاللهُ عَلَيْهِ وَلِي قَالَ لَكُنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلِي اللهُ فَاللهُ عَلَيْهِ وَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ الْمُولُ وَالْعُرَابُ وَالْحُدَابُ وَالْعُولُ وَالْعُلُولِ وَالْعُلُولُ وَالْعُولُ وَالْمُ لَوْ عَلَى اللهُ عَلْمُ لِيَعْمَى بْنِ يَعْمَى بْنِ يَعْمَى بْنِ يَعْلَى اللهُ عَلَى اللهُ الْمُعْلِمُ لِيَعْلَا لِيَعْمَى بْنِ اللهِ عَلَى اللهُ الْمُؤْلِلِي مُنْ عَلَى اللهُ اللهُ الْمُؤْلِي مُنِي اللهُ الْمُؤْلِكُ لِيَالِمُ اللهُ الْمُؤْلِقُ لِلللهُ الْمُعْلِي الللهُ الْمُؤْلِقُ لِلللهِ اللهُ اللهُ الْمُؤْلِقُ لِيَعْمَى اللهُ اللهُ الْمُؤْلِقُ لَو مَنْ اللهُ الْمُؤْلِقُ لِي الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الْمُؤْلِقُ لِللْهُ اللهُ اللهُو

یجی بن یجی، یجی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یجی ابن یجی، اساعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنه فرماتے ہیں که رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ جانور ایسے ہیں کہ جو ان کر احرام کی حالت میں قتل کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ان جانوروں میں بچھو، چوہا، کاٹے والا کتا، کوااور چیل ہیں۔

راوى : يچى بن يچى، يچى بن ايوب، قتيبه، ابن حجر، يجى ابن يجى، اساعيل بن جعفر، عبد الله بن دينار، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

محرم کوجب کوئی تکلیف وغیرہ پیش آجائے توسر منڈانے فدید اوراس کی مقدار کے بیان...

باب: مج كابيان

محرم کوجب کوئی نکلیف وغیرہ پیش آ جائے توسر منڈانے فدیہ اور اس کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 383

راوى : عبيدالله بن عمرقواريرى، حماد يعنى ابن زيد، ايوب، ابوربيع، حماد، ايوب، مجاهد، عبدالرحمان بن ابي ليلى، حضرت كعب بن عجره رضي الله تعالى عنه

ۅحَدَّثَ<u>نِي</u> عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَاحَةًا دُّيَغِنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ حوحَدَّثَنِي أَبُوالرَّبِيعِ حَدَّثَنَاحَةًا دُّحَدَّثَنَا

عبید اللہ بن عمر قواریری، حمادیعنی ابن زید، ابوب، ابوریج، حماد، ابوب، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجر ہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حدیبیہ والے سال میرے ہاں تشریف لائے اور میں ہانڈی کے ینچ آگ جلارہا تھا اور میرے چہرے پر جوئیں گر رہیں تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تجھے جوئیں بہت نکلیف دے رہی ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تواپناسر منڈادے اور تین دنوں کے روزے رکھ لے یاچھ مسکینوں کو کھاناکھلا دے یاایک قربانی کر۔ ابوب راوی نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابتداء میں کس چنز کاذکر فرمایا۔

راوى: عبيد الله بن عمر قواريرى، حماد يعنى ابن زيد، ابوب، ابور بيع، حماد، ابوب، مجابد، عبد الرحمان بن ابي ليلى، حضرت كعب بن عجره رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

محرم کوجب کوئی نکلیف وغیرہ پیش آ جائے توسر منڈ انے فدیہ اور اس کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 384

راوى: علىبن حجرسعدى، زهيربن حرب، يعقوب بن ابراهيم، ابن علية، حضرت ايوب رض الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنِى عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَزُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمثْلِهِ

علی بن حجر سعدی، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن علیۃ، حضرت ابوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث مبار کہ کی طرح نقل کی گئی ہے

راوى: على بن حجر سعدى، زمير بن حرب، يعقوب بن ابرا ہيم، ابن علية، حضرت ابوب رضى الله تعالىٰ عنه

باب: جج كابيان

محرم کوجب کوئی نکلیف وغیرہ پیش آ جائے توسر منڈ انے فدیہ اور اس کی مقدار کے بیان میں

حايث 385

جله: جلددومر

راوى: محمد بن مثنى، ابن ابى عدى، ابن عون، مجاهد، عبد الرحمان بن ابى ليلى، حضرت كعب بن عجرة رضى الله تعالى

وحدَّ تَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْكَ عَنْ كُعْبِ بْنِ عُوْنِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْكَ عَنْ كُمْ مَرِيضًا أَوْبِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَقِدُيةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ عَجْرَةً رَضِيَ اللهُ عَنْدُهِ وَسَلَّمَ أَيُوْذِيكَ هَوَامُّكَ قَالَ ابْنُ عُوْنِ وَأَظُنُّهُ قَالَ انْ فَعُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُوْذِيكَ هَوَامُّكَ قَالَ ابْنُ عَوْنِ وَأَظُنُّهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ انْ فَأَمَرِنِ بِفِدُيَةٍ مِنْ صِيَامٍ أَوْصَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ مَا تَيَسَّمَ

محد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجره رضی اللہ تعالیٰ عنه سے روایت ہے فرمایا کہ میرے بارے میں یہ آیت نازل کی گئی تم میں سے جو آد می بیار ہویااس کے سرمیں کوئی تکلیف ہو تو وہ فعہ یہ کے طور پر روزے رکھے یاصد قد دے یا قربانی کرے حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قریب ہو جاؤتو میں قریب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قریب ہو جاؤتو میں اور قریب ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تھے جو کیں بہت تکلیف دیتی ہیں؟ ابن عون کہتے ہیں اور راوی کہتے ہیں کہ میر اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گئا عنہ نے عرض کیا جی ہاں حضرت کعب کہتے ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے خوال ہے کہ حضرت کعب کہتے ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فدیہ کے طور پر روزوں کا یاصد قد کرنے کا یا قربانی کرنے کا جو آسانی سے ہوسکے کرنے کا حکم فرمایا۔

راوي : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد، عبد الرحمان بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجر ه رضی الله تعالی عنه

2

باب: مج كابيان

محرم کوجب کوئی تکایف وغیر ہ پیش آ جائے توسر منڈانے فدیہ اور اس کی مقدار کے بیان میں

حديث 386

جلل : جللادومر

داوى: ابن نمير، سييف، مجاهد، عبدالرحمان بن ابى ليلى، حضرت كعب بن عجره

وحَدَّثَنَا ابْنُ ثُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِ حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَبِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنِي كَعْبُ

بْنُ عُجْرَةً رَضِى اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَيْهِ وَرَأْسُهُ يَتَهَافَتُ قَبْلًا فَقَالَ أَيُوْذِيكَ هَوَامُّكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاعْرِي اللهِ عَلَيْهِ الْآيَةُ فَبَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِلْيَةٌ مِنْ وَلَا تَعَمْ قَالَ فَاعْرَ وَاللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ تَصَدَّقُ بِفَرَقٍ بَيْنَ سِتَّةِ مِسَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكِ فَقَالَ لِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ تَصَدَّقُ بِفَرَقٍ بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ أَوْ انْسُكُ مَا تَيْسَى

این نمیر، سیف، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی کیلی، حضرت کعب بن عجرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان پر
کھڑے ہوئے اس حال میں کہ میرے سرسے جوئیں جھڑ رہی تھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تھے تکلیف دیتی
ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو اپنا سر منڈ الے حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے
ہیں کہ یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی تم میں سے جو کوئی بیار ہویا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو وہ فدیہ کے طور پر روزے رکھ لے یاصد قد دے دے یا قربانی کرلے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تو تین دن کے روزے رکھ یا ایک ٹوکراچھ مسکینوں کے در میان صدقہ کر دے یا تو قربانی کرغرض یہ کہ جو تھے آسانی ہوکر لے۔

راوى: ابن نمير، سييف، مجاهد، عبد الرحمان بن ابي ليلي، حضرت كعب بن عجره

باب: مج كابيان

محرم کوجب کوئی نکلیف وغیرہ پیش آ جائے توسر منڈانے فدیہ اوراس کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 387

راوى: محمدبن ابى عمر، سفيان، ابن ابى نجيح، ايوب، حميد، عبدالكريم، مجاهد، حضرت كعببن عجره

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ أَبِي عُمَرَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيمٍ وَأَيُّوب وَحُمَيْدٍ وَعُبُدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةً رَضِ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّبِهِ وَهُو بِالْحُدَيْدِيةِ قَبْلَ أَنْ يَدُخُلَ مَكَّةً وَهُو عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةً رَضِ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّبِهِ وَهُو بِالْحُدَيْدِيةِ قَبْلَ أَنْ يَدُخُلُ مَكَّةً وَهُو مُحْرِهُ وَهُو يُوتِدُ تَحْتَ قِدُدٍ وَالْقَهُلُ يَتَهَافَتُ عَلَى وَجُهِدٍ فَقَالَ أَيُو ذِيكَ هَوَامُّكَ هَذِهِ قَالَ نَعَمُ قَالَ فَاحْلِقُ رَأْسَكَ مُحْرِهُ وَهُو يُوتِدُ تَحْتَ قِدُدٍ وَالْقَهُلُ يَتَهَافَتُ عَلَى وَجُهِدٍ فَقَالَ أَيُو ذِيكَ هَوَامُّكَ هَذِهِ قَالَ نَعَمُ قَالَ فَاحْلِقُ رَأْسَكَ مُعْرَقً وَهُو وَهُو يُوتِدُ تَحْتَ قِدُدٍ وَالْقَهُلُ يَتَهَافَتُ عَلَى وَجُهِدٍ فَقَالَ أَيُو ذِيكَ هَوَامُّكَ هَذِهِ قَالَ نَعَمُ قَالَ فَاحْلِقُ رَأْسَكَ وَمُعْ وَعُولُ وَعُولُ وَعُولُ وَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ وَالْمُعُمُ وَمُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ وَعُلِي وَاللّهُ عَلَى اللهُ وَعُولُولُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ وَهُ اللهُ اللّهُ اللهُ ال

محمد بن ابی عمر، سفیان، ابن ابی نجیج، ابوب، حمید، عبد الکریم، مجاہد، حضرت کعب بن عجرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس سے گزرے اور حال بیر کہ آپ حدیبیہ میں تھے اور انہی تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکر مہ میں داخل نہیں ہوئے تھے اور میں احرام کی حالت میں ہانڈی کے نیچے آگ جلار ہاتھا اور جوئیں میرے چہرے پرسے حجیڑ رہی تھیں تور سول اللہ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تھے جوئیں بہت تکلیف دے رہی ہیں؟ حضرت کعب رضی الله تعالی عنہ نے عرض کیا کہ جی یہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپناسر منڈا دے اور چھے مسکینوں کے در میان ایک فرق کا کھانا تقسیم کر اور فرق تین صاع کاہو تاہے یا تین دنوں کے روزے رکھ یا قربانی کر ابن ابی جیجے کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یاایک بکری ذنځ کړ ـ

راوى: محمد بن ابي عمر، سفيان، ابن ابي تجيج، ابوب، حميد، عبد الكريم، مجابد، حضرت كعب بن عجره

باب: جج كابيان

محرم کوجب کوئی نکلیف وغیر ہ پیش آ جائے توسر منڈانے فدیہ اور اس کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلددوم

راوى: حيى بن يحيى، خالدبن عبدالله، خالد، ابى قلابه، عبدالرحمان بن ابى ليلى، حضرت كعب بن عجرة

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةً رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّبِهِ زَمَنَ الْحُدَيْنِيَةِ فَقَالَ لَهُ آذَاكَ هَوَاهُر رَأْسِكَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْلِقَ رَأْسَكَ ثُمَّ اذْبَحُ شَاةً نُسُكًا أَوْصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمُ ثَلَاثَةَ آصُمٍ مِنْ تَهْرٍ عَلَى سِتَّةِ مَسَاكِينَ

یجی بن یجی، خالد بن عبداللہ، خالد، ابی قلابہ، عبدالرحمن بن ابی کیلی، حضرت کعب بن عجرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حدیبیہ والے سال ان کے پاس سے گزرے اور فرمایا کہ کیا تھے جوئیں بہت تکلیف دے رہی ہیں؟ حضرت کعب نے عرض کیا کہ جی ہاں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اپنے سر کو منڈ ادو پھر ایک بکری ذرج کر کے قربانی کریا تین د نوں کے روزے رکھ یا تھجوروں میں سے تین صاع چھ مسکینوں کو کھلا دے۔

راوى : حيى بن يجي، خالد بن عبد الله، خالد ، ابي قلابه ، عبد الرحمان بن ابي ليلي ، حضرت كعب بن عجر ه

باب: جج كابيان

محرم کو جب کوئی نکایف وغیرہ پیش آ جائے تو سر منڈانے فدیہ اور اس کی مقدار کے بیان میں

جله: جلددومر حايث 389

راوى: محمد بن مثنى، ابن بشار، ابن مثنى، محمد بن جعفى، شعبه، عبدالرحمان بن اصبهانى، حض عبدالله بن معقل

وحَدَّثَنَا مُحَدُّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَابُنُ بَشَّادٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَدُّدُ بِنُ جَعْفَي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بَنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَعَلْتُ إِلَى كَعْبِ رَضِى اللهُ عَنْهُ وَهُونِ الْبَسْجِدِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ فَفِلْيَةٌ الْأَصْبَهَانِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بَنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَعَلْتُ إِلَى كَعْبِ رَضِى اللهُ عَنْهُ وَهُونِ الْبَسْجِدِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ فَفِلْيَةٌ مِنْ مَعْقِلٍ قَالَ كَعْبُ رَضِى اللهُ عَنْهُ ثَوْلَتُ فِي كَانِ بِاللهِ عَلْمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

باب: مج كابيان

محرم کوجب کوئی تکایف وغیرہ پیش آ جائے توسر منڈانے فدیہ اوراس کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 390

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبدالله بن نبير، زكريا بن ابى زائده، عبدالرحمان بن اصبهان، عبدالله بن معقل، حضت كعب بن عجره رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بِنُ ثُمَيْدٍ عَنْ زَكِرِيَّائَ بِنِ أَبِي زَائِدَةً حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بِنُ الأَصْبَهَانِيّ

حَدَّثَنِى عَبْدُ اللهِ بْنُ مَعْقِلٍ حَدَّثَنِى كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ رَضِى اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخْرِمًا فَعَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَدَعَا الْحَلَّاقَ فَحَلَقَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ هَلُ فَعَلِي وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَدَعَا الْحَلَّاقَ فَحَلَقَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ هَلُ فَعَلَى مَا أَنْهُ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَدَعَا الْحَلَّاقَ فَحَلَقَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ هُلُ فَعَلَى مَا أَنْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا أَنْ لَا للهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا أَنْ لَكُ وَمُعَلِي وَسَلَّمَ فَا أَنْ لَكُ وَمُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ يُطْعِمَ سِتَّةَ مَسَاكِينَ لِكُلِّ مِسْكِينَيْنِ صَاعٌ فَأَنْوَلَ اللهُ عَرْدَهُ فَا فَوْلَ مَا أَنْ فَي مُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ يُطْعِمَ سِتَّةَ مَسَاكِينَ لِكُلِّ مِسْكِينَيْنِ صَاعٌ فَأَنْولَ اللهُ عَرَاللهُ عَلَى مَا أَقُورُ مَلَيْ عَلَيْهِ فَأَمْرَهُ أَنْ يَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ يُطْعِمَ سِتَّةَ مَسَاكِينَ لِكُلِّ مِسْكِينَيْنِ صَاعٌ فَأَنْولَ اللهُ عَرَاهُ فَي مُعْرَفِظُ مَا مُولِيعًا أَنْ يَصُومُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ أَو يُعْلِعُمَ سِتَّةَ مَسَاكِينَ لِكُلِّ مِسْكِينَيْنِ صَاعٌ فَأَنْولَ اللهُ عَلَى مُعْرَالًا فَالْ لَهُ عَلَى مَنْ كَأْسِهِ ثُمَّ كَانَتُ لِلْمُسْلِينَ عَامَّةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ ثُمَّ كَانَتُ لِلْمُسْلِينَ عَامَّةً وَمَا عَلَامُ اللهُ عَلَى مَا مَنْ عَلَى مُعْلَى اللهُ عَلَى مُعْلِيكُ فَلَا لَاللهُ عَلَى مَا مَا فَا عَلَيْ عَلَى مَا مَا فَا عَلَى مَا مَا عَلَا فَا عَلَى مُعْلِيكُ مِنْ مَا مَنْ مَا مُعْلِيكُ مُولِيكُمْ مَا مُعْلِيكُ مَا مَا عَلَيْكُ مِنْ مَا مَا عَلَيْ فَا عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ مَا مَسْلِيكُ مِنْ مَا مَعْلِيكُمْ مَا مُعْلِيكُولُ اللهُ عَلَى مُعْلَى مُعْلَى مُنْ مُعْلِيكُمْ مَا مُعْلَقُ مَا مُعْلِيكُمْ مُعْلِقًا مُعْمَا أَنْ عُلِيكُمْ مِنْ مَا مُعْمَا مُعْلَى مُلْكُلُهُ مُعْلِقًا مُعْلِقًا مُعْلِقًا مُعْلِقًا مُعْلِقُ مُعْلَقًا مُعْلِقًا مُعْلَقًا مُنْ مُولِعُلُوا مُعْلِقًا مُعْلَى مُعْلِقُلُ مُعْلِقُ مُعْلِقُولُ مُعْلَقُلُلُ مُعْلَقُولُ مُ

ابو بکر بن ابی شیبہ ،عبد اللہ بن نمیر ، ذکر یا بن ابی زائدہ ،عبد الرحن بن اصبھانی ،عبد اللہ بن معقل ، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ احرام کی حالت میں نکلے تو ان کے سر اور داڑھی میں جو ئیں پڑ گئیں یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی طرف پیغام بھیج کر اس کو بلالیا اور ایک چام کو بلواکر اس کا سر منڈوادیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تیرے پاس قربانی ہے ؟ حضرت کعب رضی اللہ تعالی عنہ فرمایا کیا تیرے پاس قربانی ہے ؟ حضرت کعب رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا کہ میں اس کی قدرت نہیں رکھتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت کعب کو حکم فرمایا کہ تین روزے رکھیں یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلائیں ہر دو مسکینوں کے لئے ایک صاع کا کھانا ہو تو اللہ تعالی نے خاص ایسے وقت آیت نازل فرمائی (فَمَن کَانَ

راوى: ابو بكرين ابي شيبه، عبد الله بن نمير، زكريا بن ابي زائده، عبد الرحمان بن اصبهانی، عبد الله بن معقل، حضرت كعب بن عجره رضى الله تعالى عنه

.....

محرم کے تچھنے لگوانے کے جواز کے بیان میں...

باب: مج كابيان

محرم کے پچھنے لگوانے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 391

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، زهيربن حرب، اسحاق بن ابراهيم، اسحاق، سفيان بن عيينه، عمرو، طاؤس، عطاء، حضرت ابن عباس رضي الله تعالى عنه

حَمَّاتُنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَذُهَيْرُ بِنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الآخَرَانِ حَمَّاتُنَا سُفْيَانُ بِنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْرٍوعَنْ طَاوُسٍ وَعَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُو مُحْرِمُرُ ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابر اہیم، اسحاق، سفیان بن عیبینہ، عمر و، طاوس، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللّه تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے احرام کی حالت میں تجھنے لگوائے۔

راوی: ابو بکربن ابی شیبه، زهیر بن حرب، اسحاق بن ابراهیم، اسحاق، سفیان بن عیبینه، عمرو، طاوّس، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللّه تعالیٰ عنه

.....

باب: مج كابيان

محرم کے بچھنے لگوانے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 392

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، معلى بن منصور، سليان بن بلال، علقبه بن ابى علقبه، عبد الرحمان اعرج، حضرت ابن بحينه رضى الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكُنِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْهُعَلَى بَنُ مَنْصُودٍ حَدَّثَنَا سُلَيَانُ بَنُ بِلَالٍ عَنْ عَلْقَبَةَ بَنِ أَبِي عَلْقَبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْبَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ بِطَي بِيقِ مَكَّةَ وَهُو مُحْرِهُ وَسَطَ رَأْسِهِ الرَّحْبَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ ابْنِ بُحَيْنَهَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعَلِّى عَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلِي عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَمُعُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمَاعِلَ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمَاعِلَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمَاعِلَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمَاعُ وَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَالْمَاعِلَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ والْمُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَالْمُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللهُ الللّهُ اللّهُ اللّه

احرام والے کے لئے اپنی آئکھوں کاعلان کروانے کے جواز کے بیان میں...

باب: مج كابيان

احرام والے کے لئے اپنی آنکھوں کاعلان کر وانے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلده دوم حديث 393

داوى: ابوبكر بن ابى شيبه، عمرو ناقد، زهيربن حرب، ابن عيينه، ابوبكر، سفيان بن عيينه، ابوب بن موسى، نبيه بن

رهب

حَدَّتَنَا أَبُوبَكُنِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبُرُّو النَّاقِدُ وَدُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ جَبِيعًا عَنُ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُوبَكُمِ حَدَّتَنَا أَبُوبَكُمِ مَوْسَ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهُ إِقَالَ خَرَجْنَا مَعَ أَبَانَ بْنِ عُثْبَانَ حَتَّى إِذَا كُتَّا بِبَلَلِ اشْتَكَى عُبَرُبْنُ عُبَدُنِ اللهِ عَيْنَيْهِ فَلَا إِللَّهُ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهُ إِقَالَ خَرَجْنَا مَعَ أَبَانَ بْنِ عُثْبَانَ يَسْأَلُهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ أَنَ اضْبِدُهُ مَا عُرْبُنُ عُبَدِهِ اللهِ عَيْنَيْهِ فَلَا اللهِ عَيْنَيْهِ فَلَمَّا كُتَّا بِالرَّوْحَايِ اشْتَكَى وَجُعُهُ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْبَانَ يَسْأَلُهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ أَنْ اضْبِدُهُمَا عُنْ اللهُ عَنْهُ حَرَّمُ عَنْ وَهُو مُحْمِمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ إِذَا اشْتَكَى عَيْنَيْهِ وَهُو مُحْمِمُ مُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ إِذَا اشْتَكَى عَيْنَيْهِ وَهُو مُحْمِمُ مُ خَرِيمُ اللهُ عَنْهُ حَدَّدَ عَنْ وَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ إِذَا اشْتَكَى عَيْنَيْهِ وَهُو مُحْمِمُ مُنَا بِالصَّيْرِ فَإِلَّ عُثْبَانَ وَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَدَّدَ قَدْ وَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ إِذَا اشْتَكَى عَيْنَيْهِ وَهُو مُحْرِمُ مُ اللهُ عَلْهُ وَاللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ وَهُ مُعْتَمِالَ السَّالِ السَّالِ السَّالِ السَّيْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمر و ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیبینہ، ابو بکر، سفیان بن عیبینہ، ابوب بن موسی، نبیبہ بن وہب سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم ابان بن عثان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ لکے یہاں تک کہ جب ہم ملل کے مقام پر پہنچے تو عمر بن عبید اللہ کی آئھوں میں تکلیف ہوئی اور جب روحاء کے مقام پر پہنچے تو شدید در دہونے لگاتب انہوں نے ابان بن عثمان کی طرف اس مسلہ کے بارے میں اپنا قاصد بھیجا چنانچے ابان نے ان کو جو اب بھیجا کہ ایلوے کالیپ لگالو کیونکہ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی کی آئھوں میں تکلیف پڑگئی اور وہ آدمی احرام کی حالت میں تھاتو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی آئھوں پر ایلوے کالیپ کرایا۔

راوی : ابو بکرین ابی شیبه ، عمر و ناقد ، زهیرین حرب ، این عیبینه ، ابو بکر ، سفیان بن عیبینه ، ابوب بن موسی ، نبیه بن و هب

باب: مج كابيان

احرام والے کے لئے اپنی آئکھوں کاعلان کروانے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 394

راوى: اسحاق بن ابراهيم حنظلى، عبدالصدد بن عبدالوارث، ايوب بن موسى، حضرت نبيه بن وهب بيان كرته هيس كه حضرت عبربن عبيدالله بن معمر

وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَاعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَا دِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنِى أَنِ الْوَا مِنْ عُلَيْكُ وَلَا أَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ فَأَرَادَ أَنْ يَكُحُلَهَا فَنَهَاهُ أَبَانُ بْنُ عُتْمَانَ وَأَمَرَهُ أَنْ يُكُحُلَهَا فَنَهَاهُ أَبَانُ بْنُ عُتْمَانَ وَأَمَرَهُ أَنْ يُضِيِّدُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَعَلَ ذَلِكَ يُضِيِّدُهُ اللهُ عَنْ عُنْهُ اللهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَعَلَ ذَلِكَ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، عبدالصمد بن عبدالوارث، ابوب بن موسی، حضرت نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبید

الله بن معمر کی آئکھیں دکھنے لگیں تو انہوں نے اپنی آئکھوں میں سر مہ لگوانا چاہا تو حضرت ابان بن عثان نے انکو منع فرما دیا اور انہیں حکم فرمایا کہ ابلوے کالیپ لگالو کیونکہ حضرت عثان بن عفان نبی صلی الله علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے ایسے ہی کیا تھا۔

.....

احرام والے کو اپناسر اور بدن دھونے کے جواز کے بیان میں ...

باب: مج كابيان

احرام والے کو اپناسر اور بدن دھونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 395

راوى : ابوبكر بن ابى شيبه، عمرو ناقد، زهير بن حرب، قتيبه بن سعيد، سفيان بن عيينه، زيد ابن اسلم، قتيبه بن سعيد، مالك بن انس، حضرت ابراهيم بن عبدالله بن حنين

وحدَّ ثَنَا أَبُوبِكُمْ بِنُ أَي شَيْبَة وَعَنُوُ والنَّاقِلُ وَزُهَيْرُبُنُ حَمْ بِ وَقُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّ ثَنَا اللَّهُ عَنْ وَيَا قُرِي كَا عَنْ وَيَا قُرِي كَا عَنْ وَيَا عَنْ وَيُو بِنِ أَسْلَمَ عَنْ وَيُو بِنِ أَسْلَمَ عَنْ وَيُو بَنِ أَسْلَمَ عَنْ وَيُو بِنِ مَخْمَة أَدَّهُمَا الْحُتَلَقَا بِالْأَبُواعِ فَقَالَ إِبْرَاهِيمَ بِنِ عَبْو اللهِ بْنِ عَبْو اللهِ بْنِ عَبْو اللهِ بْنِ عَبْو اللهِ بْنِ عَنْ أَلِيهِ عَنْ عَبْو اللهِ بْنِ عَبّاسٍ وَالْمِسْوَدِ بْنِ مَخْمَة أَدَّهُمُهَا الْحُتَلَقَا بِالْأَبُواعِ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنِ عَبّاسٍ وَالْمِسْوَدِ بْنِ مَخْمَة أَدَّهُمُهَا الْحُتَلَقَا بِالْأَبُوعِي فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبّاسٍ وَالْمِسْوَدُ لَا يَغْسِلُ اللهُ عَنْ ذَلِكَ فَوَجَدُّتُهُ وَقَالَ الْمِسْوَدُ لَا يَغْسِلُ اللهُ عَنْ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى مَنْ هَذَا لَكَ عَنْ وَهُو يَسْتَكُو بِثُولٍ قَالَ فَسَلَمْتُ عَلَيْهِ وَعَلَى مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَنْ وَهُو يَعْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ وَكُومُ مُعْ فَوضَعَ أَبُوا أَيُّوبَ وَضِيَ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْمَ وَضَعَ أَبُو أَيُّوبَ وَضَ اللهُ عَنْهُ يَلَاهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْمَ عَنْ وَلَوْمَ وَضَعَ أَبُو أَيُّوبَ وَضَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ هَلُكُ وَاللهُ هَمُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ هَالُ هَا لَا هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ هَا لَا هُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللهُ هَلُومُ وَمُعْ عَلَى وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللهُ وَلَو اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ وَاللّهُ وَلَوْمَ وَاللّهُ وَلَا اللهُ وَلَوْمُ وَاللّهُ وَلَوْمَ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْمَ وَاللّهُ وَلَوْمَ اللّهُ عَلَى اللهُ وَلَوْمَ وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَى وَاللّهُ اللهُ عَلَى وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَاهُ عَلَى اللهُ عَلَى وَاللّهُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَا اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ وَل

ابو بكربن ابي شيبه، عمروناقد، زهيربن حرب، قتيبه بن سعيد، سفيان بن عيينه، زيد ابن اسلم، قتيبه بن سعيد، مالك بن انس، حضرت

ابرائیم بن عبداللہ بن حنین اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت مسور بن مخر مہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے در میان ابواء کے مقام پر اختلاف ہو گیا حضرت عبداللہ فرماتے تھے کہ احرام والا آد می اپناسر دھو سکتا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے حضرت ابوابوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف اس مسئلہ کے بارے میں بوچھنے کے لئے بھیجاتو میں نے ان کو کئڑیوں کے در میان ایک کپڑے سے پر دہ کئے ہوئے عنسل کرتے ہوئے پایاراوی کہتے ہیں کہ میں نے ان پر سلام کیا توانہوں نے فرمایا کون ہو کے عشرت ابوابوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہوئے ہوئے اپناراوی کہتے ہیں کہ میں نے ان پر سلام کیا توانہوں نے فرمایا کون ہے؟ میں نے کہا کہ میں عبداللہ بن حنین ہوں مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کی طرف اس لئے بھیجا ہے تا کہ میں آپ سے پوچھوں کہ کیار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام کی حالت میں اپناسر دھوتے تھے ؟ حضرت ابوب نے اپنی ڈالو پواس نے آپ کی طرف اس نے آپ کے سر پر پھیر کر آگے سے بیچھے کی طرف اس نے آپ کے سر پر پھیر کر آگے سے بیچھے کی طرف ال نے اور بیچھے سے پانی ڈالا پھر انہوں نے اس کے اور بیچھے سے آگے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرح کرتے دیکھی ہے۔ آگے کی طرف لائے پھر حضرت ابوابوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے گئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرح کرتے دیکھی ہے۔

راوی: ابو بکرین ابی شیبه، عمروناقد، زهیرین حرب، قتیبه بن سعید، سفیان بن عیبینه، زید ابن اسلم، قتیبه بن سعید، مالک بن انس، حضرت ابراهیم بن عبد الله بن حنین

J

باب: مج كابيان

احرام والے کو اپناسر اور بدن دھونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلدا دوم حديث 396

راوى: اسحاقبن ابراهيم، على بن خشهم، عيسى بن يونس، ابن جريج، حضرت زيد بن اسلم

وحَدَّ ثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِى بُنُ خَشْمَم قَالا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّ ثَنَا ابْنُ جُرَيْمٍ أَخْبَرَنِ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَأَمَرَّ أَبُو أَيُّوبَ بِيَكَيْدِ عَلَى رَأْسِهِ جَبِيعًا عَلَى جَبِيعِ رَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ فَقَالَ الْبِسُورُ لِابْنِ عَبَّاسِ لا أُمَا دِيكَ أَبَدًا

اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشر م، عیسی بن یونس، ابن جر بج، حضرت زید بن اسلم سے اس سند کے ساتھ روایت ہے کہ حضرت ابوایوب رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے سر پر آگے اور پیچھے پھیر اتو حضرت مسور نے حضرت ابن عباس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ میں مبھی بھی آپ سے جحت نہیں کروں گا۔

راوی : اسحاق بن ابراهیم، علی بن خشر م، عیسی بن یونس، ابن جریج، حضرت زید بن اسلم

محرم جب انتقال كرجائے توكيا كياجائے؟...

باب: مج كابيان

محرم جب انقال كرجائے توكيا كيا جائے؟

حايث 397

جلل : جللادومر

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، سفيان بن عيينه، عمرو، سعيد بن جمير، حضرت ابن عباس رض الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّ ثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْرِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ خَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَعِيرِةِ فَوْقِصَ فَمَاتَ فَقَالَ اغْسِلُوهُ بِمَايَّ وَسِلْ رَ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلاَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَكَلَّ مِنْ بَعِيرِةِ فَوْقِصَ فَمَاتَ فَقَالَ اغْسِلُوهُ بِمَايَّ وَسِلْ رَ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلاَ تَخْبِرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ الله يَبْعَثُهُ يُومَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیدینہ، عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایسے آدمی کے بارے میں کہ جو اپنے اونٹ سے گر ااور مرگیا فرمایا کہ اسے بیری کے پتوں کے پانی سے عنسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دواور اس کے سرکونہ ڈھانپو کیونکہ اللہ عزوجل قیامت کے دن اسے تلبیہ پڑھتے ہوئے اٹھائے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیدینہ، عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جج كابيان

محرم جب انتقال كرجائے توكيا كيا جائے؟

حديث 398

جلل : جللادوم

داوى: ابوربيعزهران، حماد، عمروبن دينار، ايوب، سعيدبن جبير، حض ابن عباس رضى الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَاقِ حَدَّثَنَا حَبَّادٌ عَنْ عَبْرِو بْنِ دِينَا رِ وَأَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ بَيْنَمَا رَجُلُ وَاقِفٌ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ إِذْ وَقَعَ مِنْ رَاحِلَتِهِ قَالَ أَيُّوبُ فَأُوقَصَتْهُ أَوْ قَالَ فَأَقْعَصَتْهُ و قَالَ عَبْرُو فَوَقَصَتْهُ فَنْ كِمَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلُوهُ بِمَائِ وَسِلْ رِ وَكَفِّنُوهُ فِي تُوْبِيْنِ وَلَا تُحَنِّطُوهُ وَلَا تُخَبِّرُوا رَأْسَهُ قَالَ أَيُّوبُ فَإِنَّ اللهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا وَقَالَ عَبْرُو فَإِنَّ اللهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا وَقَالَ عَبْرُو فَإِنَّ اللهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا وَقَالَ عَبْرُو فَإِنَّ اللهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُكِبِّي

ابور بیج زہر انی، حماد، عمروبن دینار، ابوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی عرفات کے میدان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھڑا تھا اچانک وہ اپنی سواری پر سے گر پڑا اور اس کی گر دن ٹوٹ گئ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے بیری کے پتوں کے گر دن ٹوٹ گئ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے بیری کے پتوں کے پانی سے عنسل دواور دو کپڑوں میں اس کو کفن دواور اس کو خوشبونہ لگاؤاور نہ ہی اس کا سر ڈھانیو کیونکہ اللہ قیامت کے دن اسے اس عال میں اٹھائے گا کہ بیہ تلبیہ کہہ رہا ہموگا۔

راوى: ابور بيج زهر اني، حماد، عمر وبن دينار، ابوب، سعيد بن جبير، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

جلد : جلددومر

محرم جب انتقال كرجائے تو كيا كيا جائے؟

حديث 399

راوى: عمروناقد، اسماعيل بن ابراهيم، ايوب، سعيد بن جبير، حضرت ابن عباس رضي الله تعالى عنه

____ وحَدَّ تَنِيهِ عَنْرُو النَّاقِدُ حَدَّ تَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ نُبِّئُتُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ

عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا كَانَ وَاقِفًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَمُ حِيمٌ فَنَ كَن نَحْوَمَا ذَكَ رَحَتًا دُعَنْ أَيُّوب

عمر و ناقد ، اساعیل بن ابراہیم ، ایوب ، سعید بن جبیر ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ احرام کی حالت میں کھڑا تھا پھر آگے اسی طرح حدیث مبار کہ ذکر فرمائی۔

راوى: عمروناقد،اساعيل بن ابراميم،ايوب،سعيد بن جبير،حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

محرم جب انتقال كرجائے توكيا كيا جائے؟

جلد : جلددوم حديث ٥٥

راوى : على بن خشرم، عيسى يعنى ابن يونس، ابن جريج، عمرو بن دينار، سعيد بن جبير، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

وحكَّ ثَنَاعَلِيُّ بُنُ خَشَّهُمِ أَخْبَرَنَاعِيسَ يَعْنِى ابْنَ يُونُسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ عَبُرُو بْنُ دِينَادٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَقْبَلَ رَجُلُّ حَمَامًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَرَّ مِنْ بَعِيرِةِ فَوْقِصَ وَقُصًا ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَقْبَلَ رَجُلُّ حَمَامًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَائِ وَسِلْدٍ وَأَلْبِسُوهُ تَوْبَيْهِ وَلا تُخَبِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيمَا فَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَائِ وَسِلْدٍ وَأَلْبِسُوهُ تَوْبَيْهِ وَلا تُخَبِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَائِ وَسِلْدٍ وَأَلْبِسُوهُ تَوْبَيْهِ وَلا تُخَبِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَائِ وَسِلْدٍ وَأَلْبِسُوهُ تَوْبَيْهِ وَلا تُخَبِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّةً عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا تُعَرِيهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ مُنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّامَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا تُعْتَبُرُوا وَلَا تُعَامِلُهُ عَلَيْهِ مَ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تُعْتَامِهِ وَلَاللَّهُ وَلَا عُلَالِ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ وَلَا تُعْلَمُ وَلَا عُلَالًا مَا عَلَالُهُ عَلَيْهِ وَلَا تُعْلَمُ وَلَا عُلَالِي عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عُلَالَا لَهِ مُؤْلِقُهُ عَلَيْهِ وَلَا عُواللَّهُ مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عُلَالِهُ عَلَيْهُ وَلَا عُلْقُ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عُرِيْهِ وَلَا عُلَالِكُوا مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ مِنْ الللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ مُولِلُهُ عَلَيْهِ وَلَيْعُولُوا مَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ الللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ مِ الللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ الل

علی بن خشر م، عیسی یعنی ابن یونس، ابن جرتج، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے فرمایا کہ ایک آدمی احرام باندھے ہوئے رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آیا اور وہ اپنے اونٹ سے گر پڑا تواس کی گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی اور وہ مرگیا تورسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے بیری کے پتوں کے پانی سے عنسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دواور اس کا سرنہ ڈھانیو کیونکہ یہ قیامت کے دن لیبک کہتا ہو اآئے گا۔

راوى : على بن خشر م، عيسى يعنى ابن يونس، ابن جريج، عمر وبن دينار، سعيد بن جبير، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

محرم جب انتقال كرجائے توكيا كيا جائے؟

حديث 401

جلد : جلددوم

راوى: عبدبن حميد، محمدبن بكربرسانى، ابن جريج، عمروبن دينار، سعيدبن جبير، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه عنه

وحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَدَّدُ بْنُ بَكْمٍ الْبُرْسَاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ عَبْرُو بْنُ دِينَادٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْدٍ أَخْبَرَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَقْبَلَ رَجُلُّ حَمَاهُمَ عَرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِهِ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا وَزَا دَلَمْ يُسَمِّ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْدٍ حَيْثُ خَرَّ

عبد بن حمید، محمد بن بکر برسانی، ابن جرتج، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے فرمایا کہ ایک آدمی رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کے ساتھ احرام کی حالت میں آیا آگے حدیث اسی طرح ہے سوائے اس کے کہ اس میں ہے کہ وہ قیامت کیدن اس حال میں اٹھایا جائے گا کہ وہ تلبیہ پڑھ رہا ہو گا۔

راوى : عبد بن حميد ، محمد بن مجر برساني ، ابن جريج ، عمر و بن دينار ، سعيد بن جبير ، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: ج كابيان محرم جب انقال كرجائ توكيا كياجائ؟

حايث 402

جلد : جلددومر

راوى: ابوكريب، وكيع، سفيان، عمروبن دينار، سعيدبن جبير، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوكُمُ يُبِحَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْرِو بْنِ دِينَا رِ عَنْ سَعِيلِ بْنِ جُبَيْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِ اللهُ عَنْهُمَا أَنْ وَجُلًا أَوْقَصَتْهُ رَاحِكَتُهُ وَهُو مُحْرِمٌ فَهَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَايٍ وَسِدْ دٍ وَكَفِّنُوهُ فِي أَنَّ وَجُلًا أَوْقَصَتْهُ رَاحِكَتُهُ وَلَا يَجْهَدُ فَإِنَّهُ يُهُمَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَايٍ وَسِدْ دٍ وَكَفِّنُوهُ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَلَا تُحْبِيرُوا رَأْسَهُ وَلَا وَجْهَهُ فَإِنَّهُ يُهْمَانَ قِيَامَةٍ مُلَيِّيًا

ابو کریب، و کیجے، سفیان، عمر وبن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی جو احرام کی حالت میں تھااس کی سواری نے اس کی گر دن توڑ دی اور وہ مرگیا تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے بیری کے پتوں کے پانی سے عنسل دو اور اسے اس کے کپڑوں میں کفن دواور اس کا چبرہ اور اس کا سرنہ ڈھانپو کیونکہ بیہ قیامت کے دن لبیک لبیک بکار تاہواا مجھے گا۔

راوى: ابوكريب، و كيع، سفيان، عمروبن دينار، سعيد بن جبير، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

محرم جب انتقال كرجائے تو كيا كيا جائے؟

حديث 403

جلد: جلددوم

داوى: محمدبن صباح، هشيم، ابوبش، سعيدبن جبير، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

وحداثنا محمد بن الصباح حداثنا هشيم اخبرنا ابوبش حداثنا سعيد بن جبيرعن ابن عباس رضى الله عنهمام وحداثنا يحى بن يحى واللفظ لداخبرنا هشيم عن ابى بشم عن سعيد بن جبيرعن ابن عباس رضى الله عنهما ان رجلا كان مع رسول الله صلى الله عليه وسلم محرما فوقصته ناقته فهات فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اغسلوالا بمائ وسدر وكفنولان ثوبيه ولا تمسولا بطيب ولا تخمروا رأسه فانه يبعث يوم القيامة ملبدا

محمر بن صباح، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللّه تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ ایک آد می احرام کی حالت میں رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کے ساتھ تھاوہ اپنی او نٹنی سے گر ااور مر گیا تورسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا کہ اسے بیری کے پتوں کے پانی میں عنسل دواور اسے ان ہی کپڑوں میں کفن دواور اسے خوشبونہ لگاؤ اور اس کا سر نہ ڈھانپو کیونکہ وہ قیامت کے دن بال جمے ہوئے ہونے کی حالت میں اٹھے گا۔

راوى: محمد بن صباح، ہشيم، ابوبشر، سعيد بن جبير، حضرت ابن عباس رضى الله تعالیٰ عنه

باب: مج كابيان

جلد : جلددومر

محرم جب انتقال كرجائے توكيا كيا جائے؟

عابث 404

راوى: ابوكامل، فضيل بن حسين حجدرى، ابوعوانه، ابى بشى، سعيد بن جبير، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

و حَدَّقَنِى أَبُوكَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنِ الْجَحْدَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوعَوانَةَ عَنْ أَبِي بِشَيِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ دَضِى اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ دَجُلًا وَقَصَهُ بَعِيدُهُ وَهُو مُحْرِمُ مَعَ دَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَبِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُغْسَلَ بِمَا عُ وَسِدُدٍ وَلَا يُمَسَّ طِيبًا وَلَا يُخَتَّرَ رَأَسُهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّدًا

ابو کامل، فضیل بن حسین جحدری، ابوعوانه، ابی بشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ ایک آدمی جو احرام کی حالت میں رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کے ساتھ تھااس کے اونٹ نے اس کی گردن توڑ دی جس کی وجہ سے وہ مرگیا تورسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے تھم فرمایا کہ اسے بیری کے پتوں کے پانی سے عنسل دواور اس کوخو شبونه لگاؤاور اس کا سر بھی نہ ڈھانکو کیونکہ بیہ قیامت کے دن بال جے ہوئے ہوئے کی حالت میں اٹھے گا۔

راوى : ابو كامل، فضيل بن حسين جحدرى، ابوعوانه، ابى بشر، سعيد بن جبير، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

جلل : جللادومر

محرم جب انقال كرجائ توكيا كياجائع؟

حديث 405

راوى: محمدبن بشار، ابوبكربن نافع، ابن نافع، غندر، شعبه، سعيدبن جبير، حضرت ابن عباس

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ بَشَّادٍ وَأَبُو بَكِي بِنُ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَبِعْتُ أَبَابِشَي يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْدٍ أَنَّهُ سَبِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِ اللهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَقَعَ مِنْ نَاقَتِهِ فَأَقَعَصَتُهُ فَأَمَرَ النَّهِى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُغْسَلَ بِمَائِ وَسِدَدٍ وَأَنْ يُكَفَّنَ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا يُمسَّ طِيبًا خَادِجٌ وَأَسُهُ وَوَجُهُهُ فَإِلَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُكَبِّدًا عِير بَعْ لَا يَعْ الله عَلَيه الله عَليه وَالنَّهُ عَبْدَ الله عَليه وَالله عَليه وَالله عليه وَالله وسلم كے پاس آيا تو وہ اپن اون اس کے گردن ٹوٹ گئی وہ مر گيا تو نبی صلی الله عليه وَالله وسلم نے علم فرمايا که اسے بيری کے پتوں کے پانی سے عسل دو اور اسے دو کيڑوں ميں کفن ديا جائے اور اسے خوشبونه لگائی جائے اور اس کا سرا اور اس کا سراور اس کا جرہ باہر رہے کيونکه به قيامت کے دن تلبيه کہنا ہو ااص الله گا۔ وراسی اس کا سراور اس کا جرہ باہر رہے کيونکه به قيامت کے دن تلبيه کہنا ہو ااص کے گا۔ وروی علی میں عباس

باب: جح كابيان

جلد : جلددوم

محرم جب انتقال كرجائے توكيا كيا جائے؟

حديث 406

راوى: هارون بن عبدالله، اسود بن عامر، زهير، ابن زبير، سعيد بن جبير، حضرت ابن عباس رض الله تعالى عنه

حدّ ثَنَاهَا اُونُ بُنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّ ثَنَا الْأَسُودُ بُنُ عَامِرِ عَنْ ذُهَيْرِ عَنْ أَبِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَبِعْتُ سَعِيدَ بُنَ جُبَيْرِيعُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا وَقَصَتْ رَجُلًا رَاحِلَتُهُ وَهُو مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْسِلُوهُ بِمَاعٍ وَسِدُ دٍ وَأَنْ يَكُشِفُوا وَجُهَهُ حَسِبْتُهُ قَالَ وَرَأَسَهُ فَإِنَّهُ يُبَعْثُ يَوْمَ الْقِيمَامَةِ وَهُويُهِلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْسِلُوهُ بِمَاعٍ وَسِدُ دٍ وَأَنْ يَكُشِفُوا وَجُهَهُ حَسِبْتُهُ قَالَ وَرَأَسَهُ فَإِنَّهُ يُبَعْثُ يَوْمَ الْقِيمَامَةِ وَهُويُهِلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْسِلُوهُ بِمَاعٍ وَسِدُ رِ وَأَنْ يَكُشِفُوا وَجُهَهُ حَسِبْتُهُ قَالَ وَرَأَسُهُ فَإِنَّهُ يَعْمُ يَوْمَ الْقِيمَامَةِ وَهُويُهِلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ وَمِن عَلَم ، زمير ، اللهِ زير ، سعيد بن جير ، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه فرماتے ہيں كہ ايك آدمى جو كہ رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كے ساتھ تقااس كى سوارى نے اس آدمى كى گردن توڑ دى وہ مر گياتورسول الله صلى الله عليه وآله وسلم نے انہيں حكم فرمايا كہ اسے بيرى كے پتوں كے پانى سے غسل دواور اس كا چرہ كھلار كھوراوى كتے ہيں كہ مير اخيال ہے كه آپ صلى الله عليه وآله وسلم نے فرمايا اور اس كامر كھلار كو كيونكه بيد قيامت كے دن تلبيه كہتا ہوا الله عالمية وآله وسلم نے فرمايا اور اس كامر كھلار كو كيونكه بيد قيامت كے دن تلبيه كہتا ہوا الله عالى الله عليه وآله وسلم نے فرمايا اور اس كامر كھلار كو كيونكه بيد قيامت كے دن تلبيه كہتا ہوا الله عليه وآله وسلم نے فرمايا اور اس كامر كھلار كھور كو كون تلبيه كہتا ہوا الله عليه والله عليه وآله وسلم نے فرمايا اور اس كامر كھلار كو كيونكه بيد قيامت كے دن تلبيه كہتا ہوا الله عليه والم كو كيونكم كيا كيونكم كيونكم كيونكم كيونكم كيونكم كيونكم كيونكم كيونكم كيونك

راوي: ہارون بن عبد الله، اسود بن عامر ، زہير ، الى زبير ، سعيد بن جبير ، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان محرم جب انقال كرجائے تو كيا كيا جائے؟ جلد : جلد دوم حديث 407

راوى: عبدبن حميد، عبيدالله بن موسى، اسرائيل، منصور، سعيد بن جبير، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

عبد بن حمید، عبید الله بن موسی، اسرائیل، منصور، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے فرمایا که نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے عنسل دواور اسکوخو شبونه لگاؤاور نه ہمی اس کا چېره ڈھانپو کیونکہ بیہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتا ہوااٹھے گا۔

راوى: عبد بن حميد، عبيد الله بن موسى، اسرائيل، منصور، سعيد بن جبير، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

یه شرط لگا کر احرام باند هنا که بیماری یااور کسی عذر کی بناپر احرام کھول دوں گا...

باب: مج كابيان

یہ شرط لگا کر احرام باند ھنا کہ بیاری یااور کسی عذر کی بنا پر احرام کھول دوں گائے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 408

راوى: ابوكريب، محمدبن علاء همدان، ابواسامه، هشام، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا أَبُوكُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بُنُ الْعَلَائِ الْهَهُ دَاقِ حَدَّثَنَا أَبُوأُ سَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ دَضِ اللهُ عَنْهَا قَالَتُ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ لَهَا أَرَدْتِ الْحَجَّ قَالَتُ وَاللهِ مَا أَجِدُنِ إِلَّا وَجِعَةً وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ لَهَا أَرَدْتِ الْحَجَّ قَالَتُ وَاللهِ مَا أَجِدُنِ إِلَّا وَجِعَةً وَقَالَ لَهَا مُحِيِّ وَلَيْ عَلَيْ مَنْ مُعَلِّى مَنْ مُعَلِّى مَنْ اللهُ مُّ مَحِلِّى حَيْثُ حَبَسْتَنِى وَكَانَتُ تَحْتَ الْبِقُدَادِ

ابو کریب، محمد بن علاء ہمدانی، ابواسامہ، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ضاعہ بنت زیبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تشریف لائے توان سے فرمایا کہ کیا تونے جج کاارادہ کیا ہے؟ حضرت ضاعہ نے عرض کیا اللہ کی قشم! مجھے درد کی تکلیف ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ضاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ توجج کر اور یہ شرط لگا اور کہہ اے اللہ میرے جج کے احرام کا کھولنا اس جگہ ہوگا جس جگہ تو مجھے روک دے گا اور

حضرت صباعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت مقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نکاح میں تھیں راوی : ابو کریب، محمد بن علاء ہمدانی، ابو اسامہ، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: مج كابيان

یہ شرط لگا کر احرام باند ھنا کہ بیاری یااور کسی عذر کی بناپر احرام کھول دوں گائے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 409

راوى: عبدبن حميد، عبدالرزاق، معمر، زهرى، عرولا، سيدلاعائشه صديقه رض الله تعالى عنها

وحَكَّ ثَنَاعَبْدُ بُنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَاعَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُّعَنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرُوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِ اللهُ عَنْهَا قَالَتُ دَخَلَ النَّهِيُّ مَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَائِشَةَ رَضِ اللهُ عَنْهَا قَالَتُ دَخَلَ النَّهِيُّ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطّلِبِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّ أُرِيدُ الْحَجَّ وَأَنَا شَاكِيةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجِى وَاشْتَرِطَى أَنَّ مَحِلِّى حَيْثُ حَبَسْتَنِى

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ضاعہ بن زیبر بن عبد المطلب کے پاس تشریف لائے تو حضرت ضاعہ رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں جج کرناچاہتی ہوں اور حال ہے ہے کہ میں بیار ہوں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو جج کراور یہ شرط لگا کہ میرے حلال ہونے احرام کھولنے کی وہی جگہ ہے جہاں تو مجھے روک دے گا۔

راوى: عبد بن حميد، عبد الرزاق، معمر، زهرى، عروه، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

یہ شرط لگا کر احرام باند ھنا کہ بیاری یااور کسی عذر کی بناپر احرام کھول دوں گائے جواز کے بیان میں

راوى: عبدبن حميد، عبدالرزاق، معمر، هشامربن عرود، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

و حَدَّ ثَنَاءَ بْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَاءَ بْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُّءَ فَهِ شَامِ بْنِ عُهْوَةَ عَنْ أَبِيدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْها مِثْلَهُ عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، مشام بن عروه، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها سے اسی حدیث کی طرح نقل کی گئ ہے۔ راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، مشام بن عروه، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

باب: مج كابيان

یہ شرط لگا کر احرام باند ھنا کہ بیاری یااور کسی عذر کی بناپر احرام کھول دوں گائے جواز کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 11

راوى: محمد بن بشار، عبدالوهاب بن عبدالمجيد، ابوعاصم، محمد بن بكر، ابن جريج، اسحاق بن ابراهيم، محمد بن بكر، ابن جريج، ابوزبير، طاؤس، عكرمه مولى ابن عباس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

وحكَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ بَشَّادٍ حَكَّ ثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ بِنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَأَبُوعَاصِم وَمُحَمَّدُ بِنُ بَكْمٍ عَنْ الْبِي جُرَيْجٍ حوحكَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ بَكْمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرِنِ أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَبِعَ طَاوُسًا وَعِكْمِ مَةَ مَوْلَ إِسْحَقُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفُظُ لَهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بِنُ بَكُمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرِنِ أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَبِعَ طَاوُسًا وَعِكْمِ مَةَ مَوْلَ اللهُ عَنْهَا أَتَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ الْبُطِّلِبِ رَضِى اللهُ عَنْهَا أَتَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ الْبُوعِ اللهُ عَنْهَا أَتَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَنْهَا أَتَتُ رَسُولَ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَنْهَا أَتَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَنْهَا أَتَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَنْهَا أَتَتُ رَسُولَ اللهُ صَلَّى اللهُ عَنْهَا أَتَتُ رَسُولَ اللهُ عَنْهَا أَتَتُ رَسُولَ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهَا أَتَتُ رَسُولَ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهَا أَنَا فَهُ اللهُ عَنْهُا أَنْ مَحِلِّ حَيْثُ تَحْبِسُنِى قَالَ وَلِي الْمُرَأَةُ ثُولِي الْمُرَأَةُ ثُولِي الْمُرَاقُةُ تُقِيلَةً وَإِنِّ أُرِيلُ الْمَحَجُّ فَهَالَ أُولِي إِلْهُ عَلَيْهِ إِللْهِ مَا لَا عُمْ اللهُ الْمُؤْلِقُ اللهُ الْمَوْلِ الْمُؤْلِقُ اللهُ الْمُعَلِي عَلْقُ اللهُ الْمُؤْلِقُ اللهُ الْمُؤْلِقُ اللهُ اللهُ الْمُؤْلِقُ اللهُ الْمُؤْلِقُ اللهُ ال

محمہ بن بشار، عبدالوہاب بن عبدالمجید، ابوعاصم، محمہ بن بکر، ابن جر بج، اسحاق بن ابر اہیم، محمہ بن بکر، ابن جر بخ، ابوزبیر، طاؤس،
عکر مہ مولی ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ تعالی عنہ بن عبدالمطلب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میں ایک عورت ہوں اور میں جج بھی کرناچاہتی ہوں تو
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اس بارے میں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو جج کا احرام باندھ لے
اور یہ شرط لگالے کہ میرے احرام کھولنے کی وہی جگہ ہے جس جگہ پر تو مجھے روک دے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے
فرمایا کہ اس عورت نے جج یالیا۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الوہاب بن عبد المجید، ابوعاصم، محمد بن بکر، ابن جریج، اسحاق بن ابر اہیم، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوز ہیر، طاؤس، عکر مه مولی ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

باب: جح كابيان

یہ شرط لگا کر احرام باند ھنا کہ بیاری یااور کسی عذر کی بنا پر احرام کھول دوں گائے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 412

داوى: هارون بن عبدالله، ابوداؤد طيالسى، حبيب بن يزيد، عمرو هرم، سعيد بن جبير، عكرمه، حضرت ابن عباس رضى

الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا هَارُونُ بُنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بُنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْرِو بُنِ هَرِمٍ عَنْ سَعِيدِ بُنِ جُبَيْدٍ وَعِكْمِ مَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ ضُبَاعَةَ أَرَادَتُ الْحَجَّ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَشْتَرِطَ فَقَعَلَتْ ذَلِكَ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہارون بن عبد اللہ، ابوداؤد طیالس، حبیب بن یزید، عمرو ہرم، سعید بن جبیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ضباعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جج کا ارادہ کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے شرط لگانے کا تھم فرمایا تو حضرت ضباعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تھم سے ایسے ہی کیا۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، ابوداؤد طیاکسی، حبیب بن یزید، عمروہر م، سعید بن جبیر ، عکر مہ، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

یہ شرط لگا کر احرام باند ھنا کہ بیاری یااور کسی عذر کی بنا پر احرام کھول دوں گائے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 413

راوى : اسحاق بن ابراهيم، ابوايوب غيلان، احمد بن خماش، اسحاق، ابوعامر، عبدالملك بن عمرو، رباح، ابن ابى معروف، عطاء، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو أَيُّوبَ الْعَيْلَاقِ وَأَحْمَدُ بْنُ خِمَاشٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَمَانِ حَلَّاثَنَا أَبُوعَامِرٍ وَهُوَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْرٍوحَدَّثَنَا رَبَاحُ وَهُوَ ابْنُ أَبِي مَعْروفٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ قَالَ لِضُبَاعَةَ حُجِّى وَاشْتَرِطِى أَنَّ مَحِلِّ حَيْثُ تَحْبِسُنِى وَفِي رِوَايَةٍ إِسْحَقَ أَمَرَضُبَاعَةَ

اسحاق بن ابراہیم، ابوابوب غیلانی، احمد بن خراش، اسحاق، ابوعامر، عبدالملک بن عمرو، رباح، ابن ابی معروف، عطاء، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ نبی صلی الله علیه وآله وسلم نے حضرت ضباعه رضی الله تعالی عنه سے فرمایا که توجج کراور بیشر طلگا که میری احرام کھولنے کی وہی جگه ہے جس جگه توجیھے روک دے اور اسحاق کی روایت میں ہے کہ آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے حضرت ضباعه رضی الله تعالی عنه کواس کا حکم فرمایا تھا۔

 حیض و نفاس والی عور توں کے احر ام اور احرام کے لئے عنسل کے استحباب کے بیان میں ...

باب: مج كابيان

حیض و نفاس والی عور توں کے احرام اور احرام کے لئے عنسل کے استحباب کے بیان میں

حديث 414

جله: جله دوم

راوى : هناد بن سىى، زهيربن حرب، عثمان بن ابى شيبه، زهير، عبده بن سليان، عبيدالله بن عبر، عبدالرحمان بن قاسم، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

حَكَّ تَنَاهَنَا هَنَّا دُبُنُ السَّمِيِّ وَذُهَيْرُبُنُ حَمْبٍ وَعُثْمَانُ بِنُ أَبِ شَيْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدَةَ قَالَ ذُهَيْرٌ حَكَّ تَنَاعَبْدَةُ بُنُ سُلَيُانَ عَنْ عَبْدَاللهُ عَنْ عَبْدَاللهُ عَنْ عَبْدِ السَّاعُ بِنْتُ عُمَيْسٍ عُنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا قَالَتْ نُفِسَتُ أَسْمَائُ بِنْتُ عُمَيْسٍ عُبْدِ الشَّاعُ بِنْتُ عُمَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا قَالَتْ نُفِسَتُ أَسْمَائُ بِنْتُ عُمَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةً وَضَى اللهُ عَنْهَا قَالَتُ نُفِسَتُ أَسْمَائُ بِنْ عُمْرُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكُمْ يِأَمُرُهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكُمْ يِأَمُرُهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ

ہناد بن سری، زہیر بن حرب، عثان بن ابی شیبہ، زہیر، عبدہ بن سلیمان، عبید اللّٰہ بن عمر، عبد الرحمٰن بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقة رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت اساء بنت عمیس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہا کو محمہ بن ابی بکرکی پیدائش کی وجہ سے ایک درخت کے پاس ذوالحلیفہ میں نفاس شر وع ہو گیا تورسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابو بکررضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ کو تھم فرمایا کہ یہ اساء عنسل کریں اور احرام باندھ لیں۔

راوی: مهناد بن سری، زهیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبه، زهیر، عبده بن سلیمان، عبید الله بن عمر، عبد الرحمان بن قاسم، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

.....

باب: مج كابيان

حیض و نفاس والی عور توں کے احرام اور احرام کے لئے عنسل کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 415

راوى : ابوغسان، محمد بن عمرو، جرير بن عبدالحميد، يحبى بن سعيد، جعفى بن محمد، حضرت جابر بن عبدالله رضى الله تعالى عنه الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوغَسَّانَ مُحَدَّدُ بُنُ عَبْرٍوحَدَّثَنَا جَرِيرُبْنُ عَبْدِ الْحَبِيدِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَى بْنِ مُحَدَّدٍ عَنْ أَبِيدِ عَنْ

جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا فِي حَدِيثِ أَسْمَا عَلَيْتِ عُمَيْسٍ حِينَ نُفِسَتْ بِنِى الْحُلَيْفَةِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَبَا بَكُنٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ فَأَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهلَّ

ابوعنسان، محمد بن عمرو، جریر بن عبدالحمید، یجی بن سعید، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبداللدر ضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که حضرت اساء بنت عمیس رضی الله تعالی عنها کو جس وقت ذوالحلیفه کے مقام پر نفاس شر وع ہو گیا تورسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے حضرت ابو بکر رضی الله تعالی عنه کو حکم فرمایا که حضرت اساء کو حکم دیں که وہ عنسل کرے اور احرام باندھ لے۔

راوی : ابوعنسان، محمد بن عمرو، جریر بن عبد الحمید، یجی بن سعید، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه

احرام کی اقسام کے بیان میں...

باب: جح كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 416

راوى: يحيى بن يحيى تمييى، مالك، ابن شهاب، عروه، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى التَّبِيعِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرُولَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْتَا بِعُنْرَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْتَا بِعُنْرَةٍ ثُمَّ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِشٌ لَمْ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدَى فَلَيُهِلَّ بِالْمَبِي وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوةِ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقُضِى رَأْسَكِ وَالْمَبْوَةِ فَلَكُ أَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقُضِى رَأْسَكِ وَالْمَرُوةِ فَشَكُوتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقُضِى رَأْسَكِ وَالْمَرُوةِ فَشَكُوتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقُضِى رَأْسُكِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ وَالْمَنْ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَى الْعُورِةِ فَقَالَ هُولِهِ مَكَانُ عُنُوتِكِ فَطَافَ الَّذِينَ كَانُوا جَمَعُوا الْمَعْمَ وَالْمُعُولِةِ وَالْمَنْ وَالْمُولُولُ اللهُ عَنَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَعَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَنْ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللهُ وَالْمُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُوا طَوَافًا آخَى بَعْمَ أَنْ وَجَعُوا مِنْ مِنْ مِنْ فِي لِمَجِهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَانُوا جَمَعُوا الْمَحَةَ وَالْعُنُولَةَ وَالْمُوا طَوَافًا وَاحِدًا الْمُ وَالْمُ وَالْمُ اللهُ وَالْمُ اللهُ وَالْمُوا طَوَافًا وَالْمُوا طَوَافًا الْمُعْمَالُ اللهُ عَلَى مَالْمُ وَالْمُوا طَوَافًا الْمُوا طَوَافًا آخَى مَعْمَ الْمُ وَالْمُ اللهُ وَالْمُ اللهُ وَالْمُ اللهُ وَالْمُ اللّهُ وَالْمُ اللهُ وَالْمُ اللهُ وَالْمُ اللهُ اللهُ وَالْمُ اللّهُ وَالْمُ اللهُ وَالْمُ اللّهُ وَالْمُ اللّهُ وَالْمُ اللّهُ وَالْمُ اللّهُ وَالْمُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَالْمُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَالْمُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللهُ الللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ الل

یجی بن یجی تتمیمی، مالک، ابن شہاب، عروہ، سیرہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم حجة الوداع والے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لکلے تو ہم نے عمرہ کا احرام باندھا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی کے پاس قربانی کا جانور ہے وہ فج اور عمرہ کا احرام باندھے اور پھر اس وقت تک احرام نہ کھولے جب تک کہ فج اور عمرہ دونوں سے حلال نہیں ہو جائے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ میں مکہ آئی اس حال میں کہ میں حائضہ تھی نہ تو میں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور نہ ہی میں نے صفاو مروہ کے در میان سعی کی میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعلیہ وآلہ وسلم سے اس کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ تعلیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو اپنے سرکے بال چھوڑ دے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایسے ہی کیا جب ہم نے فج کر لیا تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جھے حضرت عبدالرحمن بن ابو بکر صدیق رضی اللہ علیہ نوالی عنہ میرے بھائی کے ساتھ تعیم کے مقام پر بھیجاتو میں نے عمرہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تیرے عمرے کابدل تعالی عنہ میرے بھائی کے ساتھ تعیم کے مقام پر بھیجاتو میں نے عمرہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تیرے عمرے کابدل ہو گوں نے محمرہ دونوں کا اگرام باندھا تھا انہوں نے منی سے جب لوگوں نے عمرہ کااحرام باندھا تھا انہوں نے منی سے واپس آنے کے بعد اپنے قبی کے لئے ایک اور طواف کیا اور جن لوگوں نے قبی اور عمرہ دونوں کا اکتھا احرام باندھا تھا انہوں نے ایک طواف کیا۔

راوى: کیچې بن کیچې متیمی، مالک، ابن شهاب، عروه، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

باب: جح كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 417

راوى: عبدالملك بن شعيب بن ليث، عقيل بن خالد، ابن شهاب، عروه بن زبير، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

وحكَّ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَكَّ ثَنِى أَبِي عَنْ جَدِّى حَكَّ ثَنِى عُقَيْلُ بْنُ خَالِمٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرُوقَ بِنِ النُّيَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَهِ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَيِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُبْرَةٍ وَمِثَا مَنْ أَهَلَّ بِحَجِّ حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ مَنْ أَحْمَرَ بِعُنْرَةٍ وَمِثَا مَنْ أَهَلَّ بِحَجِّ حَتَى قَدِمْنَا مَكَّة فَقَالَ رَسُولُ اللهِ مَنْ أَحْمَرَ بِعُنْرَةٍ وَلَمْ يُعْفِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهُلَى فَلَا يَحِلُّ حَتَى يَنْحَى هَذْيَة وَمَنْ أَهَلَّ بِعَبْرَةٍ فَلْيُتِمْ حَجَّهُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَخِى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا عَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا عَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا عَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا عُنْهُ وَلَى الْمُعْمَلِي اللهِ عَنْرَةٍ فَأَمْرِنِ رَسُولُ اللهِ عَنْرَةٍ فَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ وَلَوْ اللهِ عَنْرَةٍ وَلَامُ أَعْمَلِي إِلَّا لِعَمْرَةٍ فَالْمَانُ عَنْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّوْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّافِي الْمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَى الْمَعْمَلِي الْمُعْمَلِ اللهُ عَلَيْهِ وَلَامُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَى الْمُعَلِي الْمُعْمَلِ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ الللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُو

أُحْلِلُ مِنْهَا

عبد الملك بن شعيب بن ليث، عقيل بن خالد ، ابن شهاب ، عروه بن زبير ، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها نبي صلى الله عليه وآليه وسلم کی زوجہ مطہرہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حجۃ الو داع کے لئے نکلے تو ہم میں سے کسی نے عمرہ کا احرام باندھااور کسی نے حج کا احرام باندھاجب ہم مکہ آئے تور سول اللہ نے فرمایا کہ جس نے عمرہ کا احرام باندھاہے اور قربانی ساتھ نہیں لایاتووہ حلال ہو جائے احرام کھول دے اور قربانی کر اور جس نے عمرہ کااحرام باندھاہے اور قربانی ساتھ لایاہے تووہ حلال نہ ہواحرام نہ کھولے جب تک کہ اپنی قربانی ذبح نہ کرلے اور جس نے صرف حج کااحرام باندھاہے تواسے جاہیے کہ وہ اپنے جج کو پورا کر لے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حائضہ ہو گئی اور حالت حیض میں رہی یہاں تک کہ عرفہ کادن آگیااور میں نے عمرہ کااحرام باندھاہوا تھاتور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تھم فرمایا کہ میں اپنے سر کے بال کھول دوں اور کنگھی کرلوں اور میں حج کا احرام باندھ لوں اور عمرہ کو چھوڑ دوں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایسے ہی کیا یہاں تک کہ جب میں حج سے فارغ ہو گئی تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمن بن ابی بکررضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے بھائی کو میرے ساتھ بھیجااور مجھے تھم فرمایا کہ میں مقام تنعیم سے عمرہ کروں اپنے اس عمرہ کے بدلہ میں جسے میں نے حائضہ ہونے کی وجہ سے حچوڑ دیا تھااور اس عمرہ کااحرام کھولنے سے پہلے میں نے حج کااحرام باندھ لیا تھا۔ راوى: عبد الملك بن شعيب بن ليث، عقيل بن خالد، ابن شهاب، عروه بن زبير، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: جُح كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد: جلددومر راوى: عبدبن حميد، عبدالرزاق، معمر، زهرى، عروه، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَاعَبْدُ بُنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَاعَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌعَنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرُولًا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْتُ بِعُبْرَةٍ وَلَمْ أَكُنْ سُقْتُ الْهَدْي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدُيٌ فَلْيُهْلِلْ بِالْحَجِّ مَعَ ءُبْرَتِهِ ثُمَّ لاَيحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَبِيعًا قَالَتْ فَحِضْتُ فَلَبَّا دَخَلَتْ لَيْلَةُ عَرَفَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ كُنْتُ أَهْلَلْتُ بِعُبْرَةٍ فَكَيْفَ أَصْنَعُ بِحَجِّتِي قَالَ انْقُضِى رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَمْسِكِي عَنُ الْعُهُرَةِ وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ قَالَتُ فَلَمَّا قَضَيْتُ حَجَّتِي أَمَرَعَبُلَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِ بَكْمٍ فَأَرْ دَفَنِي فَأَعْمَرِنِ مِنُ التَّنْعِيمِ مَكَانَ

عُمْرَتِي الَّتِي أَمْسَكْتُ عَنْهَا

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معم، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حجۃ الو داع والے سال لکلے تو میں نے عمرہ کااحرام باندھا اور میں قربانی کا جانور نہیں لائی تھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے پاس قربانی کا جانور ہو تو وہ اپنے عمرہ کے ساتھ حجؔ اور عمرہ دونوں سے فارغ ہو جائے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حائضہ ہوگئ تو جب عرفہ کی رات آئی تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے عمرہ کااحرام باندھا تھاتی اللہ علیہ کہ وں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے سر کے بال کھول ڈال اور کنگھی کر اور عمرہ کی ادائیگی سے کر حااور ججؔ کااحرام باندھ لے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب میں اپنے جے سے فارغ ہوگئ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم فرمایا تو انہوں نے جمھے تنجیم سے عمرہ کرایا اور یہ میرے اس عمرہ کی جگہ تا جے میں نے چھوڑ دیا تھا۔

راوى: عبد بن حميد، عبد الرزاق، معمر، زهرى، عروه، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 419

راوى: ابن ابى عبر، سفيان، زهرى، عروه، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ الزُّهُرِيِّ عَنْ عُهُوةً عَنْ عَائِشَةَ رَضِ اللهُ عَنْهَا قَالَتُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ أَرَا دَمِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِحَجِّ وَعُمْرَةٍ فَلْيَفْعَلُ وَمَنْ أَرَاد أَنْ يُهِلَّ بِحَجِّ وَعُمْرَةٍ فَلْيَهِلَّ وَمَنْ أَرَاد أَنْ يُهِلَّ وَمَنْ أَرَاد أَنْ يُولِلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجِّ وَأَهُلَّ بِهِ فَاللهُ عَنْ وَقَلْ اللهُ عَنْ وَاللّهُ عَنْ وَعَنْ مَا شَاهُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَمْ وَأَهُلَ وَاللّهُ عَنْ وَاللّهُ عَنْ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا وَاللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَعُلْمُ وَاللّهُ عَلْمُ وَمَنْ أَرَادُ وَلَيْ مَا مُولِ الللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْمُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالِ وَالْمَالُولُ وَالْمُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُ وَاللّهُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمُ وَالْمَالُ وَاللّهُ وَالْمُ وَالْمُ اللّهُ وَالْمُولُ وَالْمُ وَالْمُولُ وَاللّهُ وَالْمُ اللّهُ وَالْمُولُ وَالْمَالُ وَاللّهُ وَالْمُ اللّهُ وَالْمُولُ وَاللّهُ وَالْمُولُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَال

ابن ابی عمر، سفیان، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہاسے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جس کا ارادہ ہو کہ وہ جج کا احرام باندھے تووہ جج کا احرام باندھے تووہ جج کا احرام باندھے تووہ جج کا احرام باندھے اور جس کا ارادہ ہو عمرہ کا احرام باندھ لے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جج کا احرام باندھا اور کچھ لوگوں نے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جج کا احرام باندھا اور پچھ لوگوں نے

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عمرہ اور حج دونوں کا احرام باندھا اور کچھ لو گوں نے صرف عمرہ کا احرام باندھا اور میں ان لو گوں میں سے تھی کہ جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا۔

راوى: ابن ابي عمر، سفيان، زهرى، عروه، سيره عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

عابث 420

جله: جلددومر

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبى لابن سليان، هشام، سيد لاعائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْكَةُ بْنُ سُلَيُمَانَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مُوَافِينَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ قَالَتُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِعُنْرَةٍ فَلْيُهِلَّ فَلَوْلا أَنِّ أَهْلَيْتُ لَأَهْلَلْتُ بِعُنْرَةٍ قَالَتْ فَكَانَ مِنْ الْقَوْمِ مَنْ أَهَلَّ بِعُنْرَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ قَالَتْ فَكُنْتُ أَنَا مِنَّنَ أَهَلَّ بِعُبْرَةٍ فَخَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَأَدْرَكِنِي يَوْمُ عَرَفَةَ وَأَنَاحَائِضٌ كَمْ أَحِلَّ مِنْ عُنْرَتِى فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعِى عُنْرَتَكِ وَانْقُضِى رَأْسَكِ وَامْتَشِطِى وَأَهِلِّى بِالْحَجِّ قَالَتُ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَتُ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ وَقَلْ قَضَى اللهُ حَجَّنَا أَرْسَلَ مَعِي عَبْدَ الرَّحْمَن بْنَ أَبِ بَكْمٍ فَأَدْ دَفَنِي وَخَرَجَ بِإِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهْلَلْتُ بِعُهْرَةٍ فَقَضَى اللهُ حَجَّنَا وَعُهْرَتَنَا وَلَمْ يَكُنْ فِي ذَلِكَ هَدُى وَلاَ صَدَقَةٌ وَلاَ صَوْمٌ ابو بکر بن ابی شیبہ،عبدہ بن سلیمان،ہشام،سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع کے لئے ذی الحجہ کے جاند کے مطابق نکلے حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآله وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جس کاارادہ ہو کہ وہ عمرہ کااحرام باندھے تووہ احرام باندھ لے اگر میں قربانی کاجانور ساتھ نہ لا تاتو میں بھی عمرہ کا احرام باندھتاحضرت عائشہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ صحابہ میں سے کچھ نے عمرہ کا احرام باندھااور ان میں سے کچھ نے حج کااحرام باندھاحضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں ان میں سے تھی جنہوں نے عمرہ کااحرام باندھاتھاتو ہم نکلے یہاں تک کہ مکہ آگئے تومیں نے عرفہ کادن اس حال میں پایا کہ میں حائضہ تھی اور میں اپنے عمرہ سے حلال نہیں ہوئی تھی تومیں نے اس کی شکایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تواپیغ عمرہ کو چھوڑ دے اور

اپنے سر کے بال کھول ڈال اور کنگھی کر اور حج کا احرام باندھ لے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اسی طرح

کیا توجب کنگریوں کی رات ہوئی اور اللہ تعالی نے ہمارے جج کو پوار کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے ساتھ عبدالرحمن بن ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے بھائی کو بھیجا انہوں نے مجھے اپنے ساتھ سوار کیا اور تنعیم کی طرف نکلے تو میں نے عمرہ کا احرام باندھا تواللہ تعالی نے ہمارے جج اور عمرہ کو پورا فرمادیا اور اس میں نہ کوئی قربانی کا جانور تھا اور نہ ہی کوئی صدقہ اور نہ کوئی روزہ تھا۔ راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ،عبدہ بن سلیمان ،ہشام ،سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: جح كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 421

راوى: ابوكريب، ابن نبير، هشام، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَا أَبُوكُمَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمُيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَاهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مُوَافِينَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِهِلَالِ ذِى الْحِجَّةِ لا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِعُنْرَةٍ فَلْيُهِلَّ بِعُنْرَةٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِبِثْلِ حَدِيثِ عَبْدَةً

ابو کریب، ابن نمیر، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم ذی الحجہ کا چاند دیکھ کرر سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سرائے کے سوا کچھ نہیں چاہتے تھے تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو پہند کرتا ہو کہ وہ عمرہ کا احرام باندھے تو وہ عمرہ کا احرام باندھ لے اور اس سے آگے حدیث اسی طرح ہے جس طرح گزری۔

راوى: ابوكريب، ابن نمير، مشام، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 422

داوى: ابوكريب، وكيع، هشام، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَا أَبُوكُنَيْبِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَافِينَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ مِثَّا مَنْ أَهَلَّ بِعَبْرَةٍ وَمِثَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ

فَكُنْتُ فِيمَنَ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِحَدِيثِهِمَا وقَالَ فِيدِقَالَ عُرُوَةٌ فِي ذَلِكَ إِنَّهُ قَضَى اللهُ حَجَّهَا وَعُمْرَتَهَا قَالَ هِشَاهُ وَلَمْ يَكُنْ فِي ذَلِكَ هَدُي وَلا صِيَاهُ وَلا صَدَقَةٌ

ابو کریب، و کیچی، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ذی الحجہ کے چاند کے مطابق نکلے ہم میں سے کچھ نے صرف عمرہ کا احرام باندھا ہوا تھا اور کچھ نے جج اور عمرہ کا احرام باندھا ہوا تھا اس سے آگے حدیث اسی طرح سے ہے جس طرح گزری اس سلسلہ میں عروہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے جدیث اسی طرح میں فریانی واجب ہوئی نہ روزہ اور نہ صدقہ واجب ہوا۔

راوى: ابوكريب، و كيع، مشام، سيره عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 423

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، ابى اسود، محمد بن عبد الرحمان بن نوفل، عرود، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها حكَّ ثَنَا يَخْيَى بُنُ يَخْيَى قَالَ قَرَأُتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ أَبِي الْأَسُودِ مُحَمَّدِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرُولًا عَنْ عَلَى عَالِكِ عَنْ أَبِي الْأَسُودِ مُحَمَّدِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرُولًا عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَر حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَيِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُبْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُبْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُبْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعَبْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعَبْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعَبْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعَبْرَةٍ وَمَنَا مَنْ أَهَلَّ بِعَبْرَةٍ وَمَنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعَبْرَةٍ وَحَلَّ وَاللهُ مَنْ أَهَلَّ بِعَبْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعَبْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعَبْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعَبْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعَبْرَةٍ وَمَنَّا مَنْ أَهَلَ بِعَبْرَةٍ وَمَنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعَبْرَةٍ وَمَنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعَبْرَةٍ وَمَنَا مَنْ أَهَلَ بِعَبْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهُ لَا يَعْمُ وَاللهُ مَن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ وَالْمَا مَنْ أَهَلَ بِعَبْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهُلُ مِنْ أَهُلُ فَنَ مُن اللهُ مَن أَهَلَّ بِعَبْرَةٍ وَمِنَا مَنْ أَهُلُ مُن وَلُولُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ المَنْ أَهُلُ اللهُ عَلَى المِنْ المَنْ أَهُلُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ المَا عَلَى اللهُ المَا عَلَى اللهُ المِنْ اللهُ المَا اللهُ ا

راوى : يچى بن يچى،مالك، ابي اسود، محمر بن عبد الرحمان بن نو فل، عروه، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: مجم كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

حايث 424

جلد : جلددومر

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبروناقد، زهيربن حرب، ابن عيينه، عبرو، سفيان بن عيينه، عبدالرحمان بن قاسم، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبُرُ و النَّاقِدُ وَزُهَيُرُ بِنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَبُرُ و حَدَّ ثَنَا سُفَيَانُ بِنُ عُيَيْنَةَ وَالْ عَبُرُ و مَا يَشْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلا نَرَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِ الله عَنْهَا قَالَتُ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلاَ نَرَى عَنْ عَنْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبُكِى فَقَالَ أَنْفِسْتِ إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَمِ فَ أَوْ قَرِيبًا مِنْهَا حِفْتُ فَكَ خَلَ عَلَى النَّيِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبُكِى فَقَالَ أَنْفِسَتِ إِلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبُكِى فَقَالَ أَنْفِسْتِ يَعْفِى الْحَيْفَة قَالَتُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ هَذَا شَيْعٌ كَتَبَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فِي الْمَعْفِى مَا يَقْضِى الْحَاجُ عَيْمَ أَنْ لا لَا يُعْفِى الْحَيْفَة قَالَتُ قُلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فِي الْمَعْفِى الْمُعَلِي فَالَ إِنَّ هَذَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فِي الْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فِي الْمُعَلِي وَالْمَالِمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فِي الْمُعَلِي وَالْمَالِمُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فِي الْمُعَلِي الْمُعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَعْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فِي الْمُعْمَلِي الْمُعْمَى وَالْمُ اللهُ عَنِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فِي الْمُعْمَى الْمُعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فِي الْمُعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْهِ مِالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْمُعْلَى اللهُ عَلَى الْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمروناقد، زہیر بن حرب، ابن عیبنہ، عمرو، سفیان بن عیبنہ، عبدالر حمن بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نگلے اور ہمارا جج کے سواکوئی ارادہ نہیں تھا یہاں تک کہ جب سرف کے مقام پریااس کے قریب پنچے تو میں حائضہ ہوگئی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری طرف تشریف لائے اور میں رو رہی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو حائضہ ہوگئی ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیاہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تو وہ چیز ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کے بیٹیوں پر لکھ دیا ہے تو قوج کے مناسک اداکر سوائے اس کے کہ تو بیت اللہ کا طواف نہ کر جب تک کہ تو عنسل نہ کرلے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج مطہر ات کی طرف سے ایک گائے کی قربانی کی۔

راوی : ابو بکرین ابی شیبه، عمروناقد، زهیرین حرب، ابن عیبینه، عمرو، سفیان بن عیبینه، عبدالرحمان بن قاسم، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

باب: مج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلددوم

حايث 425

راوى : سلیمان بن عبیدالله ابوایوب غیلانی ابوعامرعبدالملك بن عمرو عبدالعزیزبن ابی سلمه ماجشون عبدالرحمان بن قاسم سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

حَدَّقِيٰى سُلَيُّانُ بُنُ عُبَيْدِ اللهِ أَبُو أَيُّوبَ الْعَيْلَاقِ حَلَّ قَتَا أَبُوعَامِرِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِهِ حَلَّ قَتَا عَبْدُ الْعَيْلَاقِ حَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا قَالَتْ حَرَجْنَا مَعْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْهَا قَالَتْ حَرَجْنَا مَعْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعْ وَعُنْنَاسَى فَطَيشُتُ فَدَخَلَ عَلَى ءَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِى فَقَالَ مَا يَعْهُ لَكُ وَلَا أَكُنُ خَرَجْتُ الْعَامَ قَالَ مَا لَكِ لَعَلَّكِ نَفِيسْتِ قُلْتُ نَعُمْ قَالَ هَذَا الْهَمْ كَنْهُ اللهُ عَلَيْكِ وَعُلْمَ أَكُنُ خَرَجْتُ الْعَامَ قَالَ مَا لَكِ لَعَلَّهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْكُو لَعُلُو فَعُلُو فَعُلُو فَعُلُو فَعُلُو اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ الْمَعْلُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْ بَكُم وَعُنُوهُ عَلَوْ الْمَالُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْ بَعْلَوهُ وَالْمُعُلُوفَ عِلْمَالُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْ بَكُم وَعُنُوهُ الْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ اللهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَى بَكُم وَعُمُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللّهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

سلیمان بن عبید اللہ ابوابوب غیلانی ابوعام عبد الملک بن عمروعبد العزیز بن ابی سلمہ ماجشون عبد الرحمن بن قاسم سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہاسے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نظے ہم سوائے جج کے اور کوئی ذکر نہیں کررہے تھے یہاں تک کہ جب ہم سرف کے مقام پر آئے تو میں حائفہ ہو گئ تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری طرف تشریف لائے جبکہ میں رور ہی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کچھے کیا ہوا؟ شاید کہ تو حائفہ ہو گئ ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ کی وشم انکاش کہ میں اس سال نہ نکلتی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھے کیا ہوا؟ شاید کہ تو حائفہ ہو گئ ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہے اللہ نے آدم علیہ السلام کی بیٹیوں کے لئے لکھ دیا ہے تم اسی طرح کر وجس طرح حاجی کرتے ہیں سوائے اس کے کہ بیت اللہ کا طواف نہ کرنا جب تک کہ تو پاک نہ ہوجائے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ نبی فرماتی ہیں کہ ہم مکہ میں آئے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی عنہا فرماتی ہیں کہ نبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ اور دیگر مالدار لوگوں کے پاس قربانی کے جانور سے پھر جس وقت وہ چلے توانہوں نے احرام باندھ لیا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ جب یوم النحرکا دن ہواتو میں پاک ہوگئی تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم فرمایا کہ میں طواف افاضہ کر لوں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ پھر ہمیں گائے کا گوشت دیا گیا میں نے بوچھا کہ یہ کیا ہے؟ توانہوں نے فرمایا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالی عنہ کی طرف سے گائے کی قربانی کی تھی۔ توجب محصب کی رات ہوئی تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول لوگ توجی اور عمرہ کرکے واپس لوٹوں گی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ تعالی عنہ والہ وسلم نے حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالی عنہ کو حکم فرمایا کہ تو وہ مجھے اپنے اونٹ پر بھاکر اپنے ساتھ لے گئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ میں ان دنوں ایک کم عمر لڑک تھی مجھے او نگھ بھاکر اپنے ساتھ لے گئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ میں ان دنوں ایک کم عمر لڑک تھی مجھے او نگھ بڑالان کی بچھلی کلڑی میرے چرے کو لگتی تھی یہاں تک کہ ہم تنعیم کی طرف آگئے تو میں نے اس جگہ سے عمرہ کا احرام بین تعام دولوں نے کیا تھا

راو**ی** : سلیمان بن عبیدالله ابوابوب غیلانی ابوعامر عبدالملک بن عمرو عبدالعزیز بن ابی سلمه ماجشون عبدالرحمان بن قاسم سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

.....

باب: مج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلددوم

حايث 426

راوى: ابوايوببن غيلان، بهز، حماد، عبد الرحمان، سيد لاعائشه صديقه رض الله تعالى عنها

وحكَّ قَنِى أَبُوأَيُّوبَ الْعَيْلَانِ حَتَّ تَنَا بَهْرُّحَ قَنَا حَبَّادٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا قَالَتُ لَبَّيْنَا بِالْمُحَبِّحَ مَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبُكِى وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِحَدِيثِ بِالْحَبِّحَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَرِفَ حِفْتُ فَكَ كَلَ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبُكِى وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِحَدِيثِ بِالْحَبِّحَ مَتَى إِذَا كُنَّا بِسَرِفَ حِفْتُ فَكَ كَلَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنِي الْمُوعَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكُمْ وَعُمَرَو ذَوى الْيَسَارَةِ الْمَاعِينَ وَالْمَاوَلَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكُمْ وَعُمرَو ذَوى الْيَسَارَةِ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكُمْ وَعُمرَو ذَوى الْيَسَارَةِ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكُمْ وَعُمرَو ذَوى الْيَسَارَةِ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكُمْ وَعُمرَو ذَوى الْيَسَارَةِ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَا وَالْعَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ مَا وَالْمَاعُولُ وَالْعُولُ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَالْمُ وَعُمْ وَالْمَا وَالْمَاعُ اللّهُ عَلَى اللهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ مَا مَا وَالْمُ اللهُ اللّهُ الْمُ اللهُ اللّهُ وَالْمَا وَاللّهُ اللّهُ وَلَيْ اللّهُ الْمُعْمَالُولُولُولُولُ اللّهُ الْمُعُولُ وَالْمَاعُولُ وَالْمَالَ وَالْمُعُلِي الْمُعْلَى اللّهُ الْمُعْمَالُولُولُ الْمُعْمِي مُؤْمِنَ عَلَيْهِ وَالْمُ اللّهُ الْمُعْلَى اللّهُ الْمُعْمِلُ وَلَا عَلَوْلُولُولُولُ الللّهُ الْمُعْمَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللللللّهُ الللللللّهُ ا

ابوابوب بن غیلانی، بہز، حماد، عبد الرحمن، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم نے جج کا تلبیہ پڑھا (جج کا احرام باندھا) یہاں تک کہ جب ہم سرف کے مقام پر آئے تو میں حائضہ ہوگئی تورسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم میری طرف تشریف لائے جبکہ میں روہی تھی آگے حدیث بچھلی حدیث کی طرح ہے سوائے اس کے کہ حماد کی حدیث میں یہ نہیں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ اور دوسرے صاحب ثروت صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس قربانی کا جانور تھا اور نہ ہی حضرت عائشہ کا قول ہے کہ میں کم عمر لڑکی تھی اور او تکھنے لگتی تھی جس کی وجہ سے میرے چہرے پر کجاوے کی پچھلی لکڑی لگ جاتی تھی۔

راوى: ابوابوب بن غيلاني، بهز، حماد، عبد الرحمان، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 427

كەرسول اللەصلى اللەعلىيە وآلەوسلم نے حج افراد كىياہے۔

راوى: اسماعيل بن ابى اويس، مالك بن انس، يحيى بن يحيى، مالك، عبد الرحمان بن قاسم، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّ ثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُويْسِ حَدَّ ثَنِى خَالِي مَالِكُ بْنُ أَنْسِ حوحَدَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَا أَنْ عَلَى مَالِكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَهَ الْحَجَّ اساعيل بن ابى اويس، مالك بن انس، يجى بن يجى، مالك، عبد الرحن بن قاسم، سيده عائشه صديقة رضى الله تعالى عنها سے روايت ہے

راوى: اساعيل بن ابي اويس، مالك بن انس، يجي بن يجي، مالك، عبد الرحمان بن قاسم، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلددوم

حديث 28

راوى: محمد بن عبد الله بن نبير، اسحاق بن سليان، افلح بن حميد، قاسم، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها وحَدَّ ثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ عَبُدِ اللهِ بُنِ نُكَيْرٍ حَدَّ ثَنَا إِسْحَقُ بُنُ سُلَيَانَ عَنْ أَفْلَحَ بُنِ حُمَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْ عَائِد وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَبِّ فِي أَشْهُرِ الْحَبِّ وَفِي حُرُمِ الْحَبِّ وَلَيَالِي الْحَبِّ حَتَّى عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَبِّ فِي أَشْهُرِ الْحَبِّ وَفِي حُرُمِ الْحَبِّ وَلَيَالِي الْحَبِّ حَتَّى

نَوْلْنَا بِسَرِفَ فَخَرَجَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ مِنْكُمْ هَدُى فَأَصَّ أَنْ يَجْعَلَهَا عُبْرَةٌ فَلْيَفْعِلُ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدُى فَلَا فَيِنْهُمُ الْآخِذُ بِهَا وَالتَّارِكُ لَهَا مِثْنُ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدُى فَأَمَّا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْهِى فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ اللهُ هُى وَمَعَ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِهِ لَهُمْ قُوَةٌ فَى خَلَ عَلَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْهِى فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ قُلْتُ سَبِعْتُ كَلَامِكُ مَعَ أَصْحَابِهِ لَهُمْ قُوةٌ فَى خَلَ عَلَى مَالَكِ قُلْتُ لَا أَصَلِي وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْقِى وَقَالَ مَا يُبْكِيكِ قُلْتُ سَبِعْتُ بِالْعُمْرَةِ قَالَ وَمَالَكِ قُلْتُ لَا أُصَلِّ قَالَ فَلَا يَضُرُّكِ فَكُونِ فِي حَجِّكِ فَعَسَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا لَكُ وَاللَّهُ عَلَى الْمَهُ وَاللهُ الْمَالِي اللهُ اللهُ اللهُ الْمَعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَالِهُ الْمَالُولُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْمَالُولُ وَاللّهُ اللهُ وَالْمَ الللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ ا

محمد بن عبد الله بن نمير،اسحاق بن سليمان،افلح بن حميد، قاسم،سيده عائشه صديقه رضي الله تعالى عنها سے روايت ہے فرماتي ہيں كه حج کے مہینوں میں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کااحرام باندھ کر نکلے جب ہم سرف کے مقام پر آئے تو آپ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ کی طرف آئے اور فرمایا کہ تم میں سے جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو اور وہ ببند کرتا ہو کہ اپنے اس احرام کوعمرہ کے احرام میں بدل لے تووہ ایسے کرلے اور جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو تووہ اس طرح نہ کرے توان میں سے پچھ نے اس پر عمل کیا اور پچھ نے حچوڑ دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس قربانی کا جانور تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے جو آد می اس کی طاقت رکھتے تھے ان کے پاس بھی ہدی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری طرف تشریف لائے اور میں رور ہی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ! تم کس وجہ سے روہی ہو میں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کوجو فرمایامیں نے سن لیااور میں نے عمرہ کے بارے میں سناہے آپ صلی الله عليه وآله وسلم نے فرمایا تخصے اس سے کیاغرض؟ میں نے عرض کیا کہ میں نماز نہ پڑھ سکوں گی آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا کہ تجھے اس سے کوئی نقصان نہیں ہو گاتم اپنے حج میں رہو شاید کہ اللہ تنہیں عمرہ کی توفیق عطافرمادے اور بات دراصل یہ ہے کہ تم حضرت آ دم علیہ السلام کی بیٹیوں میں سے ہواللہ نے تمہارے لئے بھی وہی مقدر کیاہے جو دوسری عور توں کے لئے مقدر کیا ہے۔حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنے مناسک حج کی ادائیگی کے لئے نگلی یہاں تک کہ جب ہم منی پہنچ گئے تو میں وہاں پاک ہو گئی پھر ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادئی محصب میں اترے تو حضرت عبدالرحمن بن ابی بکررضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایااور فرمایا کہ اپنی بہن کے ساتھ حرم سے نکلو تا کہ بیہ عمرہ کااحرام باندھ لیس پھر ہیت

الله کاطواف کریں اور میں یہاں تم دونوں کا انتظار کر رہا ہوں۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ہم نکلے میں نے احرام باندھا پھر میں نے بیت الله کاطواف کیا اور صفاو مروہ کاطواف (سعی) کی پھر ہم رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے پاس رات کے در میانی حصہ میں آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم کی جگہ میں آئے تو آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم فارغ ہوگئ ہو؟ میں نے عرض کیا ہاں پھر آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی الله تعالی عنہ کو یہاں سے کوچ کرنے کی اجارت عطافر مائی تو آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے اور جب بیت الله کاطواف کیا پھر آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نماز سے پہلے بیت الله کاطواف کیا پھر آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نماز سے پہلے بیت الله کاطواف کیا پھر آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم مدینہ کی طرف نکلے۔

راوى: محمد بن عبد الله بن نمير، اسحاق بن سليمان، افلح بن حميد، قاسم، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 429

راوى: يحيى بن ايوب، عباد بن عباد مهلبى، عبيدالله بن عبر، قاسم بن محمد، امر المومنين سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

حَمَّاتَنِى يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَمَّاتُنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلِّبِيُّ حَمَّاتُنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَبَّدٍ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّمُفْرَدًا وَمِنَّا مَنْ قَرَنَ وَمِنَّا مَنْ تَمَتَّعَ

یجی بن ابوب،عباد بن عباد مہلبی،عبید اللہ بن عمر، قاسم بن محمر، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم میں سے پچھ نے جج افراد کااحرام باندھااور پچھ نے جج قران کااور پچھ نے جج تہتع کااحرام باندھا۔

راوى : يچى بن ايوب،عباد بن عباد مهلبى،عبيد الله بن عمر، قاسم بن محمر، ام المومنين سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 430

راوى : عبد بن حميد، محمد بن بكر، ابن جريج، عبيدالله بن عمر، قاسم بن محمد، حضرت قاسم بن محمد رضى الله

تعالىعنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُبَرَعَنَ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ جَائَتْ عَائِشَةُ حَاجَةً

عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جرتج، عبید الله بن عمر، قاسم بن محمد، حضرت قاسم بن محمد رضی الله تعالی عنه نے فرمایا که حضرت عائشه رضی الله تعالی عنها حج کاحرام باندھ کر آئی تھیں

راوى : عبد بن حميد ، محمد بن بكر ، ابن جر جج ، عبيد الله بن عمر ، قاسم بن محمد ، حضرت قاسم بن محمد رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 431

راوى: عبدالله بن مسلمه بن قعنب، سليمان يعنى ابن بلال، يحيى ابن سعيد، حضرت عمرة رضى الله تعالى عنها

وحكَّ تَنَاعَبُهُ اللهِ بَنُ مَسْلَمَة بَنِ قَعْنَبِ حَكَّ ثَنَا سُلَيُّانُ يَعْنِى ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُو ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبُرَةَ قَالَتُ سَبِعْتُ عَائِشَة رَضِ اللهُ عَنْهَا تَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَيْسِ بَقِينَ مِنْ ذِى الْقَعْدَةِ وَلَا سَبِعْتُ عَائِشَة رَضِ اللهُ عَنْهَا تَقُولُ خَرَجُنَا مَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدُى إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ نَرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ حَتَّى إِذَا دَنُونَا مِنْ مَكَّة أَمْرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدُى إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ وَبِيلُ أَنَّهُ الْمَحُجُّ حَتَّى إِذَا حَنُونَا مِنْ مَكَّةً أَمْرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدُى كُنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدُى أَلْتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَذُوا جِهِ قَالَ يَعْمَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَنْ أَذُوا جِهِ قَالَ يَعْيَى فَنَ كُنْ تُهُ هَذَا الْحَدِيثَ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ فَقَالَ أَتَتُكَ وَاللهِ فَلَ كُنْ تُعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَذُوا جِهِ قَالَ يَعْيَى فَنَ كُنْ تُهُ هَذَا الْحَدِيثَ لِلْقَاسِمِ بْنِي مُحَمَّدٍ فَقَالَ أَتَتُكَ وَاللهِ فَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَذُوا جِهِ قَالَ يَعْيَى فَنَى كُنْ تُهُ هَذَا الْحَدِيثَ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ فَقَالَ أَتَتُكُ وَاللهِ فَى لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَذُوا جِهِ قَالَ يَعْمَى وَجُهِهِ عَلَى وَجُهِهِ عَلَى وَجُهِ عِلَى وَلَا عَلَا الْعَدِيثَ عَلَى وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَوْ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَجُهِ عِلَى وَالْمُ اللّهُ عَلَى وَالْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَل

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان یعنی ابن بلال، یجی ابن سعید، حضرت عمرة رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا کہ ماہ ذی قعدہ سے ابھی پانچ دن باقی ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے اور ہمارا جج کے سوااور کوئی ارادہ نہیں تھا یہاں تک کہ جب ہم مکہ کے قریب پہنچ تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تعلم فرمایا کہ جس کے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہو تو وہ بیت اللہ کا طواف اور صفا اور مروہ کے در میان سعی کے بعد حلال ہو جائے احرام کھول دے حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ قربانی کے دن ہماری طرف گائے کا گوشت آیا تو میں نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ تو مجھے کہا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ازواج مظہر ات کی طرف سے گائے ذریح کی ہے کی کہتے ہیں کہ میں نے تو مجھے کہا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ازواج مظہر ات کی طرف سے گائے ذریح کی ہے کی کہتے ہیں کہ میں نے اس حدیث کو قاسم بن محمد سے ذرکے کیا تو انہوں نے کہا کہ اللہ کی قشم تونے یہ حدیث بالکل اسی طرح بیان کی ہے۔

راوى: عبد الله بن مسلمه بن قعنب، سليمان يعني ابن بلال، يجيي ابن سعيد، حضرت عمرة رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

حديث 432

جلە : جلەد*وم*

راوى: محمدبن مثنى، عبدالوهاب، حض تيحيى بن سعيد

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَاءَبُدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَبِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِى عَبْرَةُ أَنَّهَا سَبِعَتْ عَائِشَةَ رَضِ اللهُ عَنْهَا حوحَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُبَرَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن مثنی، عبد الوہاب، حضرت یجی بن سعید سے اس سند کی ساتھ اسی حدیث کی طرح نقل کی گئی۔

راوى: محمر بن مثنى، عبد الوہاب، حضرت يحيى بن سعيد

باب: مج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

حديث 33

جلد : جلددومر

رادى: ابوبكر بن ابن شيبه، ابن عليه، ابن عون، ابراهيم، اسود، امرالمؤمنين سيد المعائشه صديقه رض الله تعالى عنها وحكَّ ثَنَا أَبُوبِكُنِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ حَكَّ ثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ ابْنِ عَوْنِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسُودِ عَنْ أُمِّر الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ يَصُدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ وَأَصْدُرُ بِنُسُكِ وَاحِدٍ قَالَ انْتَظِيمِ فَإِذَا طَهَرُتِ عَنْ أُمِّر الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ يَصُدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ وَأَصْدُرُ بِنُسُكِ وَاحِدٍ قَالَ انْتَظِيمِ فَإِذَا طَهَرُتِ عَنْ أُمِّر الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ يَعْدَلُ كَذَا وَكَذَا قَالَ أَظُنْهُ قَالَ غَدًا وَكِنَة هَالْ عَنَا عَنْ الْقَالِمِينَ عَلْمَ اللهُ عَلَى قَدُرِ نَصَبِكِ أَوْقَالَ نَفَقَتِكِ فَا خُرُمِي إِلَى الثَّنْعِيمِ فَأَهِلِي مِنْهُ ثُمَّ الْقَيْنَاعِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَ أَظُنْهُ قَالَ غَدًا وَكَنَا قَالَ أَظُنْهُ قَالَ غَدًا وَكُنَا قَالَ أَظُنْهُ قَالَ غَدًا وَكَنَا قَالَ أَعْنُهُ فَالَ غَدًا وَكُولَ الْقَالَ الْعَنْ اللهُ عَلَى قَدُرِ نَصَبِكِ أَوْقَالَ نَفَقَتِكِ فَالْحَالَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَنْهَ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ عَنْ عَنْ عَلَى عَنْ عَنْ عَلَى اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْهُ وَاللَّهِ عَلْهُ وَاللَّالُولُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى مَا عَلَى اللَّهُ عَلَى مَا مَلُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى مَا مَا عَلَى مَا اللهُ اللهُ عَلَى مَا مَلُولُ اللَّهُ عَلَى مَا مَلُكُ وَلَا عَنْ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الل

راوى : ابو بكرين ابي شيبه ، ابن عليه ، ابن عون ، ابر اجيم ، اسود ، ام المؤمنين سيده عائشه صديقة رضى الله تعالى عنها

باب: جح كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

حديث 434

جلل : جلددومر

راوى: ابن مثنى، ابن ابى عدى، ابن عون، قاسم، ابراهيم، امرالمؤمنين سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها وحَدَّ ثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ الْقَاسِمِ وَإِبْرَاهِيمَ قَالَ لَا أَعْمِ فُ حَدِيثَ أَحَدِهِمَا مِنْ الْآخَمِ أَنَّ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِى اللهُ عَنْهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ يَصْدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

ابن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، قاسم، ابر اہیم، ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا عرض کرتی ہیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! دوسرے لوگ تو دوعباد تیں کرکے واپس لوٹیں گے پھر اسی طرح حدیث ذکر کی۔

راوى: ابن متنى، ابن ابي عدى، ابن عون، قاسم، ابر ابيم، ام المؤمنين سيده عائشه صديقة رضى الله تعالى عنها

باب: جج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

حديث 435

جللا: جللادومر

راوى : زهيربن حرب ، اسحاق بن ابراهيم، جرير، منصور، ابراهيم، اسود، امر البومنين سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا ذُهَيُرُ بُنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ذُهَيْرٌ حَدَّثَنَا و قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُودٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأُسُودِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللهُ عَنْهَا قَالَتُ حَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلاَيْرَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدَى أَنْ يَحِلَّ قَالَتْ فَحَلَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدَى أَنْ يَحِلَّ قَالَتْ فَحَلَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدَى أَنْ يَحِلَّ قَالَتْ فَحَلَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدَى وَنِسَاؤُهُ لَمْ يَسُقُنَ اللهُ مَى فَأَحْلَلُنَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحِضْتُ فَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ عَلَيْهُ وَسَلَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ قَالَ أَوْ مَا كُنْتِ طُقْتِ لَيْكُ النَّالُ بِعُمْوَةٍ وَحَجَّةٍ وَأَدْجِعُ أَنَا بِحَجَّةٍ قَالَ أَوْ مَا كُنْتِ طُقْتِ لَيْكُ مَنَا مَكُمْ قَالَ فَاللهُ مَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ مَا أَوْمَا كُنْتِ طُقْتِ يَوْمَ النَّهُ عِمْوَةٍ ثُمَّ مَوْعِدُ فِي مَكَانَ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ صَفِيّةُ مَا أُرَانِ إِلَّ قَالَتُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا كُنْتِ طُفْتِ يَوْمَ النَّحْمِ قَالَتُ بَكُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَمُنَا مَكُنُ وَعُلُومَ مَنْ عَمَالُومُ وَمُعُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمْ وَهُو مُمْعِدٌ مِنْ مَنْ مَكَةً وَأَنَا مُنْهُ عِلَةٌ عَلَيْهَا أَوْ أَنَا مُصْعِدَةٌ وَهُو مُنْهَا وَقَالَ إِسْحَقُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمْ وَهُ وَمُنْهُ عَلَيْهِ وَمُنْ مَنْ مَكُو مَلَا اللهُ عَلَيْهِا وَقَالَ إِسْحَقُ اللهُ عَلَيْهِا وَقَالَ إِسْحَقُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمْ وَمُنْهُ عَلَيْهِ وَسُلَمْ وَمُنْ مَنْ مَكُو مَا كُنْ فَعُومُ مُنْ هَا وَقَالَ إِسْعَقُ وَلَيْهُ وَلَا وَالْمُعُولُ وَالْمُ مُنْ مَنْ مَنْ مَنْ عَلَيْهِا وَقَالَ إِسْعُولَةً وَلَكُومُ مَنْ عَلَيْهِ وَلَا الْعَلْمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَالْوَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَا كُنْتِ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِا وَقَالَ إِللْهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلُو اللّهُ عَلَيْهُ اللْعَالَةُ عَلَيْهُ وَلُو الللهُ عَلَيْهُ اللْعَلْمُ الللهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ وَ

مُتَهَيِّطَةٌ وَمُتَهَيِّظٌ

ز همير بن حرب، اسحاق بن ابراهيم، جرير، منصور، ابراهيم، اسود، ام المومنين سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها فرماتي هي كه هم ر سول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ساتھ نکلے اور حج کے علاوہ ہمارااور کوئی ارادہ نہیں تھاتو جب ہم مکہ آگئے تو ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تھم فر مایا کہ جو آد می ہدی قربانی کو جانور لے کرنہ آیا ہو تووہ حلال ہو جائے احرام کھول دے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فر ماتی ہیں کہ جولوگ ہدی ساتھ نہیں لائے تنھے وہ تو حلال ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہر ات رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ بھی ہدی ساتھ نہیں لائی تھیں اس لئے انہوں نے بھی احرام کھول دیئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ میں حائضہ ہو گئی اور میں بیت اللہ کا طواف نہ کر سکی توجب حصبہ کی رات ہو ئی تو حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم لوگ تو عمرہ اور حج کر کے واپس لوٹیں گے اور میں صرف حج کے ساتھ واپس لوٹوں گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے عائشہ! کیا جن راتوں میں ہم مکہ آئے تھے اس وقت تم نے طواف نہیں کیا تھا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیانہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے بھائی کے ساتھ تنعیم کی طرف جاؤاور وہاں سے عمرہ کااحرام باندھ کر عمرہ کرلواور پھر فلاں فلاں جگہ ہم سے آکر مل جانا حضرت صفیہ ر ضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں تمہیں روکنے والی ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیار سے فرمایاز خمی اور سر منڈی کیاتو نے قربانی کے دن (یوم نحر) طواف نہیں کیا تھا؟ حضرت صفیہ رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کی جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی حرج نہیں اب چلو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں اس حال میں ملی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ سے بلندی پر چڑھ رہے تھے اور میں اتر رہی تھی یا میں بلندی پر چڑھ رہی تھی اور آپ صلی الله عليه وآله وسلم انزرے تھے۔

راوي: زهير بن حرب، اسحاق بن ابرا ہيم، جرير، منصور، ابرا ہيم، اسود، ام المومنين سيده عائشه صديقة رضى الله تعالى عنها

باب: جح كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلدا دوم حدايث 436

راوى: سويدبن سعيد، على بن مسهر، اعبش، ابراهيم، اسود، سيدلاعائشه صديقه رض الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَاه سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَامَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُكَبِّى لَانَذُ كُرُ حَجَّا وَلَاعُبُرَةً وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَنْصُودٍ سوید بن سعید، علی بن مسهر ، اعمش ، ابر اہیم ، اسود ، سیدہ عائشہ صدیقته رضی اللّه تعالیٰ عنها فرماتی ہیں که ہم رسول اللّه صلی اللّه علیه وآله وسلم کے ساتھ تلبیه پڑھتے ہوئے نکلے نہ ہم نے جج کاذکر کیا اور نہ ہی عمرہ کاذکر کیا۔ راوی : سوید بن سعید ، علی بن مسهر ، اعمش ، ابر اہیم ، اسود ، سیدہ عائشہ صدیقته رضی اللّه تعالیٰ عنها

باب: مج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

حابث 437

جله: جلدهوم

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، محمد بن مثنى، ابن بشار، غندر، ابن مثنى، محمد بن جعفى، شعبه، حكم، على بن حسين، خكوان مولى عائشه، سيد لاعائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّ الْهُ الْمُوبَكِي بِنُ أَبِي اللهُ عَنْهُ وَمُحَمَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَابِنُ بِسَّارٍ جَبِيعًا عَنْ غُنْدَدِ قَالَ الْبِنُ الْمُثَنَّى حَدَّقَا الْمُعَلَّمُ عَنْ عَلِيِّ بِنِ الْحُسَيْنِ عَنْ وَثُوانَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتُ جَعْفَى حَدَّ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتُ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعِ مَصَيْنَ مِنْ ذِى الْحِجَّةِ أَوْ خَمْسِ فَكَحَلَ عَلَى وَهُو عَضْبَانُ فَقُلْتُ مَنْ أَعْمِدَ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعِ مَصَيْنَ مِنْ ذِى الْحِجَّةِ أَوْ خَمْسِ فَكَحَلَ عَلَى وَهُو عَضْبَانُ فَقُلْتُ مَنْ أَعْمَرَتُ النَّاسَ بِأَمْرِ فَإِذَا هُمُ يَلَادً وَوَالَ الْعَكَمُ كَأَنَّهُمْ كَأَنَّهُمْ اللهُ لَكَ اللهُ اللهُ

راوی : ابو بکرین ابی شیبه، محمرین مثنی، ابن بشار، غندر، ابن مثنی، محمرین جعفر، شعبه، حکم، علی بن حسین، ذکوان مولی عائشه، سیده عائشه صدیقه رضی اللّه تعالیٰ عنها

باب: مج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

حايث 438

جلل : جللادومر

راوى: عبيدالله بن معاذ، شعبه، حكم، على بن حسين، ذكوان، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّ ثَنَاه عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّ ثَنَا أَبِ حَدَّ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكِم سَبِعَ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَدُنِ عَنْ ذَكُوانَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعِ أَوْ خَمْسٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِى الْحِجَّةِ بِبِثُلِ حَدِيثِ غُنْدَ دٍ وَلَمْ يَذُكُمُ الشَّكَ مِنْ الْحَكِمِ فِي قَوْلِهِ يَتَرَدَّدُونَ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حکم، علی بن حسین، ذکوان، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ذی الحجہ کے چار پانچ دن گزرے ہوں گے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے حدیث اسی طرح سے ہے۔ راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حکم، علی بن حسین، ذکوان، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: مج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

حايث 439

جلە : جلەد*وم*

راوى: محمدبن حاتم، بهز، وهيب، عبيدالله بن طاؤس، سيده عائشه رض الله تعالى عنها

حَدَّتَنِى مُحَدَّدُ بُنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهُزُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ طَاوُسٍ عَنُ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا أَمَّكُ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا وَقَدْ أَهَدَّ بِالْحَجِّ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى أَهَدَ بِعُنْ رَقِقَ وَلَمْ تَطُفُ بِالْبَيْتِ حَتَّى حَاضَتُ فَنَسَكَتُ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا وَقَدْ أَهَدَّ بِالْحَجِّ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّفِي يَسَعُكِ طَوَافُكِ لِحَجِّكِ وَعُنْرَتِكِ فَأَبَتْ فَبَعَثَ بِهَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرَثُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّفْرِ يَسَعُكِ طَوَافُكِ لِحَجِّكِ وَعُنْرَتِكِ فَأَبَتْ فَبَعَثَ بِهَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرَتُ بَعْدَالُحَجِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّفْرِ يَسَعُكِ طَوَافُكِ لِحَجِّكِ وَعُنْرَتِكِ فَأَبَتُ فَبَعَثَ بِهَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرَتُ بَعْدَالُحَجِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّفْرِ يَسَعُكِ طَوَافُكِ لِحَجِّكِ وَعُنْرَتِكِ فَأَبَتُ فَبَعَثَ بِهَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرَتُ بَعْنَ النَّهُ مَن النَّهُ فِي يَسْعُكِ طَوَافُكِ لِحَجِّكِ وَعُنْرَتِكِ فَأَبَتُ فَبَعَثَ بِهَا مَعَ عَبْدِ الرَّوْمُ النَّافِي التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرَتُ لَكُمْ

محمد بن حاتم، بہز، وہیب، عبید اللہ بن طاؤس، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہاسے روایت ہے کہ انہوں نے عمرہ کااحرام باندھااور مکہ آگئیں اور ابھی بیت اللہ کاطواف نہیں کیا تھا کہ میں حائضہ ہو گئی تو پھر انہوں نے جج کااحرام باندھ کر جج کے تمام مناسک اداکئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واپسی والے دن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہاسے فرمایا کہ تیر اطواف تیرے جج اور عمرہ کے لئے کافی ہو جائے گا تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہانے انکار کیا اس کو مناسب نہ سمجھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کو حضرت عبدالرحمن رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ تنعیم کی طرف بھیجا پھر انہوں نے جج کے بعد عمرہ ادا کیا۔

راوى: محمد بن حاتم، بهز، و هيب، عبيد الله بن طاؤس، سيده عائشه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

حاث 440

جلد : جلددوم

راوى: حسن بن على حلوان، زيد بن حباب، ابراهيم بن نافع، عبدالله بن ابي نجيح، مجاهد، سيد لا عائشه رض الله تعالى عنها

وحَدَّ تَنِي حَسَنُ بُنُ عَلِيِّ الْحُلُوانِ حَدَّ تَنَا زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ حَدَّ تَنِي إِبْرَاهِيمُ بُنُ نَافِعٍ حَدَّ تَنِي عَبْدُ اللهِ بُنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا حَاضَتْ بِسَيِفَ فَتَطَهَّرَتْ بِعَرَفَةَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْزِئُ عَنْكِ طَوَافُكِ بِالصَّفَا وَالْمَرُوةِ عَنْ حَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ

حسن بن علی حلوانی، زید بن حباب، ابر اہیم بن نافع، عبد الله بن ابی نجیح، مجاہد، سیدہ عائشہ رضی الله تعالی عنها سے روایت ہے کہ وہ سرف کے مقام پر حائضہ ہو گئیں اور عرفہ کے دن حیض سے پاک ہوئیں تو رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی الله تعالی عنها سے فرمایا کہ صفااور مروہ کا طواف تیرے جج اور تیرے عمرہ کے طواف سے کفایت کر جائے گا۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، زید بن حباب، ابر اہیم بن نافع، عبد الله بن ابی نجیح، مجاہد، سیدہ عائشہ رضی الله تعالی عنها

باب: مج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 441

راوى: يحيى بن حبيب حارث، خالل بن حارث، قرق، عبدالحميل بن جبيربن شيبه، صفيه، بنت شيبه، حض عائشه رضي الله تعالى عنها

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِقُ حَدَّثَنَا خَالِهُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةٌ حَدَّثَنَا عَبْهُ الْحَبِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ

حَدَّثَنَا صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِ اللهُ عَنْهَا يَا رَسُولَ اللهِ أَيَرْجِعُ النَّاسُ بِأَجْرَيْنِ وَأَرْجِعُ بِأَجْرٍ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِ بَكْمٍ أَنْ يَنْطَلِقَ بِهَا إِلَ التَّنْعِيمِ قَالَتْ فَأَرْدَفَنِي خَلْفَهُ عَلَى جَمَلٍ لَهُ قَالَتْ فَجَعَلْتُ أَرْفَعُ خِمَادِي أَحْسُهُ لا عَنْ عُنُقِي فَيَضِرِبُ رِجْلِي بِعِلَّةِ الرَّاحِلَةِ قُلْتُ لَهُ وَهَلْ تَرَى مِنْ أَحَدٍ قَالَتْ فَأَهْلَلْتُ بِعُنْرَةٍ ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتَّى اتتكهَيْنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوبِ الْحَصْبَةِ

يجي بن حبيب حارثي، خالد بن حارث، قرة، عبد الحميد بن جبير بن شيبه، صفيه، بنت شيبه، حضرت عائشه رضي الله تعالى عنها فرماتي ہيں انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیالوگ دو اجر لے کر واپس لوٹیس گے اور میں ایک اجر لے کر واپس لوٹوں گی تو آپ صلی الله عليه وآله وسلم نے حضرت عبد الرحمن بن ابی ابکر رضی الله تعالی عنه کو تھم فرمایا که وہ حضرت عائشہ رضی الله تعالی عنها کو تنعیم لے کر چلیں حضرت عائشہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے مجھے اپنے پیچھے اپنے اونٹ پر بٹھالیا حضرت عائشہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنے دو پٹے کو اپنی گر دن سے ہٹاتی تو وہ سواری کے بہانے میرے یاؤں پر مارتے میں نے ان سے کہا کہ کیاتم کسی کو دیکھ رہے ہو؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عمرہ کا احرام باندھا پھر ہم واپس آئے یہاں تک کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دادی حصبہ میں پہنچ گئے۔

راوی: کیمی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، قرق،عبد الحمید بن جبیر بن شیبه، صفیه، بنت شیبه، حضرت عاکشه رضی الله تعالی عنها

باب: مج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد: جلددومر

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابن نبير، سفيان، عمرو، عمروبن اوس، حضرت عبد الرحمن بن ابى بكرة رضى الله تعالى عنه حَدَّثَنَا أَبُوبَكْمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُبَيْرٍ قَالَاحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْرٍو أَخْبَرَهُ عَبْرُو بْنُ أَوْسٍ أَخْبَرَنِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْمِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُرْدِفَ عَائِشَةَ فَيُعْبِرَهَا مِنْ التَّنْعِيم

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، سفیان، عمرو، عمرو بن اوس، حضرت عبدالرحن بن ابی مکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللّه عليه وآله وسلم نے انہيں تھم فرما يا كه وہ حضرت عائشہ صديقة رضى اللّه تعالىٰ عنها كو تنعيم سے عمر ہ كر والائيں **راوی** : ابو بکرین ابی شیبه ، این نمیر ، سفیان ، عمر و ، عمر و بن اوس ، حضرت عبد الرحمن بن ابی بکر ه رضی الله تعالی عنه

باب: هج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جله: جلددومر

حديث 443

راوى: قتيبه بن سعيد، محمد بن رمح، ليث بن سعد، قتيبه، ابوزبير، حضرت جابر رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدِ وَمُحَدَّدُ بُنُ رُمْحِ جَبِيعًا عَنُ النَّيْثِ بْنِ سَعْدِ قَالَ قُتَيْبَةُ بَنُ سَعِيدِ وَمُحَدَّدُ بُنِ النَّيْدِعِينَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْهَ اللهُ عَالِيهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحِلَّ مِثَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحِلَّ مِثَا مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدُى قَالَ فَقُلْنَا حِلُّ مَاذَا قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ فَوَاقَعْنَا النِّسَائَ وَتَعَلَّبُنَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحِلَّ مِثَا مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدُى قَالَ فَقُلْنَا حِلُّ مَاذَا قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ فَوَاقَعْنَا النِّسَائَ وَتَعَلَّبُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحِلَّ مِثَا مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدُى قَالَ فَقُلْنَا حِلُّ مَاذَا قَالَ الْحِلْ كُلُّهُ فَوَاقَعْنَا النِّسَائَ وَتَعَلَّبُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَالشَّفَا وَلَهُ عَلَيْهِ وَالشَّهُ وَفِي اللهُ عَنْهَا فَوْجَدَهَا آتَهُ عَلَيْهِ وَلَالْ مَا أَنْكِ قَالَتُ شَأْنِي أَنِي قَدُ حِفْتُ وقَدُ حَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى ا

قتیبہ بن سعید، محمد بن رخی الیث بن سعد، قتیبہ ابوز بیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جج افراد کا احرام باندھ اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاعمرہ کا احرام باندھ کر گئیں بہاں تک کہ جب ہم مقام سرف پر پہنچے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حیض میں مبتلا ہو گئیں تو جب ہم مکہ آگئے اور ہم نے کعبۃ اللہ کا طواف کیا اور صفاو مروہ کے در میان سعی کی تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم میں سے جس آدمی کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو تو وہ حلال ہو جائے یعنی احرام کھول دے ہم نے عرض کیا کہ حلال ہونے کا کیا مطلب؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ سارا حلال ہو جائے تو ہم اپنی عور توں سے ہمبتر ہوئے اور ہم نے خوشبولگائی اور ہم نے سلے ہوئے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ سارا حلال ہو جائے تو ہم اپنی عور توں سے ہمبتر ہوئے اور ہم نے خوشبولگائی اور ہم نے سلے ہوئے کہ گرے بہنے اور ہمارے اور عرفہ کے در میان صرف چار را تیں باقی تھیں پھر ہم نے یوم ترویہ یعنی آٹھ ذی الحجہ کے حج کا احرام باندھ لیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس گئے توان کورو تا ہواپایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس گئے توان کورو تا ہواپایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس گئے توان کورو تا ہواپایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وسلم نے فرمایا کیا ہوا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے عرض کیا کہ میں حائضہ ہوگئی ہوں اور لوگ حلال ہوگئے اور میں حلال نہیں ہوئی اور نہ ہی میں نے بیت اللہ کا طواف کیا ہے اور لوگ اب جج کی طرف جارہے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ ایک ایسا امر ہے جسے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی پیٹیوں کے لئے لکھ دیا ہے عشل کر پھر جج کا احرام باندھ تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے اسی طرح کیا اور تمام مظہرنے کی جگہوں پر مظہریں یہاں تک کہ جبوہ پاک ہو گئیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے اسی طرح کیا اور مقاوم وہ کی سعی کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے جج اور عمرہ سے حلال ہو گئی ہو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو لے جاؤاور ان کو پہلے بیت اللہ کا طواف نہیں کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے عبدالرحمن عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو لے جاؤاور ان کو شخصے سے عمرہ کراؤاور یہ وادی محصب کی رات کی بات ہے۔

راوى: قتيبه بن سعيد، محمد بن رمح، ليث بن سعد، قتيبه ، ابوز بير ، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 444

راوى: محمد بن حاتم، عبد بن حميد، ابن حاتم، عبد، محمد بن بكر، ابن جريج، ابوزبير، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بِنُ حَاتِم وَعَبْدُ بِنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبُدٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بِنُ بَكُمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ أَبُو الزُّبَيْدِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُا دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَا وَهِى تَبْكِى فَذَكَرَ بِيثُلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ إِلَى آخِرِةٍ وَلَمْ يَذُكُمْ مَا قَبْلَ هَذَا مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ

محمہ بن حاتم، عبد بن حمید، ابن حاتم، عبد، محمہ بن بکر، ابن جرتج، ابوز بیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنه فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس اس حال میں تشریف لے گئے کہ وہ رور ہی تھیں پھر اس سے آگے آخر تک اسی طرح حدیث ذکر فرمائی۔

راوى: محمد بن حاتم، عبد بن حميد، ابن حاتم، عبد، محمد بن بكر، ابن جريج، ابوز بير، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

حايث 445

جلد : جلددومر

راوى: ابوغسان مسمى، معاذابن هشام، مطى، ابى زبير، حض تجابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

وحَدَّقَنِى أَبُوغَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّقَنَا مُعَاذَّ يَغِنِى ابْنَ هِشَامٍ حَدَّقَنِى أَبِي عَنْ مَطَيٍ عَنْ أَبِي الزَّبَيْرِ عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ أَنْ عَائِشَةً رَضِى اللهُ عَنْهَا فِي حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّتْ بِعُهْرَةٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ وَزَادَ أَنْ عَائِشَةً رَضِى اللهُ عَنْهَ إِذَا هَوِيَتُ الشَّيْعَ تَابَعَهَا عَلَيْهِ فَأَرُسَلَهَا مَعَ عَبْدِ فِي الْحَدِيثِ قَالَ وَكُانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا سَهُلًا إِذَا هَوِيَتُ الشَّيْعَ تَابَعَهَا عَلَيْهِ فَأَرُسَلَهَا مَعَ عَبْدِ فِي الْحَدِيثِ قَالَ وَكُانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا سَهُلًا إِذَا هَوِيَتُ الشَّيْعَ تَابَعَهَا عَلَيْهِ فَأَرُسَلَهَا مَعَ عَبْدِ الرَّيْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى المَعْ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَال

ابوعنسان مسمعی، معاذ ابن ہشام، مطر، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی الله تعالی عنها نے بنی صلی الله علیه وآلہ وسلم کے ساتھ حج وعمرہ کا احرام باندھا پھر اسکے بعد لیث کی حدیث کی طرح حدیث بیان کی اور اس حدیث میں یہ زائد ہے راوی کہتے ہیں کہ رسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم نرم دل آدمی سے حضرت عائشہ رضی الله تعالی عنها جب بھی آپ صلی الله علیه وآلہ وسلم اسے بورا فرمادیتے آپ صلی الله علیه وآلہ وسلم اسے بورا فرمادیتے آپ صلی الله علیه وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی الله تعالی عنها کو حضرت عبدالرحن بن ابی بکر رضی الله تعالی عنه کے ساتھ بھیجا تو انہوں نے آپ کو تغیم سے احرام بندھوا کر عمرہ کر ایا ایک روایت میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی الله تعالی عنها جب جج کر تیں تو اسی طرح کر تیں جس طرح انہوں نے نبی صلی الله علیه وآلہ وسلم کے ساتھ جج کیا۔

راوى: ابوعنسان مسمعى، معاذ ابن مشام، مطر، ابي زبير، حضرت جابر بن عبد اللَّدر ضي اللَّه تعالى عنه

باب: مج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

حديث 446

جلد: جلددومر

راوى: احمدبنيونس، زهير، ابوزبير، حضرت جابربن عبدالله

حَمَّاتُنَا أَحْمَدُ بُنُ يُونُسَ حَمَّاتُنَا زُهَيْرُ حَمَّاتُنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ ح و حَمَّاتُنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى وَاللَّفُظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَبِّ مَعَنَا النِّسَائُ وَالْوِلْدَانُ فَلَتَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالبَرْوَةِ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدَى فَلْيَحْلِلْ قَالَ قُلْنَا أَيُّ الْحِلِّ قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ قَالَ فَأَتَيْنَا النِّسَائَ وَلَبِسْنَا الثِّياب وَمَسِسْنَا الطِّيبَ فَلَتَّا كَانَ يَوْمُ النَّرُويَةِ أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ وَكَفَانَا الطَّوَافُ الْأَوَّلُ بَيْنَ الطَّفَا وَالْبَرْوَةِ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْتَرِكَ فِي الْإِبِلِ وَالْبَقَى كُلُّ سَبْعَةٍ مِنَّا فِي بَكَنَةٍ

احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ فرمانے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کا احرام باندھے ہوئے تھے جبکہ عور تیں اور بچے بھی ہمارے ساتھ تھے جب ہم مکہ آگئے تو ہم نے بیت اللّٰہ کا طواف کیا اور صفاوم وہ کے در میان سعی کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا کہ جس آدمی کے پاس ہدی قربانی کا جانور نہ ہو تو وہ حلال ہو جائے راوی کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا کہ حلال کیسے ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کلی طور پر حلال ہو جاؤراوی کہتے ہیں کہ پھر ہم نے اپنی عور توں سے مقاربت کی اور سلے ہوئے کپڑے پہنے اور خوشبولگائی پھر جب ترویہ کادن ہواتو ہم نے حج کا احرام باندھااور ہمیں صفامر وہ کا پہلا طواف ہی کافی ہو گیا تھاتور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں تھم فرمایا کہ اونٹ اور گائے کی قربانی میں ہم میں سے سات آدمی شریک ہو جائیں یعنی سات آدمی مل کر ایک اونٹ یاایک گائے کی قربانی کریں۔ راوی: احمد بن یونس، زهیر، ابوز بیر، حضرت جابر بن عبد الله

باب: مج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جله: جلددوم

راوى: محمدبن حاتم، يحيى بن سعيد، ابن جريج، ابوزبير، حضرت جابربن عبدالله رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَنِيْ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَحْلَلْنَا أَنْ نُحْرِمَ إِذَا تَوَجَّهْنَا إِلَى مِنَّى قَالَ فَأَهْلَلْنَا مِنْ الْأَبْطَحِ

محمد بن حاتم، یجی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللّه رضی اللّه تعالیٰ عنه سے روایت ہے فرمایا کہ جب ہم حلال ہو گئے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں تھم فرمایا کہ ہم احرام باندھ کر منی جائیں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنه فرماتے

ہیں جبکہ ہم نے ابطح کے مقام سے احر ام باندھا۔

راوی: محمد بن حاتم، یجی بن سعید، ابن جریج، ابوز بیر، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

حديث 448

جلل : جلل دومر

راوى: حمد بن حاتم، يحيى بن سعيد، ابن جريج، عبد بن حميد، محمد بن بكر، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى

و حَدَّثَنِى مُحَدَّدُ بْنُ حَاتِم حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَدَّدُ بْنُ بَكْمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِ أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَبِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِ اللهُ عَنْهُ يَقُولُا لَمْ يَطُفُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلاَ أَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْبَرُوقِ إِلَّا طَوَاقًا وَاحِدًا زَا دَفِى حَدِيثِ مُحَدَّدِ بْنِ بَكْمٍ طَوَافَهُ الْأَوَّل

محمہ بن حاتم، یجی بن سعید، ابن جرتج، عبد بن حمید، محمہ بن بکر، حضرت جابر بن عبد اللّه رضی اللّه تعالیٰ عنه فرماتے ہیں که نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے صفااور مروہ کے در میان طواف کیا مگر ایک ہی طواف کیا محمہ بن بکر کی حدیث میں بیر ذائدہے کہ پہلے والا طواف کیا۔

راوى : حمد بن حاتم، يحيى بن سعيد، ابن جر جج، عبد بن حميد، محمد بن بكر، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

حديث 449

جلە : جلەد*وم*

راوي: محمدبن حاتم، يحيى بن سعيد قطان، ابن جريج، عطاء، حضرت جابر

وحدَّةَ فِي مُحَدَّدُ بُنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَخِي بُنُ سَعِيدٍ عَنُ ابْنِ جُرَيْمٍ أَخْبَرَنِ عَطَائٌ قَالَ سَبِعْتُ جَابِرٌ بَنَ عَبْدِ اللهِ رَضِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَبِّ خَالِصًا وَحْدَهُ قَالَ عَطَائٌ قَالَ جَابِرٌ عَنْهُمَا فِي نَاسٍ مَعِي قَالَ أَهْلَلْنَا أَصْحَابَ مُحَدَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَبِّ خَالِصًا وَحْدَهُ قَالَ عَطَائٌ قَالَ جَابِرُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُبْحَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَأَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ قَالَ عَطَائٌ قَالَ حِلُوا وَأَصِيبُوا لَعَظَائُ وَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُبْحَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَأَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ قَالَ عَطَائُ قَالَ عَطَائُ قَالَ عَطَائُ قَالَ عَطَائُ قَالَ عَطَائُ قَالَ عَلَيْهِمْ وَلَكِنْ أَحَلَّهُ فَا لَهُ مَنْ اللهَ عَلَيْهِمْ وَلَكِنْ أَحَلَّهُ فَا لَهُ اللهَ اللهَالَهُ يَكُنْ يَيْنَنَا وَبَيْنَ عَمَ فَقَ إِلَّا خَبْسُ أَمَرَنَا أَنْ نَفْضِى اللهَا لَهُ مَا أَنْ الْمَائِي قَالَ مَا لَكُولُ اللهَ عَلَيْهِمْ وَلَكِنْ أَحَلَّهُ فَا لَهُ اللهَ عَنْ أَلْكُولُ اللهَ وَيُعْلِقُ اللهَ اللهَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِمْ وَلَكِنْ أَنْهُمْ فَقُلْنَا لَهَا لَهُ إِلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِمْ وَلَكِنْ الْمَائِي قَالَ لِهُ اللهَ اللهُ ا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا قَقَالَ قَدْ عَلِمْتُمْ أَنِّ أَتْقَاكُمْ لِلهِ وَأَصْدَقُكُمْ وَأَبُرُّكُمْ وَلَوْلاَ هَدْ اِلمَّا وَسَلِمْ اللهُ عَلَيْهُ وَأَبَرُّكُمْ وَلَوْلاَ هَدْ اللهُ عَلَيْهُ وَالْعَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْنَا وَاللهِ عَنَا وَأَطَعْنَا قَالَ عَطَائُ قَالَ جَابِرُّ فَقَدِهُ عَلِيُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ وَسُلَّمَ فَقَالَ لَهُ وَسُلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ وَسُلَّمَ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ وَسُلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ وَلِهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ الله

محمہ بن حاتم ، یجی بن سعید قطان ، ابن جرت ، عطاء ، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ذی الحجہ کی چار تاریخ کی صبح کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھر بنی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہو جائیں احرام کھول دیں عطاء کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم حلال ہو جائیں احرام کھول دیں عطاء کہتے ہیں کہ یہ تعلم ان پر ضروری نہ تھالیکن ان کی بیویاں ان کے لئے حلال ہو گئی تھیں ہم نے کہا کہ اب عرف میں صرف پانچ ون رہ گئے ہیں کہ یہ تعلم ان پر ضروری نہ تھالیکن ان کی بیویاں ان کے لئے حلال ہو گئی تھیں ہم نے کہا کہ اب عرف میں صرف پانچ ون رہ گئے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے ہمیں اپنی بیویوں سے مقاربت کا تھم فرمایا تو کہا کہ اب حضرت جابر رضی اللہ تعالی عند یہ کہتے ہوں گو ہاتھ ہو گئے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالی عند یہ کہتے ہوں گو ہاتھ ہو گؤ والا ہوں اور تم میں سے سب سے زیادہ اللہ سے دیا دہ تھیجی ہوتی تو میں بھی حلال ہو جاتا جیسا کہ تم حلال ہوئے ہو۔ اور اگر میں اس معاملہ کی طرف زیادہ نیک ہوں اور اگر میں نے بدی نہ جمیجی ہوتی تو میں بھی حلال ہو جاتا جیسا کہ تم حلال ہوئے ہو۔ اور اگر میں اس معاملہ کی طرف بہتے میں متوجہ ہو جاتا جس طرف بعد میں متوجہ ہو آلہ و سلم نے فرمایا کہ حضرت علی صفرت علی متوجہ ہو اتو میں اللہ تعالی عند نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عند سے فرمایا کہ اپنی بدی بھیجے دو اور احرام کی حالت میں تھی ہی کہ دونے احرام باندھاتو رسول اللہ نے حضرت علی رضی اللہ تعالی عند آپ صلی اللہ علیہ والد و سلم کے لئے بدی لائے ہی کہ اللہ علیہ والہ و سلم کے لئے بدی لائے میں اللہ علیہ والہ و سلم نے فرمایا ہیشہ کے لئے بدی لائے اللہ علیہ والہ و سلم نے فرمایا ہیشہ کے لئے بدی لائے میں اللہ علیہ والہ و سلم نے فرمایا ہیشہ کے لئے بدی لائے میں اللہ علیہ والہ و سلم نے فرمایا ہیشہ کے لئے بدی اللہ علیہ والہ و سلم نے فرمایا ہیشہ کے لئے بدی لائے سلم اللہ علیہ فرمایا ہیشہ کے لئے بدی اللہ علیہ والہ و سلم نے فرمایا ہیشہ کے لئے بدی اللہ علیہ والہ و سلم نے فرمایا ہیشہ کے لئے ہو کہ اللہ علیہ والہ و سلم نے فرمایا ہیشہ کے لئے ہو کہ کو اللے سرف والیہ کیا ہے کہ کیا ہے کہ کے کہ کے کہ کے کہ کو سلم کی سلم کیا ہے کہ کیا ہو کہ کیا ہے کہ کے کہ کو سلم کیا کہ کیا ہے کہ کیا ہو کہ کو کیا کیا ہو کیا کہ کیا ہو کیا ہو کیا گو کو کیا گو کیا ہو کیا گو کیا گ

راوى: محمد بن حاتم، يجي بن سعيد قطان، ابن جريج، عطاء، حضرت جابر

باب: مج کا بیان احرام کی اقسام کے بیان میں ملا : جلد دوم حديث 450

راوى: ابن نمير، عبدالملك بن ابى سليان، عطاء، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

ابن نمیر، عبد الملک بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه فرماتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کے ساتھ ہم نے جج کا احرام باند ھاتو جب ہم مکہ میں آگئے تو آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے ہمیں تھم فرمایا کہ ہم حلال ہو جامیں اور اس احرام کو عمرہ کے احرام میں بدل لیس توبیہ بات ہم کو دشوار لگی اور ہم نے اپنے سینوں میں بنگی محسوس کی بیہ بات نبی صلی الله علیه وآله وسلم تک بینچی ؟ آسان سے یالوگوں میں سے صلی الله علیه وآله وسلم تک بیہ بات کیسے پینچی ؟ آسان سے یالوگوں میں سے کسی نے آپ صلی الله علیه وآله وسلم تک بینچی ؟ آسان سے یالوگوں میں سے دواور اگر میر سے سلی الله علیه وآله وسلم تک بی بیات بینچائی تو آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا اے لوگو! ہم حلال ہو جاوًا حرام کھول دیا اور دواور اگر میر سے ساتھ ہدی نہ ہوتی تو میں بھی اسی طرح کرتا جس طرح کہ تم نے کیاراوی کہتے ہیں کہ پھر ہم نے احرام کھول دیا اور ہم نے اپنی بیویوں سے جماع کیا اور وہ سارے کام کئے جو ایک حلال کرتا ہے یہاں تک کہ جب ترویہ کا دن آیا یعنی ذی الحجہ کی آٹھ تار رخ ہوئی تو ہم نے مکہ سے پشت پھیری اور ہم نے جج کا احرام باندھا۔

راوى: ابن نمير، عبد الملك بن ابي سليمان، عطاء، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

· ____

باب: مج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 451

راوى: ابن نهير، ابونعيم، حضرت موسى بن نافع

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمُيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُونُ عَيْمٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ قَالَ قَدِمْتُ مَكَّةَ مُتَمَتِّعًا بِعُبْرَةٍ قَبْلَ التَّرُويَةِ بِأَرْبَعَةِ أَيَّامٍ فَقَالَ النَّاسُ تَصِيرُ حَجَّتُكَ الْآنَ مَكِيَّةً فَدَخَلْتُ عَلَى عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ فَاسْتَفْتَيْتُهُ فَقَالَ عَطَائُ حَدَّثَنِي جَابِرُبْنُ ابن نمیر، ابو نعیم، حضرت موسیٰ بن نافع کہتے ہیں کہ میں عمرہ کے احرام سے تمتع کا احرام کر کے ذی الحجہ کی آٹھ یوم ترویہ سے چار دن پہلے مکہ آگیاتولوگوں نے کہا کہ اب تمہاراج مکہ والوں کے جج کی طرح ہوجائے گا میں عطاء بن ابی رباح کے پاس گیااور ان سے اس بارے میں پوچھاتو عطاء نے کہا کہ مجھے حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ حدیث بیان کی کہ انہوں نے جس سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جج کیا تھا ہی سال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھی اور پچھ صحابہ نے جج افراد کا احرام باندھاتور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم ایسے احرام سے حلال ہو جا وَاور تم بیت اللہ کا طواف کر واور صفام وہ کے در میان سعی کر واور بال گواؤاور حلال ہو کر رہو یہاں تک کہ جب ترویہ کا دن آٹھ ذی الحجہ ہو گاتو تم جج کا احرام باندھ لینا اور اپنے پہلے والے احرام کو تمتع کر لولوگوں نے عرض کیا کہ ہم اسے تمتع کیسے کریں اور ہم نے توج کی نیت کی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کا میں تمہیں تھم دے رہا ہوں اور میں اپنے احرام سے اس

راوى: ابن نمير، ابونعيم، حضرت موسى بن نافع

باب: جج كابيان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جله: جلددوم

حديث 452

راوى: حمد بن معمر بن ربعى قيسى، ابوهشام مغيره، ابن سلمه مخزومى، ابى عوانه، ابى بشى، عطاء بن ابى رباح، حضات جابربن عبدالله

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مَعْمَرِ بُنِ رِبْعِ الْقَيْسِيُّحَدَّثَنَا أَبُوهِ شَامِ الْمُغِيرَةُ بُنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشَمِ عَنْ عَلَيْهِ وَمَنَا مُعَلِينَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ

بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُبُرَةً وَنَحِلَّ قَالَ وَكَانَ مَعَهُ الْهَدَى فَكَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَجْعَلَهَا عُبُرَةً وَنَحِلَّ قَالَ وَكَانَ مَعَهُ الْهَدَى فَكَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَجْعَلَهَا عُبُرَةً

محمہ بن معمر بن ربعی قیسی، ابوہشام مغیرہ، ابن سلمہ مخزومی، ابی عوانہ، ابی بشر، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کااحرام باندھے ہوئے آئے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم اس حج کے احرام کو عمرہ کااحرام کر دیں اور ہم حلال ہو جائیں عمرہ کرکے احرام کھولتے ہیں راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اس حج کے احرام کو عمرہ کااحرام نہ کرسکے۔ اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اس حج کے احرام کو عمرہ کااحرام نہ کرسکے۔ راوی : حمد بن معمر بن ربعی قیسی، ابوہشام مغیرہ، ابن سلمہ مخزومی، ابی عوانہ، ابی بشر، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ موادی کے احرام کو علیہ کا حرام کو علیہ کا حرام کہ کہ احرام کے بار بن عبد اللہ کا حد بن معمر بن ربعی قیسی، ابوہشام مغیرہ، ابن سلمہ مخزومی، ابی عوانہ، ابی بشر، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ کا حد بن معمر بن ربعی قیسی، ابوہشام مغیرہ، ابن سلمہ مخزومی، ابی عوانہ، ابی بشر، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ کا حد بن معمر بن ربعی قیسی، ابوہشام مغیرہ، ابن سلمہ مخزومی، ابی عوانہ، ابی بشر، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ بن عبد اللہ علیہ کی ابی عوانہ، ابی بشرہ علیہ کی میں میں میں دورہ کی میں معمر بن ربعی قیسی، ابوہشام مغیرہ بابن سلمہ کے دورہ کی دورہ کی میں میں معمر بن ربعی قیسی، ابوہشام مغیرہ کی سے میں میں معمر بن ربعی قیسی، ابوہشام مغیرہ بابن سلمہ کو دورہ کی دورہ کی دورہ کیں میں کی دورہ کی دورہ

جج اور عمرہ میں تمتع کے بیان میں...

باب: جج کا بیان جج اور عمرہ میں تہتع کے بیان میں

جله: جلددوم

حديث 153

راوى: محمد بن مثنى، ابن بشار، ابن مثنى، محمد بن جعف، شعبه، قتاده، حضرت ابونضه رض الله تعالى عنه حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَادٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بْنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَبِعْتُ قَتَادَةً عَدَّا مُحَدَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَادٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بْنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَبِعْتُ قَتَادَةً يُحِدِّثُ عَنْ أَبِي نَضْمَةً قَالَ كَنَ ابْنُ عَبَاسٍ يَأْمُرُ بِالْمُتُعَةِ وَكَانَ ابْنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَالَ فَذَكُنَ كُنْ تُنِكَ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَ عُمَرُ قَالَ إِنَّ الله كَانَ يُحِلُّ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَ عُمَرُ قَالَ إِنَّ الله كَانَ يُحِلُّ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَ عُمَرُ قَالَ إِنَّ الله كَانَ يُحِلُّ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَ عُمَرُ قَالَ إِنَّ الله كَانَ يُحِلُّ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَ عُمَرُ قَالَ إِنَّ الله كَانَ يُحِلُ لِكِي وَلَا عَلَى اللهُ عَلَى الله عَلَى الله عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى الله عَلَا الله عَلَا عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَ

محمہ بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمہ بن جعفر، شعبہ، قمادہ، حضرت ابو نضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیں جج تمتع کرنے کا حکم فرماتے تھے اور حضرت ابن زبیر جج تمتع سے منع فرماتے تھے راوی کہتے ہیں کہ میں نے اس کاذکر حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیاتوانہوں نے فرمایا کہ بیہ حدیث تومیرے ہی ہاتھوں سے لوگوں میں پھیلی ہے ہم نے رسول اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے میں پھیلی ہے ہم نے رسول اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے

خلیفہ بنے تو فرمایا کہ اللہ تعالی اپنے رسول کے لئے جو چاہتا ہے جس طرح چاہتا ہے حلال کر تاہے اور قر آن مجید نے اس کے احکام نازل فرمائے ہیں کہ تم جج اور عمرہ پورا کرو جیسا کہ اللہ تعالی نے تمہیں تھم دیاہے اور ان عور توں سے نکاح کرو توکوئی آدمی ایسانہ لایا جائے جس نے ایک عورت سے مقررہ مدت تک نکاح کیا ہو متعہ ورنہ میں پھر وں کے ساتھ مارمار کر اس کورجم کر دوں گا۔ راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قمادہ، حضرت ابونضرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب: مج كابيان

جلد : جلددوم

جے اور عمرہ میں تمتع کے بیان میں

حديث 454

راوى: زهيربن حرب، عفان، ههام، قتاده، حض تقتاده رضى الله تعالى عنه

وحَدَّتَنِيهِ زُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَبَّامُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَافْصِلُوا حَجَّكُمُ مِنْ عُهْرَتِكُمْ فَإِنَّهُ أَتَمُّ لِحَجِّكُمْ وَأَتَمُّ لِعُهْرَتِكُمْ

زہیر بن حرب، عفان، ہمام، قنادہ، حضرت قنادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سند کے ساتھ بیہ حدیث بیان کی ہے جس میں ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ تم اپنے حج کو اپنے عمرہ سے علیحدہ کر و کیو نکہ اس سے تمہارا حج بھی پورا ہو جائے گا اور تمہارا عمرہ بھی پورا ہو گا۔ راوی : زہیر بن حرب، عفان، ہمام، قنادہ، حضرت قنادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مج كابيان

جے اور عمرہ میں تمتع کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 455

راوى: خلف بن هشام، ابوربيع، قتيبه، حماد، حمادبن زيد، ايوب، مجاهد، حضت جابربن عبدالله رض الله تعالى عنه وحَدَّ ثَنَا خَلَفُ بُنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ جَبِيعًا عَنْ حَبَّادٍ قَالَ خَلَفٌ حَدَّ ثَنَا حَبَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوب قَالَ سَبِغْتُ مُجَاهِ مَا خَلَفٌ حَدَّ ثَنَا حَبَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوب قَالَ سَبِغْتُ مُجَاهِ مَا يُحَدِّ ثُعُولُ اللهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقُولُ لَكَ يَالُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُبُرةً وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُبُرةً اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُبُرةً وَلَا قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُبُرةً وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُبُرةً وَلَا عَلَا عَلَى عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُبُرةً اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُبُرةً وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَا وَلُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُبُرةً وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَا وَلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَا عُمَا عُلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا مُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَ

خلف بن ہشام، ابور بیچ، قتیبہ، حماد، حماد بن زید، ابوب، مجاہد، حضرت جابر بن عبد اللّٰدر ضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ہم

ر سول الله صلی الله علیه وآله وسلم کے ساتھ آئے اس حال میں کہ ہم جج کا تلبیه پڑھ رہے تھے جج کا احرام باندھا ہوا تھا تور سول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ہمیں تھم فرمایا کہ ہم اس جج کے احرام کو عمرہ کا احرام کر دیں۔ **راوی**: خلف بن ہشام ، ابور ہجے ، قتیبہ ، حماد ، حماد بن زید ، ابوب ، مجاہد ، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه

نبی صلی الله علیه وآله وسلم کے حج کی کیفیت کے بیان میں ...

باب: مج كابيان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کی کیفیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 456

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، اسحاق بن ابراهيم، حاتم، ابوبكر، حاتم بن اسماعيل مدن، حضرت جعفى بن محمد رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُي بَنُ أَيِ شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ جَبِيعًا عَنْ حَاتِم قَالَ أَبُوبَكُم حَدَّقَ انْتَهَى إِلَى فَقُلْتُ أَنَا مُحَدُّدُ بَنُ عِلِي بَنِ مُحَدِّدِ عَنْ أَيِيهِ قَالَ وَعَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فَسَأَلَ عَنْ الْقَوْمِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى فَقُلْتُ أَنَا مُحَدُّدُ بُنُ عَلِي بَنِ مُسَيْنِ فَأَهُوى بِيكِ وَإِلَى وَأُيس فَنَوْمَ وَبِي مِن الأَعْلَى ثُمَّ فَوَعَ إِينِ عَلَا اللهِ فَسَأَتُ فَعَى وَحَضَى وَقَتُ الطَّلَاةِ فَقَامَ فِي نِسَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا كُلّمَا فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ يَا ابْنَ أَخِي سَلُ عَبَّا شِئْتَ فَسَأَلَتُهُ وَهُو أَغْمَى وَحَضَى وَقَتُ الطَّلَاةِ فَقَامَ فِي نِسَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا كُلّمَا وَضَعَهَا عَلَى مَنْكِيهِ وَجَعَ طَيْفَا الْمُنْ عَلَيْ فِي مَنْ صِغُوهَا وَرِوَاوُلُولِ اللهِ عَلَى الْمِشْجَبِ فَصَلَّى بِنَا فَقُلْتُ أَغْيِبُونِ عَنْ حَجَّةِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِيكِ وَفَعَقَى تِسْعَا فَقَالَ إِلَى جَنْبِهِ عَلَى الْمِشْجَبِ فَصَلَّى بِنَا فَقُلْتُ أَغْيِبُونِ عَنْ حَجَّةٍ وَمَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم مَكْثُ تِسْعَ سِنِينَ وَمَعْ وَاللهُ عِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم مَكْثُ تِسْعَ سِنِينَ وَمَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَيَعْ فَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم مَكُثُ تِسْعَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَسَلَّم مَكُونَ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَسَلَّم كَيْفُ وَسَلَّم كَيْفُ وَسَلَّم عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم كَنْ فَى الْمُسْعِدِ ثُمَّ وَكُولَ وَعَنْ يَسِلُ وَالشَعْفُى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَا اللهُ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَا الْعَلَا فَعَنَا وَالْمَالُ وَالْمَاعُ وَمَنْ يَسِيلُوا اللهُ وَمَنْ يَسِلُوا اللهُ عَلَيْهِ وَمَثْلُ وَاللّه عَلَيْهِ وَمَالُ وَعَنْ يَسِلُوا اللهُ عَلَيْهِ وَعَنْ يَسَارِ وَمِثْلُ وَلِكَ وَمِنْ الْمُسْعِدِ وَمَا أَو وَعَنْ يَسِلُوا وَعَنْ يَسَارِ وَمِثْلُ وَلِكَ وَمِنْ الْمُسْعِدِ وَمَنْ وَلُولُ وَعَنْ يَسَادِ وَعَنْ يَسَارِ وَمَثْلُ وَلِكَ وَعِنْ الْمَلْعُ وَعَنْ يَسَارِ وَعَمْ لَوْلُ وَعِنْ الْمَالِ وَمَا الْمَعْمِ وَعَنْ يَعْرَفُ وَعَنْ يَسَادِ وَعَنْ الْمَلْولُ وَالْمُ وَعَنْ يَعْرَفُوا الْمُعْمُ وَعَنْ يَسَامِ وَعَنْ الْمَلْولُ وَالْمُعِ

خَلْفِهِ مِثْلَ ذَلِكَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ يَيْنَ أَظْهُرِنَا وَعَكَيْهِ يَنْزِلُ الْقُنْ آنُ وَهُو يَغِرِفُ تَأْوِيلَهُ وَمَاعَبِلَ بِهِ مِنْ شَيْئِ عَمِلْنَا بِهِ فَأَهَلَّ بِالتَّوْحِيدِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَي يك لَك لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَمِيكَ لَكَ وَأَهَلَّ النَّاسُ بِهَنَا الَّذِي يُهلُّونَ بِهِ فَكَمْ يَرُدَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ عَكَيْهِمْ شَيْئًا مِنْهُ وَكَزِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلْبِيتَهُ قَالَ جَابِرٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَسْنَا نَنْوِي إِلَّا الْحَجَّ لَسْنَا نَعْوِفُ الْعُبْرَةَ حَتَّى إِذَا أَتَيْنَا الْبَيْتَ مَعَهُ اسْتَكَمَ الرُّكُنَ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ نَفَنَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ عَكَيْهِ السَّلَامِ فَقَرَأَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلَّى فَجَعَلَ الْمَقَامَرِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَكَانَ أَبِي يَقُولُ وَلا أَعْلَمُهُ ذَكَرَهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكَعَتَيْنِ قُلْ هُوَاللهُ أَحَدٌ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الرُّكِنِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ خَرَجَ مِنْ الْبَابِ إِلَى الصَّفَا فَكَمَّا دَنَا مِنْ الصَّفَا قَرَأَ إِنَّ الصَّفَا والْمَرُولَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ فَبَدَأَ بِالصَّفَا فَرَقَى عَلَيْهِ حَتَّى رَأَى الْبَيْتَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَوَحَّدَ اللهَ وَكَبَّرَهُ وَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَيءِكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوعَلَى كُلِّ شَيْعٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَوَعْدَهُ وَنَصَى عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذَلِكَ قَالَ مِثْلَ هَذَا تَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْبَرُوةِ حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَا لُونِ بَطْنِ الْوَادِي سَعَى حَتَّى إِذَا صَعِدَتَا مَشَى حَتَّى أَنَى الْبَرُوةَ فَفَعَلَ عَلَى الْبَرُوةِ كَبَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى إِذَا كَانَ آخِرُ طَوَافِهِ عَلَى الْمَرْوَةِ فَقَالَ لَوْ أَنَّ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِى مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقُ الْهَدْي وَجَعَلْتُهَا عُبْرَةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدَيٌ فَلْيَحِلَّ وَلْيَجْعَلْهَا عُبْرَةً فَقَامَ سُرَاقَةُ بُنُ مَالِكِ بْن جُعْشُم فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَلِعَامِنَا هَنَا أَمْرِلاَ بَهِ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ وَاحِدَةً فِي الْأُخْرَى وَقَالَ دَخَلَتْ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ مَرَّتَيْنِ لَا بَلْ لِأَبَدٍ أَبَدٍ وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنْ الْيَهَنِ بِبُدُنِ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا مِمَّنْ حَلَّ وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا وَاكْتَحَلَتْ فَأَنْكُمَ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ إِنَّ أَبِي أَمَرَنِي بِهَذَا قَالَ فَكَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ بِالْعِرَاقِ فَنَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَيِّشًا عَلَى فَاطِمَةَ لِلَّذِى صَنَعَتْ مُسْتَفْتِيًّا لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيَا ذَكَرَتْ عَنْهُ فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّى أَنْكَرْتُ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَ صَدَقَتْ صَدَقَتْ مَاذَا قُلْتَ حِينَ فَرَضْتَ الْحَجَّ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنَّ أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُكَ قَالَ فَإِنَّ مَعِيَ الْهَدَى فَلَا تَحِلُّ قَالَ فَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدَى الَّذِى قَدِمَ بِهِ عَلِيٌّ مِنْ الْيَهَن وَالَّذِي أَنَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً قَالَ فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوا إِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدُئُ فَلَتَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ تَوَجَّهُوا إِلَى مِنِّي فَأَهَلُوا بِالْحَجِّ وَرَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهَا الظُّهُرَوَالْعَصْى وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَائَ وَالْفَجْرَثُمَّ مَكَثَ قَلِيلًا حَتَّى طَلَعَتُ الشَّبْسُ وَأَمَرَبِقُبَّةٍ مِنْ شَعَرِ تُضْرَبُ لَهُ بِنَبِرَةً فَسَارَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلا تَشُكُ قُرَيْشٌ إِلَّا أَنَّهُ وَاقِفٌ عِنْدَ الْبَشْعَرِ الْحَمَامِ كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَجَازَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَنَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدُ مُرِبَتْ لَهُ بِنَبِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا زَاغَتُ الشَّبُسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَائِ فَرُحِلَتْ لَهُ فَأَتَى بَطْنَ الْوَادِى فَخَطَبَ النَّاسَ وَقَالَ إِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرُمَةِ يَوْمِكُمْ هَنَا فِي شَهْرِكُمْ هَنَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلاكُلُ شَيْئٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَى مَوْضُوعٌ وَدِمَائُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ وَإِنَّ أَوَّلَ دَمِ أَضَعُ مِنْ دِمَائِنَا دَمُ ابْن رَبِيعَةَ بْن الْحَارِثِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي سَعْدٍ فَقَتَكَتْهُ هُذَيْلٌ وَرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ رِبًا أَضَعُ رِبَانَا رِبَا عَبَّاس بن عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ فَاتَّقُوا اللَّهَ فِي النِّسَائِ فَإِنَّكُمْ أَخَنْتُهُوهُنَّ بِأَمَانِ اللهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللهِ وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا تَكْمَهُونَهُ فَإِنْ فَعَلْنَ ذَلِكَ فَاضِرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَمُبَرِّحِ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِنْ قُهُنَّ وَكِسُوتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَقَلْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَاكَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ إِنَ اعْتَصَمْتُمُ بِهِ كِتَابُ اللهِ وَأَنْتُمْ تُسْأَلُونَ عَنِي فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ قَالُوا نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدُ بَلَّغْتَ وَأَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ فَقَالَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ يَرْفَعُهَا إِلَى السَّبَائِ وَيَنْكُتُهَا إِلَى النَّاسِ اللَّهُمَّ اشْهَلُ اللَّهُمَّ اشْهَلُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَذَّنَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهُرَثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَوَكُمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْعًا ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ الْقَصْوَائِ إِلَى الصَّحْرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَاقِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلُ وَاقِقًا حَتَّى غَرَبَتُ الشَّهْسُ وَذَهَبَتُ الصُّفْرَةُ قَلِيلًا حَتَّى غَابَ الْقُرْصُ وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ خَلْفَهُ وَدَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدُ شَنَقَ لِلْقَصْوَائِ الزِّمَامَرِ حَتَّى إِنَّ رَأْسَهَا لَيُصِيبُ مَوْدِكَ رَحْلِهِ وَيَقُولُ بِيَدِهِ الْيُهْ فَي أَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ كُلَّهَا أَنَّ حَبُلًا مِنْ الْحِبَالِ أَرْخَى لَهَا قلِيلًا حَتَّى تَصْعَدَ حَتَّى أَنَّى الْهُزُولِفَةَ فَصَلَّى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَائَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اضْطَجَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُوصَلَّى الْفَجْرَحِينَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَائَ حَتَّى أَنَى الْمَشْعَرَ الْحَمَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَكَعَاهُ وَكَابَرَهُ وَهَلَّلَهُ وَوَحَّدَهُ فَلَمْ يَزَلُ وَاقِفًا حَتَّى أَسْفَرَ جِدًّا فَكَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَظْلُعَ الشَّهْسُ وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ بُنَ عَبَّاسِ وَكَانَ رَجُلًا حَسَنَ الشُّعْرِ أَبْيَضَ وَسِمًّا فَلَمَّا دَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتُ بِهِ ظُعُنُ يَجْرِينَ فَطَفِقَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهِنَّ فَوَضَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكَاهُ عَلَى وَجْهِ الْفَضْل فَحَوَّلَ الْفَضْلُ وَجْهَهُ إِلَى الشِّقّ الْآخَمِ

يَنْظُرُفَحُوْلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكَهُ مِنُ الشِّقِّ الْآخَرِ عَلَى وَجُهِ الْفَضْلِ يَضِ فُ وَجُهَهُ مِنُ الشِّقِّ الْآخَرِ عَلَى وَجُهِ الْفَضْلِ يَضِ فُ وَجُهَهُ مِنُ الشِّقِّ الْآخَرِ عَلَى الْحَبُرَةِ النَّهُ عَلَى الْحَبُرَةِ النَّهُ عَلَى الْحَبُرَةِ النَّهُ عَلَى الْحَبُرَةِ النَّهُ عَلَى الْحَبُرَةِ النَّهِ عَلَى الْحَبُرَةِ الْكَبُرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا مِثْلِ حَصَى الْخَذُ فِ رَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِى ثُمَّ انْصَرَفَ عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَيَ مَا هَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا مِثْلِ حَصَى الْخَذُ فِ رَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِى ثُمَّ الْمَصَلَى عِنْدَ الشَّعْرَةِ فَيَمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلِيًّا فَنَحَى مَا غَبَرَ وَأَشَى كَهُ فِي هَدُيهِ وَثُمَّ أَمَرَ مِنْ كُلِّ بَكَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتُ إِلَى الْمَنْحَى فَلَكُ السَّعْمَ فَكُلِ بَعْنَ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُ النَّاسُ عَلَى إِلَى الْمُعْلِقِ فَلَو اللهِ عَلَى اللهُ ال

ابو بكربن ابي شيبه، اسحاق بن ابرا ہيم، حاتم، ابو بكر، حاتم بن اساعيل مدنى، حضرت جعفر بن محمد رضى الله تعالى عنه نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ ہم حضرت جابر بن عبداللّٰد رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے تو انہوں نے ہم لو گوں کے بارے میں یو چھا یہاں تک کہ میری طرف متوجہ ہوئے میرے بارے میں یو چھاتو میں نے عرض کیا کہ میں محمد بن علی بن حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہوں توحضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا ہاتھ میرے سریر رکھا اور انہوں نے میری قمیض کاسب سے اوپر والا بٹن کھولا پھر نیچے والا بٹن کھولا پھر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی ہتھیلی میر بے سینے کے در میان میں رکھی اور میں ان دنوں ایک نوجوان لڑ کا تھاتو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے میرے بھیتھے خوش آمدید جو چاہے تو مجھ سے پوچھ تو میں نے حضرت جابر رضی الله تعالی عنه سے بوچھااور حضرت جابر نابیناہو چکے تھے اور نماز کاوفت بھی آگیاتو حضرت جابر رضی الله تعالی عنه ا یک جادر اوڑھے ہوئے کھڑے ہو گئے جب بھی اپنی اس جادر کے دونوں کناروں کو اپنے کندھوں پر رکھتے تو جادر جھوٹی ہونے کی وجہ سے دو کنارے نیچے گر جاتے اور ان کے بائیں طر ف ایک کھو نٹی کے ساتھ ایک چادر لٹکی ہوئی تھی حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں نمازیڑھائی پھر میں نے عرض کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کے بارے میں خبر دیں پھر انہوں نے اپنے ہاتھ سے نو کا اشارہ کیا اور فرماتے گئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نوسال تک مدینہ میں رہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جج نہیں فرمایا پھر دسویں سال لو گوں میں اعلان کیا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج کرنے والے ہیں چنانچہ مدینہ منورہ سے بہت لوگ آگئے اور وہ سارے کے سارے اس بات کے مثلاثی تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کے لئے جائیں تاکہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعمال حج کی طرح اعمال کریں۔ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لکلے جب ہم ذوالحلیفہ آئے تو حضرت اساء بنت عمیس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہاکے ہاں محمہ بن ابی بکر کی پیدائش ہو ئی حضرت اساء رضی اللّٰہ تعالی عنهانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میں اب کیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم

غسل کرواور ایک کپڑے کالنگوٹ باندھ کر اپنااحرام باندھ لو تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں نماز پڑھی پھر قصویٰ اونٹنی پر سوار ہوئے یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی بیداء کے مقام پر سید ھی کھڑی ہو گئی تومیں نے انتہائی نظر تک اپنے سامنے دیکھاتو مجھے سواری پر اور پیدل چلتے ہوئے لوگ نظر آئے اور میرے دائیں بائیں اور پیدل چلتے ہوئے لوگوں کا بجوم تھااور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ساتھ تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قر آن نازل ہو تا تھا جس کی مر اد آپ صلی الله علیه وآله وسلم ہی زیادہ جانتے تھے اور آپ صلی الله علیه وآله وسلم جو عمل کرتے تھے تو ہم بھی وہی عمل کرتے تھے اور آپ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے توحید کے ساتھ تلبیہ کے کلمات پر اضافہ پڑھا(لَبّیّکَ اللَّهُمَّ لَبّیْکَ لَبّیکَ لَاشْریکَ لَکَ لَبّیکَ إِنَّ الْحَمَّدُ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلُكَ لَا شَرِيكَ لَكَ) اور لو گوں نے بھی اسی طرح پڑھااور رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے ان تلبیہ کے کلمات پر اضافہ نہیں فرمایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہی تلبیہ کے کلمات پڑھتے رہے حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنه فرماتے ہیں کہ ہم نے صرف حج کی نیت کی تھی اور ہم عمرہ کو نہیں پہچانتے تھے یہاں تک کہ جب ہم بیت اللہ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجر اسود کا استلام فرمایااور طواف کے پہلے تین حیکروں میں رمل کیااور باقی چار حیکروں میں عام چال چلے پھر آپ صلی الله علیه وآله وسلم مقام ابراہیم کی طرف آئے اور آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے بیہ آیت پڑھی (وَاتَّخِزُوامِنُ مَقَامِ إِ بُرَاهِيمَ مُصَلَّی)اور تم بناؤمقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام ابراہیم کواینے اور بیت اللہ کے در میان کیا آپ صلی الله عليه وآله وسلم نے دور کعت نماز پڑھائی اور ان دور کعتوں میں آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے (قُلُ هُوَاللّهُ ۖ أَحَدٌ اور قُلُ مَا اللّهُ عالمَ عَنْ اللّهِ عالمَ عَنْ وَرَكُعَتُوں مِیں آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے (قُلُ هُوَاللّٰهُ ۖ أَحَدٌ اور قُلُ مَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ) پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجر اسود کی طرف آئے اور اس کااستلام کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دروازہ سے صفاکی طرف نکلے توجب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفاکے قریب ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں وہاں سے شروع کروں گا جہاں سے اللہ نے شروع کیا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفاسے آغاز فرمایااور صفا پر چڑھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیت اللہ کو دیکھا اور قبلہ کی طرف رخ کیا اور اللہ کی توحید اور اس کی بڑائی بیان کی اور فرمایا اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلاہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے ملک ہے اور اسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ کے سواکوئی مبعود نہیں وہ اکیلا ہے اس نے اپناوعدہ بورا کیااور اپنے بندے کی مدد کی اور اس نے اسلے سارے لشکروں کوشکست دی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی اور تین مرتبہ اسی طرح فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مروہ کی طرف اترے یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم مبارک بطن کی وادی میں پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوڑے یہاں تک کہ ہم بھی چڑھ گئے اور پھر آہتہ چلے یہاں تک کہ مروہ پر آگئی اور مروہ پر بھی اسی طرح کیا جس طرح کہ صفایر کیا تھا یہاں تک کہ جب مروہ پر آخری چکر ہواتو آپ نے فرمایا کہ لو گوں میں اس طرف پہلے متوجہ ہوجاتا جس طرف کہ بعد میں متوجہ ہواہوں تو میں ہدی نہ بھیجتااور میں اس احرام کو عمرہ کا احرام کر دیتاتو میں سے جس آدمی کے ساتھ ہدی نہ ہو تووہ حلال ہو جائے اور اسے عمرہ کے

احرام میں بدل لے توسر اقد بن جعثم کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا یہ تھم اس سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے ؟ تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیاں دو سرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالیں اور فرمایا کہ عمرہ حج میں داخل ہو گیاہے دومر تنبہ نہیں بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اور حضرت علی رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ یمن سے نبی صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کااونٹ لے کر آئے تو انہوں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بھی انہیں میں پایاجو کہ حلال ہو گئے، احرام کھول دیاہے اور حضرت فاطمه رضی اللّٰد تعالیٰ عنہانے رئگین کپڑے بہنے ہوئے ہیں اور سر مہ لگایا ہواہے تو حضرت علی رضی اللّٰد تعالیٰ عنہ نے ان پر اعتراض فرمایا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہانے فرمایا کہ مجھے میرے ابانے اس کا حکم دیاراوی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنه عراق میں بیہ کہہ رہے تھے کہ میں حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاکے احرام کھولنے کی شکایت لے کررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف گیااور فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہانے جو کچھ مجھے بتایااس کی خبر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دی اور اپنے اعتراض کرنے کا بھی ذکر کیاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت فاطمہ نے سچ کہاسچ کہا جس وقت تم نے حج کا ارادہ کیا تھا تو کیا کہا تھا؟ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا کہ میں نے کہا اے اللہ میں اس چیز کا احرام باندھتاہوں کہ جس کے ساتھ رسول اللّه صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھاہے آپ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس تو ہدی ہے تو تم حلال نہ ہو ناراوی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یمن سے جواونٹ لے کر آئے تھے اور جواونٹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے سارے جمع کر کے سواونٹ ہو گئے تھے راوی کہتے ہیں کہ پھرسب لوگ حلال ہو گئے اور انہوں نے بال کٹوالئے سوائے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور ان لو گوں کے جن کے ساتھ ہدی تھی تو جب ترویہ کا دن ہوا آٹھ ذی الحجہ تو انہوں نے منیٰ کی طرف جاکر حج کا احرام باندھااور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی سوار ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منی میں ظہر، عصر، مغرب اور عشاءاور فجر کی نمازیں پڑھیں بھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ دیر کھہرے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیااور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بالوں سے بنے ہوئے ایک خیمہ کونمرہ کے مقام پر لگانے کا حکم فرمایا پھرر سول الله صلی الله علیه وآله وسلم چلے اور قریش کواس بات کا یقین تھا کہ آپ صلی الله علیه وآله وسلم مشعر حرام کے پاس تھہریں گے جس طرح کہ قریش جاہلیت کے زمانہ میں کرتے تھے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیار ہوئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات کے میدان میں آگئے وہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نمرہ کے مقام پر اپنالگا ہوا خیمہ یایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس خیمے میں تھہرے یہاں تک کہ سورج ڈھل گیا پھر آپ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی او نٹنی قصوی کو تیار کرنے کا تھم فرمایااور وادی بطن میں آکر لو گوں کو خطبہ ارشاد فرمایااور فرمایا کہ تمہاراخون اور تمہارامال ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہے جس طرح ہیہ آج کا دن یہ مہینہ اور یہ شہر حرام ہیں آگاہ رہو کہ جاہلیت کے زمانہ کے کاموں میں سے ہر چیز میرے قدموں کے نیچے یا مال ہے اور جاہلیت کے زمانہ کے خون معاف کر تاہوں اور وہ خون ابن رہیعہ بن حارث کاخون ہے جب کہ نبوسعد دودھ پیتا بچیہ تھا

جسے ہذیل نے بنوسعد سے جنگ کے دوران قتل کر دیا تھا اور جاہلیت کے زمانہ کا سود بھی پامال کر دیا گیاہے اور میں اپنے سود میں سب سے پہلے اپنے جچاعباس بن عبد المطلب کا سود معاف کرتا ہوں تم لوگ امانت کے ساتھ انہیں حاصل کیا ہے اور تم نے اللہ کے حکم سے ان کی شرم گاہوں کو حلال سمجھاہے اور تمہارے لئے ان پریہ حق ہے کہ وہ تمہارے بستروں پرایسے کسی آدمی کونہ آئے دیں کہ جن کوتم ناپبند کرتے ہواگر وہ اس طرح کریں توتم انہیں مارسکتے ہو مگر ایسی مار کہ ان کو چوٹ نہ لگے اور ان عور توں کاتم پر بھی حق ہے کہ تم انہیں حسب استطاعت کھانا پینا اور لباس دو اور میں تم میں ایک چیز حچوڑ کر جارہا ہوں کہ جس کے بعد تم مجھی گمر اہ نہیں ہوگے اور تم لوگ اللہ کی کتاب قرآن مجید کو مضبوطی سے پکڑے رکھنا اور تم سے میرے بارے میں پوچھا جائے گا توتم کیا کہو گے؟انہوں نے کہا کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اللہ کے احکام کی تبلیغ کر دی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنافر ض ادا کر دیااور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیر خواہی کی بیہ سن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہادت والی انگلی کو آسان کی طرف بلند کرتے ہوئے اور لو گوں کی طرف منہ موڑتے ہوئے فرمایا اے اللہ! گواہ رہنا، اے اللہ! گواہ رہنا، گواہ رہنا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ یہ کلمات کہے پھر اذان اور ا قامت ہو ئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی پھر اقامت ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھائی اور ان دونوں نمازوں کے در میان اور کوئی نفل وسنن وغیرہ نہیں پڑھی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہو کر موقف میں آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اونٹنی قصوی کا پیٹے پتھروں کی طرف کر دیاجو کہ جبل رحت کے دامن میں بچھے ہوئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حبل المشاہ کوسامنے لے کر قبلہ کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیر تک کھڑے رہے یہاں تک کہ سورج غروب ہونے لگااور کچھ زر دی جاتی رہی یہاں تک کہ طکیہ غروب ہو گئی۔اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے بیچھے او نٹنی پر سوار کیااور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چل پڑے اور او نٹنی قصویٰ کی مہار اتنی تھیجی ہوئی تھی کہ اس کاسر کجاوے کے اگلے جھے سے لگ رہاتھااور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دائیں ہاتھ کے اشارے سے فرمار ہے تھے اے لوگوں آہت ہآہت چلواور جب کوئی پہاڑ کاٹیلہ آجا تا تومہار ڈھیلی جپوڑ دیتے تھے تا کہ اونٹنی آسانی سے اوپر چڑھ سکے یہاں تک کہ مز دلفہ آگیاتو یہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اذان اور دوا قامتوں کے ساتھ مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھائیں اور ان دونوں نمازوں کے در میان کوئی نفل وغیر ہ نہیں پڑھے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آرام کرنے کے لئے لیٹ گئے یہاں تک کہ فجر طلوع ہو گئی اور جس وفت کہ صبح ظاہر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اذان اور اقامت کے ساتھ فجر کی نماز پڑھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قصویٰ او نٹنی پر سوار ہو کر مشعر حرام آئے اور قبلے کی طرف رخ کر کے دعا، تکبیر اور تہلیل و توحید میں مصروف رہے دیر تک وہاں کھڑے رہے جب خوب اجالا ہو گیاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کواپنے پیچھے سوار کیااور طلوع آفتاب سے پہلے وہاں سے چل پڑے حضرت فضل بن عباس خوبصورت

بالوں والے اور گورے رنگ والے ایک خوبصورت آدمی تنھے رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم جب انہیں ساتھ لے کر چلے تو پچھ عور توں کی سواریاں بھی چلتی ہوئی انہیں ملیں تو فضل ان کی طرف دیکھنے لگے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپناہاتھ مبارک فضل کے چہر پر رکھ کر ادھر سے چہرہ پھیر دیافضل دوسری طرف بھی عور توں کی سواریاں دیکھنے لگے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ مبارک سے اس طرف سے بھی فضل کا چہرہ بھیر دیا یہاں تک کہ وادی محسر میں پہنچ گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے او نٹنی کو ذرا تیز چلا یا اور اس در میانی راستہ سے چلنا شروع کیا کہ جو جمرہ کبری کی طرف جانکاتا ہے یہاں تک کہ در خت کے پاس جو جمرہ ہے اس کے پاس پہنچ گئے اور اسے سات کنگریاں ماریں اور ہر کنگری پر اللہ اکبر فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر کنگری وادی کے اندر سے شہادت والی انگلی کے اشارہ سے ماری جیسے چٹکی سے پکڑ کر کوئی چیز بھینکی جاتی ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قربان گاہ کی طرف آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھوں سے تریسٹھ اونٹ قربان کئے (ذبح کئے) پھر حضرت علی رضی الله تعالی عنه کوبر چھاعطا فرمایااور انہوں نے باقی قربانیاں ذرح کیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی قربانیوں میں حضرت علی ر ضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شریک کرلیاتھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قربانی کے ہر جانور میں سے ایک ایک بوٹی کٹوا کر ہانڈی میں پکوائی جائے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس گوشت میں سے پچھ کھایااور شور بہ بھی پیا پھر نبی صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم سوار ہو کر بیت اللّٰہ کی طرف آئے اور آپ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے طواف افاضہ فرمایا اور مکہ میں ظہر کی نماز پڑھ کر بنوعبدالمطلب کے پاس آئے جو کہ زم زم پر کھڑے ہو کر لو گوں کو یانی پلارہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عبد المطلب کے خاند ان والو! پانی زم زم سے تھینچتے رہو اگر مجھے یہ خوف نہ ہو تا کہ لوگ تمہارے اس پانی پلانے کی خدمت پر غالب آ جائیں گے تومیں بھی تمہارے ساتھ مل کریانی تھینچتا تولو گوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوایک ڈول یانی کا دیا اور آپ صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم نے اس میں سے پچھے ہیا۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، اسحاق بن ابرا هيم، حاتم، ابو بكر، حاتم بن اساعيل مدنى، حضرت جعفر بن محمد رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے حج کی کیفیت کے بیان میں

جلل : جلل دوم حليث 457

راوى: عبربن حفص بن غياث، حضرت جعفى بن محمل

وحَدَّثَنَاعُمَرُبُنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِ حَدَّثَنَا جَغْفَرُ بْنُ مُحَدَّدٍ حَدَّثَنِي أَبِ قَالَ أَتَيْتُ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ حَاتِم بْنِ إِسْمَعِيلَ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ وَكَانَتُ الْعَرَبُ يَدُفَعُ بِهِمْ أَبُو سَيَّادَةَ عَلَى حِمَادٍ عُنْ يَ فَلَمَّا أَجَازَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُزْدَلِفَةِ بِالْمَشْعَدِ الْحَرَامِلَمْ تَشُكَّ قُرَيْشٌ أَنَّهُ سَيَقْتَصِمُ عَلَيْهِ وَيَكُونُ مَنْزِلُهُ ثَمَّ فَأَجَازَ وَلَمْ يَعْرِضُ لَهُ حَتَّى أَنَى عَرَفَاتٍ فَنَزَلَ

عمر بن حفص بن غیاف، حضرت جعفر بن محمہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے میر سے باپ نے بیان کیاا نہوں نے فرمایا کہ میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور میں نے آپ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جج کے بار سے میں پوچھا اور پھر انہوں نے حاتم بن اساعیل کی حدیث کی طرح حدیث بیان کی اس حدیث میں ہے کہ عرب کا دستور تھا کہ ابوسیارہ گدھے کی ننگی پشت پر سوار ہو کر ان کو مز دلفہ واپس لا تا تھا تو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مز دلفہ سے مشعر حرام کی طرف بڑھ گئے تواہل قریش کو کوئی شک نہ رہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشعر حرام میں قیام فرمائیں گے اور اسی جگہ پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پڑاؤہو گائیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تواس سے بھی آگے بڑھ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عرف کے میدان میں آگے۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حضرت جعفر بن محمد

اس بات کے بیان میں کہ عرجہ ساراہی تھہرنے کی جگہ ہے۔...

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ عرجہ ساراہی تھہرنے کی جگہ ہے۔

جلد : جلد دوم حديث 458

راوى: عبربن حقص بن غياث، جعفى، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاعُبَرُبْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَعْفَيٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَابِرِ فِي حَدِيثِهِ ذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحَمُتُ هَاهُنَا وَمِنَّى كُلُّهَا مَنْحَمُّ فَانْحَمُ وافِي رِحَالِكُمْ وَوَقَفْتُ هَاهُنَا وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَوَقَفْتُ هَاهُنَا وَجَبْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ

عمر بن حفص بن غیاث، جعفر، حضرت جابر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا که میں نے یہاں قربانی کی اور منی ساری کی ساری قربانی کی جگہ ہے توتم جہاں اتر ووہیں قربانی کرلو اور میں یہاں تھہر ااوریہ سارے کاسارا میدان عرفات ہے اور تھہرنے کی جگہ ہے اور میں یہیں تھہر امز دلفہ اوریہ ساری کی ساری تھہرنے کی جگہ ہے۔

راوى: عمر بن حفص بن غياث، جعفر، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

باب: جج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ عرجہ ساراہی مھمرنے کی جگہ ہے۔

حاث 459

جلد : جلددومر

راوى: اسحاق بن ابراهيم، يحيى بن آدم، سفيان، جعفى بن محمد، حض تجابر بن عبدالله رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَى بُنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ أَنَّ الْحَجَرَفَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ مَشَى عَلَى يَبِينِهِ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا

اسحاق بن ابراہیم، کیجی بن آدم، سفیان، جعفر بن محمہ، حضرت جابر بن عبداللّدرضی اللّه تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے حجر اسود کو استلام بوسه کیا پھر اپنی دائیں طرف چلے اور طواف کے تین چکروں پر عمل کیا اور باقی چار چکروں میں معمول کے مطابق چل کر طواف کیا۔

راوى: اسحاق بن ابرا بيم، يحيى بن آدم، سفيان، جعفر بن محمر، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

و قوف اور الله تعالى كے اس فرمان كه جہال سے دوسرے لوگ لوٹتے ہيں وہان سے تم بھى لو...

باب: جج كابيان

و قوف اور الله تعالی کے اس فرمان کہ جہاں سے دوسرے لوگ لوٹے ہیں وہان سے تم بھی لوٹو کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 60

راوى: يحيى بن يحيى، ابومعاويه، هشامربن عهوه، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُومُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بُنِ عُهُولَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ قُرَيْشُ وَمَنْ دَانَ دِينَهَا يَقِفُونَ بِالْمُزْدَلِفَةِ وَكَانُوا يُسَمَّوْنَ الْحُبْسَ وَكَانَ سَائِرُ الْعَرَبِ يَقِفُونَ بِعَرَفَةَ فَلَمَّا جَائَ الْإِسْلامُ أَمَرَاللهُ عَرَّوَجَلَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتِي عَرَفَاتٍ فَيَقِفَ بِهَا ثُمَّ بُفِيضَ مِنْهَا فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّوَجَلَّ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ

حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ

یجی بن یجی، ابو معاویہ ، ہشام بن عروہ ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ اہل قریش اور جوان کے دین سے موافقت رکھتے تھے وہ مز دلفہ میں کھم رے تھے اور انہول نے اپنانام حمس رکھا ہوا تھا اور دیگر تمام اہل عرب عرفات کے میدان میں کھم رتے تھے تو جب اسلام آیا تواللہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم فرمایا کہ وہ عرفات کے میدان میں آئیں اور وہیں و قوف کریں پھر واپس اسی جگہ سے لوٹیس اللہ تعالی نے اپنے فرمان (ثم ؓ اَفیضُوا مِن ُ حَیْثُ اَفَاضَ النَّاسُ) میں بہی فرمایا کہ جہاں سے دو سرے لوگ لوٹے ہیں تم بھی وہیں سے لوٹو۔

راوى: کیچې بن کیچې، ابو معاویه، مشام بن عروه، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

باب: مج كابيان

و قوف اور الله تعالى كے اس فرمان كه جہال سے دوسرے لوگ لوٹے ہيں وہان سے تم بھى لو ٹو كے بيان ميں

جلد : جلد دوم حديث 461

راوى: ابوكريب، ابواسامه، هشامر

و حَدَّثَنَا أَبُو كُمَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَاهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتُ الْعَرَبُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُهَاةً إِلَّا أَنْ تُعْطِيهُمْ الْحُمْسُ ثِيَابًا فَيُعْطِى الرِّجَالُ الرِّجَالَ وَالنِّسَائُ وَالنِّسَائُ وَالنِّسَائُ وَالنِّسَائُ وَكَانَتُ الْحُمْسُ لَا يَخْهُجُونَ مِنْ الْمُؤْدَلِفَةِ وَكَانَ النَّاسُ كُلُّهُمْ يَبْلُغُونَ عَهَاتًا فَيُعْطِى الرِّجَالُ الرِّجَالَ وَالنِّسَائُ وَلَا النِّسَائُ وَكَانَتُ الْحُمْسُ لَا يَخْهُجُونَ مِنْ الْمُؤْدَلِفَةِ وَكَانَ النَّاسُ كُلُّهُمْ يَبْلُغُونَ عَهَاتًا فَيُعْطِى الرِّجَالُ الرِّجَالُ وَالنِّسَائُ وَكَانَتُ الْحُمْسُ لَا يَخْهُمُ وَنَ مِنْ الْمُؤْدَلِفَةِ وَكَانَ النَّاسُ كُلُّهُمْ يَبْلُغُونَ عَهَا قَالَتْ الْحُمْسُ هُمْ الَّذِينَ أَنْوَلَ اللهُ عَزَّوجَلَّ فِيهِمْ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ قَالَتُ كَانَ النَّاسُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَونَ لَا نُفِيضُ إِلَّا مِنْ الْمُونُ وَنَ النَّاسُ وَعَنْ الْمُؤْمَلِ اللَّاسُ رَجَعُوا إِلَى عَمَا النَّاسُ رَجَعُوا إِلَى عَمَالًا فَي اللَّهُ مَنْ مَنْ الْمُؤْمَلُونَ لَا نُعْيضُ إِلَّا مِنْ الْمُؤْمَلُونَ لَا نُعْيضُ إِلَّا مِنْ الْمُؤْمِ لِللْمُ النَّاسُ رَجَعُوا إِلَى عَمَا النَّاسُ رَجَعُوا إِلَى عَمَا اللَّهُ الْمَالُ اللَّهُ اللَّاسُ رَجَعُوا إِلَى عَمَا اللَّاسُ رَجَعُوا إِلَى عَمَا اللَّاسُ رَجَعُوا إِلَى عَمَا النَّاسُ رَجَعُوا إِلَى عَمَالًا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالُ وَلَا الْمُؤْمِلُونَ لَا نُعْيضُ إِلَا عَلَالُ اللَّاسُ رَجَعُوا إِلَى عَمَالًا اللَّاسُ رَجَعُوا إِلَى عَمَالًا اللَّهُ الْمُؤْمِلُونَ لَا لَعُمُ اللَّاسُ لَا اللَّاسُ لَا اللَّهُ الْمُؤْمِلُونَ الْمُؤْمِلُونَ الْمُؤْمِلُونَ لَا لَعُلُولُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُونَ لَا اللْعُلُولُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤَمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمِؤْمِلُولُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤُمُ الْمُؤْمُ الْمُؤُمُ الْمُؤْمُ اللَّالُولُولُولُولُولُولُولُولُ الْمُؤْمُ الْمُ

ابو کریب، ابواسامہ، ہشام اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ سوائے اہل حمس کے اہل عرب بیت اللہ کا نگا طواف کرتے رہے اور حمس قریش اور ان کی اولا دکو کہتے ہیں یہ لوگ نگاطواف کرتے تھے سوائے ان لوگوں کے جن کو حمس کپڑا دیں مر د مر دوں کو اور عور تیں عور توں کو کپڑا ویتی تھیں اور حمس مز دلفہ سے آگے نہیں نکلتے تھے اور باقی سارے عرفات کے میدان میں پہنچتے تھے ہشام کہتے ہیں کہ میرے باپ نے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ حمس وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں اللہ نے فرمایا (ثُمُّ اَفِیضُوا مِن َحیْثُ اَ فَاضَ النَّاسُ) پھر تم لوٹو اس جگہ سے جہاں سے دوسرے لوگ لوٹے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ بیہ لوگ مز دلفہ ہی سے واپس لوٹ آتے تھے اور باقی لوگ عرفات کے میدان سے واپس لوٹے تھے اور جگہ سے نہیں لوٹے پھر جب بیہ میدان سے واپس لوٹے تھے اور حمس مز دلفہ سے لوٹ کر کہتے تھے کہ ہم حرم کے علاوہ کسی اور جگہ سے نہیں لوٹے پھر جب بیہ آیے نازل ہوئی (ثُمُّ اَفِیضُوا مِن ُحَیْثُ اَفَاضَ النَّاسُ) تو وہ لوگ عرفات سے لوٹے لگے۔

راوی: ابو کریب، ابواسامه، بهشام

باب: مج كابيان

و توف اور الله تعالى كے اس فرمان كه جہال سے دوسرے لوگ لوٹے ہيں وہان سے تم بھى لوٹو كے بيان ميں

جلد : جلددوم حديث 462

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، عمروناقد، ابن عيينه، عمرو، سفيان بن عيينه، عمرو، محمد بن جبير، حضرت جبيربن مطعم رضى الله تعالى عنه

ابو بکرین ابی شیبہ، عمروناقد، ابن عیدینہ، عمرو، سفیان بن عیدینہ، عمرو، محمد بن جبیر، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالی عنه فرماتے ہیں کہ میر اایک اونٹ گم ہو گیا تو اس کو تلاش کرنے کے لئے عرفہ کے دن گیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عرفات کے میدان میں و قوف کرتے ہوئے دیکھا تو میں نے کہا اللہ کی قشم! یہ تو حمس ہیں ان کو کیا ہوا کہ بیہ یہاں ہیں اور قریش حمس میں سے شارکئے جاتے ہے۔

راوی: ابو بکرین ابی شیبه، عمروناقد، ابن عیبینه، عمرو، سفیان بن عیبینه، عمرو، محمد بن جبیر، حضرت جبیر بن مطعم رضی الله تعالی عنه

اپنے احرام کو دوسرے محرم کے احرام کے ساتھ معلق کرنے کے جواز کے بیان میں...

باب: جج كابيان

اینے احرام کو دوسرے محرم کے احرام کے ساتھ معلق کرنے کے جواز کے بیان میں

جلل : جلددوم حديث 463

راوى: محمد بن مثنى، ابن بشار، ابن مثنى، محمد بن جعفى، شعبه، قيس بن مسلم، طارق بن شهاب، حض ت موسى رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِنُ بَشَّادٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ جَعْفَي أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسلِم عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو مُنِيخٌ بِالْبَطْعَائِ فَقَالَ لِلهِ عَنْ أَفْدُ نَعُمْ فَقَالَ بِمَ أَهْلَلُتَ قَالَ قُلْتُ لَبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْبَرُووَ وَثُمَّ أَتَيْتُ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِى قَيْسٍ فَقَلَتْ رَأْسِ طُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْبَرُووَ وَثُمَّ أَتَيْتُ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِى قَيْسٍ فَقَلَتْ رَأْسِ طُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْبَرُووَ وَوَالْحَالَةُ وَالْكَوْمِ وَمِنَ بَلْكُمْ وَهِ وَالصَّفَا وَالْبَرُووَ وَقُمْ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ رَجُلُّ يَا أَبَامُوسَ فَقَلْتُ رَأْسِ فَقَلْتُ رُبِلِكُمْ فَي وَلَا فَكُنْتُ أُفْتِي بِهِ النَّاسَ حَتَّى كَانَ فِ حِلاَفَةٍ عُبَرَرَضِ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ رَجُلُّ يَا أَبَامُوسَ أَوْقِيا عَبْدَ اللهِ فَوْ فَلْ كَنْ وَلَا فَقَلْ لَا لَهُ مُوسَ أَوْ يَاعَبْدَ اللهِ فَوْلَ اللهُ عَلْمُ وَعِنَى اللهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَنْ اللهُ عَنْهُ فَلَا لَاللهُ عَنْهُ فَلَالُ وَاللّهُ وَعِلَا النَّاسُ مَنْ كُنْ اللهُ عَلْمِ وَسَلَّامُ لَنِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ يَعْلُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ يُعْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَامً اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَامً الللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الللهُ عَلَيْهُ وَسُلَامً اللهُ عَلَيْهُ وَسُلُوا الللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَ

تحدین مثنی ابن بیثار ابن مثنی، محد بن جعفر ، شعبہ ، قیس بن مسلم ، طارق بن شہاب ، حضرت مو کارضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کی خدمت میں حاضر ہوااور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے مجھ سے فرمایا کیا تو نے احرام باندھ لیاہے ؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے اونٹ بٹھائے ہوئے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے مجھ سے فرمایا کیا تو نے احرام باندھ لیاہے ؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے بہت احرام کے ساتھ تلبیہ پڑھاہے جس طرح کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے احرام ماندھاہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے احرام ماندھاہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے فرمایاتی اللہ کا طواف اور صفا اور مروہ کی سعی کرواور حلال ہوجاؤیعنی احرام کھول دو حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا ومروہ کی سعی کی پھر میں قبیلہ نبی قیس کی ایک عورت کے پاس آیا اس نے میرے سرمیں جو میں دیکھیں پھر میں نے جا کا حرام باندھا اور میں لوگوں کو اسی کا فتوی دیتا تھا یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کی خلافت کا دور آیا تو ایک آدی نے ان سے کہا اے ابوموسی کیا عبد اللہ بن قبیس اپنے بعض فتوے رہنے دو کیونکہ آپ کو حضرت امیر المومنین رضی اللہ تعالی عنہ معلوم نہیں کہ امیر المومنین رضی اللہ تعالی عنہ حضرت ابوموسی فرمانے گے اے لوگو! جن کو ہم نے فتو کی دیا ہے وہ غور کریں کیونکہ حضرت امیر المومنین رضی اللہ تعالی عنہ حضرت ابوموسی فرمانے گے اے لوگو! جن کو ہم نے فتو کی دیا ہے وہ غور کریں کیونکہ حضرت امیر المومنین رضی اللہ تعالی عنہ

باب: مج كابيان

اپنے احرام کو دوسرے محرم کے احرام کے ساتھ معلق کرنے کے جواز کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 464

راوى: عبيدالله بن معاذ، حض تشعبه

وحَدَّتَنَاه عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذِحَدَّتَنَا أَبِ حَدَّتَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

عبید اللہ بن معاذ، حضرت شعبہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح بیہ حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی: عبید الله بن معاذ، حضرت شعبه

باب: مج كابيان

اپنے احرام کو دوسرے محرم کے احرام کے ساتھ معلق کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 465

رادى: محمد بن مثنى، عبد الرحان ابن مهدى، سفيان، قيس، طارق بن شهاب، حض تا بوموسى رض الله تعالى عنه وحَدَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْبُثَنَى حَدَّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِى ابْنَ مَهْدِي حَدَّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنِي مُوسَى رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِى ابْنَ مَهْدِي حَدَّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنِي مُوسَى رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ قِيمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو مُنِيخٌ بِالْبَطْحَائِ فَقَالَ بِمَ أَهْلَلْتَ قَالَ قُلْهُ لَكُ بُو اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ سُقْتَ مِنْ هَدُي قُلْتُ لَا قَالَ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَوْوَقِ ثُمَّ أَتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ قَوْمِى فَهَ شَطْتُنِى وَغَسَلَتُ رَأُسِى فَكُنْتُ أَفْتِى النَّاسَ وَالْمَوْمِ فِي الْبَوْسِمِ إِذْ جَائِنِى دَجُلٌ فَقَالَ إِنَّكُ لاَتَكُ رَعْ مَا أَحْدَثَ أَمِيدُ الْبُوسِمِ إِذْ جَائِنِى دَجُلٌ فَقَالَ إِنَّكَ لاَتَكُ رِى مَا أَحْدَثَ أَمِيدُ الْبُوسِمِ إِذْ جَائِنِى دَجُلٌ فَقَالَ إِنَّكَ لاَتَكُ رِى مَا أَحْدَثَ أَمِيدُ الْبُؤُمِنِينَ فَالَ اللهُ وَالْمُؤْمِنِينَ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُوسِمِ إِذْ جَائِنِى دَجُلٌ فَقَالَ إِنَّكَ لاَتَكُ رِى مَا أَحْدَثَ أَمِيدُ الْمُؤْمِنِينَ فَى النَّاسَ فِي الْمَوْسِمِ إِذْ جَائِنِى دَجُلٌ فَقَالَ إِنَّكَ لاَتَكُ رِى مَا أَحْدَثَ أَمِيدُ الْمُؤْمِنِينَ

فِي هَأُنِ النُّسُكِ فَقُلْتُ أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا أَفْتَيْنَا هُ بِشَيْعٍ فَلْيَتَّعِدُ فَهَذَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَبِهِ فَأَتَهُوا فَلَمَّا قَدِمَ قُلْتُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَبِهِ فَأَتُمُوا فَلَمَّا فَكِمَ قُلْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْ نَا فُنْ بِسُنَّةِ نَبِيِّنَا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى فَكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى اللهُ عَلَيْهِ وَإِنْ نَأْخُنُ بِسُنَّةِ نَبِيِّنَا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى اللهُ عَلَيْهِ وَالْ نَا فُنْ بِسُنَّةِ نَبِيِّيْنَا عَلَيْهِ الطَّلَاةُ وَالسَّلَامِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَالْ نَا فُنْ بِسُنَّةٍ نَبِيِّيْنَا عَلَيْهِ الطَّلَاةُ وَالسَّلَامِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَالْ فَا فُنْ إِسُنَّةٍ نَبِيِّيْنَا عَلَيْهِ الطَّلَاةُ وَالسَّلَامِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَالْ فَا عُلْهُ فَا فَهِ وَإِنْ نَا فُنْ إِسْتَةِ نَبِيِّيْنَا عَلَيْهِ الطَّلَاةُ وَالسَّلَامِ وَإِنْ النَّامُ عَلَيْهِ وَالْ اللَّهُ فَا اللَّهُ اللهُ اللهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَاقُ السَّلَامِ الللهُ اللَّهُ اللللْهُ الللهُ اللَّهُ اللَّالَةُ اللللْهُ اللَّهُ ال

تحدین مثی ،عبدالر حمن ابن مہدی ، سفیان ، قیس ، طارق بن شباب ، حضرت ابو مو کار ضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم بطحائے مکہ میں اونٹ بٹھائے ہوئے شے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے فرمایا کیاتو نے احرام بائدھ لیاہے ؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کے احرام کے موافق باندھایہ وآلہ و سلم کے احرام کے موافق باندھایہ وآلہ و سلم کے احرام کے موافق باندھاہ وآلہ و سلم نے فرمایا کیاتو نے احرام بائدھ لیاہ و باکہ میں نے عرض کیا تہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کے احرام کے موافق باندھاہ وآلہ و سلم کے احرام کے موافق باندھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے فرمایا کیا کہ اور صفا اور مروہ کی سعی کر چر حال ہو جا احرام کھول دے تو میں نے بیت اللہ کاطواف کیا اور صفا اور مروہ کی سعی کر چر حال ہو جا احرام کھول دے تو میں نے بیت اللہ کاطواف کیا اور صفا اور محرت کے پاس آیاتو اس نے میرے سریں کنگھی کی اور میر اسر دھورت کے پاس آیاتو اس نے میرے سریں کنگھی کی اور میر اسر دھورا اور میں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت اور حضرت کی پس آیاتو اس نے میں کیا تھی امیر المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارکام کے بارے میں کیا تھی فرمایا ہے میں نے کہا اے لو گواجن کو میں نے کسی کیا تھی نور کی سے بیل کیا تھی کہا ہے کہیں تھی کیا تھی کہا ہے کہیں کیا تھی کیا ہے کہیں کیا تھی کیا ہے کہیں تو اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اللہ کی کیا ہی کی بیروی کرتے ہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے قربانی کو نحر نہیں فرمایا۔

طے پورا کرواور اگر ہم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے قربانی کو نحر نہیں تو نبی تو اللہ تعالیہ وآلہ و سلم نے قربانی کو نحر نہیں فرمایا۔

جب تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے قربانی کو نمین میں فرمایا۔

راوی : محمد بن مثنی،عبد الرحمان ابن مهدی،سفیان، قیس،طارق بن شهاب،حضرت ابوموسی رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

اپنے احرام کو دوسرے محرم کے احرام کے ساتھ معلق کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 466

رادى: اسحاق بن منصود، عبد بن حميد، جعفى بن عون، ابوعبيس، قيس بن مسلم، طارق بن شهاب، حضرت ابوموس و حَدَّ ثَنِي إِسْحَقُ بِنُ مَنْصُودٍ وَعَبْدُ بِنُ حُمَيْدٍ قَالاَ أَخْبَرَنَا جَعْفَى بِنُ عَوْنِ أَخْبَرَنَا أَبُوعُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بِنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَادِقِ بِنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِى اللهُ عَنْهُ قَال كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنِي إِلَى الْيَمَنِ قَالَ فَانَقُتُهُ فِي اللهُ عَنْهُ عَالَ إِللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنِي إِلَى الْيَمَنِ قَالَ فَانَعُلِقَ فَطْفُ بِالْبَيْتِ قَالَ فَانَطُلِقَ فَطْفُ بِالْبَيْتِ وَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ سُقْتَ هَدْيًا فَقُلْتُ لا قَالَ فَانْطُلِقَ فَطْفُ بِالْبَيْتِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ سُقْتَ هَدْيًا فَقُلْتُ لا قَالَ فَانْطُلِقَ فَطْفُ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوقِ قِثُمَّ أَجِلَ قُلُقُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ سُقْتَ هَدْيًا فَقُلْتُ لا قَالَ فَانْطُلِقَ فَطْفُ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوقِ قِثُمَّ أَجِلَ قُلُولُ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ سُقْتَ هَدْيًا فَقُلْتُ لا قَالَ فَانْطُلِقَ فَطْفُ بِالْبَيْتِ وَسَلَّمَ وَلَا لَهُ مَا قَالُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ سُقْتَ هَدْيًا فَقُلْتُ لا قَالَ فَالْ فَالْ فَالْ عَلْ عَلْهُ مِنْ السَّعْفَ وَالْهُ مَا لَوْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا وَالْمَالِقُ فَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ اللّهُ اللهُ عَلَيْ الللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ الللّهُ الللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ الللهُ اللهُ الللهُ الللهُ اللّهُ اللهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ الللهُ الللهُ اللّهُ الللهُ اللهُ اللّهُ الللهُ

اسحاق بن منصور، عبد بن حمید، جعفر بن عون، ابوعمیس، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوموسی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ججے کا طرف بھیجا اور میں اسی سال آیا جس سال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جج کا ارادہ فرمایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ججے فرمایا اے ابوموسی! تو نے کیا کہا تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وقت فرمایا جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام باندھ رہے تھے حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا تھا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احرام کے مطابق تلبیہ پڑھتا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو ہدی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تو چل اور بیت اللہ کاطواف کر اور صفا اور م وہ کے در میان سعی کر پھر حلال ہو جایعنی احرام کھول دے پھر آکر شعبہ اور سفیان کی حدیث کی طرح حدیث بیان کی۔ در میان سعی کر پھر حلال ہو جایعنی احرام کھول دے پھر آکر شعبہ اور سفیان کی حدیث کی طرح حدیث بیان کی۔ در میان سعی کر پھر حلال ہو جایعنی احرام کھول دے پھر آکر شعبہ اور سفیان کی حدیث کی طرح حدیث بیان کی۔ در میان سعی کر بھر حلال ہو جایعنی احرام کھول دے پھر آکر شعبہ اور سفیان کی حدیث کی طرح حدیث بیان کی۔ اسحاق بن منصور، عبد بن حمید، جعفر بن عون، ابوعمیس، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوموسی

باب: مج كابيان

اپنے احرام کو دوسرے محرم کے احرام کے ساتھ معلق کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 467

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفی، شعبه، حکم، عمار لا بن عمیر، ابراهیم بن ابی موسی، حضرت ابوموسی رضی الله تعالی عنه

وحَدَّتَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّادٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحُكَمِ عَنْ عُبَارَةَ بْنِ عُمَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِى مُوسَى عَنْ أَبِى مُوسَى أَنَّهُ كَانَ يُفْتِى بِالْمُتْعَةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رُويُدَكَ بِبَعْضِ فُتْيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْدِى مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النُّسُكِ بَعْدُ حَتَّى نَقِيهُ بَعْدُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ عُمَرُقَدُ عَلِيْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ و سكّم قَدُ فَعَدُهُ وَ اَصْحَابُهُ وَلَكِنْ كَيِهُ فُتُ أَنْ يَظَلُّوا مُغْرِسِينَ بِهِنَّ فِي الْأَدَاكِ ثُمَّ يَرُوحُونَ فِي الْحَبِّ تَقُطْنُ دُوسُهُمُ مُحد بن مَنی، مُحد بن جعفر، شعبہ، حکم، عمارہ بن عمیر، ابراہیم بن ابی موسی، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ وہ تمتع کا فتوی دیتے تھے توایک آدمی نے ان سے کہا کہ اپنے فتووں کورہنے دو کیونکہ آپ نہیں جانے کہ حضرت امیر المومنین رضی اللہ تعالی عنہ نے آپ کے بعد حج کے بارے میں کیا حکم بیان فرمایا ہے یہاں تک کہ وہ حضرت امیر المومنین رضی اللہ تعالی عنہ نے آپ کے بعد حج کے بارے میں کیا حکم بیان فرمایا ہے یہاں تک کہ وہ حضرت امیر المومنین رضی اللہ تعالی عنہ نے اور اس سلسے میں ان سے بوچھاتو حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ تعالی عنہ نے اسی طرح کیا ہے لیکن میں اس بات کو پیند سمجھتا ہوں کہ لوگ پیلو کے در ختوں کے نیچے عور توں سے شب باشی کریں پھر حج میں جائیں توان کے سرسے پانی کے قطرے ٹیک رہے ہوں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبه، تحکم، عماره بن عمیر، ابرا بیم بن ابی موسی، حضرت ابو موسی رضی الله تعالی عنه

.....

جج تمتع کے جواز کے بیان میں ...

باب: مجھ کا بیان جے تہتائے جواز کے بیان میں

جلد : جلددومر

حديث 468

راوى: محمدبن مثنى، ابن بشار، ابن مثنى، محمدبن جعفى، شعبه، حضرت ابوقتاده رضى الله تعالى عنه

محمہ بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمہ بن جعفر، شعبہ، حضرت ابو قیادہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ حضرت عبد اللّٰہ بن شفیق رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثان رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ تمتع سے منع فرمایا کرتے تھے اور حضرت علی اس کا حکم فرمایا کرتے تھے۔ تو حضرت عثمان رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے حضرت علی رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے کوئی بات فرمائی تو پھر حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ آپ کو معلوم ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج تمتع کیا ہے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جی ہاں لیکن اس وقت ہم ڈرتے تھے۔

راوى: محمد بن مثنى، ابن بشار، ابن مثنى، محمد بن جعفر، شعبه، حضرت ابو قياده رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

جج تمتع کے جواز کے بیان میں

حابث 469

جلد : جلددومر

راوى: يحيى بن حبيب حارث، خالدابن حارث، حض تشعبه رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِكُ يَعْنِى ابْنَ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ ...

کی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالی عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔ .

راوى: کیچى بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، حضرت شعبه رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

جج تمتع کے جواز کے بیان میں

حديث 470

جله : جله دوم

راوى: محمد بن مثنى، محمد بشار، محمد بن جعفى، شعبه، عبروبن مرة، حض تسعيد بن مسيب رض الله تعالى عنه وحَدَّ ثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ المُثَنَّى وَمُحَدَّدُ بُنُ بَشَادٍ قَالاَحَدَّ ثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ جَعْفَي حَدَّ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْرِو بُنِ مُرَّةً عَنْ سَعِيدِ بَنِ الْبُسَيَّبِ قَالَ اجْتَبَعَ عَلِي وَعُثْبَانُ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا بِعُسْفَانَ فَكَانَ عُثْبَانُ يَنْهَى عَنْ الْبُتْعَةِ أَوْ الْعُبْرَةِ فَقَالَ عَلِي بَنِ الْبُسَيَّبِ قَالَ اجْتَبَعَ عَلِي وَعُثْبَانُ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا بِعُسْفَانَ فَكَانَ عُثْبَانُ يَنْهَى عَنْ الْبُتْعَةِ أَوْ الْعُبْرَةِ فَقَالَ عَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْهَى عَنْهُ وَقَالَ عُثْبَانُ دَعْنَا مِنْكَ فَقَالَ إِنِّ لا أَسْتَطِيعُ أَنْ مَا تُرِيدُ إِلَى أَمْرٍ فَعَلَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْهَى عَنْهُ فَقَالَ عُثْبَانُ دَعْنَا مِنْكَ فَقَالَ إِنِّ لا أَسْتَطِيعُ أَنْ مَا تُرِيدُ إِلَى أَمْرٍ فَعَلَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْهَى عَنْهُ فَقَالَ عُثْبَانُ دَعْنَا مِنْكَ فَقَالَ إِنِّ لا أَسْتَطِيعُ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْهَى عَنْهُ فَقَالَ عُثْبَانُ دَعْنَا مِنْكَ فَقَالَ إِنِّ لا أَسْتَطِيعُ أَنْ وَعَلَهُ وَلِكَ أَهُلَ إِلَا أَنْ رَأَى عَلِي قَلْكُ فَقَالَ إِنِي لا أَسْتَطِيعُ أَنْ وَالْهُ مِنَا جَبِيعًا

محمہ بن مثنی، محمہ بشار، محمہ بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرق، حضرت سعید بن مسیب رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرما یا کہ حضرت علی اور حضرت عثان رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہمامقام عسفان میں اکٹھے ہوئے تو حضرت عثان رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ جج تمتع یا عمرہ سے حج کے دنوں میں منع فرماتے تھے تو حضرت علی رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ آپ اس کام کے بارے میں کیاچاہتے ہیں جسے خو در سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ہے اور آپ اس سے روک رہے ہیں تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ تم ہمیں ہمارے حال پر چھوڑ دو حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ مجھے آپ کو چھوڑ نے کی ہمت نہیں ہے پھر جب حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے ہے حال دیکھاتوانہوں نے جج اور عمرہ کا اکٹھااحرام باندھا۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بشار، محمد بن جعفر، شعبه، عمرو بن مرة، حضرت سعید بن مسیب رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

جج تمتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 471

راوى: سعيد بن منصور، ابوبكر بن ابى شيبه، ابوكريب، ابومعاويه، اعبش، ابراهيم تيبى، حضرت ابوذر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنَا سَعِيدُ بُنُ مَنْصُودٍ وَأَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُوكُمُ يَبٍ قَالُواحَدَّ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبُوبَكُمِ بِنُ اللّهُ عَنْدُ عَنْ اللّهُ عَنْدُ عَنْ اللّهُ عَنْهُ عَنْ اللّهُ عَنْهُ عَنْ اللّهُ عَنْهُ عَنْ اللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَنْهُ عَنْ عَنْهُ عِنْهُ عَنْهُ عَالْمُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَالْمُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَالُكُ عَنْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَلَيْ

باب: مج كابيان

مج تہتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 472

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبدالرحمان بن مهدى، سفيان، عياش عامرى، ابراهيم تيمى، حضرت ابوذر رضى الله تعالى

ۅۘۜػڴۜؿؘڬٲڔؙۘۅڹػٚؠڹؙٵؘؙؚؚۑۺٙؽڹۊؘػڴؿڬٵۼۘڹۮؙٳڵڗۧڂؠڹڹؙ٥ۿۑ؆ۣۼڽ۫ڛؙڡ۫ؗؾٵؽۼڽؗۼؾؖ۠ۺٟٳڵۼٳڡؚڔێؚۼڹٳؚڹڔٙٳۿؚۑؠٙٳڶؾۧؽؚؠۜۼڽ۬ ٲؙڽؚۑڡؚۼڽؙٲؚؚڽۮٙڐٟڒۻؚٵڛؙؙ۠ۼڹؙۮؙۊٵڶػؘڶؾۛڶڬٲۯڂٛڝڐؘؽۼؚۻٳڶؠؙؾؙۼڎٙڣۣٳڵڂڿؚ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، عیاش عامری، ابراہیم تیمی، حضرت ابو ذرر ضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

انہوں نے بیان فرمایا حج میں تہتع کی ہمارے لئے رخصت تھی۔

راوى : ابو بكربن ابې شيبه، عبد الرحمان بن مهدى، سفيان، عياش عامرى، ابرا بيم تيمى، حضرت ابو ذر رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

جلل : جلددومر

مج تہتع کے جواز کے بیان میں

حديث 473

راوى: قتيبه بن سعيد، جرير، فضيل، زبيد، ابراهيم تيمى، حض ابراهيم تيمي رضي الله تعالى عنه

ۅحَدَّثَنَاقُتَيْبَةُبُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْرِيِّ عَنْ أَبِيدِ قَالَ قَالَ أَبُوذَرِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَا تَصْلُحُ الْمُتْعَتَانِ إِلَّا لَنَا خَاصَّةً يَغِنِي مُتْعَةَ النِّسَائِ وَمُتْعَةَ الْحَجِّ

قتیبہ بن سعید، جریر، فضیل، زبید، ابراہیم تیمی، حضرت ابراہیم تیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ دومتعے کسی کے لئے درست نہیں صرف ہمارے لئے ہی مخصوص تھے یعنی عور تول سے متعہ اور دوسر امتعہ حج

راوى: قتيبه بن سعيد، جرير، فضيل، زبيد، ابراهيم تيمي، حضرت ابراهيم تيمي رضى الله تعالى عنه

باب: جج كابيان

جج تمتع کے جواز کے بیان میں

جله: جلددومر

حديث 474

راوى: قتيبه، جرير، بيان، حضرت عبد الرحمن بن ابي شعثاء رض الله تعالى عنه

حَمَّاتُنَا قُتَيْبَةُ حَمَّاتُنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِ الشَّعْثَائِ قَالَ أَتَيْتُ إِبْرَاهِيمَ النَّيْمِيَّ السَّعْثَائِ قَالَ أَيْدَ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِ لَكِنْ أَبُوكَ لَمْ يَكُنْ لِيَهُمَّ بِذَلِكَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَمَّاتُنَا فَقُلْتُ إِنِّ أَهُمُ أَنْ أَبُوكَ لَمْ يَكُنْ لِيَهُمَّ بِذَلِكَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَمَّاتُنَا خَوْلَ لَهُ عَنْهُ بِالرَّبَذَةِ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ إِنْبَاكُولَ لَنُ لَنَا لَكُ اللهُ عَنْهُ بِالرَّبَذَةِ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَتُ لَنَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّيْمِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ مَرَّ بِأَنِي ذَرِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِالرَّبَذَةِ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَتُ لَنَا عَنْهُ بِالرَّبَذَةِ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَتُ لَنَا عَالَ إِنْكُولَ لَكُولُ لَهُ عَنْهُ بِالرَّبَذَةِ فَذَكُمَ لَو عَنْ إِبْرُاهِيمَ النَّيْمِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ مَرَّ بِأَنِي ذَلِا لَكُولُ اللهُ عَنْهُ بِالرَّبَذَةِ فَذَكُمَ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَلْ لِي مُنْ أَلِكُ فَالَ إِنْهُ لَكُولُ لَلْكُولُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُ فَاللّهُ لِلْكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لِلْكُولُكُ لِكُولُ لِكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُهُ لِلللّهُ لِلْكُولُ لَكُولُكُ لِلللّهُ لِلللّهُ لِلْكُولُ لِلْكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لِلْكُولُ لَكُولُكُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُكُ لَكُولُكُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَلْكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَلْكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَا لَكُولُ لَلْكُولُ لَكُولُ لَلْكُولُ لَكُولُكُ لِلْكُولُ لِلْكُولُ لَكُولُولُ لَكُولُ لَكُولُ لِللللْكُولُ لَلْكُولُ لَلْكُولُ لَلْكُولُ لِلْلَكُولُ لَلْكُ

قتیبه، جریر، بیان، حضرت عبدالرحمن بن ابی شغثاءر ضی الله تعالی عنه فرماتے ہیں که میں حضرت ابراہیم نخعی رضی الله تعالی عنه اور

حضرت ابراہیم تیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیااور میں نے عرض کیا کہ میں اس سال حج اور عمرہ اکٹھا کرنا چاہتا ہوں حضرت ابراہیم تیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت ابراہیم نخعی فرمانے گئے کہ تیرے والد تواس طرح نہیں کرتے تھے حضرت ابراہیم تیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے ربذہ کے مقام میں گزرے توانہوں نے حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے ربذہ کے مقام میں گزرے توانہوں نے حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کاذکر کیا توانہوں نے فرمایا کہ بیہ ہمارے لئے مخصوص تھانہ کہ تمہارے لئے۔

راوى: قتيبه، جرير، بيان، حضرت عبد الرحمن بن ابي شعثاء رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

جج تہتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 475

راوى: سعيد بن منصور، ابن ابى عبر، فرارى، سعيد، مروان بن معاويه، سليان تيبى، حضرت غنيم بن قيس رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَجَيِيعًا عَنْ الْفَزَارِيِّ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا مَرُوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا سُلَيًانُ النَّيْمِيُّ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ الْمُتْعَةِ فَقَالَ فَعَلْنَاهَا وَهَذَا يَوْمَ إِنِ كَافِئُ بِالْعُرُشِ يَعْنِي بُيُوتَ مَكَّةَ

سعید بن منصور، ابن ابی عمر، فراری، سعید، مروان بن معاویه، سلیمان تیمی، حضرت غنیم بن قیس رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم ہے انہوں نے خرمایا کہ ہم الله تعالی عنه سے تہتع کے بارے میں پوچھاتوانہوں نے فرمایا کہ ہم نے اس کو کیا ہے اور یہ لیمی حضرت معاویہ رضی الله تعالی عنه اس دن مکه مکر مه کے گھروں میں کفر کی حالت میں ہتھے راوی : سعید بن منصور، ابن ابی عمر، فراری، سعید، مروان بن معاویہ، سلیمان تیمی، حضرت غنیم بن قیس رضی الله تعالی عنه مرادی معاویہ سلیمان تیمی، حضرت غنیم بن قیس رضی الله تعالی عنه

باب: جج كابيان

مج تہتع کے جواز کے بیان میں

حديث 476

جلل : جلددوم

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، يحيى بن سعيد، حضرت سليان يتبى رضى الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ النَّيْمِيّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي رِوَايَتِهِ يَعْنِي

مُعَاوِيَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، کیجی بن سعید، حضرت سلیمان یتمی رضی الله تعالی عنه سے اس سند کے ساتھ روایت ہے اور ایک روایت میں انہوں نے کہایعنی حضرت معاویہ رضی الله تعالی عنه

راوى: ابو بكربن ابي شيبه ، يحيى بن سعيد ، حضرت سليمان يتمي رضي الله تعالى عنه

.....

باب: جح كابيان

مج تہتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 477

راوى : عبروناقد، ابواحمدزبيرى، سفيان، محمدبن ابن خلف، روح بن عبادلا، شعبه، حضرت سليمان تيمي رض الله تعالى

وحَدَّتَنِى عَنْرُو النَّاقِدُ حَدَّتَنَا أَبُو أَحْبَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّتَنَا سُفْيَانُ ﴿ وَحَدَّتَنِى مُحَدَّدُ بُنُ عُبَادَةَ وَحَدَّتَنِى مُحَدَّدُ بُنُ عَبَادَةَ مَلَى عَنْرُو النَّاقِي عَنْرُو النَّاقِي عَنْدُ الْإِسْنَادِ مِثْلُ حَدِيثِ هِمَا وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ الْمُتْعَةُ فِي الْحَبِّ حَمَّ وَنَاقَدَ، ابواحَد زبيرى، سفيان، محد بن ابی خلف، روح بن عباده، شعبه، حضرت سليمان تيمى رضى الله تعالی عنه سے اس سند کے ساتھ ان دونوں حدیثوں کی طرح روایت ہے اور سفیان کی حدیث میں جج میں ترج کے الفاظ ہیں۔ روح بن عباده، شعبه، حضرت سلیمان تیمی رضی الله تعالی عنه راوئ داوئ عنہ ابواحمد زبیری، سفیان، محد بن ابی خلف، روح بن عباده، شعبه، حضرت سلیمان تیمی رضی الله تعالی عنه راوئ داوئ عنه الله تعالی عنه الله عنه الله تعالی عنه عنون الله تعالی عنه عنه تعالی عنه الله تعالی عنه الله تعالی عنه تعالی تعا

· ____

باب: مجم کا بیان جح تمتع کے جواز کے بیان میں

جللا: جللادومر

حايث 478

داوى: زهيربن حرب، اسماعيل بن ابراهيم، جريرى، ابى العلاء، حضرت مطرف رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا زُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِ الْعَلَاعِ عَنْ مُطِرِّفٍ قَالَ قَالَ لِيعِبْرَانُ بْنُ عِبْرَانُ بْنُ عِبْرَانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاعِ عَنْ مُطَيِّفٍ قَالَ قَالَ قَالَ إِلَى عِبْرَانُ بْنُ عَنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلُ أَعْمَرَ طَائِفَةً مِنْ أَهْلِهِ فِي الْعَشِي فَلَمْ تَنْزِلُ آيَةٌ تَنْسَخُ ذَلِكَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ حَتَّى مَضَى لِوَجْهِدِ الْتَأْمَى كُلُّ الْمُرِيُّ بَعْدُ مَا شَائَ أَنْ

يُرْتَٰعِي

زہیر بن حرب، اساعیل بن ابر اہیم، جریری، ابی العلاء، حضرت مطرف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ میں تجھے آج ایک ایسی حدیث بیان کروں گا کہ آج کے بعد اس حدیث کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ تجھے نفع عطاء فرمائیں گے اور جان لے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے گھر والوں میں سے ایک جماعت کو ذی الحج کے عشرہ میں عمرہ کروایا تو کوئی آیت اس کو منسوخ کرنے والی نازل نہیں ہوئی اور نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا یہاں تک کہ آپ اس فانی دنیا) سے رخصت ہو گئے ھس کے بعد ہر آدمی جس طرح چاہا کہ دیا یعنی حضرت عمررضی اللہ عنہ

راوى: زهير بن حرب، اساعيل بن ابر اهيم، جريرى، ابي العلاء، حضرت مطرف رضى الله تعالى عنه

.....

باب: جُح كابيان

جج تمتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 479

راوي: اسحاق بن ابراهيم، محمد بن حاتم، وكيع، سفيان، حضرت جريري رضي الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَدَّدُ بِنُ حَاتِم كِلَاهُمَا عَنْ وَكِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وقَالَ ابْنُ حَاتِم فِي دِوَايَتِهِ ارْتَأَى رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَائَ يَعْنِي عُمَرَ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن حاتم، و کیعی، سفیان، حضرت جریری رضی الله تعالیٰ عنه نے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی ہے اور ابن حاتم رضی الله تعالیٰ عنه نے اپنی روایت میں کہا کہ پھر ایک آدمی نے اپنی رائے سے جو چاہا کہہ دیا یعنی حضرت عمر رضی الله تعالیٰ ء.

راوى : اسحاق بن ابراہيم، محمد بن حاتم، و كيع، سفيان، حضرت جريرى رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

جج تمتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 480

راوى: عبيدالله بن معاذ، شعبه، حميد بن هلال، حضرت مطرف رض الله تعالى عنه

وحَدَّ تَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذِ حَدَّ ثَنَا أَبِ حَدَّتُنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا عَسَى اللهُ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ حَتَّى مَاتَ وَلَمْ يَنْزِلْ فِيهِ قُنْ آنُ يُحَيِّمُهُ وَقَدْ كَانَ يُسَلَّمُ عَلَيَّحَتَّى اكْتَوَيْتُ فَتُرِكْتُ ثُمَّ تَرَكْتُ الْكَيَّ فَعَادَ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حمید بن ہلال، حضرت مطرف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ مجھے عمران بن حصین ر ضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں تجھ سے ایک حدیث بیان کروں گاشاید کہ اللّٰہ تعالیٰ اس کے ذریعہ سے تجھے نفع دے وہ یہ کہ ر سول الله صلى الله عليه وآله وسلم نے حج اور عمر ہ دونوں کو ایک ساتھ اکٹھا کیا پھر ان سے منع بھی نہیں فرمایا یہاں تک کہ آپ صلی الله عليه وآله وسلم د نياسے رحلت فرماگئے اور نہ ہی اس کی حرمت کے بارے میں قر آن نازل ہو ااور مجھ پر سلام کیا جاتا تھا جب تک کہ میں نے داغ نہیں لگوایا توجب میں نے داغ لیا تو سلام چھوٹ گیا پھر میں نے داغ لینا چھوڑا تو مجھ پر پھر سلام کیا جانے لگا۔

راوى: عبيد الله بن معاذ، شعبه، حميد بن ملال، حضرت مطرف رضى الله تعالى عنه

باب: جج كابيان

مج تمتع کے جواز کے بیان میں

جلد: جلددومر

راوى: محمدبن مثنى، ابن بشار، محمدبن جعفى، شعبه، حض تحميدبن هلال رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَبِعْتُ مُطِرِّفًا قَالَ قَالَ لِيءِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ بِيِثُلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ

محمہ بن مثنی، ابن بشار، محمہ بن جعفر، شعبہ، حضرت حمید بن ہلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت مطرف رضی اللہ تعالی عنہ سے سنا انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کی طرح فرمایا۔

راوى: محمد بن مثني، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، حضرت حميد بن ملال رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان مج تمتع کے جواز کے بیان میں جلل : جلددوم حديث 482

راوى: محمد بن مثنى، ابن بشار، ابن مثنى، محمد بن جعف، شعبه، قتاده، حض تمطى ف رض الله تعالى عنه و حَدَّ ثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ الْبُثَنَى وَابُنُ بَشَادٍ قَالَ ابْنُ الْبُثَنَى حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ جَعْفَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطِّرِ فِ وَكَالَ ابْنُ الْبُثَنَى حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ جَعْفَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّ فِ عَلَى الله عَلَيْهِ وَقَالَ إِنِّ كُنْتُ مُحَدِّثُ بِهَا الله أَنْ يَنْفَعَكَ بِهَا بَعْدِى فَإِنْ عِشْتُ إِنَّهُ عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وَاعْلَمُ أَنَّ نَبِي اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وَاعْلَمُ أَنَّ نَبِي اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وَعُنْ وَاعْلَمُ أَنَّ نَبِي الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وَعُنْ وَعَنْ وَاعْلَمُ أَنْ نَبِي الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وَعُنْ وَاعْلَمُ أَنَّ نَبِي الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وَعُنْ وَاعْلَمُ أَنَّ نَبِي الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وَعُنْ وَاعْلَمُ أَنَّ نَبِي الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلُّ فِيهَا بِرَأْيِهِ فَلْ جَمَعَ بَيْنَ حَجِّ وَعُنْرَةٍ ثُمَّ لَمُ يَنْوِلْ فِيهَا كِتَابُ اللهِ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا نِبَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلُ فِيهَا بِرَأْيِهِ مَا الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلُ فِيهَا بِرَأْيِهِ مَا عَنْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلُ فِيهَا بِرَأْيِهِ مَا عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلُ فِيهَا بِرَأْيِهِ مَا عَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلُ فِيهَا بِرَأْيِهِ مَا عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلُ فِيهَا بِرَأْيِهِ مَا عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلُ فِيهَا بِرَأْيِهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلُ فِيهَا بِرَأْيِهِ مَا عَلَيْهُ وَالله الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله وَلَمْ عَلَيْهِ وَالْ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَالْ الله عَلَيْهِ وَالله وَلَمْ عَلَيْهِ وَالله وَلَا عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللّه وَلَمْ عَلَيْهِ وَاللّه وَلَا عَلَى الله عَلَيْهِ وَاللّه وَالْمَاعِلَى الله عَلَيْهِ وَاللّه وَالْمَاعِلَى اللله عَلَيْهِ وَلِي الله عَلَيْهِ وَالْمُعَالِمُ وَالْمُوا عَلَمْ عَلَيْهِ وَلَا عَلَا عَلَا عَلْمُ الله عَلَيْهُ عَلَيْهِ الله

محمہ بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمہ بن جعفر، شعبہ، قادہ، حضرت مطرف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں تجھ سے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابنی اس بیاری میں کہ جس میں وہ وفات پاگئے مجھے بلا بھیج کر فرمایا کہ میں تجھ سے بچھ احادیث بیان کروں گاشاید کہ میرے بعد اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ سے تجھے نفع عطافر مائے تواگر میں زندہ رہاتو تم ان احادیث کو میرے نام سے ظاہر نہ کرنااور اگر میں وفات پاگیاتواگر تو چاہے تواسے بیان کر دینا کیونکہ مجھ پر فرشتوں کی طرف سے سلام کیا گیا اور میں اچھی طرح سے جانتا ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جج اور عمرہ دونوں کو ایک ساتھ اکتھے ادا فرمایا پر اس کے بارے میں اللہ کی کتاب میں کوئی تھم بھی نازل نہیں ہو ااور نہ ہی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کوئی آدمی اس بارے میں ابنی رائے سے جو چاہے کہہ دے۔

راوى: محمر بن مثنى، ابن بشار، ابن مثنى، محمر بن جعفر، شعبه، قمّا ده، حضرت مطرف رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

مج تہتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 483

راوى: اسحاق بن ابراهيم، عيسى بن يونس، سعيدابن ابى عروبه، قتاده، مطرف بن عبدالله بن شخير، حضرت عمران بن حصين رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِ عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطرَّ فِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِيرِ عَنْ عِنْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ رَضِ اللهُ عَنْهُ قَالَ اعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ حَجِّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلُ فِيهَا كِتَابٌ وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيهَا رَجُلُّ بِرَأْبِهِ مَا شَائَ

اسحاق بن ابر ابیم، عیسی بن یونس، سعید ابن ابی عروبه، فناده، مطرف بن عبد الله بن شخیر، حضرت عمر آن بن حصین رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے جج اور عمره دونوں ایک ساتھ اکتھے ادا فرمائے پھر اس کے بارے میں قرآن بھی نازل نہیں ہوااور نہ ہی رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ان دونوں جج اور عمره کا اکتھا اداکر نے سے منع فرمایا توایک آدمی نے اس بارے میں اپنی رائے سے جو چاہا کہہ دیا۔

راوی : اسحاق بن ابرامیم، عیسی بن یونس، سعیدابن ابی عروبه، قاده، مطرف بن عبدالله بن شخیر، حضرت عمران بن حصین رضی الله تعالی عنه

.....

باب: جج كابيان

جج تمتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 84

راوى: محمدبن مثنى، عبدالصمد، همام، قتاده، مطرف، حضرت عمران بن حصين رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَ فِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّا مُرَحَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطِّيِّفٍ عَنْ عِبْرَانَ بِنِ حُصَيْنٍ رَضِي

اللهُ عَنْهُ قَالَ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْزِلْ فِيهِ الْقُنْ آنُ قَالَ رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَائَ

محمد بن مثنی، عبد الصمد، ہمام، قتادہ، مطرف، حضرت عمران بن حصین رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم نے رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جج تہتع کیا اور اس بارے میں قر آن میں نازل نہیں ہواتو ایک آدمی نے اس بارے میں اپنی رائے سے جو جاہا کہہ دیا۔

راوى : محمد بن مثنى، عبد الصمد، هام، قاده، مطرف، حضرت عمر ان بن حصين رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

مج تہتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 485

راوى: حجاج بن شاعى، عبيدالله بن عبدالمجيد، اسماعيل بن مسلم، محمد بن واسع، مطرف بن عبدالله بن شخير، حضرت عمران بن حصين رض الله تعالى عنه

وحَدَّ تَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِ حَدَّ تَنَاعُ بَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْهَجِيدِ حَدَّ تَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّ تَنِي مُحَمَّدُ بِنُ وَاسِمٍ عَنْ مُطرِّ فِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِيرِ عَنْ عِبْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِ اللهُ عَنْهُ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ تَهَتَّعَ نِبِئُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَهَتَّعْنَا مَعَهُ

حجاج بن شاعر ،عبید الله بن عبد المجید ،اساعیل بن مسلم ، محمد بن واسع ، مطرف بن عبد الله بن شخیر ، حضرت عمران بن حصین رضی الله تعالی عنه نے اس حدیث کے ساتھ روایت کیا ہے انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی الله علیه وآله وسلم نے جج تمتع فرمایا اور ہم نے بھی آپ صلی الله علیه وآله وسلم کے ساتھ جج تمتع کیا۔

راوى: حجاج بن شاعر ، عبيد الله بن عبد المجيد ، اساعيل بن مسلم ، محمد بن واسع ، مطرف بن عبد الله بن شخير ، حضرت عمر ان بن حصين رضى الله تعالى عنه

باب: جج كابيان

جے تمتع کے جواز کے بیان میں

حديث 486

جلل : جللادومر

راوى: حامدبن عبربكرواى، محمدبن ابى بكر مقدهى، بشربن مفضل، عبران بن مسلم، حضرت ابورجاء رضى الله تعالى عنه

حَدَّ تَنَا حَامِدُ بُنُ عُمَرَ الْبَكُمَ اوِئُ وَمُحَدَّدُ بُنُ مُسَلِم الْمُقَدَّ فِي قَالاَ حَدَّ ثَنَا بِشَى بُنُ الْمُفَظِّلِ حَدَّ ثَنَا عِبْرَانُ بُنُ مُسَلِم عَنْ أَبِي بَكُمِ الْمُتَعَقِقِ فِي كِتَابِ اللهِ يَعْنِى مُتْعَةَ الْحَجِّ وَأَمَرَ نَا بِهَا رَسُولُ اللهِ عَنْ أَبِي رَجَائٍ قَالَ قَالَ عِنْرَانُ بُنُ حُصَيْنٍ نَرَلَتُ آيَةُ الْمُتْعَقِقِ فِي كِتَابِ اللهِ يَعْنِى مُتْعَةَ الْحَجِّ وَأَمَرَ نَا بِهَا رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْ إِلَى آيَةً تُنْسَخُ آيَةً مُتْعَقِقِ الْحَجِّ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْ إِلَى آيَةً مُتُعَقِقًا لَحَجِّ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْ إِلْ آيَةً تُنْسَخُ آيَةً مُتْعَقِقًا لَحَجِّ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَ وَالْكَامِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُلَيْهِ وَسَلَّمَ عُولُ مَا شَائً

حامد بن عمر بکروای، محمد بن ابی بکر مقدمی، بشر بن مفضل، عمران بن مسلم، حضرت ابور جاء رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ حضرت عمران بن حصین رضی الله تعالی عنه نے فرمایا کہ حج میں تمتع کی آیت الله کی کتاب قرآن مجید میں نازل ہوئی اور رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اسے کرنے کا حکم فرمایا پھر کوئی آیت نازل نہیں ہوئی کہ جس آیت نے حج میں تمتع کی آیت کو منسوخ کردیا ہواور نہ ہی رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا یہاں تک کہ آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم اس دیناسے رحلت فرمایا کہہ دیا۔

راوی: حامد بن عمر بکروای، محمد بن ابی بکر مقدمی، بشر بن مفضل، عمر ان بن مسلم، حضرت ابور جاءر ضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

مج تمتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلددوم

راوى: محمدبن حاتم، يحيى بن سعيد، عمران، قصير، ابورجاء، حضرت عمران بن حصين رضي الله تعالى عنه

وحَدَّ تَنِيهِ مُحَدَّدُ بِنُ حَاتِم حَدَّ تَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عِبْرَانَ الْقَصِيرِ حَدَّ تَنَا أَبُو رَجَائٍ عَنْ عِبْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ بِبِثْلِهِ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ وَفَعَلْنَاهَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلُ وَأَمَرَنَا بِهَا

محمد بن حاتم، یجی بن سعید، عمران، قصیر، ابور جاء، حضرت عمران بن حصین رضی الله تعالی عنه نے اسی حدیث کی طرح روایت کیا ہے سوائے اس کے کہ اس میں انہوں نے فرما یا(وَفَعَلُنَاهَا مَعَ رَسُولِ اللّٰدِّصَلَّى اللّٰدُّعَلَيْهِ وَسَلَّمَ) بینی ہم نے رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اس کو کیااور اس حدیث میں اََ مَرَ نَا بِھِالیتنی ہمیں آپ صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم نے اس کا تھم فرمایایہ نہیں فرمایا۔ راوى: محمد بن حاتم، يجي بن سعيد، عمر ان، قصير، ابور جاء، حضرت عمر ان بن حصين رضي الله تعالى عنه

جج تمتع کرنے والوں پر قربانی کے واجب ہونے اور اس بات کے بیان میں کہ قربانی کی اس...

باب: مج كابيان

جج تمتع کرنے والوں پر قربانی کے واجب ہونے اور اس بات کے بیان میں کہ قربانی کی استطاعت نہ ہونے کی صورت میں جج دنوں میں تین روزے اور اپنے گھر کی طرف لوٹ کرسات روزے رکھے۔

جلد : جلددوم

راوى: عبدالملك بن شعيب بن ليث، عقيل بن خالد، ابن شهاب، حضرت سالم بن عبدالله رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاءَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّتَ فِي أَبِي عَنْ جَدِّى حَدَّثَ فِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالٍم بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ تَمَتَّعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ وَأَهْدَى فَسَاقَ مَعَهُ الْهَدَى مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَبَدَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهَلَّ بِالْعُبْرَةِ ثُمَّ أَهَلَّ

بِالْحَجِّ وَتَبَتَّعَ النَّاسُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُبْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَكَانَ مِنْ النَّاسِ مَنْ أَهْدَى فَسَاقَ الْهَدَى وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يُهْدِ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ لِلنَّاسِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهْدَى فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ مِنْ شَيْئِ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِى حَجَّهُ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَهْدَى فَلْيَطْفُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْبَرُوةِ وَلَيْقَصِّمُ وَلْيَحْلِلْ ثُمَّ لِيُهِلَّ بِالْحَجِّ وَلْيُهْدِ فَمَنْ لَمْ يَجِدُ هَدْيًا فَلْيَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ وَطَافَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ فَاسْتَكَمَ الرُّكُنَ أَوَّلَ شَيْعَ ثُمَّ خَبَّ ثكاثَةَ أَطُوافٍ مِنْ السَّبْعِ وَمَشَى أَرْبَعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ رَكَعَ حِينَ قَضَى طَوَافَهُ بِالْبَيْتِ عِنْ لَا الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْصَ فَ فَأَقَ الصَّفَا فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرُوةِ سَبْعَةَ أَطُوافٍ ثُمَّ لَمْ يَحْلِلُ مِنْ شَيْعٍ حَمُ مَرِمِنْهُ حَتَّى قَضَى حَجَّهُ وَنَحَى هَذَيَهُ يَوْمَ النَّحْمِ وَأَفَاضَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْعٍ حَرُمَ مِنْهُ وَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهْدَى وَسَاقَ الْهَدَى مِنْ النَّاسِ عبدالملك بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شهاب، حضرت سالم بن عبداللّٰدر ضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع میں عمرہ کے ساتھ جج ملا کر فرمایااور قربانی کی اور قربانی کے جانور ذی الحلیفہ سے اپنے ساتھ لے گئے اور شروع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرہ کا تلبیہ پڑھا پھر اس کے بعد حج کا تلبیہ پڑھااورلو گوں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عمرہ کے ساتھ حج کا تمتع کیااورلو گوں میں سے کسی کے پاس اپنی قربانی نہیں تھی پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لو گوں سے فرمایا کہ تم میں سے جس کے پاس قربانی ہو تووہ ان کاموں میں سے کسی سے حلال نہ ہو جن سے احرام کی حالت میں دور رہاتھاجب تک کہ وہ جج سے فارغ نہ ہو جائے اور تم میں سے جس کے پاس قربانی نہ ہو وہ بیت اللہ اور صفاو مروہ کا طواف کر کے بال کٹوالے اور حلال ہو جائے پھر حج کا تلبیہ پڑھے احرام باندھے اور اس کے بعد قربانی کرے اور اگر قربانی نہ پائے تو پھر وہ حج کے د نول میں تین روزے رکھے جب اپنے گھر کی طرف واپس لوٹے توسات روزے رکھے۔الغرض جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طواف کیااور حجر اسود کواستلام کیا پھر طواف کے سات چکروں میں سے تین چکروں میں رمل فرمایا اور باقی چار چکروں میں اپنی حالت میں چلے پھر جب طواف سے فارغ ہوئے تو بیت اللہ میں مقام ابراہیم کے پاس دور کعت پڑھیں پھر سلام پھیر ااور لوٹے اور صفایر تشریف لائے اور صفااور مروہ کے در میان سات جکر لگائے پھر ان چیزوں میں سے کسی کو اپنے اوپر حلال نہیں فرمایا جن کو احرام کی وجہ سے اپنے اوپر حرام کیا تھا یہاں تک کہ اپنے حج سے فارغ ہو گئے اور قربانی کے دن اپنی قربانی ذبح کی اور پھر مکہ واپس لوٹ آئے اور طواف افاضہ کیا اور ان چیزوں کو جن کو احرام کیوجہ سے اپنے اوپر حرام کیا حلال کرلیااورلو گوں میں سے جولوگ اپنے ساتھ قربانی لائے تھے انہوں نے بھی اسی طرح کیا جس طرح رسول

الله صلی الله علیه وآله وسلم نے کیا۔

راوى: عبد الملك بن شعيب بن ليث، عقيل بن خالد ، ابن شهاب ، حضرت سالم بن عبد اللَّدر ضي اللَّه تعالى عنه

باب: مج كابيان

جج تمتع کرنے والوں پر قربانی کے واجب ہونے اور اس بات کے بیان میں کہ قربانی کی استطاعت نہ ہونے کی صورت میں جج دنوں میں تین روزے اور اسپے گھرکی طرف لوٹ کرسات روزے رکھے۔

جلد : جلددوم حديث 489

راوى: عبدالملك بن شعيب بن ليث، عقيل، ابن شهاب، حض تعرولا بن زبير رضى الله تعالى عنه

ۅۘۘػڴڗٛڹۑڡؚۼڹؙۮؙٲڵؠٙڸڮڹڽؙۺؙۼؽٮٟ۪ػڴڗؘٛڹۣٵؙؚٙۑۼڽ۫ڿٙڔٚؽػڴڗؘؽ۬ؽڠۘڡؽڷ۠ۼڽٛٵڹڹۺۿٳٮٟۼڽ۫ڠؙۯۊۜڹڹؚٵڵڗ۠ؠؽڕٲؘڽٛۼٲؿۺؘۊؘ ڒؘۉڿٵڶڹۧؠؚؾؚڝۜڴٵڵۿؙۼؘۘڮؽۅۅؘڛۘڷؠٲؙڂٛڹڒؾؙؗؗڡؙۼڽؙڒڛؙۅڶؚٳڵڸڡڝؘڴٵڵؿؙڡؚۏڛٙڷؠٙڣۣڗؘۺؾ۠ٛۼ؋ؚڹؚٲڶػڋؚٳؚڶٲڵۼؠؙڒۊ۪ۅؘؾۘۺؾ۠ۼؚٳڶؾٛٲڛؚ

مَعَهُ بِبِثُلِ الَّذِي أَخْبَنِ سَالِمُ بُنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِى اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ خبر دیتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لوگوں کے تمتع بالحج کی روایت اسی طرح نقل فرمائی جس طرح معلیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لوگوں کے تمتع بالحج کی روایت اسی طرح نقل فرمائی جس طرح کے ساتھ لوگوں کے تمتع بالحج کی روایت اسی طرح نقل فرمائی جس طرح کے ساتھ لوگوں کے تمتع بالحج کی روایت اسی طرح نقل فرمائی جس طرح معلی اللہ علیہ کہ حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوى: عبد الملك بن شعيب بن ليث، عقيل، ابن شهاب، حضرت عروه بن زبير رضى الله تعالى عنه

اس بات کے بیان میں کہ قارن اس وقت احرام کھولے جس وقت کہ مفر دیا کیج احرام کھولتا...

باب: جح كابيان

اس بات کے بیان میں کہ قارن اس وقت احرام کھولے جس وقت کہ مفر دبالجج احرام کھولتا ہے۔

جلد : جلددوم حديث 490

راوى: يحيى بن يحيى، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه سے روايت ہے كه حضرت حفصه رضى الله تعالى عنها

حَمَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَرَأَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْدَ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَرَ اللهِ بْنِ عُبَرَ اللهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ مِنْ عُبْرَتِكَ قَالَ إِنِّ لَبَّدُتُ رَأْسِى وَقَلَّدُتُ هَدِي فَلا أَحِلُّ حَتَّى قَالَ إِنِّ لَبَّدُتُ رَأْسِى وَقَلَّدُتُ هَدُي فَلا أَحِلُّ حَتَّى أَنْدَى مِنْ عُبْرَتِكَ قَالَ إِنِّ لَبَّدُتُ وَمُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ مِنْ عُبْرَتِكَ قَالَ إِنِّ لَبَّدُتُ وَاللهِ مَا شَافُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ مِنْ عُبْرَتِكَ قَالَ إِنِّ لَبَّدُتُ وَاللَّهِ مَا شَافًا عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عِلْ اللّهُ عَلْ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ مَا اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ ال

یجی بن یجی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالی عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہر ہ عرض کرتی ہیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا وجہ ہے کہ لوگ اپنے عمرہ سے حلال ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے سر کے بالوں کو جمایا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے سر کے بالوں کو جمایا ہے اور اپنی قربانی کو قلادہ ڈالا ہے تو میں حلال نہیں ہوں گاجب تک کہ قربانی نہ کرلوں۔

راوى : يچى بن يچي، نافع ، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه سے روایت ہے که حضرت حفصه رضی الله تعالی عنها

باب: جح كابيان

اس بات کے بیان میں کہ قارن اس وقت احرام کھولے جس وقت کہ مفر دبالجج احرام کھولتاہے۔

جلن : جلن دوم حديث 491

راوى: ابن نبير، خالدبن مخلد، مالك، نافع، ابن عبر، حضرت حقصه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَاه ابْنُ نُبَيْرٍحَدَّثَنَا خَالِدُبْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُبَرَعَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَالَكَ لَمْ تَحِلَّ بِنَحْوِةِ

ابن نمير، خالد بن مخلد، مالک، نافع، ابن عمر، حضرت حفصه رضی الله تعالی عنها فرماتی ہیں که میں نے عرض کیا که اے اللہ کے رسول! آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم کو کیا ہوا کہ آپ علیہ السلام حلال نہیں ہوئے باقی روایت اسی طرح سے ہے۔ راوی: ابن نمیر، خالد بن مخلد، مالک، نافع، ابن عمر، حضرت حفصه رضی الله تعالی عنها

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ قارن اس وقت احرام کھولے جس وقت کہ مفر دبالحج احرام کھولتاہے۔

جلد : جلد دوم حديث 492

راوى: محمدبن مثنى، يحيى بن سعيد، عبيدالله، نافع، ابن عمر، حضرت حفصه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرِنِ نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَعَنْ حَفْصَةَ رَضِ اللهُ عَلَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّ قَلَّدُتُ هَذَيِهِ وَلَبَّدُتُ عَنْهُمْ قَالَتُ قُلْتُ فَعْدَرِتِكَ قَالَ إِنِّ قَلَّدُتُ هَذَيِهِ وَلَبَّدُتُ كُو اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّ قَلَّدُتُ هَذَيِهِ وَلَبَّدُتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّ قَلَدُتُ هَذَيِهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّ قَلَدُتُ هُذَي وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّ قَلْدُتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّ قَلْدُ قُلْمُ مُعَلِي وَلَكُونَا لَقَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّ قَلْمُ اللهُ وَنِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ مَا عُنْ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ الْولِي مَنْ الْعُولُ وَلَهُ مَا عُولَ مُعْمُولُونَ الْعَالِي اللّهُ الْتُعَلِي وَلَا مُنْ الْعُلَالُ عَلَى النَّالَةُ عَلَى مُنَا لَعْلَالُولُونُ الْمُعَلِي اللْعَلَا أَعِلَى مُنْ الْمُعَلِي اللللْهُ الْعَلَالُولُ النَّاسِ فَلَا أَولُولُ مُنْ الْمُعَلِي اللللْعُ اللّهِ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعَلَالُ اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَالُولُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّ

محمہ بن مثنی، یجی بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا بات ہے کہ لوگ اپنے عمرہ سے حلال ہوگئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے عمرہ سے حلال نہیں ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے عمرہ سے حلال نہیں ہوں گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنی قربانی کو قلادہ ڈالا ہے اور اپنے سرکے بال جمائے ہیں تو میں حلال نہیں ہوں گا جب تک کہ جج کااحرام نہ کھول دوں۔

راوى: محمد بن مثنى، يجي بن سعيد، عبيد الله، نافع، ابن عمر، حضرت حفصه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ قارن اس وقت احرام کھولے جس وقت کہ مفر دبالجج احرام کھولتاہے۔

جلل : جلل دوم حديث 493

راوى: ابوبكربن ابىشىبه، ابواسامه، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

ۅۘۜػۜڐؿؘٵٲؠؙۅڹڬؠؚڹڽؙٲؚؚۑۺٙؽؠؘۊؘػؖڐؿؘٵٲؠؙۅٲؙڛٳڡٙۊؘػڐؿؘٵۼؠؽؗؗؗؗ۩ڛ۠ڡؚۼڹؙڶۏٟۼٟۼڹٳڹڽۼؠؘۯٲؘۜٛٛػڣؗٙڝؘۊٙۯڞؚٵڛ۠ڡؙۼڹ۫ۿٳۊٳڮ ؾٳۯڛؙۅڶ۩ڛؚ۠ؠؚۺٝڸؚڂۑڽؿؚڡؘٳڮٟ؋ؘڰٲڂڴؙٵٞ*ؿؙػ*

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابواسامہ ،عبید الله ، نافع ، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ حضرت حفصہ رضی الله تعالیٰ عنها نے عرض کیااے اللہ کے رسول صلی الله علیہ وآلہ وسلم پھر آگے مالک کی حدیث کی طرح نقل کیااور آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں حلال نہیں ہوں گاجب تک کہ قربانی نہ کرلوں۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه ، ابواسامه ، عبيد الله ، نافع ، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: جج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ قارن اس وقت احرام کھولے جس وقت کہ مفر د بالحج احرام کھولتاہے۔

جلد : جلددوم حديث 494

راوى: ابن اب عمر، هشام بن سليان مخزومي، عبد المجيد، ابن جريج، نافع، حضرت ابن عمر رضي الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيَانَ الْمَغْزُومِيُّ وَعَبْدُ الْمَحِيدِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَقَالَ حَدَّثَنِي حَفْصَةُ رَضِى اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَأَزُواجَهُ أَنْ يَحْلِلْنَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَتْ حَفْصَةُ وَقُلْتُ مَا يَنْنَعُكَ أَنْ تَحِلَّ قَالَ إِنِّ لَبَّدُتُ رَأْسِي وَقَلَّدُتُ هَذِي فَلا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَ هَذِي

ابن ابی عمر، ہشام بن سلیمان مخزومی، عبد المجید، ابن جرتے، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالی عنہا نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے سال اپنی ازواج مطہر ات رضی اللہ تعالی عنہ کو حکم فرمایا کہ وہ حلال ہو جائیں تو میں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس چیز نے حلال ہونے سے روکا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے سرکے بالوں کو جمایا ہے اور اپنی قربانی کو قلادہ ڈال رکھا ہے تو میں حلال نہیں ہوں گاجب تک کہ میں اپنی قربانی ذرئے نہ کرلوں۔

راوى: ابن ابي عمر، مشام بن سليمان مخزومي، عبد المجيد، ابن جريج، نافع، حضرت ابن عمر رضي الله تعالى عنه

احصار کے وقت احرام کھولنے کے جواز قران اور قارن کے لئے ایک ہی طواف اور ایک ہی سعی...

باب: مج كابيان

احصار کے وقت احرام کھو لنے کے جواز قران اور قارن کے لئے ایک ہی طواف اور ایک ہی سعی کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد د*وم* حديث 495

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، نافع، رضى الله تعالى عنه سے روايت ہے كه حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأَتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بُنَ عُبَرَرَضِ اللهُ عَنْهُمَا خَرَجَ فِي الْفِتْدَةِ مُعْتَبِرًا وقال إِنْ صُدِدْتُ عَنْ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَرَجَ فَأَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَسَارَحَتَّى وَقَالَ إِنْ صُدِدَتُ عَنْ الْبَيْدَائِ الْتَفَتَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا أَمْرُهُمَا إِلَّا وَاحِدٌ أَشْهِدُكُمْ أَنِّ قَلْ أَوْجَبْتُ الْحَبْرَةِ فَحَرَجَ مَعَ الْعُمْرَةِ فَحَرَجَ حَتَى الْبَيْدَائِ الْتَفَتَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا أَمْرُهُمَا إِلَّا وَاحِدٌ أَشْهِدُكُمْ أَنِّ قَلْ أَوْجَبْتُ الْحَمْرَةِ وَمَا لَهُ وَاحِدٌ أَشْهِدُكُمْ أَنِّ قَلْ أَوْجَبْتُ الْحَمْرَةِ فَحَرَجَ مَعَ الْعُمْرَةِ فَحَرَجَ مَعَ الْعُمْرَةِ فَحَرَاجَ مَعَ الْعُمْرَةِ وَمَا مَا أَمْرُهُمَا إِلَّا وَاحِدٌ أَشْهِدُكُمْ أَنِّ قَلْ أَوْجَبْتُ الْحَجْ مَعَ الْعُمْرَةِ فَحَى جَاءَ الْمُعَالَمُ وَاحِدُ اللهُ عَلَيْهِ وَرَأَى أَنَّهُ مُ مُجْزِئٌ عَنْهُ وَأَهْدَى الْمُعَلِّ وَاحِدًا عَلَيْهُ وَرَأَى أَنَّهُ مُجْزِئٌ عَنْهُ وَأَهْدَى السَّعَا وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَوْوَةِ سَبْعًا لَمْ يَرِدُ عَلَيْهِ وَرَأَى أَنَّهُ مُجْزِئٌ عَنْهُ وَأَهُدُى عَنْهُ وَالْمَالُ مَعْتُمَا لَا مُنْعُلِهُ وَرَأَى أَنَّ الْمُعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَرَأَى أَنْهُ مُ مُ وَالْمَالِ عَلَى الْمَالُولُ عَلَيْهِ وَرَأَى أَنْهُ مُحْرِثً عَنْهُ وَأَهُمَى مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَرَأَى أَنْهُ مُمْ وَلِي عَلَيْهِ وَرَأً مَا أَلَامُ اللّهُ عَلَى الْمَبْتُ الْمُؤْمِ اللّهُ عَلَيْهِ وَرَأَى أَنْهُ مُ الْعَلَى الْمَالُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا مَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ مُعْمُ الْمُؤْمِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ فَلَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا مَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلْ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللللّهُ ع

یجی بن یجی، مالک، نافع، رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ فتنہ کے دور میں عمرہ کی ادائیگی کے لئے نکلے اور فرمایا کہ اگر ہمیں ہیت اللہ تک جانے سے روک دیا گیا جس طرح کہ قریش نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کیا تھاوہ نکلے اور عمرہ کا احرام باندھا اور چلے یہاں تک کہ جب مقام جج اور عمرہ یبداء پر آئے تو اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا جج اور عمرہ دونوں کا ایک ہی حکم ہے میں تہہیں گواہ بنا تاہوں کہ میں نے عمرہ کے ساتھ جج کو واجب کر لیاہے تو وہ نکے یہاں تک کہ جب وہ بیت اللہ پر آئے تو اس کے سات جکر لگائے اور صفااور مروہ کے در میان بھی سات جکر لگائے اس پر کچھ زیادہ نہیں کیا اور اس کو کافی خیال کیا اور قربانی کی۔

راوى: کیچی بن کیچی، مالک، نافع، رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: جح كابيان

احصار کے وقت احرام کھولنے کے جواز قران اور قارن کے لئے ایک ہی طواف اور ایک ہی سعی کے جواز کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 496

راوى: محمدبن مثنى، يحيى، عبيدالله، نافع، عبدالله بن عبدالله، سالم بن عبدالله، حضرت نافع رض الله تعالى عنه وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ كَلَّمَا عَبْدَ اللهِ حِينَ نَوْلَ الْحَجَّاجُ لِقِتَالِ ابْنِ الزُّبَيْرِقَالَا لَا يَضُرُّكَ أَنْ لَا تَحُجَّ الْعَامَ فَإِنَّا نَخْشَى أَنْ يَكُونَ بَيْنَ النَّاسِ قِتَالٌ يُحَالُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْبَيْتِ قَالَ فَإِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ حِينَ حَالَتُ كُفًّا رُقُرِيْشِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ أُشُهِ كُمُ أَنِّ قَلْ أَوْجَبْتُ عُبْرَةً فَانْطَلَقَ حَتَّى أَلَى ذَا الْحُلَيْفَةِ فَلَبَّى بِالْعُبْرَةِ ثُمَّ قَالَ إِنْ خُلِيّ سَبِيلِي قَضَيْتُ عُبْرَتِي وَإِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ ثُمَّ تَلَالَقَهُ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ثُمَّ سَارَحَتَّى إِذَا كَانَ بِظَهْرِ الْبَيْدَائِ قَالَ مَا أَمْرُهُمَا إِلَّا وَاحِدًّ إِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْعُبْرَةِ حِيلَ يَيْنِي وَبَيْنَ الْحَجِّ أُشْهِكُكُمْ أَنِّ قَلْ أَوْجَبْتُ حَجَّةً مَعَ عُبْرَةٍ فَانْطَلَقَ حَتَّى ابْتَاعَ بِقُدَيْدٍ هَدْيَاثُمَّ طَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوةِ ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ مِنْهُمَا حَتَّى حَلَّ مِنْهُمَا بِحَجَّةٍ يَوْمَ النَّحْمِ محمر بن مثنی، کیمی (قطان)،عبید الله،نافع،عبد الله بن عبد الله،سالم بن عبد الله، حضرت نافع رضی الله تعالی عنه نے بیان کیا که حضرت عبد الله بن عبد الله رضی الله تعالی عنه اور حضرت سالم بن عبد الله رضی الله تعالی عنه نے حضرت عبد الله رضی الله تعالی عنه سے کہا جس وقت کہ حجاج حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالی عنہ سے قال کے لئے آیا کہ آپ کا کوئی نقصان نہیں ہو گااگر آپ اس سال حج نہ کریں کیونکہ ہمیں ڈرہے کہ لوگوں کے درمیان قال واقع نہ ہو جائے حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ اگر میرے اور بیت اللہ کے در میان بیہ چیز حائل ہوئی تو میں بھی اسی طرح کروں گاجس طرح کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا اور میں آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھاجس وقت کہ کفار قریش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بیت اللہ کے در میان حاکل ہوگئے تھے میں متہیں گواہ بنا تا ہوں کہ میں نے اپنے اوپر عمرہ واجب کرلیا ہے۔ چنانچہ حضرت عبد اللہ چلے جب ذوالحلیفہ آئے تو آپ نے عمرہ کا تلبیہ پڑھا۔ اس کے بعد فرمایا کہ اگر میر اراستہ چھوڑ دیا گیا تو میں اپنا عمرہ پوراکرلوں گا اور اگر میرے اور بیت اللہ کے در میان رکاوٹ پیدا کردی گئ تو میں وہی کروں گا جس طرح کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اور میں آپ کے ساتھ تھا۔ پھر یہ آیت تلاوت کی، (لقدُ کان کُمُ فِی رَسُولِ اللہ اُسُوۃٌ حَسَنَۃٌ)، پھر چلے یہاں تک کہ جب بیداء کے مقام پر آئے تو فرمایا کہ جج اور عمرہ دوں وں کا ایک ہی تھا۔ تو فرمایا کہ جج اور عمرہ دوں وں کا ایک ہی تھا۔ تو فرمایا کہ جو سے گی۔ تو دوں وں کا ایک ہی تھم ہے اگر میرے اور عمرہ کے در میان رکاوٹ ڈال دی جاتے گی۔ تو میں شمہیں گواہ بنا تا ہوں کہ نے اپنے عمرہ کے ساتھ جج کو بھی واجب کرلیا ہے۔ تو آپ نکلے اور مقام قدید سے قربانی خریدی اور جج میں شمہیں گواہ بنا تا ہوں کہ نے اپنے عمرہ کے ساتھ جج کو بھی واجب کرلیا ہے۔ تو آپ نکلے اور مقام قدید سے قربانی خریدی اور جج کے ساتھ دونوں سے حلال نہیں ہوئے یہاں تک کہ بھر ان سے حلال نہیں ہوئے یہاں تک کہ ور میان سے حلال نہیں ہوئے یہاں تک کہ بے ماتھ دونوں سے علال ہوئے۔

راوى: محمر بن مثنى، يجي، عبيد الله، نافع، عبد الله بن عبد الله، سالم بن عبد الله، حضرت نافع رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

احصار کے وقت احرام کھولنے کے جواز قران اور قارن کے لئے ایک ہی طواف اور ایک ہی سعی کے جواز کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 497

داوى: ابن نبير، عبيدالله، حضرت نافع رض الله تعالى عنه في ماتي هيس كه حضرت ابن عبر رضي الله تعالى عنه

و حَكَّثَنَاه ابْنُ نُهُيْدٍ حَكَّثَنَا أَبِي حَكَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ أَرَادَ ابْنُ عُهَرَ الْحَجَّ حِينَ نَوَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْدِ
وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ هَذِهِ الْقِصَّةِ وَقَالَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ جَهَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُبْرَةِ كَفَاهُ طَوَافُ وَاحِدٌ
وَلَمْ يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَبِيعًا

ابن نمیر، عبید الله، حضرت نافع رضی الله تعالی عنه فرماتے ہیں که حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه نے اس وفت جی کا ارادہ فرمایا جس وفت کہ حجاج حضرت ابن زبیر رضی الله تعالی عنه سے قال کرنے کے لئے آیا اور اس سے آگے حدیث اسی طرح سے ہے جیسے گزری اور اس کے آخر میں ہے کہ جو جی اور عمرہ دونوں کو اکٹھا کرے گااس کے لئے ایک طواف کافی ہے اور حلال نہ ہو یہاں تک کہ ان دونوں سے حلال نہ ہو جائے یعنی احرام نہ کھولے۔

راوی : این نمیر،عبیدالله،حضرت نافع رضی الله تعالی عنه فرماتے ہیں که حضرت این عمر ر ضی الله تعالی عنه

باب: جج كابيان

احصار کے وقت احرام کھولنے کے جواز قران اور قارن کے لئے ایک ہی طواف اور ایک ہی سعی کے جواز کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 498

راوى: محدد بن رمح، ليث، قتيبه، حضرت نافع رض الله تعالى عنه سے روايت ہے كه حضرت ابن عمر رض الله تعالى عنه وحكَّ تَنَا لَيْتُ مُحَمَّ مُنَا لَيْتُ مُحَمَّ اللهُ عَرَا اللَّيْتُ مَ وحكَّ ثَنَا لَيْفُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّ النَّعَالُ وَإِنَّا نَعَالُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِي الْفُعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِي الشَّعِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِي اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِي اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِي اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِي اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ

محر بن رخی ایث، قتیہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے جس سال کہ عجاج نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالی عنہ پر بزول کیا جج کا ارادہ کیا ان سے کہا گیا کہ لو گوں کے در میان لڑائی جھڑے کے امکانات بیں اور جمیں ڈر ہے کہ کہیں وہ آپ کو جج سے نہ روک دیں تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ (لقدَ کَانَ کُم فِی رَسُولِ اللہ عالیہ وَآلہ وسلم کیا اللہ وسلم کے اسوہ حسنہ کی اتباع بہترین چیزہ میں بھی اسی طرح کروں گاجس طرح کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کرتے تھے میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے اوپر عمرہ کو واجب کرلیا ہے پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نظے بہاں تک کہ بیداء مقام پر آئے تو فرمایا کہ جج اور عمرہ کا ایک بی حکم ہے تو میں حمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے اوپر عمرہ کے ساتھ جج بھی واجب کرلیا ہے اور مقام قدید سے ایک قربانی کا جانور خرید کرساتھ رکھ لیا اور پھر چلے اور جی میں نے اپنے اوپر عمرہ کے ساتھ جج بھی واجب کرلیا ہے اور مقام قدید سے ایک قربانی کا جانور خرید کرساتھ رکھ لیا اور پھر چلے اور جی اس بی کی وادر سے کسی کیا ور بھر نے دونوں کا اکٹھا تلہیہ پڑھتے تھے یہاں تک کہ مکر مہ آئے اور بیت اللہ کا طواف کیا اور صفاو مروہ کے در میان سعی کی اور اس پر پچھ زیادہ نہیں کیا اور حضرت ابن عمر من کیا اور حضرت ابن عمر من کیا اور حضرت ابن عمر من فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے وہ کی پہلے والے طواف کو جج اور عمرہ کے لیے کافی سمجھا اور حضرت ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے اس طور ت

راوى: محمد بن رمح، ليث، قتيبه، حضرت نافع رضى الله تعالى عنه سے روایت ہے که حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

احصار کے وقت احرام کھولنے کے جواز قران اور قارن کے لئے ایک ہی طواف اور ایک ہی سعی کے جواز کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 499

راوى: ابوربيعزهران، ابوكامل، حماد، زهيربن حرب، اسماعيل، ايوب، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيمِ الزَّهْرَاقِ وَأَبُوكَامِلٍ قَالاَحَدَّتَنَا حَبَّادٌ حو حَدَّثَنِى ذُهَيْرُ بُنُ حَرْبِ حَدَّثَ فِي النَّهْرَاقِ وَأَبُوكَامِلٍ قَالاَ حَدَّاثَنَا حَبَّادٌ حو حَدَّثَنِى ذُهَيْرُ بُنُ حَرْبِ عَرَبِهِ لِهِ الْقِطَةِ وَلَمْ يَنُ كُنُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنُ كُنْ فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ عِكَنَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنُ كُنْ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ هَكَنَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنُ كُنْ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ هَكَنَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنُ كُنْ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ هَكَنَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنُ كُنْ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ هَكَنَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنُ كُنْ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ هَكَنَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنُ كُنْ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ هَكَنَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنُ كُنْ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ هَكَنَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنُ كُنْ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ هَكَنَا وَعُلَ رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَا فَعَلَ مَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا ذَكُمَ وَاللَّهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ كُمَا ذَكُمَ وَاللَّهُ مُ لِهِ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَلَا لَا الْحَدِيثِ هَا لَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ وَلَمْ اللْمُ اللهُ الْعُلِي الْعُلِي الْمُعَلِي اللهُ اللهُولُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ا

ابور بیج زہر انی، ابو کامل، حماد، زہیر بن حرب، اساعیل، ابوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی واقعہ نقل کیا گیا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر نہیں کیا سوائے پہلی حدیث کے جس وقت ان سے کہا گیا کہ لوگ آپ کو ہیت اللہ سے روک دیں گے انہوں نے فرمایا کہ میں وہی کروں گا جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا اور حدیث کے آخر میں یہ ذکر نہیں کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح کیا ہے جس طرح کہ لیث نے اس سے ذکر کیا ہے۔

روک : ابور بیچ زہر انی، ابو کامل، حماد، زہیر بن حرب، اساعیل، ابوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مج افراد اور قران کے بیان میں...

باب: مج كابيان

حج افراد اور قران کے بیان میں

حديث 500

جلد : جلددوم

راوى: يحيىبن ايوب، عبدالله بن عون هلالى، عباد ابن عباد مهلى، عبيدالله بن عمر، نافع، ابن عمر، يحيى

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِيُّ قَالَاحَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَعَنْ نَافِعٍ

عَنْ ابْنِ عُمَرَفِى دِوَايَةِ يَحْيَى قَالَ أَهْلَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا وَفِي دِوَايَةِ ابْنِ عَوْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا

یجی بن ابوب، عبداللہ بن عون ہلالی، عباد ابن عباد مہلی، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، کیجی کی ایک روایت میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جج افراد کا احرام باندھااور ابن عون کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جج افراد کا احرام باندھا۔

راوى : يچى بن ايوب، عبد الله بن عون ملالى، عباد ابن عباد مهلى، عبيد الله بن عمر، نافع، ابن عمر، يجي

باب: مج كابيان

حج افراداور قران کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 501

راوى: سريجبن يونس، هشيم، حميد، بكر، حضرت انس رض الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بُنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْمٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَبِغْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَنْهُ وَسَلَّمَ يُكِبِّى بِالْحَبِّ وَحْدَهُ فَلَقِيتُ أَنَسًا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكِبِّى بِالْحَبِّ وَحْدَهُ فَلَقِيتُ أَنَسًا عَكَيْهِ وَسَلَّمَ يُكِبِّى بِالْحَبِّ وَحْدَهُ فَلَقِيتُ أَنَسًا فَعَدَّ فَعَدَّ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَيْكَ عُنُرَةً فَحَدَّ ثُنُهُ بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَفَقَالَ أَنَسُ مَا تَعُدُّونَ اللهِ عَنْدُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَيْكَ عُنُرَةً وَحَدَاهُ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَيْكَ عُنُرَةً وَحَدَّالًا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَيْكَ عُنُرَةً وَحَدَّالًا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَيْكَ عُنُرَةً وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَيْكَ عُنُرَةً وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ لَبَيْكَ عُنُونَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَيْكَ عُنُرَةً وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَيْكَ عُنُونَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ لَبَيْكَ عُنُونَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ لَبَيْكَ عُنُونَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُونُ لَكُونُ لَكُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُولُ لَكُونُ لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلِهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَاللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عُلَاللهُ عَلَيْهُ عَلَا لَا عُلَالًا لَاللهُ عَلَيْهِ لَا لَا عُلَاللهُ عَلَالَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ لَا لَكُولُ لَهُ اللّهُ عَلَيْهُ لَا عُلَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَا اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَا اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَا اللهُ عَلَيْهِ عَلَا اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَالِهُ عَلَيْهُ عَلَا لَا عُلَالُكُ عَلَيْكُ عَلَا لَا عُلْولِهُ اللهُ عَلَا عَلَاللّهُ عَلَيْكُ

سرت جن بن یونس، ہشیم، حمید، بکر، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جج اور عمره کا اکٹھا تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا ہے بکر کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کی توانہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اکیلے جج کا تلبیہ پڑھا، بکر کہتے ہیں کہ میں پھر حضرت انس سے ملا اور میں نے ان کو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کا قول بیان کا تو حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ تم ہمیں بچہ سیجھتے ہو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لکہ پڑھا کے فرمایا کہ تم ہمیں بچہ سیجھتے ہو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لکہ پڑھا کے فرمایا کہ تم ہمیں بچہ سیجھتے ہو میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لکہ پڑھا کے فرمایا کہ تم ہمیں بچہ سیجھتے ہو میں ہے تبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لکہ پڑھ کے گڑھ کا عمرہ اور جج دونوں کا تلبیہ پڑھا۔

راوی : سر بج بن یونس، ہشیم، حمید، بکر، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

باب: جح كابيان

حابث 502

جلل : جلل دومر

داوى: اميهبن بسطام عيشى، يزيدابن زبريع، حبيب بن شهيد، بكربن عبدالله، حضرت انس

و حَدَّثَنِى أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِى ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ بَكْمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مَيْتُ بُنُ الشَّهِيدِ عَنْ بَكْمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَنَسُ رَضِى اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَعَ بَيْنَهُمَا بَيْنَ الْحَبِّ وَالْعُبُرَةِ قَالَ فَسَأَلُتُ ابْنَ عُهُرَ فَعَا لَا أَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَعَ بَيْنَ الْحَبِّ وَرَاجَعْتُ إِلَى أَنْسِ فَأَخْبَرْتُهُ مَا قَالَ ابْنُ عُهَرَ فَقَالَ كَأَنَّمَا كُنَّا صِبْيَانًا

امیہ بن بسطام عیشی، یزید ابن زریع، حبیب بن شہید، بکر بن عبد اللہ، حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جج اور عمرہ دونوں کو جمع کیاہے حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کی طرف اللہ تعالی عنہ کی احرام باند تعالی عنہ کی طرف لوٹااور میں نے ان کو خبر دی کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کیا کہتے ہیں تو انہوں نے کہا کہ گویاہم نیچے تھے۔

راوى: اميه بن بسطام عيشى، يزيد ابن زريع، حبيب بن شهيد، بكر بن عبد الله، حضرت انس

حاجی کے لئے طواف قد وم اور اس کے بعد سعی کرنے کے استخباب کے بیان میں ...

باب: جح كابيان

عاجی کے لئے طواف قدوم اور اس کے بعد سعی کرنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 503

راوى: يحيى بن يحيى، عبش، اسماعيل بن ابى خالى، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْثَرُّعَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِ خَالِدٍ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَائَهُ رَجُلُّ فَقَالَ أَيَصْلُحُ لِي أَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ آبِي الْبَيْتِ حَتَّى فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَا تَطْفُ بِالْبَيْتِ حَتَّى تَقْولُ لَا يَعْمُ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِي الْبَوْقِفَ فَبِقَولِ تَتَلِيقُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِي الْبَوْقِفَ فَبِقَولِ تَعْمُ لَا للهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِي الْبَوْقِفَ فَبِقَولِ لَمُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِي الْبَوْقِفَ فَبِقَولِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِي الْبَوْقِفَ فَبِقَولِ لَهُ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِي الْبَوْقِفَ فَي فَولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْقُ أَنْ تَأْخُونَ أَوْ بِقَولُ الْبِنِ عَبَّاسٍ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا

یجی بن یجی، عیشر،اساعیل بن ابی خالد، حضرت ابو ہریرہ رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی

اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹا تھا کہ ایک آدمی آیااوراس نے عرض کیا کہ کیامیر ہے لئے و قوف عرفہ سے پہلے بیت اللہ کاطواف کرنا درست ہے؟ تو حضرت ابن عمررضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کہ ہاں تواس نے عرض کی کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ و قوف عرفہ نہ کرو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جج کیااور بیت اللہ کاطواف کیااس سے پہلے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات تشریف لاتے و قوف کے لئے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات تشریف لاتے و قوف کے لئے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات تشریف لاتے و قوف کے لئے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات تشریف لاتے و قوف کے لئے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کازیادہ حق ہے کہ اسے لیا جائے یا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول کا اگر تو سچاہے تو بتا کہ کس پر عمل کیا جائے۔

راوى : ليجي بن يجي، عسشر، اساعيل بن ابي خالد، حضرت ابو هريره رضي الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

عاجی کے لئے طواف قدوم اور اس کے بعد سعی کرنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 504

راوى: قتيبه بن سعيد، جرير، بيان، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلُّ ابْنَ عُمَرَ رَضِ اللهُ عَنَهُمَا أَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَقَلَ أَحْرَمُتُ بِالْحَبِّ فَقَالَ وَمَا يَبْنَعُكَ قَالَ إِنِّ رَأَيْتُ ابْنَ فُلَانٍ يَكُمَ هُهُ وَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْهُ رَأَيْنَا هُ قَالَ وَمَا يَبْنَعُكَ قَالَ إِنِّ رَأَيْتُ ابْنَ فُلَانٍ يَكُمَ هُهُ وَأَنْتَ أَحَبُ إِلَيْنَا مِنْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَحُرُمُ بِالْحَبِّ وَطَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ وَأَيْنَا أَوْ أَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمُ بِالْحَبِّ وَطَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ السَّاعُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَحْرَمُ مِنْ سُنَّةٍ فُلَانٍ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا السَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَسُنَّةُ اللهِ وَسُنَّةُ وَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُ أَنْ تَتَبِعَ مِنْ سُنَّةٍ فُلَانٍ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا

قتیبہ بن سعید، جریر، بیان، حضرت الوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ تعالی عنہ سے سوال کیا کہ کیا میں بیت اللہ کا طواف کر لول؟ میں نے جج کا احرام باندھاہوا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ مجھے کس نے روکا ہے؟ تو وہ آدمی کہنے لگا کہ میں نے فلال کے بیٹے کو دیکھا کہ وہ اسے ناپیند سمجھے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو ہمیں ان سے زیادہ محبوب ہیں ہم نے ان کو دیکھا کہ وہ دنیا کے فتنہ میں مبتلا ہو گئے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ ہم میں سے اور تم میں سے کون ایسا ہے کہ جسے دنیا کے فتنہ میں مبتلانہ کر دیا گیا ہو پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ ہم میں سے اور تم میں سے کون ایسا ہے کہ جسے دنیا کے فتنہ میں مبتلانہ کر دیا گیا ہو پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کا فلاں آدمی کی سنت سے زیادہ طواف کیا اور صفاو مر وہ کے در میان سعی کی تو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کا فلاں آدمی کی سنت سے زیادہ

حق ہے کہ اس کی پیروی کی جائے اگر توسچاہے توبتا۔ راوی : قتیبہ بن سعید ، جریر ، بیان ، حضرت ابوہریر ہرضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ عمرہ کا احرام باندھنے والا طواف کے ساتھ سعی کرنے سے پہلے ج...

باب: جح كابيان

اس بات کے بیان میں کہ عمرہ کااحرام باندھنے والاطواف کے ساتھ سعی کرنے سے پہلے حلال نہیں ہو سکتااور نہ ہی جج کااحرام باندھنے والاطواف قدوم سے پہلے حلال ہو سکتاہے یعنی احرام نہیں کھول سکتا۔

جلن : جلن دوم حديث 505

راوى: زهيربن حرب، سفيان بن عيينه، حضرت عمرو بن دينار

حَمَّاتَنِى زُهَيْرُبُنُ حَمْبٍ حَمَّاتَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْرِهِ بُنِ دِينَا رِقَالَ سَأَلْنَا ابْنَ عُبَرَعَنُ رَجُلٍ قَدِهَ بِعُبْرَةٍ فَطَافَ بِالْبَيْتِ مَنْ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَلَا بَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْبَهُ أَسُوةٌ حَسَنَةٌ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَقَدُ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أَسُوةٌ حَسَنَةٌ

زہیر بن حرب،سفیان بن عیدینہ،حضرت عمر و بن دینارسے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے ایک آدمی کے بارے میں پوچھا کہ وہ عمرہ کرنے کے لئے آیا اور اس نے بیت اللہ کا طواف کیا جبکہ صفا اور مروہ کے در میان طواف سعی نہیں کیا وہ آدمی اپنی بیوی کے پاس آسکتا ہے؟ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قسلم تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیت اللہ کے سات چکر لگائے بعنی طواف کیا اور مقام ابر اہیم کے بیچھے دو رکعتیں پڑھیں اور صفاوم وہ کے در میان سات چکر لگائے بعنی سعی کی اور فرمایا کہ تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طبیبہ بہترین نمونہ ہے۔

راوی: زهیر بن حرب، سفیان بن عیدینه ، حضرت عمرو بن دینار

باب: مَجْ كابيان

اس بات کے بیان میں کہ عمرہ کااحرام باندھنے والاطواف کے ساتھ سعی کرنے سے پہلے حلال نہیں ہو سکتااور نہ ہی جج کااحرام باندھنے والاطواف قدوم سے پہلے حلال ہو سکتا ہے یعنی احرام نہیں کھول سکتا۔ جلل : جلددوم حابث 506

راوى: يحيى بن يحيى، ابوربيع زهران، حماد بن زيد، عبد بن حميد، محمد بن بكر، ابن جريج، عمر بن دينار، ابن عمر حكَّ ثَنَا عَبْدُ بُنُ يَحْبَى بُنُ يَخْبَى وَالرَّبِيعِ الرَّهْرَافِعُ عَنْ حَبَّادِ بْنِ زَيْدٍ حوحَدَّ ثَنَا عَبْدُ بْنُ حُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَبَّدُ بْنُ بَكُمٍ أَخْبَرَنَا اللهُ عَلَيْدٍ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ ابْنُ جُرَيْجٍ جَبِيعًا عَنْ عَبْرِو بْنِ دِينَادٍ عَنْ ابْنِ عُبَرَ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُبَرَدُ فِي اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُبَرَدُ فِي اللهُ عَنْهُمَا عَنْ اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُبَرَدُ فِي اللهُ عَنْهُمَا عَنْ اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُبَرِيْدُ اللهِ عَنْ عَبْرِو بْنِ دِينَادٍ عَنْ ابْنِ عُبَرَدَ فِي اللهُ عَنْهُمَا عَنْ اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُبَرَدُ فِي اللهُ عَنْهُمَا عَنْ اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُبَرِيْدُ اللهِ عَنْ عَبْرِو بْنِ دِينَادٍ عَنْ ابْنِ عُبَرَدَ فِي اللهُ عَنْهُمَا عَنْ اللهِ عَنْ عَبْرِو بْنِ دِينَادٍ عَنْ ابْنِ عُبَرَدَ فِي اللهُ عَنْهُمَا عَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ الْنَالُهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْوَ حَدِيثِ الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَبْرِهِ الْعَلْمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَيْهِ وَسَلْمَ اللهَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَلِي الْعَلَيْهِ وَلَا عَنْ عَلَيْهِ وَلَالْمُ عَلَيْهِ وَلَالْهِ عَلَيْهِ وَلَالْهُ عَلَيْهِ وَلَيْكُولُولِي الْعَلَمْ عَلَيْهِ وَلَالْمُ عَلَيْهِ وَلَالْمُ عَلَيْهِ وَلَالْمُ عَلَيْهِ وَلَالْمُ عَلَيْهِ وَلِي عَلَيْهِ وَلَوْلُونَ عَلَيْهِ وَلَهُ عَلَيْهِ وَلَالْمُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلِي عَلَيْهِ وَلِي عَلَيْهِ وَلَوْلُولُونُ الْمِنْ عَلَيْهِ عَ

یجی بن یجی، ابور بیچ زہر انی، حماد بن زید، عبد بن حمید ، محمد بن بکر ، ابن جر بنج ، عمر بن دینار ، ابن عمر اس سند کے ساتھ حضرت ابن عمر رضی اللّہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللّہ علیہ وآلہ وسلم سے ابن عینیہ کی حدیث کی طرح روایت نقل کی۔ **راوی** : لیجی بن یجی، ابور بیچ زہر انی، حماد بن زید، عبد بن حمید ، محمد بن بکر ، ابن جر بنج ، عمر بن دینار ، ابن عمر

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ عمرہ کا احرام باندھنے والا طواف کے ساتھ سعی کرنے سے پہلے حلال نہیں ہو سکتا اور نہ ہی جج کا احرام باندھنے والا طواف قدوم سے پہلے حلال ہو سکتا ہے بعنی احرام نہیں کھول سکتا۔

جلد : جلددوم حديث 507

راوى: هارون بن سعيد ايلى، ابن وهب، عمرو، ابن حارث، حض تمحمد بن عبد الرحمن رضى الله تعالى عنه

حَدَّةَ فِي هَا رُونُ بَنُ سَعِيدِ الْأَيْلِ عَنْ النَّيْدِ عَنْ النَّيْدِ عَنْ رَجُلٍ يَهِنُّ الْمَارِثِ عَنْ مُحَدِّدِ بَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَجُلًا عَنْ الْكَيْدِ عَنْ رَجُلٍ يُهِنُّ بِالْحَبِّ فَإِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ أَيُحِلُّ أَمُلا فَإِنْ قَالَ لَكَ لا مِنْ أَهْلِ الْحَبِّ اللَّهِ بِالْحَبِّ اللَّهِ الْمَعِلَّ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ا

شَيْعٌ بَكا أَيِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ مُعَاوِيَةُ وَعَبْلُ اللهِ بْنُ عُبَرَثُمَّ حَجَجْتُ مَعَ أَبِي الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فَكَانَ أَيْتُ الْبُهَا جِرِينَ وَالْأَنْصَارَ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ رَأَيْتُ الْبُهَا جِرِينَ وَالْأَنْصَارَ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ رَأَيْتُ الْبُهَا جِرِينَ وَالْأَنْصَارَ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ رَأَيْتُ الْبُهَا جِرِينَ وَالْأَنْصَارَ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ الْبُنُ عُبَرَتُم لَمْ يَنْعُفُهَا بِعُبْرَةٍ وَهَذَا ابْنُ عُبَرَعِنْ وَالْأَنْ وَالْمَالُولَ وَقَلْ اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللْهُ عَلَى الللْهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الللْهُ اللَّهُ عَا اللَّهُ عَلَى الللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُو

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، ابن حارث، حضرت محمد بن عبد الرحمن رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ عراق والوں میں سے ایک آدمی نے ان سے کہا کہ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس آدمی کے بارے میں پوچھو کہ جوجج کااحرام باندھ لے اور جب وہ بیت اللّٰہ کا طواف کر لے تو کیا وہ حلال ہو سکتا ہے یانہیں؟ توا گر وہ مجھے کہیں کہ وہ حلال نہیں ہو سکتا توان سے کہنا کہ ایک آدمی تواس طرح کہتاہے یعنی حلال ہو سکتاہے حضرت عروہ نے کہا کہ اس نے جو کہا برا کہا پھروہ آدمی عراق والا مجھ سے ملااور مجھ سے اس نے یو چھاتو میں نے اسے حضرت عروہ کا قول بیان کر دیااس آدمی نے کہاحضرت عروہ سے کہو کہ ایک آدمی خبر دیتاہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح کیاہے اور حضرت اساءاور حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کیاشان ہے کہ انہوں نے بھی اس طرح کیاراوی محمد بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ پھر حضرت عروہ کے پاس آیااور ان سے اس کاذکر کیاتو حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ وہ کون ہے؟ میں نے کہا کہ میں نہیں جانتا انہوں نے فرمایا کہ وہ خود میرے پاس آکر کیوں نہیں جانتامیرے خیال میں وہ عراقی ہے میں نے کہامیں نہیں جانتا حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایااس آد می نے حجوث بولا ہے البتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو حج کیا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے مجھے اس کی خبر دی کہ جس وقت آپ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم پہلے مکہ تشریف لائے تو آپ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا پھر بیت اللّه کاطواف کیا پھر حج کے علاوہ کچھ بھی نہیں کیا پھر حضرت عمر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے بھی اسی طرح کیا پھر حضرت عثمان رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے حج کیامیں نے ان کو دیکھا کہ انہوں نے سب سے پہلے ہیت اللّٰہ کو طواف کیا اور حج کے علاوہ کچھ نہیں کیا پھر حضرت معاویہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عبداللّٰدر ضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ بن عمر ر ضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے بھی حج کیا پھر میں نے بھی حضرت زبیر بن عوام ر ضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ حج کیا تو انہوں نے بھی سب سے پہلے ہیت اللہ کا طواف کیا اور حج کے علاوہ کچھ نہیں کیا پھر میں نے دیکھا کہ مہاجرین اور انصار بھی اسی طرح کرتے ہیں اور وہ بھی حج کے علاوہ کچھ نہیں کرتے پھر میں نے سب سے آخر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کواسی طرح کرتے ہوئے دیکھااور عمرہ کے بعد حج کے احرام کو نہیں کھولااور یہ حضرت ابن عمر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ تو عراق

والوں کے پاس موجود ہی ہیں ہیہ ان سے کیوں نہیں پوچھتے اور جینے اسلاف تھے سب کے سب مکہ میں آتے ہی بیت اللہ کے طواف سے ابتداء کرتے تھے پھر حلال نہیں ہوتے تھے احرام نہیں کھولتے تھے اور میں نے اپنی ماں اور خالہ کو بھی دیکھا کہ جس وقت وہ آئیں تووہ بھی سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف کرتی تھیں پھر حلال نہیں ہوتی تھیں میری ماں نے مجھے خبر دی کہ میں اور میری بہن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ اور خضرت زبیر رضی اللہ تعالی عنہ اور فلاں فلاں آدمی صرف عمرہ کرنے آئے تھے تو جب رکن کو چھولیا تو وہ سب حلال ہوگئے اور اس نے تجھ سے جو ذکر کیا جھوٹ کیا

راوى: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمر و، ابن حارث، حضرت محمد بن عبد الرحمن رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه

.....

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ عمرہ کااحرام باندھنے والاطواف کے ساتھ سعی کرنے سے پہلے حلال نہیں ہو سکتااور نہ ہی جج کااحرام باندھنے والاطواف قدوم سے پہلے حلال ہو سکتاہے بعنی احرام نہیں کھول سکتا۔

جلد : جلددوم حديث 508

راوى : اسحاق بن ابراهيم، محمد بن بكر، ابن جريج، زهير بن حرب، روح بن عبادلا، منصور بن عبدالرحمان، حضرت اسماء بنت ابى بكر رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا إِسْحَقُ بُنُ إِبُرَاهِيمَ أَخُبَرَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُي أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حوحَكَّ ثَنِي ذُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ وَاللَّفُظُ لَهُ حَكَّ ثَنَا الْمِنُ جُرَيْجٍ حَكَّ ثَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةً بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أَسْمَا عَ بِنْتِ أَبِ بَكُي رَضِى بِنُ عُبَادَةً حَكَّ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَكَّ ثَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةً بِنْتِ شَيْبَةً عَنْ أَسْمَا عَلَيْ بِنْتِ أَبِي بَكُي رَضِى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدُى فَلْيَغُمْ عَلَى إِحْمَامِهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدُى فَلْيَغُمْ عَلَى إِحْمَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدُى فَلَيْ يَعْلُ لَ فَلَمْ يَكُنْ مَعِي هَدُى فَعَلَلْتُ فَكَمْ يَعْلِلْ قَالَتُ فَلَيْسُتُ ثِيَالِي وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدَى فَلَاتُ فَلَيْسُتُ ثِيَالِي وَمُنْ لَا مُعْرَمِينَ فَقَالَ قُومِى عَنِي فَقُلْتُ أَتَخْشَى أَنْ أَثِبَ عَلَيْكَ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، ابن جرتے، زہیر بن حرب، روح بن عبادہ، منصور بن عبدالرحمن، حضرت اساء بنت ابی بکررضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم احرام باندھے ہوئے نگلے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس قربانی کا جانور ہو وہ اپنے احرام پر قائم رہے اور جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو تو وہ حلال ہو جائے اور میرے پاس قربانی کو جانور نہیں تھا تو میں حلال ہو گئی احرام کھول ڈالا اور حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس قربانی کا جانور تھا تو انہوں نے احرام نہیں کھولا حضرت اساء فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے کپڑے بہنے پھر میں نکلی اور حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جاکر بیٹے گئی تو

ا نہوں نے فرمایا کہ مجھ سے کھڑی ہو جاکیو نکہ میں احرام کی حالت میں ہوں حضرت اساءر ضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کہا کہ کیا تمہیں ڈرہے کہ میں تجھ پر کو دیڑوں گی۔

راوی : اسحاق بن ابرا ہیم، محمد بن بکر، ابن جریج، زہیر بن حرب، روح بن عبادہ، منصور بن عبد الرحمان، حضرت اساء بنت ابی بکر رضی اللّٰد تعالیٰ عنه

.....

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ عمرہ کا احرام باندھنے والا طواف کے ساتھ سعی کرنے سے پہلے حلال نہیں ہو سکتا اور نہ ہی جج کا احرام باندھنے والا طواف قدوم سے پہلے حلال ہو سکتا ہے بعنی احرام نہیں کھول سکتا۔

جلد : جلددوم حديث 509

راوى: عباس بن عبدالعظیم عنبرى، ابوهشام مغیره، ابن سلمه مخزوهی، وهب، منصور بن عبدالرحمان، حضرت اسماء بنت ابى بكر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّقَنِي عَبَّاسُ بُنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوهِ شَامِ الْهُغِيرَةُ بُنُ سَلَمَةَ الْمَخُزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْيٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَتْ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِينَ بِالْحَبِّ ثُمَّ ذَكَرَ بِبِثُلِ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ اسْتَرْخِي عَنِي اسْتَرْخِي عَنِي فَقُلْتُ أَتَخْشَى أَنْ أَثِبَ عَكُنْكَ

عباس بن عبدالعظیم عنبری، ابوہشام مغیرہ، ابن سلمہ مخزومی، وہب، منصور بن عبدالرحمن، حضرت اساء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساتھ جج کا احرام باندھ ہوئے آئے پھر ابن جر بج کی حدیث کی طرح حدیث ذکر کی سوائے اس کے اس میں سے انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے دور ہوجامیں نے کہا کہ مجھ سے ایسے ڈرتے ہو کہ میں تجھ پر کود پڑول گی۔

راوى: عباس بن عبد العظيم عنبرى، ابو هشام مغيره، ابن سلمه مخزومى، وهب، منصور بن عبد الرحمان، حضرت اساء بنت ابي بكر رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ عمرہ کا احرام باندھنے والا طواف کے ساتھ سعی کرنے سے پہلے حلال نہیں ہو سکتا اور نہ ہی جج کا احرام باندھنے والا طواف قدوم سے پہلے حلال ہو

سکتاہے بعنی احرام نہیں کھول سکتا۔

حديث 510

جلد : جلددوم

راوى: هارون بن سعيدايلى، احمد بن عيسى، ابن وهب، عمرو، حضرت ابواسود رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى هَارُونُ بُنُ سَعِيدٍ الْأَيْكِ وَأَحْمَدُ بُنُ عِيسَى قَالَاحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرِنِ عَبُرُوعَنْ أَبِي الْأَسُودِ أَنَّ عَبُدَاللهِ مَوْلَهِ أَسْمَائُ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ أَنَّهُ كَانَ يَسْمَعُ أَسْمَائُ كُلَّمَا مَرَّثُ بِالْحَجُونِ تَقُولُ صَلَّى اللهُ عَلَى رَسُولِهِ أَسْمَائُ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ وَسَلَّمَ لَقَهُ مُونَا قَلِيلَةٌ أَزُوا دُنَا فَاعْتَمَرْتُ أَنَا وَأَخْتِى عَائِشَةُ وَسَلَّمَ لَقَهُ مُونَا قَلِيلَةٌ أَزُوا دُنَا فَاعْتَمَرْتُ أَنَا وَأَخْتِى عَائِشَةُ وَسَلَّمَ لَقَهُ مُونَا قَلِيلَةً أَزُوا دُنَا فَاعْتَمَرْتُ أَنَا وَأَخْتِى عَائِشَة وَسَلَّمَ لَقَالُهُ مَوْلُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

ہارون بن سعیدا یکی، احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو، حضرت ابواسود رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ جو
حضرت اساء بنت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کے مولی ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت اساء رضی اللہ تعالی عنہاسے سنا
جب وہ جون کے مقام سے گزریں تو فرما تیں کہ اللہ اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرمائے کہ ہم آپ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ یہاں اترے اور ہمارے پاس اس دن بوجھ تھوڑا تھا اور سواریاں کم تھیں اور زادراہ بھی تھوڑا تھا تو میں نے
اور میری بہن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا اور حضرت زبیر رضی اللہ تعالی عنہ اور فلاں فلاں نے عمرہ کیا توجب ہم نے بیت اللہ
کاطواف کر لیاتو ہم حلال ہوگئے اور پھر شام کو ہم نے جج کواحرام باندھا، ہارون نے اپنی روایت میں حضرت اساء کے مولی ذکر کیا ہے
اور عبد اللہ کانام ذکر نہیں کیا۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو، حضرت ابواسو در ضی اللہ تعالیٰ عنه

باب: مَجْ كابيان

اس بات کے بیان میں کہ عمرہ کا احرام باندھنے والا طواف کے ساتھ سعی کرنے سے پہلے حلال نہیں ہو سکتا اور نہ ہی جج کا احرام باندھنے والا طواف قدوم سے پہلے حلال ہو سکتا ہے بعنی احرام نہیں کھول سکتا۔

جلد : جلددومر حديث 511

راوی: محمدبن حاتم، روحبن عباده، شعبه، حضرت مسلم قری

حَدَّتَنَا مُحَدَّدُ بُنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَا دَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسْلِمِ الْقُرِّيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

عَنْ مُتْعَةِ الْحَبِّ فَرَخَّصَ فِيهَا وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِيَنْهَى عَنْهَا فَقَالَ هَذِهِ أُمُّر ابْنِ الزُّبَيْرِ تُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيهَا فَادْخُلُوا عَلَيْهَا فَاسْأَلُوهَا قَالَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا فَإِذَا امْرَأَةٌ ضَخْبَةٌ عَبْيَائُ فَقَالَتْ قَدُ رَخَّصَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا

محمہ بن حاتم، روح بن عبادہ، شعبہ، حضرت مسلم قری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جج تمتع کے بارے میں پوچھا توا نہوں نے اس بارے میں رخصت دے دی جبکہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سے منع فرماتے سے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سے منع فرماتے سے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ موجود ہیں جو بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سلسلہ میں رخصت دی ہے تو تم ان کی خدمت میں جاؤاور ان سے پوچھو تب ہم ان کے پاس گئے تو وہ ایک موٹی اور نابیناعورت تھی ہمارے پوچھنے پر انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سلسلہ میں رخصت دی ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، روح بن عباده، شعبه، حضرت مسلم قری

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ عمرہ کا احرام باندھنے والا طواف کے ساتھ سعی کرنے سے پہلے حلال نہیں ہو سکتا اور نہ ہی جج کا احرام باندھنے والا طواف قدوم سے پہلے حلال ہو سکتا ہے بعنی احرام نہیں کھول سکتا۔

جلد : جلددوم حديث 512

راوى: ابن مثنى، عبدالرحمان، ابن بشار، محمديعنى ابن جعفى، حض ت شعبه رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حوحَدَّثَنَاه ابْنُ بَشَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ يَغْنِ ابْنَ جَعْفَ جَبِيعًا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فَأَمَّا ابْنُ جَعْفَ فَقَالَ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ بِهِ الْمُتْعَةُ وَلَمْ يَقُلُ مُتْعَةُ الْحَجِّ وَأَمَّا ابْنُ جَعْفَ فَقَالَ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ مُسْلِمٌ لاَ أَدْدِى مُتْعَةُ الْحَجِّ أَوْمُتْعَةُ النِّسَائِ

راوى: ابن مثنى، عبد الرحمان، ابن بشار، مجمد يعنى ابن جعفر، حضرت شعبه رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ عمرہ کا احرام باندھنے والا طواف کے ساتھ سعی کرنے سے پہلے حلال نہیں ہو سکتا اور نہ ہی جج کا احرام باندھنے والا طواف قدوم سے پہلے حلال ہو سکتا ہے بعنی احرام نہیں کھول سکتا۔

جلد : جلددوم حديث 513

راوى: عبيدالله بن معاذ، شعبه، حض ت مسلم قرى رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاعُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذِحَدَّثَنَا أَبِحَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ الْقُرِّيُّ سَبِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُا أَهَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَنْ سَاقَ الْهَدْيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَنْ سَاقَ الْهَدْيَ مِنْ أَصْحَابُهُ بِحَجِّ فَلَمْ يَحِلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَنْ سَاقَ الْهَدْيَ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَنْ سَاقَ الْهَدْيَ مَنْ اللهُ لَيْ عَلَيْهِ وَمَلَّا بَعْ اللهُ مُنْ اللهُ وَيَمَنْ سَاقَ الْهَدْيَ فَلَمْ يَحِلَّ النَّامِ وَحَلَّ بَعْ يَتُعُمُ فَكَانَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ فِيمَنْ سَاقَ الْهَدْيَ فَلَمْ يَحِلَّ

عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت مسلم قری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھیوں نے جج کو احرام باندھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھیوں نے جج کو احرام باندھا تو نہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ میں سے جو باندھا تو نہ نبی ساتھ لایا تھا وہ حلال ہوئے اور ان میں سے باقی صحابہ حلال ہوگئے اور حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالی عنہ انہی حضرات میں سے بتے جن کے ساتھ قربانی تھی اس لئے وہ حلال نہیں ہوئے احرام نہیں کھولا۔

راوى: عبيد الله بن معاذ، شعبه، حضرت مسلم قرى رضى الله تعالى عنه

, ____

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ عمرہ کا احرام باند سے والا طواف کے ساتھ سعی کرنے سے پہلے حلال نہیں ہو سکتا اور نہ ہی جج کا احرام باند سے والا طواف قدوم سے پہلے حلال ہو سکتا ہے بعنی احرام نہیں کھول سکتا۔

جلد : جلددوم حديث 514

راوى: محمدبن بشار، محمديعنى ابن جعفى، طلحه بن عبيدالله

وحَدَّثَنَاه مُحَتَّدُ بْنُ بَشَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَتَّدُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَ مَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ وَكَانَ مِتَّنُ لَمُ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ وَرَجُلُّ آخَرُ فَأَحَلًا

محمد بن بشار، محمد یعنی ابن جعفر، طلحہ بن عبید اللہ اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اس طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس میں ہے کہ جن

کے پاس قربانی نہیں تھی وہ حضرت طلحہ بن عبید اللّٰد رضی اللّٰد تعالیٰ عنہ اور ایک دوسرے آد می <u>تھے</u> تو وہ دونوں حلال ہو گئے۔ **راوی** : محمد بن بشار ،محمد یعنی ابن جعفر ، طلحہ بن عبید اللّٰد

جے کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے جواز کے بیان میں ...

باب: مج كابيان

حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 515

راوى: محمدبن حاتم، بهز، وهيب، عبدالله بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بُنُ حَاتِم حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بُنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللهُ عَنْهُ اللهِ بُنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَوْنَ الْمُحَمَّمَ صَفَيًا وَيَقُولُونَ إِذَا بَرَأَ عَنْهُ اللهُ عَلَوْنَ الْمُحَمَّمَ صَفَيًا وَيَقُولُونَ إِذَا بَرَأَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ صَبِيحَةً رَابِعَةٍ الدَّبَرُ وَعَفَا الْأَثَرُ وَانْسَلَخَ صَفَى حَلَّتُ الْعُنْرَةُ لِبَنَ اعْتَمَرُ فَقَوْمِ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ صَبِيحَةً رَابِعَةٍ اللَّهِ بَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ صَبِيحة رَابِعَةٍ مُعِلِينَ بِالْعَجِّ فَأَمْرَهُمُ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُبُرَةً فَتَعَاظَمَ ذَلِكَ عِنْدَهُمُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الْحِلِّ قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ وَ مَنْ مَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَالَ الْحِلُ قَالَ الْحِلُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ الْعُنْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ الْعُورُ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الْعَلِي وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ

محد بن حاتم، بہز، وہیب، عبد اللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں جاہلیت کے زمانہ میں لوگ یہ خیال کرتے تھے کہ جج کے مہینوں میں عمرہ کر ناز مین پر تمام گناہوں سے بڑا گناہ ہے اور وہ لوگ محرم کو صفر بناتے تھے اور وہ کوگ ہے جب اونٹینوں کی پیشتیں اچھی ہو جائیں اور راستہ سے حاجیوں کے پاؤں کے نشان مٹ جائیں اور صفر کا مہینہ ختم ہو جائے تو عمرہ کرنے والوں کے لئے عمرہ حلال ہو جاتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ذی الحج کی چار تاریخ کی صبح جج کا احرام باندھے ہوئے آئے تو آپ نے حکم فرمایا کہ اس احرام کو عمرہ کا احرام بناڈ الو تو انہیں یہ گراں گزراتو انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!ہم کیسے حلال ہوں؟ آپ نے فرمایا: تم سارے حلال

راوى: محمد بن حاتم، بهز، وهيب، عبد الله بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: جج كابيان

جے کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے جواز کے بیان میں

جلل : جلل دوم حليث 516

داوى: نصربن على جهضى، شعبه، ايوب، إن العالية البراء، حض ابن عباس رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا نَصُ بَنُ عَلِيّ الْجَهْضَيِّ حَكَّ ثَنَا أَبِ حَكَّ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِ الْعَالِيَةِ الْبَرَّاعِ أَنَّهُ سَبِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُا أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَقَدِمَ لِأَدْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِى الْحِجَّةِ فَصَلَّى الصُّبْحَ وَقَالَ لَبَّا صَلَّى الصُّبْحَ مَنْ شَائَ أَنْ يَجْعَلَهَا عُبْرَةً فَلْيَجْعَلْهَا عُبْرَةً

نصر بن علی جہضمی، شعبہ، ایوب، ابی العالیۃ البراء، حضرت ابن عباس رضی اللّہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللّہ صلی اللّہ علیہ وآلہ وسلم نے جج کااحرام باندھااور ذی الحجہ کی چار تاریخ کی رات گزرنے کے بعد مکہ تشریف لائے اور آپ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھ لی ہے توجو چاہتا ہے کہ عمرہ کرے تووہ عمرہ کرلے۔ مصبح کی نماز پڑھ لی ہے توجو چاہتا ہے کہ عمرہ کرے تووہ عمرہ کرلے۔ راوی : نصر بن علی جہضمی، شعبہ، ایوب، ابی العالیۃ البراء، حضرت ابن عباس رضی اللّه تعالیٰ عنہ

باب: جج كابيان

جے کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 517

راوى: ابراهيم بن دينار، روح، ابوداؤد مباري، ابوشهاب، محمد بن مثني، يحيى بن كثير، حض تشعبه

وحَدَّثَنَاه إِبْرَاهِيمُ بُنُ دِينَا رِحَدَّثَنَا رَوْحُ وحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا أَبُوشِها بِحوحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْمُثَنَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ كَثِيرٍ فَقَالَا كَمَا قَالَ نَصْمُ أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ حَدَّاثَنَا يَحْيَى بُنُ كَثِيرٍ فَقَالَا كَمَا قَالَ نَصْمُ أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ حَدَّا يَكُمُ عَنَ شُعْبَةً فِي هَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا رَوْحُ وَيَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ فَقَالَا كَمَا قَالَ نَصْمُ أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُهِلُّ بِالْحَجِّ وَفِي رِوَايَتِهِ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُهِلُّ بِالْحَجِّ وَفِي رِوَايَتِهِ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُهِلُّ بِالْحَجِّ وَفِي حَرَامُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُهِلُّ بِالْحَجِّ وَفِي عَلَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُهِلُّ بِالْحَجِّ وَفِي عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُهِلُّ بِالْحَجِّ وَأَمَّا أَبُوشِهَا فِي خَلَا الْجَهْضَيَّ فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلُهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا لَكُمْ عَلَيْهُ وَاللهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا لَكُمْ لَهُ لَهُ لَهُ لَهُ لَمُ لَهُ لَمُ يَقُلُهُ وَلَا لَعُهُ مَا مِنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ مُ عَلِي اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الْعُلِيمِ وَاللّهُ الْمُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلِمَ اللهُ عَلَى الل

ابراہیم بن دینار، روح، ابوداؤد مبار کی، ابوشہاب، محمد بن مثنی، یجی بن کثیر، حضرت شعبہ سے اس سند کی روایت میں ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کا احرام باندھ کر چلے اور ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بطحاء میں پہنچ کے فخر کی نماز پڑھی۔

راوی: ابراہیم بن دینار،روح،ابو داؤد مبار کی،ابوشهاب، محمد بن مثنی، یجی بن کثیر، حضرت شعبه

باب: مج كابيان

جے کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے جواز کے بیان میں

حديث 518

جلل : جللادوم

راوى: هارون بن عبدالله، محمد بن فضل سدوسى، وهيب، ايوب، ابى العالية البراء، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا هَارُونُ بُنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْفَضْلِ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّائِ وَعَدَّاتُنَا وُهَيْبٌ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّائِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ لِأَرْبَعٍ خَلَوْنَ مِنْ الْعَشِي وَهُمْ يُلَبُّونَ عِنْ الْعَشِي وَهُمْ يُلَبُّونَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُبُرَةً

ہارون بن عبد اللہ، محمد بن فضل سدوس، وہیب، ایوب، ابی العالیۃ البراء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ چار تاریج کو حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے مکہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو عمرہ میں بدلنے کا تھم فرمایا۔

راوى : ہارون بن عبد الله، محمد بن فضل سدوسى، وہيب، ايوب، ابي العالية البراء، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: حج كابيان

جے کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے جواز کے بیان میں

حابث 519

جلد : جلددومر

راوى : عبدبن حميد، عبدالرزاق، معمر، ايوب، إبى العالية، حض تابن عباس رض الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنَاعَبْدُ بُنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَاعَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُّعَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِ الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبُحَ بِنِى طَوَى وَقَدِمَ لِأَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِى الْحِجَّةِ وَأَمَرَأَصْحَابَهُ أَنْ يُحَوِّلُوا إِحْمَامَهُمْ بِعُمْرَةٍ إِلَّامَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدَى

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ابوب، ابی العالیة، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نماز ذی طوی میں پڑھی اور ذی الحجہ کی چار تاریج کو مکہ تشریف لائے اور اپنے صحابہ رضی الله تعالیٰ عنه کو حکم فرمایا کہ وہ لوگ اپنے احرام کو عمرہ کا احرام کرلیں سوائے اس کے کہ جس کے پاس قربانی کا جانور ہو۔

راوى: عبد بن حميد ،عبد الرزاق ، معمر ، ايوب ، ابي العالية ، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

جے کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے جواز کے بیان میں

حديث 520

جلل : جلددوم

راوى: محمد بن مثنى، ابن بشار، محمد بن جعفى، شعبه، عبيدالله بن معاذ، شعبه، حكم، مجاهد، حض ابن عباس رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بَنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّادٍ قَالَاحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بَنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حوحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بَنُ مُعَاذٍ وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بَنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَادٍ قَالَاحَدَّ مَنُ مُجَاهِدٍ عَنُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى وَاللَّفُظُ لَهُ حَدَّثَ فَا اللهُ عَنْ الْحَكِم عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْهُ اللهِ عَنْ الْحَدِّمَ اللهُ عَنْ الْحَدِّ الْحَدِي الْحِلَّ كُنَّهُ وَلَا اللهُ عَنْوَا اللهُ عَنْوَا اللهُ اللهُ عَنْوَا اللهُ اللهُ عَنْوَا اللهُ اللهُ عَنْوَا اللهُ اللهُ اللهُ عَنْوَا اللهِ اللهُ عَنْوَا اللهُ اللهُ اللهُ عَنْوَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْوَا اللهُ اللهُ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، عبید الله بن معاذ، شعبه، تحکم، مجابد، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے فرمایا که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا که بیه عمرہ ہے جس سے ہم نے نفع حاصل کیا ہے تو جس آدمی کے پاس قربانی کا جانور نہیں ہے تو وہ پوری طرح حلال ہو جائے احرام کھول دے کیونکہ عمرہ قیامت تک حج میں داخل ہو گیا ہے۔

راوی: محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، عبید الله بن معاذ، شعبه، تحکم، مجابد، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه

باب: جح كابيان

جے کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے جواز کے بیان میں

حديث 521

جلد : جلددومر

راوى: محمد بن مثنى، ابن بشار، محمد بن جعفى، شعبه، حض ت ابوجمر لاضبعى

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ الْمُثَنَّى وَابُنُ بَشَّادٍ قَالَاحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَبِعْتُ أَبَا جَبْرَةَ الظَّبَعِيَّ قَالَ تَمَتَّعْتُ فَنَهَانِ نَاسٌ عَنُ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرِنِ بِهَا قَالَ ثُمَّ انْطَلَقْتُ إِلَى الْبَيْتِ فَنِبْتُ فَأَتَانِ آتٍ فِي مَنَامِي فَقَالَ عُبْرَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ وَحَجُّ مَبْرُورٌ قَالَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِى رَأَيْتُ فَقَالَ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ

سُنَّةُ أَبِ الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمہ بن مثنی ، ابن بشار ، محمہ بن جعفر ، شعبہ ، حضرت ابو جمرہ ضبعی فرماتے ہیں کہ میں نے تمتع کیا تولو گوں نے مجھے اس سے منع کیا میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کی خدمت میں آیا اور ان سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے مجھے اس کا حکم فرمایا حضرت ابو جمرہ کہتے ہیں کہ پھر میں بیت اللہ کی طرف چلا اور میں سوگیا تو کوئی آنے والا میرے خواب میں آیا اور اس نے کہا کہ عمرہ قبول کرلیا گیا اور جج مبر ور حضرت ابو جمرہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس آیا اور اس خواب کے بارے میں انہیں خبر دی کہ میں نے دیکھا ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ اَللہ ؓ اُکُرُاالبوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی سنت ہے۔

راوی : محمد بن مثنی ، ابن بشار ، محمد بن جعفر ، شعبه ، حضرت ابوجمر ه ضبعی

احرام کے وقت قربانی کے اونٹ کو شعار کرنے اور اسے قلادہ ڈالنے کا بیان میں...

باب: جح كابيان

احرام کے وقت قربانی کے اونٹ کوشعار کرنے اور اسے قلادہ ڈالنے کا بیان میں

جلد : جلددوم حديث 522

محمہ بن مثنی، ابن بشار، ابن ابی عدی، ابن مثنی، شعبہ، قمارہ، ابی حسان، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذوالحلیفہ میں ظہر کی نماز پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی او نٹنی کو منگوایا اور اس کے کوہان میں دائیں طرف شعار کیا جس سے خون بہا اور اس کے گلے میں دوجو تیوں کا ہارڈالا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر سوار ہوئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیداء کے مقام پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کااحرام باندھا۔ راوى : محمد بن مثنى، ابن بشار، ابن الي عدى، ابن مثنى، شعبه، قناده، الي حسان، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

احرام کے وقت قربانی کے اونٹ کوشعار کرنے اور اسے قلادہ ڈالنے کا بیان میں

جلد : جلددومر

راوى: محمدبن مثنى، معاذبن هشام، حضرت قتادة رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بْنُ الْبُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةً فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِبَعْنَى حَدِيثِ شُعْبَةَ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ إِنَّ نِبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَنَّ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلَمْ يَقُلُ صَلَّى بِهَا الظُّهْرَ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، حضرت قنا دہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان سندوں میں اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ اس میں ہے کہ انہوں نے کہانبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ذوالحلیفہ آئے اور اس میں ظہر کی نماز کانہیں کہا۔ راوى: محمد بن مثنى، معاذ بن مشام، حضرت قاده رضى الله تعالى عنه

اس بات کے بیان میں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لو گوں کابیہ کہنا کہ آپ کا...

باب: جج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے لوگوں کا پیہ کہنا کہ آپ کا پیہ کیا فتوی ہے کہ جس میں لوگ مشغول ہیں۔

جلل : جللادومر

راوى: محمدبن مثنى، ابن بشار، ابن مثنى، محمدبن جعفى، شعبه، حض تتادلا رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّادٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بْنُ جَعْفَيٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَبِعْتُ أَبَاحَسَّانَ الْأَعْرَجَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْهُجَيْمِ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا هَذَا الْفُتْيَا الَّتِي قَلْ تَشَغَّفَتُ أَوْ تَشَغَّبَتْ بِالنَّاسِ أَنَّ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَقَلْ حَلَّ فَقَالَ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ رَغِيْتُمُ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت قنادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے

ابو حسان سے سناوہ فرماتے ہیں کہ بنی جہیم کے ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ آپ کے اس فتوی کہ جس نے بیت اللہ کا طواف کر لیاوہ حلال ہو گیا کی وجہ سے لوگوں میں کافی شور ہو گیا ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے اگر چہ تمہیں نا گوار لگے۔
راوی: محمہ بن مثنی ، ابن بشار ، ابن مثنی ، محمہ بن جعفر ، شعبہ ، حضرت قمادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لوگوں کا ہے کہنا کہ آپ کا یہ کیا فتوی ہے کہ جس میں لوگ مشغول ہیں۔

جلد : جلددوم حديث 525

راوى: احمدبن سعيد دارمي، احمدبن اسحاق، همامبن يحيى، قتاده، حضرت ابوحسان رضي الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى أَحْمَدُ بُنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بُنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا هَمَّا مُ بُنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ قِيلَ لِا بُنِ عَبَّاسٍ إِنَّ هَذَا الْأَمْرَقَدُ تَفَشَّغَ بِالنَّاسِ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَقَدْ حَلَّ الطَّوَافُ عُمُرَةٌ فَقَالَ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ رَغَمْتُمُ

احمد بن سعید دار می، احمد بن اسحاق، ہمام بن یجی، قادہ، حضرت ابوحسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ جس نے بیت اللہ کاطواف کر لیاوہ حال میں عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ جس نے بیت اللہ کاطواف کر لیاوہ حلال ہو گیا اور وہ اسے عمرہ کاطواف کر لے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیر سنت ہے اگر چہ تمہیں نا گوار ہو۔

راوى : احمد بن سعيد دار مي، احمد بن اسحاق، هام بن يجي، قياده، حضرت ابوحسان رضي الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

اس بات کے بیان میں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لوگوں کا یہ کہنا کہ آپ کا یہ کیافتوی ہے کہ جس میں لوگ مشغول ہیں۔

جلد : جلد دوم حديث 526

داوى: اسحاقبن ابراهيم، محمدبن بكر، ابن جريج، حضرت عطاء

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَدَّدُ بْنُ بَكْمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ عَظَائٌ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُا لَا يَطُوفُ

بِالْبَيْتِ حَاجٌّ وَلَا غَيْرُ حَاجٍّ إِلَّا حَلَّ قُلْتُ لِعَطَائٍ مِنْ أَيْنَ يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ مِنْ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى ثُمَّ مَحِلُهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ ذَلِكَ بَعْدَ الْمُعَرَّفِ فَقَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ هُو بَعْدَ الْمُعَرَّفِ وَقَبْلَهُ وَكَانَ يَأْخُذُ ذَلِكَ مِنْ أَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَحِلُّوا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مکر، ابن جریج، حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی حج کرے بانہ کرے بیت اللہ کا طواف کرنے سے حلال ہو جاتا ہے میں نے عطاء سے کہا کہ وہ کہاں سے بیربات فرماتے ہیں انہوں نے کہا کہ اللہ تعالی کے فرمان (ثم مُحِلِّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَنِيتِ) پھر قربانی ذرح کرنے کا محل بیت اللہ ہے راوی نے کہا کہ میں نے کہا کہ قربانی توعر فات سے واپسی کے بعد ہوتی ہے توانہوں نے کہا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہی فرماتے تھے کہ عرفات کے بعدیا عرفات سے پہلے انہوں نے بیرمسئلہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس تھم سے لیاجس وقت کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ججۃ الوداع میں انہیں احرام کھولنے کا تھم فرمایا۔

راوی: اسحاق بن ابرا ہیم، محد بن بکر، ابن جر جج، حضرت عطاء

عمرہ کرنے والوں کے لئے اپنے بالوں کے کٹوانے یااپنے سر کومنڈ انے کے جواز کے بیان...

باب: مج كابيان

عمرہ کرنے والوں کے لئے اپنے بالوں کے کٹوانے یااپنے سر کومنڈ انے کے جواز کے بیان میں

جله: جله دوم

راوى: عمروناقد، سفيان بن عيينه، هشام بن حجير، طاؤس، حضرت ابن عباس رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا عَبْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ لِي مُعَاوِيَةُ أَعَلِبْتَ أَنِّي قَصَّرْتُ مِنْ رَأْسِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْكَ الْبَرُوقِ بِبِشُقَصٍ فَقُلْتُ لَهُ لَا أَعْلَمُ هَذَا إِلَّا حُجَّةً

عمرو ناقد، سفیان بن عیدینه، مشام بن حجیر، طاوس، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه فرماتے ہیں که مجھے حضرت معاویہ رضی الله تعالی عنہ نے فرمایا کہ کیاتم جانتے ہو کہ میں نے مروہ کے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سرکے بال تیر کے پیکان سے کاٹے تھے تومیں نیان سے کہا کہ میں توبہ نہیں جانتا سوائے اس کے کہ آپ پر ججت ہے۔

راوى: عمر وناقد، سفيان بن عيينه، مشام بن جمير، طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

عمرہ کرنے والوں کے لئے اپنے بالوں کے کٹوانے یااپنے سر کومنڈ انے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 528

راوى: محمد بن حاتم، يحيى بن سعيد، ابن جريج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

و حَدَّثَنِى مُحَدَّدُ بُنُ حَاتِم حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِى الْحَسَنُ بُنُ مُسْلِم عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَرَيْجٍ حَدَّثَنِى الْحَسَنُ بُنُ مُسْلِم عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَرَيْجٍ حَدَّثَنِى الْحَسَنُ بُنُ مُسْلِم عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِى الْحَسَنُ بُنِ مُسْلِم عَنْ طَاوُسٍ عَنْ الْبَرُوةِ أَوْ عَبَالِ الْمَرُوةِ أَلْ لَمُؤَوِّ الْمَرْوَةِ الْمُؤْمِنِ وَهُو عَلَى الْمَرْوَةِ الْمُولِ اللهِ عَلَى الْمُرْوَةِ الْمُؤْمِنِ وَاللَّهُ الْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنِ وَاللَّهُ الْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ وَالْمُعُومُ وَالْمُؤْمُ الْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمُ اللْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمُ الْمُؤْمِ اللْمُؤْمُ الْمُؤْمِ اللْمُؤْمُ الْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِ اللْمُؤْمُ الْمُؤْمِ اللْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ اللْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ الْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ الْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ ا

محمد بن حاتم، یجی بن سعید، ابن جرتج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی الله تعالی عنه نے انہیں خبر دی فرمایا که میں نے رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کے بال مروہ پر تیر کے پرکان سے کاٹے یا کہا کہ میں نے آپ صلی الله علیه وآله وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی الله علیه وآله وسلم مروہ پر تیر کے پرکان سے بال کٹوار ہے ہیں۔

راوى : محمد بن حاتم، يجي بن سعيد، ابن جريج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

مج میں تمتع اور قران کے جواز کے بیان میں...

باب: جج كابيان

مج میں تمتع اور قران کے جواز کے بیان میں

حديث 529

جله: جله دومر

داوى: عبيدالله بن عبر، قواريرى، عبدالاعلى، داؤد، إلى نضرة، حضرت ابوسعيد رضى الله تعالى عنه

حَمَّ ثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بَنُ عُمَرَ الْقَوَادِيرِيُّ حَمَّ ثَنَاءَبُدُ الْأَعْلَى بَنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَكَّ ثَنَا دَاوُدُعَنَ أَبِي نَضْمَةَ عَنَ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصُرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا أَنْ نَجْعَلَهَا عُبْرَةً إِلَّا مَنْ

سَاقَ الْهَدْي فَلَتَاكَانَ يَوْمُ التَّرُويَةِ وَدُحْنَا إِلَى مِنَّى أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ

عبید اللہ بن عمر، قواریری، عبد الاعلی، داؤد، ابی نفرۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے اور ہم چیج چیج کر جج کو تلبیہ کہہ رہے تھے تو جب ہم مکہ آگئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا کہ جن لوگوں نے قربانی کا جانور بھیج دیاان کے علاوہ باقی لوگ اپنے احرام کو عمرہ کا احرام کر دیں پھر جب ترویہ کا دن آٹھ ذی الجج ہواتو ہم منی کی طرف گئے اور ہم نے جج کا احرام باندھا۔

راوى: عبيد الله بن عمر، قواريرى، عبد الاعلى، داؤد، ابى نضرة، حضرت ابوسعيد رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

جے میں تمتع اور قران کے جواز کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 530

راوى : حجاج بن شاعر، معلى بن اسد، وهيب بن خالد، داؤد ، ابى نضرة، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه اور حضرت ابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه اور حضرت ابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاحَجَّاجُ بُنُ الشَّاعِ ِحَدَّثَنَا مُعَلَّى بُنُ أَسَدِحَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِ نَضْمَةَ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِىَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَا قَدِمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَصْمُحُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا

حجاج بن شاعر، معلی بن اسد، وہیب بن خالد، داؤد، ابی نفرۃ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ گئے اس حال میں کہ ہم چیج چیج کر جج کو تلبیہ کہہ رہے تھے۔

راوی : حجاج بن شاعر، معلی بن اسد، و هیب بن خالد، داؤد، ابی نضر ة، حضرت جابر رضی الله تعالی عنه اور حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالی عنه

.....

باب: جح كابيان

حج میں تمتع اور قران کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 531

راوى: حامدبن عمربكراوى، عبدالواحد، عاصم، حضرت ابونضره رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنِى حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْمَ اوِئُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي نَضْمَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ فَأَتَاهُ آتٍ فَقَالَ إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ الزُّبَيْدِ اخْتَلَفَا فِي الْمُتْعَتَيْنِ فَقَالَ جَابِرُ فَعَلْنَاهُمَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَهَانَا عَنْهُمَا عُمُرُ فَلَمْ نَعُدُ لَهُمَا

حامد بن عمر مکراوی، عبدالواحد، عاصم، حضرت ابونضرہ رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں حضرت جابر بن
عبدالله رضی الله تعالی عنه کے پاس تھا تو ایک آنے والے نے آکر عرض کیا کہ حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه اور حضرت
ابن زبیر رضی الله تعالی عنه متعول کے بارے میں اختلاف کر رہے ہیں تو حضرت جابر رضی الله تعالی عنه نے فرمایا کہ ہم نے رسول
الله صلی الله علیه وآلہ وسلم کے ساتھ دو مرتبہ تمتع کیا پھر رسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم نے ہمیں منع فرمایا پھر ہم نے دوبارہ نہیں
کیا۔

راوى: حامد بن عمر بكر اوى، عبد الواحد، عاصم، حضرت ابونضره رضى الله تعالى عنه

نبی صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم کے احرام اور آپ صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم کی ہدی ہے بی...

باب: جج كابيان

نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے احرام اور آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 532

راوى: محمدبن حاتم، ابن مهدى، سليم بن حبان، مروان اصغر، حض تانس رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بُنُ حَاتِم حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنِى سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ مَرُوَانَ الْأَصْفَى عَنْ أَنْسِ رَضِ اللهُ عَنْهُ أَنَّ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَسَلَّمَ بِمَ أَهْلَلْتَ فَقَالَ أَهْلَلْتُ بِإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَسَلَّمَ بِمَ أَهْلَلْتَ فَقَالَ أَهْلَلْتُ بِإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَسَلَّمَ فَعَالَ أَهْلَلْتُ بِإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ أَهْلَلْتُ فَقَالَ أَهْلَلْتُ بِإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللَّهُ مَا لَكُولًا أَنَّ مَعِي الْهَدُى لَأَخْلَلْتُ

محمہ بن حاتم، ابن مہدی، سلیم بن حبان، مروان اصغر، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنه یہ دوایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنه یمن سے واپس آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تو نے احرام باند صنے وقت کس کی نیت کی تھی؟ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنه نے عرض کی کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احرام باند صنے کے ساتھ احرام باند صابعتی جیسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میرے ساتھ قربانی کا جانور

نه ہو تاتو میں حلال ہوجا تا۔

راوى: محمد بن حاتم، ابن مهدى، سليم بن حبان، مروان اصغر، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے احرام اور آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم کی ہدی ہے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 533

داوى: حجاجبن شاعى، عبدالصدى، عبدالله بن هاشم، بهز، سليم بن حبان

ۅحَدَّتَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِ ِ حَدَّثَنَاعَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَ فَي عَبْدُ اللهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا بَهُزُقَالاَ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْراً أَنَّ فِي رِوَايَةٍ بَهْزِلَحَلَلْتُ

حجاج بن شاعر ، عبد الصمد ، عبد الله بن ہاشم ، بہز ، سلیم بن حبان ، اس سند کے ساتھ بیہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔ راوی : حجاج بن شاعر ، عبد الصمد ، عبد الله بن ہاشم ، بہز ، سلیم بن حبان

باب: مج كابيان

نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے احرام اور آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 534

راوى: يحيىبنيجبى، هشيم، يحيى بن ابي اسحاق، عبد العزيزبن صهيب، حميد، حضرت انس رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَايَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِبْنِ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدٍ أَنَّهُمْ سَبِعُوا أَنَسًا رَضِ

اللهُ عَنْهُ قَالَ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ بِهِمَا جَبِيعًا لَبَّيْكَ عُبُرَةً وَحَجَّا لَبَّيْكَ عُبُرَةً وَحَجَّا

یجی بن یجی، ہشیم، یجی بن ابی اسحاق، عبد العزیز بن صهیب، حمید، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه فرماتے ہیں که میں نے رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کو حج اور عمره دونوں کو اکٹھااحر ام باندھتے ہوئے سنا آپ صلی الله علیه وآله وسلم فرمارہے تھے (لَبَیْکَ عُمْرُۃٌ وَ حَجَّا لَبُنِکَ عُمْرُۃٌ وَ حَکَا(

راوى : يچى بن يجي، ہشيم، يجي بن ابي اسحاق، عبد العزيز بن صهيب، حميد، حضرت انس رضى الله تعالىٰ عنه

باب: جح كابيان

نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے احرام اور آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم کی ہدی ہے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 535

راوى: على بن حجر، اسماعيل بن ابراهيم، يحيى ابن ابى اسحاق، حميد، طويل، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ تَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِى إِسْحَقَ وَحُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ يَحْيَى سَبِعْتُ أَنَسًا يَقُولُا سَبِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَيْكَ عُمْرَةً وَحَجَّا وقَالَ حُمَيْدٌ قَالَ أَنَسُ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجِّ

علی بن حجر، اساعیل بن ابر اہیم، یجی ابن ابی اسحاق، حمید، طویل، حضرت انس رضی اللّه تعالیٰ عنه فرماتے ہیں که میں نے رسول اللّه صلی اللّه علیه وآله وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ (لَبَّیْکَ عُمْرُةً وَ حَجًا) اور راوی حمید کہتے ہیں که حضرت انس رضی اللّه تعالیٰ عنه نے فرمایا که میں نے رسول اللّه صلی اللّه علیه وآله وسلم کو (لَبَّیْکَ بِعُمْرُ قِ وَرَجَّ) فرماتے ہوئے سنا۔

راوى: على بن حجر، اساعيل بن ابر ابيم، يجي ابن ابي اسحاق، حميد، طويل، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے احرام اور آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 536

راوى : سعيد بن منصور، عمرو ناقد، زهيربن حرب، ابن عيينه، سفيان، زهرى، حنظله اسلمى، حضرت ابوهريره رض الله تعالى عنه

سعید بن منصور، عمر و ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیدینہ، سفیان، زہری، حنظلہ اسلمی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے حضرت ابن مریم فیج الرَّوْ عَاءِ میں حج یاعمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھیں گے۔

راوی : سعید بن منصور ،عمر و ناقد ، زهیر بن حرب ، ابن عیبینه ، سفیان ، زهری ، حنظله اسلمی ، حضرت ابو هریر ه رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے احرام اور آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 537

راوى: قتيبهبن سعيد، ليث، حضرت ابن شهاب رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاه قُتَدْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَاكَيْثُ عَنُ ابْنِ شِهَابٍ بِهَنَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ قَالَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَدَّدٍ بِيَدِهِ قتيبہ بن سعيد، ليث، حضرت ابن شہاب رضى الله تعالى عنه سے اس سند كے ساتھ اسى طرح روايت ہے اور اس ميں ہے كه قتم ہے اس ذات كى جس كے قبضه وقدرت ميں محمر صلى الله عليه وآله وسلم كى جان ہے۔

راوى: قتيبه بن سعيد ،ليث ، حضرت ابن شهاب رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے احرام اور آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 538

راوى: حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، حنظله بن على اسلمي، حضرت ابوهرير لا رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ تَنِيدِ حَمْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيّ الْأَسْلَمِيّ أَنَّهُ سَبِعَ أَبَا

هُرِيْرَةَ رَضِى اللهُ عَنْهُ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ بِبِثُلِ حَدِيثِهِمَا

حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حنظلہ بن علی اسلمی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایافشم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے آگے گزشتہ دونوں حدیث کی طرح نقل فرمایا۔

راوى : حرمله بن يجي، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، حنظله بن على اسلمى، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

نبی صلی الله علیه وآله وسلم کے عمرہ کی تعداد کے بیان میں ...

باب: مج كابيان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمرہ کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 539

راوى: هداببن خالد، همام، قتاده، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

حَمَّ ثَنَا هَدَّابُ بِنُ خَالِهٍ حَمَّ ثَنَا هَبَّا مُرَحَدَّ ثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسًا رَضِ اللهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ الْحُكَيْبِيَةِ أَوْ ذَمَنَ الْحُكَيْبِيَةِ فِي ذِى الْقَعْلَةِ وَعُبْرَةً مِنْ الْحُكَيْبِيَةِ أَوْ ذَمَنَ الْحُكَيْبِيَةِ فِي ذِى الْقَعْلَةِ وَعُبْرَةً مَعَ حَجَّتِهِ عُبْرَةً مِنْ الْعَعْلَةِ وَعُبْرَةً مِنْ جِعْرَانَةَ حَيْثُ قَسَمَ عَنَائِمَ حُنَيْنٍ فِي ذِى الْقَعْلَةِ وَعُبْرَةً مَعْ حَجَّتِهِ مِنْ الْعَامِ الْهُقْبِلِ فِي ذِى الْقَعْلَةِ وَعُبْرَةً مِنْ جِعْرَانَةَ حَيْثُ قَسَمَ عَنَائِمَ حُنَيْنٍ فِي ذِى الْقَعْلَةِ وَعُبْرَةً مَعَ حَجَّتِهِ

ہداب بن خالد، ہمام، قادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ خبر دیتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار مرتبہ عمرہ کیا اور یہ سارے کے سارے عمرے ذی قعدہ میں کئے سوائے اس عمرہ کے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جج کے ساتھ کیا ہے ایک عمرہ صلح حدیدیہ کے موقع پر ذی القعدہ میں کیا تھا اور دو سراعمرہ آنے والے سال ذی القعدہ میں کیا اور تیسر اعمرہ جعرانہ سے کیا جہال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ حنین کا مال غنیمت ذی القعدہ میں تقسیم کیا اور چو تھا عمرہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے جج کے ساتھ کہا ہے۔

راوى: بداب بن خالد، جهام، قناده، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمرہ کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 540

راوى: محمدبن مثنى، عبدالصمد، همام، حض تتادلا رض الله تعالى عنه

حَمَّاتُنَا مُحَمَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَمَّدُ الصَّمَدِ حَمَّاتُنَا هَمَّا ثُمُ حَمَّاتُنَا قَتَادَةٌ قَالَ سَأَلَتُ أَنَسًا كَمْ حَجَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَجَّةً وَاعْتَمَرَأُ دُبِعَ عُمَرِ ثُمَّ ذَكَرَ بِبِثُلِ حَدِيثٍ هَنَّابٍ

محمد بن مثنی، عبدالصمد، ہمام، حضرت قادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے حج کئے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک حج اور چار عمرے کئے پھر اسی طرح حدیث ذکر فرمائی۔

راوى: محمد بن مثنى، عبد الصمد، جهام، حضرت قناده رضى الله تعالى عنه

باب: مج کابیان

نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے عمرہ کی تعداد کے بیان میں

حايث 541

جلد : جلددوم

داوى: زهيربن حرب، حسن بن موسى، زهير، حضرت ابواسحاق

ۅۘۘڂ؆ۧؿؘؽڒؙۿؽٚڒڹڽۢػؠٛٮٕ۪ڂ؆ۧؿؙٵڶػڛڽؙڹڽؙڡؙۅڛٵٞڂ۬ڹڒٵڒؙۿؽڒ۠ۼڹٛٵؚ۫ۑٳؚۺػؾؘۊٵڶڛٲٞڷؿؙڒؽۘڹڹٲۯۊؘؠٙػؠٝۼڗٚۅٛػڡؘۼ ڒڛؙۅڮؚٳۺۨڡؚڝؘڴٙٵۺؙؙ۠ڡؙػڵؽڡؚۅؘڛؘڐؠٙۊٵڶڛڹۼؘڠۺؗؠ؋ٛۊٵڶۅؘػ؆ۧؿؚؽڒؽ۠ڒڹڽؙٲڎۊؠٙٲڽٛڒڛؙۅڶٵۺ۠ڡؚڝؘڴٵۺ۠ڡؙۼڵؽڡؚۅؘڛڷؠۼڗؘٳ ؾؚۺۼؘۼۺ۫ؠ؋ٚۅؘٲؿؙؖڡؙػڿۧؖڹۼۮڡؘٵۿٵڿڒػڿۧڐٞۅٵڿؚۮ؋ٞػڿۧڎٵڵۅؘۮٳۼٵڶٲڹؙۅٳۺػؾؘۅؘؠؠػؖڎؘٲؙڂٛؠؽ

ز ہیر بن حرب، حسن بن موسی، زہیر، حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنه سے بوچھا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کتنے غزوات کئے ہیں؟ حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنه نے فرمایا کہ سترہ غزوات میں شریک ہواراوی کہتے ہیں کہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنه نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت کے بعد ایک جج کیا اور وہ ججۃ الوداع ہے راوی ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت کے بعد ایک جج کیا اور وہ ججۃ الوداع ہے راوی ابو اسحاق کہتے ہیں کہ مکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رہتے ہوئے دوسر انج بھی نہیں کیا۔

راوى: زهير بن حرب، حسن بن موسى، زهير، حضرت ابواسحاق

باب: مجھ کا بیان

نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے عمرہ کی تعداد کے بیان میں

حديث 542

جلل : جللادومر

راوى: هاورن بن عبدالله، محمد بن بكر برساني، ابن جريج، عطاء، حضرت عرولا بن زبير رضي الله تعالى عنه

وحَكَّتُنَاهَا دُونُ بُنُ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَنَا مُحَكَّدُ بُنُ بَكْمِ الْبُرُسَاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْج قَالَ سَبِعْتُ عَظَائًا يُخْبِرُقَالَ أَخْبَرَنِ عَمُوهُ الْبُرُسَاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْج قَالَ سَبِعْتُ عَظَائًا يُخْبِرُقَالَ أَعْفَى اللهُ عَمُومُ اللهُ عَمَرَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ أَى أُمَّتَا كُ أَلَا تَسْبَعِينَ مَا يَقُولُ أَبُاعَبُدِ الرَّحْمَنِ اعْتَبَرَاكَ فِي مَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ أَى أُمَّتَا كُ أَلَا تَسْبَعِينَ مَا يَقُولُ أَبُوعَ بُن اللهُ لِأَنِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتُ وَمَا يَقُولُ قُلْتُ يَقُولُ اعْتَبَرَ النَّبِي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ فَقَالَتُ يَغْفِلُ اللهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتُ يَغُولُ اللهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتُ وَمَا يَقُولُ قُلْتُ يَقُولُ اعْتَبَرَهِنْ عُنُولًا إِلَّا وَإِنَّهُ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ فَقَالَتُ يَغْفِلُ اللهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتُ وَمَا يَقُولُ قُلْتُ يَقُولُ اعْتَبَرَهِنْ عُنُولًا إِلَّا وَإِنَّهُ لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ فَقَالَتُ يَغْفِلُ اللهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتُ وَمَا اعْتَبَرَهِنْ عُنُولًا إِلَّا وَإِنَّهُ لَهُ عَلَى وَالْمُوالِ وَالْمَالِكُ وَلَا وَالْمَالِمُ اللهُ اللَّهُ اللهُ اللَّهُ اللهُ اللهُ اللَّهُ عَلَى اللهُ عُنَولَتُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا قَالَ لَا وَلَا وَابْنُ عُمْرَيَ اللَّهُ فَيَا قَالَ لَا وَلَا الْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللَّهُ اللهُ اللَّهُ اللَّهُ اللهُ اللَّهُ اللهُ اللهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللهُ اللْهُ اللْهُ اللَّهُ اللَ

پاورن بن عبداللہ، محمہ بن بکر برسانی، ابن جرتئ عطاء، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ججرہ کی طرف ٹیک لگائے ہوئے سے اور ہم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مسواک کرنے کی آواز سن رہے سے تو میں نے کہا اے ابوعبد الرحمن! کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجب میں عمرہ کیا ہے ؟ انہوں نے کہا کہ پال تو میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کیا اے میری اماں! کیا آپ نہیں سن ربیں کہ ابوعبد الرحمن کیا کہہ رہے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ وہ کیا گئے ہیں میں نے عرض کیا کہ وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجب میں عمرہ نہیں کیا اور آپ صلی اللہ ابوعبد الرحمن کی مغفرت فرمائے میری عمر کی فتم کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجب میں عمرہ نہیں کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجب میں عمرہ نہیں کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجب میں عمرہ نہیں کیا تو حضرت ابن عمررضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے راجب میں عمرہ نہیں کیا تو حضرت ابن عمررضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سے راوی کہتے سے کہ حضرت ابن عمررضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سے راوی کہتے سے کہ حضرت ابن عمرہ ضی کہا ہاں بلکہ وہ خاموش رہے۔

راوى: ہاورن بن عبد الله، محمد بن بكر برساني، ابن جريج، عطاء، حضرت عروه بن زبير رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمرہ کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 543

راوى: اسحاقبن ابراهيم، جرير، منصور، حضرت مجاهد رضي الله تعالى عنه

وحدَّ ثَنَا إِسْحَقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُودٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعُرُوةٌ بُنُ الزُّيَيْرِ الْبَسْجِدَ فَإِذَا عَبْدُ اللهِ بَنُ عُبَرَ جَالِسٌ إِلَى حُجْرَةٍ عَائِشَةَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ الضُّمَى فِي الْبَسْجِدِ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ صَلَاتِهِمْ فَقَالَ بِدُعَةٌ فَقَالَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَدْبَعَ عُبَرٍ إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ فَكَرِهِنَا أَنْ عُرُوةٌ يُكا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَمُ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَدْبَعَ عُمَرٍ إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ فَكَرِهِ مَنَا أَنْ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَيْعَنَا السِّيَنَانَ عَائِشَة فِي الْحُجْرَةِ فَقَالَ عُرُوةٌ أَلَا تَسْبَعِينَ يَا أَمُّ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى مَا يَقُولُ أَبُوعَبْدِ نَكَ فِي رَجِبٍ فَقَالَتُ يَرْحَمُ اللهُ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَيْعَنَا السِّينَانَ عَائِشَة فِي الْحُجْرَةِ فَقَالَ عُرُوةٌ أَلَا تَسْبَعِينَ يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى مَا يَقُولُ أَبُوعَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَتُ وَمَا يَعُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَيْعَنَا السِّينَانَ عَائِشَة فِي النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلُو مَنُ وَمَا اعْتَبَرَ فَالَتُ يَنْ وَعُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلِعْ الرَّحْمَى مَا اعْتَبَرَ رَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ وَمُ عَمُ وَمَا اعْتَبَرَقِ وَ مَعَالَتُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ أَلُولُ مَعِهُ وَمَا اعْتَبَرَقِ رَجِبٍ قَطُّ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، حضرت مجاہد رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے فرماتے ہیں که میں اور حضرت عروہ بن زبیر رضی الله تعالیٰ عنه مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا که حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها کے حجرہ مبارک سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے اور لوگ مسجد میں چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے تو ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے ان
لوگوں کی نماز کے بارے میں پوچھاتوا نہوں نے فرمایا کہ یہ بدعت ہے پھر حضرت عروہ رضی اللہ تعالی عنہ نے حضرت ابن عمر رضی
اللہ تعالی عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے عمرے کئے ہیں؟ توانہوں نے فرمایا کہ چار عمرے کئے اور ان
میں سے ایک عمرہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجب میں کیاتو ہم نے ناپیند سمجھا کہ ہم ان کو جھٹلائیں اور ان کی تر دید کریں پھر
ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے جمرہ میں مسواک کرنے کی آواز سی تو حضرت عروہ کہنے گئے اے ام المو منین! کیا آپ
من رہی ہیں کہ ابو عبد الرحمن کیا کہہ رہے ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے فرمایا کہ وہ کیا کہتے ہیں؟ عروہ کہنے گئے کہ وہ
کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار عمرے کئے ہیں اور ان میں سے ایک عمرہ رجب میں کیا ہے حضرت عائشہ رضی
اللہ تعالی عنہا نے فرمایا اللہ ابوعبد الرحمن پر رحم فرمائے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی عمرہ نہیں کیا سوائے اس کے کہ وہ ان کے ساتھ تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجب میں کوئی عمرہ نہیں کیا۔

کہ وہ ان کے ساتھ تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجب میں کوئی عمرہ نہیں کیا۔

راوى: اسحاق بن ابراهيم، جرير، منصور، حضرت مجاہدر ضي الله تعالي عنه

ر مضان کے مہینے میں عمرہ کرنے کی فضیلت کے بیان میں...

باب: مج كابيان

رمضان کے مہینے میں عمرہ کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 544

راوى: محمدبن حاتم بن ميمون، يحيى بن سعيد، ابن جريج، عطاء، حضرت ابن عباس رضي الله تعالى عنه

وحدَّثَنِي مُحَدَّدُ بُنُ حَاتِم بُنِ مَيْهُونِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرِنِ عَطَائُ قَالَ سَبِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَنَسِيتُ اسْمَهَا مَا مَنَعَكِ يُحدِّثُنَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِامْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ سَبَّاهَا ابْنُ عَبَّاسٍ فَنَسِيتُ اسْمَهَا مَا مَنَعَكِ يُحدِّثُنَا قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِامْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ سَبَّاهَا ابْنُ عَبَّاسٍ فَنَسِيتُ اسْمَهَا مَا مَنَعَكِ يُحدِّقُ أَبُو وَلَهِ هَا وَابْنُهَا عَلَى نَاضِحٍ وَتَرَكَ لَنَا نَاضِحًا نَتْضِحُ عَلَيْهِ قَالَ فَإِذَا كَانِ مَعْنَا قَالَتُ لَمْ يَكُنُ لَنَا إِلَّا نَاضِحَانِ فَحَجَّ أَبُو وَلَهِ هَا وَابْنُهَا عَلَى نَاضِحٍ وَتَرَكَ لَنَا نَاضِحًا نَتْضِحُ عَلَيْهِ قَالَ فَإِذَا كَانِ مَعْنَا قَالَتُ لَمْ يَكُنُ لَنَا إِلَّا نَاضِحَانِ فَحَجَّ أَبُو وَلَهِ هَا وَابْنُهَا عَلَى نَاضِحٍ وَتَرَكَ لَنَا نَاضِحًا نَتْضِحُ عَلَيْهِ قَالَ فَإِذَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ قَالَ فَإِنَا فَعَالَ فَإِنَّا عَلَى اللهُ عَمْوالُ فَاعْتَهِ وَعَلَى مَنَا قَالُ فَاعْتَهِ وَيَعْ وَلَى عَبْرَةً فِيهِ تَعْدِلُ حَجَّةً أَبُو وَلَهِ هَا عَلَى نَاضِع وَ تَرَكَ لَنَا نَا فَاعْتَهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَالَى فَاعْتُ اللّهُ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم عَلَاهُ اللّهُ مِنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَاهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَاهُ اللهُ اللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الل

محمر بن حاتم بن میمون، یجی بن سعید، ابن جرتج، عطاء، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه بیان فرماتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے انصار کی ایک عورت سے فرمایاراوی نے کہا کہ حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه نے اس عورت کانام بھی لیا تھامیں اس کانام بھول گیاہوں فرمایا کہ تجھے ہمارے ساتھ جج کرنے سے کسنے منع کیاہے؟ وہ عورت کہنے لگی کہ ہمارے پانی لانے والے دواونٹ بھو ایک اونٹ پر میرے لڑکے کا باپ یعنی میر اخاوند اور اس کا بیٹا جج کے لئے گیاہوا ہے اور دوسر ااونٹ ہمارے لئے چھوڑ دیا تا کہ اس پر ہم پانی لائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب رمضان کا مہینہ آئے گا تو عمرہ کرلینا کیونکہ رمضان کے مہینہ میں عمرہ کرنے کا اجر جج کے برابر ہے۔

راوى: محمد بن حاتم بن ميمون، يحيى بن سعيد، ابن جريج، عطاء، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

رمضان کے مہینے میں عمرہ کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 545

راوى: احمدبن عبدة ضبى، يزيد يعنى ابن زريع، حبيب معلم، عطاء، حض ت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

ۅۘۘڂڐۘؿؙٵٲؙڂؠۘۮؙڹڽؙۘۘۼڹٛۮۊٙۘٵڬۺۣڮ۫ڂڐؿؙٵؽڹۣۮۑڲۼؚؽٵڹڹۯؙۯؠؽ؏ڂڐؿؙڬٵڂؚۑڽڔٵڷؠؙۼڵؚؠؙٞۼڽ۫ڠۏۘۼڟٷ۪ۼڹ؈۬ۼۺٳٲڽۧٵڬ۪ۧٳڬؚۧ ڝۘڸۧٵڛؙ۠ڡؙڬؽۑۅۅؘڛڷؠٙۊٵڵؚٳڡؗؗۯٲؘۊڝڹٵٷؘڶڞٵڔؽۊٵڷڬۿٲٲؙۺڛڬٳڝٵڡٮؘۼڮٲٞڽٛؾػؙۅؚ۬ڽػڿڿؾؚڡۼڬٵۊٵڬڎڬڶۻڬڮ ػڬٵ؇ؚۧڣۣڡؙؙڵٳۯۏڿؚۿٵػڿۧۿۅۘۅٵڹؙڹؙؙؙڡؙۼۘڶ؞ٲڂۑۿؚؠٵۅؘػٲؽٵڷٲڂؿؙؽۺڠۣۼڬؽ۬ڍۼؙڵٲڞؙٵۊٵڶڣۼڹۯڐٛ۫ڣۣۯڝؘۻڮؘڎٙؿؙڣۣڝڂڿۧڐٲۅ

احمد بن عبدة ضبی، یزید یعنی ابن زریع، حبیب معلم، عطاء، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے انصار کی ایک عورت جسے ام سنان رضی الله تعالی عنه کہاجا تاہے فرمایا کہ تجھے کس نے منع کیا کہ تو ہمارے ساتھ جج کرے وہ عرض کرنے گی کہ ہمارے دواونٹ تھے ان اونٹوں میں سے ایک پر میر اخاوند اور اس کا بیٹا جج کرنے کے لئے گیا ہواہے اور دوسر ااونٹ جس پر ہماراغلام پانی لا تاہے آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان کے مہینے میں عمرہ کرنا جج کے بر ابر ہے۔

یاآپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے ساتھ جج کرنے کے بر ابر ہے۔

راوى: احمد بن عبدة ضبى، يزيد يعنى ابن زريع، حبيب معلم، عطاء، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

مکہ مکر مہ میں بلندی والے حصہ سے داخل ہونے اور نچلے والے حصے سے نگلنے کے استخباب...

باب: جج كابيان

جله: جلدوم

مکہ مکر مہ میں بلندی والے حصہ سے داخل ہونے اور نچلے والے حصے سے نکلنے کے استخباب کے بیان میں

46 حديث

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبدالله بن نبير، ابن نبير، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عبر رض الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِ شَيْبَةَ حَكَّ ثَنَاعَبُ لَا للهِ بَنُ ثُمَيْرٍ حوحَكَّ ثَنَا ابْنُ ثُمَيْرٍ حقَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَكَّ ثَنَاعَبُ لَا اللهِ عَنُ اللهِ عَنُ اللهِ عَنُ اللهِ عَنُ اللهِ عَنَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ مِنْ طَهِيقِ الشَّجَرَةِ وَيَلْخُلُ مِنْ طَهِيقِ الْمُعَرَّسِ وَإِذَا دَخَلَ مَكَّةَ مَنَ الثَّنِيَّةِ النُّهُ لَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ مِنْ الشَّنِيَّةِ السُّفُلَى وَحَلَى مَكَّةً مَنْ الثَّنِيَّةِ السُّفُلَى

ابو بکر بن ابی شیبه ، عبدالله بن نمیر ، ابن نمیر ، عبید الله ، نافع ، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله الله علیه وآله وسلم درخت والے راستے سے نکلتے تھے اور معرس والے راستہ سے داخل ہوتے تھے اور جب آپ صلی الله علیه وآله وسلم مکه مکر مه سے نکلتے تو نچلے والی گھاٹی سے نکلتے تھے۔
راوی : ابو بکر بن ابی شیبه ، عبدالله بن نمیر ، ابن نمیر ، عبیدالله ، نافع ، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

مکہ مکر مہ میں بلندی والے حصہ سے داخل ہونے اور نچلے والے حصے سے نگلنے کے استخباب کے بیان میں

حديث 547

جلد : جلددومر

راوى: زهيربن حرب، محمد بن مثنى، يحيى، قطان، حض تعبيدالله رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَاحَدَّثَنَا يَخْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ و قَالَ فِي رِوَايَةِ زُهَيْرِالْعُلْيَااتَّتِي بِالْبَطْحَائِ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یجی، قطان، حضرت عبید الله رضی الله تعالی عنه سے ان سندوں کے ساتھ اس طرح روایت منقول ہے۔ **راوی** : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یجی، قطان، حضرت عبید الله رضی الله تعالی عنه

باب: جح كابيان

مله مكرمه ميں بلندى والے حصد سے داخل ہونے اور نیلے والے حصے سے نکلنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 548

راوى: محمد بن مثنی، ابن ابن عدر، ابن عدیده، ابن مثنی، سفیان، هشام بن عروه، حضرت عائشه رض الله تعالی عنها حکّا ثنّا مُحتَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَجَدِيعًا عَنْ ابْنِ عُدَيْدَة قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَكَّا ثَنَا سُفْیَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرُودَة عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَة أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّاجَائً إِلَى مَكَّةَ دَخَلَهَا مِنْ أَعْلاها وَخَرَجَ مِنْ أَسْفَلِهَا أَبِيهِ عَنْ عَائِشَة أَنَّ النَّبِي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّاجَائً إِلَى مَكَّةَ دَخَلَها مِنْ أَعْلاها وَخَرَجَ مِنْ أَسْفَلِها مُحد بن مَنْى، ابن ابی عمر، ابن عین الله عنها سے روایت ہے کہ نبی صلی الله علیه وآلہ وسلم جب مکه مکر مه کی طرف تشریف لاتے شے تواس کی بلندی کی طرف سے داخل ہوتے شے اور جب واپس نکلتے تواس کے نجلے جھے کی طرف سے نکلتے شے۔

راوى: محمد بن مثنى، ابن ابي عمر، ابن عيدينه، ابن مثنى، سفيان، مشام بن عروه، حضرت عائشه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

مکہ مکر مہ میں بلندی والے حصہ سے داخل ہونے اور نچلے والے حصے سے نگلنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 549

داوى: ابوكريب، ابواسامه، هشام، حضرت عائشه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِ شَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَر الْفَتْحِ مِنْ كَدَائِ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ قَالَ هِ شَاهُ فَكَانَ أَبِي يَكْخُلُ مِنْ هَمُهَا كِلَيْهِهَا وَكَانَ أَبِي أَكْثَرَ مَا يَكْخُلُ مِنْ كَدَائِ اللهُ عَلَى مَكَّةَ قَالَ هِ شَاهُ وَ كَانَ أَبِي يَكْخُلُ مِنْ كَدَائِ مِنْ اللهُ عَلَى عَنْها سِي روايت ہے كہ رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فَحْ مَهُ والے سال عَنْها سِي واضل ہوئے تومَل ہوئے تھے داخل ہوئے حضرت ہشام كتے ہيں كہ مير اباب ان دونوں طرف سے داخل ہو تا تھا مگرزيا دوتر كداء كى طرف سے داخل ہوتے تھے۔

راوى: ابوكريب، ابواسامه، مشام، حضرت عائشه رضى الله تعالى عنها

مکہ مکر مہ میں جب داخلہ ہو توذی طوی میں رات گزارنے اور عنسل کرنے اور دن کے وقت مک…

باب: جج كابيان

کمہ مکرمہ میں جب داخلہ ہو توذی طوی میں رات گز ارنے اور عنسل کرنے اور دن کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے استحباب میں

جلد : جلد دوم حديث 550

راوى: زهيربن حرب،عبيدالله بن سعيد، يحيى، قطان، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضي الله تعالى عنه

حَكَّ تَنِى زُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللهِ بُنُ سَعِيدٍ قَالَا حَكَّ ثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَرَنِ نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُبَرَأَنَّ وَكُانَ عَبْدُ اللهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ وَفِي دِوَ ايَةِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاتَ بِنِى طَوَى حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ دَخَلَ مَكَّةَ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ وَفِي دِوَ ايَةِ ابْنِ سَعِيدٍ حَتَّى صَلَّى الطَّبْحَ قَالَ يَحْيَى أَوْقَالَ حَتَّى أَصْبَحَ اللهِ عَيْدِ حَتَّى صَلَّى الطَّبْحَ قَالَ يَحْيَى أَوْقَالَ حَتَّى أَصْبَحَ

زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، یجی، قطان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکر مہ میں داخل ہوئے اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکر مہ میں داخل ہوئے راوی کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے اور ابن سعید کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نمازیں پڑھیں یجی نے کہا یہاں تک کہ صبح علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نمازیں پڑھیں یجی نے کہا یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔

راوى: زهير بن حرب،عبيد الله بن سعيد، يجي، قطان،عبيد الله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

مکہ مکر مہ میں جب داخلہ ہو توذی طوی میں رات گز ارنے اور عنسل کرنے اور دن کے وقت مکہ مکر مہ میں داخل ہونے کے استحباب میں

جلد : جلد دوم حديث 551

راوى: ابوربيع زهران، حماد، ايوب، حضرت نافع رض الله تعالى عنه سے روايت ہے كه حضرت ابن عمر رض الله تعالى عنه وحَدَّ ثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الرَّهْرَانِ صَدَّ تَنَا حَبَّادٌ حَدَّ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَكَانَ لَا يَقْدَمُ مَكَّةَ إِلَّا بَاتَ بِنِى طَوَى حَتَّى يُصْبِحَ وَيَغْتَسِلَ ثُمَّ يَدُخُلُ مَكَّةَ نَهَا رًا وَيَذُكُمُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَعَلَهُ

ابور بیج زہر انی، حماد ، ابوب ، حضرت نافع رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ مکہ میں تشریف نہیں لاتے تھے سوائے اس کے کہ آپ ذی طوی میں رات گزارتے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی پھر دن کے وقت مکہ مکر مہ میں داخل ہوتے اور ذکر فرماتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی طرح کرتے تھے۔

راوى : ابور بيج زہر انی، حماد ، ابوب، حضرت نافع رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

مکہ مکرمہ میں جب داخلہ ہو توذی طوی میں رات گزارنے اور عنسل کرنے اور دن کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے استحباب میں

جلدہ : جلدہ دومر حدیث 552

راوى: محمدبن اسحاق، انس يعنى ابن عياض، موسى ابن عقبه، حضرت نافع رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ إِسْحَقَ الْمُسَيِّعُ حَدَّ ثَنِى أَنَسُ يَعْنِى ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ حَدَّ ثَنَا مُحَدَّ لَهُ مَكَّةَ وَمُصَلَّى أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ بِنِى طَوَى وَيَبِيتُ بِهِ حَتَّى يُصَلِّى الطُّبْحَ حِينَ يَقْدَمُ مَكَّةَ وَمُصَلَّى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ عَلَى أَكْمَةٍ غَلِيظَةٍ لَيْسَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِى بُغِى ثُمَّ وَلَكِنْ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ عَلَى أَكْمَةٍ غَلِيظَةٍ لَيْسَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِى بُغِى ثُمَّ وَلَكِنْ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ عَلَى أَكْمَةٍ غَلِيظَةٍ لَيْسَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِى بُغِى ثُمَّ وَلَكِنْ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ عَلَى أَكْمَةٍ غَلِيظَةٍ لَيْسَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِى بُغِى ثُمَّ وَلَكِنْ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ عَلَى أَكْمَةٍ غَلِيظَةٍ لَيْسَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِى بُغِى ثُمَّ وَلَكِنْ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ عَلَى أَكْمَةٍ غَلِيظَةٍ لَيْسَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِى بُغِي ثُمَّ وَلَكِنْ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ عَلَى أَكْمَةٍ غَلِيظَةٍ لَيْسَ فِي الْمَسْجِدِ اللّذِي عُنِي ثُمَّ وَلَكِنْ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ عَلَى أَكُمَةٍ غَلِيظَةٍ لَعْهِ لَلْهُ مِنْ فَلَا مِنْ اللهُ عَلَيْظَةٍ لَهُ مَنْ اللهُ عَلَى أَلَاللهُ عَلَى أَلْهُ مُ لَيْكِ فَلَا مُ عَلَى أَنْ اللهُ عَلَى أَنْ عَلَى أَنْ إِلَى عَلَى أَلَى اللهُ عَلَى أَنْ اللهُ عَلَى أَنْهُ وَمُ لَلْ اللهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَى أَلْهُ عَلَى أَلْهُ لَكُ عَلَى أَنْهُ اللّهُ عَلَى أَلْهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ عَلَى أَنْ اللّهُ عَلَى أَلْهُ لَمِنْ فَلِكُ عَلَى أَنْهُ اللّهُ عَلَى أَنْ عَلَى أَلْهُ عَلَى أَنْ عَلَى أَنْهُ أَلْهُ أَلْمُ اللّهِ عَلَى أَنْ كُلُولُكُ عَلَى أَنْ أَلْهُ عَلَى أَنْ عَلْمُ اللّهِ عَلَيْنَ عَلَى أَنْ عَلَيْكُ أَلْهُ عَلَى أَنْ كُلُكُ أَنْ عَلْمُ أَلْهُ أَنْ كُلُولُ عَلْمُ أَلِكُ عَلَى أَنْ عَلَى أَلْمُ عَلَى أَنْ عَلْكُولُ أَلْمُ أَلْهُ أَنْ عَلْمُ أَلْهُ أَنْ كُولُ أَنْ كُولِكُ عَلَى أَنْ كُولُ أَلْهُ أَلْمُ عَلَى أَلِنْ كُلُولُ عَلْمُ اللهُ عَلَى أَلْهُ عَلَى أَلْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ أَلْمُ اللّهُ عَلَى أَلْهُ أَلْمُ اللّهُ عَلْمُ أَلْمُ أَلْهُ أَلْمُ اللّهُ عَلَى اللْهُ عَلَيْكُوا أ

محمہ بن اسحاق، انس یعنی ابن عیاض، موسی ابن عقبہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ نیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وفت بھی مکہ مکر مہ تشریف لاتے توذی طوی میں اترتے اور وہیں رات گزارتے یہاں تک کہ صبح کی نماز پڑھتے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز پڑھنے کی جگہ ایک بلند ٹیلے پر ہوتی تھی نہ کہ اس مسجد میں جو کہ بعد میں بنائی گئی اور لیکن اس سے بنچے ایک بلند ٹیلے پر ہے۔

راوی: محمد بن اسحاق، انس یعنی ابن عیاض، موسیٰ ابن عقبه، حضرت نافع رضی الله تعالیٰ عنه

باب: جج كابيان

مکہ مکر مہ میں جب داخلہ ہو توذی طوی میں رات گزارنے اور عنسل کرنے اور دن کے وقت مکہ مکر مہ میں داخل ہونے کے استحباب میں

جلد : جلددوم حديث 553

راوى: محمدبن اسحاق، انس يعنى ابن عياض، موسى بن عقبه، حض تنافع رضى الله تعالى عنه

حَمَّاتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِیُّ حَمَّاتَنِی أَنَسُ يَغِنِی ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَی بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَ فُرُضَتَى الْجَبَلِ الَّذِی بَیْنَهُ وَبَیْنَ الْجَبَلِ الطَّوِیلِ نَحْوَ الْکَعْبَةِ يَجْعَلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْفَلَ مِنْهُ عَلَى الْبَعْبَ لَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْفَلَ مِنْهُ عَلَى الْأَكْبَةِ وَمُصَلَّى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْفَلَ مِنْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْفَلَ مِنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْفَلَ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْفَلَ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْفَلَ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسُولُ اللهِ مَنْ اللهُ مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ أَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسُولُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَيْقِ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ وَاللّهُ مَا اللّهُ الللّهُ وَاللّهُ الللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ الللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّ

محمد بن اسحاق، انس یعنی ابن عیاض، موسیٰ بن عقبه، حضرت نافع رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے که حضرت عبدالله رضی الله

تعالیٰ عنہ نے ان کو خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس لیمے پہاڑی دونوں چوٹیوں کے در میان کعبہ کی طرف رخ کرتے اور اس مسجد کو جو وہاں بنائی گئی ہے اسے ٹیلے کے بائیں طرف کر دیتے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز پڑھنے کی جگہ اس سیاہ ٹیلے سے بھی بنچے ہے اس سیاہ ٹیلے سے دس ہاتھ چھوڑ کریا تقریبااتنا ہی پھر اس لیمے پہاڑی دونوں چوٹیوں کے سامنے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کروڑوں درود اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور کعبۃ اللہ کے در میان ہے رخ کر کے نماز پڑھتے تھے اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کروڑوں درود وسلام نازل فرمائے۔ آمین

راوى: محمر بن اسحاق، انس يعني ابن عياض، موسى بن عقبه، حضرت نافع رضى الله تعالى عنه

جج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کرنے کے استخباب کے بیان میں ...

باب: جج كابيان

حج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلده دوم حديث 554

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبدالله بن نهير، ابن نهير، عبيدالله بن نافع، حضرت ابن عمر رض الله تعالى عنه

حَمَّاتُنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِ شَيْبَةَ حَمَّاتُنَا عَبُدُ اللهِ بِنُ ثُكَيْرٍ حوحَمَّاتُنَا ابْنُ ثُكَيْرٍ حَمَّاتُنَا أَبُنُ ثُكَيْرٍ حَمَّاتُنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي صَمَّى اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ الطَّوَافَ الْأَوَّلَ خَبَّ ثَلَاثًا وَمَثَى أَرْبَعًا وَكَانَ يَسْعَى بِبَطْنِ الْبَسِيلِ إِذَا طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوةِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَيَفْعَلُ ذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، عبد اللہ بن نمیر ، ابن نمیر ، عبید اللہ بن نافع ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی بیت اللہ کا پہلا طواف کرتے ہے تو پہلے تین چکروں میں تیز تیز دوڑتے اور باقی چار چکروں میں عام چال چلتے اور جب صفاو مروہ کے در میان طواف کرتے تو دو سبز نشانوں کے در میان دوڑ کر چلتے تھے راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

راوى: ابو مكر بن ابي شيبه ،عبد الله بن نمير ، ابن نمير ، عبيد الله بن نافع ، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

چ اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کرنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 555

راوى: محمد بن عباد، حاتم يعنى ابن اسماعيل، موسى بن عقبه، نافع، حض تابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِى ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ فِي الْحَبِّ وَالْعُنْرَةِ أَوَّلَ مَا يَقْدَمُ فَإِنَّهُ يَسْعَى ثَلَاثَةَ أَطُوافٍ بِالْبَيْتِ ثُمَّ يَنْشِى أَرْبَعَةً ثُمَّ يُصَلِّى سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوةِ

محمہ بن عباد، حاتم یعنی ابن اساعیل، موسی بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمرر ضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی (بیت اللہ آنے کے بعد) جج اور عمرہ سب سے پہلا جو طواف کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ کے پہلے تین چکروں میں دوڑتے پھر باقی چار چکروں میں چل کر طواف کرتے پھر دور کعت نماز پڑھتے اور پھر صفامر وہ کے در میان طواف کرتے

راوى: محد بن عباد ، حاتم يعنى ابن اساعيل ، موسى بن عقبه ، نافع ، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

جج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کرنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 556

راوى : ابوطاهر، حرمله بن يحيى، حرمله، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، سالم بن عبدالله، حضرت ابن عبر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنِى أَبُوالطَّاهِرِوَحَمْ مَلَةُ بُنُ يَحْيَى قَالَ حَمْ مَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرِنِ يُونُسُ عَنُ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُبَرَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَقْدَمُ مَكَّةَ إِذَا اسْتَلَمَ الرُّكُنَ الْأَسْوَدَ أَوَّلَ مَا يَطُوفُ حِينَ يَقْدَمُ مَيْخُبُ ثَلَاثَةَ أَطُوا فٍ مِنْ السَّبْعِ

ابوطاہر، حرملہ بن یجی، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکر مہ تشریف لاتے تو حجر اسود کا استلام فرماتے اور تشریف لانے کے بعد سب سے پہلے طواف کے سات چکروں میں سے تین چکروں میں تیز چلتے تھے۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ بن یجی، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد الله، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

باب: مج كابيان

جج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کرنے کے استخباب کے بیان میں

حديث 557

جلە : جلەد*وم*

راوى: ابن عمربن ابان، ابن مبارك، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عمررض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَبْنِ أَبَانٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ

عَنْهُمَا قَالَ رَمَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْحَجِرِ إِلَى الْحَجَرِ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا

ابن عمر بن ابان، ابن مبارک، عبید الله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے فرمایا که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے حجر اسود سے حجر اسود تک پہلے تین چکروں میں رمل فرمایا اور باقی چار چکروں میں عام چال چلے۔

راوى: ابن عمر بن ابان، ابن مبارك، عبيد الله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: ج كابيان

جج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کرنے کے استحباب کے بیان میں

حابث 558

جلد : جلددوم

راوى: ابوكامل حجدرى، سليم بن اخض، عبيدالله بن عبر، حضرت نافع رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوكَامِلِ الْجَحْدَدِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَعَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَرَ مَلَ مِنْ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِوَذَكَمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ

ابو کامل جحدری، سلیم بن اخضر، عبید الله بن عمر، حضرت نافع رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه نے ججر اسود سے حجر اسود تک رمل کیااور فرمایا که رسول الله حلیه وآله وسلم ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

راوى : ابو كامل جحدرى، سليم بن اخضر، عبيد الله بن عمر، حضرت نافع رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

مج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کرنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 559

راوى: عبدالله بن مسلمه بن قعنب، مالك، يحيى بن يحيى، جعفى بن محمد، حضرت جابر بن عبدالله رض الله تعالى عنه وحَدَّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بُنُ مَسْلَمَةَ بُنِ قَعْنَبٍ حَدَّ ثَنَا مَالِكُ حوحَدَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى وَاللَّفُظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ جَعْفَى بَنِ مُحَتَّدٍ عَنْ أَلِيهِ عَنْ جَابِرِ بُنِ عَبْدِ اللهِ رَضِى اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنْ الْحَجَرِ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنْ الْحَجَرِ الْأَسْودِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِ ثَلَاثَةَ أَطُوافٍ

عبد الله بن مسلمہ بن قعنب، مالک، یجی بن یجی، جعفر بن محمر، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے حجر اسود سے حجر اسود تک رمل فرمایا کہ میں نے رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے حجر اسود تک رمل فرمایا بہاں تک کہ اس تک تین چکر ہو گئے۔

راوى : عبد الله بن مسلمه بن قعنب، مالك، يجي بن يجي، جعفر بن مجر، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

حج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 560

راوى: ابوطاهر،عبدالله بن وهب، مالك، ابن جريج، جعفى بن محمد، حضرت جابربن عبدالله

وحَدَّثَنِي أَبُوالطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِ مَالِكٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ جَعْفَى بْنِ مُحَدَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ الثَّلَاثَةَ أَطُوافٍ مِنْ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ

ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، مالک، ابن جر بج، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجراسو دسے حجراسو دیک پہلے تین حیکروں میں رمل فرمایا۔

راوى: ابوطاہر، عبدالله بن وہب، مالک، ابن جریج، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبدالله

باب: مج كابيان

مج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کرنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 561

داوى: ابوكامل فضيل بن حسين جحدرى، عبدالواحد بن زياد، جريرى، حض ت ابوالطفيل رضي الله تعالى عنه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

حَمَّاتُنَا أَبُوكَامِلِ فُضَيْلُ بُنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَدِيُّ حَمَّاتُنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بُنُ زِيَادٍ حَمَّاتُنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الظَّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لِابْن عَبَّاسٍ أَرَأَيْتَ هَذَا الرَّمَلَ بِالْبَيْتِ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَمَشْىَ أَرْبَعَةِ أَطْوَافٍ أَسُنَّةٌ هُوَفَإِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ سُنَّةٌ قَالَ فَقَالَ صَكَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ قُلْتُ مَا قَوْلُكَ صَكَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ مَكَّةَ فَقَالَ الْبُشِي كُونَ إِنَّ مُحَمَّدًا وَأَصْحَابَهُ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَطُوفُوا بِالْبَيْتِ مِنْ الْهُزَالِ وَكَانُوا يَحْسُدُونَهُ قَالَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْمُلُوا ثَلَاثًا وَيَمْشُوا أَرْبَعًا قَالَ قُلْتُ لَهُ أَخْبِرْنِي عَنْ الطَّوَافِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْبَرُوّةِ رَاكِبًا أَسُنَّةٌ هُوَ فَإِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُبُونَ أَنَّهُ سُنَّةٌ قَالَ صَكَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ قُلْتُ وَمَا قَوْلُكَ صَكَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثُرُ عَلَيْهِ النَّاسُ يَقُولُونَ هَنَا مُحَبَّدٌ هَنَا مُحَبَّدٌ حَتَّى خَرَجَ الْعَوَاتِقُ مِنْ الْبُيُوتِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُضْرَبُ النَّاسُ بَيْنَ يَكَيْهِ فَلَتَّا كَثْرُ عَلَيْهِ رَكِبَ وَالْبَشُى وَالسَّمْيُ أَفْضَلُ ابو کامل فضیل بن حسین جحدری، عبد الواحد بن زیاد ، جریری ، حضرت ابوالطفیل رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے عرض کیا کہ بیت اللہ کا طواف پہلے کے تین چکروں میں رمل اور جار چکروں میں عام حال چلنے کے بارے میں آپ کی کیارائے ہے کیا یہ سنت ہے؟ کیونکہ آپ کی قوم کے لوگ اسے سنت سمجھ رہے ہیں حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه نے فرمایا کہ وہ سیے ہیں اور جھوٹے بھی ہیں اور فرمایا کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم مکه تشریف لائے تومشر کوں نے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ دیلے پتلے ہونے کی وجہ سے بیت اللہ کا طواف کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اور انہوں نے کہا کہ مشرک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حسد کرتے ہیں تور سول اللہ صلی اللّه عليه وآله وسلم نے اپنے صحابہ کو تھم فرمایا کہ وہ طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کریں یعنی سینہ نکال کر کندھے ہلا ہلا کر تھوڑا تیز چلیں اور باقی جار چکروں میں عام جال چلیں راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ آپ مجھے صفام وہ کے در میان سعی کرنے کے بارے میں خبر دیں کہ کیا سوار ہو کر کرنا سنت ہے؟ کیونکہ آپ کی قوم کے لوگ اسے سنت سمجھ رہے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ وہ سیح بھی ہیں اور جھوٹے بھی راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ آپ کے اس قول کہ سیچے بھی ہیں اور جھوٹے بھی ہیں کا کیامطلب ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بہت سے لو گوں کا ہجوم ہو گیا اور وہ کہنے لگے کہ بیہ محمد ہیں بیہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں بہاں تک کہ نوجوان عور تیں بھی اپنے گھروں سے باہر نکل آئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سامنے سے لو گوں کو نہیں ہٹاتے تھے تو جب بہت زیادہ لوگ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآ لہ وسلم سوار ہو کر گئے اورپیدل چلنا اور دوڑ نابیر زیادہ بہتر

راوی: ابو کامل فضیل بن حسین جحدری، عبد الواحد بن زیاد، جریری، حضرت ابوالطفیل رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

جج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کرنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 562

راوی: محمل بن مثنی، یزید، حضرت جریری

ۅحَدَّثَنَا مُحَبَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ وَكَانَ أَهْلُ مَكَّةَ قَوْمَ حَسَدٍ وَلَمْ يَقُلْ يَحْسُدُونَهُ

محمہ بن مثنی، یزید، حضرت جریری اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح بیان کرتے ہیں سوائے اس کے کہ اس میں انہوں نے کہا کہ مکہ کی قوم کے لوگ حسد کرنے والے تھے۔

راو**ی**: محمد بن مثنی، یزید، حضرت جریری

باب: مج كابيان

حج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 563

راوى: ابن ابى عمر، سفيان، ابن ابى حسين، حضرت ابوالطفيل رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنَ ابْنِ أَبِيحُسَيْنِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوةِ وَهِيَ سُنَّةٌ قَالَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا

ابن ابی عمر، سفیان، ابن ابی حسین، حضرت ابوالطفیل رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے فرمایا که میں نے حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه سے عرض کیا که آپ کی قوم کے لوگ خیال کرتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے بیت الله کے طواف میں رمل کیا اور صفاو مروہ کے در میان سعی کی اور یہی سنت ہے حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه نے فرمایا که انہوں نے سپچ بھی کہااور جھوٹ بھی کہا۔

راوي: ابن ابي عمر، سفيان، ابن ابي حسين، حضرت ابوالطفيل رضي الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

مج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کرنے کے استخباب کے بیان میں

حايث 564

راوى: محمدبن رافع، يحيىبن آدم، زهير، عبدالملكبن سعيدبن ابجر، حض ابوالطفيل رض الله تعالى عنه

و حَنَّ ثَنِى مُحَدَّدُ بُنُ رُافِي عَنَّ ثَنَا يَعْدِي بُنُ آ دَمَ حَنَّ ثَنَا أُهِيْرُعَنُ عَبْدِ الْمَدِكِ بُنِ سَعِيدِ بُنِ الْأَبْجَدِعَنُ أَيِ الطُّلْقَيْلِ قَالَ وَمُعَدُّ فَالَهُ مِنْ الْأَبْحَدِعَنُ أَيْنَ كَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَصَعْمُ لِي قَالَ وَمُعَدُ لِكَ الْمَدُووَةِ عَلَى مَا قَعْدُ كُولُولُ لِلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ مُكَانُولُ لَا يُكْمَعُونَ عَنْهُ وَلا يَكْمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى عَنْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى عَنْهُ وَمُولُولُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى عَنْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى عَنْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى عَنْهُ وَاللَّهُ عَلَى عَنْهُ وَاللَّهُ عَلَى عَنْهُ وَاللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى اللللْمُلِكُ مِنَ وَاللَّهُ عَلَى اللللْمُلِكُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى عَلْمُ وَاللَّهُ عَلَى عَلَى وَاللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَمُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى الْمُعَلِي وَاللَّهُ عَلَى اللَّلُكُ وَاللَّهُ عَلَى الْمُعَلِي ا

طواف میں دو بمانی رکنوں کے استلام کے استحباب کے بیان میں ...

باب: جح كابيان

طواف میں دو بمانی رکنوں کے استلام کے استجاب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 565

راوى: ابوربيع زهران، حماديعني ابن زيد، ايوب، سعيد بن جبير، حضرت ابن عباس رضي الله تعالى عنه

و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَافِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ مَكَّةَ وَقَدْ وَهَنَتْهُمْ حُبَّى يَثْرِبَ قَالَ الْبُشْمِ كُونَ إِنَّهُ يَقْدَمُ عَلَيْكُمْ غَمَّا قَوْمٌ قَدْ وَهَنَتُهُمُ الْحُتَّى وَلَقُوا مِنْهَا شِكَّةً فَجَلَسُوا مِتَّا يَلِى الْحِجْرَوَأَ مَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْمُلُوا ثَلَاثَةً أَشُوَاطٍ وَيَمْشُوا مَا بَيْنَ الرُّكُنَيْنِ لِيرَى الْمُشِّرِكُونَ جَلَدَهُمْ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ هَوُلائِ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّ الْحُتَّى قَدُوهَ نَتُهُمْ هَوُلائِ أَجْلَدُ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَمْنَعُهُ أَنْ يَامُرُهُمْ أَنْ يَرْمُلُوا الْأَشُواط كُلَّهَا إِلَّا الْإِبْقَائُ عَلَيْهِمْ

ابور سے زہرانی، حادیقی ابن زید، ابوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ مکہ تشریف لائے حال ہے کہ پیٹرب مدینہ کے بخار نے ان کو کمزور کر دیا تھا تو مشر کوں نے کہا کہ کل تمہارے پاس ایسی قوم کے لوگ آئیں گے کہ جنہیں بخار نے کمزور کر دیا ہے اور انہیں اس سے سخت تکلیف ملی ہے مشر ک جرکے قریب حظیم میں بیٹھے تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ کو حکم فرمایا کہ تین چکروں میں رمل کریں اور دور کنوں کے در میان عام چال چلیں تاکہ مشرکوں کو ان کی طافت دیکھائی جائے تو مشرکوں نے کہا یہ وہ لوگ ہیں کہ جن کے بارے میں تمہارا یہ خیال تھا کہ یہ بخارکی وجہ سے کمزور ہو گئے ہیں یہ تو فلاں فلاں جائے تو مشرکوں نے کہا یہ وہ لوگ ہیں کہ جن کے بارے میں تمہارا یہ خیال تھا کہ یہ بخارکی وجہ سے کمزور ہو گئے ہیں معابی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے تھک جانے کی وجہ سے ان کو تمام چکروں میں رمل کرنے کا حکم نہیں فرمایا۔

راوي: ابور بييز هر اني، حماد يعني ابن زيد، ابوب، سعيد بن جبير، حضرت ابن عباس رضي الله تعالي عنه

باب: مج كابيان

طواف میں دویمانی رکنوں کے استلام کے استخباب کے بیان میں

حايث 566

جلل : جلددومر

راوى: عمرناقد، ابن ابى عبر، احمد بن عبدة، ابن عيينه، ابن عبدة، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي عَنْرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَوَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْرٍو

عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّهَا سَعَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَمَلَ بِالْبَيْتِ لِيُرِى الْمُشْمِ كِينَ قُوَّتَهُ

وآلہ وسلم نے بیت اللہ کے طواف میں رمل اس لئے کیا تا کہ مشر کوں کواپنی طاقت د کھائیں۔

راوى: عمر ناقد، ابن ابي عمر ، احمد بن عبدة ، ابن عيينه ، ابن عبدة ، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

طواف میں دو پمانی رکنوں کے استلام کے استحباب کے بیان میں

حايث 567

جلل : جللادومر

راوى: يحيى بن يحيى، ليث، قتيبه، ليث، ابن شهاب، سالم بن عبدالله، حضرت ابن عمر رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَايَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ حوحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِم بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ

بْنِ عُمَرَأَنَّهُ قَالَ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْسَحُ مِنْ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكُنَيْنِ الْبَيَانِيَيْنِ

یجی بن یجی، لیث، قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبد الله، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دویمانی رکنوں کے علاوہ بیت اللہ کی کسی چیز کو بوسہ دیتے ہوئے نہیں دیکھا۔

راوى : يحيى بن يحيى، ليث، قتيبه، ليث، ابن شهاب، سالم بن عبد الله، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: جج كابيان

طواف میں دو پمانی رکنوں کے استلام کے استخباب کے بیان میں

حديث 568

جلد: جلددومر

راوى: ابوطاهر، حرمله، عبدالله بن وهب، يونس، ابن شهاب، حضرت سالم

و حَدَّثَنِى أَبُو الطَّاهِرِوَحَهُمَلَةُ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنُ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ مِنْ أَرْكَانِ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكُنَ الْأَسُودَ وَالَّذِى يَلِيهِ مِنْ نَحْوِ دُورِ الْجُهَجِيِّينَ

ابوطاہر، حرملہ، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیت اللہ کے رکنوں کا استلام نہیں کرتے تھے سوائے رکن اسود حجر اسود اور اس کے ساتھ والے اس رکن کے جو کہ بن جمح کے گھروں کی طرف ہے۔

راوى: ابوطاهر، حرمله، عبدالله بن وبهب، بونس، ابن شهاب، حضرت سالم

باب: مج كابيان

طواف میں دو پمانی رکنوں کے استلام کے استحباب کے بیان میں

مِلْنَ : جِلْنَ دُومِ حَدْيِثُ 569

راوى: محمدبن مثنى، خالدبن حارث، عبيدالله، نافع، حضرت عبدالله رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَادِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ ذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَسْتَلِمُ إِلَّا الْحَجَرَوَ الرُّكُنَ الْيَجَانِي

محمر بن مثنی، خالد بن حارث، عبید الله، نافع، حضرت عبد الله رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم استلام نہیں کرتے تھے سوائے حجر اسود اور رکن بیانی کے۔

راوى: محمر بن مثنى، خالد بن حارث، عبيد الله، نافع، حضرت عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

طواف میں دو بمانی رکنوں کے استلام کے استخاب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 570

راوى: محمد بن مثنى، زهيربن حرب، عبيدالله بن سعيد، يحيى، قطان، ابن مثنى، يحيى، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عبررض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَزُهَيْرُبُنُ حَنْ إِوعُبَيْدُ اللهِ بِنُ سَعِيدٍ جَبِيعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَى اللهُ عَنَى اللهُ عَنَى اللهُ عَدَا اللهِ عَمَا اللهِ عَمَرَقَالَ مَا تَرَكُتُ اسْتِلَامَ هَنَا يُنِ الرُّكُنَيْنِ الْيَكَانِي وَالْحَجَرَمُ لَى رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا فِي شِرَّةٍ وَلَا رَخَاعٍ

محمد بن مثنی، زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، یکی، قطان، ابن مثنی، یکی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے ان دور کنوں بمانی اور حجر اسود کا استلام نہیں حچوڑا جس وقت سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کو استلام کرتے دیکھاہے سختی میں اور نہ ہی آسانی میں۔

راوى : محمد بن مثنى، زهير بن حرب، عبيد الله بن سعيد، يجي، قطان، ابن مثنى، يجي، عبيد الله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

طواف میں دو بمانی رکنوں کے استلام کے استحباب کے بیان میں

على : جلدوم حديث 571

داوى: ابوبكربن ابىشىبه، ابن نبير، ابى خالى، حضرت نافع رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِ شَيْبَةَ وَابْنُ ثُمُيْرِ جَبِيعًا عَنْ أَبِي خَالِدٍ قَالَ أَبُوبَكُمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكُمٍ خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ دَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَيَسْتَلِمُ الْحَجَرَبِيَدِةِ ثُمَّ قَبَّلَ يَدَهُ وَقَالَ مَا تَرَكْتُهُ مُنْذُ دَأَيْتُ دَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابی خالد، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے جمر اسود کا اپنے ہاتھ سے استلام کیا پھر انہوں نے اپنے ہاتھ کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ میں نے اس کا استلام اور ہاتھ کو بوسہ دینا جس وقت سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا میں نے اس طرح کرنانہیں چھوڑا۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، ابن نمير، ابي خالد، حضرت نافع رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

طواف میں دو پمانی رکنوں کے استلام کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلدادوم حديث 572

راوى: ابوطاهر، ابن وهب، عمروبن حارث، قتاده بن دعامة، ابوالطفيل، حضرت ابن عباس رضي الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ قَتَادَةً بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ الْبَكْمِيَّ

حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَبِعَ ابْنَ عَبَّاسِ يَقُولًا لَمْ أَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ عَيْرَ الرُّكُنَيْنِ الْيَانِيَيْنِ

ابوطاہر،ابن وہب،عمروبن حارث، قیادہ بن دعایۃ،ابوالطفیل،حضرت ابن عباس رضی اللّٰہ تغالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کواستلام کرتے ہوئے نہیں دیکھاسوائے دور کن بمانیوں کے۔

راوی : ابوطاہر،ابن وہب،عمروبن حارث، قادہ بن دعایة،ابوالطفیل،حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنه

طواف میں حجر اسود کو بوسہ دینے کو استخباب کے بیان میں۔...

باب: جج كابيان

طواف میں حجر اسود کو ہوسہ دینے کواستحباب کے بیان میں۔

حايث 573

جله: جلددوم

راوى: حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، عمرو، ها رون بن سعيد، ابن وهب، عمرو ابن شهاب، حضرت سالم

حر ملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، عمرو، ہارون بن سعید، ابن وہب، عمروابن شہاب، حضرت سالم سے روایت ہے کہ ان کے باپ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمررضی اللہ تعالی عنہ بن خطاب نے حجر اسود کو بوسہ دیا پھر حجر اسود کر مخاطب کرکے فرمایااللہ کی قشم! میں خوب جانتا ہوں کہ توایک پتھر ہے اور اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہو تاتو میں مجھی تجھے بوسہ نہ دیتا۔

راوی : حرمله بن یجی، ابن و پهب، یونس، عمر و، هارون بن سعید، ابن و پهب، عمر و ابن شهاب، حضرت سالم

باب: مج كابيان

طواف میں حجر اسود کو بوسہ دینے کواستحباب کے بیان میں۔

حديث 574

جلد : جلددومر

راوى: محمدبن اببكر مقدمي، حمادبن زيد، ايوب، نافع، حض ت ابن عمر

ۅحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْمِ الْمُقَدَّهِ عِ حَدَّثَنَاحَمَّا دُبْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ عُمَرَقَبَّلَ الْحَجَرَوَقَالَ إِنِّ لَأُقَبِّلُكَ وَإِنِّ لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرُولَكِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ

محمد بن ابی بکر مقدمی، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے حجر اسود کو بوسہ دیااور فرمایا کہ میں تحقیے بوسہ دے رہاہوں اور میں یہ اچھی طرح جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے لیکن میں نے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ وہ تحقیے بوسہ دیتے ہیں۔

راوى: محمد بن ابي بكر مقد مي، حماد بن زيد، ايوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب: مج كابيان

طواف میں حجر اسود کو بوسہ دینے کواستحباب کے بیان میں۔

حايث 575

جلن : جلن دوم

راوى: خلف بن هشام، مقدهى، ابوكامل، قتيبه بن سعيد، حماد، حماد بن زيد، حضرت عبدالله بن سرجس رض الله تعالى عنه تعالى عنه

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامِ وَالْمُقَدَّمِيُّ وَأَبُوكَامِلٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ حَبَّادٍ قَالَ خَلَفٌ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْرِ اللهِ بْنِ سَمْ جِسَ قَالَ رَأَيْتُ الْأَصْلَعَ يَغْنِى عُبَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ وَاللهِ إِنِّ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَمْ جِسَ قَالَ رَأَيْتُ الْأَصْلَعَ يَعْنِى عُبَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ وَاللهِ إِنِّ عَامِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بَنِ سَمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَكَ مَا قَبَّلْتُكَ لَا تَضُمُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلاً أَنِّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَلَكَ مَا قَبَلْتُكَ لَا تَضُمُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلاً أَنِّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَلَكَ مَا قَبَلْتُكُ وَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَكَ مَا قَبَلْتُكُ وَلِي إِنِّ أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَأَنْكَ لَا تَضُمُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلاً أَنِّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَكَ مَا قَبَلْكُ مَا فَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْلاً أَنِّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَكَ مَا قَبَلْكُ مَا وَلَوْلاً أَنِّ رَأَيْتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْلُكَ مَا قَبْلُكُ مَا فَتِلْكُ الْمُولِ وَلَوْلاً أَنِي وَالِيَةِ الْمُقَدَّ وَيَ وَلَوْلاً أَنْ مُلْعِلَعُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْقُ اللهُ مُعَلِي وَلَا عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْلاً أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُولُولُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَيْ وَلَا لَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَا أَنْ اللهُ عَلْمُ الللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى الللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْكُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى الللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَيْهِ عَلَى الللهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْهِ الللهُ عَلَيْهِ اللْعُلَا اللْعُلَالِ الللهُ عَلَيْكُ الللّهُ ع

خلف بن ہشام، مقدمی، ابو کامل، قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو دیکھا کہ وہ حجر اسود کو بوسہ دے رہے ہیں اور فرمارہے ہیں اللہ کی قشم! اے حجر اسود میں تجھے بوسہ دے رہاہوں اور میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ توایک پتھر ہے نہ تو نقصان دے سکتا ہے اور نہ ہی تو نفع دے سکتا ہے اور اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہو تا تو میں تجھے بوسہ نہ دیتا۔

راوى: خلف بن هشام، مقدمی، ابو کامل، قتیبه بن سعید، حماد، حماد بن زید، حضرت عبد الله بن سر جس رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

طواف میں حجر اسود کو بوسہ دینے کواستخباب کے بیان میں۔

حايث 576

جله: جله دوم

راوى: يحيى بن يحيى، ابوبكر بن ابى شيبه، زهير بن حرب، ابن نهير، ابومعاويه، يحيى، اعبش، ابراهيم، حضرت عابس بن ربيعه رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُبَيْدٍ جَبِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو

مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَيُقَبِّلُ الْحَجَرَوَيَقُولُ إِنِّ لَأُقَبِّلُكَ وَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرُّولُولَا أَنِّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ لَمْ أُقَبِّلْكَ

یجی بن یجی، ابو بکر بن ابی شیبہ ، زہیر بن حرب ، ابن نمیر ، ابو معاویہ ، یجی ، اعمش ، ابر اہیم ، حضرت عابس بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنه سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنه کو دیکھا کہ وہ حجر اسود کو بوسہ دے رہے ہیں اور فرمارہے ہیں کہ اے حجر اسود! میں مجھے بوسہ دے رہا ہوں اور میں جانتا ہوں کہ توایک پتھر ہے اور اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے دیکھانہ ہو تا تو میں مجھے بوسہ نہ دیتا۔

راوی : کیجی بن کیجی، ابو مکر بن ابی شیبه ، زہیر بن حرب، ابن نمیر ، ابو معاویه ، کیجی، اعمش ، ابر اہیم ، حضرت عابس بن ربیعه رضی الله تعالیٰ عنه

باب: جح كابيان

طواف میں حجر اسود کو بوسہ دینے کو استخباب کے بیان میں۔

جلد : جلددوم حديث 577

راوى : ابوبكر بن ابى شيبه، زهير بن حرب، وكيع، ابوبكر، وكيع، سفيان، ابراهيم، عبدالاعلى، حضرت سويد رضى الله تعالى عنه بن غفله رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بَنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ أَبُوبَكُمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بَنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُبَرَقَبَّلَ الْحَجَرَوَ الْتَزَمَهُ وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفيًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، و کیج، ابو بکر، و کیج، سفیان، ابر اہیم، عبد الاعلی، حضرت سوید رضی الله تعالی عنه بن غفلہ رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر رضی الله تعالیٰ عنه کو دیکھا کہ انہوں نے حجر اسو دکو بوسه دیا اور اس سے چیٹ گئے اور فرمایا کہ میں نے رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ وہ مجھے بہت چاہتے تھے۔

راوی : ابو بکرین ابی شیبه، زهیرین حرب، و کیع، ابو بکر، و کیع، سفیان، ابرا ہیم، عبدالاعلی، حضرت سوید رضی الله تعالی عنه بن غفله رضی الله تعالی عنه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب: جج كابيان

طواف میں حجر اسود کو ہوسہ دینے کواستحباب کے بیان میں۔

حديث 578

جلد : جلددومر

راوى: محمدبن مثنى، عبدالرحمان، حضرت سفيان رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ تَنِيهِ مُحَمَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى حَدَّ ثَنَاعَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ وَلَكِنِّى رَأَيْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا وَلَمْ يَقُلُ وَالْتَزَمَهُ

محمہ بن مثنی، عبدالرحمن، حضرت سفیان رضی اللہ تعالی عنہ سے اسی سند کے ساتھ اسی طرح روایت منقول ہے لیکن اس میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ وہ حجر اسود کو بہت چاہتے تھے اور اس میں بیہ ذکر نہیں کہ وہ حجر اسود سے چہٹ گئے ہول۔

راوى: محمر بن مثنى، عبد الرحمان، حضرت سفيان رضى الله تعالى عنه

اونٹ وغیرہ پر سوار ہو کر بیت اللّٰہ کا طواف اور حپھڑی وغیرہ سے حجر اسود کواستلام ک...

باب: مج كابيان

اونٹ وغیر ہ پر سوار ہو کر بیت اللہ کاطواف اور حمیر کی وغیر ہے حجر اسود کو استلام کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 579

راوى: ابوطاهر، حمله بن يحبى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، عبيدالله بن عبدالله بن عتبه، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه الله تعالى عنه

حَدَّ تَنِى أَبُوالطَّاهِرِوَحَ مَلَةُ بُنُ يَحْيَى قَالاَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبِ أَخْبَرَنِ يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بُنِ عَبْدِ اللهِ بُنِ عُبْدِ اللهِ بُنِ عُبْدِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَعِيدٍ يَسْتَلِمُ الرُّكُنَ بِبِحْجَنِ بُنِ عُبْدِ اللهِ بَنِ عَبْدِ اللهِ بَنَ عَبْدِ اللهِ بَنَ عَبْدِ اللهِ بَنَ عَبْدِ اللهِ بَنِ عَبْدِ اللهِ بَنَ عَبْدِ اللهِ اللهِ عَبْدِ اللهِ بَنَ عَبْدِ اللهِ عَلْمَ عَبْدِ اللهِ بَنَ عَبْدِ اللهِ بَنَ عَبْدِ اللهِ عَنْ مَا اللهِ عَلْمَ عَبْدِ اللهِ بَنْ عَبْدِ اللهِ بَنَ عَبْدِ اللهِ بَنَ عَبْدَ اللهِ بَنَ عَبْدِ اللهِ بَنَ عَبْدِ اللهِ اللهِ عَلْمَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بَنْ عَبْدِ اللهِ بَنْ عَبْدِ اللهِ بَنْ عَبْدِ اللهِ بَنْ عَبْدَ اللهِ بَنْ عَبْدِ اللهِ بَنْ عَبْدَ اللهِ بَنْ عَبْدِ اللهِ بَنْ عَبْدَ اللهِ بَنْ عَبْدُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلْمُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ

باب: جج كابيان

جله: جله دومر

اونٹ وغیر ہ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف اور حپیر ی وغیر ہے حجر اسود کو استلام کرنے کے جواز کے بیان میں

80 حديث

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، على بن مسهر، ابن جريج، ابى زبير، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِي بُنُ مُسْهِرِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبِيْرِ عَنْ جَابِرِقَالَ طَافَ رَسُولُ اللهِ عَلَى الرُّبِيْدِ عَنْ جَابِرِقَالَ طَافَ رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الْحَجَرِبِيِحْجَنِهِ لِأَنْ يَرَاهُ النَّاسُ وَلِيُشْمِ فَ وَلِيَسْأَلُوهُ وَلَيْسُالُوهُ وَاللهُ عَشُوهُ وَالْبَيْتِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الْحَجَرِبِيحْجَنِهِ لِأَنْ يَرَاهُ النَّاسُ وَلِيُشْمِ فَ وَلِيَسْأَلُوهُ وَلَيْسُالُوهُ وَاللَّهُ وَالْمَالُوهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ مِنْ مَنْ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ الللللَّالُ الللللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ الللللَّهُ اللللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللللَّهُ اللللللَّهُ الللللَّهُ الللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ ال

ابو بکربن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن جرتج، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع میں بیت اللہ کاطواف اپنی سواری پر کیا اور اپنی حجٹری کے ساتھ حجر اسود کا استلام فرمایا اس وجہ سے تاکہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسائل وغیرہ بوچھ سکیں اس لئے لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسائل وغیرہ بوچھ سکیں اس لئے لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گھیر رکھاتھا۔

راوى : ابو بكربن ابي شيبه ، على بن مسهر ، ابن جر جج ، ابي زبير ، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

اونٹ وغیر ہ پر سوار ہو کربیت اللہ کا طواف اور حمیر کی وغیر ہے حجر اسود کو استلام کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 581

راوى : على بن خشرم، عيسى بن يونس، ابن جريج، عبدة بن حميد، محمد يعنى ابن بكر، ابن جريج، ابوزبير، حضرت جابر بن عبدالله رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنَاعَلِى مُن خَشَّمَ مِ أَخْبَرَنَا عِيسَ بُن يُونُسَ عَنَ ابْنِ جُرَيْجٍ وحَدَّ ثَنَاعَبْدُ بُنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَتَّدُ يَغِنِى ابْنَ بَكْمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ أَبُو الزُّبَيْدِ أَنَّهُ سَبِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولًا طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَبِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولًا طَافَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْمَاوَةُ وَلَمْ يَذُكُمُ ابْنُ الْمُو وَلَمْ يَذُكُمُ ابْنُ اللهُ وَلَمْ يَذُكُمُ ابْنُ خَشْهُ وَ وَلَمْ يَذُكُمُ ابْنُ عَشْمَ وَلِيَسُأَلُوهُ فَإِنَّ النَّاسَ غَشُوهُ وَلَمْ يَذُكُمُ ابْنُ خَشْهُ وَلَهُ وَلَهُ يَنْ كُمُ ابْنُ اللهُ وَلِيَسْأَلُوهُ فَإِلَى النَّاسَ غَشُوهُ وَلَمْ يَذُكُمُ ابْنُ

على بن خشرم، عيسلى بن يونس، ابن جريج، عبدة بن حميد، محمد يعني ابن بكر، ابن جريج، ابوزبير، حضرت جابر بن عبد الله رضي الله تعالى

عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع میں اپنی سواری پر بیت اللہ کو طواف اور صفاو مروہ کے در میان سعی کی بید بلند ہونااس وجہ سے تاکہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسائل وغیر ہ پوچھ سکیں کیونکہ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گھیر رکھا تھا۔

راوی: علی بن خشرم، عیسی بن یونس، ابن جرتج، عبدة بن حمید، محد یعنی ابن بکر، ابن جرتج، ابوز بیر، حضرت جابر بن عبداللّدر ضی اللّد تعالیٰ عنه

.....

باب: مج كابيان

اونٹ وغیر ہ پر سوار ہو کر ہیت اللّٰہ کا طواف اور حچیر کی وغیر ہے حجر اسود کو استلام کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 582

راوى: حكم بن موسى، شعيب بن اسحاق، هشام بن عروة، عروة، حضرت عائشه رضى الله تعالى عنها

حَكَّ ثَنِى الْحَكُمُ بْنُ مُوسَى الْقَنْطَى عُ حَكَّ ثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُهْوَةَ عَنْ عُهُوةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَافَ النَّيِعُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حَوْلَ الْكَعْبَةِ عَلَى بَعِيرِةِ بِيسْتَلِمُ الرُّكُنَ كَمَ اهِيَةَ أَنْ يُضْرَبُ عَنْهُ النَّاسُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِن موسى، شعيب بن اسحاق، بهشام بن عروة، عروة، حضرت عائشه رضى الله تعالى عنهاسے روایت ہے فرماتی بیں کہ نبی صلی الله علیه وآلہ وسلم علیہ وآلہ وسلم نے جبة الوداع میں کعبة الله کے گرد اپنے اونٹ پر طواف کیا اور حجر اسود کا استلام کیا آپ صلی الله علیه وآلہ وسلم ناپند فرماتے ہے کہ لوگوں کواس سے ہٹایا جائے۔

راوى : حَمْم بن موسى، شعيب بن اسحاق، مِشام بن عروة ، عروة ، حضرت عائشه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

اونٹ وغیر ہ پر سوار ہو کر بیت اللہ کاطواف اور حپیر کی وغیر ہے حجر اسود کو استلام کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دو*م* حديث 583

راوى: محمد بن مثنى، سليمان بن داؤد، معروف بن خربوذ، حضرت ابوالطفيل رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سُلَيَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَعْرُوفُ بْنُ خَرَّبُوذَ قَالَ سَبِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ يَقُولًا رَأَيْتُ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَيَسْتَلِمُ الرُّكُنَ بِيِحْجَنِ مَعَهُ وَيُقَبِّلُ الْبِحْجَنَ

محمہ بن مثنی، سلیمان بن داؤد، معروف بن خربوذ، حضرت ابوالطفیل رضی الله تعالیٰ عنه فرماتے ہیں کہ میں نے رسول الله صلی الله علیه

وآلہ وسلم کو بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک جھٹری تھی جس سے حجر اسود کا استلام کرتے اور پھر اس حھٹری کو بوسہ دیتے۔

راوى: محمد بن مثنى، سليمان بن داؤد، معروف بن خربوذ، حضرت ابوالطفيل رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

اونٹ وغیر ہ پر سوار ہو کربیت اللہ کا طواف اور حیمٹری وغیر ہے حجراسود کو استلام کرنے کے جواز کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 584

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، محمد بن عبدالرحمان ابن نوفل، عروة، زينب بنت ابى سلمه، حضرت امر سلمه رضى الله تعالى عنها

حَدَّ أَمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتُ شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّ أَشْتَكِى فَقَالَ طُونِ مِنْ وَرَائِ النَّاسِ وَأَنْتِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتُ شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّ أَشْتَكِى فَقَالَ طُونِ مِنْ وَرَائِ النَّاسِ وَأَنْتِ مَنْ أُمِّ سَلَمَةً وَاللهُ وَسُلُمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَيِنِ يُصَلِّي إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ وَهُويَقُمْ أَبِالطُّودِ وَكِتَابٍ مَسْطُودٍ كَيَّابٍ مَسْطُودٍ كَيَّابٍ مَسْطُودٍ كَيْنَا يَكِي بَن يَكِي بَن يَكِي بَن يَكِي مِن الله تعالى عنها سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم سے شکایت کی کہ میں بیار ہوں تو آپ صلی الله علیه وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو الله وسلم نے فرمایا کہ تو الله وسلم نے فرمایا کہ تو الله علیه وآلہ وسلم بیت الله کے پاس نماز پڑھ رہے شے اور آپ صلی الله علیه وآلہ وسلم بیت الله کے پاس نماز پڑھ رہے شے اور آپ صلی الله علیه وآلہ وسلم نماز میں (وَالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ) پڑھ رہے شے۔

راوى: ليجي بن يجي، مالك، محمد بن عبد الرحمان ابن نوفل، عروة ، زينب بنت ابي سلمه، حضرت ام سلمه رضى الله تعالى عنها

اس بات کے بیان کہ صفاو مروہ کے در میان سعی حج کار کن ہے اسکے بغیر حج نہیں۔...

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان کہ صفاومر وہ کے در میان سعی حج کار کن ہے اسکے بغیر حج نہیں۔

جلد : جلد دوم حديث 585

راوى: يحيى بن يحيى، ابومعاويه، حض تهشام بن عرولا رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَايَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُومُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرُوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ لَهَا إِنِّ لَأَظُنُّ رَجُلًا لَوْلَمُ يَطُفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوةِ مَا ضَرَّهُ قَالَتُ لِمَ قُلْتُ لِأَنَّ اللهَ تَعَالَى يَقُولُ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرُوةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ إِلَى آخِي الْآيَةِ فَقَالَتْ مَا أَتَمَّ اللهُ حَجَّ امْرِيُّ وَلا عُمْرَتَهُ لَمْ يَطْفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْبَرُوةِ وَلَوْ كَانَ كَمَا تَقُولُ لَكَانَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطُّوَّفَ بِهِمَا وَهَلْ تَكْدِى فِيَا كَانَ ذَاكَ إِنَّمَا كَانَ ذَاكَ أَنَّ الْأَنْصَارَ كَانُوا يُهلُّونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لِصَنَمَيْنِ عَلَى شَطِّ الْبَحْرِ يُقَالُ لَهُمَا إِسَافٌ وَنَائِلَةُ ثُمَّ يَجِيئُونَ فَيَطُوفُونَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوةِ ثُمَّ يَحْلِقُونَ فَلَمَّا جَائَ الْإِسْلَامُ كَيِهُوا أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَهُمَا لِلَّذِي كَانُوا يَصْنَعُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَتُ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرُولَا مِنْ شَعَائِرِ اللهِ إِلَى آخِيهَا قَالَتْ فَطَافُوا یجی بن یجی، ابومعاویہ، حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالی عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہاہے عرض کیا کہ میر اخیال ہے کہ کوئی آدمی اگر صفاومر وہ کے در میان طواف سعی نہ کرے تو کوئی نقصان نہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہانے فرمایا کیوں میں نے عرض کیا کہ قر آن مجید میں اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ صفااور مر وہ اللہ کے شعائر میں سے ہیں توجو آدمی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو کوئی حرج نہیں کہ صفاومر وہ کے در میان طواف سعی کرے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ کسی آدمی کا حج اور نہ ہی عمرہ پوراہو گاجب تک کہ وہ صفامر وہ کے در میان طواف(سعی) نہ کرے اور اگر اس طرح سے ہے جبیبا کہ تو کہتاہے تو اللہ اس طرح فرماتے ترجمہ کوئی حرج نہیں جو صفاومر وہ کے در میان طواف (سعی)نہ کرے اور کیا بچھے معلوم ہے کہ اس کاشان نزول کیاہے اس کاشان نزول رہے کہ جاہلیت کے زمانہ میں سمندر کے ساحل پر انصار دو بتوں کے نام کا احرام باندھتے تھے ان بتوں کو اساف اور نا کلہ کہا جاتا ہے پھر وہ آتے اور صفاومر وہ کے در میان طواف سعی کرتے پھر حلق کراتے لیتنی سر منڈاتے توجب اسلام آیا توانہوں نے ناپبند کیا کہ صفاومر وہ کے در میان طواف (سعی) کریں اس وجہ سے کہ جاہلیت کے زمانہ میں وہ اس طرح کرتے تھے حضرت عائشہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ اللّٰہ تعالی نے آیت نازل فرمائی ترجمہ صفامر وہ اللّٰہ تعالی کے شعائر میں سے ہے آخر تک حضرت عائشہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر انہوں نے سعي کيا_

راوى: کیچی بن کیچی، ابومعاویه، حضرت مشام بن عروه رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان کہ صفاومر وہ کے در میان سعی حج کار کن ہے اسکے بغیر حج نہیں۔

جلل : جلد دومر حليث 586

رادى: ابوبكربن ابى شيبه، ابواسامه، حض قشام بن عروه كهته هي كه مين خضرت عائشه رضى الله تعالى عنها وحَدَّثَنَا أَبُو بَكُنِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِ شَامُ بِنُ عُهُوةً أَخْبَرِنِ أَبِي قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا أَرَى عَلَى عُرَادًا أَنْ لا أَتَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْبَرُوةِ قَالَتُ لِمَ قُلْتُ لِأَنَّ اللهَ عَزَّوَ جَلَّ يَقُولُ إِنَّ الصَّفَا وَالْبَرُوةَ قَالَتُ لِمَ قُلْتُ لِأَنَّ اللهَ عَزَّوَ جَلَّ يَقُولُ إِنَّ الصَّفَا وَالْبَرُوةَ قَالَتُ لِمَ قُلْوا اللهِ عَلَيْهِ أَنْ لا يُعَلِّونَ بِهِ مَا إِنَّمَا أُنْوِلَ هَذَا فِي أُنَاسٍ مِنَ الأَنْمَا وِ كَانُوا إِذَا أَهَلُوا أَهَلُوا أَهَلُوا فَقَالَتُ لَوْكَانَ كَمَا تَقُولُ لَكَانَ فَلا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لا يُعْتَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لا يُعْتَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لا يَطْقَا وَالْبَرُوقِ فَلَهَا قَدِمُوا مَعَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَجِّ لِنَا لاَ يَعْتَلُوا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَجِّ لَيْكُوا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَجِّ لَكُ السَّفَا وَالْبَرُوقِ فَلَكُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَجِّ لَيْكُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَجِّ فَلَا يَعِلُ لَهُ مُنْ لَمُ يَعْلُوا أَسَامَةً عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَعِلَى الْمُعْلَالِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ وَلَا لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْكُولُولُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابواسامہ ، حضرت ہشام بن عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے عرض کیا کہ میرا خیال ہے کہ اگر میں صفاوم وہ کے در میان طواف سعی نہ کروں تو مجھ پر کوئی گناہ نہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے فرمایا کیوں میں نے عرض کیا کہ اللہ تعالی فرماتے ہیں إِنَّ الصَّفَا وَالْمُرْوَةَ مِنُ شَعَائِرِ اللهِ مُ مصفام وہ اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے ہیں تو جو کوئی ہیت اللہ کا جج یا عمرہ کرے تواس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کے در میان طواف سعی کرے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ جیسے تم کہتے ہو کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ وہ صفام وہ کے در میان طواف سعی نہ کرے تو بہ آبت انصار کے کچھ لوگوں کے بارے میں نازل کی گئی کہ وہ جاہلیت کے زمانہ میں مناۃ بت کے نام کا احرام باند ھتے تھے تو صفام وہ کے در میان طواف کرناان کے لئے حلال نہیں تھاتو جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کے ساتھ جج کے لئے آبے توانہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کے ساتھ جج کے لئے آبے توانہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم سے اس کو ذکر کیاتو اللہ تعالی نے یہ آبت نازل فرمائی میری عمر کی قشم! اللہ اس کا جی انہ ہیں کرے گا کہ جو صفام وہ کے در میان طواف سعی نہیں کرے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبه ، ابواسامه ، حضرت مشام بن عروه کہتے ہیں که میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنها

_

باب: جُجُ كابيان

اس بات کے بیان کہ صفاومر وہ کے در میان سعی حج کار کن ہے اسکے بغیر حج نہیں۔

جلد : جلددوم حديث 587

داوى: عمروناقد، ابن ابى عمر، ابن عيينه، ابن ابى عمر، سفيان، زهرى، حض عمره بن زبير رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاعَبْرُّو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِيعُهَرَجَبِيعًا عَنُ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَبِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ

عَنْ عُرُونَة بُنِ النَّهِيْدِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَة زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَرَى عَلَى أَحَوِلَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْبَرُوةِ فَلَا اَبْنَ أُخْتِى طَافَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَافَ الْمُسْلِمُونَ فَكَانَتُ سُنَّةً وَإِنَّمَا كَانَ مَنْ أَهَلَّ لِمَنَاةَ الطَّاعِيَةِ الَّتِي بِالْهُ شَكَّلِ لا يَطُوفُونَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْبَرُوةِ فَلَمَّا كَانَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَنْوَلَ اللهُ عَوَّوَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْبَرُوةَ فَلَمَّا كَانَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَنْوَلَ اللهُ عَوَّوَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْبَرُوةَ وَفَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَنْوَلَ اللهُ عَوَّوَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْبَرُوةَ وَمِنْ شَعَائِرِ اللهِ فَمِن وَلَوْ كَانَتُ كَمَا تَعُولُ لَكَانَتُ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لا يَطُوفَ بِهِمَا قَالَ النَّيْمِي فَلَا الْعَلْمِ اللهُ عَلَيْهِ أَنْ لا يَطُوفَ بِهِمَا قَالَ النَّهُ عَنَى كَنَا الْعِلْمُ وَلَقُلُ اللهُ عَلَى مَنْ الْعَلْمُ وَلَقَلْ بَيْنَ الْعَلْمُ وَلَوْنَ إِلَى الْمَا فَوْ لَوْنَ إِلَى الْمَالُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوةِ مِنْ الْعَلَمِ يَقُولُونَ إِنَّ طَوْفَنَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوةِ مِنْ الْعَلَوفَ بِالْمِي الْمَالُوفَ وَالَى الْعَلْمِ مَنْ أَمُولُونَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرُوةِ وَقَالَ إِلَى مَنْ الْمَوْلُونَ إِلَى الْمَالُولُونَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرُونَ فِي فَلَى اللهُ عَلَى مَنْ الْعَلَوفَ بِالْمَلُوفَ وَمِنْ الْعَنْ الْمَنْ مَنْ الْعَلَوفَ فَا الْمَلُوفُ بَيْنَ السَّفَا وَالْمَوْقَ وَاللَّهُ وَلَى مَنْ لا يَعْلَى أَنْهُ وَلَى مَنْ الْمَوْمَ فِي الْمَنْوَالِ اللْهُ عَلَو وَكُلَ إِلَى الْمَالُولُ اللهُ عَوْدُونَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَوْمُ وَلَى مَنْ الْمَوْمُ لِللهُ الْمُؤْمِلُ عَلَى الْمَلَولُ اللْهُ عَلَى الْمَلْمُ اللْمُ الْمُولُونَ اللْمُ عَلَى الْمُعَلَى اللْمُ الْمَلْمُ اللْمُ الْمُؤْمُولُ وَلَى الْمُؤْمُولُ وَلَا اللْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُولُ اللْمُؤْمُ وَلَا اللْمُؤْمِلُولُ اللْمُؤْمُ وَلَا اللْمُولُ اللْمُؤْمُولُ اللْمُؤْمُ وَلَا اللْمُؤْمُ اللْمُؤْمُ الللْمُولُ الللْمُؤْمِلُولُولُ اللْمُؤْمِلُولُ اللْمُؤْمُ اللْمُؤْمُولُ

عمروناقد، این ابی عمر، این عینیہ، این ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے عرض کیا میری یہ رائے ہے کہ اگر کوئی صفاوم وہ کے در میان طواف نہ کرنے نواس پر کوئی گناہ نہیں اور میں بھی صفام وہ کے در میان طواف نہ کرنے کی پرواہ نہیں کرتا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیہ وآلہ وسلم نے ضاوم وہ کے در میان طواف کیا عنہانے فرمایا کہ اے میرے بھانچ اجو تو نے کہا برا کہار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفاو وہ کے در میان طواف کیا اور مسلمانوں نے بھی طواف سعی کیا اور یہی سنت ہے اور جو لوگ مشلل میں منات ہے کا احرام باند ھے تھے وہ لوگ صفام وہ کے در میان طواف کیا اور مسلمانوں نے بھی طواف سعی کیا اور یہی سنت ہے اور جو آدمی بیت اللہ کانچ یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان کا خوا اللہ کانچ یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان کہ وہ ان کا طواف کر یہ اور اگر اس طرح ہو تا جیسا کہ تم کہتے ہو تو یہ آتی کہ ان پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف نہ کریں زہری کہتے ہیں کہ اس نے حضرت ابو بکر بن عبدالرحمن بن صارث بن ہشام سے اس کا ذکر کیا تو وہ اس سے خوش ہوئے اور فرمایا کہ یہی دراصل علم ہے اور میں نے اہل علم میں سے بہت سے لوگوں سے سنا ہے وہ کہتے ہیں کہ عرب کے لوگ صفام وہ کو در میان ہارا طواف کرنا جاہیت کے زمانہ کے کاموں میں سے ور میان طواف نہیں دیا تو اللہ تعالی نے آیت نازل فرمائی کہ صفا حور میان طواف کا حکم نہیں دیا تو اللہ تعالی نے آیت نازل فرمائی کہ صفا حقال دوسرے انصار لوگوں نے تاہا کہ ہمیں صفام وہ کے در میان ہارا طواف کرنا جاہیت کے زمانہ کے کاموں میں سے خوال کے در میان ہارا طواف کرنا جاہیت کے زمانہ کے کاموں میں سے خوال کی کہ میں صفام وہ کے در میان طواف کا حکم نہیں دیا تو اللہ تعالی نے آیت نازل فرمائی کہ میں صفام وہ کے در میان طواف کا حکم نہیں دیا تو اللہ تعالی نے آیت نازل فرمائی کہ میں صفاح کر میان طواف کا حکم نہیں دیا تو اللہ تعالی نے آیت نازل فرمائی کہ صفاح کی در میان طواف کا حکم نہیں دیا تو اللہ تعالی نے آیت نازل فرمائی کہ صفاح کیا تھا کہ کہ کہ دو میں سے در میان طواف کی حدم کے در میان کا حدال کو کوئی کوئی کیا کہ کی کوئی کی کہ دو کوئی کے کا موں میں کوئی کی حدال کوئی کی کوئی کے در میان کا کیا ک

مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے (البقرہ)حضرت ابو بکر بن عبد الرحمٰن کہتے ہیں کہ میری رائے یہ ہے کہ یہ آیت ان سب لو گوں کے بارے میں نازل ہوئی۔

راوی : عمر وناقد، ابن ابی عمر، ابن عیبینه ، ابن ابی عمر، سفیان ، زهری ، حضرت عروه بن زبیر رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان کہ صفاوم وہ کے در میان سعی مج کار کن ہے اسکے بغیر حج نہیں۔

جلد : جلددوم حديث 588

راوى: محمدبن رافع، حجين بن مثنى، ليث، عقيل، ابن شهاب، حضرت عرولابن زبير رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى مُحَدَّدُ بِنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بِنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَال أَخْبَنِ عُرُولاً بَنُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النُّرُيُرِ قَالَ سَأَلُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النُّرُيُرِ قَالَ سَأَلُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ عَالَى اللهُ عَنَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَعَائِرِ اللهِ فَعَالُوا اللهِ عَلَيْهِ إِنَّا السَّفَا وَالْمَرُولَةِ فَا أَنْوَلَ اللهُ عَزَّوَ جَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرُولَةِ فَا أَنْوَلَ اللهُ عَزَّوَ جَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرُولَةِ فَا اللهُ عَزَّوَ جَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرُولَةِ فَا أَنْوَلَ اللهُ عَزَّوْ جَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرُولَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ فَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّاعُوافَ وَالْمَالُولُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّاعُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّعَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُولُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُولُولُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ ال

محد بن رافع، حجین بن مثنی، لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے پوچھااور پھر آگے اسی طرح حدیث بیان کی اور اس حدیث میں ہے کہ جب انہوں نے اس بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم صفااور مروہ کے در میان طواف کرنے میں حرج خیال کرتے ہیں تواللہ تعالی نے آیت نازل فرمائی ترجمہ۔صفااور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے توجو کوئی آدمی بیت اللہ کارجے یا عمرہ کرے تواس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ صفامروہ کے در میان طواف کرے۔حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ کارجے یا عمرہ کرے تواس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ صفامروہ کے در میان طواف کرے۔حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفااور مروہ کے در میان طواف کو مسنون قرار دیا ہے تواب کسی کے لئے بھی جائز نہیں کہ وہ صفااور مروہ کے در میان طواف کو مسنون قرار دیا ہے تواب کسی کے لئے بھی جائز نہیں کہ وہ صفااور مروہ کے در میان طواف کو مسنون قرار دیا ہے تواب کسی کے لئے بھی

راوى: محمد بن رافع، حجبين بن مثنى، ليث، عقيل، ابن شهاب، حضرت عروه بن زبير رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان کہ صفاوم وہ کے در میان سعی ج کارکن ہے اسکے بغیر ج نہیں۔

جلد : جلده د*وم* حديث 589

راوى: حرمله بن يحبى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، حضرت عروه رضى الله تعالى عنه

وحَدَّتَنَا حَهُمَلَةُ بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِ يُونُسُ عَنُ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُهُوةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتُهُ أَنَّ الْأَنْصَارَ كَانُوا قَبْلَ أَنْ يُسْلِمُوا هُمْ وَغَسَّانُ يُهِلُّونَ لِمَنَاةَ فَتَحَرَّجُوا أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوةِ وَكَانَ ذَلِكَ سُنَّةً فِي الثَّانُوا وَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ حِينَ آبَائِهِمْ مَنْ أَحْهَمَ لِمَنَاةً لَمْ يَطُفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوةِ وَإِنَّهُمْ سَأَلُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ حِينَ أَسُلَهُوا فَأَنْوَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ حِينَ أَسُلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ حِينَ أَسُلَوهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ حِينَ أَسُلَمُوا فَأَنْوَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ حِينَ أَسُلَمُوا فَأَنْوَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ عِينَ السَّفَاءَ الْمَرُوةَ وَإِنَّهُمْ سَأَلُوا وَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ حِينَ أَسُلَمُوا فَأَنْوَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ أَلُولُونَ السَّفَاءَ الْمَرُوةَ وَمِنْ شَعَائِرِ اللهِ فَمَنْ عَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرُ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ وَاعْتَمَرُ فَلَا مُنْ اللهُ هُمُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ ال

حرملہ بن کیجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت عروہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا خبر دیتی ہیں کہ انصار کے لوگ اسلام لانے سے پہلے عنسان اور مناۃ بتوں کے نام کے لئے احرام باند ھتے تھے تو وہ اس وجہ سے صفا مروہ کے در میان طواف کرنے کا گناہ سبجھتے تھے اور یہ ان کے آباواجداد کا طریقہ تھا کہ جو مناۃ کے لئے احرام باند ھتاتو وہ صفا مروہ کے در میان طواف نہیں کرتا تھا جس وقت وہ لوگ اسلام لے آئے تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں بوچھاتو اللہ تعالی نے اس بارے میں بیر آیت نازل فرمائی ترجمہ کہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے توجو کوئی آدمی بیت اللہ کا جی یاعمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ صفا اور مروہ کے در میان طواف کرے اور جو کوئی نفلی نیکی کرے گاتو اللہ قدر دان اور جانے والا ہے۔

راوى : حرمله بن يجيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، حضرت عروه رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان کہ صفاومر وہ کے در میان سعی جج کار کن ہے اسکے بغیر جج نہیں۔

جلد : جلددوم حديث 590

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابومعاويه، عاصم، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُرِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُومُعاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتُ الأَنْصَارُ يَكُمَ هُونَ أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوةِ حَتَّى نَزَلَتْ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرُوةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّ فَ بِهِمَا ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، عاصم، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ انصار صفا اور مروہ کے در میان طواف سعی کرنے کو مکروہ سیجھتے تھے یہاں تک کہ آیت نازل ہوئی ترجمہ کہ صفا اور مروہ اللہ تعالی کے شعائر میں سے ہے توجو آدمی ہیت اللہ کا جج یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ صفا اور مروہ کے در میان طواف سعی کرے۔
راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، عاصم، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

سعی مکررنہ کرنے کے بیان میں...

باب: مج كابيان

جله: جله دومر

سعی مکررنہ کرنے کے بیان میں

حديث 591

راوى: محمدبن حاتم، يحيى بن سعيد، ابن جريج، ابوزبير، حض تجابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بُنُ حَاتِم حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَبِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا لَمْ يَطُفُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوقِ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا

محمد بن حاتم، یخی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللّدرضی اللّه تعالیٰ عنه فرماتے ہیں که نبی صلی الله علیه وآله وسلم اور آپ صلی الله علیه وآله وسلم کے صحابہ رضی الله تعالیٰ عنه صفااور مروہ کے در میان طواف سعی نہیں کرتے تھے مگرایک مرتبه راوی : محمد بن حاتم، یجی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللّدرضی الله تعالیٰ عنه

باب: جح كابيان

سعی مکررنہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 592

داوی: عبدبن حمید، محمدبن بکر، ابن جریج

وحَدَّثَنَاعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا طَوَافَهُ الْأَوَّلَ

عبد بن حمید، محمد بن مکر، ابن جریج سے اس سند کے ساتھ اس طرح روایت نقل کی گئی ہے اور اس میں ہے کہ سوائے ایک طواف

کے اور وہ بھی پہلے طواف کے۔ **راوی**: عبد بن حمید ، محمد بن بکر ، ابن جر ^ج

حاجی کا قربانی کے دن جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہنے کے استحباب کے بیان میں...

باب: مج كابيان

عاجی کا قربانی کے دن جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 593

راوى: يحيى بن ايوب، قتيبه بن سعيد، ابن حجر، اسماعيل، يحيى بن يحيى، اسماعيل بن جعفى، محمد بن ابى حرمله، كريب مولى ابن عباس، حضرت اسامه بن زيد رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوب وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرِقَالُوا حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ ح حَدَّثَنَا يَحْيَى وَاللَّفُظُ لَهُ قَالَ رَدِفْتُ أَخْبَرَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ جَعْفَى عَنْ مُحَتَّدِ بْنِ أَبِي حَمْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَدِفْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَيَفَاتٍ فَلَتَّا بَلَغَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَيَفَاتٍ فَلَتَّا بَلَغَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشِّعْبَ الْأَيْسَمَ الَّذِي وَ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَيَفَالَ الصَّلاة وَسَلَّمَ وَمَنَ عَيَفِهِ الْوَضُوعَ فَتَوَضَّا وَضُوعًا خَفِيقًا ثُمَّ وَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَيْفِ الْوَضُوعَ فَتَوَضَّا وَضُوعًا خَفِيقًا ثُمُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْفِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْلُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَالًا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَالُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللّمَ عَلَيْهِ وَاللّم

یجی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اساعیل، یجی بن یجی، اساعیل بن جعفر، محمہ بن ابی حرملہ، کریب مولی ابن عباس، حضرت اسامہ بن زیدر ضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں عرفات سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سواری پر بیٹیا ہونے ہوا تھا تو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا اونٹ ہوا تھا تو جب رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا اونٹ بھایا اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیٹاب کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کروایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلکا مختصر وضو کیا پھر میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! نماز کا وقت ہو گیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوئے یہاں تک کہ مز دلفہ آگیا تو

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مز دلفہ کی صبح فضل رضی اللہ تعالی عنہ کو اپنے پیچھے سواری پر بٹھایاراوی کریب کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے مجھے حضرت فضل کے بارے میں خبر دی کہ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ جمرہ تک پہنچ گئے،۔

راوی : کی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اساعیل، کی بن کی، اساعیل بن جعفر، محمہ بن ابی حرملہ، کریب مولی ابن عباس، حضرت اسامہ بن زیدر ضی اللہ تعالی عنہ

.....

باب: مج كابيان

عاجی کا قربانی کے دن جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبید پڑھتے رہنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 594

راوى: اسحاق بن ابراهيم، على بن خشرم، عيسى ابن يونس، ابن خشرم، عيسى، ابن جريج، عطاء، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِى بُنُ خَشْمَمِ كِلَاهُمَا عَنْ عِيسَى بُنِ يُونُسَ قَالَ ابْنُ خَشْمَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ عَطَائُ أَخْبَرَنِ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْدَفَ الْفَضْلَ مِنْ جَبْعٍ قَالَ فَأَخْبَرَنِ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلُ يُكِبِّى حَتَّى رَمَى جَبْرَةَ الْعَقَبَةِ

اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشر م، عیسی ابن یونس، ابن خشر م، عیسی، ابن جرتج، عطاء، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه خبر دینتے ہیں که نبی صلی الله علیه وآله وسلم نے حضرت فضل رضی الله تعالی عنه کو مز د لفه سے اپنے بیچھے سواری پر بٹھایا حضرت فضل خبر دیتے ہیں که نبی صلی الله علیه وآله وسلم تلبیه پڑھتے رہے یہاں تک که جمرہ عقبه تک کنگریاں مارنے کے لئے پہنچے گئے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشر م، عیسی ابن یونس، ابن خشر م، عیسی، ابن جریجی، عطاء، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی

باب: جح كابيان

عاجی کا قربانی کے دن جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبید پڑھتے رہنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 595

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، ابن رمح، ليث، ابي زبير، ابي معبد مولى ابن عباس، حضرت فضل بن عباس رضي الله تعالى

عنه

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ حوحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرِنِ اللَّيْثُ عَنْ أَبِ النُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي عَشِيَّةِ عَرَفَةَ وَغَدَاقِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي عَشِيَّةِ عَرَفَةً وَغَدَاقِ جَمْعٍ لِلنَّاسِ حِينَ دَفَعُوا عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَهُو كَافُّ نَاقَتَهُ حَتَّى دَخَلَ مُحَسِّمًا وَهُو مِنْ مِنَى قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَدُو اللهِ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَهُو كَافُّ نَاقَتَهُ حَتَّى دَخَلَ مُحَسِّمًا وَهُو مِنْ مِنَى قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَدُو اللهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يُرْفَى بِهِ الْجَهُرَةُ وَقَالَ لَمْ يَزَلُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلِبِّى حَتَّى دَخَلَ مُحَسِّمًا وَهُو مِنْ مِنَى قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذُفِ الَّذِي يُرْفَى بِهِ الْجَهُرَةُ وَقَالَ لَمْ يَزَلُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّى حَتَّى دَمَى الْجَهُرَةُ وَقَالَ لَمْ يَزَلُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلِبِّى حَتَّى دَمَى الْجَهُ رَقَى إِنْ الْمُعْتَلِقُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يُولُولُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُولِي وَالْمَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَاللْهُ مُنْ إِلْعَالًى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللهُ عَلَيْهِ وَلَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا لَا عُلْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا لَعَلَيْهُ وَلَا لَكُولُولُ وَهُولُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى عَلَيْهُ وَلَوْ مِنْ مِنْ عَلَى الْكُولُ وَلَا عَلَى عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا لَكُولُ وَلَا لَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَعُولُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُولُ وَلَا لَا عَلَيْهُ وَلَا لَا لَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ وَلُولُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْكُولُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَى الللللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى الْعَلَالَةُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ الللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْكُوا عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَيْكُولُولُولُ اللّ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمج، لیث، ابی زبیر، ابی معبد مولی ابن عباس، حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سواری پر پیچھے بیٹے ہوئے تھے حضرت فضل کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عبر و لفہ کی صبح لوگوں سے فرماتے کہ آہتہ چلواور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی او نٹنی کو روکتے ہوئے جاتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادی محسر میں داخل ہوگئے اور محسر منی میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے یہاں تک کہ تب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عبرہ کو کنگریاں مارنے کے کئریاں اٹھالا حضرت فضل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جرہ کو کنگریاں مارنے تک تلبیہ پڑھتے رہے۔

راوى : قتيبه بن سعيد، ليث، ابن رمح، ليث، ابي زبير، ابي معبد مولى ابن عباس، حضرت فضل بن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

حاجی کا قربانی کے دن جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبید پڑھتے رہنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 596

راوى: زهيربن حرب، يحيى بن سعيد، حضرت ابن جريج، ابوزبير

وحَلَّ ثَنِيهِ زُهَيْرُبُنُ حَرَّبٍ حَكَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَنِ أَبُو الزُّبَيْرِبِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَأَنَّهُ لَمْ يَذُكُمْ فِى الْحَدِيثِ وَلَمْ يَزَلُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّى حَتَّى رَمَى الْجَبْرَةَ وَزَا دَفِى حَدِيثِهِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلِبِّى حَتَّى رَمَى الْجَبْرَةَ وَزَا دَفِى حَدِيثِهِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلِبِّى حَتَّى رَمَى الْجَبْرَةَ وَزَا دَفِى حَدِيثِهِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلِبِّى حَتَّى رَمَى الْجَبْرَةَ وَزَا دَفِى حَدِيثِهِ وَالنَّبِي مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّى حَتَّى رَمَى الْجَبْرَةَ وَزَا دَفِى حَدِيثِهِ وَالنَّبِي مُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلِكِى حَتَى رَمَى الْجَبْرَةِ وَوَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلِكِى مَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلِكِى مَا يَعْفِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنِ فَيْ إِلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا فَي عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَا عَلَى عَلَيْهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهِ الللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهِ عَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى

زہیر بن حرب، یجی بن سعید، حضرت ابن جریج، ابوز بیر سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوالز بیر رضی اللہ تعالی عنہ نے اس سند کے ساتھ حدیث کی خبر دی سوائے اس کے اس حدیث میں بیه ذکر نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمرہ کو کنگریاں مارنے تک تلبیہ پڑھتے رہے اور اس حدیث میں بیه زیادہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ہاتھ مبارک سے اشارہ فرماتے جس طرح کہ چنگی سے بکڑ کر انسان کنگری مار تا ہے۔ راوی : زہیر بن حرب، کیجی بن سعید، حضرت ابن جریج، ابوز بیر

باب: مج كابيان

حاجی کا قربانی کے دن جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبید پڑھتے رہنے کے استحباب کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 597

راوى: ابوبكربن ابىشىبه، ابوالاحوص، حصين، كثيربن مدرك، حضرت عبدالرحمن بن يزيد رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنِ عَنْ كَثِيدِ بْنِ مُدْدِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَنِيدَ قَالَ قَالَ

عَبْدُ اللهِ وَنَحْنُ بِجَبْمٍ سَبِعْتُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَى قِيقُولُ فِي هَذَا الْبَقَامِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابوالاحوص، حصین، کثیر بن مدرک، حضرت عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عبداللہ من درفیہ من آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کی گئی سورۃ البقرہ سنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مقام پر فرمار ہے تھے لَئِیکَ اللَّمُ مَّلِئِیکَ اللَّمُ مَالِئِیکَ اللَّمُ مَالِئِیکَ اللَّمُ مَالِئِیکَ اللَّمُ مَالِئِیکَ اللَّمُ مَالِئِیکَ اللَّمُ مَالِئِیکَ اللَّمُ مَالِیْکِ اللَّمُ اللَّمِیکُ اللَّمُ مَالِیکُ اللَّمُ مَالِیکُ مِی اللَّمُ اللَّمُی اللَّمُ اللَمُ اللَّمُ اللَمُ اللَمُ اللَّمُ اللَّمُ اللَمُ اللَمُ اللَمُ اللَمُ اللَمُ اللَمُ اللَمُ اللِمُ اللَمُ الل

راوى: ابو بكربن ابي شيبه ، ابوالا حوص، حصين ، كثير بن مدرك ، حضرت عبدالرحمن بن يزيد رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

حاجی کا قربانی کے دن جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبید پڑھتے رہنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 598

داوى: سريج بن يونس، هشيم، حصين، كثيرابن مدرك اشجى، حضرت عبدالرحمن بن يزيد

وحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بُنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ كَثِيرِ بُنِ مُدْدِكِ الْأَشْجَعِ ّعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ يَزِيدَ أَنَّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ يَزِيدَ أَنَّ عَمْدُ اللهِ أَنْسِىَ النَّاسُ أَمْ ضَلُّوا سَبِعْتُ الَّذِى أُنْزِلَتْ عَكَيْهِ عَبْدَ اللهِ أَنْسِىَ النَّاسُ أَمْ ضَلُّوا سَبِعْتُ الَّذِى أُنْزِلَتْ عَكَيْهِ مُودَةُ الْبَعْرَةِ يَتُولُ فِي هَذَا الْهَكَانِ لَبَيْكَ اللَّهُمَّ لَبَيْكَ

سر بج بن یونس، ہشیم، حصین، کثیر ابن مدرک اشجعی، حضرت عبدالرحمن بن یزیدسے روایت ہے کہ حضرت عبداللّٰدرضی اللّٰد تعالیٰ عنہ جس وفت مز دلفہ سے واپس ہوئے تو تلبیہ پڑھتے رہے تولوگ کہنے لگے کہ کیابیہ دیہاتی آدمی ہیں؟ حضرت عبداللّٰدرضی اللّٰد تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کیالوگ بھول گئے یا گمر اہ ہو گئے ہیں؟ میں نے اس ذات سے سنا کہ جس پر سورۃ البقرہ نازل کی گئی ہے وہ اس جگہ فرمار ہے تھے (لَبَیْکَ اللَّمُ ٱلبَیْکَ (

راوی: سریج بن یونس، ^{مشیم، حصین، کثیر ابن مدرک اشجعی، حضرت عبدالرحمن بن یزید}

باب: جح كابيان

عاجی کا قربانی کے دن جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبید پڑھتے رہنے کے استحباب کے بیان میں

حديث 599

جلل : جللادومر

راوی: حسن حلوان، یحیی بن آدم، سفیان، حض تحصین

وحَدَّثَنَاهُ حَسَنُ الْحُلُوانِ حُدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُصَيْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حسن حلوانی، یجی بن آدم، سفیان، حضرت حصین سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت منقول ہے۔

راوى: حسن حلواني، يجي بن آدم، سفيان، حضرت حسين

باب: مج كابيان

عاجی کا قربانی کے دن جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہنے کے استحباب کے بیان میں

حديث 600

جلد : جلددوم

راوى: يوسف بن حماد، زياديعنى بكان، حصين، كثير بن مدرك اشجى، حض تعبد الرحمن بن يزيد اور حض ت اسود بن يزيد رض الله تعالى عنه

وحَكَّ تَنِيهِ يُوسُفُ بْنُ حَبَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَكَّ تَنَا زِيَادٌ يَعْنِى الْبَكَّاقَ عَنْ حُصَيْنِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُلْدِكِ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَالْأَسُودِ بْنِ يَزِيدَ قَالَا سَبِعْنَا عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ بِجَبْعٍ سَبِعْتُ الَّذِي أُنْزِلَتُ عَلَيْهِ سُورَةُ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَالْأَسُودِ بْنِ يَزِيدَ قَالَا سَبِعْنَا عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ بِجَبْعٍ سَبِعْتُ الَّذِيكَ عَلَيْهِ سُورَةُ الرَّحْمَةِ عَلَيْهِ سُورَةً الْبَقَى قِلْ اللَّهُ مَّ لَبَيْكَ ثُمَّ لَبَى وَلَبَيْنَا مَعَهُ اللهِ عَنْ عَلَيْهِ سُورَةً الْبَقَى قِلْهُ اللَّهُ مَا لَبَيْكَ اللَّهُ مَالَعُهُ لَكُولَتُ عَلَيْهِ اللَّهُ مَا لَكُولُ لَكُولُتُ عَلَيْهِ ال

یوسف بن حماد، زیاد یعنی بکانی، حصین، کثیر بن مدرک انتجعی، حضرت عبدالرحمن بن یزید اور حضرت اسود بن یزید رضی الله تعالی عنه سے سنا کہ وہ مز دلفہ میں فرما عنه سے سنا کہ وہ مز دلفہ میں فرما رہے سے کہ دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبدالرحمن بن مسعود رضی الله تعالی عنه سے سنا کہ وہ مز دلفہ میں فرما رہے تھے لینیک اللهم میں نے اس ذات سے سنا کہ جس پر یہاں سورۃ البقرہ نازل کی گئی آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم فرمارہے تھے لینیک اللهم میں کے ساتھ تلبیہ پڑھا۔

راوى: يوسف بن حماد، زياد يعنی بكانی، حصين، كثير بن مدرك اشجعی، حضرت عبدالرحمن بن يزيد اور حضرت اسود بن يزيد رضی اللّه تعالیٰ عنه

.....

عرفہ کے دن منی سے عرفات کی طرف جاتے ہوئے تکبیر اور تلبیہ پڑھنے کے بیان میں...

باب: مج كابيان

عرفہ کے دن منی سے عرفات کی طرف جاتے ہوئے تکبیر اور تلبید پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 601

راوى : احمد بن حنبل، محمد بن مثنى، عبدالله بن نبير، سعيد بن يحيى اموى، يحيى بن سعيد، عبدالله بن ابي سلمه، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بُنُ حَنْبَلِ وَمُحَدَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى قَالَاحَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بْنُ نُمُيْرٍ ﴿ وحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَرِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَرَ عَلْ أَبِيهِ قَالَ غَدَوْنَا مَعَ لَا عَبِي عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَرِ اللهِ بْنِ عُبَرِ اللهِ بْنِ عُبَرِ اللهِ بْنِ عُبَرِ اللهِ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَى اللهُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا الْمُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ إِلَى عَرَفَا الْمُلَبِّى وَمِنَّا الْمُكَبِّرُ

احمد بن حنبل، محمد بن مثنی، عبد الله بن نمیر، سعید بن بیجی اموی، بیجی بن سعید، عبد الله بن ابی سلمه، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے فرمایا کہ ہم اگلے دن صبح کور سول الله صلی الله علیه وآله وسلم کے ساتھ منی سے عرفات کی طرف گئے توہم میں سے کوئی تلبیه پڑھ رہاتھا اور ہم میں سے کوئی تکبیر پڑھ رہاتھا۔

راوی : احمد بن حنبل، محمد بن مثنی، عبد الله بن نمیر، سعید بن یجی اموی، یجی بن سعید، عبد الله بن ابی سلمه، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

.....

باب: جح كابيان

عرفہ کے دن منی سے عرفات کی طرف جاتے ہوئے تکبیر اور تلبیہ پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 602

راوى : محمد بن ابى حاتم، ها رون بن عبدالله، يعقوب دورق، يزيد بن ها رون، عبدالعزيز بن ابى سلمه، عمر بن حسين، عبدالله بن ابى سلمه، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه وحكَّ تَنِى مُحَمَّدُ بِنُ حَاتِمٍ وَهَا رُونُ بِنُ عَبْدِ اللهِ وَيَعْقُوبُ الكَّوْرَقِ قَالُوا أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بُنُ هَا رُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ وَيَعْقُوبُ الكَّوْرِقِ قَالُوا أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بُنُ هَا رُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ وَيَعْفُوبُ الكَّوْرِيْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبْرَعَنَ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ أَي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْرَعَنَ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ عَنْ عُبُرِ اللهِ بْنِ عُبْرَعَنُ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمِنَا الْهُ لَكَبِرُ وَمِنَّا النَّهُ لَكِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ عَبْدُ اللهُ عَلَيْهُ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمَنْ كُولُ وَاللهُ مَاذَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا لَا عُلَاهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ عَلَيْهِ وَمَنْ عُلِيهِ وَمَا لَا عُمْ عَلَيْهِ وَمَنْ كُلُولُ وَلَا عُلَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ كُلُولُ وَلَا عُلَالُولُ وَلَا عُلَالُهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ كُلُولُ وَلَا عَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا لَا عَلَيْهِ وَمَا لَا عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عُلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ أَلْ عَلَيْهِ وَمَا لَا عَلَيْهِ وَمَا لَا عُلَيْهِ وَمَا لَا عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّه

محمہ بن ابی حاتم، ہارون بن عبد الله، یعقوب دور قی، یزید بن ہارون، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، عمر بن حسین، عبدالله بن ابی سلمہ، حمر بن ابی سلمہ، عمر رضی الله تعالی عنه فرماتے ہیں کہ ہم عرفہ کی صبح کور سول الله صلی الله علیه وآله وسلم کے ساتھ تھے تو ہم میں سے کوئی تکبیر کہہ رہا تھا اور ہم میں سے کوئی لَا اِللهَ إِلَّا الله کہہ رہا تھا باقی ہم تکبیر کہہ رہے تھے راوی نے کہا کہ میں نے حضرت عبدالله رضی الله تعالی عنه سے کہا واللہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ تم نے ان سے کیول نہ کہا کہ رسول الله کس طرح کرتے تھے۔ راوی : محمد بن ابی عنہ ہارون بن عبدالله، یعقوب دور تی، یزید بن ہارون، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، عمر بن حسین، عبدالله بن ابی سلمہ، عمر بن حسین، عبدالله بن ابی سلمہ، عمر بن عبدالله بن بن عبدالله بن بن عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن بن عب

.....

باب: جح كابيان

عرفہ کے دن منی سے عرفات کی طرف جاتے ہوئے تکبیر اور تلبید پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 603

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، حضرت محمد بن ابى بكر ثقفى رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأُتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَتَّدِ بْنِ أَبِ بَكْمِ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُمَا غَادِيَانِ مِنْ مِنَّ إِلَى عَرَفَةَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ فِي هَذَا الْيَوْمِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُهِلُّ الْمُهِلُّ مِنَّا فَلا يُنْكَنُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ مِنَّا فَلا يُنْكَنُ عَلَيْهِ

کی بن کی ، مالک، حضرت محمد بن ابی بکر ثقفی رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی الله تعالی عنه سے پوچھا جب کہ وہ دونوں منی سے عرفات کی طرف جارہے تھے کہ تم اس دن یعنی عرفہ کے دن میں رسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم کے ساتھ کیا کرتے تھے؟ حضرت انس رضی الله تعالی عنه فرمانے لگے کہ کوئی تو ہم میں سے لَا اِلٰہَ إِلَّا الله پڑھتا تھا اور کوئی میں میں سے اَلله پڑھتا تھا اور کوئی میں میں سے اَلله اَ اُکبرُ کہتا تھا تو اس پر بھی کوئی تکیر نہیں کرتا تھا۔

راوى: ليحى بن يحيى، مالك، حضرت محمد بن ابي بكر ثقفي رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

عرفہ کے دن منی سے عرفات کی طرف جاتے ہوئے تکبیر اور تلبید پڑھنے کے بیان میں

حابث 504

جلد : جلددوم

راوى: سريج بن يونس، عبدالله بن رجاء، حض تموسى بن عقبه رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنِى سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّ ثَنَاعَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَائٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ حَدَّ ثَنِى مُحَدَّدُ بْنُ أَبِ بَكْمٍ قَالَ قُلْتُ لِأَنسِ بْنِ مَالِكٍ غَدَاةً عَرَفَةَ مَا تَقُولُ فِي التَّلْبِيَةِ هَذَا الْيَوْمَ قَالَ سِرُتُ هَذَا الْبَسِيرَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَبِنَّا الْمُكَبِّرُومِنَّا الْمُهَلِّلُ وَلَا يَعِيبُ أَحَدُنَا عَلَى صَاحِبِهِ

سر تج بن یونس، عبداللہ بن رجاء، حضرت موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جمجھے حضرت محمہ بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ آپ عرفہ کی صبح تلبیہ پڑھنے کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ اس سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ اس سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے توہم میں سے کوئی تکبیر کہہ رہا تھا اور ہم میں سے کوئی بھی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے توہم میں سے کوئی تکبیر کہہ رہا تھا اور ہم میں سے کوئی بھی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے توہم میں سے کوئی تعرب کہ دہا تھا اور ہم میں سے کوئی بھی اسے کوئی تعرب کرتا تھا۔

راوى: سريج بن يونس، عبد الله بن رجاء، حضرت موسى بن عقبه رضى الله تعالى عنه

عرفات سے مز دلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مز دلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی ...

باب: جح كابيان

عرفات سے مز دلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مز دلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 605

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، موسى بن عقبه، كريب مولى ابن عباس، حضرت اسامه بن زيد رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى قَالَ قَى أَتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ مُوسَى بُنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَسَامَةَ بُنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَبِعَهُ يَقُولُ دَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالشِّعْبِ ثَرَلَ فَبَالَ ثُمَّ تَوضَّا وَلَمْ يُسْبِغُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالشِّعْبِ ثَرَلَ فَبَالَ ثُمَّ تَوضَّا وَلَمْ يُسْبِغُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالشِّعْبِ ثَرَلَ فَبَالَ ثُمَّ تَوضَّا وَلَمْ يُسْبِغُ الْوُضُوعَ ثُمَّ أَقِيبَتُ الْوُضُوعَ ثُمَّ أَقِيبَتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي كِبَ فَلَتَا جَائَ الْمُزْدَلِقَةَ نَرَلَ فَتَوضَّا فَأَسْبَغَ الْوُضُوعَ ثُمَّ أَقِيبَتُ

الصَّلا وَ فَصَلَّى الْمَغْرِب ثُمُّ مَا فَاحَ كُلُّ إِنْسَانٍ بِعِيدَ وُفِي مَنْزِلِهِ ثُمُّ أَوْيِمَتْ الْعِشَائُ فَصَلَّا هَا وَلَمْ يُصِلِّ بَيْنَهُمَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللْلُهُ عَلَى اللْلُهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَيْ عَلَى عَلَى اللْلُهُ عَلَى عَلَى اللْلُهُ عَلَى عَلَى عَلَيْ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللْلُهُ عَلَى ع

باب: جج كابيان

عرفات سے مز دلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مز دلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 606

راوى: محمد بن رمح، ليث، يحيى بن سعيد، موسى بن عقبه مولى زبير، كريب مولى ابن عباس، حضرت اسامه بن زيد رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ مَوْلَ الزُّبَيْرِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَ ابْنِ عَيْدُ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ مَوْلَ الزُّبَيْرِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَ ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ مَوْلَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الدَّفَعَةِ مِنْ عَرَفَاتٍ إِلَى بَعْضِ تِلْكَ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بُنِ زَيْدٍ قَالَ انْمُعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْمَاعِ فَقُلْتُ أَتُصَلَّى فَقَالَ الْمُصَلَّى أَمَامَكَ اللهُ فَعَبَيْهِ مِنْ الْمَاعِ فَقُلْتُ أَتُصَلَّى فَقَالَ الْمُصَلَّى أَمَامَكَ

محد بن رمح، لیث، یجی بن سعید، موسی بن عقبہ مولی زبیر، کریب مولی ابن عباس، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات کے بعد قضاء حاجت کے لئے کسی گھاٹی کی طرف گئے جب میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کر ایا تو میں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھیں گے آگے ہے لیعنی پچھ آگے چل کر نماز پڑھیں۔

راوى : محمد بن رمح، ليث، يجي بن سعيد ، موسى بن عقبه مولى زبير ، كريب مولى ابن عباس ، حضرت اسامه بن زيد رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

عرفات سے مز دلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مز دلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 607

راوى: ابوبكربن ابى شيبه عبدالله بن مبارك، ابوكريب، ابراهيم بن عقبه كريب، حضرت اسامه بن زيد رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بَنُ الْمُبَارَكِ حوحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبِ وَاللَّفَظُ لَهُ حَدَّا البُنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بُنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَبِغْتُ أُسَامَةَ بُنَ زَيْدٍ يَقُولُا أَفَاضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بُنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَبِغْتُ أُسَامَةً أَرَاقَ الْبَائَ قَالَ فَكَمَا بِمَائِ فَتَوَضَّا وُضُوبًا وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَا التَّهَى إِلَى الشِّغْبِ نَزَلَ فَبَالَ وَلَمْ يَقُلُ أُسَامَةً أَرَاقَ الْبَائَ قَالَ فَكَمَا بِمَائِ فَتَوَضَّا وَضُوبًا وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَا التَّهَى إِلَى الشِّغْبِ نَزَلَ فَبَالَ وَلَمْ يَقُلُ أُسَامَةً أَرَاقَ الْمَائِ قَالَ قَالَ فَلَمَا بِمَائِ فَتَوَضَّا وَضُوبًا وَسُولُ اللهِ الصَّلَاةَ قَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ قَالَ ثُمَّ سَارَحَةً عَلَى بَلَغَ جَمْعًا فَصَلَّى الْبَغْدِبِ لَكُونَ الْبُعَلِعَ قَالَ الصَّلَاةُ قَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ قَالَ ثُمَّ سَارَحَتَّى بَلَغَ جَمْعًا فَصَلَّى الْبَغْدِبِ وَالْعَشَائَ

ابو بکر بن ابی شیبہ عبداللہ بن مبارک، ابو کریب، ابر اہیم بن عقبہ کریب، حضرت اسامہ بن زیدرضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات سے واپس ہوئے توجب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گھاٹی کی طرف اترے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیشاب کیا اور حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وضو کرانے کا نہیں کہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی منگوایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مخضر وضو فرمایا حضرت اسامہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیش کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیش کہ بیس کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بیش کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں دوسلم میں بیش کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں دوسلم میں بیش کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بیش کے حضرت اسامہ رضی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بیش کے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بیش کی نمازیں اکٹھی پڑھیں۔

راوى: ابو بكرين ابي شيبه عبد الله بن مبارك، ابو كريب، ابر ابيم بن عقبه كريب، حضرت اسامه بن زيدر ضي الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

عرفات سے مز دلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مز دلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استخباب کے بیان میں

راوى: اسحاق بن ابرهيم، يحيى بن آدم، زهير، ابوخيمثه، ابراهيم بن عقبه، كريب، اسامه بن زيد

وحكَّ ثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آ دَمَ حَكَّ ثَنَا زُهَيْرًا أَبُو خَيْثَمَةَ حَكَّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِ كُرَيْبُ كُرَيْبُ أَنَا الشِّعْبَ سَأَلَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَيْفَ صَنَعْتُمْ حِينَ رَدِفْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فَقَالَ جِعْنَا الشِّعْبَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ وَبَالَ وَمَا قَالَ أَهْرَاقَ الْبَائَ ثُمَّ دَعَا اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ وَبَالَ وَمَا قَالَ أَهْرَاقَ الْبَائَ ثُمَّ مَعَا اللهُ وَمَا عَالَ أَهْرَاقَ الْبَائَ ثُمَّ مَعَا اللهُ وَمَا قَالَ الصَّلاةَ أَمَامَكُ فَرَكِبَ حَتَّى جِعْنَا الْبُورُونَ وَلَا اللهُ وَمَا قَالَ الصَّلاةَ أَمَامَكُ فَرَكِبَ حَتَّى جِعْنَا الْبُورُونَ وَلَمُ يَعْلَى اللهُ الصَّلاةَ قَقَالَ الصَّلاةَ أَمَامَكُ فَرَكِبَ حَتَّى جِعْنَا الْبُورُونَ وَلَهُ اللهُ الصَّلاةَ فَقَالَ الصَّلاةَ أَمَامَكُ فَرَكِبَ حَتَى جِعْنَا الْبُورُونَ وَقَالَ الصَّلاةَ أَمَامَكُ فَرَكِبَ حَتَّى جِعْنَا الْبُورُونَ وَقَالَ الصَّلاةَ أَمَامَكُ فَرَكِبَ حَتَّى جِعْنَا الْبُورُونَ وَمَا عَلَا اللهُ وَمَا كَا عَلَيْهُ وَعَلَى اللهُ عَلَامُ اللّهِ الصَّلاةَ أَمَامَكُ فَرَكِبَ حَتَّى جِعْنَا الْبُورُونِ فَتُومَ اللهُ وَمُا لَعْ اللهُ وَلَهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى الله

اسحاق بن اہر ہیم، کی بن آوم، زہیر، ابو خیمیش، ابراہیم بن عقبہ، کریب، اسامہ بن زید بیان کرتے ہیں کہ کریب نے جھے خبر دی کہ انہوں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بو چھا کہ جس وقت تم عرفہ کی شام کور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کیا کیا تھا؟ حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اس گھائی میں آئے جس میں لوگ مغرب کی نماز کے لئے اپنے اونٹوں کو بٹھاتے حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وآلہ وسلم نے بھی اپنی اور تھی اپنی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیشاب کیا اور حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وضو کر انے کا نہیں فرما یا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کر انے کا نہیں فرما یا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیشاب کیا اور حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وضو کر انے کا نہیں فرما یا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کر انے بینی منگو ایا اور مختصر وضو کیا پھر میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول! نماز؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما یا نماز برے آگے ہی گھر و گول کر پڑھتے ہیں پھر ہم سوار ہوئے یہاں تک کہ ہم مز دلغہ آگے تو مغیل اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما یا نماز پڑھائی پھر لوگوں نے اپنے اونٹوں کو کھولاراوی کہتے ہیں کہ میں نے بو چھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے قبیجے بٹھا یا اور میں قریش کے پہلے جلے جانے والوں میں سے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے قبیجے بٹھا یا اور میں قریش کے پہلے جلے جانے والوں میں سے پیدل جانے والا شا۔

راوى: اسحاق بن ابر ہيم، يحى بن آدم، زہير، ابوخيمش، ابر اہيم بن عقبه، كريب، اسامه بن زيد

باب: مج كابيان

عرفات سے مز دلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مز دلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 609

راوى: اسحاقبن ابراهيم وكيع، سفيان، محمدبن عقبه، كريب، حض تاسامه بن زيد رض الله تعالى عنه

حَدَّتَنَا إِسْحَقُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّتَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بَنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُسَامَةَ بَنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَا أَنَ النَّقْبَ الَّذِي يَنْزِلُهُ الْأُمَرَائُ نَزَلَ فَبَالَ وَلَمْ يَقُلُ أَهْرَاقَ ثُمَّ دَعَا بِوَضُوعٍ فَتَوَضَّأُ وُضُوئًا وَضُوئًا وَضُوئًا وَضُوئًا وَضُوئًا وَضُوئًا وَضُوئًا وَضُوئًا وَضُوئًا وَخُولًا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ اللهُ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ خَفِيفًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ الصَّلَاةَ قَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ

اسحاق بن ابراہیم و کیج، سفیان، محمد بن عقبہ، کریب، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اس گھائی پر آئے جس جگہ امر اءلوگ انزتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انزے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیشاب کیا اور پانی بہانے کا نہیں کہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کے لئے پانی منگوایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا مخضر وضو حضرت اسامہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! نماز؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نماز تیرے آگے ہے یعنی نماز پچھ آگے چل کر پڑھیں گے۔

راوی : اسحاق بن ابر اہیم و کیچے،سفیان، محمر بن عقبہ ، کریب،حضرت اسامہ بن زیدر ضی اللّٰہ تعالیٰ عنه

باب: جح كابيان

عرفات سے مز دلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مز دلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 510

راوى: عبدبن حميد، عبدالرزاق، معمر، زهرى، عطاء، سباع، حضرت اسامه بن زيد رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَاعَبُدُ بِنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَاعَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُّعَنُ الرُّهُرِيِّ عَنْ عَطَائٍ مَوْلَى ابْنِ سِبَاعٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ فَلَمَّا جَائَ الشِّعْبَ أَنَاحَ رَاحِلَتَهُ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَى الْعَائِطِ فَلَمَّا رَجُعَ صَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنْ الْإِدَاوَةِ فَتَوَظَّ أَثُمَّ رَكِبَ ثُمَّ أَنَى الْمُؤْدَلِفَةَ فَجَهَ عَبِهَا بَيْنَ الْمُغْرِبِ وَالْعِشَائِ الْعَائِطِ فَلَمَّا رَجَعَ صَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنْ الْإِدَاوَةِ فَتَوَظَّ أَثُمَّ رَكِبَ ثُمَّ أَنَى الْمُؤْدَلِفَةَ فَجَهَعَ بِهَا بَيْنَ الْمُغْرِبِ وَالْعِشَائِ عَلَيْهِ مِنْ الْإِدَاوَةِ فَتَوَظَّ أَثُمَّ رَكِبَ ثُمَّ أَنَى الْمُؤْدَلِفَةَ فَجَهَعَ بِهَا بَيْنَ الْمُغْرِبِ وَالْعِشَائِ عَلَى مَا لَهُ عَلَيْهِ مِنْ الْإِدَاوَةِ فَتَوَظَّ أَثُمَّ رَكِبَ ثُمَّ أَنَى الْمُؤْدَلِفَةَ فَجَهَعَ بِهَا بَيْنَ الْمُغْرِبِ وَالْعِشَائِ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، عطاء، سباع، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھاٹی کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھاٹی کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی سواری کو بٹھا یا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کے لئے تشریف لے گئے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نوارہ وئے والہ وسلم سوارہ وئے والہ وسلم سوارہ وئے تو میں نے برتن میں یانی لے کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کر وایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوارہ وئے

اور مز دلفہ آئے اور وہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب اور عشاء دونوں نمازوں کو اکٹھاپڑھا۔ راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، عطاء، سباع، حضرت اسامہ بن زیدر ضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مج كابيان

عرفات سے مز دلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مز دلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 611

راوى: زهيربن حرب،يزيدبن هارون، عبدالملك بن ابي سليان، عطاء، حضرت ابن عباس رضي الله تعالى عنه

حَدَّ تَنِى ذُهَ يُرُبُنُ حَمْ بِحَدَّ تَنَا يَزِيدُ بُنُ هَا دُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْبَلِكِ بُنُ أَبِي سُلَيُمَانَ عَنْ عَطَاعٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ دَسُولَ اللهِ صَدَّى اللهِ عَنْ عَمَا فَهُ وَأُسَامَةُ دِدْ فُهُ قَالَ أُسَامَةُ فَهَا ذَالَ يَسِيرُ عَلَى هَيْتَتِهِ حَتَّى أَنَ جَهْعًا اللهِ عَنْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَاضَ مِنْ عَمَ فَهُ وَأُسَامَةُ دِدْ فُهُ قَالَ أُسَامَةُ فَهَا ذَالَ يَسِيرُ عَلَى هَيْتَتِهِ حَتَى أَنَى جَهْعًا نَهُ اللهِ عَنْ الله عليه وآله وسلم عَ فَهُ سوارى بر آب صلى الله عليه وآله وسلم عَ يَجِي سوار تَحْ حضرت اسامه رضى الله تعالى عنه فرماتے ہیں کہ آپ صلى الله عليه وآله وسلم عَ يَجِي سوار تَحْ حضرت اسامه رضى الله تعالى عنه فرماتے ہیں کہ آپ صلى الله عليه وآله وسلم عَ يَجِي سوار تَحْ حضرت اسامه رضى الله تعالى عنه فرماتے ہیں کہ آپ صلى الله عليه وآله وسلم عن يَجِي سوار تَحْ حضرت اسامه رضى الله تعالى عنه فرماتے ہیں که آپ صلى الله عليه وآله وسلم عن يَجِي سوار تَحْ حضرت اسامه رضى الله تعالى عنه فرماتے ہیں که آپ صلى الله عليه وآله وسلم عن الله عليه وآله وسلم عن يَحْ عَنْ مُعْ الله عَنْ الله

راوى: زهير بن حرب، يزيد بن هارون، عبد الملك بن ابي سليمان، عطاء، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

تک کہ مز دلفہ آگئے۔

عرفات سے مز دلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مز دلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 612

راوى: ابوربيعزهران، قتيبه بن سعيد، حماد بن زيد، حض تهشام رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوالرَّبِيعِ الزَّهْرَانِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَبِيعًا عَنْ حَبَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَبُوالرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَبَّادٌ حَدَّاثَنَا أَبُوالرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَبَّادُ حَدَّا أَسَامَةُ بْنَ زَيْدٍ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْدَفَهُ مِنْ عَرَفَةً قَالَ كَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ فَإِذَا وَجَدَ عَرَفَةً قَالَ كَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ فَإِذَا وَجَدَ فَجُوةً نَصَّ

ابوربیعم قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، حضرت ہشام رضی اللہ تعالی عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضرت اسامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بوچھا اسامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے اولی کیا گیا اور میں بھی وہاں موجود تھایا فرمایا کہ میں نے حضرت اسامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے والی پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سواری پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسامہ رضی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات سے جس وقت واپس ہوئے توکیسے چل رہے تھے ؟ حضرت اسامہ رضی بیچھے سوار تھے کہ رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات سے جس وقت واپس ہوئے توکیسے چل رہے تھے ؟ حضرت اسامہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آہستہ چل رہے تھے توجب روشنی پاتے تو تیزر فار ہوجاتے تھے۔

راوی : ابور بیچ زہر انی، قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، حضرت ہشام رضی اللہ تعالی عنہ

باب: جح كابيان

عرفات سے مز دلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مز دلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 613

راوى : ابوبكربن ابى شيبه، عبده بن سليان، عبدالله بن نبير، حميد بن عبدالرحمن، حضرت هشامربن عروه رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاه أَبُوبَكْمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَاعَبْدَةُ بِنُ سُلَيَانَ وَعَبْدُ اللهِ بِنُ نُبَيْدٍ وَحُمَيْدُ بِنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بِنِ عُهْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ حُمَيْدٍ قَالَ هِشَامُرُوالنَّصُّ فَوْقَ الْعَنَقِ

ابو بکر بن ابی شیبہ،عبدہ بن سلیمان،عبد اللہ بن نمیر،حمید بن عبد الرحمن،حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوى : ابو بكربن ابي شيبه ، عبده بن سليمان ، عبد الله بن نمير ، حميد بن عبد الرحمن ، حضرت مشام بن عروه رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

عرفات سے مز دلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مز دلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 144

راوى: يحيىبن يحيى سليان بن بلال، يحيى بن سعيد، عدى بن ثابت عبدالله بن يزيد، حضرت ابوايوب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِ عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ يَزِيدَ الْخَطْبِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَائَ

بِالْمُزْدَلِفَةِ

یجی بن یجی سلیمان بن بلال، یجی بن سعید، عدی بن ثابت عبدالله بن یزید، حضرت ابوابوب خبر دیتے ہیں که انہوں نے رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کے ساتھ حجة الوداع کے موقع پر مز دلفہ میں مغرب کی نماز پڑھی۔

راوى : کیچې بن کیچې سلیمان بن بلال، کیچې بن سعید،عدی بن ثابت عبدالله بن یزید، حضرت ابوالوب

باب: جح كابيان

عرفات سے مز دلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مز دلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 615

راوى: قتيبه، ابن رمح، ليثبن سعد، حض تيحيى بن سعيد رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ فِي دِوَايَتِهِ عَنْ

عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى الْكُوفَةِ عَلَى عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْدِ

قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، حضرت کیجی بن سعید رضی الله تعالی عنه اس سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں ابن رمح اپنی روایت میں حضرت عبد الله بن یزید خطمی کے بارے میں کہتے ہیں کہ وہ حضرت ابن زبیر رضی الله تعالی عنه کے زمانہ میں کوفیہ کے امیر تھے۔ راوی: قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، حضرت کیجی بن سعید رضی الله تعالی عنه

باب: جح كابيان

عرفات سے مز دلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مز دلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 616

راوى: يحيى بن يحيى، مالك ابن شهاب، سالم بن عبدالله، حض ت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَايَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِم بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَائَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَبِيعًا

یجی بن یجی، مالک ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تغالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مز دلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی پڑھی۔

راوى: کیچی بن کیجی، مالک ابن شهاب، سالم بن عبد الله، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

باب: مج كابيان

عرفات سے مز دلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مز دلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 617

راوى: حرمله بن يحيى ابن وهب يونس، حضرت ابن شهاب رضى الله تعالى عنه سے روايت ہے كه عبيد الله بن ابن عمر رضى الله تعالى عنه الله تعالى عنه الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنِى حَهُمَلَةُ بُنُ يَخْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنُ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَرَأَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاعِ بِجَنْعٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا سَجْدَةٌ وَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلاثَ رَكَعَاتٍ وَصَلَّى الْعِشَائَ رَكْعَتَيْنِ فَكَانَ عَبْدُ اللهِ يُصَلِّي بِجَنْعٍ كَذَلِكَ حَتَّى لَحِق بِاللهِ تَعَالَى

حرملہ بن یجی ابن وہب یونس، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عبید اللہ بن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہیں خبر دیتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مز دلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازوں کو اکٹھا پڑھا اور ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی سجدہ نہیں کیا یعنی کوئی سنن وغیرہ نہیں پڑھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب کی تین رکعتیں پڑھیں اور عشاء کی نماز کی دور کعتیں تو حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اسی طرح اکٹھی نمازیں پڑھتے تھے یہاں تک کہ اللہ سے حالے۔

راوی : حرملہ بن کیجی ابن وہب یونس، حضرت ابن شہاب رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عبید اللّٰہ بن ابن عمر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ

·-----

باب: جح كابيان

عرفات سے مز دلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مز دلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 618

راوى: محىدبن مثنى، عبدالرحىن بن مهدى، شعبه، حكم، سلمه بن كهيل، حض تسعيد بن جبير رض الله تعالى عنه حكَّ ثَنَا مُحَدَّنُ الْمُثَنَّى حَدَّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِي حَدَّ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكِم وَسَلَمَةَ بُنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بُنِ

جُبَيْرٍ أَنَّهُ صَلَّى الْمَغْرِب بِجَبْعٍ وَالْعِشَائَ بِإِقَامَةٍ ثُمَّ حَلَّثَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ صَلَّى مِثْلَ ذَلِكَ وَحَلَّثَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ

محمد بن مثنی، عبد الرحمن بن مهدی، شعبه، حکم، سلمه بن کھیل، حضرت سعید بن جبیر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ انہوں نے مز دلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک ہی اقامت کے ساتھ پڑھیں تو انہوں نے حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت کرتے ہوئے بیان کیا کہ انہوں نے بھی اسی طرح نماز پڑھی اور حضرت ابن عمر نے بیان کیا کہ نبی صلی الله علیه وآلہ وسلم اسی طرح کرتے تھے۔

راوى : محمد بن مثنى، عبد الرحمن بن مهدى، شعبه، حكم، سلمه بن كھيل، حضرت سعيد بن جبير رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

عر فات سے مز دلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مز دلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 619

راوى: زهيربن حرب، وكيع، حضرت شعبه

وحَدَّتَنِيدِ زُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ حَدَّتَنَا وَكِيعٌ حَدَّتَنَا شُعْبَةُ بِهَنَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ صَلَّاهُمَا بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

ز ہیر بن حرب، و کیعے، حضرت شعبہ اس سند کے ساتھ بیان کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک ہی اقامت کے ساتھ نماز سڑھی۔

راوی : زهیر بن حرب، و کیعی، حضرت شعبه

باب: مج كابيان

عرفات سے مز دلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مز دلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 620

داوى: عبدبن حميد، عبدالرزاق، ثورى، سلمهبن كهيل، سعيدبن جبير، حضرت ابن عمر رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاعَبْدُ بُنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَاعَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بُنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بُنِ جُبَيْدٍ عَنْ الْبَنِ عُمَرَقَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ بِجَمْعٍ صَلَّى الْمَغْرِب ثَلَاثًا وَالْعِشَائَ رَكْعَتَيْنِ بِإِقَامَةٍ

وَاحِكَاةٍ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، ثوری، سلمه بن کہیل، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللّه نعالی عنه سے روایت ہے فرمایا که رسول اللّه صلی اللّه علیه وآله وسلم نے مز دلفه میں مغرب اور عشاء کے در میان اکٹھی نماز پڑھی مغرب کی تین اور عشاء کی دور کعت نماز ایک ہی اقامت کے ساتھ پڑھی۔

راوي: عبد بن حميد ،عبد الرزاق ، تورى ، سلمه بن كهيل ، سعيد بن جبير ، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

عر فات سے مز دلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مز دلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 21

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبدالله بن نبير، اسماعيل بن ابى خالد، ابن اسحاق، حضرت سعيد بن جبير رضى الله تعالى عنه

ۅۘۘػڐؿؘٵٲؠؙۅؠڬؠڹڽؙٲؚؚۑۺؽؠؘۊۜػڐؿؘٵۘۼؠ۠ۯؙ۩۠ڡؚڹڽؙۺؙؽؠٟػڐؿؘٵٳۺؠۼڽڷڹڽؙٲؚۑۣڿٵڸٳ۪ؖۼڹٝٲؚۑٳۺػؾؘۊٵڶۊٵڶڛۼۑۮڹڽؙ ڿؙؠؽؠٟٲڣؘڞ۫ٵڡ؏ٵڹڹۣۼؠۯػؾۧۜٵٞؾؽ۬ٵڿؠۼٵڣڝڷۧۑڹٵٲڷؠۼ۬ڔؚڹۅٲڵۼۺٵٷٙۑؚٳؚۊٵڡٙڎٟۅؘۅڎڎٟؿؙٵڹ۫ڝػڣۊؘڟڶۿػۮؘٵڝڷۧۑڹٵ ڒڛؙۅڵٵۺ۠ڡڝڐۧٵۺؙؙ۠ڡؙػڵؿٚ؋ۅؘڛؘڐٞؠٙڣۿۮؘٵڶؠۘػٳڹ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، اساعیل بن ابی خالد، ابن اسحاق، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنه فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عبر رضی اللہ تعالیٰ عنه فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنه کے ساتھ چلے یہاں تک کہ ہم مز دلفہ آگئے توانہوں نے ہمیں مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک ہی اقامت کے ساتھ پڑھائیں پھر وہ پھرے اور فرمایا کہ بیہ نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اس مقام پر اسی طرح پڑھائی۔

راوى : ابو بكربن ابي شيبه، عبد الله بن نمير، اساعيل بن ابي خالد، ابن اسحاق، حضرت سعيد بن جبير رضى الله تعالى عنه

مز دلفہ میں نحر کے دن صبح کی نماز جلدی پڑھنے کے استخباب کے بیان میں ...

باب: جح كابيان

مز دلفہ میں نحر کے دن صبح کی نماز جلدی پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 622

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكِي بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَبِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ اللهِ عَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً الْأَعْبَشِ عَنْ عُبُدِ اللهِ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً الْأَعْبَرِينَ مَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً الْمَعْدِبِ وَالْعِشَاعِ بِجَبْمٍ وَصَلَّى الْفَجْرَيَوْمَ بِإِنَّ قَبْلَ مِيقَاتِهَا إِلَّا صَلَاتَ يُنِ صَلَاةً الْمَعْدِبِ وَالْعِشَاعِ بِجَبْمٍ وَصَلَّى الْفَجْرَيَوْمَ بِإِنَّ قَبْلَ مِيقَاتِهَا

یجی بن یجی، ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابو کریب، ابی معاویہ ، اعمش ، عمارہ عبد الرحمن ، ابن یزید ، حضرت عبد الله رضی الله تعالی عنه فرماتے ہیں کہ میں نے رسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم کو کوئی نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھاسوائے اس کے کہ اس نماز کواپنے مقررہ وقت میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اور فجر اس دن ان نمازوں کے مقررہ وقت سے پہلے پڑھتے سوائے دو نمازوں کے مقررہ وقت سے پہلے پڑھتے ہے۔

راوى: يچى بن يچى، ابو بكر بن ابي شيبه، ابو كريب، ابي معاويه، اعمش، عماره عبد الرحمن، ابن يزيد، حضرت عبد الله رضى الله تعالى عنه

.....

باب: جج كابيان

مز دلفہ میں نحر کے دن صبح کی نماز جلدی پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 523

راوى: عثمانبن ابى شيبه، اسحاق بن ابراهيم، جرير، حضرت اعمش رضى الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِ شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَبِيعًا عَنْ جَرِيرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ قَبْلَ وَقُتِهَا بِغَلَسٍ

عثان بن الی شیبہ، اسحاق بن ابر اہیم، جریر، حضرت اعمش رضی الله تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت ہے اور فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی نماز کے عام وقت سے پہلے غلس یعنی اند ھیرے میں پڑھی۔ راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابر اہیم، جریر، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ کمز ورلوگ اور عور توں وغیر ہ کومز دلفہ سے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے ...

باب: مج كابيان

کمزورلوگ اور عور تول وغیرہ کو مز دلفہ سے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استخباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حديث 624

راوى: عبدالله بن مسلمه بن قعنب، افلح، ابن حبيد، قاسم، حض تعائشه رض الله تعالى عنها

و حَدَّثَنَا عَبْلُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبِ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ يَعْنِى ابْنَ حُمَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتُ اسْتَأْذَنَتُ مَوْدَةٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ تَلْفَحُ قَبْلَهُ وَقَبْلَ حَطْمَةِ النَّاسِ وَكَانَتُ امْرَأَةً ثَبِطَةً يَقُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ تَلْفَحُ قَبْلَ دَفْعِهِ وَحَبَسَنَا حَتَّى أَصْبَحْنَا فَكَ فَعْدَا بِكَفْعِهِ وَلَأَنْ أَكُونَ الشَّامُ وَالثَّبِطَةُ الثَّقِيلَةُ قَالَ فَأَذِنَ لَهَا فَحَرَجَتْ قَبْلَ دَفْعِهِ وَحَبَسَنَا حَتَّى أَصْبَحْنَا فَكَفَعْنَا بِكَفْعِهِ وَلَأَنْ أَكُونَ الشَّامُ كَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا السُتَأْذَنَتُهُ سَوْدَةٌ فَأَكُونَ أَدْفَعُ بِإِذْنِهِ أَحَبُ إِلَى مِنْ مَفْرُوحٍ بِهِ السَّالْذَنْتُ وَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا السُتَأْذَنَتُهُ سَوْدَةٌ فَأَكُونَ أَدْفَعُ بِإِذْنِهِ أَحَبُ إِلَى مِنْ مَفْرُوحٍ بِهِ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، افلح، ابن حمید، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ حضرت سودہ رضی اللہ تعالی عنہ نے مز دلفہ کی رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت ما کئی کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے منی چلی جائیں اور لوگوں کے ججوم سے پہلے نکل جائیں کیونکہ وہ بھاری بدن کی عورت تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سودہ کو اجازت دے دی اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے نکل گئیں اور ہم رکے تھے یہاں تک کہ صبح ہوگئ پھر ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ اگر میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت لے لیتی کہ حضرت سودہ رضی اللہ تعالی عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجازت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت سے جانا جھے اس سے زیادہ لیہ نکہ جس سے میں خوش ہور ہی تھی۔

راوی : عبد الله بن مسلمه بن قعنب، افلح، ابن حمید، قاسم، حضرت عائشه رضی الله تعالی عنها

باب: مج كابيان

کمزورلوگ اور عور توں وغیرہ کو مز دلفہ سے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استخباب کے بیان میں۔

جلدا : جلدا دوم حدايث 625

داوى: اسحاق بن ابراهيم، محمد بن مثنى، ثقفى ابن مثنى، عبدالوهاب، ايوب، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشه

رض الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بُنُ الْبُثَنَّى جَبِيعًا عَنُ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ الْبُثَنَّى حَدَّتَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَة قَالَتْ كَانَتْ سَوْدَةُ امْرَأَةً ضَخْمَةً ثَبِطَةً فَاسْتَأُذَنَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُفِيضَ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَلَيْتَنِى كُنْتُ اسْتَأُذَنَتُ وَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُفِيضَ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَلَيْتَنِى كُنْتُ اسْتَأُذَنْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُفِيضَ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَلَيْتِنِى كُنْتُ اسْتَأُذَنْتُ وَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَا اسْتَأُذَنْتُ مَوْدَةً وَكَانَتْ عَائِشَةُ لَا تُفِيضُ إِلَّامَعَ الْإِمَامِ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، ثقفی ابن مثنی، عبدالوہاب، ایوب، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنها سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ حضرت سودہ رضی اللہ تعالی عنه بھاری بدن کی عورت تھیں جس کی وجہ سے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مز دلفہ سے رات ہی کو واپس آنے کی اجازت مانگی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اجازت عطا فرما دی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنها فرماتی ہیں کہ کاش میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت مانگی ویسل کہ حضرت مانگہ عنہا مز دلفہ سے واپس سودہ رضی اللہ تعالی عنها مز دلفہ سے واپس نہیں آتی تھیں سوائے امام کے ساتھ۔

راوى : اسحاق بن ابراہيم، محمد بن مثنى، ثقفى ابن مثنى، عبد الوہاب، ايوب، عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشه رضى الله تعالىٰ عنها

باب: مج كابيان

کمزورلوگ اور عور توں وغیرہ کو مز دلفہ سے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استخباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حديث 626

داوى: ابن ندير، عبيدالله بن عبر، عبدالرحمن بن قاسم، حض تعائشه رضى الله تعالى عنها

و حَكَّ ثَنَا ابْنُ ثُكِيْرٍ حَكَّ ثَنَا أَبِي حَكَّ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ وَدِدْتُ أَنِّ كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنَتُهُ سَوْدَةٌ فَأُصَلِّى الصُّبْحَ بِبِنَّى فَأْرُمِى الْجَبُرَةَ قَبْلُ أَنْ كُنْتُ السَّافُ ذَنْتُ مَا اللهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اللهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا أَدْنَتُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا أَذِنَ لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا فَذِنَ لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا فَذِنَ لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا فَذِنَ لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا فَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ فَا فَي اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا أَذِنَ لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا فَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا فَا فَاللَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا فَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا فَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ فَا فَاللْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُوا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الل

ابن نمیر،عبیداللّٰد بن عمر،عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللّٰد تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ فرماتی ہیں کہ میں چاہتی تھی کہ میں رسول اللّٰد صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم سے اجازت ما نگوں جبیبا کہ حضرت سودہ رضی اللّٰد تعالیٰ عنہ نے اجازت مانگی اور صبح کی نماز منی میں پڑھی تھی اور اوگوں کے آنے سے پہلے جمرہ کو کنگریاں مارلیتی تھیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا گیا کیا حضرت مانشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے فرمایا کہ ہاں سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے فرمایا کہ ہاں کیونکہ وہ ایک بھاری جسم کی عورت تھیں تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اجازت عطافرما دی۔

راوى: ابن نمير، عبيد الله بن عمر، عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشه رضى الله تعالى عنها

باب: جج كابيان

کمزورلوگ اور عور توں وغیرہ کو مز دلفہ سے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلددوم حديث 627

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، وكيع، زهيربن حرب، عبدالرحين، سفيان، حضرت عبدالرحين بن قاسم رضى الله تعالى عنه وحَدَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّ ثَنَا وَكِيعٌ حوحَدَّ ثَنِي ذُهَيْرُ بُنُ حَرْبٍ حَدَّ ثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ كِلاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ الْقَاسِمِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ الرَّحْمَنِ بُنِ الْقَاسِمِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، و کیع، زہیر بن حرب، عبدالرحمن، سفیان، حضرت عبدالرحمن بن قاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی سند کے ساتھ اسی طرح روایت منقول ہے۔

راوى : ابو بكرين ابي شيبه، و كيع، زهيرين حرب، عبد الرحمن، سفيان، حضرت عبد الرحمن بن قاسم رضى الله تغالى عنه

باب: مج كابيان

کمزورلوگ اور عور تول وغیر ہ کو مز دلفہ سے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استخباب کے بیان میں۔

جلد : جلددوم حديث 528

راوى: محمدبن ابى بكر مقدامي، يحيى، قطان، ابن جرير، حض تعبدالله رضي الله تعالى عنه، حضرت اسماء

حَكَّ ثَنَامُحَة دُبُنُ أَبِ بَكْمِ الْمُقَدَّمِ حَكَّ ثَنَايَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنُ ابْنِ جُرَيْجٍ حَكَّ ثَنِى عَبْدُ اللهِ مَوْلَ أَسْمَائَ قَالَ قَالَتُ لِى حَكَّ ثَنَا مُحَة دُنَا عَنَا اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِلظُّعُنِ

محمد بن ابی بکر مقدامی، یجی، قطان، ابن جریر، حضرت عبداللد رضی الله تعالی عنه، حضرت اساء کے غلام بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت اساء رضی الله تعالی عنهانے فرمایاحالا ککہ وہ دار مز دلفہ کے پاس تھیں کیاچاند غروب ہو گیاہے؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں تو حضرت اساء رضی الله تعالی عنهانے بچھ وقت نماز پڑھی پھر فرمایا اے میرے بیٹے! کیاچاند غروب ہو گیاہے؟ میں نے عرض کیا کہ جی بال حضرت اساء رضی الله تعالی عنهانے فرمایا کہ چلو میرے ساتھ تو ہم چلے یہاں تک کہ حضرت اساء نے جمرہ کو کنگریاں ماریں پھر انہوں نے اپنی جگہ میں نماز پڑھی میں نے عرض کیا کہ ہم نے بہت جلدی کی ہے حضرت اساء نے فرمایا ہر گزنہیں اے میرے بیٹے کیونکہ نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے عور توں کے جلدی جانے کی اجازت دی ہے۔

راوى: محمد بن ابي بكر مقد امي، يجي، قطان، ابن جرير، حضرت عبد الله رضى الله تعالى عنه، حضرت اساء

· ____

باب: مج كابيان

کمزورلوگ اور عور تول وغیرہ کو مز دلفہ سے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استخباب کے بیان میں۔

جلد : جلددوم حديث 629

راوى: على بن خشهم، عيسى، بن يونس، حضرت ابن جريج رض الله تعالى عنه

وحكَّ تَنِيهِ عَلِيْ بْنُ خَشَرَمِ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَتِهِ قَالَتُ لَا أَيْ بُنَيَّ إِنَّ نَبِي اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِظُعُنِهِ

علی بن خشر م، عیسی، بن یونس، حضرت ابن جریج رضی الله تعالی عنه سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے اور ایک روایت میں حضرت اساء رضی الله تعالی عنها نے فرمایا کہ نہیں اے میرے بیٹے! الله کے نبی صلی الله علیه وآله وسلم نے اپنی زوجه مطهر ہ کو سفر کی اجازت دے دی تھی۔

راوى: على بن خشرم، عيسى، بن يونس، حضرت ابن جريج رضى الله تعالى عنه

باب: جج كابيان

کمزورلوگ اور عور توں وغیرہ کو مز دلفہ سے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استخباب کے بیان میں۔

جلد : جلددوم حديث 630

راوى: محمدبن حاتم، يحيى بن سعيد، على بن خشرم، عيسى، ابن جريج، عطاء، حضرت ابن شوال

حَدَّ ثَنِي مُحَدَّدُ بُنُ حَاتِمٍ حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ ﴿ وَحَدَّ ثَنِي عَلِي بُنُ خَشْهُمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَ جَبِيعًا عَنُ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ عَطَائُ أَنَّ ابْنَ شَوَّالٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّرَ حَبِيبَةَ فَأَخْبَرَتُهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِهَا مِنْ جَهُمٍ بِلَيْلٍ عَطَائُ أَنَّ ابْنَ شَوَالٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ فَأَخْبَرَتُهُ أَنَّ النَّهِ عَلَى بَن خَشر م، عيسى، ابن جرتى عطاء، حضرت ابن شوال خردية بين كه وه ام حبيبه كى خدمت مين آئِ انهول في تخردي كه نبى صلى الله عليه وآله وسلم في انهيل (حضرت ام حبيبه رضى الله تعالى عنها) رات كے وقت ہى مزدلفه بينج ديا الله عنها كان عنها كان الله عليه وآله وسلم في انهيل (حضرت ام حبيبه رضى الله تعالى عنها) رات كے وقت ہى مزدلفه بينج ديا

راوی : محمد بن حاتم، یجی بن سعید، علی بن خشر م، عیسی، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن شوال

باب: مج كابيان

کمزورلوگ اور عور تول وغیرہ کو مز دلفہ سے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استخباب کے بیان میں۔

جلد : جلددوم حديث 31

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، سفيان بن عيينه، عمرو بن دينار، عمرناقد، سفيان، عمرو بن دينار سالم بن شوال، حضرت امر حبيبه رضى الله تعالى عنها

ۅحَدَّثَنَا أَبُوبَكُٰ بِنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَبُرُو بْنُ دِينَادٍ - وحَدَّثَنَا عَبُرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْرِو بْنِ دِينَادٍ عَنْ سَالِم بْنِ شَوَّالٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتُ كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُغَلِّسُ مِنْ جَبْءٍ إِلَى مِنِّى وَفِي دِوَايَةِ النَّاقِدِ نُغَلِّسُ مِنْ مُزْدَلِفَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیبینہ، عمر و بن دینار، عمر ناقد، سفیان، عمر و بن دینار سالم بن شوال، حضرت ام حبیبہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم نے نبی کریم رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ مبارک میں مز دلفہ سے منی کی طرف صبح اند هیرے میں ہی روانہ ہو جاتی تھیں۔

راوی : ابو بکربن ابی شیبه، سفیان بن عیبینه، عمرو بن دینار، عمر ناقد، سفیان، عمر و بن دینار سالم بن شوال، حضرت ام حبیبه رضی الله تعالی عنها

باب: مج كابيان

کمزورلوگ اور عور توں وغیرہ کو مز دلفہ سے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استخباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حديث 632

راوى: يحيى بن يحيى، قتيبه، بن سعيد، حماد، يحيى، حماد بن زيد، عبدالله بن يزيد، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه عنه

حَدَّ تَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَبِيعًا عَنْ حَبَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ سَبِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُا بِعَثَنِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّقَلِ أَوْ قَالَ فِي الضَّعَفَةِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ قَالَ سَبِعْتُ ابْنَ عَبَاسِ مَن الله تعالى عنه فرماتے ہیں که رسول الله حجى، قتیبه، بن سعید، حماد، یجی، حماد بن زید، عبد الله بن یزید، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه فرماتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے مجھے ہو جھل لوگوں میں بھیجا یا فرمایا که وہ کمزور لوگ جن کورات کے وقت ہی مز دلفہ سے بھیج دیا تھا میں بھی انہی میں سے تھا۔

راوى : يچى بن يچى، قتيبه، بن سعيد، حماد ، يجى، حماد بن زيد ، عبد الله بن يزيد ، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

.....

باب: جح كابيان

کمزورلوگ اور عور توں وغیرہ کو مز دلفہ سے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استحباب کے بیان میں۔

حديث 633

جلد : جلددوم

راوى: ابوبكربن ابىشىبە، سفيان بن عيينه، عبيداللهبن ابىيىد، حضرت ابن عباس رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَاعُبَيْدُ اللهِ بِنُ أَبِيرِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُا أَنَا مِبَّنُ قَدَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ضَعَفَةٍ أَهْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ ،سفیان بن عیبینہ ،عبید اللہ بن ابی یزید ،حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے گھر والوں کے جب کمزوروں کو پہلے بھیج دیا تھامیں بھی انہی میں سے تھا۔

راوى : ابو بكربن ابي شيبه، سفيان بن عيبينه، عبيد الله بن ابي يزيد، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

کمزورلوگ اور عور توں وغیرہ کو مز دلفہ سے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استخباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حديث 634

داوى: ابوبكربن ايى شيبه، سفيان بن عيينه، عمرو عطاء، حضرت ابن عباس رضي الله تعالى عنه

ۅۘؖػڐؿؘڶٲؠؙۅڹڬؚ۫ڔڹڽؙٲؚۑؚۺؘؽڹۊؘػڐؿؘڶڛؙڣ۫ؾڶڽؙڹؽؙۼؽؽؙڹۊؘػڐؿۜڹٵۼؠۯۅۼڹٛۼڟٷ۪ۼڹ؋ڹۣۼڹؖٳڛٟۊؘٲڶػؙڹ۫ؾؙڣۣۑؠؘؽ۬ۊؘڐۜؠؘ ڒڛؙۅڮٵڵۑؚڝؘڷۜؽٳڵؿؙۼڶؽ۫ۑؚۅؘڛؘڷؠٙڣۣۻؘۼڣؘڎؚٲۿڸؚۑؚ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیبینہ، عمر وعطاء، حضرت ابن عباس رضی اللّہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں بھی ان لو گوں میں سے تھا کہ اپنے گھر کے جن ضعیف لو گوں کور سول الله صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے پہلے بھیجا تھا۔ راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیبینہ، عمر وعطاء، حضرت ابن عباس رضی اللّه تعالیٰ عنہ

باب: جُجُ كابيان

کمزورلوگ اور عور توں وغیرہ کو مز دلفہ سے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلددوم حديث 535

داوى: عبدبن حميد، محمدبن بكرابن جريج، عطاء ابن عباس، حضرت ابن جريج رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنَاعَبْدُ بُنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَدَّدُ بُنُ بَكْمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ عَطَائُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ بِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَبَلَغَكَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ بِى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَبَلَغَكَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ بِى صَلَّى الْفَجْرِ وَأَيُنَ صَلَّى الْفَجْرَ قَالَ لَا إِلَّا كِنُلِكَ بِسَحَمٍ قُلْتُ لَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَمَيْنَا الْجَبْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ وَأَيُّنَ صَلَّى الْفَجْرَ قَالَ لَا إِلَّا كَذَلِكَ بِسَحَمٍ قُلْتُ لَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَمَيْنَا الْجَبْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ وَأَيُّنَ صَلَّى الْفَجْرَقَالَ لَا إِلَّا كَذَلِكَ بِسَحَمٍ قُلْتُ لَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَمَيْنَا الْجَبْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ وَأَيُّنَ صَلَّى الْفَجْرَقَالَ لَا إِلَّا كَذَلِكَ بِسَحَمٍ قُلْتُ لَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَمَيْنَا الْجَبْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ وَأَيُّنَ صَلَّى الْفَجْرَقَالَ لَا إِلَّا كَذَلِكَ بِسَحَمٍ قُلْتُ لَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَمَيْنَا الْجَبْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ وَأَيُّنَ صَلَّى الْفَجْرَقَالَ لَا إِلَّا كَذَلِكَ اللَّهُ اللهُ عَبْلَ اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ لَا الْعَلْمُ لَا الْمُ اللّهُ عَلَى الْهُ عَلَى الْمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللللْفُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللْمُ اللّهُ الللللّهُ اللللْمُ الللللْمُ الللْهُ الللّهُ الللللّهُ اللللللْمُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ

عبد بن حمید، محمد بن بکر ابن جرتئ، عطاء ابن عباس، حضرت ابن جرتئ رضی الله تعالی عنه خبر دیتے ہیں کہ مجھے حضرت عطاء رضی الله تعالی عنه نے خبر وی کہ حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه نے فرمایا کہ مجھے اللہ کے نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے اپناسامان وے کر مز ولفہ سے صبح سحری کے وقت بھیجا ابن جرتئ کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا کہ کیا تجھے بیہ بات پہنچی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه نے فرمایا کہ مجھے آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے رات کو بہت پہلے بھیج دیا تھا انہوں نے کہا کہ نہیں سوائے اس کے کہ وہ سحری کا وقت تھا ابن جرتئ کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا کہ کیا حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه نے فرمایا ہے کہ عمرہ کو کنگریاں ماریں اور فجر کی نماز کہاں پڑھی انہوں نے کہا کہ نہیں سوائے اس کے یعنی صرف اتنی بات کی ہی ۔

راوى: عبد بن حميد، محمد بن مكر ابن جريج، عطاء ابن عباس، حضرت ابن جريج رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

کمزورلوگ اور عور توں وغیرہ کو مز دلفہ ہے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استخباب کے بیان میں۔

جلد : جلددوم حديث 636

راوى: ابوطاهر، حرمله بن يحبى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، سالم بن عبدالله، عبدالله بن عبر، حضرت ابن شهاب رضى الله تعالى عند

وحكَّ تَنِى أَبُو الطَّاهِرِ وَحَهُمَلَةُ بَنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبِ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَن ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ وَيَقِفُونَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَمَامِ بِالْمُزْدَلِفَةِ بِاللَّيْلِ فَيَنُ كُرُونَ اللهَ مَا أَخْبَرَهُ أَنْ يَكُونَ اللهُ مَا أَنْ يَكُونَ اللهُ مَنْ يَقْدَمُ مِنْ يَقْدَمُ مِنْ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقْدَمُ بَعْدَ كَلُونَ اللهُ مَنْ يَقْدَمُ مَنْ يَقْدَمُ مَنْ يَقْدَمُ مَنْ يَقْدَمُ مَنْ يَقْدَمُ مَنْ يَقْدَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ مَنْ يَقْدَمُ مَنْ يَعْمَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَمِنْ عَمْ مَنْ يَقْدَمُ مَنْ يَشْمَ مَنْ يَقْمَا اللهُ عَمَنَ يَقُولُ أَذْ خَصَ فِي أُولَيْكَ ذَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ مَنْ يَعْمَلُوا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ مَا مُعْمَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ لِكُفُولُ أَنْ الْمُعْمَالِكُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا الْمُعْمَلِكُ وَاللَّهُ مَا لَكُولُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا الْمُعْمَلِكُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا الْمُعْمَلِكُ فِي اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلِمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا أَلْمُ اللهُ اللهُ

ابوطاہر، حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ نے انہیں خبر دی کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ اپنے گھر والول میں سے کمزرولو گوں کو پہلے بھیج دیا کرتے تھے اور اور دات ہی کو مز دلفہ میں مشعر الحرام کے پاس و قوف کرتے تھے اور اللہ کا ذکر کرتے جتنا چاہتے پھر وہ امام کے و قوف اور اس کے آنے سے پہلے ہی واپس ہوتے تھے اور ان میں سے پچھ لوگ فجر کی نماز کے وقت منی میں چہنچے اور پچھ اس کے بعد توجب وہ پہنچ جاتے تو جمرہ کو کنگریاں مارتے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کمزوروں کے بارے میں رخصت دی ہے۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد الله، عبد الله بن عمر، حضرت ابن شہاب رضی الله تعالی عنه

وادی بطن سے جمرہ عقبہ کو کنگریاں مارنے اور ہر ایک کنگری مارنے کے ساتھ تکبیر کہنے...

باب: جح كابيان

وادی بطن سے جمرہ عقبہ کو کنگریاں مارنے اور ہر ایک کنگری مارنے کے ساتھ تکبیر کہنے کے بیان میں

جلد : جلدا دوم حديث 537

راوى : ابوبكر بن ابى شيبه، ابوكريب، ابومعاويه، اعبش، ابراهيم، عبدالرحمن، ابن يزيد، حضرت عبدالرحمن بن يزيد رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُوكُمَيْبٍ قَالَاحَدَّثَنَا أَبُومُعَادِيَةَ عَنْ الْأَعْبَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْبَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ رَمَى عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ جَهْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُمَعَ كُلِّ حَصَاةٍ قَالَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ أُنَاسًا يَرْمُونَهَا مِنْ فَوْقِهَا فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي كَأْنِكَ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابو کریب ، ابو معاویہ ، اعمش ، ابر اہیم ، عبد الرحمن ، ابن یزید ، حضرت عبد الرحمن بن یزید رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود نے وادی بطن سے جمرہ عقبہ کوسات کنگریاں ماریں اور وہ ہر کنگری کے ساتھ اَللہؓ اَ گُبُر کہتے ہیں دوروی کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا گیا کہ لوگ تو اس کے اوپر سے کنگریاں مارتے ہیں تو حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں یہ ان کامقام ہے کہ جس پر سورة البقرہ نازل کی گئی۔

راوی: ابو بکرین ابی شیبه ، ابو کریب ، ابومعاویه ، اعمش ، ابر امهیم ، عبد الرحمن ، ابن یزید ، حضرت عبد الرحمن بن یزید رضی الله تعالی عنه

.....

باب: مج كابيان

وادی بطن سے جمرہ عقبہ کو کنگریاں مارنے اور ہر ایک کنگری مارنے کے ساتھ تکبیر کہنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 638

راوى: منجاببن حارث، تبيبي، ابن مسهر، حض تاعبش

وحَدَّ ثَنَا مِنْجَابُ بِنُ الْحَارِثِ التَّبِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِدٍ عَنُ الْأَعْبَشِ قَالَ سَبِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ يُوسُفَ يَقُولُ وَهُو يَخُطُبُ عَلَى الْبِنْبَرِ أَيِّفُوا الْقُلُ آنَ كَمَا أَلَقَهُ جِبْرِيلُ السُّورَةُ الَّتِي يُذَلَّ كُلُ فِيهَا الْبَقَىَةُ وَالسُّورَةُ الَّتِي يُذَلَّ كُلُ فِيهَا النِّسَائُ يَخُطُبُ عَلَى الْبِنْبَرِ أَيِّفُوا الْقُلُ آنَ كَمَا أَلَقَهُ جِبْرِيلُ السُّورَةُ الَّتِي يُذَلَّ كُلُ فِيهَا آلُ عِبْرَانَ قَالَ فَلَقِيتُ إِبْرَاهِيمَ فَأَخْبَرَتُهُ بِقَوْلِهِ فَسَبَّهُ وَقَالَ حَلَّاثِنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيلَ وَالسُّورَةُ النِّي بُنِ مَسْعُودٍ فَأَتَى جَهُرَةَ الْعَقَبَةِ فَاسْتَبْطَنَ الْوَادِي فَاسْتَعْرَضَهَا فَرَمَاهَا مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مُعَ كُلِّ حَصَاةٍ قَالَ هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهُ غَيْرُهُ مَعَ كُلِّ مَعَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ الرَّامَةِ عَلَيْهِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُودٍ فَأَتَى جَهُرَةَ الْعَقْبَةِ فَاسْتَبْطَنَ الْوَادِي فَاسْتَعْرَضَهَا فَرَمَاهَا مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مُعَ كُلِّ حَصَاةٍ قَالَ هَذَا وَالَّذِي لَا إلَّهُ عَيْرُهُ وَيَالَ عَنْهُ اللَّهُ الْمَاكُونَ النَّاسَ يَرْمُونَهَا مِنْ فَوْقِهَا فَقَالَ هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهُ عَيْرُهُ مَعَ عَبْدِ اللَّهُ وَلَا الْمَعْودِ فَلَقُ لُكُ يَا أَبُولَ النَّاسَ يَرْمُونِهَا مِنْ فَوْقِهَا فَقَالَ هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهُ عَيْرُهُ مَعَ كُلِ مَا عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَى قِ

منجاب بن حارث، تمیمی ، ابن مسم ، حضرت اعمش سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے جاج بن یوسف سے سناوہ منبر پر خطبہ دتیے ہوئے کہہ رہا تھا کہ تم قر آن کو ایسے جمع کر و جیسا قر آن کو حضرت جبر ائیل علیہ السلام نے جمع کیا ہے وہ سورت کہ جس میں القرہ کا ذکر کیا گیا اور وہ سورت کہ جس میں الناء کا ذکر کیا گیا اور وہ سورت کہ جس میں الناء کا ذکر کیا گیا اور وہ سورت کہ جس میں الناء کا ذکر کیا گیا اور وہ سورت کہ جس میں الناء کا ذکر کیا گیا اور وہ سورت کہ جس میں الماعم ان کاذکر کیا گیا ہے راوی کہتے ہیں کہ چر میں ابراہیم سے ملا تو میں نے ان کو جاج کے اس قول کی خبر دی تو انہوں نے جاج کو بر ابھلا کہا اور کہنے گئے کہ عبد الرحمن بن بزید نے مجھ سے بیان کیا کہ وہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ تھے تو وہ جمرہ عقبہ پر سات کنگریاں ماریں اور وہ ہر کنگری کے ساتھ اَللہؓ اَ کُبُرُ کہتے تھے راوی کہتے ہیں کہ میں نے کہا اے ابو عبد الرحمن! لوگ تو اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں یہی وہ مقام ہے کہ جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں یہی وہ مقام ہے کہ جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں یہی وہ مقام ہے (کنگریاں مارنے کی جگہ) جس پر سورۃ البقرہ نازل کی گئی۔

راوی : منجاب بن حارث، تتمیمی، ابن مسهر، حضرت اعمش

باب: مج كابيان

وادی بطن سے جمرہ عقبہ کو کنگریاں مارنے اور ہر ایک کنگری مارنے کے ساتھ تکبیر کہنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 639

راوى: يعقوب، ابن ابن الله ابن ابن ابن عمر، سفيان، حضرت اعمش رضى الله تعالى عنه

و حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَرَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلاهُمَا عَنْ الأَعْمَشِ قَالَ سَبِعْتُ الْحَجَّاجَيَقُولُ لاَ تَقُولُوا سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَاقْتَصَّا الْحَدِيثَ بِبِثْلِحَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ

یعقوب، ابن ابی زائدہ، ابن ابی عمر، سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے سنا کہ حجاج کہتا ہے کہ تم نہ کہو سورۃ البقرہ اس کے بعد باقی حدیث اس طرح سے ہے۔

راوى: ليقوب، ابن ابي زائده، ابن ابي عمر، سفيان، حضرت اعمش رضي الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

وادی بطن سے جمرہ عقبہ کو کنگریاں مارنے اور ہر ایک کنگری مارنے کے ساتھ تکبیر کہنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 640

داوى: ابوبكربن ايى شيبه، غندر، شعبه، محمدبن مثنى، ابن بشار، محمدبن جعفى، شعبه، حكم بن ابراهيم، حضرت

عبدالرحمن بنيزيد رض الله تعالى عنه

ۅحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنُدَرٌ عَنْ شُغْبَةَ حوحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّادٍ قَالَاحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بْنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكِم عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ حَجَّمَعَ عَبْدِ اللهِ قَالَ فَرَمَى الْجَهُرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَجَعَلَ الْبَيْتَ عَنْ يَسَادِ هِ وَمِنَّى عَنْ يَبِينِهِ وَقَالَ هَذَا مَقَامُ الَّذِي كَأْنُولَتُ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، غندر ، شعبہ ، محمد بن مثنی ، ابن بشار ، محمد بن جعفر ، شعبہ ، تھم بن ابراہیم ، حضرت عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سات کنگریوں کے ساتھ رمی جالی عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سات کنگریوں کے ساتھ رمی جمار کی اور بیت اللہ کو اپنے بائیں طرف کیا اور منی کو اپنے دائیں طرف کیا اور فرمایا کہ بیراس ذات کے رمی کرنے کا مقام ہے کہ جس پر سور ۃ البقرہ نازل ہوئی۔

راوی : ابو بکرین ابی شیبه، غندر، شعبه، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، حکم بن ابراہیم، حضرت عبدالرحمن بن یزید رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

وادی بطن سے جمرہ عقبہ کو کنگریاں مارنے اور ہر ایک کنگری مارنے کے ساتھ تکبیر کہنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 641

راوى: عبيدالله بن معاذ، شعبه

وحَدَّثَنَاعُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذِحَدَّثَنَا أَبِحَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِغَيْرَأَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا أَنَّ جَهْرَةَ الْعَقَبَةِ

عبیداللہ بن معاذ، شعبہ اس سند کے ساتھ کیے حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ اس میں ہے کہ جب وہ جمرہ عقبہ آ ہے ئ

راوی: عبید الله بن معاذ، شعبه

باب: مج كابيان

وادی بطن سے جمرہ عقبہ کو کنگریاں مارنے اور ہر ایک کنگری مارنے کے ساتھ تکبیر کہنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 642

داوى: ابوبكربن ايى شيبه، ابومحيالا، يحيىبن يحيى، سلمه بن كهيل، حضرت عبد الرحمن بن يزيد رضى الله تعالى عنه

وحكَّ ثَنَا أَبُو بَكُي بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَكَّ ثَنَا أَبُو الْمُحَيَّاقِح وحَكَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفُظُ لَهُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى أَبُو الْمُحَيَّاقِح وحكَّ ثَنَا يَعْبَدِ اللهِ إِنَّ نَاسًا يَرْمُونَ الْجَبْرَةَ مِنْ فَوْقِ الْعَقَبَةِ الْمُحَيَّاقِع عَنْ صَلَى اللهُ عَنْ مَا اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ سُودَةُ الْبَقَرَةِ عَلَا مِنْ هَا هُنَا وَالَّذِى لَا إِللهَ عَيْدُولُو رَمَاهَا الَّذِى أُنْوَلِتُ عَلَيْهِ سُودَةُ الْبَقَرَةِ قَالَ مِنْ هَا هُنَا وَالَّذِى لَا إِللهَ عَيْدُولُو رَمَاهَا الَّذِى أُنْوَلِتُ عَلَيْهِ سُودَةُ الْبَقَرَةِ الْمُعَلِّي اللهُ عَنْ اللهُ ا

قربانی کے دن جمرہ عقبہ کو سوار ہو کر کنگریاں مارنے کے استحباب اور نبی صلی اللہ ع...

باب: جح كابيان

قربانی کے دن جمرہ عقبہ کوسوار ہو کر کنگریاں مارنے کے استخباب اور نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کے بیان میں کہ تم مجھ سے حج کے احکام سیکھ لو

جلد : جلددوم حديث 43

راوى: اسحاقبن ابراهيم، على بن خشرم، عيسى بن يونس، جريج، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

حَدَّتُنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِى بْنُ خَشْمَ مِ جَبِيعًا عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ قَالَ ابْنُ خَشْمَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ أَبُو الزَّبَيْدِ أَنَّهُ سَبِعَ جَابِرًا يَقُولُا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِى عَلَى رَاحِلَتِهِ يَوْمَ النَّحْ، وَيَقُولُ لِتَأْخُذُوا مَنَا سِكُنُمْ فَإِنِّ لاَ أَدْرِى لَعَلِي لاَ أَحُجُّ بَعْلَ حَجَّتِى هَنِهِ

اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسی بن یونس، جرتج، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنه فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوم نحر کو یعنی قربانی کے دن اپنی سواری پر (جمرہ عقبہ) کو کنگریاں مار رہے ہیں اور فرمارہے ہیں کہ تم مجھ سے جج کے احکام سیکھ لو کیونکہ میں نہیں جانتا شاید کہ اس جج کے بعد میں جج نہ کر سکوں۔ راوی: اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسی بن یونس، جرتج، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

باب: جج كابيان

قربانی کے دن جمرہ عقبہ کوسوار ہو کر کنگریاں مارنے کے استحباب اور نبی صلی اللّٰہ علیہ وآ لہ وسلم کے اس فرمان کے بیان میں کہ تم مجھ سے حج کے احکام سیکھ لو

جلد : جلدادوم حدايث 644

راوى: سلمه بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، زید بن ابی انیسه، حضرت یحیی بن حصین رضی الله تعالی عنه اپنی دادی حضرت امرالحصین رضی الله تعالی عنه

و حَدَّقِنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّقَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّقَنَا مَعْقِلٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنْيَسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنِ عَنْ جَدَّتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ فَرَأَيْتُهُ حِينَ رَمَى جَدَّرَةَ الْعَقَبَةِ وَانْصَرَفَ وَهُوعَلَى رَاحِلَتِهِ وَمَعَهُ بِلَالٌ وَأُسَامَةُ أَحَدُهُ مَا يَقُودُ بِهِ رَاحِلَتَهُ وَالْآخَرُ رَافِعٌ تَوْبَهُ عَلَى رَأْسِ جَبُرَةَ الْعَقَبَةِ وَانْصَرَفَ وَهُوعَلَى رَاحِلَتِهِ وَمَعَهُ بِلَالٌ وَأُسَامَةُ أَحَدُهُ مَا يَقُودُ بِهِ رَاحِلَتَهُ وَالْآخَرُ رَافِعٌ تَوْبَهُ عَلَى رَأْسِ جَبُرَةَ الْعَقَبَةِ وَانْصَرَفَ وَهُوعَلَى رَاحِلَتِهِ وَمَعَهُ بِلَالٌ وَأُسَامَةُ أَحَدُهُ مَا يَقُودُ بِهِ رَاحِلَتَهُ وَالْآخَرُ رَافِعٌ تَوْبَهُ عَلَى رَأْسِ جَبُرَةَ الْعَقَبَةِ وَانْصَرَفَ وَهُوعَلَى رَافِعٌ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّهُ عِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَ وَاللّهُ وَالْ إِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِهُ وَالْمَالُ وَالْمَالُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَالْمَالُولُوا اللهُ وَالَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللهُ عَلْمَا عَلْهُ عَلَى اللهُ اللّهُ الل

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، زید بن الی انیبہ، حضرت کی بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ اپنی وادی حضرت ام الحصین رضی اللہ تعالی عنہ سے سناوہ فرماتی ہیں کہ میں نے حفرت ام الحصین رضی اللہ تعالی عنہ سے سناوہ فرماتی ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جج کیاتو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جس وقت کہ آپ جمرہ عقبہ کو کنکریاں مار رہے ہیں اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر سوار سے حضرت بلال رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت اسامہ رضی اللہ تعالی عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شحے ان دونوں میں سے ایک سواری کی مہار پکڑے عنہ اور با تقااور دوسرے نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سرپر اپنا کپڑ البند کیا ہوا تھا تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گری کی شدت سے نی رہیں حضرت ام الحصین رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرماتی ہیں کہ آگر ایک حبثی غلام بھی تم پر حاکم مقرر ہو حضرت ام الحصین رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ آگر ایک حبثی غلام بھی تم پر حاکم مقرر ہو حضرت ام الحصین رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ وسیاہ فام اللہ کی کتاب سے تنہاری راہنمائی کرے تو اس سے سنواور اس کی اطاعت کر و۔

راوی : سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، زید بن ابی انہیہ، حضرت کی بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ اپنی دادی حضرت ام

باب: مج كابيان

الحصين رضي الله تعالى عنه

قربانی کے دن جمرہ عقبہ کوسوار ہو کر کنگریاں مارنے کے استخباب اور نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کے بیان میں کہ تم مجھ سے حج کے احکام سیکھ لو

جلد : جلد دوم حديث 645

راوى: احمد بن حنبل، محمد بن سلمه، ابى عبد الرحيم، زيد بن انيسه، يحيى بن حصين، حضرت امر الحصين رضى الله تعالى عنه

وحَدَّتَنِي أَحْمَدُ بِنُ حَنْبَلٍ حَدَّتَنَا مُحَمَّدُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ زَيْدِ بُنِ أَبْ شَقَعَنْ يَحْيَى بُنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَيْرِ بُنِ أَبْ شَامَةَ وَبِلَالًا وَأَحَدُهُمَا عَنْ أُمِّرَ الْحُصَيْنِ جَدَّتِهِ قَالَتُ حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ فَرَأَيْتُ أَسَامَةَ وَبِلَالًا وَأَحَدُهُمَا عَنْ أُمِّرَ الْحُصَيْنِ جَدَّرَةً الْمُعَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَنُ رَافِعٌ تَوْبَهُ يَسْتُرُهُ مِنْ الْحَرِّ حَتَّى رَمَى جَبُرَةَ الْعَقَبَةِ قَالَ مُسْلِم وَاسْمُ أَبِي عَلِيهِ وَسَلَّمَ وَالْاَحْنُ رَافِعٌ تَوْبَهُ يَسْتُرُهُ مِنْ الْحَرِّ حَتَى رَمَى جَبُرَةَ الْعَقبَةِ قَالَ مُسْلِم وَاسْمُ أَبِي وَاللهُ مُن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْاحْرَ فَيَ عَنْهُ وَكِيعٌ وَحَجَّاجٌ الْأَعُورُ وَاسْمُ أَبِي عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَالْمُحَتِّدِ بْنِ سَلَمَةَ رَوَى عَنْهُ وَكِيعٌ وَحَجَّاجٌ الْأَعُورُ

احمد بن حنبل، محمد بن سلمه، ابی عبد الرحیم، زید بن انبیه، یجی بن حصین، حضرت ام الحصین رضی الله تعالی عنه فرماتی ہیں که میں نے حجة الوداع کے موقعے پر نبی صلی الله علیه وآله وسلم کے ساتھ حج کیا تو میں نے حضرت اسامه رضی الله تعالی عنه اور حضرت بلال رضی الله تعالی عنه کودیکھا کہ ان دونوں میں سے ایک نے نبی صلی الله علیه وآله وسلم کی او نٹنی کی لگام پکڑی ہوئی تھی اور دوسرے نے اپنا کپڑ ابلند کیا ہوا تھا تا کہ آپ صلی الله علیه وآله وسلم گرمی سے محفوظ رہیں یہاں تک که آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے جمرہ عقبہ کو کنگریاں ماریں۔

راوى : احمد بن حنبل، محمد بن سلمه، ابي عبد الرحيم، زيد بن انبيه، يجي بن حصين، حضرت ام الحصين رضى الله تعالى عنه

مھیکری کے بفذر کنگریاں مارنے کے استحباب کے بیان میں...

باب: مج كابيان

مھیری کے بقدر کنگریاں ارنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 646

داوى: محمد بن حاتم، عبد بن حميد، محمد بن بكر، ابن جريج، ابوزبير، حضرت جابر بن عبدالله رض الله تعالى عنه وحَدَّقَ فِي مُحَدَّدُ بُنُ مُكَدِّمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ حُرَيْمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبِيُرِ أَنَّهُ مَحَدَّثُ بُنُ مُحَدَّدُ بُنُ مُكَدِّمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبِيُرِ أَنَّهُ سَبِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولًا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَنْرَةَ بِبِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

محمہ بن حاتم، عبد بن حمید، محمہ بن بکر، ابن جرتج، ابوز ہیر، حضرت جابر بن عبد اللّدر ضی اللّه تغالیٰ عنه فرماتے ہیں که میں نے نبی کریم صلی اللّه علیه وآله وسلم کودیکھا که آپ صلی اللّه علیه وآله وسلم نے مھیکری کے برابر جمرہ پر کنگریاں ماریں۔ راوی : محمہ بن حاتم، عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جرتج، ابوز ہیر، حضرت جابر بن عبد اللّدر ضی اللّه تعالیٰ عنه

كنكريوں مارنے كے مستحب وقت كے بيان ميں...

باب: مج كابيان

كنكريول مارنے كے مستحب وقت كے بيان ميں

جلل : جلل دوم حديث 647

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابوخالداحمر، ابن ادريس، ابى جريج، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُوخَالِدٍ الْأَحْمَرُوَابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَمَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَهْرَةَ يَوْمَ النَّحْيِ ضُعَّى وَأَمَّا بَعْدُ فَإِذَا زَالَتُ الشَّهْسُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ابن ادریس، ابی جر بچ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی والے دن چاشت کے وقت جمرہ عقبہ پر کنگریاں ماریں اور بعد کے دنوں میں سورج کے ڈھلنے کے بعد کنگریاں ماریں۔

راوى : ابو بكر بن ابي شيبه ، ابو خالد احمر ، ابن ادريس ، ابي جريج ، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

تنكريوں مارنے كے مستحب وقت كے بيان ميں

جلد : جلد دوم حديث 648

راوى: على بن خشرم، عيسى بن يونس، ابن جريج، ابوزبير، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنَاهُ عَلِيُّ بِنُ خَشَّمَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزَّبَيْرِ أَنَّهُ سَبِعَ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِهِ

علی بن خشر م، عیسی بن یونس، ابن جرجی، ابوز بیر ، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالیٰ عنه فرماتے ہیں که نبی کریم صلی الله علیه

وآله وسلم اس طرح كنكريان مارتے تھے۔

راوى: على بن خشرم، عيسى بن يونس، ابن جريج، ابوز بير، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

جمرات کوسات کنگریاں مارنے کے بیان میں ...

باب: جح كابيان

جرات کوسات کنگریال مارنے کے بیان میں

جلل : جلددوم حديث 49

داوى: سلمه بن شبيب، حسن بن اعين، معقل، ابن عبيدالله، ابوزبير، حض تجابر رض الله تعالى عنه

وحَدَّ تَنِي سَلَمَةُ بُنُ شَبِيبٍ حَدَّ تَنَا الْحَسَنُ بُنُ أَعْيَنَ حَدَّ ثَنَا مَعْقِلٌ وَهُو ابْنُ عُبَيْدِ اللهِ الْجَزِرِيُّ عَنْ أَبِ الزُّبَيْدِ عَنْ جَابِرٍ قال قال رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الِاسْتِجْمَا دُ تَوَّوَرَ فَى الْجِمَادِ تَوَّوَ السَّعْىُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوقِ تَوَّوَ الطَّوَافُ تَوَّ وَإِذَا اسْتَجْمَرَأَ حَدُّكُمْ فَلْيَسْتَجْبِرْبِتَةٍ

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابن عبید الله، ابوزبیر، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ڈھیلہ سے استنجاء طاق عدد اور جمرات کو کنگریاں بھی طاق اور صفامر وہ کے در میان سعی بھی طاق عدد ہے اور طواف بھی طاق عدد کرے۔ اور طواف بھی طاق عدد کرے۔ رمایان معقل، ابن عبید الله، ابوزبیر، حضرت جابررضی الله تعالیٰ عنه

قصرہے حلق کی زیادہ فضلیت ہے اور قصرے جواز کے بیان میں...

باب: جح كابيان

قصرے حلق کی زیادہ فضلیت ہے اور قصر کے جواز کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 650

راوى: يحيى بن يحيى، محمد بن رمح، ليث، قتيبه، ليث، نافع، عبدالله، حض تنافع رض الله تعالى عنه وحكَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بُنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ حوحَدَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بُنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ حوحَدَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ قَالَ

حَلَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَقَ طَائِفَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَقَصَّرَ بَعْضُهُمْ قَالَ عَبْدُ اللهِ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللهُ الْمُحَلِّقِينَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ

یجی بن یجی، محمہ بن رمح، لیث، فتیبہ، لیث، نافع، عبد الله، حضرت نافع رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ حضرت عبد الله رضی الله تعالی عنه نے فرمایا که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے حلق کر ایا (سر منڈ ایا) اور آپ صلی الله علیه وآله وسلم کے صحابہ رضی الله تعالی عنه میں سے ایک جماعت نے حلق کر ایا اور پچھ نے قصر یعنی بال کٹوائے حضرت عبد الله فرماتے ہیں که رسول الله صلی الله تعلیہ وآله وسلم نے فرمایا اور علی مرتبہ یادو مرتبہ پھر آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا اور قصریعنی بال کٹوانے والوں پر بھی۔
قصریعنی بال کٹوانے والوں پر بھی۔

راوى : يحيى بن يحيى، محمر بن رمح ،ليث، قتيبه ،ليث، نافع ،عبد الله ،حضرت نافع رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

قصرے حلق کی زیادہ فضلیت ہے اور قصر کے جواز کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 651

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، نافع، حضرت ابن عبر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَايَخِيَ بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأُتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَأَنَّ دَسُولَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ الْحَمْ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ اللَّهُمَّ الْحَمْ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ اللَّهُمَّ الْحَمْ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَالْمُقَصِّدِينَ

یجی بن یجی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا اے الله! حلق کر انے والوں پر رحم فرماصحابہ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول اور قصر کر انے والوں پر؟ آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا اور قصر کر انے والوں پر بھی۔

راوى: يچى بن يجي، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

قصرہے حلق کی زیادہ فضلیت ہے اور قصر کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 652

راوى: ابواسحق، ابراهيم، بن محمد بن سفيان، مسلم بن حجاج، ابن نمير، عبيدالله بن عمر، نافع، حض ابن عمر رض الله تعالى عنه الله تعالى عنه

أَخْبَرَنَا أَبُوإِسْحَقَ إِبْرَاهِيمُ بُنُ مُحَتَّدِ بُنِ سُفْيَانَ عَنْ مُسْلِم بْنِ الْحَجَّاجِ قَالَ حَكَّ ثَنَا ابْنُ نُمَيْدٍ حَكَّ ثَنَا أَبِي حَكَّ ثَنَا عُبَيْدُ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ رَحِمَ اللهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ رَحِمَ اللهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ رَحِمَ اللهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ رَحِمَ اللهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ رَحِمَ اللهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ رَحِمَ اللهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ رَحِمَ اللهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ رَحِمَ اللهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ رَحِمَ اللهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَالْمُقَوِّينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا وَالْمُعَلِّينَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُعَلِّينَ عَلَيْهِ قَالَ وَالْمُؤْمِنِ وَالْمُ وَالْمُؤْمِنِ وَالْمُ وَالْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنِ وَالْمُقَالِينَ وَالْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِ

ابواسحاق، ابراہیم، بن محمد بن سفیان، مسلم بن حجاج، ابن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ حلق کر انے والوں پررحم فرمائے صحابہ رضی اللہ تعالی عنه نے عرض کیا اے اللہ کے رسول رضی اللہ تعالی عنه اور قصر کر انے والوں پر؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ حلق کر انے والوں پر؟ آپ صلی پررحم فرمائے صحابہ رضی اللہ تعالی عنه نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قصر کر انے والوں پر؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور قصر کر انے والوں پر؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور قصر کر انے والوں پر بھی۔

راوى: ابواسخق، ابرا ہيم، بن محمد بن سفيان، مسلم بن حجاج، ابن نمير، عبيد الله بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

قصرہے حلق کی زیادہ فضلیت ہے اور قصرکے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 653

راوى: ابن مثنى، عبدالوهاب، عبيدالله

وحَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَاعَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَاعُبَيْدُ اللهِ بِهَنَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَلَمَّا كَانَتُ الرَّابِعَةُ قَالَ وَ الْمُقَصِّينَ وَالْمُقَصِّينَ

ابن مثنی، عبدالوہاب،عبیداللہ اس سند کے ساتھ بیہ حدیث بھی اس طرح ہے اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چوتھی مرتبہ فرما یااور قصر کرانے والوں یعنی بال کٹوانے والوں پر بھی رحم فرما۔

راوى: ابن مثنى، عبد الوماب، عبيد الله

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب: مج كابيان

قصرہے حلق کی زیادہ فضلیت ہے اور قصرکے جواز کے بیان میں

حايث 654

جلد : جلددوم

راوى: ابوبكر بن ابى شيبه، زهير بن حرب، ابن نهير، ابوكريب، ابن فضيل، زهير، عمار، ابوزرعه، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه الله تعالى عنه

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، ابو کریب، ابن فضیل، زہیر، عمار، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ! حلق کرانے والوں کی مغفرت فرماصحابہ رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا اے اللہ! علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! عنہ عرض کیا اے اللہ! حلق کرانے والے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! حلق کرانے والوں کی مغفرت فرماصحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اور قصر کرانے والے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور قصر کرانے والوں کی بھی مغفرت فرما۔

راوی : ابو بکرین ابی شیبه، زمیرین حرب، این نمیر، ابو کریب، این فضیل، زمیر، عمار، ابوزرعه، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

.....

باب: مج كابيان

قصرہے حلق کی زیادہ فضلیت ہے اور قصر کے جواز کے بیان میں

حايث 655

جله: جله دومر

راوى: اميه بن بسطام، يزيد بن زمريع، روح، علاء، حضرت ابوهريره رضي الله تعالى عنه

وحَدَّقَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسُطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثٍ أَبِى زُرُعَةَ عَنْ أَبِ هُرَيْرَةً امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم سے اس طرح حدیث مبارکہ نقل فرمائی۔

راوى: اميه بن بسطام، يزيد بن زريع، روح، علاء، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

قصرہے حلق کی زیادہ فضلیت ہے اور قصر کے جواز کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 656

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، وكيع، ابوداؤد، شعبه، حضرت يحيى بن حصين رضى الله تعالى عنه

حَمَّاتُنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَمَّاتُنَا وَكِيعٌ وَأَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ جَمَّاتِهِ أَنَّهَا سَبِعَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ دَعَا لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَلِلْمُقَصِّمِينَ مَرَّةً وَلَمْ يَقُلُ وَكِيعٌ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ دَعَا لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَلِلْمُقَصِّمِينَ مَرَّةً وَلَمْ يَقُلُ وَكِيعٌ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمُودَاعِ وَالْمُودَاعِ وَالْمُولَاقِينَ ثَلَاثًا وَلِلْمُقَصِّمِينَ مَرَّةً وَلَمْ يَقُلُ وَكِيعٌ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، و کیج، ابوداؤد، شعبہ، حضرت بیجی بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی دادی سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ججۃ الوداع میں حلق کرانے والوں کے بارے میں تنین مرتبہ دعا فرمائی اور قصر یعنی بال کٹوانے والوں کے بارے میں تنین مرتبہ دعا فرمائی اور و کیج نے فی حجۃ الوداع نہیں کہا۔

راوى: ابو بكرين ابي شيبه، و كيع، ابو داؤد، شعبه، حضرت يجي بن حصين رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

قصرہے حلق کی زیادہ فضلیت ہے اور قصر کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 557

راوى: قتيبه بن سعيد، يعقوب، ابن عبدالرحين، حاتم، موسى بن عقبه، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُو ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَادِيُّ حوحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَقُبَةَ عَنْ اَبْنِ عُمْرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ رَأْسَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاع

قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابن عبد الرحمن، حاتم، موسیٰ بن عقبہ، حضرت ابن عمر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے حجة الوداع میں اپنے سر کاحلق کر ایا یعنی منڈ ایا۔

راوى: قتيبه بن سعيد ، يعقوب ، ابن عبد الرحمن ، حاتم ، موسىٰ بن عقبه ، حضرت ابن عمر رضى الله تعالىٰ عنه

قربانی کے دن کنگریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق وائیں جانب سے س...

باب: جج كابيان

قربانی کے دن کنگریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق وائیں جانب سے سر منڈاشر وع کرنے کی سنت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 658

راوى: يحيى بن يحيى، حفص بن غياث، هشام، بن محمد بن سيرين، حض انس بن مالك رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَى مِنَى فَأَنَّى الْجَبْرَةَ فَرَمَاهَا ثُمَّ أَنَى مَنْزِلَهُ بِبِنِّى وَنَحَى ثُمَّ قَالَ لِلْحَلَّاقِ خُذُواً شَارَ إِلَى جَانِبِهِ الْأَيْسَنِ ثُمَّ الْأَيْسَى ثُمَّ جَعَلَ يُعْطِيهِ النَّاسَ

یجی بن یجی، حفص بن غیاف، ہشام، بن محمہ بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منی میں اپنی اللہ علیہ وآلہ وسلم منی تشریف لائے تو پہلے جمرہ عقبہ پر آئے اور اسے کنگریاں ماریں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منی میں اپنی کھم نے کی جگہ تشریف لائے اور قربانی کی پھر حجام سے فرمایا کہ استرہ پکڑ اور دائیں جانب کی طرف اشارہ فرمایا کہ دائیں طرف سے تشروع کرو پھر بائیں طرف سے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ بال لوگوں کو عطاء فرمائے۔

راوى: يچى بن يچى، حفص بن غياث، مشام، بن محمد بن سيرين، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

قربانی کے دن کنگریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق وائیں جانب سے سر منڈ اشر وع کرنے کی سنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 659

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابن نبير، ابوكريب، حفص، ابن غياث، حضرت هشامر

وحَدَّتَنَا أَبُوبَكْمِ بْنُ أَبِ شَيْبَةَ وَابْنُ نُبَيْدٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا أَبُوبَكْمٍ

فَقَالَ فِي رِوَايَتِهِ لِلْحَدَّقِ هَا وَأَشَارَ بِيهِ وَإِلَى الْجَانِيِ الْأَيْمِنِ هَكُنَّا فَقَسَمَ شَعَرَهُ بَيْنَ مَنْ يَلِيهِ قَالَ ثُمَّ أَشَارَ إِلَى الْجَانِيِ الْأَيْمِنِ فَحَلَقَهُ وَأَعْمَا وَأَمَّا فِي رِوَايَةٍ أَبِي كُرَيْبٍ قَالَ فَبَكَأَ بِالشِّقِ الْأَيْمَنِ فَوَزَّعَهُ الشَّعَرَةُ وَالسَّعَرَتَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ ثُمَّ قَالَ بِالْأَيْسَى فَصَنَعَ بِهِ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ هَا هُنَا أَبُو طَلْحَةَ فَكَ فَعَمُ إِلَى أَبِي طَلْحَةَ الشَّعَرَةُ وَالسَّعَرَبُ بِينَ النَّاسِ ثُمَّ قَالَ بِالْأَيْسَى فَصَنَعَ بِهِ مِثْلُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ هَا هُنَا أَبُو طَلْحَةَ فَكَ فَعَمُ إِلَى أَبِي طَلْحَةَ السَّعَرَةُ وَالسَّعَرِء ابِينَ نَهِ بَهِ مِثْلُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ هَا هُنَا أَبُو طَلْحَةَ فَكَ فَعَمُ إِلَى أَبِي طَلْحَةَ وَالسَّعَلِي وَالسَّور وايت مِن اللَّهُ عليه وآله وسلم في الله عليه وآله وسلم في وايت الله عليه وآله وسلم في وايت عين من الله عليه وآله وسلم في وايت الله عليه وآله وسلم في الله عليه وآله وسلم في وايت اله بكرين الى شيه ، ابن نمير ، ابوكريب ، حقص ، ابن غيث ، حفر ايا يهال الوقوه بال ابوطح وعظاء فرما و يشيء . ابو بكرين الى شيه ، ابن نمير ، ابوكريب ، حقص ، ابن غيث ، حضرت وشام

باب: مج كابيان

قربانی کے دن کنگریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق وائیں جانب سے سر منڈانشر وع کرنے کی سنت کے بیان میں

جلدہ: جلد دوم حدیث 660

راوى: محمد بن مثنى، عبدالاعلى، هشام، محمد، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَاهُرَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْ رَأْسِهِ فَحَلَقَ شِقَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمِّى جَهْرَةَ الْعَقَبَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْبُدُنِ فَنَحَرَهَا وَالْحَجَّامُ جَالِسٌ وَقَالَ بِيَدِهِ عَنْ رَأْسِهِ فَحَلَقَ شِقَّهُ اللَّهُ عَنْ رَأْسِهِ فَحَلَقَ شِقَّهُ اللَّهُ عَنْ رَأْسِهِ فَحَلَقَ شِقَهُ اللَّهُ مِن اللَّهُ عَنْ رَأْسِهِ فَحَلَقَ شِقَهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللهُ عَنْ رَأْسِهِ فَحَلَقَ شِقَهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ إِلَيْكُ وَاللَّهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ إِلَيْكُوا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ إِلَيْكُوا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ إِلَيْكُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوا عَلَا اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّ

محمہ بن مثنی، عبدالاعلی، ہشام، محمہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمرہ عقبہ کو کنگریاں ماریں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم او نٹوں کی طرف تشریف لے گئے اور ان کو قربان کیا اور حجام بیٹھے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اپنے سر کے بارے میں فرمایا تواس نے دائیں طرف سے بال مونڈ دیئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان بالوں کو جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب تھے ان میں تقشیم فرمادیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا کہ دوسری طرف سے مونڈ دے اور فرمایا کہ ابوطلحہ کہاں ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیہ بال ان کوعطا فرما دیئے۔

راوى: محمد بن مثنى، عبد الاعلى، مشام، محمر، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

قربانی کے دن کنگریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق وائیں جانب سے سر منڈ اشر وع کرنے کی سنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 661

راوى: ابن ابى عمر، سفيان، هشام بن حسان، ابن سيرين، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

وحكَّ ثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَرَحَكَّ ثَنَا سُفْيَانُ سَبِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَسَّانَ يُخْبِرُ عَنُ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَبَّا رَفَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَبْرَةَ وَنَحَى نُسُكَهُ وَحَلَقَ نَاوَلَ الْحَالِقَ شِقَّهُ الْأَيْبَنَ فَحَلَقَهُ ثُمَّ دَعَا أَبَا طَلْحَةَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَبْرَةَ وَنَحَى نُسُكَهُ وَحَلَقَ نَاوَلَ الْحَالِقَ شِقَّهُ الْأَيْبَنَ فَحَلَقَهُ ثُمَّ دَعَا أَبَا طَلْحَةَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَى عَنْهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الل

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمرہ کو کنگریاں ماریں اور قربانی ذرج کرلی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی دائیں جانب حجام کے سامنے کی تواس نے وہ مونڈ دی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوطلحہ انصاری کو بلوایا اور انہیں یہ بال عطافر مائے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بائیں جانب حجام کے سامنے کی اور اسے فرمایا کہ اسے مونڈ دے تواس نے مونڈ دیئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بال حضرت ابوطلحہ کو دے کر فرمایا کہ ان کولوگوں کے در میان تقسیم کر دو۔

راوى: ابن ابي عمر، سفيان، مشام بن حسان، ابن سيرين، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

قربانی کے دن کنگریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق وائیں جانب سے سر منڈاشر وع کرنے کی سنت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 562

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، ابن شهاب، عيسى بن طلحه بن عبيدالله، حضرت عبدالله بن عبرو بن العاص رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَايَحْيَى بْنُيَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِه

بْنِ الْعَاصِ قَالَ وَقَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِبِنِى لِلنَّاسِ يَسْأَلُونَهُ فَجَائَ رَجُلُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ أَشُعُرُ فَتَكُنْ ثُلُ وَكُو حَرَجَ ثُمَّ جَائَهُ رَجُلُّ آخَى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَمْ أَشُعُرُ فَنَحَنْ ثُلُهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْعٍ قُرِّمَ وَلَا حَرَجَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْعٍ قُرِّمَ وَلَا حَرَجَ قَالَ افْعَلُ وَلَا حَرَجَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْعٍ قُرِّمَ وَلَا أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْعٍ قُرِّمَ وَلَا أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْعٍ قُرِّمَ وَلَا أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْعٍ قُرِيمَ وَلَا أَنْ فَهَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْعٍ قُرِيمَ وَلَا أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْعٍ قُرِيمَ وَلَا أَنْ أَرْمِى فَقَالَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْعٍ قُلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْعٍ عُلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْعٍ وَلَا أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْعٍ وَلَا أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْعٍ وَلَا أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْعٍ عَنْ شَيْعٍ وَلَا أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى الللهُ عَلَيْهِ عَلَا عَلَى اللهُ ع

یجی بن یجی ، مالک ، ابن شہاب ، عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ ، حضرت عبد اللہ بن عمر و بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے الوداع میں منی میں تھہرے تاکہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسائل وغیرہ پوچھ سکیں توایک آدمی آیا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے قربانی کرنے سے پہلے حلق یعنی سر منڈ الیاہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں اب قربانی ذرج کرلو پھر ایک دوسرا آدمی آیا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے کنگریاں مارنے سے پہلے قربانی کرلی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں اب کنگریاں مار لو ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں اب کنگریاں مار لو علیہ وآلہ وسلم نے بین کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جس عمل کو بھی آگے بیجھے کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہی فرمایا کہ کوئی حرج نہیں اب کرلو۔

راوى : کیچی بن کیچی، مالک، ابن شهاب، عیسی بن طلحه بن عبید الله، حضرت عبد الله بن عمر و بن العاص رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

قربانی کے دن کنگریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق وائیں جانب سے سر منڈاشر وع کرنے کی سنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 663

راوى : حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، عيسى، ابن طلحه، حض عبدالله بن عبرو بن عاص رضى الله تعالى عنه تعالى عنه

وحَدَّثَنِى حَمْمَلَةُ بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبِ أَخْبَرَنِ يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِى عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِ أَنَّهُ سَبِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَنْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُا وَقَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَدَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَطَفِقَ نَاسٌ يَسْأَلُونَهُ فَيَقُولُ الْقَائِلُ مِنْهُمْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّ لَمْ أَكُنْ أَشْعُرُ أَنَّ الرَّفِي قَبْلَ النَّحْمِ فَنَحَمْتُ قَبْلَ الرَّفِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لَوْمِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا رُمِولَ اللهِ عَنْ كُمْ أَنْ الرَّفِي قَبْلَ النَّهُ عَى فَعَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا رُمِولَ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا رُعِو وَلَا حَرَجَ قَالَ وَطَفِقَ آخَرُ يَقُولُ انْحَلُ النَّحْمِ فَتُولِ النَّحْمِ فَعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا رُعِو وَلا حَرَجَ قَالَ وَطَفِقَ آخَرُ يَقُولُ انْحَمْ وَلَ النَّهُ مَى قَبْلَ الْمَعْولُ النَّهُ مَا اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَلْ مَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ ال

إِلَّا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلُوا ذَلِكَ وَلا حَرَجَ

حرملہ بن یکی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عیسی، ابن طلحہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر کھڑے ہوئے تھے تولوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر کھڑے ہوئے تھے تولوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بوچھنا شروع کر دیا ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا اے اللہ کے رسول! مجھے معلوم نہیں تھا کہ کنگریاں قربانی سے پہلے ماری جاتی ہیں تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو اب کنگریاں مار لو اور کوئی حرج نہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دوسرے آدمی نے آکر کہا کہ مجھے معلوم نہیں تھا کہ قربانی سر منڈ انے سے پہلے کی جاتی ہے اور میں نے قربانی کرنے سے پہلے سر منڈ الیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قربانی اب کرلو اور کوئی حرج نہیں عبداللہ فرماتے ہیں اس دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی بھی کام کو آگے ہیچھے بھول کریا جہالت کی بناء پر کرنے کے بارے میں بوچھا گیاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی بھی کام کو آگے ہیچھے بھول کریا جہالت کی بناء پر کرنے کے بارے میں بوچھا گیاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی بھی کام کو آگے ہیں فرمایا کہ اب کرلو کوئی حرج نہیں۔

راوى : حرمله بن يجي، ابن وہب، يونس، ابن شهاب، عيسى، ابن طلحه، حضرت عبد الله بن عمر وبن عاص رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

قربانی کے دن کنگریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق وائیں جانب سے سر منڈاشر وع کرنے کی سنت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 664

راوى: حسن حلوان، يعقوب ابي صالح، ابن شهاب، حضرت زهري رضي الله تعالى عنه

حَدَّ تَنَاحَسَنُ الْحُلُوافِيْ حَدَّ تَنَا يَعْقُوبُ حَدَّ ثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِبِثُلِ حَدِيثِ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ إِلَى آخِرِ بِا الله تَعَالَى عَنه سے آخر تک اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔ مسن حلوانی، یعقوب ابی صالح، ابن شہاب، حضرت زہری رضی الله تعالی عنه رسن حلوانی، یعقوب ابی صالح، ابن شہاب، حضرت زہری رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

قربانی کے دن کنگریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق وائیں جانب سے سر منڈاشر وع کرنے کی سنت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 665

(اوى: على بن خشرم، عيسى، ابن جريج، ابن شهاب، عيسى بن طلحه، حضرت عبدالله بن عبرو بن العاص رضى الله تعالى

عنه

علی بن خشر م، عیسی، ابن جرتج، ابن شہاب، عیسی بن طلحه، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالی عنه بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے سامنے قربانی کے دن خطبہ ارشاد فرمارہے تھے کہ ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں جانتا نہیں تھا کہ فلاں فلال عمل فلال عمل سے پہلے ہے پھر ایک دوسرا آدمی آیا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میر اگمان ہے کہ فلال عمل فلال عمل سے پہلے ہے ان تینوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اب کرلوکوئی حرج نہیں۔

راوی : علی بن خشر م،عیسی،ابن جریج،ابن شهاب،عیسی بن طلحه،حضرت عبدالله بن عمرو بن العاص رضی الله تعالی عنه

.....

باب: جح كابيان

قربانی کے دن کنگریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق وائیں جانب سے سر منڈ اشر وع کرنے کی سنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 566

داوى: عبدبن حميد، محمدبن بكر، سعيدبن يحيى، حضرت ابن جريج

وحَدَّتَنَاهُ عَبْدُ بُنُ حُبَيْدٍ حَدَّتَنَا مُحَدَّدُ بُنُ بَكُمٍ حوحَدَّتَنِي سَعِيدُ بُنُ يَخْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي جَبِيعًا عَنُ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا رِوَايَةُ ابْنِ بَكُمٍ فَكَرِوَايَةِ عِيسَى إِلَّا قَوْلَهُ لِهَوُلائِ الثَّلَاثِ فَإِنَّهُ لَمْ يَذُكُمُ ذَلِكَ وَأَمَّا يَحْيَى الْأُمَوِيُّ فَفِي رِوَايَتِهِ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَى نَحَمُ تُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِي وَأَشْبَاهُ ذَلِكَ

عبد بن حمید، محد بن بکر، سعید بن بچی، حضرت ابن جریج سے اس سند کے ساتھ روایت ہے باقی اس میں تین کا ذکر نہیں اور یجی اموی کی روایت میں بیہ ہے کہ میں نے قربانی کرنے سے پہلے حلق کرایا اور میں نے کنگریاں مارنے سے پہلے قربانی کرلی۔

راوى: عبدبن حميد، محمد بن بكر، سعيد بن يجي، حضرت ابن جريج

باب: مج كابيان

قربانی کے دن کنگریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق وائیں جانب سے سر منڈاشر وع کرنے کی سنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 667

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، زهيربن حرب، ابن عيينه، عيسى بن طلحه، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّتَنَاه أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِى شَيْبَةَ وَزُهَيْرُبُنُ حَمْبٍ قَالَ أَبُوبَكُمٍ حَدَّتَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْرِهِ قَالَ أَنَّ النَّبِيَّ رَجُلُّ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ فَاذْبَحُ وَلَا حَرَجَ قَالَ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِ وَلَا حَرَجَ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، زہیر بن حرب ، ابن عیدنہ ، عیسیٰ بن طلحہ ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا کہ میں نے قربانی ذرئ کرنے سے پہلے حلق کر لیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اب قربانی کر لواور کوئی حرج نہیں اسی طرح ایک اور آدمی نے آکر عرض کیا کہ میں نے کنگریاں مارنے سے پہلے قربانی کرلی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اب کنگریاں مارلواور کوئی حرج نہیں۔
ماوی: ابو بکرین ابی شیبہ ، زہیر بن حرب ، ابن عیبنہ ، عیسیٰ بن طلحہ ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مج كابيان

قربانی کے دن کنگریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق وائیں جانب سے سر منڈاشر وع کرنے کی سنت کے بیان میں

جلد : جلدا دوم حديث 668

داوى: ابن ابى عمرو، عبد بن حميد، عبد الرزاق، معمر، حض تزهري رضي الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَوَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرِ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ حَدَّدِ مِنَ يَا مِنَ ذَا وَقِيْدَ فَيَا وَهُوَ مِنْ وَهُو مِنْ مِنْ مُنْ وَقَالِهِ مِنْ اللهِ عَلَى اللهُ عَل

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَةٍ بِبِنِّى فَجَائَهُ رَجُلٌ بِبَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةً

ابن ابی عمرو، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت ہے اس میں ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منی میں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی او نٹنی پر سوار ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک آدمی آیا آگے ابن عینیہ کی حدیث کی طرح ہے۔

راوى: ابن ابي عمر و، عبد بن حميد ، عبد الرزاق ، معمر ، حضرت زهرى رضى الله تعالى عنه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب: جج كابيان

قربانی کے دن تنکریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق وائیں جانب سے سر منڈاشر وع کرنے کی سنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 669

راوى : محمد بن عبدالله بن قهزاد على بن حسن، عبدالله بن مبارك، محمد بن ابى حفصه، عيسى بن طلحه، حضرت عبدالله بن عبرو بن العاص رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللهِ بِنِ قُهْزَا ذَحَدَّ ثَنَاعَلِي بُنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ الْهُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بِنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ عَبْدِ وبْنِ الْعَاصِ قَالَ سَبِغْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَاهُ وَسَلَّمَ وَأَتَاهُ وَسَلَّمَ وَأَتَاهُ وَسَلَّمَ وَأَتَاهُ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ إِنِّ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِى فَقَالَ الْمِولَ اللهِ إِنِّ حَلَقُتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِى قَالَ الْمِولَ اللهِ إِنِّ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِى قَالَ الْمِولَ اللهِ إِنِّ حَلَقُتُ اللهِ إِنِّ مَنْ اللهُ عَلَى اللهُ اللهِ إِنْ الْعَلَى اللهُ عَلَى اللهُه

محد بن عبداللہ بن قبزاد علی بن حسن، عبداللہ بن مبارک، محد بن ابی حفصہ، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت عبداللہ بن عمر و بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ ایک آد می قربانی کے دن آیااور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمرہ کے پاس کھڑے سے تواس آد می نے عرض کیاا ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے کنگریال مار نے سے پہلے حلق کرلیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عبرہ کوئی حرج نہیں اور ایک دوسرا آد می آیااور اس نے عرض کیا کہ میں نے کنگریال مار نواور کوئی حرج نہیں اور ایک دوسرا آد می آیااور اس نے عرض کیا کہ میں نے کنگریال مار نے سے پہلے بیت اللہ کا طواف افاضہ کرلیا کہ میں اور اور کوئی حرج نہیں اور ایک کوئی حرج نہیں اب کنگریال مار لوراوی کہتے ہیں کہ اس دن میں نے نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی حرج نہیں اب کنگریال مار لوراوی کہتے ہیں کہ اس دن میں نے نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں اب کنگریال مار لوراوی کہتے ہیں کہ اس دن میں نے نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کی حرج نہیں اب کنگریال مار لوراوی کہتے ہیں کہ اس دن میں نے نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کی حرج نہیں اب کنگریال مار لوراوی کہتے ہیں کہ اس دن میں نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں اب کر لو۔

راوى : محمد بن عبد الله بن قهزاد على بن حسن، عبد الله بن مبارك، محمد بن ابي حفصه، عيسى بن طلحه، حضرت عبد الله بن عمرو بن العاص رضى الله تعالى عنه

باب: جج كابيان

قربانی کے دن کنگریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق وائیں جانب سے سر منڈاشر وع کرنے کی سنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 670

راوى: محمد بن حاتم، بهز، وهيب، عبد الله بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

محمد بن حاتم، بہز، وہیب، عبد اللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تغالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذرح اور حلق کرانے اور کنگریاں مارنے کے بارے میں آگے بیچھے یعنی ترتیب کے بارے میں پوچھا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی گناہ نہیں۔

راوى: محمر بن حاتم، بهز، وهيب، عبد الله بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

قربانی والے دن طواف افاضہ کے استخباب میں...

باب: مج كابيان

قربانی والے دن طواف افاضہ کے استحباب میں

حديث 671

جله : جله دومر

راوى: محمدبن رافع، عبدالرزاق، عبيدالله بن عبر، نافع، حضرت ابن عبر رض الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنِى مُحَكَّدُ بُنُ رَافِعٍ حَكَّ ثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُبَرَعَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُبَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَاضَ يَوْمَ النَّحْمِ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَاضَ يَوْمَ النَّحْمِ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّى الظُّهْرَبِينَى قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ ابْنُ عُبَرَيُفِيضُ يَوْمَ النَّحْمِ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّى الظُّهْرَبِينَى وَيَذُكُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ الطُّهْرَبِينِينَ وَيَذُكُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ

محمہ بن رافع، عبد الرزاق، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی والے دن طواف افاضه کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹے اور منی میں ظہر کی نماز پڑھی حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنه بھی قربانی والے دن طواف افاضه کرتے تھے پھر لوٹے اور منی میں ظہر کی نماز پڑھتے اور فرماتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اسی طرح کیا ہے۔

راوى: محمد بن رافع، عبد الرزاق، عبيد الله بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وادی محصب میں اترنے کے استحباب کے بیان میں...

باب: مج كابيان

وادی محصب میں اترنے کے استحباب کے بیان میں

حايث 672

جلل : جللادومر

راوى: زهيربن حرب، اسحق، حضرت عبدالعزيزبن رفيع رض الله تعالى عنه

زہیر بن حرب، اسحاق، حضرت عبد العزیز بن رفیع رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے پوچھا میں نے عرض کیا کہ مجھے خبر دیں کہ ترویہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز کہاں پڑھی ؟ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ منی میں میں نے عرض کیا کہ روانگی والے دن عصر کی نماز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہاں پڑھی؟ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ وادی انطح میں پھر فرمایا کہ تو وہی کر جو تیرے حکمر ان مختجے کرنے کا حکم دینتیہ میں۔

راوى: زهير بن حرب، اسحق، حضرت عبد العزيز بن رفيع رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

وادی محصب میں اترنے کے استحباب کے بیان میں

حديث 673

جلە: جلىد*وم*

راوى: محمد بن مهران، عبدالرزاق، ايوب، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَاكَ الرَّاذِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَكَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَابَكُمِ وَعُمَرَكَانُوا يَنْزِلُونَ الْأَبْطَحَ

محمد بن مہران، عبدالرزاق، ابوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکرر ضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمرر ضی اللہ تعالیٰ عنہ ابطح کی وادی میں اترا کرتے تھے۔

راوى: محمر بن مهران، عبدالرزاق، ابوب، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

وادی محصب میں اترنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 674

راوى: محمد بن حاتم، ابن ميمون، روح بن عباده، صخر بن جويريه، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنِى مُحَدَّدُ بُنُ حَاتِم بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةً حَدَّثَنَا صَخْمُ بْنُ جُوَيْرِيَةً عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَكَانَ يَرَى التَّحْصِيبَ سُنَّةً وَكَانَ يُصَلِّى الظُّهْرَ يَوْمَ النَّفْي بِالْحَصْبَةِ قَالَ نَافِعٌ قَدْ حَصَّبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْخُلَفَائُ بَعْدَهُ

محمد بن حاتم ، ابن میمون ، روح بن عبادہ ، صخر بن جویر بیہ ، نافع ، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وادی محصب میں کھر نے کو سنت خیال کرتے تھے اور وہ قربانی کے دن ظہر کی نماز وادی محصب میں پڑھاکرتے تھے حضرت نافع رضی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلفاء تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلفاء محصب کی وادی میں جاتے تھے۔

راوی : محمد بن حاتم ، ابن میمون ، روح بن عباده ، صخر بن جویریه ، نافع ، ابن عمر

باب: مج كابيان

وادی محصب میں اترنے کے استحباب کے بیان میں

حايث 675

جللا: جللادومر

رادى: ابوبكربن ابى شيبه، ابوكريب، عبدالله بن نبير، هشام، عروه، حضرت عائشه رضي الله تعالى عنها

حَدَّتَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالاحَدَّتَنَاعَبْدُ اللهِ بْنُ نُبَيْدٍ حَدَّتَنَا هِشَامُرَعَنَ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نُزُولُ

الْأَبْطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ كَانَ أَسْبَحَ لِخُرُوجِهِ إِذَا خَرَجَ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابو کریب ، عبداللہ بن نمیر ، ہشام ، عروہ ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ وادی محصب میں اترنا کوئی سنت نہیں ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں اس لئے تھہرے کہ مکہ جاتے وفت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے اس جگہ سے فکلنا آسان تھا۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، ابو كريب، عبد الله بن نمير، بهشام، عروه، حضرت عائشه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

وادی محصب میں اترنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 576

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، حفص بن غياث، ابوربيع، حماد، ابن زيد، ابوكامل، يزيد بن زيريع، حضرت هشامر

ۅحَدَّثَنَاه أَبُوبَكْمِ بْنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حوحَدَّثَنِيهِ أَبُوالرَّبِيعِ الزَّهْرَانِ ْ حَدَّثَنَاحَمَّا دُّيَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حو

حَدَّثَنَاه أَبُوكَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْمُعَلِّمُ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابور ہیچ، حماد ، ابن زید ، ابو کامل ، یزید بن زریع ، حضرت ہشام سے اس سند کے ساتھ اسی طرح یہ حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوى : ابو بكر بن ابي شيبه ، حفص بن غياث ، ابور بيع ، حماد ، ابن زيد ، ابو كامل ، يزيد بن زريع ، حضرت مشام

باب: مج كابيان

وادی محصب میں اترنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلده دوم حديث 77

داوى: عبدبن حميد، عبدالرزاق، معمر، سالم، ابوبكم، عمرو، ابن عمرو، حض تسالم رضى الله تعالى عنه

 عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، سالم، ابو بکر، عمرو، ابن عمرو، حضرت سالم رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی الله تعالی عنه اور حضرت عمر رضی الله تعالی عنه اور حضرت عمر رضی الله تعالی عنه اور حضرت عمر رضی الله تعالی عنه اور حضرت عاکشه رضی الله تعالی عنها کے بارے میں خبر دی کہ وہ اس طرح نہیں کرتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم اس جگہ صرف اس لئے اترے کہ وہ جگہ واپس روانگی کے لئے زیادہ بہتر تھی۔ معمر، سالم، ابو بکر، عمرو، ابن عمرو، حضرت سالم رضی الله تعالی عنه

باب: جح كابيان

جلل : جللادوم

وادی محصب میں اترنے کے استخباب کے بیان میں

حديث 678

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، اسحاق بن ابراهيم، ابن ابى عمرو، احمد، عبدلا، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

ابو بکر بن ابی شیبہ ،اسحاق بن ابراہیم ،ابن ابی عمر و،احمد ،عبدہ ،حضرت ابن عباس رضی اللّه تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ وادی محصب میں پچھ نہیں ہے کیونکہ وہ ایک منزل ہے جہاں رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم تھہرے۔ مصب میں پچھ نہیں ہے کیونکہ وہ ایک منزل ہے جہاں رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم تھہرے۔ راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ،اسحاق بن ابر اہیم ،ابن ابی عمر و،احمد ،عبدہ ،حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنہ

باب: جح كابيان

وادی محصب میں اترنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 679

راوى : قتيبه بن سعيد، ابوبكر بن ابي شيبه، زهيربن حرب، ابن عيينه، زهير، سفيان بن عيينه، صالح بن كيسان، حضرت سليان بن يسار رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ جَبِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیدینہ، زہیر، سفیان بن عیدینہ، صالح بن کیسان، حضرت سلیمان بن بیبار رضی اللہ تغالی عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت ابورافع نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں وادی ابطح میں انرنے کا حکم نہیں فرمایا جس وقت کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منی سے نکلے لیکن میں آیا اور میں نے اس جگہ میں خیمہ لگایاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منی حضرت ابورافع کے بارے میں ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامان پر تھے۔

راوى: قتيبه بن سعيد، ابو بكر بن ابي شيبه، زهير بن حرب، ابن عيينه، زهير، سفيان بن عيينه، صالح بن كيسان، حضرت سليمان بن يبارر ضي الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

وادی محصب میں اترنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 680

راوى: حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، ابى سلمه بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَكَّ تَنِي حَمْمَلَةُ بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ نَتْزِلُ غَدًا إِنْ شَائَ اللهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَهُوا عَلَى اللهُ عِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ نَتْزِلُ غَدًا إِنْ شَائَ اللهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَهُوا عَلَى اللهُ اللهُ عِنْ كَنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَهُوا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ نَتْزِلُ غَدًا إِنْ شَائَ اللهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ لَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ نَتْزِلُ غَدًا إِنْ شَائَى اللهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ نَتْزِلُ غَدًا إِنْ شَائَ اللهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ لَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا لَا لَهُ مُنْ يَكُولُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ فَاللَّهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ فَهُ إِلَى اللَّهُ مَا لَهُ عَلَيْهِ فَا لَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى عَنْ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّلْمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَل

حرملہ بن کیجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر اللّٰہ نے چاہاتو کل ہم خیف بنی کنانہ میں تھہریں گے جس جگہ کافروں نے آپس میں کفریر قشمیں کھائی تھیں۔

راوى : حرمله بن يجي، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، ابي سلمه بن عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

وادی محصب میں اترنے کے استحباب کے بیان میں

حايث 681

جلد: جلددومر

راوى: زهيربن حرب، وليدبن مسلم، ابوسلمه، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِى زُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بُنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِى الْأُوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِى الزُّهُرِيُّ حَدَّثَ بَنِ الْوَهُرِيُّ حَدَّثَ بَا الْوَلِيدُ بُنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَ بَنِى الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَ بَنِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِبِنِى الْوَلُونَ عَدًا بِخَيْفِ بَنِى كِنَانَةَ حَيْثُ تَعَاسَمُوا عَلَى اللَّهُ مِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِبِنِى هَاشِم وَبَنِى الْمُطَلِبِ أَنْ لَا يُنَاكِحُوهُمْ وَلَا يُبَايِعُوهُمْ حَتَّى يُسْلِمُوا اللَّهُ مَا وَبَنِى كِنَانَةَ تَعَالَفَتُ عَلَى بَنِى هَاشِم وَبَنِى الْمُطَلِبِ أَنْ لَا يُنَاكِحُوهُمْ وَلَا يُبَايِعُوهُمْ حَتَّى يُسْلِمُوا إِلَيْهُمْ وَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي بِذَلِكَ الْمُحَصَّبَ

زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور ہم منی میں شے کہ ہم کل خیف بنی کنانہ میں اتر نے والے ہیں جس جگہ کا فروں نے کفر پر قشمیں کھائیں تھیں اور بہ کہ قریش اور ہو کنانہ نے والے ہیں جس جگہ کا فرون نے کفر پر قشمیں کھائیں کے باتھ خرید و فروخت کریں گے جب بنو کنانہ نے قشم کھائی کہ وہ بنوہاشم اور بنو مطلب کے ساتھ نہ نکاح کریں گے اور نہ بی ان کے ساتھ خرید و فروخت کریں گے جب تک کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوان کے سپر دنہ کر دیں یعنی وہ جگہ وادی محصب تھی۔

راوى : زهير بن حرب، وليد بن مسلم ، ابوسلمه ، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

.....

باب: جج كابيان

وادی محصب میں اترنے کے استحباب کے بیان میں

حايث 682

جله: جلددوم

داوى: زهيربن حرب، شبابه، حضرت ابوهريرلا رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَائُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْزِلُنَا إِنْ شَائَ اللهُ إِذَا فَتَحَ اللهُ الْخَيْفُ حَيْثُ تَقَاسَهُوا عَلَى الْكُفْي

زہیر بن حرب، شابہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ نے ہمیں فتح عطا فرمادی تواگر اللہ نے چاہاتو ہم خیف میں تھہریں گے جس جگہ کافروں نے کفرپر قشمیں کھائی تھیں۔ **راوی**: زہیر بن حرب، شابہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب تشریق کے دنوں میں منی میں رات گزارنے کے وجوب کے بیان میں ...

باب: مج كابيان

باب تشریق کے دنوں میں منی میں رات گزارنے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلدا دوم حديث 683

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابن نبير، ابواسامه، عبيدالله نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَمَّاتَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَمَّاتَنَا ابْنُ ثُمُيْدٍ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَمَّاتَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَح وحَمَّاتَنَا ابْنُ ثُمُيْدٍ وَ اللهِ عَمَّرَ أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللهِ صَمَّرَ أَنَّ اللهِ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ لَيَالِي مِنْ مَنْ أَجْلِ سِقَالِيَتِهِ فَأَذِنَ لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ لَيَالِي مِنْ مَنْ أَجْلِ سِقَالِيَتِهِ فَأَذِنَ لَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابن نمیر ، ابواسامہ ، عبید اللہ نافع ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عباس بن عبد الممطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کی اجازت مانگی کہ منی کی راتوں میں زم زم پلانے کے لئے مکہ میں رات گزاریں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اجازت دے دی۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه ، ابن نمير ، ابواسامه ، عبيد الله نافع ، حضرت ابن عمر رضي الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

باب تشریق کے دنوں میں منی میں رات گزارنے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 684

راوى: اسحاق بن ابراهيم، عيسى بن يونس، محمل بن حاتم، عبل بن حميل، محمل بن بكر، ابن جريج، حضرت عبيلاالله بن عمر رض الله تعالى عنه

ۅۘۜػۜڐؿؘڬٳ؋ٳۺػؾؙڹڹؙٳڹۯٳۿؚۑؠٙٲؘڂۘڹۯڬٳۼؚۑڛٙ؋ڹؙۑؙۏٮؙؙۺۜۜؗؗۄۅػڐؿؘڹۑ؋ؚڡؙػؠۧۮؙڹڹؙػٳؾؚؠۅؘۘۼڹۮڹڹؙڂؠؽؠٳڿؚؠۑۼٵؖۼڹٛڡؙػؠۧۑ ڹڹڹػؠ۪ٲؙڂڹۯڬٳڹڹؙڿؙۯؿ۬ڿٟڮڵاۿؙؠٵۼڹ۫ۼؙڹؽ۫ڽٳۺ۠؋ڹڹۼؠؘۯؠؚۿۮٙٳٲڷٳۺڬٳۮؚڡؚؿ۫ڶڎؙ

اسحاق بن ابر اہیم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن حاتم، عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جرتج، حضرت عبید الله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنه سے

اس سند کے ساتھ اس طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابر اہیم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن حاتم، عبد بن حمید، محمد بن مکر، ابن جریج، حضرت عبید الله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

.....

جے کے دنوں میں پانی پلانے کے فضیلت اور اس سے دینے کے استحباب کے بیان میں...

باب: مج كابيان

چے کے دنوں میں یانی پلانے کے فضیلت اور اس سے دینے کے استخباب کے بیان میں

جلن : جلن دوم ما حديث المحادد م

راوى: محمد بن منهال ضرير، يزيد بن زىريع، حميد، بكر بن عبدالله، حض تبكر بن عبدالله مزني رضي الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنِي مُحَمَّدُ بِنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ حَدَّ ثَنَا يَزِيدُ بِنُ زُرَيْعٍ حَدَّ ثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ بَكْمِ بِنِ عَبْدِ اللهِ الْمُوَنِ قَال كُنْتُ جَالِيًّا فَعَالَ مَا لِي أَرَى بَنِي عَبِّكُمْ يَسْقُونَ الْعَسَلَ وَاللَّبَنَ وَأَنْتُمْ تَسْقُونَ الْعَسَلَ وَاللَّبَنَ وَأَنْتُمْ تَسْقُونَ الْعَسَلَ وَاللَّبَنَ وَأَنْتُمْ تَسْقُونَ النَّبِيلَ اللهُ عَلَيْهِ النَّبِينَ اللهُ عَلَيْهِ النَّبِينَ أَمِنْ بَخُلٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْحَمْدُ لِلهِ مَا بِنَامِنْ حَاجَةٍ وَلا بُخْلٍ قَدِمَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ النَّبِينَ أَمِنْ حَاجَةٍ وَلا بُخْلٍ قَدِمَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللهُ اللهُ

محمد بن منہال ضریر، یزید بن زر لیع، حمید، بکر بن عبد الله، حضرت بکر بن عبد الله مزنی رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں تعبہ الله کے پاس حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه کے ساتھ بیٹا تھا کہ ایک دیہاتی آدمی آیا اور اس نے کہا کہ اس کی کیاوجہ ہے کہ آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے چپازاد تو شہد اور دو دھ پلاتے ہیں اور آپ نبیذ (یعنی تھجوروں کا پانی) پلاتے ہیں؟ کیا اس کی وجہ غربت یا بخل؟ تو حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه نے فرمایا اُحمَدُ للدُّنه تو ہم غریب ہیں اور نه بخیل بات دراصل بیہ اس کی وجہ غربت یا بخل؟ تو حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه نے فرمایا اُحمَدُ للدُّ نه تو ہم غریب ہیں اور نه بخیل بات دراصل بیہ وسلم کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے تو آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم کی خد مت میں وسلم کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے تو آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے وہ پیااور اس میں سے بچاہوا حضرت اسامہ رضی الله تعالی عنه نے پیااور آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے دوہ پیااور اس میں سے بچاہوا حضرت اسامہ رضی الله تعالی عنه نے پیااور آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے اچھا اور خوب کام کیا تو تم اسی طرح کرو۔ حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه فرمانے صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے اچھا اور خوب کام کیا تو تم اسی طرح کرو۔ حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه فرمانے

لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں جو تھم دیاہے ہم اس میں کوئی تبدیلی نہیں کرنا چاہتے۔ راوی : محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، حمید، بکر بن عبد اللہ، حضرت بکر بن عبد اللہ مزنی رضی اللہ تعالی عنہ

قربانی کے جانوروں کا گوشت اور ان کی کھال اور ان کی جھول صدقہ کرنے کے بیان میں...

باب: مج كابيان

قربانی کے جانوروں کا گوشت اور ان کی کھال اور ان کی جھول صدقہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 686

داوى: يحيىبن يحبى، ابوخيشه، عبدالكريم، مجاهد، عبدالرحمن، بن ابىليلى، حضرت على رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَكَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِ لَيْلَى عَنْ عَلِيّ قَالَ أَمَرَنِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُومَ عَلَى بُدُنِهِ وَأَنْ أَتَصَدَّقَ بِلَحْبِهَا وَجُلُودِهَا وَأَجِلَّتِهَا وَأَنْ لَا أُعْطِى الْجَزَّارَ مِنْهَا قَالَ نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا

یجی بن یجی، ابوخیثمہ، عبدالکریم، مجاہد، عبدالرحمن، بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تھم فرمایا کہ میں قربانی کے اونٹ پر کھڑار ہوں اور بیہ کہ میں ان کے گوشت اور ان کی کھال اور ان کی حجول کو صدقہ کر دوں اور ان میں سے قصاب کو اس کی مز دوری نہ دوں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ قصاب کو مز دوری ہم اپنے یاس سے دیں گے۔

راوى: يجي بن يجي، ابوخيثمه، عبد الكريم، مجاہد، عبد الرحمن، بن ابي ليلي، حضرت على رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

قربانی کے جانوروں کا گوشت اور ان کی کھال اور ان کی حجول صدقہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 687

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، عمروناقد، زهيربن حرب، ابن عيينه، حضرت عبدالكريم حزرى

وحَدَّثَنَاه أَبُوبَكْمِ بنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَنْزُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ قَالُواحَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكربيم الْجَزَدِيّ بِهَذَا

الإسنادمثكة

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمر و ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیبینہ، حضرت عبد الکریم حزری سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی۔

راوی : ابو بکرین ابی شیبه ، عمر و ناقد ، زهیرین حرب ، این عیبینه ، حضرت عبد الکریم حزری

باب: جح كابيان

قربانی کے جانوروں کا گوشت اور ان کی کھال اور ان کی حجول صدقہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 688

راوى: اسحاق بن ابراهيم، سفيان، اسحاق بن ابراهيم، معاذ، ابن هشام، مجاهد، ابن ابي ليلى، على

وحدَّ ثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَقَالَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ أَبِي كِلَاهُمَاعَنُ ابْنِ أَبِي كِلَاهُمَاعَنُ ابْنِ أَبِي لَيْكُ عَنْ عَلِي ّعَنْ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا أَجُرُ الْجَازِيرِ ابْنِيمَ، سَفيان، اسحاق بن ابر ابيم، معاذ، ابن مشام، مجابد، ابن ابی لیلی، علی اس سند کے ساتھ حضرت علی رضی الله تعالی عند نے نبی کریم رضی الله تعالی عند سے اسی طرح حدیث نقل فرمائی لیکن ان دونوں حدیثوں میں قصاب کی اجرت کاذکر نہیں کیا۔ معافی بن ابر ابیم، سفیان، اسحاق بن ابر ابیم، معاذ، ابن مشام، مجابد، ابن ابی لیلی، علی

باب: مج كابيان

قربانی کے جانوروں کا گوشت اور ان کی کھال اور ان کی جھول صدقہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 689

راوی : محمد بن حاتم بن میمون، محمد بن مرزوق، عبد بن حمید، عبد، محمد بن بکر، ابن جریج، حسن بن مسلم، مجاهد، حضرت علی رضی الله تعالی عنه

وحَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِم بْنِ مَيْمُونٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بَنُ مُرْدُوقٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَنِ الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرُهُ أَنَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَ أَخْبَرُهُ أَنَّ عُرُومً أَنَّ مَعْدُ الْمُومَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَأَمْرَهُ أَنْ يَقْسِمَ بُدُنَهُ كُلَّهَا لُحُومَهَا عَلِي بُنَ فَالِدٍ أَخْبَرُهُ أَنْ يَقْسِمَ بُدُنَهُ كُلَّهَا لُحُومَهَا

وَجُلُودَهَا وَجِلَالَهَا فِي الْمَسَاكِينِ وَلَا يُعْطِي فِي جِزَا رَتِهَا مِنْهَا شَيْئًا

محمہ بن حاتم بن میمون، محمہ بن مرزوق، عبد بن حمید، عبد، محمہ بن بکر، ابن جر بج، حسن بن مسلم، مجاہد، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ خبر دیتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ قربانی کے اونٹوں پر کھڑے رہیں اور ان کویہ بھی حکم فرمایا کہ قربانی کے اونٹ کا گوشت اور اس کی کھال اور اس کے حجول مساکین میں تقسیم کر دیں اور ان میں سے قصاب کو اجرت نہ دیں۔

راوی : محمہ بن حاتم بن میمون، محمہ بن مرزوق، عبد بن حمید، عبد، محمہ بن بکر، ابن جربی حسن بن مسلم، مجاہد، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

.....

باب: جج كابيان

قربانی کے جانوروں کا گوشت اور ان کی کھال اور ان کی جھول صدقہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 690

داوى: محمد بن حاتم، محمد بن بكر، ابن جريج، عبدالكريم بن مالك، مجاهد، عبدالرحمن بن ابي ليلي

وحَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بُنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ بَكْمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مَالِكِ الْجَزَرِيُّ أَنَّ مُجَاهِدًا

ٱَخۡبِرَهُ أَنَّ عَبۡدَ الرَّحۡمَنِ بۡنَ أَبِى لَيۡلَى أَخۡبِرَهُ أَنَّ عَلِىٓ بُنَ أَبِي طَالِبٍ أَخۡبِرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ بِيِثُلِهِ

کواسی طرح کرنے کا حکم فرمایا۔

راوى: محمد بن حاتم، محمد بن بكر، ابن جريج، عبد الكريم بن مالك، مجاهد، عبد الرحمن بن ابي ليلي

باب قربانی کے جانوروں اونٹ اور گائے میں اشتر ک کے جواز کے بیان میں ...

باب: جح كابيان

باب قربانی کے جانوروں اونٹ اور گائے میں اشترک کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 691

راوى: قتيبهبن سعيد، مالك، يحيى بن يحيى، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ - وحَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ نَحَمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُكَيْنِيةِ الْبَكَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ

قتیبہ بن سعید، مالک، یجی بن یجی، حضرت جابر بن عبداللّٰد رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ہم نے رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حدیبیہ والے سال سات آدمیوں کی طرف سے ایک اونٹ نحر کیا اور سات آدمیوں کیطرف سے ایک گائے تجھی ذریح کی۔

راوى: قتيبه بن سعيد، مالك، يحيى بن يحيى، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: جج كابيان

باب قربانی کے جانوروں اونٹ اور گائے میں اشتر ک کے جواز کے بیان میں

جلل : جللادوم

راوى: يحيى بن يحيى، ابوحيثمه، ابوزبير، جابر، احمد بن يونس، حض تجابر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُوخَيْتُمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِعَنْ جَابِرٍ - وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّكِيْرِعَنْ جَابِرٍقَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهلِّينَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْتَرِكَ فِي الْإِبِلِ وَالْبَقِي كُلُّ سَبْعَةٍ مِنَّا فِي بَكَنَةٍ

یجی بن یجی، ابوحیثمہ، ابوزبیر، جابر، احمد بن یونس، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے فرمایا کہ ہم رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع کا احرام باندھے ہوئے تلبیہ کہتے ہوئے نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں تھم فرمایا که ہم اونٹ اور گائے کی قربانیوں میں سات سات آدمی شریک ہو جائیں۔

راوى: يحيى بن يحيى، ابوحيثمه ، ابوزبير ، جابر ، احمد بن يونس ، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

باب قربانی کے جانوروں اونٹ اور گائے میں اشتر ک کے جواز کے بیان میں ،

حايث 693 جله: جلددومر راوى: محمد بن حاتم، وكيع، عروه بن ثابت، ابوزبير، حض تجابربن عبدالله رضي الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي مُحَتَّدُ بْنُ حَاتِمِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَزْرَةٌ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحَمْنَا الْبَعِيرَعَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَىّةَ عَنْ سَبْعَةٍ

محمہ بن حاتم، و کیج، عروہ بن ثابت، ابوز بیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنه بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کیا تو ہم نے سات آدمیوں کی طرف سے اونٹ ذرج کیا اور سات آدمیوں ک طرف سے ہی گائے ذرج کی۔

راوى: محمد بن حاتم، و كبيع، عروه بن ثابت، ابوزبير، حضرت جابر بن عبد اللَّدر ضي اللَّه تعالى عنه

باب: جح كابيان

باب قربانی کے جانوروں اونٹ اور گائے میں اشتر ک کے جو از کے بیان میں

جلدا: جلدادوم حدايث 694

راوى: محمد بن حاتم، يحيى بن سعيد، ابن جريج، ابوزبير، حض تجابربن عبدالله رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بِنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بِنُ سَعِيدٍ عَنُ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَنِ أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَبِعَ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَبِّ وَالْعُنْرَةِ كُلُّ سَبْعَةٍ فِي بَدَنَةٍ فَقَالَ رَجُلُّ لِجَابِرٍ أَيُشْتَرَكُ فِي الْبَدَنَةِ مَا الشَّتَرَكُنَا مَا النَّهِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُنْرَةِ كُلُّ سَبْعَةٍ فِي بَدَنَةٍ فَقَالَ رَجُلُ لِجَابِرٍ أَيُشْتَرَكُ فِي الْبَدُنِ وَحَضَى جَابِرُ الْحُدَيْبِيةَ قَالَ نَحَمُ نَا يَوْمَ بِنِ سَبْعِينَ بَدَنَةً اللهَ تَرَكُنَا كُلُّ سَبْعَةٍ فَي بَدَنَةٍ مَا لَهُ مُن الْبُدُنِ وَحَضَى جَابِرُ الْحُدَيْبِيةَ قَالَ نَحَمُ نَا يَوْمَ بِنِ سَبْعِينَ بَدَنَةً اللهَ تَرَكُنَا كُلُّ سَبْعَةٍ فَي الْمَا هِي إِلَّا مِنُ الْبُدُنِ وَحَضَى جَابِرُ الْحُدَيْبِيةَ قَالَ نَحَمُ نَا يَوْمَ بِنِ سَبْعِينَ بَدَنَةً اللهَ عَلَى اللهَ عَلَى اللهَ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَالِمَ عَلَى اللهُ عَلَى الْمُعَلِيْ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَ

محمد بن حاتم، یجی بن سعید، ابن جرتج، ابوز بیر، حضرت جابر بن عبداللدر ضی الله تعالی عنه سے روایت ہے فرمایا کہ ہم نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جے اور عمرے میں شریک تھے سات سات آدمی قربانی کے ایک اونٹ میں شریک ہوگئے توایک آدمی نے حضرت جابر رضی الله تعالی عنه سے عرض کیا جیسے قربانی کے اونٹ میں ہم شریک ہوسکتے ہیں بعد میں خریدے گئے جانوروں میں بھی شرکت درست ہے؟ حضرت جابر رضی الله تعالی عنه نے فرمایا کہ پہلے والے اور بعد میں خریدے گئے اونٹوں کاایک ہی حکم ہے حضرت جابر رضی الله تعالی عنه حدیدیہ میں حاضر تھے فرماتے ہیں کہ ہم نے اس طرح ستر اونٹ ذریح کئے اور ہر اونٹ میں سات آدمی شریک تھے۔

راوى: محمد بن حاتم، يحيى بن سعيد، ابن جريج، ابوزبير، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

باب قربانی کے جانوروں اونٹ اور گائے میں اشتر ک کے جو از کے بیان میں

حايث 595

جلد: جلددومر

راوى: محمد بن حاتم، محمد بن بكر، ابن جريج، ابوزبير، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

ۅۘػڴؖؿؘؽؖڡؙػۺؖۮڹڽؙػٳؾٟؠػڴؖؿۘڬٵڡؙػۺۮڹڽؙڹڬؠ۪ٵٞۼۛڹڒڹٵڹڽؙڿؙۯؽڿٟٲ۫ۼۛڹڒڹٵڹٞۑؙۅٳڵڗ۠ؠؽٚڔٲڹۜٛڡؙڛؠۼٙۘۼٳۑڔڹؽؘۘۼڹۑٳۺ۠ڡؽػێؚڽٛ ۼڽٛػڿؚۧڎؚٳٮؾؚٛؠؾؚٚڝؘڴٙٵۺ۠ؗڡؙػڶؽ۫ڡؚۅؘڛڷۜؠؘۊٵڶڣٲؘڡؘۯڹٳٳۮؘٲٲڂڶڶڹٵٲڽٛؽؙۿڽؚؽۅؘؽڂ۪ؾؘؠۼٳڶؾٞڣٛؠؙڡؚؾؖٵؚڧٵڶۿڕؾۧڐؚۅۮؘڸڬڿؚؽڹٲڡؘۯۿؙؠ ٲڽٛؽڿؚڷ۠ۅٳڡؚڽ۫ػڿؚؚۜۿؠؚ۬ڧۿؘۮؘٳٳڷػۮؚۑؿؚ

محد بن حاتم، محد بن بکر، ابن جرتج، ابوز بیر، حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالی عنه نبی صلی الله علیه وآله وسلم کے جج کے بارے میں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے ہمیں تھم فرمایا کہ جب ہم حلال ہوں تو قربانی کریں اور ہم میں سے چند آدمی قربانی کے جانور اونٹ یا گائے میں اسم ہے ہو جائیں اور آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے ان کویہ تھم اس وقت فرمایا جس وقت کہ وہ اپنے جج سے حلال ہوں یعنی احرام کھولیں۔

راوى: محد بن حاتم، محد بن بكر، ابن جرتج، ابوزبير، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: جج كابيان

باب قربانی کے جانوروں اونٹ اور گائے میں اشترک کے جو از کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 696

راوى: يحيى بن يحيى، هشيم، عبد الملك، عطاء، حضرت جابربن عبد الله رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَايَحْيَى بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا نَتَمَتَّعُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُبْرَةِ فَنَذُبَحُ الْبَقَىَ ةَ عَنْ سَبْعَةٍ نَشْتَرِكُ فِيهَا

یجی بن یجی، ہشیم، عبد الملک، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللّه رضی اللّه تعالیٰ عنه سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہم رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج تمتع کیا کرتے تھے اور ہم ایک گائے ذ^ن کرتے تھے کہ جس میں سات حصہ دار شریک ہوتے تھے۔ **راوی**: کیجی بن کیجی، ہشیم، عبد الملک، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللّه رضی الله تعالیٰ عنه

باب: جج كابيان

باب قربانی کے جانوروں اونٹ اور گائے میں اشتر ک کے جو از کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 97

راوى: عثمانبن ابى شيبه، يحيى بن زكريا، ابن ابن الله تعريج، حضرت جابر رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّائَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ ذَبَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ بَقَىَةً يَوْمَ النَّحْيِ

عثان بن ابی شیبہ، یجی بن زکریا، ابن ابی زائدہ، جر بچ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف سے یوم النحر قربانی کے دن ایک گائے ذرج کی۔

راوى: عثان بن ابي شيبه، يحيى بن زكريا، ابن ابي زائده، جريج، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

باب قربانی کے جانوروں اونٹ اور گائے میں اشتر ک کے جو از کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 698

راوى: محدد بن حاتم، محدد بن بكر، ابن جريج، سعيد بن يحيى، ابن جريج، حض تجابر بن عبدالله رض الله تعالى عنه و حَدَّ ثَنِي مُحَدَّدُ بُنُ عَلَيْهِ مَكَدُّ بُنُ عَلَيْهِ مُكَدَّ بُنُ عَلَيْهِ مُكَدَّ بُنُ عَلَيْهِ مَكَدُّ بُنُ عَلَيْهِ مَكَدُّ بُنُ عَلَيْهِ مَكَدُّ بُنُ عَلَيْهِ مَكَدُ بُنُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فِسَاعِهِ حَدَّ ثَنَا ابْنُ جُرَيْمٍ أَخْبَرَنِ أَبُو الزَّبَيْرِ أَنَّهُ سَبِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا نَحَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فِسَاعِهِ وَقَدَ فِسَاعِهِ وَقَدَ بَنَ بَا بُن بَكْمٍ عَنْ عَائِشَةَ بَقَى ةً فِي حَجَّتِهِ

محمہ بن حاتم، محمہ بن بکر، ابن جرتج، سعید بن یکی، ابن جرتج، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه فرماتے ہیں که رسول الله صلی الله علیہ وآله وسلم نے اپنی تمام ازواج مطہر ات کی طرف سے اور ابو بکر رضی الله تعالیٰ عنه کی حدیث میں ہے که حضرت عائشہ رضی الله تعالیٰ عنها کی طرف سے اپنے جج میں ایک گائے نحرکی یعنی ذرج کی۔

راوى: محمد بن حاتم، محمد بن بكر، ابن جريج، سعيد بن يجي، ابن جريج، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

کھڑے کھڑے اونٹ کے پاؤں باندھ کراونٹ کونحر کرنے کے استخباب کے بیان میں...

باب: جح كابيان

کھڑے کھڑے اونٹ کے بیاؤں باندھ کر اونٹ کونح کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 699

راوى: يحيىبن يحيى، خالدبن عبدالله، يونس، زيادبن جبير، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْدٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ عَلَى رَجُلٍ وَهُو يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ بَارِكَةً فَقَالَ ابْعَثْهَا قِيَامًا مُقَيَّدَةً سُنَّةَ نَبِيّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم

یجی بن یجی، خالد بن عبد الله، یونس، زیاد بن جبیر، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه ایک آدمی کے پاس آئے کہ وہ قربانی کے اونٹ کو بٹھا کرنحر کر رہاہے تو حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه نے اس سے فرمایا کہ اسے کھڑا کر کے اس کے پاؤل باندھ کر اسے نحر کرونمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہی سنت ہے۔

راوی: کیچی بن کیچی، خالد بن عبد الله، یونس، زیاد بن جبیر، ابن عمر

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر تھیجنے...

باب: مج كابيان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر سیجنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 700

راوى : يحيى بن يحيى محمد بن رمح، ليث، قتيبه، ليث، ابن شهاب، حضرت عروه بن زبير رضى الله تعالى عنه اور حضرت عمروه بنت عبدالرحمن رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَايَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بُنُ رُمْحٍ قَالَا أَغْبَرَنَا اللَّيْثُ حوحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرُوةَ بْنِ الزَّبَيْرِوَعَهْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهْدِى مِنْ الْمَدِينَةِ فَأَفْتِلُ قَلَائِكَ هَدْيِهِ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْعًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ یجی بن یجی محمہ بن رمح، لیث، قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمروہ بنت عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ سے قربانی کا جانور بھیجا تھا اور میں نے خود ہار بناکر اس کے گلے میں ڈالا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانور کے بھیجنے کے بعد ان چیزوں میں سے کسی سے نہیں بچتے تھے کہ جن سے احرام والا بچتا تھا۔

راوى: يجي بن يجي محمد بن رمح، ليث، قتيبه، ليث، ابن شهاب، حضرت عروه بن زبير رضى الله تعالى عنه اور حضرت عمروه بنت عبد الرحمن رضى الله تعالى عنه

.....

باب: مج كابيان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر مجیجے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 701

راوى: حرمله بن يحبى، ابن وهب، يونس، حضرت ابن شهاب

وحَدَّ تَنِيدِ حَمْ مَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَنَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ حَرَمَلَهُ بْنِ يَحِي، ابن وہب، یونس، حضرت ابن شہاب سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئے ہے۔

راوی: حرمله بن یحی، ابن و هب، یونس، حضرت ابن شهاب

باب: مج كابيان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر تھیجنے کے استخاب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 702

راوى: سعيدبن منصور، زهيربن حرب، سفيان، عروه، حضرت عائشه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّتُنَا لا سَعِيدُ بُنُ مَنْصُودٍ وَزُهَيْرُ بُنُ حَنْ بٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الرُّهْرِيِّ عَنْ عُرُولَا عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّهِيِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حوحَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ مَنْصُودٍ وَخَلَفُ بُنُ هِ شَامٍ وَقُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا حَبَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ هِ شَامِ وَعُكَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا حَبَّادُ بُنُ ذَيْدٍ عَنْ هِ شَامِ بَنِ عُرُولَا عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحُولِا بِنَ عُرب، سَفيان، عروه، حضرت عائشه رضى الله تعالى عنها سے روایت ہے فرماتی ہیں گویا کہ میں وکی رہی ہوں کہ میں رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم کے قربانی کے جانور کے گلے میں ہار بناکر ڈالاکرتی تھی۔

راوى: سعيد بن منصور، زهير بن حرب، سفيان، عروه، حضرت عائشه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر بھیجنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 703

راوى: سعيدبن منصور، سفيان، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشه رضى الله تعالى عنها

ۅۘۘػڴؿڬٳڛٙۼۑۮڹڽؙڡٮٛٚڝؙۅڔٟػڴؿؘڬٳڛؙڣۘؾڮؙۼڽٛۼڽٛۅٵڽۧڂؠڹؚٳڷڠٳڛؚؠۼڽٵؙڽؚۑ؋ؚۊٵڶڛؠۼؿؙٵؿؚۺۘڎٙؾڠؙۅڮػؙڹڎٵٞڣؾؚڮ ۊؘڮٷؚۮۿۮؠۮڛؙۅڸٳۺ۠ڡؚڝٙڴٵۺؙ۠ڡؘؽؽڡؚۅؘڛڴٙؠۑؽۮ؆ۿٲؾؽڹؚؿؙ؆ڮۼؾؘڔۣڮۺؽٵٞۅؘڵٳؿ۬ڗ۠ػؙۿ

سعید بن منصور،سفیان،عبدالرحمن بن قاسم،حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنے ہاتھوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانی کے جانور کے ہار بناتی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ کسی چیز سے بچتے تھے اور نہ ہی کسی چیز کو ترک کرتے تھے۔

راوى : سعيد بن منصور، سفيان، عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر جھیجنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 704

راوى: عبدالله بن مسلمه بن قعنب، افلح، قاسم، حضرت عائشه رضى الله تعالى عنها

و حَدَّ ثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بِنُ مَسْلَمَة بِنِ قَعْنَبِ حَدَّ ثَنَا أَفْلَحُ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَة قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدُ بِنُ مَسْلَمَة بِنِ قَعْنَبِ حَدَّ ثَنَا أَفْلَحُ عَنْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهِ عِنْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهِ عَنْ اللّٰهُ عَلَيْهِ اللّٰهِ عَنْ اللّٰهُ عَلَيْهِ اللّٰهِ اللّٰهِ عَنْ اللّٰهِ عَنْ اللّٰهِ عَنْ اللّٰهِ عَنْ اللّٰهِ عَنْ اللّٰهِ اللّٰهِ عَنْ اللّٰهُ عَنْ اللّٰهُ عَنْ اللّٰهُ عَلَيْهِ اللّٰهِ عَنْ اللّٰهُ عَلَيْهِ اللّٰهِ عَنْ اللّٰهُ عَنْ اللّٰهُ عَلَيْهِ اللّٰهُ عَلَيْهِ اللّٰهُ عَلَيْهِ اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَنْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ الللّٰهُ عَلَيْهُ الللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ الللّٰهُ عَلَيْهُ الللّٰهُ عَلَيْهُ الللّٰهُ عَلَيْهُ الللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ الللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ عَنْ الللّٰهُ عَلَى عَنْ الللّٰهُ عَنْ الللّٰهُ عَلَى عَنْ الللّٰهُ عَلَى عَنْ الللّٰهُ عَنْ اللّٰهُ عَنْ الللّٰهُ عَنْ اللّٰهُ عَنْ الللّٰهُ عَنْ عَلَى الللّٰهُ عَنْ الللّٰهُ عَنْ الللّٰهُ عَنْ الللّٰهُ عَنْ الللّٰهُ عَنْ الللّٰهُ عَلَى اللللّٰهُ عَنْ الللّٰهُ عَلَى الللّٰهُ عَلَى الللّٰهُ عَلَى الللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى الللّٰهُ عَلَى الللّٰهُ عَلَى اللللّٰهُ عَلَى اللللّٰهُ عَلَى الللّٰهُ عَلَى الللّٰهُ عَلَى الللّٰهُ عَلَى الللّٰهُ عَلَى اللللّٰهُ عَلَى الللّٰهُ عَلَى الللّٰهُ عَلَى الللّٰهُ عَا الللّٰهُ عَلَى الللّٰهُ عَلَى الللّٰهُ عَلَى الللّٰهُ عَلَى الل

باب: جح كابيان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر جھیجنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 705

راوى: على بن حجر سعدى، يعقوب بن ابراهيم، ابن حجر، حضرت عائشه رضى الله تعالى عنها

علی بن حجر سعدی، یعقوب بن ابراہیم، ابن حجر، حضرت عائشہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم قربانی کا جانور بھیجا کرتے تھے اور میں اپنے ہاتھوں سے ہار بنا کر اس کے گلے میں ڈالا کرتی تھی پھر آپ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کسی چیز کونہ حچوڑتے کہ جس کو حلال نہ حچوڑتا ہو۔

راوى: على بن حجر سعدى، يعقوب بن ابر اہيم، ابن حجر، حضرت عائشه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر سیجنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 706

راوى: محمد بن مثنى، حسين بن حسن، ابن عون، امر المومنين حض تعائشه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنُ الْقَاسِمِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتُ أَنَا فَتَلْتُ تِلْكَ الْقَلَائِدَ مِنْ عِهْنٍ كَانَ عِنْدَنَا فَأَصْبَحَ فِينَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالًا يَأْتِي مَا يَأْتِي الْحَلَالُ مِنْ أَهْلِهِ أَوْ يَأْتِي مَا يَأْتِي الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ

محمد بن مثنی، حسین بن حسن، ابن عون، ام المو منین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں یہ ہار اس اون سے بناتی تھی جو ہمارے پاس تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کو حلال ہی تھے تو جس طرح ایک حلال آدمی اپن اہلیہ سے متمتع ہو تاہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اپنی زوجہ مطہر ہ کے پاس آتے۔

راوى : محمد بن مثنى، حسين بن حسن، ابن عون، ام المومنين حضرت عائشه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر مجیجے کے استخاب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 707

راوى: زهيربن حرب، جرير، منصور، ابراهيم، اسود، حضرت عائشه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَا زُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌعَنَ مَنْصُودٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدُ رَأَيْتُنِي أَفْتِلُ الْقَلَائِيَ لِهَدُي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْغَنِمِ فَيَبْعَثُ بِهِ ثُمَّ يُقِيمُ فِينَا حَلَالًا

زہیر بن حرب، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میر اخیال ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانیوں کے جانوروں کے ہار بکریوں کی اون سے بنتی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو تبھیجتہ تھے تو پھر بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حلال ہی رہتے

راوى: زهير بن حرب، جرير، منصور، ابراهيم، اسود، حضرت عائشه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر جیسجنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 708

راوى: يحيى بن يحيى، ابوبكربن ابى شيبه، ابوكريب، يحيى، ابومعاويه، اعبش، ابراهيم، اسود، حضرت عائشه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْمِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رُبَّمَا فَتَلْتُ الْقَلَائِلَ لِهَدَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَلِّلُ هَدُيهُ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ ثُمَّ يُقِيمُ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِثَا يَجْتَنِبُ الْهُحْمِمُ

یجی بن یجی، ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابو کریب ، یجی ، ابو معاویہ ، اعمش ، ابر اہیم ، اسود ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہاسے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانیوں کے جانوروں کے ہار زیادہ تزمیں ہی بناتی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان جانوروں کے گلوں میں ڈال کر انہیں جیجتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھہرتے اور ان چیزوں میں سے کسی چیز سے نہیں بچتے تھے کہ جن سے حرام والا بچتاہے۔

راوى : کیمی بن کیمی، ابو بکر بن ابی شیبه ، ابو کریب، کیمی، ابو معاویه ، اعمش ، ابر اهیم ، اسود ، حضرت عائشه رضی الله تعالی عنها

باب: مج كابيان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر جیسجنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 709

راوى: يحيى بن يحيى، ابوبكر بن ابى شيبه، ابوكريب، يحيى، ابومعاويه، ابراهيم، اسود، حضرت عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ يَخْيَى وَأَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُوكُمَ يُبِ قَالَ يَخْيَى أَخْبَرَنَا أَبُومُعَا وِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ أَهْدَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً إِلَى الْبَيْتِ غَنَمًا فَقَلَّدَهَا

یجی بن یجی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، یجی، ابو معاویہ، ابر اہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ بیت اللہ کی طرف قربانی کے جانور بھیجے تو ان کی گر دنوں میں ہار ڈالے تھے۔

راوى: يچى بن يچى، ابو بكر بن ابی شيبه ، ابو كريب ، يچى ، ابو معاويه ، ابر اهيم ، اسود ، حضرت عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر جھیجنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 710

راوى: اسحاق بن منصور، عبدالصده، محمد بن حجاده، حكم، ابراهيم، اسود، حض تعائشه رض الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُودٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بْنُ جُحَادَةً عَنُ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْحَدَى مُحَدَّدُ بْنُ جُحَادَةً عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْحُومِيمَ عَنْ اللهُ عَنْ عَائِشَةً قَالَتُ كُنَّا نُقَلِّدُ الشَّائَ فَنُرْسِلُ بِهَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالٌ لَمْ يَحْمُ مُ عَلَيْهِ مِنْهُ وَلَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالٌ لَمْ يَحْمُ مُ عَلَيْهِ مِنْهُ وَلَا اللهِ عَنْ عَائِشَةً قَالَتُ كُنَّا نُقَلِّدُ الشَّائَ فَنُرْسِلُ بِهَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالٌ لَمْ يَحْمُ مُ عَلَيْهِ مِنْهُ

اسحاق بن منصور، عبدالصمد، محمد بن حجادہ، تھم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم بمریوں کی گردنوں میں ہار ڈال کرانہیں بھیجا کرتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حلال ہی رہتے تھے اور کسی چیز کواپنے اوپر حرام نہیں کرتے تھے۔

راوى : اسحاق بن منصور، عبد الصمد، محمد بن حجاده، حتم، ابرا ہيم، اسود، حضرت عائشه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر مجیجے کے استحباب کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 711

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، عبدالله بن ابى بكر، حضرت عبرة بنت عبد الرحمن رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَايَحْيَى بَنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بَنِ أَبِي بَكْمٍ عَنْ عَبْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْبَنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتُهُ أَنَّ اللهِ بَنَ عَبَّلَ اللهِ بَنَ عَبُلَ اللهُ عَلَيْهِ مَا يَحْمُ مُ عَلَى الْحَاجِّ حَتَّى يُنْحَ الله لَهُ عَلَيْهِ مَا يَحْمُ مُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَكَى قَالَتْ عَنْوَةً قَالَتْ عَلْمُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيكِةِ ثُمَّ بَعَثَ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَمُ يَعْمُ عَلَى لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيكَى قَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيكِةِ ثُمَّ بَعَثَ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَمُ يَحْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيكِةٍ ثُمَّ بَعَثَ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَمُ يَحْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيكِةً وَسَلَّمَ شَيْعٌ أَحَلُّهُ اللهُ لَهُ حَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيكِةٍ ثُمَّ بَعَثَ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَمُ يَحْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيكِةٍ ثُمَّ بَعَثَ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَمُ يَعْمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْعٌ أَحَلُّهُ اللهُ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللْهُ عَلَيْهُ وَاللْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللْمُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ ال

راوى: يجيى بن يجيى، مالك، عبد الله بن ابي مكر، حضرت عمره بنت عبد الرحمن رضى الله تعالى عنه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب: جح كابيان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر مجیجے کے استخباب کے بیان میں

حديث 712

جلد: جلددومر

راوى: سعيدبن منصور، هشيم، اسماعيل بن ابي خاله، شعبى، حضرت مسروق رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَبِعْتُ عَائِشَةَ وَهِيَ مِنْ وَرَائِ الْحِجَابِ تُصَفِّقُ وَتَقُولُ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَى ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا وَمَا يُنْسِكُ عَنْ شَيْعِ مِمَّا يُنْسِكُ عَنْهُ الْبُحْمِ مُحَتَّى يُنْحَ هَدُيهُ

سعید بن منصور، ہشیم، اساعیل بن ابی خالد، شعبی، حضرت مسروق رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہا سے سنا کہ وہ پر دہ کے پیچھے سے دستک دیتے ہوئے فرمار ہی تھیں کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانی کے جانوروں کے ہار میں خود اپنے ہاتھوں سے بنایا کرتی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو بھیجا کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان چیزوں میں کسی چیز کو نہیں چھوتے تھے کہ جن کواحرام والا نہیں چھو تاجب تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانی کاجانور ذبح نه ہوجا تا۔

راوى: سعيد بن منصور، مشيم، اساعيل بن ابي خالد، شعبى، حضرت مسروق رضى الله تعالىٰ عنه

باب: مج كابيان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر مجیجے کے استخباب کے بیان میں

جلە : جلەد*وم*

راوى: محمدبن مثني، عبدالوهاب، داؤد، ابن نهير، زكريا، شعبي، مسروق، عائشه

وحَدَّتُنَا مُحَدَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَاعَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ حوحَدَّثَنَا ابْنُ ثُمَيْرِ حَدَّثَنَا أَبِ حَدَّثَنَا وَكُمْ عَنْ

الشَّعْبِيّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِيثُلِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی، عبد الوہاب، داؤد، ابن نمیر، زکریا، شعبی، مسروق، عائشہ اس سند کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہانے نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم سے اسی حدیث کی طرح حدیث نقل فرمائی۔

راوی: محمد بن مثنی، عبد الوہاب، داؤد، ابن نمیر، زکریا، شعبی، مسروق، عائشه

شدید مجبوری کی حالت میں قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے جواز کے بیان میں ...

باب: مج كابيان

شدید مجوری کی حالت میں قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلدا دوم حدايث 714

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، ابن زناد، اعرج، حضرت ابوهريرة رض الله تعالى عنه

حَمَّاتُنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ أَبِي الزِّنَا دِعَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرُيْرَةً أَنَّ دَسُولَ اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَأَى دَجُلًا يَسُوقُ بَكَنَةً فَقَالَ الْرَكَبُهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهَا بَكَنَةٌ فَقَالَ الْرَكَبُهَا قَالَ اللهِ عَلَيهِ أَوْفِي الثَّالِيَةِ أَوْفِي الثَّالِيَةِ وَلَهُ وَسَلَّمَ دَأَى دَجُلًا يَسُوقُ بَكَنَةً فَقَالَ الرَّكَبُهَا قَالَ اللهِ عَلَيهِ وَاللهِ عَلَيهِ وَاللهِ عَلَيهِ وَاللهِ عَلَيهِ وَاللهِ عَلَيهِ وَاللهِ عَلَيهِ وَاللهِ عَلَيهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلْهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيهُ وَاللهُ عَلَيهُ وَاللهُ عَلَيهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَعِلْمُ فَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَعَلَى اللهُ عَلْهُ وَاللهُ وَعَلَيْهُ وَاللهُ وَعَلَا وَعَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَعَلَاهُ وَعَلَمُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَعَلَى عَلَيْهُ وَاللهُ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللهُ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَعَلْمُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللهُ وَعَلَى عَلَيْهُ وَاللّهُ وَعَلَى عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَعَلَى عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى عَلَى عَلْمُ عَلَى عَلَى عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْكُولُولُ وَاللّهُ عَلَيْكُ وَاللّهُ عَلَيْكُولُولُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ وَاللّهُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُ الللللّهُ عَلَيْكُولُولُ اللللللّهُ عَلَيْكُولُولُ وَاللّهُ عَلَيْكُولُولُ اللللللّهُ عَلَيْكُولُولُ وَاللّهُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا ع

راوى: يچى بن يجي، مالك، ابي زناد، اعرج، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

شدید مجبوری کی حالت میں قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلدا دوم حدايث 715

راوى: يحيى بن يحيى، مغيره بن عبد الرحدن، حضرت ابوالزناد

وحَدَّثَنَايَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَاهِيُّ عَنْ أَبِى الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ بَيْنَهَا رَجُلُّ يَسُوقُ بَدَنَةً مُقَدَّدَةً

یجی بن بچی، مغیرہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوالزنادیے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے اس روایت میں ہے کہ ایک آدمی قربانی کے اونٹ کوہانکتا ہوالے کر جارہاتھا اس حال میں کہ اس کے گلے میں ہارڈالا ہواتھا

راوی: کیجی بن کیجی، مغیره بن عبد الرحمن، حضرت ابو الزناد

باب: مج كابيان

شدید مجبوری کی حالت میں قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 716

راوى: محمدبن رافع، عبدالرزاق، معمر، همامربن منبه، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَمَّاتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَافِعٍ حَمَّاتُنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَمَّاتُنَا مَعْبَرُّعَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَاحَكَّ تَنَا أَبُوهُ رَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَ كَنَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ بَيْنَهَا رَجُلُّ يَسُوقُ بَكَنَةً مُقَلَّدَةً قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُلَكَ الْكَبْهَا فَقَالَ بَكَنَةً يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَيُلَكَ الْكَبْهَا وَيُلكَ الْكَبْهَا وَيُلكَ الْكَبْهَا

محمہ بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جناب محمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی قربانی کے اونٹ کو پیچھے سے ہنکا تاہوا لے کر جارہا تھا اور اس کی گردن میں ہار ڈالا ہوا تھارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ تیرے لئے خرابی ہوسوار ہوجا اس نے عرض کی اے اللہ کے رسول! یہ قربانی کا اونٹ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا تیرے لئے خرابی ہوسوار ہوجا تیرے لئے خرابی ہوسوار ہوجا۔ یہ حمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مج كابيان

شدید مجبوری کی حالت میں قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 17

راوى: عمروناقد، سريج بن يونس، هشيم، حميد، ثابت، حضرت انس رض الله تعالى عنه

ۅحَدَّثَنِى عَنُرُّو النَّاقِدُ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَاحَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ وَأَظُنُّ بِى قَدُ سَبِغَتُهُ مِنْ أَنَسٍ حوحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفُظُ لَهُ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَاقِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلِ يَسُوقُ بَكَنَةً فَقَالَ الْكَبْهَا فَقَالَ إِنَّهَا بَكَنَةٌ قَالَ الْ

عمروناقد، سرتج بن یونس، ہشیم، حمید، ثابت، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے فرماتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کا ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزر ہوا کہ وہ قربانی کے اونٹ کو ہنکا تا ہوالے کے جارہا تھا آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے اس سے فرمایاسوار ہوجااس نے عرض کیا کہ بیہ قربانی کا اونٹ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاسوار ہوجااس نے عرض کیا کہ بیہ قربانی کا اونٹ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دویا تین مرتبہ یہی فرمایا کہ سوار ہوجا۔ راوی : عمروناقد، سرتج بن یونس، ہشیم، حمید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنه

باب: مج كابيان

شدید مجبوری کی حالت میں قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 718

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، وكيع، مسعر، بكيربن اخنس، حضرت انس رضي الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَدِعَنْ بُكَيْدِبْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَبِعْتُهُ يَقُولُ مُرَّعَلَى النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدَنَةٍ أَوْهَدِيَّةٍ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ أَوْهَدِيَّةٌ فَقَالَ وَإِنْ

ابو بکربن ابی شیبہ، و کیعی، مسعر، بکیربن اخنس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے کوئی قربانی کا اونٹ یا قربانی کا جانور کے لے گزرا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا سوار ہو جااس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا اونٹ ہے یا کہا کہ یہ قربانی کا جانور ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر چہ قربانی کا جانور ہے سوار ہو جا۔

راوى : ابو بكر بن ابي شيبه، و كيع، مسعر، بكير بن اخنس، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

شدید مجوری کی حالت میں قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 719

راوى: ابوكريب، ابن بشر، مسعر، بكير، بن اخنس، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

ۅۘؖڂڴؿؘڶ؇ٲؘؠؙۅػؙڔؽٮٟ۪ڂڴؿؘڶٳڹڽؙۑؚۺ۬ؠٟۼڹ۫ڡؚۺۼڔٟڂڴؿؘؚؽؠؙػؽۯڹڽؙٳڴڿٛڹڛۊٵڶڛٙۼؿؙٲڹؘڛٵؿڠۅڵاڡؙڗۘۼڶ؞ٳڶڹؚۧؠؾؚۜڝۘۨۨۨۨ ٳ۩ؙؙ۠ڡؙؙۼڶؽ۫؋ؚۅؘڛؘڷمٙؠؚڹؚۘۮڹؘڎٟڣؘۮؘػؘڕؘڡؚؿ۬ڬ

ابو کریب، ابن بشر، مسعر، بکیر، بن اخنس، حضرت انس رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی نبی صلی الله علیه وآلہ وسلم کے پاس سے قربانی کا اونٹ لے کر گزرا پھر آگے حدیث اسی طرح ذکر فرمائی۔

راوي: ابو کريب، ابن بشر، مسعر، بکير، بن اخنس، حضرت انس رضي الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

شدید مجبوری کی حالت میں قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 720

راوى: محمدبن حاتم، يحيى بن سعيد، ابن جريج، ابوزبير، حضرت جابربن عبدالله رض الله تعالى عنه

وحَدَّقُنِی مُحَدَّدُ بُنُ حَاتِم حَدَّ تَنَا یَحْیی بُنُ سَعِیدِ عَنُ ابْنِ جُرَیْجٍ أَخْبَرِنِ أَبُوالزُّبَیْرِقَالَ سَبِعْتُ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ سُیِلًا عَنْ دُکُوبِ الْهَدْی فِقَال سَبِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی الله عَکَیْدِ وَسَلَّم یَقُولُ از کَبْهَا بِالْبَعْرُوفِ إِذَا أُلْجِئْتَ إِلَیْهَا حَتَّی تَجِدَ ظَهْرًا عَنْ دُکُوبِ الْهَدْی فِی فَقَالَ سَبِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی الله عَکَیْدِ وَسَلَّم یَقُولُ از کَبْهَا بِالْهُ عَرُوفِ إِذَا أُلْجِئْتَ إِلَیْهَا حَتَّی تَجِدَ ظَهْرًا مُحْدِ بن حاتم، یجی بن سعید، ابن جرتی ابوزبیر، حضرت جابربن عبدالله رضی الله تعالی عنه سے قربانی کے جانور کی سواریوں کے بارے میں بوچھا گیا توانہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہوئے سنا آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہوئے ساتری مطابق شدید مجبوری کی حالت میں جب تک دو سری سواری نہ پاؤسوار ہو جاؤ۔

راوى: محمد بن حاتم، يحيى بن سعيد، ابن جريج، ابوزبير، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

شدید مجبوری کی حالت میں قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 721

راوى: سلمه بن شبيب، حسن بن اعين، معقل، حض ابوزبير رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِقَالَ سَأَلَتُ جَابِرًا عَنْ رُكُوبِ الْهَدِي فَقَالَ سَبِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، حضرت ابوز بیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قربانی کے جانور کی سوار بول کے بارے میں بوچھاتو انہوں نے فرمایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں دستور کے مطابق شدید مجبوری کی حالت میں جب تک کہ دوسری سواری نہ ملے سوار ہو جاؤ۔ راوی : سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، حضرت ابوز بیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قربانی کا جانور چلتے چلتے جب راستے میں تھک جائے تو کیا کرے؟...

باب: جح كابيان

قربانی کا جانور چلتے چلتے جبراستے میں تھک جائے تو کیا کرے؟

جلد : جلدا دوم حديث 722

راوى: يحيى بن يحيى، عبدالوارث بن سعيد، ابى تياح، حضرت موسى بن سلمه رضى الله تعالى عنها هذالى رضى الله تعالى عنه عند

حَدَّثَنَا يَخِيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِى التَّيَّاحِ الظُّبَعِيِّ حَدَّثَنِي مُوسَ بْنُ سَلَمَةَ الْهُذَبِيُ قَالَ وَانْطَلَقَ سِنَانٌ مَعَهُ بِبَكَنَةٍ يَسُوقُهَا فَأَزْحَفَتُ عَلَيْهِ بِالطَّرِيقِ فَعَيِى انْطَلَقْتُ أَنَا وَسِنَانُ بْنُ سَلَمَةَ مُعْتَبِرِيْنِ قَالَ وَانْطَلَقَ سِنَانٌ مَعَهُ بِبَكَنَةٍ يَسُوقُهَا فَأَزْحَفَتُ عَلَيْهِ بِالطَّرِيقِ فَعَيِى بِشَأْنِهَا إِنْ هِى أَبْدِعَتُ كَيْفَ يَأْتِي بِهَا فَقَالَ لَبِنْ قَدِمْتُ الْبَلَكَ لَأَسْتَخْفِينَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَأَضَعَيْتُ فَلَتَا نَوْلَنَا النَّاعِيقِ إِلَى الْبُوعَتُ كَيْفَ يَأْتِي بِهَا فَقَالَ لَبِنْ قَدِمْتُ الْبَلَكَ لَأَسْتَخْفِينَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَأَكْمَ يَعْتُ وَسُولُ الْبُطْحَائَ قَالَ انْطُلِقُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ تَتَحَدَّتُ إِلَيْهِ قَالَ فَذَكَى لَهُ شَأْنَ بَكَنَتِهِ فَقَالَ عَلَى الْخَيْرِ سَقَطْتَ بَعَثَ رَسُولُ الْبُطْحَائَ قَالَ انْطُلِقُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ تَتَحَدَّ أَلْيُهِ قَالَ فَذَكَى لَهُ شَأْنَ بَكَنَتِهِ فَقَالَ عَلَى الْخَيْمِ لِسَقَطْتَ بَعْثَ رَسُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا اللهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ كَيْفَ أَنْ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَى مَعْمَ عَلَى مَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَنْتُ وَلَا أَصْلُ وَلَا أَنْ اللهُ عَلَى مَنْ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى مَنْ عَلَيْهِ الْقَالَ انْحَرُهَا أَنْ اللهُ عَلَيْهِ الْمُعْ اللّهُ عَلَى مَنْ عَلَى مَنْ عَلَى مَنْ عَلَيْهِ الْمَنْ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَيْهِ الْمُعْلِى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى مَنْ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَنْ عَلِي عَلَى اللّهُ عَلَى عَلْمَا الللهُ عَلَى عَلْمُ عَلَى عَلْمُ عَلَى عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ عَلَى عَلْمُ اللهُ اللّهُ الْعَلَى عَلْمَ عَلَى عَلْمَ عَلَى عَلْمُ عَلَى اللّهُ اللّهُ الْعَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُعْلِى السَّعَلَ عَلَى عَلْمَ عَلَى عَلْمَ عَلَى عَلْمُ عَلَيْتُ الْعَالُ الْعَلَى الْعَلْمُ الْمُ الْعَلَى عَلْمُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلْمُ اللّهُ الْعَلَى الْعَلَيْ عَلَى الْعَلْمُ اللّهُ الْعَلَى الْعَلْمُ اللّهُ الْعَلَى الْعَلْمُ الْعَلَى الْعُلْمُ الْعَلِي الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلَى الْعَلْمُ اللّهُ الْعَلَى الْع

یجی بن یجی، عبدالوارث بن سعید، ابی تیاح، حضرت موسی بن سلمه رضی اللہ تعالی عنهاصد لی رضی اللہ تعالی عنه فرماتے ہیں کہ میں اور سنان بن سلمه عمره کی اوائیگی کے لئے چار اوی کہتے ہیں کہ سنان کے ساتھ قربانی کا ایک اونٹ تھا جمہ ہنکاتے ہوئے چار ہے سخے راستے میں وہ اونٹ تھک کر تھہر گیاسنان کہنے گئے کہ اگر میہ اونٹ آگے نہ چلا تو میں کیا کروں گا؟ مجبورا کہنے گئے کہ اگر میں شہر پہنچ گیا تو اس بارے میں ضرور مسئلہ بوچھوں گاراوی کہتے ہیں کہ جب دو پہر کا وقت ہوا اور بطی میں اترے تو وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنه کی طرف چلے تا کہ ان سے اس سلسلہ میں بیان کریں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنه کے پاس جاکر ان سے قربانی کے اونٹ کا حال بیان کیا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنه کے پاس جاکر ان مرتبہ قربانی کے اونٹ کا حال بیان کیا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے ورای خدمت پر اسے لگا دیاسنان نے عرض کیا کہ کیا وہ آدمی گیا اور پھر وہ وہ پس لوٹ آیا وار عرض کیا اے اللہ کے رسول!اگر اونٹوں میں سے کوئی تھک جائے تو میں کیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے ذبح کرو پھر اس کے گئے میں جو جو تیاں ہیں ان

کوخون میں رنگ کر کوہان کے ایک پہلو پر بھی خون کا نشان لگا دینا اور تم اور نہ ہی تمہارے ساتھیوں میں سے کوئی اس اونٹ کا گوشت کھائے۔

راوى : يجي بن يجي، عبد الوارث بن سعيد ، ابي نتياح ، حضرت موسى بن سلمه رضى الله تعالى عنها هذلي رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

جلد : جلددوم

قربانی کاجانور چلتے جلتے جبراستے میں تھک جائے تو کیا کرے؟

حديث 23٪

راوى: يحيى بن يحيى، ابوبكر بن ابى شيبه، على بن حجر، اسمعيل بن عليه، ابن تياح، موسى بن سلمه، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِى بْنُ حُجْرٍقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّاثَنَا إِسْبَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَبُنِ عَبَّالٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِثَمَانَ عَشْمَةً بَدَنَةً عَنْ أَبُنِ عَبَّالٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِثَمَانَ عَشْمَةً بَدَنَةً عَنْ أَبُنُ كُنْ أَوَّلَ الْحَدِيثِ مَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِثَمَانَ عَشْمَةً بَدَنَةً مَعْ رَجُلٍ ثُمَّ ذَكَمَ بِبِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَلَمْ يَذُكُنْ أَوَّلَ الْحَدِيثِ

یجی بن یجی، ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن حجر، اساعیل بن علیہ، ابن تیاح، موسیٰ بن سلمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کے ساتھ سولہ او نٹوں کو بھیجا پھر آگے اسی طرح حدیث ذکر فرمائی اور حدیث کا ابتدائی حصہ ذکر نہیں فرمایا۔

راوى : يچى بن يچى، ابو بكر بن ابې شيبه ، على بن حجر ، اسمعيل بن عليه ، ابن تياح ، موسىٰ بن سلمه ، حضرت ابن عباس رضى الله تعالیٰ عنه

باب: مج كابيان

جلد : جلددومر

قربانی کاجانور چلتے چلتے جبراستے میں تھک جائے تو کیا کرے؟

حديث 724

,

راوى: ابوغسان، عبدالاعلى، سعيد، قتاده، سنانبن سلمه، حض تابن عباس رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِى أَبُوغَسَّانَ الْبِسُمَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ دُوئِيًا أَبَا قَبِيصَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ مَعَهُ بِالْبُدُنِ ثُمَّ يَقُولُ إِنْ عَطِبَ مِنْهَا شَيْئُ

فَخَشِيتَ عَلَيْهِ مَوْتًا فَانْحَهُ هَا ثُمَّ اغْمِسُ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ اغْمِرِ بِهِ صَفْحَتَهَا وَلا تَطْعَبُهَا أَنْتَ وَلا أَحَدُّ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِك

ابو عنسان، عبدالا علی، سعید، قنادہ، سنان بن سلمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت زویب، ابو قبیصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ قربانی کے اونٹ بھیجا کرتے ہے پھر فرماتے کہ اگر ان اونٹوں میں سے کوئی ایک تھک جائے اور تجھے اس کے مرنے کا ڈر ہو تواسے ذرج کر دینا پھر اس کے گلے میں پڑی ہوئی جو تی اور اس کے خون میں ڈبو کر اس کے کوہان کے ایک پہلو پر مارنا مگر تیرے اور تیرے ساتھیوں میں سے کوئی بھی اس کا گوشت نہ کھائے۔

راوى : ابوعنسان، عبد الاعلى، سعيد، قياده، سنان بن سلمه، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

طواف د داع کے وجوب اور حائضہ عورت سے طواف معاف ہونے کے بیان میں...

باب: جح كابيان

طواف وداع کے وجوب اور حائضہ عورت سے طواف معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 725

راوى: سعيدبن منصور، زهيربن حرب، سفيان، سليان، طاؤس، حضرت ابن عباس رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بَنُ مَنْصُورٍ وَزُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ قَالاحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيُّانَ الْأَحُولِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُونَ فِي كُلِّ وَجْدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَيَنْفِرَتَّ أَحَدٌ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ قَالَ رُهُدُونَ اللهِ عَلَيْهِ مَسَلَّمَ لاَيَنْفِرَتَّ أَحَدٌ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ قَالَ رُهُدُونَ كُلُّ وَجْدٍ وَلَمْ يَقُلُ فِي

سعید بن منصور، زہیر بن حرب، سفیان، سلیمان، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ لوگ ہر ایک راستے سے واپس پھر جایا کرتے تھے تور سول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی واپس نہ جائے جب تک کہ آخر میں بھی بیت اللّٰہ کاطواف نہ کرلے زہیر کی روایت میں فی کالفظ نہیں۔

راوى: سعيد بن منصور، زهير بن حرب، سفيان، سليمان، طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: جج كابيان

طواف وداع کے وجوب اور حائضہ عورت سے طواف معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 726

راوى: سعيدبن منصور، ابوبكربن ابى شيبه، سفيان، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفُظُ لِسَعِيدٍ قَالاَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ

عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَالنَّاسُ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ إِلَّا أَنَّهُ خُفِّفَ عَنْ الْمَرْأَةِ الْحَائِفِ

سعید بن منصور، ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ لو گوں کو تھم دیا گیا کہ وہ آخر میں بیت اللہ کے پاس سے ہو کر جائیں سوائے اس کے کہ حیض والی عورت سے تخفیف ہو گئی ہے۔

راوى: سعيد بن منصور، ابو بكر بن ابي شيبه ،سفيان، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

طواف وداع کے وجوب اور حائضہ عورت سے طواف معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 727

راوى: محمدبن حاتم، يحيى بن سعيد، ابن جريج، حسن بن مسلم، حضرت طاؤس رضى الله تعالى عنه

حَدَّتَنِى مُحَدَّدُ بُنُ حَاتِم حَدَّتَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ الْحَسَنُ بُنُ مُسُلِم عَنْ طَاوُسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ إِمَّا ابْنِ عَبَّاسٍ إِمَّا ابْنِ عَبَّاسٍ إِمَّا ابْنِ عَبَّاسٍ إِمَّا الْنِي عَبَّاسٍ إِمَّا لَا يَعْدَ بُنُ ثَابِتٍ تُغْقِى أَنْ تَصْدُرَ الْحَائِضُ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ إِمَّا لَا فَصَادِيَّةَ هَلْ أَمَرَهَا بِذَلِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَجَعَ زَيْدُ بُنُ ثَابِتٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ لَا فَسَلَ فَلَانَةَ الأَنْصَادِيَّةَ هَلْ أَمَرَهَا بِذَلِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَجَعَ زَيْدُ بُنُ ثَابِتٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَضْعَكُ وَهُو يَقُولُ مَا أَرَاكَ إِلَّا قَدْ صَدَقَتَ

محمد بن حاتم، یجی بن سعید، ابن جرتج، حسن بن مسلم، حضرت طاؤس رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے فرمایا کہ میں حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه نے فرمایا کہ آپ فتوی دیتے ہیں کہ حیض والی عباس رضی الله تعالی عنه نے فرمایا کہ آپ فتوی دیتے ہیں کہ حیض والی عورت طواف وداع کرنے سے پہلے ہیت الله سے واپس آسکتی ہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه نے ان سے فرمایا کہ تم میرے اس فتوی کو نہیں مانتے تو فلاں انصاری عورت سے پوچھ لو کہ کیار سول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے اسے یہی حکم دیا تھا؟ حضرت زید بن ثابت رضی الله تعالی عنه حضرت ابن عباس کی طرف مسکر اتے ہوئے آئے اور فرمایا کہ آپ ہمیشہ سے فرماتے ہیں۔

راوى: محمد بن حاتم، يجي بن سعيد، ابن جريج، حسن بن مسلم، حضرت طاؤس رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

طواف وداع کے وجوب اور حائضہ عورت سے طواف معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 728

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، محمد بن رمح، ليث، ابن شهاب، ابي سلمه، عروه، حضرت عائشه رضي الله تعالى عنها اور حضرت عروه رضي الله تعالى عنها اور حضرت عروه رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَن ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعُهُوةً وَكَافَتُ عَائِشَةَ قَالَتُ عَائِشَةَ قَالَتُ عَائِشَةُ فَلَا كُنْتُ حِيضَتَهَا لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَابِ سَتُنَا هِي قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولُ اللهِ إِنَّهَا قَدُ كَانَتُ أَفَاضَتْ وَطَافَتْ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعُلْتُ يُعِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَابِ سَتُنَا هِي قَالْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَابِ سَتُنَا هِي قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولُ اللهِ إِنَّهَا قَدُ كَانَتُ أَفَاضَتْ وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَاضَتُ بَعْدَالًا فَا ضَدْ وَسُلَّمَ فَلَاتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْكَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْكَيْفِرُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَنْفِرُ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، ابی سلمہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنها اور حضرت عروہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنه طواف افاضہ کرنے عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنه طواف افاضہ کرنے کے بعد حائضہ ہو گئیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنها فرماتی ہیں کہ میں نے ان کے حیض کاذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مے فرمایا کہ وہ ہمیں روک رکھیں گی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنها فرماتی ہیں کہ میں انے عرض کیا اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ ہمیں طواف افاضہ کر چکی تھیں طواف افاضہ کے بعد پھر حائضہ ہوئیں تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاتو پھر چلیں۔

باب: مج كابيان

طواف وداع کے وجوب اور حائضہ عورت سے طواف معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلدا دوم حديث 729

راوى: ابوطاهر، حرمله بن يحيى، احمد بن عيسى، احمد، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، صفيه بنت حيى

حَمَّاتَنِى أَبُو الطَّاهِرِوَحَهُمَلَةُ بُنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بُنُ عِيسَى قَالَ أَحْمَدُ حَمَّاتُنَا وَقَالَ الْآخَهَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبِ أَخْبَرَنِ يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهِذَا الْإِسْنَادِ قَالَتُ طَبِثَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَّ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَعْدَمَا أَفَاضَتُ طَاهِرًا بِبِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ

ابوطاہر، حرملہ بن یجی، احمد بن عیسی، احمد، ابن وہب، بونس، ابن شہاب، صفیہ بنت جی اس سند کے ساتھ ابن شہاب رضی اللہ تعالی عنہ اللہ تعالی عنہا بنت جی نبی کریم صلی اللہ عنہا اللہ تعالی عنہا بنت جی نبی کریم صلی اللہ عنہا اللہ تعالی عنہا بنت جی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہر ہ حجة الوداع میں پاکی کی حالت میں طواف افاضہ کرنے کے بعد حائضہ ہو گئیں باقی حدیث اسی طرح ذکر فرمائی۔

راوى : ابوطاهر، حرمله بن يجي، احمد بن عيسى، احمد، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، صفيه بنت جي

باب: مج كابيان

طواف وداع کے وجوب اور حائضہ عورت سے طواف معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 730

راوى: قتيبه، ابن سعيد، ليث، زهيربن حرب، سفيان، محمد بن مثنى، عبدالوهاب، ايوب، سيدها عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

ۅۘۘػڽۧؿؘٵڠؙؾؽٚؠڎؙؽۼڹؽ ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَاكَيْثُ وحَدَّثَنَا زُهَيْرُبُنُ حَمْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَاعَبُدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا ذَكَهَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ أَنَّ صَفِيَّةَ قَدُ حَاضَتْ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ

قتیبہ ، ابن سعید ، لیث ، زہیر بن حرب ، سفیان ، محمد بن مثنی ، عبد الوہاب ، ایوب ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر فرمایا کہ حضرت صفیہ رضی اللہ تعالی عنہ حائضہ ہو گئیں ہیں آگے زہری کی حدیث کی طرف روایت نقل کی گئی ہے۔

راوى : قتيبه ، ابن سعيد ، ليث ، زمير بن حرب ، سفيان ، محمد بن مثنى ، عبد الوہاب ، ايوب ، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

طواف وداع کے وجوب اور حائضہ عورت سے طواف معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 731

راوى: عبدالله بن مسلمه بن قعنب، افلح، قاسم بن محمد، سيده عائشه رضى الله تعالى عنها صديقه رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاعَبْدُ اللهِ بَنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبِ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَدَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ كُنَّا تَتَخَوَّفُ أَنْ تَحِيضَ صَفِيَّةُ قَبْلَ أَنْ تُفِيضَ قَالَتُ فَجَائِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَابِسَتُنَا صَفِيَّةٌ قُلْنَا قَدُ أَفَاضَتُ قَالَ فَلا إِذَنْ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، افلح، قاسم بن محمد، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاصدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہمیں ڈرتھا کہ حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ طواف افاضہ سے پہلے حائضہ ہو جائیں گی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہمیں ڈرتھا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہمیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کیاصفیہ ہمیں روک رکھیں گی؟ ہم نے عرض کیا کہ وہ طواف افاضہ کر چکی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اب رکنانہیں۔

راوى : عبدالله بن مسلمه بن قعنب، افلح، قاسم بن محمر، سيره عائشه رضى الله تعالى عنها صديقه رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

طواف وداع کے وجوب اور حائفنہ عورت سے طواف معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 732

راوى: يحيىبن يحيى، مالك، عبدالله بن ابى بكر، عبرلا بنت عبدالرحمن، سيدلا عائشه

حَكَّ تَنَايَحْيَى بُنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِ بَكْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَّ قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَّ قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ صَفِيَّةً بِنْتَ حُيَّ قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُنْ قَدْ طَافَتْ مَعَكُنَّ بِالْبَيْتِ قَالُوا بَلَى قَالَ فَاخْرُجُنَ

یجی بن یجی، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، عمرہ بنت عبد الرحن، سیدہ عائشہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شاید کہ وہ ہمیں عرض کیا اے اللہ کے رسول! حضرت صفیہ بنت جی حائضہ ہو گئیں ہیں تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شاید کہ وہ ہمیں روک رکھیں گی۔ کیا حضرت صفیہ نے سب کے ساتھ بیت اللہ کا طواف نہیں کیا؟ انہوں نے عرض کیا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایاتو پھر نکلو۔

راوى: كيى بن يجي، مالك، عبد الله بن ابي مكر، عمره بنت عبد الرحمن، سيده عائشه

باب: جح كابيان

طواف وداع کے وجوب اور حائضہ عورت سے طواف معاف ہونے کے بیان میں

جلىن : جلىدوم حديث 733

راوى: حكم بن موسى، يحيى بن حمزه، اوزاعى، يحيى بن كثير، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَ فِي الْحَكُمُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَ فِي يَحْيَى بُنُ حَہُزَةً عَنُ الْأَوْدَاعِيِّ لَعَلَّهُ قَالَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ دَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ مِنْ صَفِيَّةَ بَعْضَ مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ فَقَالُوا إِنَّهَا حَائِقُ اللهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ مِنْ صَفِيةً بَعْضَ مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ فَقَالُوا إِنَّهَا حَائِقُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مَعَكُمُ عَنَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ مَعَكُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَم عَرْفَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَم فَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَسَلَم فَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ ال

باب: مج كابيان

طواف وداع کے وجوب اور حائضہ عورت سے طواف معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 34

راوى : محمد بن مثنى، ابن بشار، محمد بن جعفى، شعبه، عبيدالله بن معاذ، شعبه، حكم، ابراهيم، اسود، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَمَّاتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّادٍ قَالَا حَمَّاتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَى حَمَّتُنَا شُعْبَةُ ح و حَمَّاتُنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفُظُ لَهُ حَمَّدُ الشُعْبَةُ عَنْ الْحَكِم عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَرَا دَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَنْ يَنْفِيَ إِذَا صَفِيَّةُ عَلَى بَابِ خِبَائِهَا كَبِيبَةً حَزِينَةً فَقَالَ عَقْيَى حَلْقَى إِنَّكِ لَحَابِسَتُنَا ثُمَّ قَالَ لَهَا أَكُنْتِ أَفَضْتِ يَوْمَ النَّحِي قَالَتُ نَعَمُ قَالَ فَانْفِي ي

محد بن مثنی، ابن بشار، محد بن جعفر، شعبه، عبید الله بن معاذ، شعبه، حکم ، ابر اہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقه رضی الله تعالی عنها سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ جب نبی صلی الله علیه وآلہ وسلم نے ارادہ فرمایا کہ مکہ سے واپس چلیں تو دیکھا کہ دروازے پر حضرت صفیه رضی الله تعالی عنه اداس اور غمز دہ کھڑی ہیں حائضہ ہونے کی وجہ سے آپ صلی الله علیه وآلہ وسلم نے فرمایا تو تو ہمیں روک رکھے گ پھر حضرت صفیه رضی الله تعالی عنه نے مرمایا کہ کیا تو نے قربانی کے دن طواف کرلیا تھا؟ حضرت صفیه رضی الله تعالی عنه نے عرض کیا کہ ہاں! آپ صلی الله علیه وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر چلو۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، عبیدالله بن معاذ، شعبه، حکم، ابرا بیم، اسود، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

باب: مج كابيان

طواف وداع کے وجوب اور حائضہ عورت سے طواف معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 735

راوى: يحيى بن يحيى، ابوبكر بن ابى شيبه، ابوكريب، ابومعاويه، اعبش، زهير بن حرب، جرير، منصور، ابراهيم، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْبَشِ ح وحَدَّ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْوَحُويثِ الْحَكِمِ حَدَّ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُودٍ جَمِيعًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَحَدِيثِ الْحَكِمِ عَيْرَأَتَّهُمَا لَا يَذْكُرَانِ كَبِيبَةً حَزِينَةً

یجی بن یجی، ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابو کریب ، ابو معاویہ ، اعمش ، زہیر بن حرب ، جریر ، منصور ، ابر اہیم ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حکم کی حدیث کی طرح حدیث نقل کی ہے سوائے اس کے کہ اس میں دولفظ "کیبۃ" (اداس) اور "خزینہ" (غمزدہ) کاذکر نہیں ہے۔

راوی: یخی بن یخی، ابو بکر بن ابی شیبه ، ابو کریب ، ابو معاویه ، اعمش ، زهیر بن حرب ، جریر ، منصور ، ابراهیم ، سیده عائشه صدیقه رضی اللّه تعالیٰ عنها حاجی اور غیر حاجی کے لئے تعبیة اللّٰہ میں داخلے اور اس میں نماز پڑھنے کے استحباب کے ...

باب: جح كابيان

حاجی اور غیر حاجی کے لئے تعدیۃ الله میں داخلے اور اس میں نماز پڑھنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 736

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، نافع، حضرت ابن عبر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ يَخْيَى التَّبِيمِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ نَافِعِ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُو وَأُسَامَةُ وَبِلَالُ وَعُثْمَانُ بُنُ طَلْحَةَ الْحَجِيمُ فَأَغْلَقَهَا عَلَيْهِ ثُمَّ مَكَثَ فِيهَا قَالَ ابْنُ عُمَرَفَسَأَلْتُ بِلَالَاحِينَ الْكَعْبَةَ هُو وَأُسَامَةُ وَبِلَالُ وَعُثْمَانُ بُنُ طَلْحَةَ الْحَجِيمُ فَأَغْلَقَهَا عَلَيْهِ وَثُمَّ مَكَثُ فِيهَا قَالَ ابْنُ عُمَرَفَسَأَلُتُ بِلَالَاحِينَ خَرَجَ مَا صَنَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَعَلَ عَبُودَيْنِ عَنْ يَسَادِةِ وَعَمُودًا عَنْ يَبِينِهِ وَثَلَاثَةَ أَغْبِدَةٍ وَرَائَهُ وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَ بِإِهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَعَلَ عَمُودَيْنِ عَنْ يَسَادِةٍ وَعَمُودًا عَنْ يَبِينِهِ وَثَلَاثَةَ أَغْبِدَةٍ وَرَائَهُ وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَ بِإِهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَعَلَ عَمُودَيْنِ عَنْ يَسَادِةٍ وَعَمُودًا عَنْ يَبِينِهِ وَثَلَاثَةً أَغْبِدَةٍ وَرَائَهُ وَكَانَ الْبَيْتُ يُومَ بِإِنْ عَلَى سِتَّةٍ أَغْبِدَةٍ ثُمَّ صَلَّى

یجی بن یجی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ علیہ اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت اسامہ رضی اللہ تعالی عنه اور حضرت بلال رضی اللہ تعالی عنه اور حضرت عثان بن طلحہ رضی اللہ تعالی عنه بھی تھے اور کعبہ کا دروازہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بند ہو گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیر تک اندر رہے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنه فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ تعالی عنه جس وقت باہر نکلے تو میں نے ان سے بوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اندر کیا کیا؟ حضرت بلال رضی اللہ تعالی عنه نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اندر کیا کیا؟ حضرت بلال رضی اللہ تعالی عنه نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اندر کیا کیا؟ حضرت بلال رضی اللہ تعالی کو اپنے ہیچھے کیا اور ہیت اللہ کے اس وقت چھ ستون کو اپنے وائیں طرف اور تین ستونوں کو اپنے ہیچھے کیا اور ہیت اللہ کے اس وقت چھ ستون شونوں کو اپنے وائیں طرف اور تین ستونوں کو اپنے ہی گھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی۔

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: جج كابيان

عاجی اور غیر حاجی کے لئے تعینہ اللہ میں داخلے اور اس میں نمازیر ھنے کے استحاب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 737

راوى: ابوربيع، قتيبه بن سعيد، ابوكامل، حماد، بن زيد، حماد، ايوب، نافع، حض تابن عمر رض الله تعالى عنه

ابور ہیج، قتیبہ بن سعید، ابو کامل، حماد، بن زید، حماد، ابوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فنج کمہ کے دن تشریف لائے اور کعبہ کے صحن میں اترے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت
عثان بن طلحہ رضی اللہ تعالی عنہ کوبلا یاتو وہ چابی لے کر آئے اور دروازہ کھولا پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت بلال اور اسامہ
رضی اللہ تعالی عنہ اور عثمان رضی اللہ تعالی عنہ کعبہ کے اندر داخل ہوئے اور دروازہ بند کرنے کا حکم دیا گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کعبہ میں پچھ دیر حشہرے رہے پھر دروازہ کھلا حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں جلدی میں سے لوگوں سے پہلے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاجب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے اور حضرت بلال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے تھے تو میں
نے حضرت بلال سے یو چھا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ میں نماز پڑھی ہے؟ حضرت بلال رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا کہ
بال میں نے کہا کہاں؟ حضرت بلال رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا کہ اپنے سامنے کے دوستونوں کے در میان حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں یہ بھول گیا کہ میں ان سے یو چھتا کہ کنئی رکھتیں پڑھی تھیں۔

راوی: ابور بیچ، قتیبه بن سعید،ابو کامل، حماد، بن زید، حماد،ابوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

حاجی اور غیر حاجی کے لئے تعبیة الله میں داخلے اور اس میں نماز پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 738

راوى: ابن ابى عمر، سفيان، ايوب، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيءُ مَرَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيَّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَقَالَ أَقْبَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَر الْفَتْحِ عَلَى نَاقَةٍ لِأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَتَّى أَنَاحَ بِفِنَائِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ دَعَاعُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ فَقَالَ اتْتِنِي بِالْبِفْتَاحِ فَنَهَبَ إِلَى أُمِّهِ فَأَبَثَ أَنْ تُعْطِيهُ فَقَالَ وَاللهِ لَتُعْطِينِهِ أَوْلَيَخُ جَنَّ هَذَا السَّيْفُ مِنْ صُدِّبِي قَالَ فَأَعْلَتُهُ إِيَّاهُ فَجَائَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهُ إِلَيْهِ فَفَتَحَ الْبَابَ ثُمَّ ذَكَرَ بِبِثْلِ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

ابن ابی عمر، سفیان، ابوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم فتح مکہ کے سال حضرت اسامہ بن زیدرضی الله تعالی عنه کی او نٹنی پر سوار تھے یہاں تک کہ آپ صلی الله علیه وآلہ وسلم او نٹنی کو کعبہ کے صحن میں بٹھایا پھر حضرت عثان بن طلحہ کو بلا یا اور ان سے فرمایا کہ مجھے چابی لاکر دووہ اپنی والدہ کی طرف چابی لینے کے لئے گئے تو انہوں نے انکار کیا تو حضرت عثان رضی الله تعالی عنه کہنے گئے کہ مجھے چابی دے دوورنہ میں اپنی تکوار میان سے نکال لوں گا حضرت عثان کی والدہ نے ان کو چابی دے دی تو وہ وہ اسے لے کر نبی صلی الله علیه وآلہ وسلم کی طرف آئے آپ صلی الله علیه وآلہ وسلم کی طرف آئے آپ صلی الله علیه وآلہ وسلم نے دروازہ کھولا پھر جماد بن زید کی حدیث کیطرح ذکر فرمایا۔

راوى: ابن ابى عمر، سفيان، ابوب، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

حاجی اور غیر حاجی کے لئے تعبة الله میں داخلے اور اس میں نماز پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 739

راوى: زهيربن حرب، يحيى قطان، ابوبكربن ابى شيبه، ابواسامه، ابن نبير، عبده، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى زُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُو الْقَطَّانُ حوحكَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حوحكَّثَنَا ابْنُ نَمُيْرِوَ النَّفُظُ لَهُ حَدَّتَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُبَرَقَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ وَمَعَهُ أُسَامَةُ وَبِلَالُ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةً فَأَجَافُوا عَلَيْهِمْ الْبَابِ طَوِيلًا ثُمَّ فُتِحَ فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ دَخَلَ فَلَقِيتُ بِلَالًا وَمَعَدُ أُسَامَةُ وَبِلَالُ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةً فَأَجَافُوا عَلَيْهِمْ الْبَابِ طَوِيلًا ثُمَّ فُتِحَ فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ دَخَلَ فَلَقِيتُ بِلَالًا فَعُهُوهُ مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيْنَ الْعَهُودَيْنِ الْبُقَلَّمَ مَيْنِ فَنَسِيتُ أَنْ أَسُأَلَهُ كُمْ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيْنَ الْعَهُودَيْنِ الْبُقَلَّ مَيْنِ فَنَسِيتُ أَنْ أَسُأَلُهُ كُمْ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيْنَ الْعَهُودَيْنِ الْبُقَلَّ مَيْنِ فَنَسِيتُ أَنْ أَسُأَلَهُ كُمْ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيْنَ الْعَهُودَيْنِ الْبُقَلَةُ مَيْنِ فَنَسِيتُ أَنْ أَسُأَلُهُ كُمْ صَلَّى رَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَا عَنُوا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْتُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّامَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى الْمُعَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهَ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهَ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ ع

زہیر بن حرب، بیجی قطان، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابن نمیر، عبدہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ میں داخل ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت اسامہ حضرت بلال اور حضرت عثمان بھی تھے پھر ان پر درواہ بند ہو گیا پھر کافی دیر بعد دروزہ کھلا توسب سے پہلے میں داخل ہو اتو میری ملا قات حضرت بلال سے ہوئی تو میں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہاں نماز پڑھی انہوں نے کہا کہ اپنے سامنے والے دوستونوں کے در میان تو میں حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیہ یوچھنا بھول گیا ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنی رکعیت پڑھی ہیں؟

راوى: زهير بن حرب، يحيى قطان، ابو بكر بن ابي شيبه، ابو اسامه، ابن نمير، عبده، عبيد الله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

حاجی اور غیر حاجی کے لئے تعیة الله میں داخلے اور اس میں نماز پڑھنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حايث 740

راوى: حميدبن مسعده، خالدابن حارث، عبدالله بن عون، نافع، حضرت ابن عمر رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةً حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَغْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى الْكَعْبَةِ وَقَلْ دَخَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ وَأُسَامَةُ وَأَجَافَ عَلَيْهِمْ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْبَاب قَالَ فَمَكَثُوا فِيهِ مَلِيًّا ثُمَّ فُتِحَ الْبَابُ فَحَى جَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَقِيتُ الدَّرَجَةَ فَلَ خَلْتُ الْبَيْتَ فَقُلْتُ أَيُّنَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا هَاهُنَا قَالَ وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلُهُمْ كُمْ صَلَّ

حمید بن مسعدہ، خالد ابن حارث، عبد الله بن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه فرماتے ہیں کہ میں کعبہ کی طرف پہنچاتو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت بلال اور اسامہ کعبہ میں داخل ہو گئے تھے اور ان پر حضرت عثان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دروازہ بند کر دیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ میں پچھ دیر تھہرے پھر دروازہ کھولا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے اور میں سیٹر ھی سے اندر گیا اور بیت اللہ میں داخل ہوا اور میں نے بوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہاں نماز پڑھی ہے انہوں نے فرمایا کہ یہاں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بیہ بھول گیا کہ میں ان سے بوچھتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنی رکعت پڑھی ہیں؟

راوى: حميد بن مسعده، خالد ابن حارث، عبد الله بن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: حج كابيان

حاجی اور غیر حاجی کے لئے تعدیۃ الله میں داخلے اور اس میں نماز پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلددومر

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، ابن رمح، ليث، ابن شهاب، حضرت سالم رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ حوحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ الْمَثُ بَنُ اللَّهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ هُو وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْبَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَأَغْلَقُوا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا وَحُلَا لَعُهُ عَلَيْهِ مَ فَلَمَّا وَعُلَيْهِمْ فَلَمَّا فَعَلَيْهِ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ صَلَّى بَيْنَ الْعَهُودَيْنِ الْيَهَانِيَيْنِ الْعَيَانِيَيْنِ الْعَيَانِيَيْنِ

قتیبہ بن سعید، لیث ابن رمح ، لیث ، ابن شہاب ، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ میں داخل ہوئے اور حضرت اسامہ اور حضرت بلال اور حضرت عثان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آپ کے ساتھ تھے اور دروازہ ان پر بند ہو گیا تو جب دروازہ کھولا گیا توسب سے پہلے میں داخل ہوا اور میں حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا اور ان سے پوچھا کہ کیار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ میں نماز پڑھی ہے ؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے در میانی ستونوں کے در میان نماز پڑھی۔

راوى: قتيبه بن سعيد ،ليث ، ابن رمح ،ليث ، ابن شهاب ، حضرت سالم رضى الله تعالى عنه

باب: جج كابيان

حاجی اور غیر حاجی کے لئے تعبیة الله میں داخلے اور اس میں نماز پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 742

راوى: حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، حضرت سالم بن عبدالله رضى الله تعالى عنه

وحَدَّتَنِي حَمْمَلَةُ بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبِ أَخْبَرِنِ يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرِنِ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُو وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْبَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَلَمْ يَدُخُلُهَا كَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُو وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْبَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَلَمْ يَدُخُلُهَا مَعُهُمْ أَحَدُ ثُمَّ أُغْلِقَتْ عَلَيْهِمْ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَرَفَا خُبْرِنِ بِلَالٌ أَوْعُثْبَانُ بْنُ طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمْ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَرَفَا خُبْرِنِ بِلَالٌ أَوْعُثْبَانُ بْنُ طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَي جَوْفِ الْكَعْبَةِ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْيَهَانِيَيْنِ

حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبد اللّدرضی اللّه تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللّه صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم کعبہ میں داخل ہوئے اور حضرت اسامہ اور حضرت بلال رضی اللّه تعالیٰ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللّه تعالیٰ عنہ بھی آپ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے حضرت ابن عمر رضی اللّه تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اندر داخل نہیں ہوسکے پھر ان پر دروازہ بند کر دیا گیا حضرت عبد اللّٰد فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت بلال یاعثمان بن طلحہ رضی اللّٰد تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللّٰد صلی اللّٰد علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ کے وسط میں دو بیانی ستونوں کے در میان نماز پڑھی۔ راوی : حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبد اللّٰد رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ

باب: جح كابيان

حاجی اور غیر حاجی کے لئے تعدیة الله میں داخلے اور اس میں نماز پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 743

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبد بن حبید، ابن بکر، عبد، محمد بن بکر، ابن جریج

حَكَّ تَنَا إِسْحَقُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبُكُ بِنُ حُمَيْدٍ جَبِيعًا عَنُ ابْنِ بَكُمٍ قَالَ عَبُكُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرِيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاعٍ أَسَبِغْتَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُا إِنَّمَا أُمِرْتُمْ بِالطَّوَافِ وَلَمْ تُؤْمَرُوا بِكُخُولِهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ يَنْهَى عَنْ دُخُولِهِ وَلَكِنِّى قُلْتُ لِعَطَاعٍ أَسَبِغْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُا إِنَّمَا أُمِرْتُمْ بِالطَّوَافِ وَلَمْ تُؤْمَرُوا بِكُخُولِهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ يَنْهَى عَنْ دُخُولِهِ وَلَكِنِي سَبِغْتُهُ يُقُولُ أَخْبَرَنِ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِي صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا وَخَلَ الْبَيْتِ وَعَالَ هَنِهِ الْقِبْلَةُ قُلْتُ لَهُ مَا تَوَاحِيهَا أَنِى زَوَايَاهَا قَالَ بَلْ فِي كُلِّ عَتَيْنِ وَقَالَ هَنِهِ الْقِبْلَةُ قُلْتُ لَهُ مَا تَوَاحِيهَا أَنِى زَوَايَاهَا قَالَ بَلْ فِي كُلِّ عَتَيْنِ وَقَالَ هَنِهِ الْقِبْلَةُ قُلْتُ لَهُ مَا تَوَاحِيهَا أَنِى زَوَايَاهَا قَالَ بَلْ فِي كُلِّ عَتَيْنِ وَقَالَ هَنِهِ الْقِبْلَةُ قُلْتُ لَهُ مَا تَوَاحِيهَا أَنِى زَوَايَاهَا قَالَ بَلْ فِي كُلِّ قَبْلُوا لَهُ بَيْعِ الْقِبْلَةُ قُلْتُ لَهُ مَا تَوَاحِيهَا أَنِى زَوَايَاهَا قَالَ بَلْ فِي كُلِ

اسحاق بن ابر اہیم، عبد بن حمید، ابن بکر، عبد، محمد بن بکر، ابن جر بج کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا کہ کیا آپ نے حضرت ابن عباس کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ تم کو کعبہ میں طواف کا حکم دیا گیا ہے اور اس کے اندر داخل ہونے کا حکم نہیں دیا گیا عطاء کہتے ہیں کہ وہ علیہ کے اندر داخل ہونے سے نہیں روکتے لیکن میں نے سنا کہ وہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت اسامہ رضی اللہ تعالی عنہ بن زید نے خبر دی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کعبہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے تمام کونوں میں دعاما گی اور اس میں نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لے آئے توجب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لے آئے توجب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لا کے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیت اللہ کے سامنے دور کعتیں پڑھیں اور آپ نے فرمایا یہ قبلہ ہے میں نے عرض کیا کہ اس کے کناروں کا کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیت اللہ کا ہر کنارہ قبلہ ہے۔

کیا کہ اس کے کناروں کا کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیت اللہ کا ہر کنارہ قبلہ ہے۔

راوی : اسحاق بن ابر اہیم، عبد بن حمید، ابن بکر، عبد، محمد بن بکر، ابن جر بیج

باب: مج كابيان

حاجی اور غیر حاجی کے لئے تعبیة الله میں داخلے اور اس میں نماز پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 744

راوى: شيبان بن فروخ، همام، عطاء، حض تابن عباس رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَبَاهُر حَدَّثَنَا عَطَائُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَفِيهَا سِتُّ سَوَادٍ فَقَامَ عِنْدَ سَادِيَةٍ فَدَعَا وَلَمْ يُصَلِّ

شیبان بن فروخ، ہمام، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللّہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللّہ علیہ وآلہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل ہوئے اس میں چھے ستون تھے آپ صلی اللّہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر ستون کے پاس کھڑے ہو کر دعاما نگی اور نماز نہیں پڑھی۔ راوی : شیبان بن فروخ، ہمام، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللّہ تعالیٰ عنہ

باب: مج كابيان

عاجی اور غیر حاجی کے لئے تعبیۃ الله میں داخلے اور اس میں نماز پڑھنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 745

رادى: سىيجبن يونس، هشيم، اسماعيل بن ابى خالد، عبدالله بن ابى اونى، حضرت اسماعيل بن خالد رض الله تعالى عنه وحَدَّ ثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّ ثَنِي هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ صَكَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدَخَلَ النَّبِئُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فِي عُبْرَتِهِ قَالَ لَا

سر تج بن یونس، ہشیم، اساعیل بن ابی خالد، عبد اللّہ بن ابی او فی ، حضرت اساعیل بن خالد رضی اللّہ تعالیٰ عنه فرماتے ہیں کہ میں نے صحابی رسول اللّه صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم اپنی عمر مبارک میں بیت اللّه میں داخل ہوئے؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں۔

راوى : سريج بن يونس، مشيم، اساعيل بن ابي خالد، عبد الله بن ابي او في، حضرت اساعيل بن خالد رضى الله تعالى عنه

کعبہ کی عمارت توڑنااور اس کی تعمیر کے بیان میں...

باب: جج کا بیان کعبہ کی عمارت توڑنا اور اس کی تعمیر کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

جلل : جلددومر

راوى: يحيى بن يحيى، ابومعاويه، هشام بن عروه، سيد لاعائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُومُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرُولَا غَوْدَ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حَدَاثَةُ عَهْدِ قَوْمِكِ بِالْكُفْيِ لَنَقَضْتُ الْكَعْبَةَ وَلَجَعَلْتُهَا عَلَى أَسَاسِ إِبْرَاهِيمَ فَإِنَّ قُرَيْشًا حِينَ بَنَتْ البيئت استقص توكجعلت كهاخلقا

یجی بن یجی، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقتہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ اگر تمہاری قوم کے لو گوں نے نیانیا کفر حچوڑ کر اسلام قبول نہ کیاہو تاتو میں بیت اللہ کو توڑتا اور اسے حضرت ابراہیم کی بنیادوں پر بنا تا کیونکہ قریش نے جس وقت ہیت اللہ کو بنایا تواسے کم (چھوٹا) کر دیااور میں اس کے پیچھے بھی دروازہ

راوى: کیجی بن کیجی، ابو معاویه، مشام بن عروه، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

باب: مج كابيان

کعبہ کی عمارت توڑنا اور اس کی تغمیر کے بیان میں

جلد : جلددومر

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابوكريب، ابن ندير، حض تهشامر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّتَنَاه أَبُوبَكْرِبْنُ أَبِ شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَاحَدَّتَنَا ابْنُ ثُمَيْرِعَنْ هِشَامِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکربن ابی شیبہ ، ابو کریب، ابن نمیر ، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه ، ابو كريب ، ابن نمير ، حضرت مشام رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

کعبہ کی عمارت توڑنا اور اس کی تغمیر کے بیان میں

جلد : جلددومر حايث 748

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، ابن شهاب، سالم بن عبدالله، عبدالله بن محمد، بن ابى بكر صديق رضى الله عنه، عبدالله بن عبر، سيد لاعائشه صديقه رضي الله تعالى عنها حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنُ ابْنِ شِهَابِ عَنْ سَالِم بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمْرَعَنْ عَائِشَة زَوْجِ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ دَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلا تَرُدُّهَا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلا تَرُدُّهَا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلا تَرُدُّهَا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ قَقَالَ مَسُولَ اللهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوُلا حِدُّ ثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْقِ لَقَعَلْتُ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمْرَلَيِنْ كَانَتُ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُرَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُرَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُرَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُرَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُهُ عَلَى اللهُ عَلَى الله

یجی بن یجی، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن مجمد، بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ، عبد اللہ بن عمر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہاری قوم نے جس وقت کعبہ بنایا تو اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیا دوں سے چھوٹا کر دیا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے دوبارہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیا دوں پر کیوں نہیں بنادیتے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تمہاری قوم نے کفر کو نیانیا چھوڑا نہ ہوتا، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہا نے یہ بات ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنی ہوگی کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ جو دو کونے حجر اسود سے ملے ہوئے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا استلام کی بنیا دوں پر پورانہیں بناہوا۔

راوى : ليجى بن يجى، مالك، ابن شهاب، سالم بن عبد الله، عبد الله بن محمه، بن ابى بكر صديق رضى الله عنه، عبد الله بن عمر، سيده عائشه صديقة رضى الله تعالى عنها

.....

باب: مج كابيان

کعبہ کی عمارت توڑنا اور اس کی تغمیر کے بیان میں

جلد : جلدادوم حدايث 749

راوى: ابوطاهر،عبدالله بن وهب مخمه، هارون، بن سعيد، ابن وهب، مخمه بن بكير، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

حَدَّ تَنِي أَبُوالطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبِ عَنْ مَخْمَمَةَ حوحَدَّ تَنِي هَا رُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي

مَخْ مَةُ بْنُ بُكَيْرِ عَنُ أَيِيهِ قَالَ سَبِعْتُ نَافِعًا مَوْلَ ابْنِ عُمَرَيَقُولُ سَبِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَيِ بَكْمِ بْنِ أَي قُحَافَةَ يُحَدِّتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَعَنُ عَائِشِهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ سَبِعْتُ دَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَبْدَ اللهِ بَنَ عَمْرِ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ أَوْ قَالَ بِكُفْي لَأَنْفَقْتُ كَنْزَ الْكَعْبَةِ فِي سَبِيلِ اللهِ وَلَجَعَلْتُ بَابَهَا بِالْأَرْضِ وَلاَ تَعْمَلُ اللهِ عَلْمَ عَلْمَ اللهِ عَلْمَ بَابَهَا بِالْأَرْضِ وَلاَ تَعْمَلُ اللهِ عَلْمَ اللهِ عَلْمَ عَلْمَ اللهِ عَلْمَ عَلْمَ اللهِ عَلَيْهِ أَوْ قَالَ بِكُفْي لَأَنْفَقْتُ كَنْزَ الْكَعْبَةِ فِي سَبِيلِ اللهِ وَلَجَعَلْتُ بَابَهَا بِالْأَرْضِ وَلاَ تَعْمَلُ فَي اللهِ عَلْمَ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَاهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ

ابوطاہر، عبداللہ بن وہب مخرمہ، ہارون، بن سعید، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اگر تیری قوم نے جاہلیت کو یا فرمایا کہ کفر کو نیا نیا چھوڑا نہ ہو تا تو میں کعبہ کا خزانہ اللہ کے راستے میں خرچ کر دیتا اور میں اس کا دروازہ زمین کے ساتھ بنا تا اور حطیم کو کعبہ میں ملادیتا۔

راوى : ابوطاهر، عبدالله بن ومهب مخرمه، بارون، بن سعيد، ابن ومهب، مخرمه بن بكير، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

کعبہ کی عمارت توڑنااوراس کی تعمیر کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 750

راوى: محمد بن حاتم، ابن مهدى، سليم بن حبان، سعيد، ابن ميناء، حض تعبد الله بن زبير رض الله تعالى عنه وحَدَّ ثَنِي مُحَدَّدُ بُنُ حَاتِم حَدَّ ثَنِي ابْنُ مَهْدِي حَدَّ ثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدٍ يَعْنِى ابْنَ مِينَائَ قَالَ سَبِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّيَيْرِيَقُولُ حَدَّ ثَنِي عَالِي سَعِيفِ عَائِشَةَ قَالَتُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَا عَائِشَةُ لُولًا أَنَّ قَوْمَكِ اللهِ بْنَ الزُّيْرِيَقُولُ حَدَّيْ فَالْ وَعُلْ اللهِ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَا عَائِشَةُ لُولًا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُ وَعَهْدٍ بِشِمْ كِ لَهَ مَتْ الْكَعْبَةَ فَالْوَتْ مُعَالِكًا وَاللهُ عَلَيْ بَعْلَا اللهِ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَا عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَا عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَا عَائِشَةً لُولًا أَنْ قَوْمَكِ حَدِيثُ وَعَهْدٍ بِشِمْ كِ لَهَ مَتْ الْكَعْبَةَ فَالْوَتْ مُعْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّام اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَيَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ الللهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ اللّهُ الللهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ الللهُ الللهُ اللّهُ الللهُ الللهُ اللّهُ الللهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللللهُ

محمہ بن حاتم، ابن مہدی، سلیم بن حبان، سعید، ابن میناء، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنه فرماتے ہیں کہ مجھے میری خاله حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنها نے بیان کیا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ! اگر تیری قوم کے لوگوں نے شرک نیا نیا چھوڑانہ ہو تا تو میں کعبہ کو گراکر اسے زمین سے ملادیتا اور اس کے دودروازے بناتا ایک دروازہ مشرق کی طرف اور ایک دروازہ مغرب کی طرف اور حطیم کی طرف سے چھ ہاتھ جگہ کعبہ میں اور زیادہ کر دیتا کیونکہ قریش نے جب کعبہ دوبارہ بنایا تھا تو اسے چھوٹاکر دیا تھا۔

راوى: محمد بن حاتم، ابن مهدى، سليم بن حبان، سعيد، ابن ميناء، حضرت عبد الله بن زبير رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

کعبہ کی عمارت توڑنااوراس کی تعمیر کے بیان میں

حديث 751

جلد : جلددومر

راوى: هنادبنسى، ابن ابن ائدائده، ابن ابسليان، حضرت عطاء

حَدَّثَنَا هَنَّا دُبْنُ السَّمِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى زَائِدَةً أَخْبَرَنِ ابْنُ أَبِ سُلَيَانَ عَنْ عَطَايٍّ قَالَ لَمَّا احْتَرَقَ الْبَيْتُ زَمَنَ يَزِيدَ بْن مُعَادِيَةَ حِينَ غَزَاهَا أَهْلُ الشَّامِ فَكَانَ مِنْ أَمْرِهِ مَا كَانَ تَرَكَهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ حَتَّى قَدِمَ النَّاسُ الْبَوْسِمَ يُرِيدُ أَنْ يُجَرِّئَهُمْ أَوْ يُحَرِّبَهُمْ عَلَى أَهْلِ الشَّامِ فَلَتَّاصَدَرَ النَّاسُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَشِيرُوا عَلَيَّ فِي الْكَعْبَةِ أَنْقُضُهَا ثُمَّ أَبْنِي بِنَاتَهَا أَوْ أُصْلِحُ مَا وَهَى مِنْهَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَإِنِّ قَدُ فُرُقَ لِى رَأْئُ فِيهَا أَرَى أَنْ تُصْلِحَ مَا وَهَى مِنْهَا وَتَدَعَ بَيْتًا أَسْلَمَ النَّاسُ عَلَيْهِ وَأَحْجَارًا أَسْلَمَ النَّاسُ عَلَيْهَا وَبُعِثَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِلُوْكَانَ أَحَدُكُمُ احْتَرَقَ بَيْتُهُ مَا رَضِيَ حَتَّى يُجِدَّهُ فَكَيْفَ بَيْتُ رَبِّكُمْ إِنِّي مُسْتَخِيرٌ رَبِّي ثَلَاثًا ثُمَّ عَازِمٌ عَلَى أَمْرِى فَلَتَّا مَضَى الثَّلَاثُ أَجْمَعَ رَأْيَهُ عَلَى أَنْ يَنْقُضَهَا فَتَحَامَاهُ النَّاسُ أَنْ يَنْزِلَ بِأَوَّلِ النَّاسِ يَصْعَدُ فِيهِ أَمْرٌ مِنْ السَّمَائِ حَتَّى صَعِدَهُ رَجُلٌ فَأَلْقَى مِنْهُ حِجَارَةً فَلَمَّا لَمْ يَرَهُ النَّاسُ أَصَابَهُ شَيْئٌ تَتَابَعُوا فَنَقَضُوهُ حَتَّى بَلَغُوا بِهِ الأَرْضَ فَجَعَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَعْبِدَةً فَسَتَّرَعَلَيْهَا السُّتُورَ حَتَّى ارْ تَفَعَ بِنَاؤُهُ وَقَالَ ابْنُ الزُّبِيْرِإِنَّ سَبِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلاَ أَنَّ النَّاسَ حَدِيثٌ عَهُدُهُمْ بِكُفْرِ وَلَيْسَ عِنْدِى مِنْ النَّفَقَةِ مَا يُقَوِّى عَلَى بِنَائِهِ لَكُنْتُ أَدْخَلْتُ فِيهِ مِنْ الْحِجْرِ خَمْسَ أَذْرُعِ وَلَجَعَلْتُ لَهَا بَابًا يَدْخُلُ النَّاسُ مِنْهُ وَبَابًا يَخْرُجُونَ مِنْهُ قَالَ فَأَنَا الْيَوْمَ أَجِدُ مَا أُنْفِقُ وَلَسْتُ أَخَافُ النَّاسَ قَالَ فَزَادَ فِيهِ خَمْسَ أَذْرُعِ مِنُ الْحِجْرِحَتَّى أَبْدَى أُسًّا نَظَرَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَبَنَى عَلَيْهِ الْبِنَائَ وَكَانَ طُولُ الْكَعْبَةِ ثَهَانَ عَشْرَةَ ذِرَاعًا فَلَتَّا زَادَ فِيدِ اسْتَقْصَى لا فَزَادَ فِي طُولِهِ عَشَى أَذْرُعِ وَجَعَلَ لَهُ بَابَيْنِ أَحَدُهُمَا يُدْخَلُ مِنْهُ وَالآخَرُ يُخْرَجُ مِنْهُ فَلَمَّا قُتِلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ كَتَبَ الْحَجَّاجُ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْن مَرُوانَ يُخْبِرُهُ بِنَاكِ وَيُخْبِرُهُ أَنَّ ابْنَ الزَّبِيْدِ قَلْ وَضَعَ الْبِنَائَ عَلَى أُسِّ نَظَرَ إِلَيْهِ الْعُدُولُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ الْمَلِكِ إِنَّا لَسْنَا مِنْ تَلْطِيخِ ابْن الزُّبَيْرِفي شَيْئ أَمَّا مَا زَادَفِي طُولِهِ فَأُقِرَّهُ وَأَمَّا مَازَادَ فِيهِ مِنْ الْحِجْرِفَ دُهُ إِلَى بِنَائِهِ وَسُمَّالْبَابَ الَّذِي فَتَحَدُ فَنَقَضَهُ وَأَعَادَهُ إِلَى بِنَائِهِ

ہنادین سری، ابن ابی زائدہ، ابن ابی سلیمان، حضرت عطاء سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ یزیدین معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں جس وقت کہ شام والوں نے مکہ والوں سے جنگ کی اور بیت اللہ جل گیا اور اس کے نتیجے میں جو ہونا تھاوہ ہو گیا تو حضرت ابن زبیر رضی اللّٰہ تغالیٰ عنہ نے بیت اللّٰہ کو اسی حال میں جھوڑ دیا تا کہ جج کے موسم میں لوگ آئیں حضرت ابن زبیر رضی اللّٰہ تغالیٰ عنہ چاہتے تھے کہ وہ ان لو گوں کو شام والوں کے خلاف ابھاریں اور انہیں برانگیختہ کریں جب وہ لوگ واپس ہونے لگے تو حضرت زبیر نے فرمایااے لو گو! مجھے کعبۃ اللہ کے بارے میں مشورہ دو میں اسے توڑ کر دوبارہ بناؤں یااس کی مرمت وغیر ہ کروا دوں حضرت ابن عباس رضی اللّٰد تعالیٰ عنه فرمانے لگے که میری بیرائے ہے کہ اس کاجو حصہ خراب ہو گیااس کو درست کروالیاجائے باقی بیت اللّٰد کواسی طرح رہنے دیاجائے جس طرح کہ لو گوں کے زمانہ میں تھااور انہی پتھر وں کو باقی رہنے دو کہ جن پرلوگ اسلام لائے اور جب پر نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث کیا گیاتو حضرت ابن زبیر رضی الله تعالیٰ عنه فرمانے لگے کہ اگرتم میں سے کسی کاگھر جل جائے تووہ خوش نہیں ہو گاجب تک کہ اسے نیانہ بنالے تواپیے رب کے گھر کو کیوں نہ بنایا جائے ؟ میں تین مرینہ استخارہ کروں گا پھر اس کام پرپختہ عزم کروں گاجب انہوں نے تین مرینبہ استخارہ کرلیاتوانہوں نے اسے توڑنے کاارادہ کیاتولو گوں کو خطرہ پیداہوا کہ جو آدمی سب سے پہلے بیت اللہ کو توڑنے کے لئے اس پر چڑھے گا تواس پر آسان سے کوئی چیز بلانازل نہ ہو جائے توایک آدمی اس پر چڑھااور اس نے اس میں سے ایک پتھر گرایا توجب لو گوں نے اس پر دیکھا کہ کوئی تکلیف نہیں پینچی توسب لو گوں نے اسے مل کو توڑ ڈالا یہاں تک کہ اسے زمین کے برابر کر دیاحضرت ابن زبیر رضی اللّٰہ تغالیٰ عنہ نے چندستون کھڑے کرکے اس پریر دے ڈال دیے یہاں تک کہ اس کی دیواریں بلند ہو گئیں اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر لو گوں نے کفر کو نیانیا چھوڑانہ ہو تااور میرے پاس اس کی تغمیر کاخر چیہ بھی نہیں ہے اگر میں دوبارہ بنا تاتو حطیم میں سے پانچے ہاتھ جگہ بیت اللہ میں داخل کر دیتااور اس میں ایک دروازہ ایسابنا تا کہ جس سے لوگ باہر ^{نکلی}یں حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ آج میرے پاس اس کو خرچیہ بھی موجو دہے اور مجھے لو گوں کاڈر بھی نہیں ہے راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر نے حطیم میں سے پانچے ہاتھ جگہ بیت اللہ میں زیادہ کر دی یہاں تک کہ اس جگہ سے اس کی بنیاد ظاہر ہو ئی حضرت ابراہیم علیہ السلام والی بنیاد جسے لو گوں نے دیکھا حضرت ابن زبیر نے اس بینادیر دیوار کی تغمیر شر وع کرادی اس طرح بیت الله لمبائی میں اٹھارہ ہاتھ ہو گیا جب اس میں زیادتی کی تواس کا طول کم معلوم ہونے لگا پھر اس کے طول میں دس ہاتھ زیادتی کی اور اس کے دو دروازے بنائے کہ ایک دروازہ سے داخل ہوں اور دوسرے دروازے سے باہر نکلا جائے توجب حضرت زبیر رضی الله تعالی عنه شهید کر دئے گئے تو حجاج نے جو اباعبد الملک بن مروان کواس کی خبر دی اور لکھا کہ حضرت ابن زبیر ر ضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کعبۃ اللہ کی جو تعمیر کی ہے وہ ان بنیادوں کے مطابق ہے جنہیں مکہ کے باعتادلو گوں نے دیکھاہے توعبدالملک نے جو ایا حضرت حجاج کو ککھا کہ ہمیں حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے رد وبدل سے کوئی غرض نہیں انہوں نے طول میں جو

اضا فہ کیاہے اور حطیم سے جو زائد جگہ ہیت اللہ میں داخل کی ہے اسے واپس نکال دو اور اسے پہلی طرح دوبارہ بنا دو اور جو دروازہ انہوں نے کھولا ہے اسے بھی بند کر دو پھر حجاج نے بیت اللہ کو گر اکر دوبارہ پہلے کی طرح اسے بنادیا۔

راوى: هناد بن سرى، ابن الى زائده، ابن الى سليمان، حضرت عطاء

باب: جج كابيان

کعبہ کی عمارت توڑ نااوراس کی تغمیر کے بیان میں

عابث 752

جلد : جلددوم

راوى: محمد بن حاتم، محمد بن بكر، ابن جريج، عبدالله بن عبيدالله بن عمير وليد، بن عطاء حارث، ابن عبدالله بن ابى ربيعه، عبدالله بن عبيدالله، حضرت عبدالله بن زبير رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِى مُحَدَّدُ بُنُ عَاتِم حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ بُكُي أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْمٍ قَالَ سَبِغتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُبَيْدٍ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَلَى عَبْدِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَدْ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهَ عَلَيْهِ وَالْعَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَدْ اللهُ عَلَيْهِ وَالْعَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَدْ اللهُ اللهِ اللهُ الل

محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جر بج، عبد الله بن عبید الله بن عمیر ولید، بن عطاء حارث، ابن عبد الله بن ابی ربیعه، عبد الله بن عبید الله، حضرت عبد الله بن فرماتے ہیں کہ حارث بن عبد الله عبد الله بن مر وان کے دور خلافت میں ان کے پاس وفد لے کر گئے تو عبد الملک کہنے لگے کہ میر اخیال ہے کہ ابو خبیب یعنی ابن زبیر رضی الله تعالی عنه حضرت عائشہ رضی الله تعالی عنه حدیث تعالی عنها سے یہ حدیث میں الله عنها سے سے بغیر روایت کرتے ہیں حارث کہنے لگے کہ نہیں بلکہ میں نے خود حضرت عائشہ رضی الله تعالی عنها سے یہ حدیث

سنی ہے عبد الملک کہنے لگا کہ تم نے جوسنا ہے اسے بیان کرووہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ علی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تیری قوم کے لوگوں نے بیت اللہ کی بنیادوں کو کم کو دیا ہے اور اگر تیری قوم کے لوگوں نے بیت اللہ کی بنیادوں کو کم کو دیا ہے اور اگر تیری قوم اسے دوبارہ شرک کو نیا نیانہ چھوڑا ہو تا تو جتنا انہوں نے اس میں سے چھوڑ دیا ہے میں اسے دوبارہ بنادیتا تواگر میر ہے بعد تیری قوم اسے دوبارہ بنانے کا ارادہ کرے تو آو میں تمہیں دکھاؤں کہ انہوں نے اس کی تغییر میں سے کیا چھوڑا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کو وہ جگہ دکھائی جو کہ تقر بیاسات ہاتھ تھی میں یہ عبداللہ بن عبید کی حدیث ہے اور اس پر ولید بن عطاء نے بیا اضافہ کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے فرمایا کہ میں بیت اللہ میں دو دروازے زمین کے ساتھ بنادیتا ایک مشرق کی طرف اور ایک مغرب کی طرف اور کیا تم جانی ہوں کہ تبہاری قوم کے لوگوں نے اس کے دروازے کوبلند کیوں کر دیا تھا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنبا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے فرمایا کہ تکبر اور غرور کی وجہ سے کہ بیت اللہ میں کوئی داخل نہ ہو سوائے ان لوگوں کے کہ جن کے لئے یہ چاہیں توجب کوئی آدمی بیت اللہ میں داخل ہونے کوارادہ کہ بیت اللہ میں داخل ہونے کو کرتا عبد الملک نے حار شے سے کہا کیا تھی حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنبا سے خود سن ہے ؟ انہوں نے کہا کہ ہاں! راوی کہتے ہیں کہ عبد الملک کے حدر اپنی لا تھی سے مدیث حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنبا سے نور سنی تعیر کوائی حال پر چھوڑادیا ہو تا۔

راوى: محمد بن حاتم، محمد بن بكر، ابن جرتج، عبد الله بن عبيد الله بن عمير وليد، بن عطاء حارث، ابن عبد الله بن ابي ربيعه، عبد الله بن عبيد الله، حضرت عبد الله بن زبير رضى الله تعالى عنه

.....

باب: مج كابيان

کعبہ کی عمارت توڑنا اور اس کی تغییر کے بیان میں

حدىث 753

جلد: جلددومر

راوى: محمد بن عمرو بن حمله، ابوعاصم، عبد بن حميد، عبد الرزاق، حض ابن جريج

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بُنُ عَنْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا أَبُوعَاصِم حوحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ جُرْيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ بَكْمٍ

محمد بن عمر و بن حبلہ ، ابوعاصم ، عبد بن حمید ، عبد الرزاق ، حضرت ابن جرتئے سے اس سند کے ساتھ ابن بکر کی حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: محمد بن عمر و بن حبله ، ابوعاصم ، عبد بن حمید ، عبد الرزاق ، حضرت ابن جریج

.....

باب: مج كابيان

کعبہ کی عمارت توڑنااوراس کی تغمیر کے بیان میں

حايث 754

جله: جلددومر

راوى: محمدبن حاتم، عبدالله بن بكر، حاتم بن ابي صغيره، ابوقزعه

وحدَّقَنِى مُحَثَّدُ بُنُ حَاتِم حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ بَكْمِ السَّهِ عَيُّ حَدَّثَ نَا حَاتِم بُنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ أَبِي قَوْعَةَ أَنَّ عَبْدَ الْمَيلِكِ بُنَ مَرُوَانَ بَيْنَهَا هُوَيَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِذْ قَالَ قَاتَلَ اللهُ ابْنَ الزُّبَيْرِ حَيْثُ يَكُنِ بُ عَلَى أُمِّر الْبُؤُمِنِينَ يَقُولُ سَبِعْتُهَا تَقُولُ قَالَ رَمُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لُولًا حِدُثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْمِ لَنَقَضَّتُ الْبَيْتَ حَتَّى أَنِيدَ فِيهِ مِنْ الْحِجْرِ فَإِنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لُولًا حِدُثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْمِ لَنَقَضَّتُ الْبَيْتَ حَتَّى أَنِيدَ فِيهِ مِنْ الْحِجْرِ فَإِنَّ وَمُولُ اللهِ مَنْ الْمُؤْمِنِينَ فَأَنَا سَبِعْتُ أُمَّ وَمُولُ اللهِ عَنْ اللهِ بُنِ أَبِي رَبِيعَةَ لَا تَقُلُ هَذَا يَا أَمِيرَ الْهُوْمِنِينَ فَأَنَا سَبِعْتُ أُمَّ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ الله

محمد بن حاتم، عبداللہ بن بکر، حاتم بن ابی صغیرہ، ابو قزعہ سے روایت ہے کہ عبدالملک بن مروان بیت اللہ کے طواف کے دوران کہہ رہا تھا کہ اللہ ابن زبیر رضی اللہ تعالی عنہ کوہلاک کر دے وہ ام المومنین پر جھوٹ کہتا تھا اور کہتا ہے کہ میں نے ان سے سناوہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ! اگر تیری قوم کے لوگوں نے نیانیا کفر چھوڑانہ ہو تا تو میں بیت اللہ کو توڑ کر حظیم والے حصہ کو اس میں شامل کر دیتا کیونکہ تیری قوم کے لوگوں نے بیت اللہ کی تعمیر کو کم کر دیا ہے حارث بن عبد اللہ کہتے ہیں اے امیر المومنین! آپ ایسے نہ کہیں کیونکہ میں نے ام المومنین رضی اللہ تعالی عنہ سے یہ حدیث خود سی ہے عبد اللہ کہتے ہیں اے امیر المومنین ایپ ایسے نہ کہیں کیونکہ میں نیتا تو میں حضرت ابن زبیر والی تعمیر کو قائم رہنے دیتا۔

عبدالملک نے کہا کہ اگر میں یہ بات بیت اللہ کو گر انے سے پہلے سن لیتا تو میں حضرت ابن زبیر والی تعمیر کو قائم رہنے دیتا۔

راوی: محمد بن حاتم، عبداللہ بن بکر، حاتم بن ابی صغیرہ، ابو قزعہ

کعبہ کی دیوار اور اس کے دروازے کے بیان میں...

باب: ج كابيان

کعبہ کی دیوار اور اس کے دروازے کے بیان میں

جلد : جلده دوم حديث 55

راوى: سعيدبن منصور، ابواحوص، اشعث بن ابى شعثاء، اسود بن يزيد، سيدلاعائشه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بِنُ مَنْصُودٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَشُعَثُ بِنُ أَبِي الشَّعْثَائِ عَنُ الْأَسْوِدِ بِنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ مَنَّا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْجَدُدِ أَمِنُ الْبَيْتِ هُوقَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَلِمَ لَمْ يُدُخِلُوهُ فِي الْبَيْتِ قَالَ إِنَّ سَلَّلَ وَسُلَّمَ عَنُ الْجَدُدِ أَمِنُ الْبَيْتِ هُوقَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَلِمَ لَمْ يُدُخِلُوهُ فِي الْبَيْتِ قَالَ إِنَّ قَوْمَكِ قَصَّمَ النَّفَقَةُ قُلْتُ فَهَا شَأْنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا قَالَ فَعَلَ ذَلِكِ قَوْمُكِ لِيُدُخِلُوا مَنْ شَاوُا وَيَمْنَعُوا مَنْ شَاوُا وَيَعْنَعُوا مَنْ شَاوُا وَيَمْنَعُوا مَنْ شَاوُا وَيَوْمَلُو مَنْ اللهُ اللَّهُ مَنْ مَنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَا إِلَى اللَّهُ مَنْ مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مُنْ الْمُسْلِمُ اللَّهُ وَمُلُولًا أَنْ قُومُكِ عَوْمُكِ حَدِيثٌ عَمْدُ هُمُ الْمُلْكُولُ أَنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا إِلَا لَكُولُولُ أَنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مُلْمَا لِللَّهُ وَلَا لَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّولِقُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَمُلُولُولًا أَنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللللللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللل

سعید بن منصور، ابواحوص، اشعث بن ابی شعثاء، اسود بن یزید، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حطیم کی دیوار کے بارے میں پوچھا کہ کیاوہ بیت اللہ میں شامل ہے یا نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری قوم فرمایا کہ ہاں میں نے عرض کیا کہ پھر اسے بیت اللہ میں داخل کیوں نہیں کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری قوم کے لوگوں کے پاس اس کا خرچہ کم ہوگیا تھا میں نے عرض کیا کہ اس کا دروازہ بلند کیوں ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری قوم کے لوگوں نے اس طرح کیا ہے تاکہ جسے چاہیں داخل کریں اور جسے چاہیں روک دیں اور اگر تمہاری قوم کے لوگوں نے نیا نیا کفر نہ چھوڑا ہو تا اور مجھے بیہ ڈرنہ ہو تاکہ بیہ انہیں ناگوار کے گاتو میں حطیم کی دیواروں کو بیت اللہ میں داخل کر دیتا اور اس کے دروازے کو زمین کے ساتھ ملادیتا۔

راوى: سعيد بن منصور، ابواحوص، اشعث بن ابي شعثاء، اسود بن يزيد، سيده عائشه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

کعبہ کی دیوار اور اس کے دروازے کے بیان میں

حايث 756

جلد : جلددوم

راوى : ابوبكر بن ابى شيبه، عبيدالله، ابن موسى شيبان، اشعث بن ابى شعثاء، اسود بن يزيد، سيده عائشه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَاهُ أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ يَغِنِى ابْنَ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنُ أَشَعَثَ بُنِ أَبِى الشَّعْثَائِ عَنْ الْأَسُودِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحِجْرِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِبَعْنَى حَدِيثِ أَبِى الْأَحُوصِ وَقَالَ فِيهِ فَقُلْتُ فَهَا شَأْنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا لا يُصْعَدُ إِلَيْهِ إِلَّا بِسُلَّمٍ وَقَالَ مَخَافَةَ أَنْ تَنْفِى قُلُوبُهُمُ ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ، ابن موسی شیبان، اشعث بن ابی شعثاء، اسود بن یزید، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں نے میں نوچھا آگے حدیث اسی طرح ہے اور اس میں ہے فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حطیم کے بارے میں بوچھا آگے حدیث اسی طرح ہے اور اس میں ہے ہے کہ بیت اللہ کا دروازے اتنابلند کیوں ہے کہ سوائے سیڑھی کے اس کی طرف نہیں چڑھا جاسکتا فرمایا کہ ان کے دلوں میں نفرت پیدا ہونے کا ڈرہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبه، عبید الله، ابن موسیٰ شیبان، اشعث بن ابی شعثاء، اسو دبن بزید، سیده عائشه رضی الله تعالی عنها

عاجز اور بوڑھاوغیرہ یامیت کی طرف سے جج کرنے کے بیان میں...

باب: مج كابيان

عاجزاور بوڑھاوغیرہ یامیت کی طرف سے حج کرنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 757

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، ابن شهاب، سليان بن يسار، ابن عباس رضى الله تعالى عنه

حَدَّتَنَا يَحْبَى بُنُ يَحْبَى قَالَ قَرَأَتُ عَلَى مَالِكِ عَنُ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيُّانَ بُنِ يَسَادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيف رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاتَتُهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَتْعَمَ تَسْتَفْتِيهِ فَجَعَلَ الْفَضُلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضِي فُ وَجُهَ الْفَضْلِ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ قَالَتُ يَا رَسُولَ اللهِ يَنْظُو إِلَيْهِ وَلَا لَيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضِي فُ وَجُهَ الْفَضْلِ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ قَالَتُ يَا رَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضِي فُ وَجُهَ الْفَضْلِ إِلَى الشِّقِ الْآخَرِ قَالَتُ يَا رَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضِي فُ وَجُهَ الْفَضْلِ إِلَى الشِّقِ الْآخَرِ قَالَتُ يَا رَسُولَ اللهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَدُر كَتُ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَامُ عَبُوهُ عَلْهُ فَالَ نَعَمُ وَذَلِكَ فَ حَجَّةِ الْوَدَاع

یجی بن یجی، مالک، ابن شہاب، سلیمان بن بیار، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سوار سے کہ ایک عورت آئی جو قبیلہ خثم سے تھی اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسئلہ بوچھا تو حضرت فضل رضی اللہ تعالی عنہ کی طرف دیکھنے لگی تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فضل رضی اللہ تعالی نے اپنے بندوں پر نے فضل رضی اللہ تعالی عنہ کا چرہ دوسری طرف میھیر دیاوہ عورت عرض کرتی ہے اے اللہ کے رسول! اللہ تعالی نے اپنے بندوں پر جج فرض کیا ہے میر اباپ تو بہت بوڑھا ہے وہ طاقت نہیں رکھتا کہ سواری پر بیٹھ سکے تو کیا میں اس کی طرف سے جج کر سکتی ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اور یہ ججہ الوداع کا واقعہ ہے۔

راوى : کیچې بن کیچې، مالک، ابن شهاب، سلیمان بن بیار، ابن عباس رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

عاجزاور بوڑھاوغیرہ پامیت کی طرف سے حج کرنے کے بیان میں

حديث 758

جلل : جلددوم

راوى: على بن خشهم، عيسى، ابن جريج، حضهت فضل رضى الله تعالى عنه

حَكَّتَنِى عَلِيُّ بُنُ خَشَّهَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَكَّتَنَا سُلَيُّانُ بُنُ يَسَادٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْفَضْلِ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ عَلَيْهِ فَرِيضَةُ اللهِ فِي الْحَجِّ وَهُولا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِى عَلَى ظَهْرِبَعِيرِةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحُجِى عَنْهُ

علی بن خشرم، عیسی، ابن جرتج، حضرت فضل رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ قبیلہ خثیم کی ایک عورت عرض کرتی ہے اے الله کے رسول صلی الله علیہ وآلہ وسلم! میر اباپ بوڑھا ہے ان پر الله نے حج فرض کر دیا ہے اور وہ اپنے اونٹ کی پشت پر بیٹھنے کی طاقت نہیں رکھتے تو نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ توان کی طرف سے حج کر لے۔

راوى: على بن خشر م، عيسى، ابن جريج، حضرت فضل رضى الله تعالى عنه

بيچ كے في كے صحيح ہونے كے بيان ميں...

باب: جج كابيان

بچے کے جج کے صحیح ہونے کے بیان میں

حديث 759

جلد : جلددومر

راوى : ابوبكر بن ابى شيبه، زهير بن حرب، ابن ابى عمر، ابن عيينه، ابوبكر، سفيان بن عيينه، ابراهيم بن عقبه، كريب، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

حَدَّتَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَذُهَيْرُ بُنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَجَبِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُوبَكُمٍ حَدَّتَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَالْمَا بُنُ عُيَيْنَةَ وَالْمَا بُنُ عُيَيْنَةَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ رَكُبًا بِالرَّوْحَايُ

فَقَالَ مَنْ الْقَوْمُ قَالُوا الْمُسْلِمُونَ فَقَالُوا مَنْ أَنْتَ قَالَ رَسُولُ اللهِ فَيَ فَعَثْ إِلَيْهِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا فَقَالَتْ أَلِهَذَا حَجَّ قَالَ نَعَمُ وَلَكِأَجُرٌ

ابو بكربن ابي شيبه ، زهير بن حرب، ابن ابي عمر، ابن عيدينه ، ابو بكر، سفيان بن عيدينه ، ابراهيم بن عقبه ، كريب، حضرت ابن عباس رضي اللّٰد تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم سے روحاء کے مقام پر پچھ سواروں نے ملا قات کی تو آپ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم کونسی قوم ہو؟ وہ کہنے لگے مسلمان توان لو گوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہیں آپ صلی الله عليه وآله وسلم نے فرماياالله كار سول صلى الله عليه وآله وسلم توان ميں سے ايك عورت نے اپنے بچے كواٹھا كر عرض كيا كه كيااس کا بھی حج ہو جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور تحجے بھی اجر ملے گا۔

راوى : ابو بكر بن ابي شيبه، زمير بن حرب، ابن ابي عمر، ابن عيينه، ابو بكر، سفيان بن عيينه، ابر الهيم بن عقبه، كريب، حضرت ابن عماس رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان بچے کے جج کے صحیح ہونے کے بیان میں

جله: جله دومر

راوى: ابوكريب، محمد بن علاء، ابواسامه، سفيان، محمد بن عقبه، كريب، حضرت ابن عباس رض الله تعالى عنه حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بُنُ الْعَلائِ حَدَّثَنَا أَبُوأُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَفَعَتْ امْرَأَةٌ صَبِيًّا لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمُ وَلَكِ أَجْرٌ

ابو کریب، محمد بن علاء، ابواسامہ، سفیان، محمد بن عقبہ، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ایک عورت نے اپنے بیچے کا اٹھا کر عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا اس کا حج ہو جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اور تخھے بھی اس کا اجر ملے گا۔

راوى: ابوكريب، محمد بن علاء، ابواسامه، سفيان، محمد بن عقبه، كريب، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان بچے کے جج کے صحیح ہونے کے بیان میں

جلل : جلددومر حديث 761

راوى: محمدبن مثنى، عبدالرحمن، بن سفيان، ابراهيم، بن عقبه، حضرت كريب رض الله تعالى عنه

ۅحَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بِنُ الْبُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بِنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ أَنَّ امْرَأَةً رَفَعَتْ صَبِيًّا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَلِهَذَا حَجُّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ

محمد بن مثنی، عبد الرحمن، بن سفیان، ابر اہیم، بن عقبہ، حضرت کریب رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے بچے کو اٹھاکر عرض کیاا ہے اللّٰہ کے رسول کیااس کا حج ہو جائے گا؟ آپ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں اور تحجے بھی اجر ملے گا۔ راوی : محمد بن مثنی، عبد الرحمن، بن سفیان، ابر اہیم، بن عقبہ، حضرت کریب رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ

باب: مجج كابيان

جلد : جلددوم

بچے کے فجے کے صحیح ہونے کے بیان میں

حديث 762

راوى: محمدبن مثنى، عبدالرحمن، سفيان، محمدبن عقبه، كريب، ابن عباس

و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَدَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ بِبِثَلِهِ محد بن مثنی، عبد الرحمن، سفیان، محد بن عقبه، کریب، ابن عباس اس سند کے ساتھ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنه سے اس حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوى: محمد بن مثنى، عبد الرحمن، سفيان، محمد بن عقبه، كريب، ابن عباس

اس بات کے بیان میں کہ عمر میں ایک مرتبہ حج فرض کیا گیا ہے۔...

باب: مج كابيان

جله: جله دومر

اس بات کے بیان میں کہ عمر میں ایک مرتبہ جج فرض کیا گیاہے۔

63 حديث

راوى: زهيربن حرب، يزيد بن هارون، ربيع بن مسلم، محمد بن زياد، حضرت ابوهريرة رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَنِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِم الْقُرَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ قَلَ فَنَ ضَ اللهُ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَحُجُّوا فَقَالَ رَجُلُّ أَكُلَّ عَامِ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَهَا اسْتَطَعْتُمْ ثُمَّ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَهَا اسْتَطَعْتُمْ ثُمَّ قَالَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْقُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَهَا اسْتَطَعْتُمْ قُولِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ مَ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْدِيبَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْعٍ فَأَتُوا عَنْهُ مَا اللهُ عَلَى أَنْدِيبَا عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَا اللهُ عَلَى اللهُ عَل

زہیر بن حرب، بزید بن ہارون، رکج بن مسلم، محمہ بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا اے لوگو! تم پر جج فرض کیا گیا ہے پس تم جج کروتوا یک آدمی نے عرض کیا اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے یہاں تک کہ اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرایا اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں کہتا ہاں تو ہر سال جج واجب ہو جا تا اور تم علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ عرض کیار سول اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں کہتا ہاں تو ہر سال جج واجب ہو جا تا اور تم اس کی طاقت نہ رکھتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جن باتوں کو میں چھوڑ دیا کروں تم ان کے بارے میں مجھ سے نہ پوچھا کروکیونکہ تم سے پہلے لوگ کثرت سوال کی وجہ سے ہلاک ہوئے اور وہ اپنے نبیوں سے اختلاف کرتے تھے جب میں تمہیں کسی چیز کا حکم کروں تو حسب استطاعت تم اسے اپنالو اور جب تمہیں کسی چیز سے روک دوں تو تم اسے چھوڑ دو۔

راوی : زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، ربیع بن مسلم، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورت کو محرم کے ساتھ جج وغیرہ کاسفر کرنے کے بیان میں...

باب: مج كابيان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کاسفر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 64

راوى: زهيربن حرب، محمدبن مثنى، يحيى، قطان، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا زُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَاحَدَّ ثَنَا يَحْيَى وَهُو الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَرَنِ نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِحُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْمَمٍ

ز ہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یجی، قطان،عبید الله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا که کوئی عورت تین دن سفر نه کرے سوائے اس کے که اس کے ساتھ محرم ہو یعنی محرم کے بغیر عورت کو

سفر کرنے سے منع فرمادیا گیا۔

راوى : زهير بن حرب، محمد بن مثنى، يجي، قطان، عبيد الله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کاسفر کرنے کے بیان میں

جلد : جلدا دوم حديث 765

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبدالله بن نبير، ابواسامه، ابن نبير، عبيدالله

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكْمِ بْنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَاعَبْدُ اللهِ بْنُ نُبَيْدٍ وَأَبُو أُسَامَةَ حوحَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبِ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللهِ

بِهَذَا الْإِسْنَادِفِي رِوَايَةِ أَبِ بَكْمٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ وقَالَ ابْنُ نُهَيْرِفِي رِوَايَتِهِ عَنْ أَبِيهِ ثَلَاثَةً إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْمَمٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ ،عبد اللہ بن نمیر ، ابواسامہ ، ابن نمیر ،عبید اللہ نے اپنے باپ سے اس طرح روایت نقل کی ہے اس روایت میں

بھی یہی ہے کہ عورت تین دن کاسفر محرم کے بغیر نہ کرے۔

راوى : ابو بكربن ابي شيبه، عبد الله بن نمير، ابواسامه، ابن نمير، عبيد الله

باب: ج كابيان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کاسفر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 766

راوى: محمدبن رافع، ابن ابى فديك، ضحاك، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُوْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِي تُسَافِئُ مَسِيرَةً ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْمَمٍ

محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ نبی صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کسی عورت کے لئے جو کہ اللہ عزوجل پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو حلال نہیں کہ وہ تین راتوں کی مسافت سفر کرے مگریہ کہ اس کے ساتھ محرم ہو۔

راوى: محمر بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب: مج كابيان

جلد: جلددومر

عورت کو محرم کے ساتھ رحج وغیرہ کاسفر کرنے کے بیان میں

حايث 767

راوى: قتيبه بن سعيد، عثمان بن ابى شيبه، جرير، قتيبه، جرير، عبدالملك، ابن عمير، حضرت قزعه

حَدَّ تَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بُنُ أَيِ شَيْبَةَ جَبِيعًا عَنْ جَرِيدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّتَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَهُوَ ابْنُ عُمَيْدٍ عَنْ قَوْعَةَ عَنْ أَيِ سَعِيدٍ قَالَ سَبِعْتُ مِنْهُ حَدِيثًا فَأَعْجَبَنِى فَقُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَبِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَنْ قَوْعَةَ عَنْ أَيِ سَعِيدٍ قَالَ سَبِعْتُ مِنْهُ حَدِيثًا فَأَعْجَبَنِى فَقُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَبِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالَمُ أَسْبَعُ قَالَ سَبِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا لَهُ مَالَمُ أَسْبَعُ قَالَ سَبِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ قَالُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلِعْتُهُ اللهُ عَلَيْهِ مَسَاعِدًا فَا الْمَعْ وَالْمَالُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَعْ اللهُ وَالْمَوْلِ اللهُ عَلَيْهِ مَنَا وَالْبَسْجِدِ الْحَمَامِ وَالْبَسْجِدِ الْكَوْلُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ مَنْ اللهُ مُؤَلِّلُهُ مَنْ اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ الْمُؤَلِقُ اللهُ الْمَالُولُ الْمَالُ اللهُ اللهُ

قتیبہ بن سعید، عثان بن ابی شیبہ، جریر، قتیبہ، جریر، عبد الملک، ابن عمیر، حضرت قزعہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک حدیث سن جو کہ مجھے بہت اچھی گئی چنانچہ میں نے ان سے کہا کہ کیا یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ نے خود سن ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پس پر دہوہ بات کیسے کہہ سکتا ہوں جس کو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہ ساہوراوی کہتے ہیں کہ میں نے ان سے سناوہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم سامان سفر نہ باند ھوسوائے تین مسجدوں کی طرف میری بیہ مسجد مسجد نبوی، مسجد حرام، مسجد اقصی اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ کوئی عورت دو دن کا سفر نہ کرے نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ کوئی عورت دو دن کا سفر نہ کرے سوائے اس کے کہ اس کاکوئی محرم یااس کا خاونداس کے ساتھ ہو۔

راوى: قتيبه بن سعيد، عثان بن الى شيبه ، جرير، قتيبه ، جرير، عبد الملك، ابن عمير، حضرت قزعه

باب: مج كابيان

عورت کو محرم کے ساتھ جج وغیرہ کاسفر کرنے کے بیان میں

حدىث 768

جله: جلددوم

راوى: محمد بن مثنى، محمد بن جعفى، شعبه، عبد الملك، بن عمير، حض ت ابوسعيد خدرى رض الله تعالى عنه وحكَّ ثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ جَعْفَي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْدٍ قَالَ سَبِعْتُ قَزَعَةَ قَالَ وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بن عُمَيْدٍ قَالَ سَبِعْتُ قَزَعَةَ قَالَ

سَبِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ قَالَ سَبِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا فَأَعْجَبْنَنِي وَآنَقُننِي نَهَى أَنْ تُسَافِيَ الْمَرْأَةُ مَسِيرَةَ يَوْمَيْنِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْيَمٍ وَاقْتَصَّ بَاقِيُّ الْحَدِيثِ

محمہ بن مثنی، محمہ بن جعفر، شعبہ، عبد الملک، بن عمیر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چار باتیں سنی ہیں جو مجھے بڑی اچھی لگیں ان میں سے ایک سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورت کو دودن کی مسافت کاسفر کرنے سے منع فرمایا ہے سوائے اس کے کہ اس کاخاوندیااس کامحرم اس کے ساتھ ہو۔

راوى: محمر بن مثنى، محمر بن جعفر، شعبه، عبد الملك، بن عمير، حضرت ابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کاسفر کرنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 769

راوى: عثمان بن ابى شيبه، جرير، مغيره، ابراهيم، سهم بن منجاب، حض تا بوسعيد خدرى رض الله تعالى عنه

حَدَّ تَنَاعُثُمَانُ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّ تَنَاجَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةً عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهِم بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُلَادِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِحُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا مَعَ ذِى مَحْمَمٍ

عثمان بن ابی شیبہ ، جریر ، مغیرہ ، ابر اہیم ، سہم بن منجاب ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللّٰہ تغالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی عورت تین دن کاسفر نہ کریے مگریہ کہ محرم اس کے ساتھ ہو۔

راوى: عثمان بن ابي شيبه ، جرير ، مغيره ، ابر ابيم ، سهم بن منجاب ، حضرت ابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

جلد : جلددوم

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کاسفر کرنے کے بیان میں

حديث 700

راوى: ابوغسان، محمدبن بشار، معاذبن هشام، ابوغسان، حض تابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي أَبُوغَسَّانَ الْبِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بُنُ بَشَّادٍ جَبِيعًا عَنُ مُعَاذِ بُنِ هِشَامٍ قَالَ أَبُوغَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاذُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَرَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِحُ امْرَأَةٌ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا

مُعَ ذِي مَحْمَمٍ

ابوعنسان، محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، ابوعنسان، حضرت ابوسعید خدری رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی عورت تین راتوں سے اوپر سفر نہ کرے مگریہ کہ محرم اس کے ساتھ ہو۔

راوى: ابوعنسان، محمد بن بشار، معاذ بن مشام، ابوعنسان، حضرت ابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کاسفر کرنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 771

راوی: ابن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتاده

وحَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثٍ إِلَّا مَعَ ذِي

مُحْمَامِرِ

ابن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، قیادہ اس سند کے ساتھ حضرت قیادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا کہ کوئی عورت تین دن سے زیادہ سفر نہ کریے مگر بیہ کہ محرم اس کے ساتھ ہو۔

راوى : ابن مثنى، ابن الى عدى، سعيد، قاده

باب: مج كابيان

عورت کو محرم کے ساتھ جج وغیرہ کاسفر کرنے کے بیان میں

جلد : جلدا دوم حديث 772

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، سعيد بن ابي سعيد، حضرت ابوهريرة رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيدِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ تُسَافِئُ مَسِيرَةَ لَيْلَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا رَجُلُّ ذُوحُهُمَةٍ مِنْهَا

قتیبہ بن سعید،لیث،سعید بن ابی سعید،حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان عورت کے لئے ایک رات کی مسافت سفر کرنا بھی حلال نہیں سوائے اس کے کہ ایک آدمی اس کے ساتھ ہو اور وہ

تجھی محرم۔

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، سعيد بن ابي سعيد، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کاسفر کرنے کے بیان میں

جلدا: جلد دومر حديث 773

راوى: زهيربن حرب، يحيى بن سعيد، ابى ذئب، سعيدبن ابى سعيد، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنِى ذُهَيْدُ بُنُ حَرَّبٍ حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّ ثَنَا سَعِيدُ بُنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرُيُرَةً عَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِا مُرَأَةٍ تُوْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِي تُسَافِعُ مَسِيرَةً يَوْمِ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْمَمٍ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَليه وَالْيَبِي صَلَّى اللهُ عَليه وَاللهُ عَنْهُ سَعِيد، الى وَبُر، سعيد بن ابى سعيد، حضرت ابوہريره رضى الله تعالى عنه سے روايت ہے كه نبى صلى الله عليه وآله وسلم نے ارشاد فرمايا كى عورت كے لئے جو الله پر اور آخرت كے دن پر ايمان ركھتى ہو حلال نہيں كه وه ايك دن كى مسافت سفر كرے سوائے اس كے كہ محرم اس كے ساتھ ہو۔

راوى: زهير بن حرب، يحيى بن سعيد، الى ذئب، سعيد بن الى سعيد، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

عورت کو محرم کے ساتھ جج وغیرہ کاسفر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 774

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، سعيد، ،حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنَا يَحْيَى بَنُ يَحْيَى قَالَ قَرَا أَتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيّ عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَيْوَ وَالْمَيْوَ وَالْمَاعَ فِي مَحْمَمِ عَلَيْهَا عَلَيْهِ وَالْمَيْعِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَالْ عَلَيْهُ وَلَالْ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَالْ عَلَيْهُ وَلَالْ عَلَيْهُ وَلَالْ عَلْهُ وَا عَلَيْهُ وَلَالْ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَالْ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْكُواللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْكُواللّهُ عَلَيْكُواللْ عَلْهُ عَلَيْكُواللّهُ عَلَيْكُواللّهُ عَلَيْكُولُولُ أَلْكُولُولُ أَلْكُولُولُ أَلْكُولُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُ أَلْكُولُولُ أَلْكُولُولُ أَلْكُولُ أَلْكُولُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُ أَلْكُولُولُ الللّهُ عَلَيْكُولُولُ أَلْكُولُولُ أَلْكُولُولُ أَلْكُولُولُ أَلْكُولُولُ أَلْكُولُولُ أَلْك

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، سعيد،، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: جج كابيان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کاسفر کرنے کے بیان میں

حديث 775

جله: جله دومر

راوى: ابوكامل، بش، ابن مفضل، سهيل بن ابي صالح، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوكَامِلِ الْجَحْدَدِيُّ حَدَّثَنَا بِشَمُّ يَعْنِى ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَي صَالِحٍ عَنَ أَبِيهِ عَنَ أَبِيهُ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ أَنْ تُسَافِئَ ثَلَاثًا إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْمَمٍ مِنْهَا

ابو کامل، بشر، ابن مفضل، سہبل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی عورت کے لئے جو کہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو حلال نہیں کہ وہ ایک دن اور ایک رات کی مسافت سفر کرے مگریہ کہ محرم اس کے ساتھ ہو۔

راوی: ابو کامل، بشر، ابن مفضل، سهبیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه

باب: مج كابيان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کاسفر کرنے کے بیان میں

حديث 776

جلد : جلددوم

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابوكريب، ابى معاويه، ابوكريب، ابومعاويه، اعبش، ابوصالح، حضرت ابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِ شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَبِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُومُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْبَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَيَحِلُّ لامْزَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِمِ أَنْ تُسَافِئَ سَفَّ ايكُونُ ثَلاثَةَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا وَمَعَهَا أَبُوهَا أَوْ ابْنُهَا أَوْ زَوْجُهَا أَوْ أَخُوهَا أَوْ ذُو مَحْمَمٍ مِنْهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابو کریب ، ابی معاویہ ، ابو کریب ، ابو معاویہ ، اعمش ، ابو صالح ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ کسی عورت کے لئے جو کہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہوں حلال نہیں کہ وہ تین دن یااس سے زیادہ سفر کرے مگریہ کہ اس کا باپ یااس کا بیٹایااس کا خاوندیااس کا بھائی یااس کا کوئی

محرم اس کے ساتھ ہو۔

راوى : ابو بكرين ابي شيبه ، ابو كريب ، ابي معاويه ، ابو كريب ، ابو معاويه ، اعمش ، ابو صالح ، حضرت ابو سعيد خدرى رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کاسفر کرنے کے بیان میں

جلل : جلل دوم حليث 777

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، زهيربن حرب، سفيان، ابوبكر، سفيان بن عيينه، عمروبن دينار، ابى معبد، حضرت اعمش رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُوسَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَاحَدَّثَنَا اوَكِيحٌ حَدَّثَنَا الْأَعْبَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، زہیر بن حرب، سفیان ، ابو بکر ، سفیان بن عیبینہ ، عمر و بن دینار ، ابی معبد ، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبه، زمیر بن حرب، سفیان، ابو بکر، سفیان بن عیبینه، عمر و بن دینار، ابی معبد، حضرت اعمش رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کاسفر کرنے کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 78

داوى: ابوبكربن ابى شبيه، زهيربن حرب، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

حَمَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِ شَيْبَةَ وَزُهَيُرُبِنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَاعَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُوبَكُمٍ حَمَّ ثَنَا سُفْيَانُ بِنُ عُيَيْنَةَ حَمَّ ثَنَا عَبُرُو بِنُ حَمَّاتٍ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ قَالَ سَبِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُا سَبِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ يَقُولُ لاَ يَخْلُونَ دَجُلُّ وَيَا أَنْ مَعْ ذِى مَحْمَمٍ فَقَامَ رَجُلُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ امْرَأَقَ إِلَّا مَعَ ذِى مَحْمَمٍ فَقَامَ رَجُلُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ امْرَأَقِ خَرَجَتُ حَاجَتُ وَإِنَّا أَكُوبُونَ الْمَرَأَقِي فَحُجَّمَعَ امْرَأَتِكَ حَاجَتُهُ وَإِنَّا الْمُؤْلِقُ فَحُجَمَعَ امْرَأَتِكَ

ابو بكربن ابی شبیه، زہیر بن حرب، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه فرماتے ہیں كه میں نے نبی صلی الله علیه وآله وسلم سے سنا

کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ رہے سوائے اس کے کہ اس کا محرم اس کے ساتھ ہو۔ ایک آدمی کھڑ اہوا کہ اس کا محرم اس کے ساتھ ہو۔ ایک آدمی کھڑ اہوا اس نے عرض کیااے اللہ کے رسول!میری بیوی حج کے لئے نکلی ہے اور میر انام فلاں فلاں غزوہ میں لکھ دیا گیاہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ توجااور اپنی بیوی کے ساتھ حج کر۔

راوى: ابو بكربن ابي شبيه، زمير بن حرب، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

عورت کو محرم کے ساتھ دلج وغیرہ کاسفر کرنے کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 779

داوى: ابوربيع، حماد، عمرو، حض تعمرو

وحَدَّثَنَاه أَبُوالرَّبِيعِ الزَّهْرَانُ حَدَّثَنَاحَتَّادٌ عَنْ عَبْرِو بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابور بیع، حماد، عمرو، حضرت عمرواس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابور بیع، حماد، عمرو، حضرت عمر و

باب: مج كابيان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کاسفر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 780

داوى: ابن ابى عمر، هشام، ابن سليان، ابن جريج، حضرت ابن جريج

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيعُمَرَحَدَّثَنَا هِشَامُريَعْنِي ابْنَ سُلَيُمَانَ الْمَخْزُوهِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذُكُرُ لَا يَخْلُونَ رَجُلُّ بِالْمُرَأَةِ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْمَمٍ

ابن ابی عمر، ہشام، ابن سلیمان، ابن جرتج، حضرت ابن جرتج سے اسی سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے اور بیر ذکر نہیں کیا کہ کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ رہے مگر بیر کہ اس کا محرم اس کے ساتھ ہو۔

راوی: این ابی عمر، بشام، این سلیمان، این جریج، حضرت این جریج

سفر حج وغیرہ کے موقع پر ذکر کے نے کے استخباب کے بیان میں...

باب: جج كابيان

سفر حج وغیرہ کے موقع پر ذکر کے نے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 781

راوى: هارون بن عبدالله، حجاج بن محمد، ابن جريج، ابوزبير، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِي هَارُونُ بُنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بُنُ مُحَدَّدٍ قَالَ الْبُنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَفِ أَبُو النُّبَيْدِ أَنَّ عَلِيَا الْأَذُ دِى أَخْبَرَهُ أَنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى بَعِيرِهِ خَارِجًا إِلَى سَفَى كَبَّرَثُلاثًا ثُمَّ قَالَ ابْنَ عُبَرَعَلَّمَهُمُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى بَعِيرِهِ خَارِجًا إِلَى سَفَى كَبَّرَثُلاثًا ثُمَّ قَالَ سُبَعَانَ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى بَعِيرِهِ خَارِجًا إِلَى سَفَى كَبَرَثُلاثًا ثُمَّ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا السَّقَى عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ال

ہارون بن عبداللہ ، تجاج بن محمہ ، ابن جرتج ، ابوز بیر ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خبر دیتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی اپنے اونٹ پر سوار ہو کر کسی سفر کے لئے لگاتے تو تین مرتبہ اللہ اُ آئبر کہتے پھر فرماتے (سُبُخانَ الَّذِي سَخَرَّ لَنَاهَدُ اوَالُ الله علیہ وہ ذات کہ جس نے ہمارے لئے اسے مسخر فرما دیا اور ہم اسے مسخر کمرنے والے نہیں ، (پھر یہ دعاما نگے) اے اللہ! ہم اس سفر میں تجھ سے کرنے والے نہیں ، (پھر یہ دعاما نگے) اے اللہ! ہم اس سفر میں تجھ سے نئی اور تقویٰ کا اور ان اعمال کا سوال کرتے ہیں کہ جن سے توراضی ہو تا ہے اے اللہ! ہمارے اللہ! میں سفر کی تکلیفوں اور رخج مسافت کو تہہ فرمادے ، اے اللہ! تو ہی اس سفر میں ہمارار فیق ہے اور گھر والوں کا نگہبان ہے اے اللہ! میں سفر کی تکلیفوں اور رخج مسافت کو تہہ فرمادے ، اے اللہ! بی سفر کی تکلیفوں اور رخج میں عار این میں ان کلمات کا اضافہ فرماتے ہم واپس آنے والے ہیں تو بہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں و دولے ہیں و جہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں و دولے ہیں و دولے ہیں و دولے ہیں عبادت کرنے والے ہیں و دولے ہیں و دولے ہیں عبادت کرنے والے ہیں و دولے ہیں و دولے ہیں و دولے ہیں عبادت کرنے والے ہیں و دولے ہیں و دولے ہیں و دولے ہیں و دولے ہیں۔

راوى: ہارون بن عبد الله، حجاج بن محمد ، ابن جر جج، ابوز بیر ، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

سفر جج وغیرہ کے موقع پر ذکر کے نے کے استحباب کے بیان میں

حديث 782

جلل : جلل دومر

راوى: زهيربن حرب، اسماعيل بن عليه، عاصم، حض تعبدالله بن سرجس رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنِى زُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ حَدَّ ثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرًا يَتَعَوَّذُ مِنْ وَعْشَائِ السَّفَى وَكَالْبَةِ الْمُنْقَلِقِ وَالْمَوْلِ عَنْ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرًا يَتَعَوَّذُ مِنْ وَعْشَائِ السَّفَى وَكَالْبَةِ الْمُنْقَلِقِ وَالْمَعْلِ وَالْمَالِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّالُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى الللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللهُ عَلَى وَالْمُعَلَّى وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ الللللّهُ عَلَى الللللللهُ عَلَيْهِ الللللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْ

زہیر بن حرب، اساعیل بن علیہ، عاصم، حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی سفر پر جاتے تھے تو سفر کی تکلیفوں اور بری چیزوں کے دیکھنے اور برے انجام اور آرام کے بعد تکلیف اور مظلوم کی بددعااور اہل اور مال میں برے انجام سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے۔

راوى: زهير بن حرب، اساعيل بن عليه، عاصم، حضرت عبد الله بن سرجس رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

سفر جج وغیرہ کے موقع پر ذکر کے نے کے استحباب کے بیان میں

حايث 783

جلد : جلددوم

راوى: يحيى بن يحيى، زهيربن حرب، ابومعاويه، حامد بن عبر، عبد الواحد، حض تعاصم رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا يَخِيَ بْنُ يَحْيَى وَذُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ جَبِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ حوحَدَّثَنِي حَامِدُ بْنُ عُمَرَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَأَنَّ فِ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَاحِدِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَفِي رِوَايَةٍ مُحَتَّدِ بْنِ خَازِمٍ قَالَ يَبْدَأُ بِالْأَهْلِ إِذَا رَجَعَ وَفِي رِوَايَتِهِمَا جَبِيعًا اللَّهُمَّ إِنِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَائِ السَّفَى

یجی بن یجی، زہیر بن حرب، ابومعاویہ ، حامد بن عمر ، عبد الواحد ، حضرت عاصم رضی اللہ تعالی عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے صرف لفظی فرق ہے۔

راوى : يچى بن يچى، زہير بن حرب، ابومعاويه ، حامد بن عمر ، عبد الواحد ، حضرت عاصم رضى الله تعالى عنه

اس بات کے بیان میں کہ جب حج وغیرہ کے سفر سے واپس لوٹا جائے تو کیاد عائیں پڑھے...

باب: جج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ جب جج وغیرہ کے سفر سے واپس لوٹاجائے تو کیا دعائیں پڑھے

جلد : جلد دوم حديث 784

راوى : ابوبكر بن ابى شيبه، ابواسامه، عبيدالله، نافع، ابن عبر، عبيدالله بن سعيد، يحبى، قطان، عبيدالله، نافع، حضرت عبدالله رضى الله تعالى عنه

حَمَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَمَّ ثَنَا أَبُوأُ سَامَةَ حَمَّ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَة وَحَمَّ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّفُظُ لَهُ حَمَّ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ إِذَا أَوْفَى عَلَى ثَنِيَّةٍ أَوْ فَدُفَدٍ كَبَّرَثُلاثًا ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ إِذَا قَفَلَ مِنْ البُهُ لَكُ وَلَهُ السَّمَائِيا أَوْ الْحَبِّ أَوْ الْعُبْرَةِ إِذَا أَوْفَى عَلَى ثَنِيَةٍ أَوْ فَدُفَدٍ كَبَّرَثُلاثًا ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَصَلَّى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ إِذَا أَوْفَى عَلَى ثَنِيَةٍ أَوْ فَدُفَدٍ كَبَرَ ثَلَا اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ال

راوی : ابو بکرین ابی شیبه، ابواسامه، عبید الله، نافع، این عمر، عبید الله بن سعید، یجی، قطان، عبید الله، نافع، حضرت عبد الله رضی الله تعالی عنه

.....

باب: جج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ جب جج وغیرہ کے سفر سے واپس لوٹاجائے تو کیاد عامیں پڑھے

جلد : جلددوم حديث 785

راوى: زهيربن حرب، اسماعيل، ابن علية، ايوب، ابن ابي عبر، معن، مالك، ابن رافع، حضرت ابن عمر رضي الله تعالى عنه عنه

ۅۘػڐۘؿؘؽڎؙۿێۘۯڹڽۢػۯٮۭػڐؿؘٵٳؚۺؠٙۼڽڷؽۼڹؚؽٵڹڹؘڡؙڵؾۘۜڎؘۼڽٛٲؿؖۅڹؖۅػڐؿؘٵڹڽؙٲؚؚۑؚٷؠؘۯػڐؿؘٵڡؘۼڽ۠ۼڽٛڡؘؽڡٵڮٟۄ ػڐؿؘٵڹڽؙۯٳڣ؏ػڐؿؘٵڹڽؙٲؚۑ؋ؙۮؽڮٲڂڹۯٵڶڞٞڟڬٛڴؙۿؠ۫ۼڽ۬ٵڣ؏ۼڽؙٵڹڽۼؠۯۼڽؙڶڹٞڽؚڠؠۯۼ ؠؚؠؿ۬ڸڡؚٳؖڵۘػڔؠؿٵؙؿؙۅڹ؋ؘٳؚڰڣۑڡؚڶٮؾٞػ۫ؠؚؽۯڡڗۘؿؽڹ

ز ہیر بن حرب، اساعیل، ابن علیۃ ، ابوب، ابن ابی عمر ، معن ، مالک ، ابن رافع ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے بنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے سوائے ابوب کی حدیث کے کہ اس میں دو مرتبہ تکبیر ہے۔

راوى : زهير بن حرب، اساعيل، ابن علية ، ايوب، ابن ابي عمر، معن، مالك، ابن را فع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

اس بات کے بیان میں کہ جب حج وغیرہ کے سفر سے واپس لوٹا جائے تو کیا دعائیں پڑھے

جلد : جلد دوم حديث 786

راوى: زهيربن حرب، اسماعيل بن علية، يحيى بن إبي اسحاق، حضرت انس بن مالك رضي الله تعالى عنه

وحَدَّقَنِى زُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُعُلَيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ قَالَ أَنسُ بْنُ مَالِكٍ أَقْبَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَبُو طَلْحَةَ وَصَفِيَّةُ رَدِيفَتُهُ عَلَى نَاقَتِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِظَهْرِ الْبَدِينَةِ قَالَ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ ذَلِكَ حَتَّى قَدِمْنَا الْبَدِينَةَ

زہیر بن حرب، اساعیل بن علیہ، یجی بن ابی اسحاق، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنه فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت ابوطلحه رضی اللہ عنه بی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ والیس آرہے تھے اور حضرت صفیہ رضی اللہ تعالی عنہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ والیہ وسلم کی او نٹنی پر سوار تھیں یہاں تک کہ جب ہم مدینہ کے قریب پہنچ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم لوٹ کر آنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں اور اپنے پروردگار کی عبادت کرنے والے ہیں حمہ بیان کرنے والے ہیں یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہی کلمات فرماتے ہوئے مدینہ منورہ میں واخل ہوگئے۔

والے ہیں یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہی کلمات فرماتے ہوئے مدینہ منورہ میں واخل ہوگئے۔

وادی : زہیر بن حرب، اساعیل بن علیہ ہی بی ابی اسحاق، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

باب: مج كابيان

اس بات کے بیان میں کہ جب جج وغیرہ کے سفر سے واپس لوٹاجائے تو کیاد عائیں پڑھے

حديث 787

جلد : جلددومر

راوى: حميدبن مسعدلابشربن مفضل، يحيىبن إبى اسحاق، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بِشُمُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

حمید بن مسعدہ بشر بن مفضل، یجی بن ابی اسحاق، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی سے اسی حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوى: حميد بن مسعده بشر بن مفضل، يجي بن ابي اسحاق، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

.....

جج اور عمرہ وغیرہ کی غرض سے گزرنے والوں کے لئے ذی الخلیفہ میں نماز پڑھنے کے استح...

باب: مج كابيان

مج اور عمرہ وغیرہ کی غرض سے گزرنے والوں کے لئے ذی الخلیفہ میں نماز پڑھنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 88

راوى: يحيى بن يحيى مالك، نافع، حضرت ابن عبر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَاخَ بِالْبَطْحَائِ الَّتِي بِذِى الْحُلَيْفَةِ فَصَلَّى بِهَا وَكَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَرَيَفْعَلُ ذَلِكَ

یجی بن بیجی مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذی الحلیفہ کی وادی میں اپنا اونٹ بٹھایا اور اس کے ساتھ نماز پڑھی راوی نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

راوى: کیچی بن یچی مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب: جج كابيان

چے اور عمرہ و غیرہ کی غرض سے گزرنے والوں کے لئے ذی انخلیفہ میں نماز پڑھنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 89

راوى: محمدبن رمحبن مهاجر، ليث، قتيبه، ليث، نافع، ابن عمر رض الله تعالى عنه

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بُنُ رُمْحِ بُنِ الْمُهَاجِرِ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ م و حَدَّثَنَا تُنْبَعَ وَاللَّفُظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنَ نَافِعٍ وَالْمُعَلِّ فَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنِيخُ بِهَا وَيُصَلِّي بِهَا وَيُصَلِّي بِهَا وَيُصَلِّي بِهَا وَيُصَلِّي بِهَا مُعَدَنُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْ يَعِيهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُلِيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْكُولُ وَالْمُ عَلَيْكُولُولُ وَاللَّهُ عَلَيْكُولُ وَاللَّهُ عَلَيْكُولُ وَاللَّهُ عَلَيْكُولُولُ وَاللَّهُ عَلَيْكُولُولُولُ وَاللَّهُ عَلَيْكُولُ وَاللَّهُ عَلَيْكُولُولُولُولُولُولُولُولُولُ وَاللْمُ عَلَيْلُولُولُولُ اللللْمُعَلِيْمُ وَاللَّهُ عَلَيْكُولُولُول

راوى: محمد بن رمج بن مهاجر، ليث، قتيبه، ليث، نافع، ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

حج اور عمرہ وغیرہ کی غرض سے گزرنے والوں کے لئے ذی الخلیفہ میں نمازیڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 790

راوى: محمد بن اسحق، انس يعنى ابوضمرة، موسى، ابن عقبه، نافع، ابن عمر رضى الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّعِيُّ حَدَّثَنِى أَنَسُ يَغِنِى أَبَا ضَمْرَةَ عَنْ مُوسَى بُنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بَنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا صَدَرَ مِنْ الْحَبِّرَةِ أَنَاخَ بِالْبَطْحَائِ الَّتِي بِنِى الْحُلَيْفَةِ الَّتِي كَانَ يُنِيخُ بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ كَانَ إِذَا صَدَرَ مِنْ الْحَبِّرِ أَوْ الْعُمْرَةِ أَنَاخَ بِالْبَطْحَائِ الَّتِي بِنِى الْحُلَيْفَةِ الَّتِي كَانَ يُنِيخُ بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن اسحاق، انس یعنی ابوضمرہ، موسی، ابن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب حج یا عمرہ سے واپسی پر ذی الحلیفہ کے وادی میں اپنااونٹ بٹھاتے تھے اسی جگہ جس جگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنااونٹ بٹھاتے تھے۔

راوى: مجمر بن اسحق، انس يعني ابوضمره، موسى، ابن عقبه، نافع، ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

جلن : جلن*دوم*

جج اور عمرہ وغیر ہ کی غرض سے گزرنے والوں کے لئے ذی الخلیفہ میں نماز پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حديث 91

راوى: محمدبن عباد، حاتم، ابن اسماعيل، موسى، ابن عقبه، حض تسالم رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَابْنُ إِسْبَعِيلَ عَنْ مُوسَى وَهُوَابْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَكَّااللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِي فِي مُعَرَّسِهِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ بِبَطْحَائَ مُبَارَكَةٍ

محمد بن عباد، حاتم، ابن اساعیل، موسی، ابن عقبه، حضرت سالم رضی الله تعالی عنه اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم ذی الحلیفه میں رات کے آخری حصه میں پنچے تو آپ صلی الله علیه وآله وسلم سے عرض کیا گیا که بیہ بطحاء مبار کہ ہے۔

راوى: محمد بن عباد، حاتم، ابن اساعيل، موسى، ابن عقبه، حضرت سالم رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

جے اور عمرہ و غیر ہ کی غرض سے گزرنے والوں کے لئے ذی الخلیفہ میں نماز پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 792

رادى: محمد بن بكاربن ديان، سريج بن يونس، اسماعيل، بن جعفى، موسى بن عقبه، حض تسالم بن عبدالله بن عبرة وحَدَّ ثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ بَكُ بِنُ الرَّيَّانِ وَسُرَيْجُ بُنُ يُونُس وَاللَّفُظُ لِسُرَيْجٍ قَالاَ حَدَّ ثَنَا إِسْبَعِيلُ بُنُ جَعْفَي أَخْبَرَنِ مُوسَى بُنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِم بُنِ عَبْدِ اللهِ بُنِ عُبَرَعَنُ أَيِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِي وَهُونِي مُعَرَّسِهِ مِنْ ذِى الْحُلَيْفَةِ فِي بَطْنِ عُمْرَعَنُ أَيِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِي وَسَلَّمَ أَنِي وَهُونِي مُعَرَّسِهِ مِنْ ذِى الْحُلَيْفَةِ فِي بَطْنِ اللهِ مِنْ ذِى الْحُلَيْفَةِ فِي بَطْنِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو أَسْفَلُ مِنْ الْبَسْجِدِ الَّذِى بِبَطْنِ الْوَادِى بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ وَسَلَّامَ وَهُو أَسْفَلُ مِنْ الْبَسْجِدِ الَّذِى بِبَطْنِ الْوَادِى بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ وَسَلَّامَ وَهُو أَسْفَلُ مِنْ الْبَسْجِدِ الَّذِى بِبَطْنِ الْوَادِى بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ وَسَلَّمَ وَهُو أَسْفَلُ مِنْ الْبَسْجِدِ الَّذِى بِبَطْنِ الْوَادِى بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ وَسَلَّامِ فَى ذَلِكَ

محمہ بن بکار بن ریان، سر بچ بن یونس، اساعیل، بن جعفر، موسی بن عقبہ، حضرت سالم بن عبداللہ بن عمرہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک فرشتہ آیااس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذی الحلیفہ کی وادی میں رات کے آخری حصہ میں پنچے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بطحاء مبار کہ میں ہیں موسی راوی کہتے ہیں کہ سالم نے ہمارے ساتھ مسجد کے قریب اس جگہ اونٹ بٹھایا جس جگ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنه اونٹ بٹھاتے تھے اور اس جگہ کو تلاش کرتے تھے کہ جس جگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے آخری حصہ میں اترتے تھے اور وہ جگہ اس مسجد کی جگہ سے نیچی ہے جو کہ بطن وادی میں ہے اور وہ جگہ مسجد اور قبلہ کے در میان میں ہے۔ راوی : محمد بن بکار بن ریان ، سر جی بن یونس ، اساعیل ، بن جعفر ، موسیٰ بن عقبہ ، حضرت سالم بن عبد اللہ بن عمرہ

اس بات کے بیان میں کہ مشرک نہ تو بیت اللہ کا حج کرے اور نہ ہی بیت اللہ کا کوئی ب...

باب: مج كابيان

جلد : جلددومر

اس بات کے بیان میں کہ مشرک نہ توبیت اللہ کا حج کرے اور نہ ہی ہیت اللہ کا کوئی برہنہ ہو کر طواف کرے اور حج اکبر کے دن کے بیان میں

حديث 93

راوى: هارون بن سعيد، ابن وهب، عمرو ابن شهاب، حميد بن عبد الرحمن، حضرت ابوهريرة رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنِى هَارُونُ بُنُ سَعِيدٍ الْأَيُلِئُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَنِ عَبُرُّو عَنُ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْبَنِ عَنْ أَبِ هُوبَيْ عَبْدِ الْأَيْلِئُ حَكَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْأَيْلِئُ حَلَيْهِ النَّحْبَنِ الْمُعْبَلِ بُنِ عَبْدِ الْمُعْبَلِ بْنِ عَبْدِ الْمُعْبَلِ بْنِ عَنْ أَبِي هُرَيُونَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرِنِ يُوسُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ حُبَيْدِ بْنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَنِي أَبُوبَكُم الصِّدِيقُ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي أَمَّرَهُ عَلَيْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ الرَّحْبَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً قَالَ بَعَثَنِي أَبُوبَكُم الصِّدِيقُ فِي النَّاسِيَوْمَ النَّحْرِيقُ فِي النَّاسِيَوْمَ النَّحْرِينُ لَا يَحْبُ الْعَامِمُ شَيْكُ وَلا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَاكُ قَالَ الْمُعْرِينُ النَّاسِيَوْمَ النَّحْرِينُ لَا يُعْدَى الْعَامِمُ شَيْكُ وَلا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَاكُ قَالَ الْمُعْرِينُ فَي النَّاسِيَوْمَ النَّحْرِينُ لَيْعُمْ الْعَامِمُ شَيْكُ وَلا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَاكُ قَالَ الْمُعَالِي الْمُعْمِينَ أَلْمُ لِي عُمْ الْعَامِ مُثْمِلُكُ وَلا يَطُولُ بُولُ عَنْ الْمُعْمِي الْمَالِي عَنْ أَبْو بَعْنَى النَّوْمُ النَّحْرِينُ وَلَا النَّهُ مِي يَوْمُ النَّهُ مِي يَوْمُ الْمَحْرِينِ أَنْ كَابُومُ لَا يَعْمُ النَّهُ مِي يَوْمُ النَّهُ مِي يَوْمُ الْمَعْمِ الْمَالِي وَمُ النَّهُ مِي يَوْمُ النَّهُ مِي يَوْمُ الْمَعْمِ الْمَالِي وَالْمَالِ الْمُعْرِينِ أَلْمُ مُنْ الْمُعْمِ الْمَعْمِ الْمُعْمِ الْمَالِي الْمَالِي الْمَالِي الْمَالِي الْمُعْمِى الْمُعْمِى الْمَالُولُ مُنْ الْمُعْلِى اللْهُ اللْمَالِي الْمُعْلِى الْمَالِي الْمُ اللْمُعْمِى الْمُعْمِلِ الْمَالِلْ الْمَالِي الْمُؤْمِ اللْمُ الْمُ الْمُعْمِى اللْمُ اللَّهُ الْمُنْ اللْمُعْلِي الْمُؤْمِلُ اللْمُعْمِى الْمُعْمِى الْمُعْمُ اللْمُعْمُ اللْمُ الْمُعْمِى اللْمُعْلِى اللْمُعْلِى الْمُعْمِى اللْمُعْمُ اللْمُعْمُ اللْمُ اللْمُعْمُ اللْمُعْمِى اللْمُعْمُ اللْمُعْمِى الْمُعْلِى اللْمُعْمُ اللْمُعْمُ اللْمُعْمُ اللْمُعْمُ اللْمُعْمِى اللْمُعْمُ اللْمُعْمُ اللْمُعْمُ اللْمُعْمُ اللْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ اللْمُعْمُ اللْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْ

ہارون بن سعید، ابن وہب، عمرو ابن شہاب، حمید بن عبد الرحن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ مجھے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر بناکر بھیجایہ کہ حجبۃ الوداع سے پہلے قربانی کے دن لوگوں کی ایک جماعت کے ساتھ یہ اعلان کرانے کے لئے کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے اور نہ ہی کوئی بر ہنہ (نگا) بیت اللہ کا طواف کرے ابن شہاب کہتے ہیں کہ حمید بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ کی حدیث کی وجہ سے کہتے تھے کہ قربانی کا دن ہی حج اکبر کا دن ہے۔

راوی : ہارون بن سعید ، ابن وہب ، عمر وابن شہاب ، حمید بن عبد الرحمن ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

عرفہ کے دن کی فضیلت کے بیان میں...

باب: مج كابيان

عرفہ کے دن کی فضیلت کے بیان میں

حايث 794

جلد : جلددومر

راوى : هارون بن سعيد، احمد بن عيسى، ابن وهب، مخرمه بن بكير، يونس بن يوسف، حض ابن مسيب رض الله تعالى عنه تعالى عنه

حدَّ اللهُ عَلَيْهِ مَنْ سَعِيدِ الْأَيْدِيُ وَأَحْمَدُ بُنُ عِيسَى قَالاَ حَدَّ الْبِنُ وَهُ إِلَّهُ مِنَ مَنْ مَمْ مَدُّ بُنُ بُكَيْرِ عَنْ أَبِيدِ قَالَ سَبِعْتُ يُومِ أَكْثَرَ يُوسُ فَ يَغُولُ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَتُ عَائِشَةُ إِنَّ دَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ يَوْمِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَائِيلَةُ أَنْ يُعْتِقَ اللهُ فَي يَعُولُ مَا أَرَادَ هَوُلاعِ مِنْ أَنْ يُعْتِقَ الله فَيهِ عَبْدًا مِنْ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَلَ فَةَ وَإِنَّهُ لَيَكُنُ نُوثُمَّ يُبَاهِي بِهِمْ الْمُلَائِكَةُ فَيَغُولُ مَا أَرَادَ هَوُلاعِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَنْ عَلَى عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَنْ عَلَيْ عَلَى عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَاهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلَيْهُ وَلَى عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَيْكُولُولُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَاللّهُ عَلَى عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَاهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَاهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَاهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَالْكُولُ وَلَا عَلَاهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَاهُ وَلَا عَلَاهُ وَلُكُ وَلَا عَلَاهُ وَلَا عَلَاهُ وَلَا عَلَاهُ وَلَا عَلَا عَلَيْكُولُولُ وَلَا عَلَاهُ وَاللّهُ وَلِمُ وَلَا عَلَاهُ عَلَيْكُولُولُ عَلَى مَا عَلَاهُ وَاللّهُ عَلَيْكُولُولُولُولُكُولُكُولُولُولُ عَلَيْعُولُولُولُولُكُولُولُكُولُولُ عَلَا عَلَيْ عَلَيْ عَلَا ع

راوى : ہارون بن سعید، احمد بن عیسی، ابن وہب، مخر مه بن بکیر، یونس بن یوسف، حضرت ابن مسیب رضی الله تعالیٰ عنه

جے اور عمرہ کے فضیلت کے بیان میں...

باب: مج كابيان

جے اور عمرہ کے فضیلت کے بیان میں

حديث 795

جلد : جلددومر

داوى: يحيى بن يحيى، مالك، ابى بكر بن عبد الرحمن، ابى صالح، حض ت ابوهرير لا رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةً أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُبْرَةُ إِلَى الْعُبْرَةِ كَقَارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَائُ إِلَّا الْعُبْرَةِ كَقَارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَائُ إِلَّا الْعُبْرَةِ كَقَارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَائُ إِلَّا اللهِ عَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُبْرَةِ إِلَى الْعُبْرَةِ كَقَارَةً لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَائُ إِلَّا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُبْرَةِ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُبْرَةُ إِلَى الْعُبْرَةِ كَقَارَةً لَا لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ عَلَاهُ إِلَّا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَاهُ اللهُ عَلَواللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَيُولُوا لَيْ اللّهُ اللّهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَوْ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّ

یجی بن یجی، مالک، ابی بکر بن عبدالرحمن، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تغالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک عمرہ کے بعد دوسر اعمرہ در میانی گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبر وریعنی نیکیوں والے حج کابدلہ تو صرف جنت ہے۔

راوى : يجيى بن يجي، مالك، ابي بكر بن عبد الرحمن، ابي صالح، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

جله: جلددومر

حج اور عمرہ کے فضیلت کے بیان میں

796 حديث

راوى : سعيد بن منصور، ابوبكر بن ابى شيبه، عمرو ناقد، زهير بن حرب، سفيان، بن عيينه، محمد بن عبدالملك، عبدالعزيز، بن مختار، سهيل، ابن نبير، عبيدالله، ابوكريب، وكيع، محمد بن مثنى، عبدالرحمن، سفيان، اس سندك ساته حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه سے مالك بن انس رضى

و حَدَّثَنَاهُ سَعِيدُ بِنُ مَنْصُودٍ وَأَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبُرُو النَّاقِدُ وَذُهَيْرُ بِنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفَيَانُ بِنُ عُيَيْنَةَ حو حَدَّثَنَا الْبُنُ ثَبَيْدٍ حَدَّاثَنَا أَبِي مُحَدَّدُ بِنُ الْمُخْتَادِ عَنْ سُهَيْلٍ حو حَدَّثَنَا ابْنُ ثُبَيْدٍ حَدَّاثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بِنُ الْمُخْتَادِ عَنْ سُهَيْلٍ حو حَدَّثَنَا ابْنُ ثُبَيْدٍ حَدَّاثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بِنُ الْمُخْتَادِ عَنْ سُهَيْلٍ حو حَدَّثَنَا ابْنُ ثُبَيْدٍ حَدَّاثَنَا أَبُو كُمَيْبٍ حَدَّاثَنَا أَبُو كُمَيْبٍ حَدَّاثَنَا وَكِيعٌ حو حَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَدَّتُنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ جَمِيعًا عَنْ سُهُ عَلَيْهِ وَ صَدَّاتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَدَّمَ بِبِثُلِ حَدِيثِ مَالِكٍ سُهُ مَا مِن فَي سُهُ عَنْ سُهَمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُورُيْرَةً عَنْ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَدَّمَ بِبِثُلِ حَدِيثِ مَالِكٍ سُهُ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ اللللللللّهُ الللللللللللّهُ الللللل

سعید بن منصور، ابو بکر بن ابی شیبه، عمروناقد، زهیر بن حرب، سفیان، بن عیبینه، محمد بن عبد الملک، عبد العزیز، بن مختار، سهیل، ابن نمیر، عبید الله، ابوکریب، و کمیچ، محمد بن مثنی، عبد الرحمن، سفیان، اس سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی الله تعالی عنه سے مالک بن انس رضی الله تعالیٰ عنه کی حدیث کی طرح نقل فرمایا۔

راوی: سعید بن منصور، ابو بکر بن ابی شیبه ، عمر و ناقد ، زهیر بن حرب ، سفیان ، بن عیدینه ، محمد بن عبد الملک ، عبد العزیز ، بن مختار ، سعید بن منسور ، ابو کمر بن البی شیبه ، عمر بن مثنی ، عبد الرحن ، سفیان ، اس سند کے ساتھ حضرت ابو ہریر ه رضی الله تعالی عنه سهیل ، ابن انس رضی

باب: مج كابيان

مج اور عمرہ کے فضیلت کے بیان میں

حايث 797

جلل : جلددومر

راوى: يحيى بن يحيى، زهير بن حرب، يحبى، زهير، جرير، منصور، حازم، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

حَدَّ تَنَا يَخِيَى بْنُ يَحْيَى وَذُهَيْدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ ذُهَيْدٌ حَدَّ تَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُودٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرُيَا وَ قَالَ ذُهَيْرُ حُدَّ الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثُ وَلَمْ يَغْسُقُ رَجَعَ كَهَا وَلَكَ تُهُ أُمُّهُ هُرُيْرَةً قَالَ قَالَ وَلَهُ يَغْسُقُ رَجَعَ كَهَا وَلَكَ تُهُ أُمُّهُ هُرُيْرَةً قَالَ قَالَ وَلَهُ يَغْسُقُ وَجَعَ كَهَا وَلَكَ تُهُ أُمُّهُ هُرُيْرَةً قَالَ قَالَ وَلَهُ يَعْمُ وَلَهُ يَعْمُ وَلَهُ مِنْ اللهُ عَنْهُ عَنْهُ وَلَهُ مُنْ أَمُّهُ وَلَهُ اللهُ عَلَيْ عَنْهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ مَنْ أَقَ هَذَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَهُ مُنْ أَيْ مُنْ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ مَنْ أَقَ هَذَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَنْهُ عَلَيْهُ وَل يَكُ بِن اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا مُعْمَلُهُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَنْهُ عَلَيْهُ وَل سِن واليس اس حال ميں لوٹے گاجيسا كہ وہ ابنى مال كے پيٹ سے ابھى پيدا ہوا ہے۔

راوى: يچى بن يچى، زهير بن حرب، يجي، زهير، جرير، منصور، حازم، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

حج اور عمرہ کے فضیلت کے بیان میں

حديث 798

جلد : جلددومر

راوى: سعيدبن منصور، ابى عوانه، ابى احوص، ابوبكربن ابى شبيه، وكيع، مسعر، سفيان، ابن مثنى، حضرت منصور رضى الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَاه سَعِيدُ بُنُ مَنْصُودٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ وَأَبِي الْأَحْوَصِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيمٌ عَنْ مِسْعَدٍ وَسُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْبُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ جَعْفَي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّ هَؤُلائِ عَنْ مَنْصُودٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمْ جَبِيعًا مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرْفُثُ وَلَمْ يَفْسُقُ

سعید بن منصور، ابی عوانہ، ابی احوص، ابو بکر بن ابی شبیہ، و کیعے، مسعر، سفیان، ابن مثنی، حضرت منصور رضی اللہ تعالی عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت منقول ہے اور ان ساری حدیثوں میں ہے کہ جس آد می نے جج کیا اور پھر نہ تو کوئی بیہو دہ باتیں کیں اور نہ ہی کوئی گناہ کاکام کیا۔

راوی : سعید بن منصور ، ابی عوانه ، ابی احوص ، ابو بکر بن ابی شبیه ، و کیج ، مسعر ، سفیان ، ابن مثنی ، حضرت منصور رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

مج اور عمرہ کے فضیلت کے بیان میں

حايث 799

جلە : جلەدو*م*

راوى: سعيدبن منصور، هشيم، سيار، ابي حازم، ابوهريره

حَدَّ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُودٍ حَدَّ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّادٍ عَنْ أَبِي حَالِهِ مِعْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ عَدْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ مَعْدِ بن منصور، بشيم، سيار، ابى حازم، ابو ہريره اس سند كے ساتھ حضرت ابو ہريره رضى الله تعالىٰ عند نے نبى كريم صلى الله عليه وآله وسلم سے اسى حدیث كی طرح روایت نقل فرمائی۔

راوى: سعيد بن منصور، بشيم، سيار، ابي حازم، ابو هريره

حجاج کا مکہ میں اترنے اور مکہ کے گھروں کی وراثت کے بیان میں ...

باب: جح كابيان

حجاج کا مکہ میں اترنے اور مکہ کے گھروں کی وراثت کے بیان میں

حديث 00

جلد : جلددوم

راوى: ابوطاهر، حمله بن يحيى، ابن وهب، يونس بن يزيد، ابن شهاب، على بن حسين، عبرو بن عثمان، حض ت اسامه بن زيد بن حارثه

حَدَّثَنِى أَبُوالطَّاهِرِوَحَهُمَلَةُ بُنُ يَحْبَى قَالاَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْرَو بْنِ عَنْوَلَ اللهِ أَتَنْزِلُ فِي دَارِكَ بِبَكَّةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْرَو بْنِ عَنْوَلَ اللهِ أَتَنْزِلُ فِي دَارِكَ بِبَكَّةَ فَعَلَى وَهُو بُنِ عَنْ اللهِ أَنْ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ عَنْ وَلَا عَلِيَّ شَيْعًا لِأَنَّهُ هَا كَانَ عَقِيلٌ وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ هُو وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثُهُ جَعْفَرٌ وَلَا عَلِيَّ شَيْعًا لِأَنَّهُمَا كَانَ عَقِيلٌ وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ هُو وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثُهُ جَعْفَرٌ وَلَا عَلِيَّ شَيْعًا لِأَنَّهُمَا كَانَ عَقِيلٌ وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ هُو وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثُهُ جَعْفَرٌ وَلَا عَلِي شَيْعًا لِأَنَّهُمَا كَانَ عَقِيلٌ وَلَا عَلِيَّ شَيْعًا لِأَنَّهُمَا كَانَ عَقِيلٌ وَلِي اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهَ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ ا

ابوطاہر، حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید بن حارثہ سے روایت ہے انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں اپنے گھر میں اتریں گے ؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا عقیل نے ہمارے لئے مکہ میں کوئی زمین یا کوئی گھر چھوڑا ہے؟ عقیل اور طالب ابوطالب کے وارث تھے اور حضرت جعفر رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کو ان کے تر کہ میں سے پچھ نہیں ملاتھا کیونکہ بیہ دونوں مسلمان تھے اور عقیل اور طالب کا فرتھے۔

راوی: ابوطاہر، حرملہ بن کیجی، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، علی بن حسین، عمر و بن عثان، حضرت اسامہ بن زید بن

باب: جح كابيان

حجاج کا مکہ میں اترنے اور مکہ کے گھرول کی وراثت کے بیان میں

جلد : جلددوم

دادى: محمد بن مهران، ابن ابى عبر، عبد بن حميد، عبد الرزاق، ابن مهران، عبد الرزاق، معمر، زهرى، على بن حسين، عبربن عثبان، حضرت اسامه بن زيد رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّاذِيُّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَوَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَبِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيّ بْن حُسَيْنٍ عَنْ عَبْرِه بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ تَنْزِلُ غَمَّا وَذَلِكَ فِي حَجَّتِهِ حِينَ دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ فَقَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مَنْزِلًا

محمد بن مهران، ابن ابی عمر، عبد بن حمید، عبد الرزاق، ابن مهران، عبد الرزاق، معمر، زهری، علی بن حسین، عمر بن عثان، حضرت اسامہ بن زیدرضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کل ہم کہاں اتریں گے؟ اور جس وقت کہ ہم اپنے حج کے سلسلہ میں مکہ کے قریب تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا ہارے لئے عقیل نے کوئی گھر چھوڑاہے۔

راوی: محمد بن مهران، ابن ابی عمر، عبد بن حمید، عبد الرزاق، ابن مهران، عبد الرزاق، معمر، زهری، علی بن حسین، عمر بن عثان، حضرت اسامه بن زيدرضي الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

حجاج کامکہ میں اترنے اور مکہ کے گھروں کی وراثت کے بیان میں

جلد: جلددوم حايث 802

راوى: محمد بن حاتم، روح بن عبادلا، محمد بن ابى حقصه، رمعه، بن صالح، ابن شهاب، على بن حسين، عمرو بن عثمان، حضرت اسامه بن زيد رض الله تعالى عنه

و حَلَّ ثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَلَّ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةً حَلَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِ حَفْصَةً وَزَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالاَ حَلَّ ثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ حُسَیْنِ عَنْ عَبْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ أَنَّهُ قَالَ یَا رَسُولَ اللهِ أَیْنَ تَنْزِلُ غَدًا إِنْ شَائَ اللهُ وَذَلِكَ زَمَنَ الْفَتْحِ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَاعَقِيلٌ مِنْ مَنْزِلٍ

محمد بن حاتم، روح بن عبادہ، محمد بن ابی حفصہ، رمعہ، بن صالح، ابن شہاب، علی بن حسین، عمروبن عثمان، حضرت اسامہ بن زیدرضی الله تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیااے اللہ کے رسول صلی الله علیہ وآلہ وسلم!اگر الله نے چاہاتو کل آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم کہاں اتریں گے؟ اور یہ فتح مکہ کازمانہ تھا آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا عقیل نے ہمارے لئے کوئی گھر چھوڑا ہے؟

راوی: محمد بن حاتم، روح بن عباده، محمد بن ابی حفصه، رمعه، بن صالح، ابن شهاب، علی بن حسین، عمر و بن عثمان، حضرت اسامه بن زیدر ضی الله تعالی عنه

مہاجر کے مکہ مکر مہ میں قیام کرنے کے بیان میں...

باب: مج کابیان مہاجرے مکہ مکرمہ میں قیام کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 803

داوى: عبداللهبن مسلمه بن قعنب، سليان يعنى ابن بلال، حض تعبد الرحمن بن حميد رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بَنُ مَسْلَمَةَ بَنِ قَعْنَبِ حَدَّثَنَا سُلَيَانُ يَعْنِى ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ حُمَيْدٍ أَنَّهُ سَبِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ النَّوْمِينِ بِنَ مَسْلَمَةَ بْنِ عَنْ يَوْدِلُ هَلُ سَبِعْتَ فِي الْإِقَامَةِ بِمَكَّةَ شَيْمًا فَقَالَ السَّائِبُ سَبِعْتُ الْعَلَائُ بْنَ عَرْدِي يَقُولُ هَلُ سَبِعْتَ فِي الْإِقَامَةِ بِمَكَّةَ شَيْمًا فَقَالَ السَّائِبُ سَبِعْتُ الْعَلَائُ بْنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلْمُهَاجِرِ إِقَامَةُ ثَلَاثٍ بَعْدَ الطَّدر بِمَكَّة كَأَنَّهُ يَقُولُ لِلمُهَاجِرِ إِقَامَةُ ثَلَاثٍ بَعْدَ الطَّدر بِمَكَّةً كَأَنَّهُ يَقُولُ لاَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلمُهَاجِرِ إِقَامَةُ ثَلَاثٍ بَعْدَ الطَّدر بِمَكَّةً كَأَنَّهُ يَقُولُ لا سَبِعْتُ وَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلْمُهَاجِرِ إِقَامَةُ ثَلَاثٍ بَعْدَ الطَّدر بِمَكَّة كَأَنَّهُ يَقُولُ لا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلْمُهَاجِرٍ إِقَامَةُ ثَلَاثٍ بَعْدَ الطَّدر بِمَكَّة كَأَنَّهُ مَا عُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِللهُ هَا فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِللهُ عَلِي اللهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَقَالُ السَّالِكُ مَا لِعُلَالْهُ عَلَيْهِ وَلَا لِللْمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّالُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لِلللْهُ عَلَيْهِ وَلَا لِلللهُ عَلَيْهِ وَلَا لِللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لِللللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَنَّهُ كُولُولُ لَا لَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا لِللللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُولُهُ لَا عُلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لِللللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُولُكُ اللّهُ لَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُولُ لَلْهُ لَا عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُولُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلِلْمُ لَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَا السَّالِكُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ لِلللْهُ عَلَيْهُ عَلَا عَلَيْهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُ عَلَا عَلَيْكُوا عَلَي

عبد الله بن مسلمه بن قعنب، سلیمان یعنی ابن بلال، حضرت عبد الرحمن بن حمید رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے انہوں نے

حضرت عمر بن عبد العزیز سے سناوہ سائب بن یزید سے پوچھتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ کیاتونے مکہ میں قیام کرنے کے بارے میں کچھ سناہے؟ حضرت سائب کہنے لگے کہ میں نے حضرت علاء بن حضر می رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سناہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مہاجر کے لئے فرماتے ہیں کہ وہ منی سے واپسی کے بعد مکہ میں تین دن تک قیام کر سکتاہے گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ وہ اس سے زیادہ نہ کرے۔

راوى: عبدالله بن مسلمه بن قعنب، سليمان يعني ابن بلال، حضرت عبدالرحمن بن حميد رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

جله: جله دوم

مہاجر کے مکہ مکر مہ میں قیام کرنے کے بیان میں

حايث 804

داوى: يحيى بن يحيى، سفيان بن عيينه، عبدالرحمن، ابن حميد، عمربن عبدالعزيز، حضرت عبدالرحمن بن حميد رضي الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَبِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِيَقُولُ لِجُلَسَائِهِ مَا سَبِعْتُمْ فِي سُكُنَى مَكَّةَ فَقَالَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ سَبِعْتُ الْعَلَائَ أَوْ قَالَ الْعَلَائَ بْنَ الْحَضْرَمِيّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِيمُ الْمُهَاجِرُبِ مَكَّةَ بَعْدَ قَضَائِ نُسُكِهِ ثَلاثًا

یجی بن یجی، سفیان بن عیبینه، عبدالرحمن، ابن حمید، عمر بن عبدالعزیز، حضرت عبدالرحمن بن حمید رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز سے سناوہ اپنے ہم نشینوں سے فرماتے ہیں کہ تم نے مکہ میں قیام کے بارے میں کیاسنا ہے؟ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علاء یا فرمایا کہ حضرت علاء بن حضر می رضی اللہ تعالی عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مہاجر مناسک حج کی ادائیگی کے بعد مکہ میں تین دن قیام کر سکتا ہے۔ **راوى:** يجيى بن يجيى، سفيان بن عيدينه، عبد الرحمن، ابن حميد، عمر بن عبد العزيز، حضرت عبد الرحمن بن حميد رضى الله تعالى عنه

باب: جُجُ كابيان

مہاجر کے مکہ مکرمہ میں قیام کرنے کے بیان میں

حايث 805

جلد: جلددوم

راوى: حسن، عبد بن حميد، يعقوب، بن ابراهيم، ابن سعد، صالح، عبدالرحمن، بن حميد، عمربن عبدالعزيز، حضات

علاء بن حض مى رضى الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلُوانِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَبِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ أَنَّهُ سَبِعَ عُمَرَبْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَسْأَلُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ فَقَالَ السَّائِبُ سَبِعْتُ الْعَلائَ بْنَ الْحَضْرَمِيّ يَقُولًا سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَلَاثُ لَيَالٍ يَمْكُثُهُنَّ الْمُهَاجِرُبِمَكَّةَ بَعْدَ الصَّدَرِ

حسن، عبد بن حمید، یعقوب، بن ابراہیم، ابن سعد، صالح، عبد الرحمن، بن حمید، عمر بن عبد العزیز، حضرت علاء بن حضر می رضی الله تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ منی سے واپسی کے بعد مہاجر تین رات تک مکہ مکر مہ میں تھہر سکتاہے۔

راوی : حسن، عبد بن حمید، یعقوب، بن ابرا ہیم، ابن سعد، صالح، عبد الرحمن، بن حمید، عمر بن عبد العزیز، حضرت علاء بن حضر می رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

مہاجر کے مکہ مکر مہ میں قیام کرنے کے بیان میں

جلد: جلددومر

راوى: اسحاق بن ابراهيم، عبد الرزاق، حضرت علاء بن حضرهي رضي الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَمْلَاهُ عَلَيْنَا إِمْلَائً أَخْبَرَنِ إِسْبَعِيلُ بْنُ مُحَتَّدِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ حُمَيْكَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيكَ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْعَلَائَ بْنَ الْحَضْرَمِيّ أَخْبَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَكْثُ الْمُهَاجِرِبِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَائِ نُسُكِهِ ثَلاثٌ

اسحاق بن ابراہیم، عبد الرزاق، حضرت علاء بن حضر می رضی الله تعالیٰ عنه خبر دیتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ار شاد فرمایا کہ مناسک حج کی ادائیگی کے بعد مہاجر مکہ میں تین دن تک تھہر سکتا ہے۔

راوى: اسحاق بن ابراهيم، عبد الرزاق، حضرت علاء بن حضر مى رضى الله تعالى عنه

باب: جج كابيان مہاجر کے مکہ مکرمہ میں قیام کرنے کے بیان میں

على: جلددوم حديث 807

داوى: حجاج بن شاعى، ضحاك بن مخلد، حضرت ابن جريج رض الله تعالى عنه

وحَدَّتَنِي حَجَّاجُ بِنُ الشَّاعِي حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بِنُ مَخْلَدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَكُ

حجاج بن شاعر ، ضحاک بن مخلد ، حضرت ابن جرت کر ضی الله تعالی عنه سے اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث منقول ہے۔

راوى: حجاج بن شاعر، ضحاك بن مخلد، حضرت ابن جريج رضى الله تعالى عنه

مکه مکرمه میں شکار کی حرمت کا بیان...

باب: مج كابيان

مکه مکرمه میں شکار کی حرمت کابیان

جلد : جلد دوم حديث 808

راوى: اسحاقبن ابراهيم، جرير، منصور، مجاهد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا إِسْحَقُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَالْ السُّنَفِينَ بَنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا السُّتُنْفِينَ ثُمْ فَالنَّهُ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فَهُو حَمَاهُ بِحُمْمَةِ اللهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيمَامَةِ وَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ اللهُ يَعْمَدُ اللهُ يُومَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فَهُو حَمَاهُ بِحُمْمَةِ اللهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيمَامَةِ وَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَ اللهِ اللهُ يَعْمَلُ شَوْكُهُ وَلَا يُنْقَلُ اللهِ اللهُ عَلَى وَلَمْ يَحِلَّ لِي إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَا وَ لَا يُحْرَامُ وَلَا يُعْفَلُ شَوْكُهُ وَلَا يُنْفَيَّ وَمِ الْقِيمَامَةِ لَا يُعْفَلُ شَوْكُهُ وَلَا يُنْفَلُ وَلَا يُعْفَلُ شَوْكُمُ اللهُ اللهِ إِلَّا الْإِذْ فِي مِنْ عَمَّا فَعَلَى خَلَاهَا فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللهِ إِلَّا الْإِذْ خِنَ فَإِلَّهُ لِقَيْنِهِمُ وَلِيمُ وَلَا يُخْتَلَى خَلَاهَا وَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللهِ إِلَّا الْإِذْ خُنَ فَإِلَّهُ لِقَيْنِهِمُ وَلِيمُ عَمَّا وَلَا يُخْتَلَى خَلَاهَا وَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللهِ إِلَّا الْإِذْ خُنَ فَإِلَّا لَا عَنْ اللهُ الْمُنْ عَمَّ فَهَا وَلَا يُخْتَلَى خَلَاهَا وَقَالَ الْعَبَاسُ يَا رَسُولَ اللهِ إِلَّالُولُولُ الْمِنْ عَمَّ فَهُ اللّهُ وَلَا يُشَالُ وَلَا مُنْ عَمَّ فَا اللّهُ اللهِ الْمِنْ عَلَى اللهُ عَلَالُهُ اللهُ اللهُ اللهُ الْمُؤْمِنِ فَا اللهُ الْمُنْ عَمَّ فَا اللّهُ الْمُلْفُ وَلَا يَلْعُرُونُ الْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ الْمُؤْمِلُ الللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن مکہ فتح ہواتو فرمایا کہ ہجرت نہیں لیکن جہاد اور نیت ہے اور جب تہ ہیں (جہاد کے لئے) بلا یاجائے تو جاؤاور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن فرمایا کہ اس شہر کواللہ نے آسمان وزمین کی پیدائش کے دن حرم قرار دیا تھاتو یہ اللہ کے حرم قرار دینے کی وجہ سے قیامت تک حرم رہے گا اور اس حرم میں میرے لیے بھی ایک دن میں تھوڑی دیر کے لئے قال حلال ہوا تھاتواب یہ اللہ کے حرم قرار دینے کی وجہ سے قیامت تک حرم رہے گانہ اس کے کانے کانے کائے جائیں اور نہ ہی اس کے

شکار کو بھگایا جائے اور کوئی بھی یہاں گری پڑی چیز کونہ اٹھائے سوائے اس کے کہ اسے اس کے مالک کو پہنچائی جائے اور نہ اس کی گھاس کو مشتنی قرار گھاس کائی جائے تو حضرت عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول سوائے گھاس کے بعنی گھاس کو مشتنی قرار دے دیں کیونکہ یہ گھاس لوہاروں اور زر گروں (سنار) کے کام آتی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سوائے گھاس کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھاس کو مشتنی فرمادیا کیونکہ یہ جلانے کے کام آتی ہے

راوى: اسحاق بن ابر اہيم، جرير، منصور، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالىٰ عنه

باب: جح كابيان

جلد: جلددومر

مکه مکرمه میں شکار کی حرمت کابیان

حديث 809

راوى: محمد بن رافع، يحيى بن آدم، مفضل، حض ت منصور رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بُنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آ دَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُودٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِبِثُلِهِ وَلَمْ يَذُكُمْ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَا وَاتِ وَالْأَرْضَ وَقَالَ بَدَلَ الْقِتَالِ الْقَتُلَ وَقَالَ لَا يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ إِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا

محمہ بن رافع، یجی بن آدم، مفضل، حضرت منصور رضی اللہ تعالی عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت منقول ہے اور اس حدیث میں (یَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْارْضَ) کا ذکر نہیں اور اس کے علاوہ الفاظ کارد وبدل ہے۔

راوى: محمر بن رافع، يجي بن آدم، مفضل، حضرت منصور رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

جله: جلددومر

مکه مکرمه میں شکار کی حرمت کابیان

حديث 810

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، سعيد بن ابى سعيد، ابى شهيح، ، عمرو بن سعيد، حضرت ابوشهيج عدوى رض الله تعالى عنه حَدَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَنَّ لَيْ شَعِيدٍ بَنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شُعِيدٍ وَهُوَ حَدَّ ثَنَا لَيْتُ عَنْ سَعِيدٍ بَنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شُعِيدٍ وَنُ الْعَدُومِ بُنِ اللهُ عَنْ سَعِيدٍ وَهُو كَدُّ الْعُدُومِ الْعُدُومِ الْعُدُومِ الْعُدُومِ الْعُدُومَ اللهُ وَلَمُ سَبِعَتُهُ أَذُنَا يَ وَعَاهُ قَلْبِي وَ أَبْصَى تَهُ عَيْنَا يَ حِينَ تَكُثَّمَ بِهِ أَنَّهُ حَبِدَ اللهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مَكَّةَ حَرَّمَ هَا اللهُ وَلَمُ اللهُ وَاللَّهُ وَلَا قَالُولُ مَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ وَلَمُ اللهُ وَلَهُ اللَّهُ وَلَمُ اللهُ وَلَمُ اللّهُ وَلَمُ اللهُ اللهُ وَلَمُ اللهُ اللهُ وَلَمُ اللهُ اللهُ اللهُ وَلَمُ اللهُ اللهُ

يُحَرِّمُهَا النَّاسُ فَلا يَحِلُّ لِامْرِي يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِمِ أَنْ يَسْفِك بِهَا دَمَّا وَلا يَعْضِدَ بِهَا شَجَرَةً فَإِنْ أَحَدُّ تَرَخَّصَ بِعَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقُولُوا لَهُ إِنَّ اللهَ أَذِنَ لِرَسُولِهِ وَلَمْ يَأْذَنُ لَكُمْ وَإِنَّهَا أَذِنَ لِي فِيهَا سَاعَةً مِنْ فِيهَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقُولُوا لَهُ إِنَّ اللهَ أَذِنَ لِرَسُولِهِ وَلَمْ يَأْذَنُ لَكُمْ وَإِنَّهَا أَذِنَ لِي فِيهَا سَاعَةً مِنْ فَهَا لِهُ وَسَلَّمَ فِيهَا سَاعَةً مِنْ فَهَا لِ وَقَدُ مَا وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا سَاعَةً مِنْ فَهَا لِ وَقَدُ مَا وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقُولُوا لَهُ إِنَّ اللهَّاهِدُ الشَّاهِدُ الثَّاهِدُ الْعَالِبَ فَقِيلَ لِأَقِي شُرَيْحٍ مَا قَالَ لَكَ عَنْرُوقَالَ فَا وَلَا عَلَيْهِ فَيْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكِ فَي اللهُ اللهُ عَلَيْكِ فَي اللهُ الل

قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، ابی شر سیء، عمر و بن سعید، حضرت ابوشر سی عدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر و بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا جس وقت کہ وہ کہ کی طرف اپنی فوج بھیج رہے تھے اے امیر! آپ بچھے اجازت دیں تو میں آپ کے سامنے وہ حدیث بیان کروں جسے یوم فتح کی شیح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میر سے کانوں نے سنا اور میر سے دل نے اسے یادر کھا اور میر می آئھوں نے دیکھا جس وقت کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمارہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمارہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی حمد و ثنابیان فرمائی پھر فرمایا کہ مکہ کو اللہ نے حرم بنایا اور لوگوں نے اسے حرم نہیں بنایا تو ایسے آدمی کہا کہ اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درخت کائے تواگر و کوئی اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کی جنگ کی وجہ سے حرم میں قبال جائز سمجھتا ہو تو تم اسے کہہ دو کہ اللہ نے رسول اللہ صلی کوئی اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کو اجازت نہیں اور جھے بھی صرف ایک دن کے پچھ وقت کے لئے اجازت ملی تھی اور آج پھر کہ کی حرمت پہلے کی طرح لوٹ آئی ہے جس طرح کل تھی اور جواس وقت یہاں موجو دہے وہ غائبین تک یہ بات تھی اور آج پھر کہ کی حرمت پہلے کی طرح لوٹ آئی ہے جس طرح کل تھی اور جواس وقت یہاں موجو دہے وہ غائبین تک یہ بات تھی اور آج پھر کہ کی حرمت پہلے کی طرح لوٹ آئی ہے جس طرح کل تھی اور جواس وقت یہاں موجو دہے وہ غائبین تک یہ بات تھی اور آج پھر کہ کی حرمت پہلے کی طرح لوٹ آئی ہے جس طرح کل تھی اور جواس وقت یہاں موجو دہے وہ غائبین تک یہ بات کہ وہ کسی نافرمان کو پناہ نہیں دیتا اور نہ بی قبل اور چوری کرکے نگلے والے کو پھاگئے ویتا ہے۔

راوى: قتيبه بن سعيد،ليث، سعيد بن ابي سعيد، ابي شريح، عمر و بن سعيد، حضرت ابوشري عدوى رضى الله تعالى عنه

باب: جج كابيان

مکه مکرمه میں شکار کی حرمت کابیان

حديث 811

جلد: جلددوم

راوى : زهيربن حرب، عبيدالله بن سعيد، وليد، زهير، وليد بن مسلم، يحيى بن ابى كثير، ابوسلمه، ابن عبدالرحمن، حضرت ابوهريره رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْدُبْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ جَبِيعًا عَنْ الْوَلِيدِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُ

حَدَّثَنِى يَحْيَى بْنُ أَبِى كَثِيرِ حَدَّثَنِى أَبُو سَلَمَةَ هُو ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِى أَبُو هُرِيْرَةَ قَال لَهَا فَتَحَ اللهُ عَزَّوجَلَّ عَلَى لَلهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَال إِنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَامَ فِي النَّاسِ فَحَبِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَال إِنَّ اللهُ عَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَامَ فِي النَّاسِ فَحَبِدَ الله وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَال إِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَامَ فِي النَّاسِ فَحَبِدَ الله وَإِنَّها أُولَيْنَ إِنَّهَا لَنْ تَحِلَّ لِأَحْدِ كَانَ قَبْلِي وَإِنَّهَا أُولِيكُ وَيَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَةً وَلَا يَحِلُ سَاتِعَة مُهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَى اللهُ وَلَا اللهِ وَعَلَى اللهُ وَلَا اللهِ وَعَلَى اللهُ وَلَى اللهُ وَلَا اللهِ وَعَلَى اللهُ وَسَلَّمَ اللهُ وَلَى اللهُ وَلَا اللهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ وَلَى اللهُ وَلَى اللهُ وَلَا اللهُ وَلَى اللهُ وَلَى اللهُ وَلَى اللهُ وَلَى اللهُ وَلَى اللهُ وَلَا اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَاللّهُ الللهُ وَلَا اللّهُ وَلَا الللهُ وَلَا الللهُ وَلَا الللهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا الللهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا الللهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا الللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا الللهُ وَلَا الللهُ وَلَا الللهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللللهُ وَلَا الللهُ وَلَا اللللهُ وَلَا الللهُ وَلَا الللهُ وَلَا الللهُ وَلَا الللهُ وَلَا اللللهُ وَلَا الللهُ الللهُ وَلَا الللهُ وَلَا الللهُ وَلَا الللهُ وَلَا الللهُ الللهُ وَلَا الللهُ وَلَا الللهُ وَلَا الللهُ وَلَا الللهُ الللهُ اللهُ وَلَا اللللهُ وَلَا الللهُ الللهُ الللهُ وَلَا الللهُ الللهُ وَلَا الللهُ وَلَا الللهُ الللهُ الللهُ اللل

زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، ولید، زہیر، ولید بن مسلم، یکی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جب اللہ نے اسپے رسول رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر مکہ کو فتح فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لو گوں میں کھڑے ہوئے اور اللہ نے مکہ پر اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مومنوں کو غلب عطافر ایا اور مجھ سے پہلے کسی کے لئے بھی مکہ حال نہیں تھا اور میرے لئے بھی ایک دن کے پچھ وقت کے لئے حلال ہوا تھا اور اللہ نیم کی ایک دن کے پچھ وقت کے لئے حلال ہوا تھا اور اب میرے بعد بھی کسی کے لئے جملی مکہ حال نہیں تھا اور میرے لئے بھی ایک ون کے پچھ وقت کا نئے کا لئے جاکی اور نہ بی یباں کے گری ہوئی اور نہ بی یباں کے کانے حلال ہوا تھا اور اب میرے بعد بھی کسی کے لئے حلال ہوائے اعلان کرنے والے کے یعنیٰ گمشدہ چیز کو اٹھا کر اگر کا نئے کائے جا کی اور نہ بی یباں کی گری ہوئی چیز کسی کے لئے حلال ہے اور جس آدی کو کوئی قتل کر دے تو اس کے لوا حقین کے لئے دو اس کا اعلان کرے اسے اس تک پہنچائے تو اس کے لئے حلال ہے اور جس آدی کو کوئی قتل کر دے تو اس کے لوا حقین کے لئے دو چیز میں سے ایک کا اختیار ہے بیاس کی ویت لے لیا اسے قصاصافتل کر دے حضرت ابن عباس دخی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا اس کا مشتثی فرمادیا (لیعنی حرم کی حدود میں گھاس کا شخ کی اجازت ہے) تو ابوشاہ کھڑ ابواجو کہ یمن کا ایک آدمی تھا اس نے عرض کیا اے اللہ علیہ وآلہ و سلم نے گھاس کو مشتثی فرمادیا (لیعنی حرم کی حدود میں گھاس کا شد علیہ وآلہ و سلم نے فرمایا کہ ابوشاہ کو لکھ دو ولید کہتے ہیں اس نے عرض کیا اے اللہ علیہ وآلہ و سلم نے فرمایا کہ ابوشاہ کے اس کہنے کا کیا مطلب ہے ؟ اے اللہ علیہ وآلہ و سلم نے فرمایا کہ ابوشاہ کو لکھ دو ولید کہتے ہیں انہوں نے کہا کہ وہ خطبہ کہ جو انہوں نے کہا کہ اور اللہ علیہ وآلہ و سلم نے اورا اللہ علیہ وآلہ و سلم نے فرمایا للہ علیہ وآلہ و سلم نے اورا واللہ علیہ وآلہ و سلم سے منافعا۔

راوى : زهير بن حرب، عبيدالله بن سعيد، وليد، زهير، وليد بن مسلم، يجى بن ابى كثير، ابوسلمه، ابن عبدالرحمن، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: حج کا بیان مکه مکرمه میں شکار کی حرمت کا بیان

حايث 812

جلل : جلل دوم

راوى: اسحاق بن منصور، عبيدالله بن موسى، شيبان، يحيى، ابوسلمه، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَاعُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى أَخْبَرَنِ أَبُوسَلَمَةَ أَنَّهُ سَبِعَ أَبَا هُرَيْرَةً يَقُولُا إِنَّ خُزَاعَةَ قَتَلُوا رَجُلًا مِنْ بَنِي لَيْثٍ عَامَ فَتُحِ مَكَّةَ بِقَتِيلِ مِنْهُمْ قَتَلُوهُ فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَخَطَبَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّوجَلَّ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهَا رَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ أَلَا وَإِنَّهَا لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدِ قَبْلِي وَلَنْ تَحِلَّ لِأَحَدِ بَعْدِى أَلَا وَإِنَّهَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ النَّهَا دِ أَلَا وَإِنَّهَا سَاعَتِي هَذِهِ حَرَامٌ لَا يُخْبَطُ شَوْكُهَا وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلا يَلْتَقِطُ سَاقِطَتَهَا إِلَّا مُنْشِدٌ وَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوبِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُعْطَى يَعْنِي الدِّيَّةَ وَإِمَّا أَنْ يُقَادَ أَهْلُ الْقَتِيلِ قَالَ فَجَائَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَهَنِ يُقَالُ لَهُ أَبُوشَا لِإِفَقَالَ اكْتُبُوا لِأَبِي شَاهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّا نَجْعَلُهُ فِي بُيُوتِنَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخِرَ اسحاق بن منصور، عبید الله بن موسی، شیبان، یجی، ابوسلمه، حضرت ابو ہریره رضی الله تعالی عنه فرماتے ہیں که بنوخزاعه نے بنی لیث کا ا یک آدمی قتل کیاہوا تھافتخ مکہ کے دن بنی لیث نے اپنے مقتول کے بدلہ میں بنوخزاعہ کاایک آدمی قتل کر دیا تواس کی خبر رسول اللہ صلی الله علیہ وآلہ وسلم کو دی گئی تو آپ نے اپنی سواری پر سوار ہو کر خطبہ دیااور فرمایا کہ اللہ نے مکہ سے ہاتھی والوں کو روکا تھااور اللہ نے مکہ پر اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غلبہ عطا فرمایا تھا آگاہ رہو کہ مکہ مجھ سے پہلے بھی کسی کے لئے حلال نہیں تھا اور میرے بعد بھی کسی کے لئے حلال نہیں ہو گااور میرے لئے بھی مکہ دن کے کچھ وقت کے لئے حلال ہوا تھااور اب اس وقت کے لئے بھی حرام ہے مکہ کے کانٹے نہ کاٹے جائیں اور نہ مکہ کے درختوں کو کاٹا جائے اور نہ ہی یہاں کی گری ہوئی چیز کو اٹھایا جائے سوائے اعلان کرنے والے کے اعلان کے ذریعے اس کے مالک تک پہنچائے اور جس کا کوئی قتل کر دیا جائے تو اسے دو چیز وں میں سے ایک کا ختبار ہے ایک یہ کہ پاتواسے دیت دی جائے اور دوسرایہ کہ پاپھروہ قاتل سے قصاص لے گاراوی کہتے ہیں کہ پھریمن کا بک آدمی آیا جسے ابوشاہ کہا جاتا ہے اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے یہ خطبہ لکھوا دیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابوشاہ کولکھ دو تو قریش کے ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مکہ کی گھاس کو مشتنی فرمادیں کیونکہ گھاس کو ہم اییخ گھروں میں اور قبروں میں استعال کرتے ہیں تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھاس کومشثنی فرمادیا۔

راوى: اسحاق بن منصور، عبيد الله بن موسى، شيبان، يجي، ابوسلمه، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

مکہ مکر مہ میں ضرورت کے بغیر اسلحہ اٹھانے کی ممانعت کے بیان میں ...

باب: جح كابيان

مکہ مکرمہ میں ضرورت کے بغیر اسلحہ اٹھانے کی ممانعت کے بیان میں

حايث 813

جلد : جلددوم

راوى: سلمه بن شيب، ابن اعين، معقل، ابوزبير، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي النُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَبِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِأَحَدِكُمْ أَنْ يَحْبِلَ بِمَكَّةَ السِّلَامَ

سلمہ بن شیب، ابن اعین، معقل، ابوز بیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے بنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ تم میں سے کسی کے لئے حلال نہیں کہ مکہ مکر مہ میں اسلحہ اٹھائے۔ راوی : سلمہ بن شیب، ابن اعین، معقل، ابوز بیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

احرام کے بغیر مکہ مکر مہ میں داخل ہونے کے جواز کے بیان میں...

باب: مج كابيان

احرام کے بغیر مکہ مکر مہ میں داخل ہونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 14

راوى: عبدالله بن مسلمه، قعنبي، يحيى بن يحيى، قتيبه بن سعيد، قعنبي، مالك بن انس، حضرت يحيى

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَمَّا الْقَعْنَبِيُّ فَقَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَأَمَّا قُتَيْبَةُ فَقَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ وقَالَ يَحْيَى وَاللَّفُظُ لَهُ قُلْتُ لِبَالِكٍ أَحَدَّثُكَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ مِغْفَعٌ فَلَبَّا نَزَعَهُ جَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقُ

بِأَسْتَادِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ فَقَالَ مَالِكُ نَعَمْ

عبد الله بن مسلمہ، قعبنی، یجی بن یجی، قتیبہ بن سعید، قعبنی، مالک بن انس، حضرت یجی فرماتے ہیں کہ میں امام مالک سے پوچھا کہ کیا آپ سے حضرت ابن شہاب نے حضرت انس رضی الله تعالی عنہ بن مالک سے روایت کر دہ یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم فی مکہ والے سال مکہ مکر مہ میں اس حال میں داخل ہوئے کہ آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے سر پر خود تھا توجب آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے اسے اتارا توایک آدمی آیا اور اس نے عرض کیا کہ ابن حنطل کعبہ کے پر دے کو پکڑے ہوئے ہے تو آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے کہا اسے قتل کر دومالک نے کہا ہاں مجھ سے ابن شہاب نے یہ حدیث بیان کی ہے۔

الله علیہ وآلہ وسلم نے کہا اسے قتل کر دومالک نے کہا ہاں مجھ سے ابن شہاب نے یہ حدیث بیان کی ہے۔

الدول : عبد الله بن مسلمہ، قعبنی، یجی بن یجی، قتیبہ بن سعید، قعبنی، مالک بن انس، حضرت یجی

راوی : خبداللد.ن مسلمه، که بین کن بین مسیمه، س

باب: جج كابيان

احرام کے بغیر مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 815

راوى: يحيى بن يحيى، قتيبه بن سعيد، قتيبه، معاويه بن عمار، ابوزبير، حض تجابربن عبدالله رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّبِيمِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ وقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبَّادٍ

النُّهْ فِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِعَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَادِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ

دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَائُ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ وَفِي رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ قَالَ حَكَّ ثَنَا أَبُوالزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ

یجی بن یجی، قتیبہ بن سعید، قتیبہ، معاویہ بن عمار، ابوز بیر، حضرت جابر بن عبداللّه رضی اللّه تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ رسول اللّه صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم مکہ مکر مہ میں داخل ہوئے اور قتیبہ نے کہا کہ آپ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن اس حال میں داخل ہوئے کہ آپ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم احرام کے بغیر تھے۔ ہوئے کہ آپ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم احرام کے بغیر تھے۔

راوی : کیچی بن کیچی، قتیبه بن سعید، قتیبه، معاویه بن عمار،ابوز بیر، حضرت جابر بن عبد اللّه رضی اللّه تعالیٰ عنه

باب: مج كابيان

احرام کے بغیر مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 816

داوى: على بن حكيم، شريك، عمار، ابوزبير، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَاعَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ عَنْ عَبَّادٍ اللَّهْ فِيِّ عَنْ أَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّهَ اللهُ عَنْ عَبَامَةُ سَوْدَائُ

علی بن حکیم، شریک، عمار، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن مکہ مکر مہ میں اس حال میں داخل ہوئے کہ آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے سرپر سیاہ عمامہ تھا۔

راوى: على بن حكيم، شريك، عمار، ابوزبير، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: جج كابيان

احرام کے بغیر مکہ مکر مہ میں داخل ہونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 817

راوي: يحيى بن يحيى، اسحاق بن ابراهيم، وكيع، مساور الوراق، حضرت جعفي بن عمربن حريث

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُسَاوِدٍ الْوَدَّاقِ عَنْ جَعْفَى بْنِ عَبْرِه بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَائُ

یجی بن یجی، اسحاق بن ابراہیم، و کیچ، مساور الوراق، حضرت جعفر بن عمر بن حریث اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کواس حال میں خطبہ دیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سرپر سیاہ عمامہ تھا۔

راوى : يچى بن يچى،اسحاق بن ابراہيم،و كيچ، مساور الوراق، حضرت جعفر بن عمر بن حريث

باب: مج كابيان

جله: جله دومر

احرام کے بغیر مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے جواز کے بیان میں

18 حديث

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، حسن حلوانى، ابواسامه، مساور، حضرت جعفى بن عمربن حريث رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِ شَيْبَةَ وَالْحَسَنُ الْحُلُواقِ قَالَاحَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِدٍ الْوَرَّاقِ قَالَ حَدَّثَنِى وَفِي دِوَايَةِ الْحُلُواتِ قَالَ سَبِعْتُ جَعْفَى بْنَ عَبْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَأَنِّ أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْ بَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَائُ قَدْأَ دُخَى طَرَفَيْهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ وَلَمْ يَقُلُ أَبُوبَكُمْ عَلَى الْمِنْ بَرِ ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن حلوانی، ابواسامہ، مساور، حضرت جعفر بن عمر بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ گویا کہ میں اب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس حال میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر سیاہ عمامہ ہے اور اس عمامہ کے دونوں کنارے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں کند ھوں کے در میان لٹکے ہوئے ہیں اور ابو بکرنے منبر کالفظ نہیں کہا۔

راوي: ابو بكربن ابي شيبه، حسن حلواني، ابواسامه، مساور، حضرت جعفر بن عمر بن حريث رضي الله تعالى عنه

مدینه منوره کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی الله تعالیٰ عنه کی برکت کی دعااور...

باب: جح كابيان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعااور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 819

راوى: قتيبه بن سعيد، عبدالعزيز، ابن محمد، عمرو بن يحيى، عباد بن تميم، عبدالله بن زيد بن عاصم رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِيَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ اللَّهَ وَاوَدِيَّ عَنْ عَبْرِو بْنِ يَحْبَى الْمَاذِيِّ عَنْ عَبَّدِ اللهِ عِنْ عَبِّدِهِ اللهِ بْنِ ذَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّ دَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَوَقَ فِي صَاعِهَا وَمُرِّهَا بِيثُلَى مَا دَعَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ لِأَهْلِ مَكَّةَ وَإِنِّ دَعَوْتُ فِي صَاعِهَا وَمُرِّهَا بِيثُلَى مَا دَعَا بِهِ إِبْرَاهِيمُ لِأَهْلِ مَكَّةَ وَإِنِّ دَعَوْتُ فِي صَاعِهَا وَمُرِّهَا بِيثُلَى مَا دَعَا بِهِ إِبْرَاهِيمُ لِأَهْلِ مَكَّةَ وَإِنِّ دَعَوْتُ فِي صَاعِها وَمُرِّهَا بِيثُلَى مَا دَعَا بِهِ إِبْرَاهِيمُ لِأَهْلِ مَكَّةَ وَإِنِّ دَعَوْتُ فِي صَاعِها وَمُرِّهَا بِيثُلَى مَا دَعَا لَا لا تَعْلَى عَنْهُ وَمِا لَا لا لا تَعْلَى عَنْهُ وَمِلْ اللهِ عَلَي اللهُ عليه وآله وسلم نِي الله عليه وآله وسلم نِي والول كَ لِيَ وَعَلَى عَنْهُ وَمِ مَ قرار ديا اور مَل عليه وآله وسلم نِي الله عليه وآله وسلم نَيْ والول كَ لِيَ وَعَلَى اللهُ عليه وآله وسلم عنه والول كَ لِيَ والول كَ لِيَ وَعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى وَمَ عَرُول عَلَى اللهُ عليه وآله والله عَلَى اللهُ عليه والله والم عَلَى الله عليه والول عَلَى الله عَلَى الله عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ وَسلم عَلَى اللهِ الله والله عَلَى الله عَلَى اللهُ وَلَى عَلَى الله عَلَى اللهُ وَلَى عَلَى اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الله

باب: مج كابيان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعااور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 820

راوى: ابوكامل،عبدالعزيز، ابن مختار، ابوبكربن ابى شبيه، حض تعمربن يحبى

وحَدَّتَنِيهِ أَبُوكَامِلِ الْجَحْدَدِئُ حَدَّتَنَاعَبُدُ الْعَزِيزِيَعْنِى ابْنَ الْمُخْتَادِح وحَدَّتَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّتَنَا خَالِدُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْبَخْزُومِئُ حَدَّتَنَا وُهَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْرِو بْنِ بُنُ مِخْلَدٍ حَدَّتَنَا وُهَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْرِو بْنِ يَحْبَى هُو الْبَاذِنَّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا حَدِيثُ وُهَيْبٍ فَكَمِ وَايَةِ الدَّدَاوَدُ دِيّ بِيثُلُى مَا دَعَا بِهِ إِبْرَاهِيمُ وَأَمَّا سُلَيُانُ بْنُ بِكَلْ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَادِ فَفِي رِوَايَتِهِمَا مِثْلَ مَا دَعَا بِهِ إِبْرَاهِيمُ وَأَمَّا سُلَيُانُ بْنُ بِلَالٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَادِ فَفِي رِوَايَتِهِمَا مِثْلَ مَا دَعَا بِهِ إِبْرَاهِيمُ

ابو کامل، عبد العزیز، ابن مختار، ابو بکر بن ابی شبیه، حضرت عمر بن یجی سے ان سندوں سے اس طرح روایت نقل کی گئی ہے ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں ان دعاؤں سے دو گنادعائیں کر تاہوں جو حضرت ابر اہیم علیہ السلام نے دعائیں ما مگیں تھیں۔

راوى : ابو كامل، عبد العزيز، ابن مختار، ابو بكر بن ابي شبيه، حضرت عمر بن يجي

باب: مج كابيان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعااور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 821

راوى: قتيبه بن سعيد، بكر، ابن مض، ابن هاد، ابى بكر بن محمد، عبدالله بن عمرو بن عثمان، حضرت رافع بن خديج رضى الله تعالى عنه

ۅۘۘػڐؿؘڬٲڠؙؾؽؠڎؙڹڽؙڛۼۑٮٳ۪ػڐؿؘڬ؆ؽۼڣٵڹڹؘڡؙڞؘ؆ۼڽٛٵڹڹۣٵڵۿٳۮؚۼڹٲؚڽؠڬؠڹڹۣڡؙڂ؆ؽۼڽٳۺؖڣڹڹۣۼؠٚڔۣ؞ڹڹۣ ڠؙؿؠٵڹٛۼڽ۫ۮٳڣؚۼڹڹۣڂٙڔؠڿٟۊٵڶۊٵڶۯڛؙۅڶٵۺ۠ڡڝؘڐٛ؞۩ۺ۠ڡؙۼڶؽ۫ڡؚۅؘڛٙڐؠٙٳۣڽۧٳڹۯٳۿؚؠؠٙڂڕۧۜۿؘڡؘڴۊؘۅٳؚڹۣٚٲؙڂڕۜۜۿؙڝٵڹؽ۬ڽؘ؆ڹؿۿٳ ؿؙڔڽۮؙٵڵؠؘڔۑڹؘڎؘ

قتیبہ بن سعید، بکر، ابن مصر، ابن ہاد، ابی بکر بن محمد، عبداللہ بن عمر و بن عثان، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیااور میں اس کے دونوں پتھریلے کناروں والی جگہ یعنی مدینہ کو حرم قرار دیتا ہوں۔

راوی: قتیبه بن سعید، بکر،ابن مصر،ابن ہاد،ابی بکر بن مجمد،عبدالله بن عمر و بن عثان، حضرت رافع بن خدیج رضی الله تعالیٰ عنه

باب: مج كابيان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعااور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 822

راوى: عبداللهبن مسلمه بن قعنب، سليان بن بلال عتبه، بن مسلم، حضرت نافع بن جبير رضى الله تعالى عنه

وحَكَّتُنَاعَبُدُاللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبِ حَكَّتُنَا سُلَيَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِم عَنْ نَافِع بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ مَرُوانَ بْنَ الْمُويِئَةَ وَأَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا وَكُمْ مَتَهَا وَلَمْ يَذُكُمُ الْبَدِينَةَ وَأَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا فَنَادَاهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ النَّاسَ فَلَ كَنْ مَكَّةَ وَأَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا وَلَمْ يَذُكُمُ الْبَدِينَةَ وَأَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا وَقَدُ حَرَّمَ مَكَّة وَأَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا وَلَمْ يَذُكُمُ الْبَدِينَة وَأَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا وَقَدُ حَرَّمَ مَكَة وَأَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا وَلَمْ يَنُكُمُ الْبَدِينَة وَأَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا وَقُلُ اللهِ صَلَّى الْمُعَلِي أَسْبَعْتُ وَمُعْتَهَا وَكُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا وَذَلِكَ عِنْدَنَا فِي أَدِيمٍ خَوْلا فِي إِنْ شِئْتَ أَقُى أَتُكُهُ قَالَ فَسَكَتَ مَرُوانُ ثُمَّ قَالَ قَلْ سَبِعْتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا وَذَلِكَ عِنْدَنَا فِي أَدِيمٍ خَوْلا فِي إِنْ شِئْتَ أَقُى أَتُكُهُ قَالَ فَسَكَتَ مَرُوانُ ثُمَّ قَالَ قَلْ سَبِعْتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا وَذَلِكَ عِنْدَى الْمُ الْمُعُلِقِ إِنْ شِئْتَ أَقُى أَتُكُهُ قَالَ فَسَكَتَ مَرُوانُ ثُمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا وَذَلِكَ عِنْدَانَ فِي أَدِيمٍ خَوْلا فِي إِنْ شِئْتَ أَقُى أَتُكُ فَالَ فَسَكَتَ مَرُوانُ ثُمُ اللّهُ مَا يَلْكُ لَا لَكُولُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا مَا يَلْكُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الل

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان بن بلال عتبہ ، بن مسلم ، حضرت نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مر وان بن حکم نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے مکہ اور مکہ کے رہنے والوں اور مکہ کی حرمت کا تذکرہ کیا تورافع بن خد تخرضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مر وان کو پکارا اور فرمایا کہ میں تجھ سے کیاس رہاہوں کہ تو مکہ والوں کا اور مکہ کی حرمت کا ذکر کر رہاہے اور تو مدینہ اور مدینہ کے رہنے والوں اور مدینہ کی حرمت کا ذکر کر بہاہے دو توں کناروں کے رہنے والوں اور مدینہ کی حرمت کا ذکر کر رہاہے اور تو مدینہ اور مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیانی حصہ کو حرم قرار دیاہے اور یہ حکم نامہ ہمارے پاس خولانی چڑے پر لکھا ہوا موجود ہے اگر تو چاہے تو میں اس سے پڑھ کر سناؤں راوی کہتے ہیں کہ مر وان خاموش ہوگیا پھر کہا میں نے پچھ اسی طرح سنا ہے۔

راوى: عبدالله بن مسلمه بن قعنب، سليمان بن بلال عتبه، بن مسلم، حضرت نافع بن جبير رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی الله تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعااور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 823

راوى: ابوبكربن ابى شبيه، عمرو، ابى احمد، ابوبكر، محمد بن عبدالله، سفيان، ابوزبير، حضرت جابر رض الله تعالى عنه حَدَّ ثَنَا أَبُو بَكْمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ كِلاهُمَا عَنْ أَبِي أَحْمَدَ قَالَ أَبُو بَكْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسْدِئُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَنَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّ حَمَّمُ الْبَدِينَةَ مَا بَيْنَ لابَتَيْهَا لا يُقْطَعُ عِضَاهُهَا وَلا يُصَادُ صَيْدُهَا

ابو بکر بن ابی شبیه ، عمر و ، ابی احمد ، ابو بکر ، محمد بن عبد الله ، سفیان ، ابوزبیر ، حضرت جابر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے فرمایا که نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت ابر اہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں مدینہ کو حرم قرار دیتا ہوں مدینہ کے دونوں طرف کے بتھر ملیے علاقے کے در میانی حصہ میں سے نہ کوئی در خت کا ٹاجا سکتا ہے اور نہ ہی کسی جانور کا شکار کیا جا سکتا ہے۔
راوی : ابو بکر بن ابی شبیہ ، عمر و ، ابی احمد ، ابو بکر ، محمد بن عبد الله ، سفیان ، ابوزبیر ، حضرت جابر رضی الله تعالی عنه

باب: جح كابيان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعااور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 224

راوى: ابوبكربن ابىشىبه،عبدالله بن نهير،عثمان بن حكيم، حضرت عامربن سعد رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بِنُ نُتُيْرٍ حوحَدَّثَنَا ابْنُ نُتُيْرِ حَدَّثَنَا أَبُنُ نَتُيْرِ حَدَّثَنَا أَبُنُ نَتُيْرِ حَدَّثَنَا أَبُنُ نَتُكُمِ بِنُ أَنْ يُغْطَعُ عِضَاهُهَا عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّ أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لاَبَتَى الْبَدِينَةِ أَنْ يُغْطَعُ عِضَاهُهَا أَوْ يُغْتَلُ صَيْدُهَا وَقَالَ الْبَدِينَةُ خَيْرً لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ لا يَدَعُهَا أَحَدٌ رَغْبَةً عَنْهَا إِلَّا أَبْدَلَ اللهُ فِيهَا مَنْ هُو خَيْرُ مِنْهُ وَلَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَعْلَمُ وَكُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا ايَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، عبداللہ بن نمیر ، عثان بن حکیم ، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں مدینہ کے دونوں پتھر لیاے کناروں کے در میانی حصہ کو حرم قرار دیتا ہوں نہ تو مدینہ کے شکار کو قتل کیا جائے گا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ مدینہ ان کے لئے بہتر ہے کاش کہ یہ جان لیس توجو آدمی مدینہ سے اعراض کر کے یہاں رہنے کو چھوڑ دے گا تو اللہ تعالی اس کے بدلہ میں یہاں ایسے آدمی کو جگہ عطا فرمائیں گے جو اس سے بہتر ہو گا اور جو آدمی جمی مدینہ کی بھوک پیاس اور محنت و مشقت پر صبر کرے گاتو میں قیامت کے دن اس کی سفارش کروں گا اس کے حق میں گو اہی دوں گا۔

راوى: ابو بكربن ابى شيبه، عبد الله بن نمير، عثمان بن حكيم، حضرت عامر بن سعد رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی الله تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعااور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلده وم حديث 25

راوى: ابن ابى عمر مروان بن معاويه، عثمان بن حكيم، حض تعامر بن سعد بن ابى وقاص رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَحَدَّثَنَا مَرُوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ الْأَنْصَادِئُ أَخْبَرَفِ عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَتَا ابْنُ أَبِيهِ أَنَّ دَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ نُمُيْدٍ وَزَا دَفِى الْحَدِيثِ وَلا يُرِيدُ أَحَدُ وَقَاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ دَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلُ حَدِيثِ ابْنِ نُمُيْدٍ وَزَا دَفِى الْحَدِيثِ وَلا يُرِيدُ أَحَدُ الْمَائِي الْمَائِي اللهُ عَلَيْهِ وَالنَّارِ ذَوْبَ الرَّصَاصِ أَوْ ذَوْبَ الْبِلْحِ فِى الْمَائِي

ابن ابی عمر مروان بن معاویه، عثان بن حکیم، حضرت عامر بن سعد بن ابی و قاص رضی الله تعالی عنه اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا پھر ابن نمیر کی حدیث کی طرح حدیث ذکر فرمائی اور اس حدیث میں یہ زائد ہے کہ کوئی آدمی مدینه والوں کو کوئی تکلیف دینے کاارادہ نہ کرے ورنہ الله تعالی اسے آگ میں اس طرح پھلائے گاجیسا کہ سیسہ پھلتا ہے یا فرمایا کہ جس طرح پانی میں نمک پھل جاتا ہے مدینه والوں کو تکلیف دینے والا آگ میں اسی طرح پھلے گا۔ راوی : ابن ابی عمر مروان بن معاویه، عثان بن حکیم، حضرت عامر بن سعد بن ابی و قاص رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعااور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 826

راوى: اسحاق بن ابراهيم، حميد، عقدى عبدالملك، بن عمرو، عبدالله بن جعفى، اسماعيل بن محمد، حضرت عامر بن سعد رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ تَنَا إِسْحَقُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بِنُ حُمَيْدٍ جَبِيعًا عَنْ الْعَقَدِيِّ قَالَ عَبْدُا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْبَلِكِ بَنُ عَبْرٍ وحَدَّ تَنَاعَبُدُ اللهِ بَنُ جَعْفَي عَنْ إِسْمَعِيلَ بَنِ مُحَدَّدٍ عَنْ عَامِرِ بَنِ سَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا رَكِبَ إِلَى قَصْرِهِ بِالْعَقِيقِ فَوجَدَ عَبْدًا يَقْطَعُ شَجَرًا أَوْ يَنْ جَعْفَي عَنْ إِسْمَعِيلَ بَنِ مُحَدَّدٍ عَنْ عَامِرِ بَنِ سَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا رَكِبَ إِلَى قَصْرِهِ بِالْعَقِيقِ فَوجَدَ عَبْدًا يَقْطَعُ شَجَرًا أَوْ يَنْ جَعْفَي عَنْ إِسْمَعِيلَ بَنِ مُحَدَّدٍ عَنْ عَلَامِهِمْ فَقَالَ يَخْبِطُهُ فَسَلَبَهُ فَلَكَ اللهِ مَا أَخَذَ مِنْ غُلَامِهِمْ فَقَالَ مَعَادُ اللهِ أَنْ أَنْ وَلَا اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ مَا أَخَذَ مِنْ غُلَامِهِمْ فَقَالَ مَعَاذَ اللهِ أَنْ أَرُدَّ شَيْعًا نَقَلَنِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ

اسحاق بن ابراہیم،حمید،عقدی عبدالملک، بن عمرو،عبدالله بن جعفر،اساعیل بن محمہ،حضرت عامر بن سعد رضی الله تعالی عنه سے

روایت ہے کہ حضرت سعدرضی اللہ تعالی عنہ اپنے مکان عقیق کی طرف گئے توانہوں نے وہاں ایک غلام کو درخت کا شخے ہوئے پایا یااس درخت کے کانٹے توڑر ہاتھاتو حضرت سعدرضی اللہ تعالی عنہ نے اس کاسامان چھین لیا تو جب حضرت سعدرضی اللہ تعالی عنہ واپس آئے تواس غلام کے گھر والوں نے آپ سے بات کی تاکہ وہ سامان اس غلام کو یااس کے گھر والوں نے آپ سے بات کی تاکہ وہ سامان اس غلام کو یااس کے گھر والوں کو واپس کر دیں تو حضرت سعد نے فرمایا کہ اللہ کی پناہ کہ میں وہ چیز واپس کر دوں جور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دی ہے حضرت سعدرضی اللہ تعالی عنہ نے ان کوسامان واپس کر نے سے انکار کر دیا۔

راوى: اسحاق بن ابرا ہيم، حميد، عقد ى عبد الملك، بن عمر و، عبد الله بن جعفر ، اساعيل بن محمد، حضرت عامر بن سعد رضى الله تعالىٰ عنه

.....

باب: مج كابيان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعااور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 827

راوى: يحيى بن ايوب بن سعيد، قتيبه ابن حجر، اسماعيل، ابن ايوب، ابن جعفى، عمرو بن ابى عمرو، مطلب بن عبدالله بن حنظب، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

حَدَّ تَنَا يَحْيَى بِنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بِنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ جَبِيعًا عَنْ إِسْبَعِيلَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّ تَنَا إِسْبَعِيلُ بِنُ جَعْفَى اللهُ أَغْبَرَنِ عَبُرُو بِنُ أَيِ عِبُرٍ وَمُؤَلَى الْمُطْلِبِ بِنِ عَبْرِ اللهِ بِنِ حَنْظٍ أَنَّهُ سَبِعَ أَنسَ بِنَ مَالِكٍ يَقُولًا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنِي طَلْحَةَ الْتَبِسُ لِي غُلَامًا مِنْ غِلْمَا نِكُمْ يَغُدُمُ مَنِي فَخَى جَبِ أَبُو طَلْحَةَ يُرْدِفُنِي وَرَائِهُ فَكُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْمَا نَوْلَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَى إِذَا بَدَا لَهُ أُحُدُّ قَالَ هَذَا جَبَلُ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ فَلَمَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْمَا نَوْلَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَى إِذَا بَدَا لَهُ أُحُدُّ قَالَ هَذَا جَبَلُ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ فَلَمَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْمَا نَوْلَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَى إِذَا بَدَا لَهُ أُحُدُّ قَالَ هَذَا جَبَلُ يُحِبُّنَا وَنُحِبُهُ فَلَمَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهَ اللَّهُ مَا اللهُ عَلَيْهُمْ بِاللهِ عَلَى الْمُعَيِّلُ وَاللَاللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى الْمُؤْلِقُ اللّهُمُ بَارِكُ لَهُمْ فِي مُرَاعِيلًا عَلْكُ مَا مَنْ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللّهُمُ إِلَى أُحْتِهُمْ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا مِثْلُ مَا حَنَّهُ مَا عَلَى الْمُؤْلِقِ مَا لَاللهُمْ بَارِكُ لَعُمْ فِي مُنْ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُمُ عَلَى الْمَالِقُ اللّهُ عَلَى الْمَاعِقُ عَلَى الْمُؤْلِقُ الللّهُ عَلَى الْمُؤْلِقُ مَا عَلَى الْمُؤْلِقُ مَا عَلَى الْمُؤْلِقُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الْمُؤْلِقُ اللّهُ الللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى الللّهُ اللهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى الللهُ اللهُ الللهُ عَلَى اللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللهُ الللهُ اللهُ الللّهُ الللهُ الللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللّ

یجی بن ابوب بن سعید، قتیبه ابن حجر، اساعیل، ابن ابوب، ابن جعفر، عمرو بن ابی عمرو، مطلب بن عبدالله بن حنظب، حضرت انس بن مالک رضی الله تعالی عنه فرماتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے حضرت ابوطلحه رضی الله تعالی عنه سے فرمایا که تم اپنے غلاموں میں سے کوئی غلام تلاش کروتا که وہ میری خدمت کرے تو حضرت ابوطلحه رضی الله تعالی عنه مجھے اپنی سواری پر اپنے پیچھے بٹھا کر لے آئے تو میں رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کی خدمت کرتا تھاجب بھی آپ صلی الله علیه وآله وسلم انرتے اور راوى: کیچی بن ابوب بن سعید، قتیبه ابن حجر، اساعیل، ابن ابوب، ابن جعفر، عمرو بن ابی عمرو، مطلب بن عبدالله بن حنظب، حضرت انس بن مالک رضی الله تعالی عنه

.....

باب: مج كابيان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی الله تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعااور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 828

راوى: سعيد بن منصور، قتيبه بن سعيد، يعقوب، ابن عبد الرحمن، عمرو ابن ابى عمرو، حضرت انس رض الله تعالى عنه بن مالك رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاه سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالاحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَادِئُ عَنْ عَبْرِه بْنِ أَبِي عَهْرٍه عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِهِ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ إِنِّ أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَا بَتَيْهَا

سعید بن منصور، قتیبه بن سعید، یعقوب، ابن عبد الرحمن، عمروابن ابی عمرو، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه بن مالک رضی الله تعالیٰ عنه نے نبی صلی الله علیه وآله وسلم سے اسی حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوى: سعيد بن منصور، قتيبه بن سعيد، ليعقوب، ابن عبد الرحمن، عمر وابن ابي عمر و، حضرت انس رضى الله تعالى عنه بن مالك رضى الله تعالى عنه

.....

باب: مج كابيان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی الله تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعااور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 829

داوى: حامدبن عبر، عبدالواحد، عاصم، انسبن مالك، حضرت عاصم

وحَدَّثَنَاه حَامِدُ بْنُ عُمَرَحَدَّتَنَاعَبْدُ الْوَاحِدِحَدَّثَنَاعَاصِمٌ قَالَ قُلْتُ لِأَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَحَرَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الْهَدِينَةَ قَالَ نَعَمُ مَا بَيْنَ كَذَا إِلَى كَذَا فَهَنُ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا قَالَ ثُمَّ قَالَ لِي هَذِهِ شَدِيدَةٌ مَنُ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا قَالَ ثُمَّ قَالَ لِي هَذِهِ شَدِيدَةٌ مَنْ أَخَدَ فِيهَا حَدَثًا فَعَلَيْهِ لَعُنَةُ اللهِ وَالْمَلَاثَالَ فَقَالَ ابْنُ أَنْسٍ حَدَثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدُلَاقَالَ افْقَالَ ابْنُ أَنْسٍ أَوْ آوَى مُحْدِثًا

حامد بن عمر، عبدالواحد، عاصم، انس بن مالک، حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے عرض کیا کہ کیار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کو حرم قرار دیاہے ؟ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ ہاں فلال جگہ سے فلال جگہ تک توجو آدمی مدینہ میں کوئی نیاکام یعنی کوئی جرم وغیرہ کرے گا حضرت عاصم کہتے ہیں کہ پھر حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ بیہ بہت سخت گناہ ہو گا کہ جو آدمی مدینہ میں کوئی نیاکام یعنی کوئی گناہ وغیرہ کرے گا تواس پر اللہ کی لعنت اور فرشتوں کی لعنت اور تمام لوگوں کی لعنت برسے گی قیامت کے دن اس آدمی سے نہ کوئی فرض اور نہ ہی کوئی نفل عبادت قبول کی جائے گی حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ یاکسی نے ایسے آدمی کو پناہ دی تو وہ بھی اسی سز اکی زد میں مہوگا۔

راوى: حامد بن عمر، عبد الواحد، عاصم، انس بن مالك، حضرت عاصم

باب: جج كابيان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعااور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 830

راوى: زهيربن حرب،يزيدبن هارون، عاصم، انس، حضرت عاصم احول رضى الله تعالى عنه

حَدَّتَنِى ذُهَيْدُبُنُ حَنْبٍ حَدَّتَنَا يَزِيدُ بُنُ هَا دُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ قَالَ سَأَلَتُ أَنَسًا أَحَرَّمَ دَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدِينَةَ قَالَ نَعَمْ هِي حَمَا هُرُلاَيْخْتَكَى خَلَاهَا فَبَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ لَغَنَةُ اللهِ وَالْبَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْبَعِينَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَلَعْتَلَى غَلَاهَا فَعَلَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْبَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْبَعِينَ نَهِ بِن مِرب بِيزيد بن ہارون، عاصم ، انس ، حضرت عاصم احول رضی الله تعالی عنه فرماتے ہیں که میں نے حضرت انس رضی الله تعالی عنه سے بوچھا که کیار سول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے مدینه کو حرم قرار دیاہے ؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں! مدینه کی گھاس تک کاٹنا حرام ہے اور جو اس طرح کرے گاس پر الله کی لعنت اور فر شتوں کی لعنت اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگ۔ راوی : نہیر بن حرب ، یزید بن ہارون ، عاصم ، انس ، حضرت عاصم احول رضی الله تعالی عنه

باب: جج كابيان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعااور اس کی حدود حرم کے بیان میں

حديث 831

جلل : جللادومر

راوى: قتيبه بن سعيد، حض تانس بن مالك رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بُنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ إِسْحَقَ بُنِ عَبْدِ اللهِ بُنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ بْنِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ بْنِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ بْنِ مَالِكِ بْنِ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ بْنِ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ بْنِ أَلَا لللَّهُمَّ بَادِكَ لَهُمْ فِي مِكْيَالِهِمْ وَبَادِكَ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَبَادِكَ لَهُمْ فِي مُلِّهِمْ فَهَا لَا لللَّهُمُّ بَادِكَ لَهُمْ فِي مَلْيَالِكِ اللهِ اللهِ عَنْ مَا اللهِ عَنْ مَا اللهِ اللهُ عَنْ مَا اللهِ اللهِ عَنْ مَا اللهِ عَنْ مَا اللهِ اللهِ عَنْ مَا اللهِ اللهِ عَنْ مَا اللهِ عَنْ مَا اللهِ عَنْ مَا اللهِ عَنْ مَا اللهِ اللهِ عَنْ مَا اللهِ عَنْ مَا اللهِ اللهِ عَنْ مَ اللهِ اللهِ عَنْ مَا اللهِ عَنْ مَا اللهِ اللهِ عَنْ مَا اللهِ عَنْ مَا اللهِ اللهِ عَنْ مَا اللهِ اللهِ عَنْ مَا اللهِ اللهِ عَنْ مَا اللهِ عَنْ مَا اللهِ عَنْ مَا اللهِ اللهِ عَنْ مَا اللهِ عَنْ مَا اللهُ عَنْ مَا اللهُ عَنْ مَا اللهِ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ مَاللهِ اللهُ عَنْ مَاللهُ وَمَا اللهُ عَنْ مَعِيْ مَنْ مَالِكُ وَمِي اللهُ لَعَالَى عَنْ مَاللهِ عَنْ مَاللهُ مَنْ مَاللهُ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ مَاللهُ عَنْ مَاللهُ مَاللهُ اللهُ عَنْ عَنْ مَاللهُ مِنْ اللهُ عَنْ مَاللهُ مَنْ اللهُ عَنْ مَاللهُ مَاللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ مَاللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ عَلْمُ عَلْمُ عَلَى عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَلْمُ عَلَمُ عَلَى اللهُ عَلْمُ عَلْمُ عَلَى اللهُ عَلْمُ عَلَى اللهُ عَلْمُ عَلَيْ اللهُ عَلْمُ عَلْمُ عَلَى اللهُ عَلْمُ عَلْمُ عَلَمُ عَلَيْ اللهُ عَلْمُ عَلَا عَلَا عَلْمُ عَلَا عَلْمُ عَلَا عَلْمُ عَلْمُ عَلَمُ عَلَا عُلْمُ عَلَمُ عَلَا عَلْمُ

باب: جح كابيان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی الله تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعااور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 332

داوى: زهيربن حرب، ابراهيم بن محمد، وهب بن جرير، يونس، حضرت انس بن مالك رض الله تعالى عنه

ۅۘۘػڴۘؿؘؽۮؙۿؽ۬ۯڹڽؙػڽٛٮٟ۪ٵؚۣڹٛڗٳۿؚۑؠؙڹڽؙڡؙػ؆ۮٟٳڶۺٵڡۣ۠ۊؘٵڵٳػڴؿڬٵۅۿ۫ڹڹڽؙۼڔۑڔٟػڴؿڬٵڹؚٙۊٵڵڛٙۼؾؙؽۅڹؙڛؽػێؚڽؙ ۼڹٛٳڵٷ۠ۿڔؚؾؚۜۼڹؙٲؘڹڛڹڹۣڡٵڸڮۊٵڶۊٵڶۯڛؙۅڶٳۺ۠ڡڝؘڐٛ؞ٳۺؙڡؙۼڶؽڡؚۅؘڛۘڐؠٵڶڴۿؠٞٵڿٛۼڵڽؚٳڶؠٙۮؚۑؽؘۊۻۼڣٛؽڡٵڽؚؠٙڴۜۊٙڡؚڽ۬ ٵڶؠڒػؘڎ

ز هیر بن حرب، ابراهیم بن محمد، و هب بن جریر، یونس، حضرت انس بن مالک رضی الله تغالی عنه سے روایت ہے فرمایا که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا اے الله مدینه میں اس سے دو گناه بر کتیں فرما جتنی بر کتیں مکه میں تونے نازل فرمائیں۔ راوی : ز هیر بن حرب، ابراهیم بن محمد، و هب بن جریر، یونس، حضرت انس بن مالک رضی الله تعالی عنه

باب: جح كابيان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی الله تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعااور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 833

راوى: ابوبكربن ابى شيبه و زهيربن حرب و ابوكريب، ابومعاويه، اعمش، حضرت ابراهيم تيسى

وحدَّثَنَا أَبُوبِكُم بِنُ أَيِ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُبُنُ حَرُبِ وَأَبُو كُرَيْبِ جَبِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ وَال أَبُو مُعَاوِيَةَ وَال أَبُو مُعَاوِيَةَ وَال أَنْ الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْسِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا عَلِي بُنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ مَنْ زَعَمَ أَنَّ عِنْ الشَّيْعَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَصَحِيفَةٌ مُعَلَّقَةٌ فِي قِرَابِ سَيْفِهِ فَقَلْ كَذَبَ فِيها أَسْنَانُ الْإِبِلِ وَأَشْيَائُ مِنْ اللهِ وَهَذِهِ الطَّحِيفَةَ قَالَ وَصَحِيفَةٌ مُعَلَّقَةٌ فِي قِرَابِ سَيْفِهِ فَقَلْ كَذَبَ فِيها أَسْنَانُ الْإِبِلِ وَأَشْيَائُ مِنْ اللهِ وَهَذِهِ الطَّحِيفَة قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرِ إِلَى تَوْدٍ فَمَنْ أَصُلاتَ فِيها حَلَقًا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ المُعِينَةُ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى تَوْدٍ فَمَنْ أَصُلاتَ فِيها حَلَقَ اللهِ وَالْمَلَامِ وَالْمَلِيمِينَ لَا يَعْبَلُ اللهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيمَامَةِ صَرْفًا وَلا عَلْلا مِ أَجْمَعِينَ لا يَقْبَلُ اللهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيمَامَةِ صَرْفًا وَلا عَلْلا وَانْتَهَى حَرِيثُ أَلِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلِيمِ وَلَا اللهُ مُ مَنْ اللهُ مُولِلَا اللهُ مُولِكَةً وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لا يَقْبَلُ اللهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيمَامَةِ صَرْفًا وَلا عَلْلا وَانْتَهَى حَدِيثُ أَلِي بَكُم وَذُه يَيْوِينَى اللهُ مُ اللهُ مُعَلَقَةٌ فِى قَرَابِ سَيْفِهِ بِعَلَا أَنْ اللهُ مُعَلَقَةٌ فِى قَرَابِ سَيْفِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ وزہیر بن حرب وابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، حضرت ابر اہیم تیمی اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ بن ابی طالب نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا کہ جو آدمی یہ خیال کر تاہے کہ ہمارے پاس وہ چیز جے ہم پڑھتے ہیں سوائے اللہ کی کتاب اور اس صحیفے کے اس صحیفے کی طرف اشارہ فرمایا کہ جو آپ کی تلوار کی نیام کے ساتھ لئکا ہوا تھا اس طرح کا خیال کرنے والا آدمی جموٹا ہے اس صحیفے میں تو اونٹوں کی عمروں اور پچھ زخموں کی دیت کا ذکر ہے اور اس میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عیر پہاڑا اور ثور پہاڑ تک کے در میان مدینہ کو جو علاقہ ہے یہ حرم ہے تو جو آدمی اس حرم میں کوئی گناہ کرے گا اور قیامت کے دن اللہ اس سے نہ کوئی فرض اور نہ کوئی نفل قبول کریں گے اور پناہ دینا تمام مسلمانوں کو ایک ہی ہے ان میں سے ادنی مسلمان کی پناہ دینے کو بھی اعتبار کیا جا تا ہے اور جس آدمی نے اپنی نسبت اپنے باپ کے علاوہ کی طرف منسوب کیا اس پر اللہ کی لعنت اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی جبی لعنت اللہ اس سے قیامت کے دن نہ کوئی اس کا فول تب کی بیات اللہ اس سے قیامت کے دن نہ کوئی اس کا فول تب کی بیان اور ن کی بھی لعنت اللہ اس سے قیامت کے دن نہ کوئی اس کا فرض اور نہ کوئی اس کا ففل قبول کرے گا ابو بکر کی حدیث یہاں بوری ہوگئ ہے اور زبیر کی روایت اس قول تک تھی جہاں اد نی مسلمانوں کی بناہ کاذکر آتا ہے اور اس کے بعد کا بھی اس میں ذکر نہیں اور ان دونوں حدیثوں میں صحیفہ کا تلوار کی نیام میں لئکے مسلمانوں کی بناہ کاذکر آتا ہے اور اس کے بعد کا بھی اس میں ذکر نہیں اور ان دونوں حدیثوں میں صحیفہ کا تلوار کی نیام میں لئکے مسلمانوں کی بناہ کاذکر آتا ہے اور اس کے بعد کا بھی اس میں ذکر نہیں اور ان دونوں حدیثوں میں صحیفہ کا تلوار کی نیام میں لئکے ہوئے کا جونے کا بھی اس میں ذکر نہیں اور ان دونوں حدیثوں میں صحیفہ کا تلوار کی نیام میں سے دونے کا بھی ذکر نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبه و زهیر بن حرب و ابو کریب، ابو معاویه، اعمش، حضرت ابر اهیم تیمی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب: جج كابيان

جلد: جلددومر

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی الله تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعااور اس کی حدود حرم کے بیان میں

حايث 334

راوى: على بن حجر، سعد، على بن مسهر، ابوسعيد، وكيع، اعبش، ابوكريب، ابومعاويه

وحَدَّتَنِى عَلِيُّ بُنُ صُحْرِ السَّعَدِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بُنُ مُسْهِرٍ حوحَدَّتَنِى أَبُوسَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّتَنَا وَكِيمٌّ جَبِيعًا عَنُ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِى كُرَيْبٍ عَنْ أَبِى مُعَاوِيَةً إِلَى آخِرِةِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ فَهَنُ أَخْفَى مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْهَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرُفٌ وَلَا عَلَى وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَلَيْسَ فِي دِوَايَةٍ وَكِيمٍ ذِكُن يَوْمِ الْقِيَامَةِ

علی بن حجر، سعد، علی بن مسهر، ابوسعید، و کیع، اعمش، ابو کریب، ابو معاویه سے ان سندوں کے ساتھ ابو کریب کی حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے اور اس حدیث میں بیر زائد ہے کہ جو آدمی کسی مسلمان کی پناہ توڑے گا تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگی اور قیامت کے دن نہ اس سے اس کا کوئی فرض اور نہ ہی کوئی نفل قبول کیا جائے گا۔

راوی: علی بن حجر، سعد، علی بن مسهر، ابوسعید، و کیع، اعمش، ابو کریب، ابو معاویه

باب: جج كابيان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعااور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 335

راوى: عبيدالله بن عمرو، محمد بن ابى بكر، عبدالرحمن بن مهدى، سفيان، حضرت اعمش رض الله تعالى عنه

و حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْمٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيِّ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحُوحَدِيثِ ابْنِ مُسْهِدٍ وَوَكِيعٍ إِلَّا قَوْلَهُ مَنْ تَوَلَّى غَيْرَمَ وَالِيهِ وَذِكْمَ اللَّعْنَةِ لَهُ

عبید اللّٰدین عمرو، محدین ابی بکر،عبد الرحمن بن مهدی،سفیان، حضرت اعمش رضی اللّٰد تعالیٰ عنه سے ان سندوں کے ساتھ ابن مسہر

اورو کیچ کی حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوى : عبيد الله بن عمرو، محمد بن ابي مبر، عبد الرحمن بن مهدى، سفيان، حضرت اعمش رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی الله تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعااور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 36

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، حسين، بن على زائده، سليان، ابوصالح، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بَنُ عَلِيّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيُّانَ عَنْ أَبِ صَالِحٍ عَنْ أَبِ هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ حَدَّا أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَدِينَةُ حَمَمٌ فَبَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْبَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَدِينَةُ حَمَمٌ فَبَنْ أَحْدَثُ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْبَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ مَنْ اللهُ وَالْبَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَدِينَةُ عَمَمُ الْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَدِينَةُ عَمَمُ فَهُ مَنْ أَحْدَثُ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْبَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَدِينَةُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَدِينَةُ عَمَالُ وَلَا عَرْفُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین، بن علی زائدہ، سلیمان، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ حرم ہے توجو آدمی اس حرم میں کوئی نیاکام یعنی گناہ وغیرہ کرے گایا ایسے کرنے والے کو پناہ دے گاتو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگی اور قیامت کے دن نہ اس سے کوئی فرض اور نہ ہی کوئی نفل قبول کیا جائے گا۔ راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین، بن علی زائدہ، سلیمان، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مج كابيان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی الله تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعااور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 837

راوي: ابوبكربن نضربن ابونض، عبيدالله، سفيان، حضرت اعمش رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ النَّصْرِ بَنِ أَبِ النَّصْرِ حَدَّثَنِى أَبُو النَّصْرِ حَدَّثَنِى عُبَيْدُ اللهِ الأَشْجِعِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الأَعْبَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَقُلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزَادَ وَذِمَّةُ الْبُسُلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ فَبَنْ أَخْفَى مُسُلِبًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَا مَرْفُ اللهِ وَالْبَلائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْبَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ كُولَا مَرْفُ

ابو بکر بن نضر بن ابونضر، عبید الله، سفیان، حضرت اعمش رضی الله تعالی عنه سے ان سندوں کے ساتھ اسی طرح حدیث نقل کی گئ ہے لیکن اس میں قیامت کے دن کا ذکر نہیں ہے اور اس میں بیر زائد ہے کہ تمام مسلمانوں کا ذمہ ایک ہی ہے اور ایک عام مسلمان کے پناہ دینے کا اعبتار کیا جا سکتا ہے توجو آدمی کسی مسلمان کی پناہ کو توڑے گا اس پر الله اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگ قیامت کے دن اس سے کوئی نفل اور نہ کوئی فرض قبول کیا جائے گا۔

راوى: ابو بكربن نضربن ابونضر،عبيد الله، سفيان، حضرت اعمش رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی الله تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعااور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 838

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، ابن شهاب، سعيد بن مسيب، حض تا بوهرير لا رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَوْ رَأَيْتُ الظِّبَائَ تَرْتَعُ بِالْمَدِينَةِ مَا ذَعَنْ تُهَاقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَا بَتَيْهَا حَرَامُرُ

یجی بن یجی، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اگر میں مدینہ میں ہر نیوں کو چرتا ہوا دیکھوں تو میں انہیں ہر اسال نہیں کروں گا اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو پتھریلے کناروں کی در میانی جگہ حرم ہے

راوى: کیچی بن کیچی، مالک، ابن شهاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو هریر ه رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی الله تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعااور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 839

راوى: اسحاق بن ابراهيم، محمد بن رافع، عبد بن حميد، اسحق، عبدالرزاق، معمر، زهرى، سعيد بن مسيب، حضت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّ اقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرُّعَنَ الرُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِ هُرَيْرَةَ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَا بَتِي الْمَدِينَةِ قَالَ أَبُوهُ رُيْرَةَ فَكُوْوَ جَدُّتُ الظِّبَائَ مَا بَيْنَ لَا بَتَيْهَا مَا ذَعَرْتُهَا وَجَعَلَ اثَنَى عَشَى مِيلًا حَوْلَ الْمَدِينَةِ حِمَّى

اسحاق بن ابر اہیم، محد بن رافع، عبد بن حمید، اسحاق، عبد الرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کے دوپتھریلے کناروں کے در میانی حصہ کو حرم قرار دیاہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں مدینہ کے دوپتھر پلے کناروں کے در میانی حصہ میں ہرنیوں کوچر تا ہوا دیکھوں تومیں انہیں ہر اسال نہیں کروں گااور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کے ارد گرد بارہ میل کوحرم قرار دیاہے۔ راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد بن حمید، اسحق، عبد الرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مج كابيان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی الله تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعااور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 840

راوى: قتيبه بن سعيد، مالك بن انس، سهيل بن ابي صالح، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ جب لوگ شروع کا پھل دیکھتے تو وہ اسے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف لے آتے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے پکڑتے اور دعا فرماتے اے اللہ ہمارے لئے ہمارے لئے ہمارے بھلوں میں برکت عطافر ما اور ہمارے لئے ہمارے مدینہ میں برکت عطافر ما اور ہمارے لئے ہمارے مدینہ میں برکت عطافر ما اور ہمارے لئے ہمارے بندے اور ہمارے صاغ میں برکت عطافر ما اور ہمارے لئے ہمارے مدینہ میں برکت عطافر ما اے اللہ! ابر اہیم علیہ السلام تیرے بندے اور تیرے خلیل اور تیرے نبی ہیں اور میں تیر ابندہ اور تیر انبی ہوں اور انہوں نے مکہ کے لیے تجھ سے دعا کی تھی اور میں مدینہ کے لئے تجھ سے دعا کی تھیں پھر آپ صلی اللہ کئے تجھ سے ان دعاؤں کا دو گنا کی دعا کر تا ہوں جو کہ تجھ سے حضرت ابر اہیم علیہ السلام نے مکہ کے لئے کی تھیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی چھوٹے نیچے کوبلا کر اسے یہ پھل عطافر ماتے۔

راوى: قتيبه بن سعيد، مالك بن انس، سهيل بن ابي صالح، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: جج كابيان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعااور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 41

راوى: يحيى بن يحيى، عبد العزيزبن محمد، سهيل بن ابي صالح، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

حَكَّ تَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَدَقِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِ صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنِي مُرَيْنَةً أَنَّ دَسُولَ اللَّهُمَّ بَادِكْ لَنَافِى مَدِينَتِنَا وَفِي ثِمَادِنَا وَفِي مَا عِنَا بَرَكَةً اللَّهُ مَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتَى بِأَوَّلِ الثَّهَرِ فَيَقُولُ اللَّهُمَّ بَادِكْ لَنَافِى مَدِينَتِنَا وَفِي ثِمَادِنَا وَفِي صَاعِنَا بَرَكَةً مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتَى بِأَوْلِ الثَّهُ بَارِكُ لَنَافِى مَدِينَتِنَا وَفِي شَادِنَا وَفِي صَاعِنَا بَرَكَةً مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتَى بِأَوْلِ الثَّيْرِ فَيَعُولُ اللَّهُمَّ بَادِكْ لَنَافِي مَدِينَتِنَا وَفِي ثِمَادِ نَا وَفِي صَاعِبَا بَرَكَةً مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْقَى بِأَوْلِ الثَّهُ مِنْ الْوِلْكَ اللَّهُ مَا لَا لَلْهُمُ مَا يَعْطِيهِ أَصْعَالَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ مَنْ الْوَلِ اللَّهُ مَا عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْ اللَّهُ مُنْ اللهُ عَلَم عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَا لَا لَكُولُونَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعْتِلُ اللَّهُ الْمُعْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ الْ

یجی بن یجی، عبد العزیز بن محمر، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہلا پھل لایا جاتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے مدینہ میں اور ہمارے صاع میں برکت دربرکت عطا فرما پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ پھل جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ پھل جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود ہو تالڑکوں میں سے سب سے چھوٹے کو عطا فرماتے۔

راوى: يحيى بن يحيى، عبد العزيز بن محمر، سهيل بن ابي صالح، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

مدینه میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں ...

باب: مج كابيان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 842

راوى: حمادبن اسماعيل بن علية، وهيب، يحيى بن ابى اسحاق، حضرت ابوسعيد رضى الله تعالى عنه مولى مهرى

حَدَّثَنَا حَتَّادُ بُنُ إِسْمَعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ وُهَيْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ أَنَّهُ أَنَّ الْمَهْرِيِّ أَنَّهُ أَنَّ الْمَهْرِيِّ أَنَّهُ أَنَّ الْمَهْرِيِّ أَنَّهُ أَنَّ اللهُ عَلَيْهِ الْمُعْدِيلِ الْخُدُرِيِّ فَقَالَ لَهُ إِنَّ كَثِيرُ الْعِيَالِ وَقَدْ أَصَابَتُنَا شِكَّةً الْمَهُ وَيَا أَنَّهُ أَنَّ اللهُ عَلَيْهِ فَلَا أَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ فَقَالَ أَبُوسَعِيدٍ لاَ تَفْعَلُ الْزَمْ الْمَدِينَةَ فَإِنَّا حَرَجْنَا مَعَ نَبِي اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ فَلَا أَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ مَا لَكُولُولُكُ وَلَا أَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ مِنْ اللهِ مَا لَكُولُ النَّاسُ وَاللّهِ مَا نَحْنُ هَا هُنَا فِي شَيْحٍ وَإِنَّ عِيَالَنَا لَخُلُونُ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَا اللّهُ اللهُ عَلَيْهُ مَنَا عُلُهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ الله

مَا نَأُمنُ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا الَّذِي بَلَغَنِي مِنْ حَدِيثِكُمْ مَا أَدْرِي كَيْفَ قَالَ وَالَّذِي أَيْتَهُمَا قَالَ لَا مُرَنَّ بِنَاقِتِي تُرْحَلُ ثُمَّ لاَ أَدْرِي أَيَّتَهُمَا قَالَ لاَ مُرَنَّ بِنَاقِتِي تُرْحَلُ ثُمَّ لاَ أَدْرِي أَيَّتَهُمَا قَالَ لاَ مُرَنَّ بِنَاقِتِي تُرْحَلُ ثُمَّ لاَ أَدْرِي أَيَّتَهُمَا قَالَ لاَ لَهُمْ الْمُويِنَة وَقَالَ اللَّهُمُّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَمَّمَ مَكَّة فَجَعَلَهَا حَرَمًا وَإِنِّ حَمَّمْتُ الْمُدِينَة حَمَامًا مَا بَيْنَ مَأْ ذِمِيهَا أَنْ لا يُهْرَاقُ فِيهَا دَمُّ وَلا يُحْمَلُ فِيهَا سِلا حُرِقِتَالٍ وَلا تُخْبَطُ فِيهَا شَجَرَةٌ إِلَّالِعَلْفِ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي مَا يَكُنُ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي مُدِينَتِنَا اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا وَمُ مُنِ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا اللَّهُمَّ بَارِكُ لَلْهُ مُ الْمُعِلَى مُعَالِمُ الْمُعِلِينَة فَعَلَى اللَّهُ مِلْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ مَنَا اللَّهُ مُنْ وَمَا يَهِيمُهُمْ قَبْلُ اللَّهُ مِنْ حَمَّا وَمَا وَمَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ مِنْ حَمَّا وَمَا وَمَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ حَمَّا اللَّهُ مِنْ حَمَا اللَّهُ مِنْ حَمَّا اللَّهُ مَا مُنَا اللَّهُ مَا اللَّهُ الل

حماد بن اساعیل بن علیة، وہیب، یجی بن ابی اسحاق، حضرت ابوسعید رضی الله تعالی عنه مولی مهری سے روایت ہے جب مدینه کے لوگ قحط سالی اور تنگی میں مبتلا ہوئے تو وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ کے پاس آیااور ان سے عرض کیا کہ میرے بیچے بہت زیادہ ہیں اور تنگی میں مبتلا ہوں تو میں چاہتا ہوں کہ میں اپنے بچوں کو کسی خوشحال جگہ کی طرف لے جاؤں تو حضرت ابوسعید رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایسانہ کرنااور مدینہ میں رہنا کیونکہ ہم ایک مرتبہ نبی صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لکلے تھے تو راوی کہتے ہیں کہ میر ا خیال ہے کہ انہوں نے کہا کہ یہاں تک کہ عسفان کے مقام پر آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مقام پر کچھ راتیں قیام فرمایا تولوگ کہنے لگے اللہ کی قشم یہاں ہمارے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے اور پیچھے ہمارے بچوں کی تگرانی کرنے والا بھی کوئی نہیں ہے اور ہم ان کی طرف سے مطمئن نہیں ہیں توبیہ بات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری ہے کس طرح کی باتیں مجھ تک بہنچی ہیں؟ راوی کہتے ہے کہ میں نہیں جانتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس طرح فرمایااور اس کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حلف اٹھایا یا فرمایا کہ قشم ہے اس ذات کی کہ جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ اگرتم چاہتے ہو تو میں اپنی او نٹنی پر زین کسنے کا حکم کروں اور جب تک مدینہ نہ پہنچ جاؤاس کی گرہ نہ کھولوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم بنایا تھا اور میں مدینہ کو حرم بنا تا ہوں مدینہ کے دونوں پہاڑوں کے در میان کا حصہ حرم ہے اس حرم میں خون نہ بہایا جائے اور نہ اس میں جنگ کے لئے ہتھیار اٹھائے جائیں اور نہ ہی یہاں کے در ختوں کے بیتے توڑے جائیں سوائے جانوروں کے چارہ کے اے اللہ ہمارے لئے ہمارے مدینہ میں برکت عطا فرما اے اللہ ہمارے صاغ میں برکت عطا فرما اے اللہ ہمارے مد میں برکت عطا فرما اے اللہ ہمارے مدینہ میں

برکت عطافرمااے اللہ مدینہ میں مکہ کی بنسبت دوگنابرکت فرمااور قشم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے

کہ مدینہ کی ہر گھاٹی اور درہ پر دو فرشتے مقرر ہیں اور تمہارے واپس آنے تک اس کی حفاظت کرتے ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے لوگوں سے فرمایا کہ اب نکلو پھر ہم چلے اور مدینہ کی طرف روانہ ہوئے قشم ہے اس ذات کی کہ جس کی ہم قشم کھاتے ہیں
کہ ابھی ہم نے مدینہ میں داخل ہو کر سامان نہیں اتارا تھا کہ بنو عبد اللہ بن غطفان نے ہم پر حملہ کر دیا حالا نکہ اس سے قبل ان میں
کہ ابھی ہم نے مدینہ نہیں یائی جاتی تھی۔

راوى: حماد بن اساعيل بن علية، وبهيب، يحيى بن ابي اسحاق، حضرت ابوسعيد رضى الله تعالى عنه مولى مهرى

.....

باب: مج كابيان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 843

داوى: زهيربن حرب، اسماعيل بن عليه، على بن مبارك، يحيى بن ابى كثير، حض تا بوسعيد خدرى رض الله تعالى عنه وحَدَّ ثَنَا زُهيْرُبُنُ حَرْبٍ حَدَّ ثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى كَثِيرٍ حَدَّ ثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى كَثِيرٍ حَدَّ ثَنَا إِسْمَعِيلٍ الْمُحْدِيِّ مَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْدِيِّ أَنَّ دَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَادِكَ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا وَمُدِّنَا وَمُدِّنَا وَمُدِّنَا وَمُدِّنَا وَمُدِّنَا وَمُدِّنَا وَمُدِّنَا وَمُدِّنَا وَمُدِينَا وَمُدِّنَا وَمُدِّنَا وَمُدِّنَا وَمُدِّنَا وَمُدِّنَا وَمُدِّنَا وَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَادِكَ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا وَمُدِّنَا وَمُدِّنَا وَمُدِّنَا وَمُدِّنَا وَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَادِكَ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا وَمُدِّنَا وَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَادِكَ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا وَمُدِينَا وَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَادِكَ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِينَا وَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ مَا لَهُ مَعَ الْبُوكَةِ بَرَكَتَيْنِ

زہیر بن حرب، اساعیل بن علیہ، علی بن مبارک، یجی بن ابی کثیر، حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے الله ہمارے لئے ہمارے مدمیں اور ہمارے صاع میں برکت عطا فرما اور ایک برکت کے ساتھ دوبر کتیں کر دے۔

راوى : زهير بن حرب، اساعيل بن عليه ، على بن مبارك، يجي بن ابي كثير ، حضرت ابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبيدالله بن موسى، شيبان اسحاق بن منصور، عبدالصد، حرب، حضرت يحيى بن ابى كثير رضى الله تعالى عنه ۅحَدَّثَنَاه أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَاعُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ حوحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِحَدَّثَنَاحَمْ 9 يَغِنِي ابْنَ شَدَّادٍ كِلَاهُمَاعَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ ،عبید اللہ بن موسی، شیبان اسحاق بن منصور ،عبد الصمد ، حرب ، حضرت کیجی بن ابی کثیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان سندوں کے ساتھ اسی حدیث کی طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوى : ابو بكرين ابي شيبه، عبيد الله بن موسى، شيبان اسحاق بن منصور، عبد الصمد، حرب، حضرت يجي بن ابي كثير رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 845

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، سعيد بن ابى سعيد، حض ت ابوسعيد مولى مهرى

و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَ الْمَهْرِيِّ أَنَّهُ جَائَ أَبَا سَعِيدٍ الْمُدُرِيَّ لَيَالِهِ أَسْعَارَهَا وَكَثَرَةَ عِيَالِهِ وَأَخْبَرَهُ أَنْ لاَصَبْرَلَهُ عَلَى الْخُدُرِيَّ لَيَالِهِ الْمُعَارَهَا وَكَثَرَةَ عِيَالِهِ وَأَخْبَرَهُ أَنْ لاَصَبْرَلَهُ عَلَى الْخُدُرِيَّ لَيَالِهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لا يَصْبِرُ أَحَدُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ لا يَصْبِرُ أَحَدُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لا يَصْبِرُ أَحَدُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لا يَصْبِرُ أَحَدُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ لا يَصْبِرُ أَكُنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ لا يَصْبِرُ أَكِنَ مُ اللهُ عَلَيْهُ وَا إِلَّا كُنْ تُكُولُ لَا يُعْمِي الْمُعَالِقِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لا يَعْمُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَى الْمُعْلَمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى الْمُعْلِمُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ عَلَى الْمُعْلِمُ الْمُعْلَمُ الْمُ اللهُ عَلَى الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْعُلْمُ عَلَيْهُ الْمُ الْمُعْلِمُ الْمُ الْمُعْلِمُ الْمُ الْمُ عَلَى الْمُعْلِمُ الْمُعْلَمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْل عَلَى اللهُ عَلَيْهُ الْمُعْلَمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَمُ اللْمُعْلِمُ الْمُعْلَمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْ

قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوسعید مولی مہری سے روایت ہے کہ وہ حرہ کی رات میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللّہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور ان سے مدینہ سے واپس چلے جانے کے بارے میں مشورہ طلب کیا اور شکایت کی کہ مدینہ میں مہنگائی بہت ہے اور ان کی عیال داری بال بیچے زیادہ ہیں اور میں مدینہ کی مشقت اور اس کی تکلیفوں پر صبر نہیں کر سکتا تو حضرت ابوسعید رضی اللّه تعالیٰ عنہ نے اس سے کہا کہ تجھ پر افسوس ہے میں تجھے اس کا تھم مشورہ نہیں دوں گا کیونکہ میں نے رسول اللّه صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم سے سناہے آپ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو آدمی مدینہ کی تکلیفوں پر صبر کرے اور اسی حال میں اس کی موت آجائے تو میں اس کی سفارش کروں گایافرمایا کہ میں قیامت کے دن اس کے حق میں گو اہی دوں گا جبکہ وہ مسلمان ہو۔

راوى: قتيبه بن سعيد،ليث، سعيد بن ابي سعيد، حضرت ابوسعيد مولى مهرى

باب: جح كابيان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلدادوم حديث 846

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، محمد بن عبدالله ابن نبير، ابوكريب، ابواسامه، ابوبكر ابن انبير، ابواسامه، وليدبن كثير، سعيد بن عبدالرحمن، حضرت ابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَدَّدُ بِنُ عَبْدِ اللهِ بِنِ نُمَيْدٍ وَأَبُو كُمَيْدٍ جَبِيعًا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَاللَّفَظُ لِأَبِي بَكُمٍ وَابْنِ نُمَيْدٍ وَالْحَدَّنِ بَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَنِ أَبِي الْحُدُدِيِّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بَنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُدِيِّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَالْحَدَّنَ الْمُحَدِّدِ فَلَا الرَّحْمَنِ بَنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُدِيِّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَالْمَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيدٍ حَدَّثَى سَعِيدُ الرَّحْمَنِ الرَّوْمَةِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّ حَرَّمْتُ مَا بَيْنَ لَا بَيَ الْمَدِينَةِ كَمَا حَرَّهُ مَكَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَبِعَ دَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّ حَرَّمْتُ مَا بَيْنَ لَا بَيَ الْمَدِينَةِ كَمَا حَرَّهُمَ وَلَا إِنِّ حَرَّمْتُ مَا بَيْنَ لَا بَتِي الْمَدِينَةِ كَمَا حَرَّهُمَ وَلَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّ حَرَّمْتُ مَا بَيْنَ لَا بَي اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْولُ إِنِّ حَرَّمْتُ مَا بَيْنَ لَا بَتِي الْمَدِينَةِ كَمَا حَرَّهُ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ يَعُولُ إِنِّ حَرَّمْتُ مَا بَيْنَ لَا بُعِي الْمُرْمَلِ فَي عَلَيْهِ وَسَلِيمُ مَكَّةَ قَالَ ثُمَّ كَانَ أَبُوسَعِيدٍ مِا أَخُدُ وَقَالَ أَبُو بَعْ مِنْ يَهِ فُلُ أَحَى نَا فِي يَكِعِ الطَّايِرُ فَيَقُلُلُهُ مِنْ يَدِهِ وَلَا اللَّهِ مَا مُنَا فَى يَا مَا لَكُ اللَّهُ مَنْ يَا لِهُ السَّامُ مَنْ يَعْ فَالَ اللَّهُ مَا لَا أَبُولِ مَا مُنَا فَى يَذِهِ الطَّايِرُ فَيَعُلُوا اللَّا لِمُعْتَلِقُ اللَّهُ مِنْ يَدِيهِ مَا السَّامِ اللْمُعْتَى الْمُعَلِي السَّامِ الْمَالِمُ وَلَا الْمَالَ مُنْ مَا لِي اللْمَالِقُ الْمَالِ اللْمُعْمَلِي السَّامُ وَالْمُ الْمُ الْمُعَلِيمُ الْمُعْلِمُ السَّولِ اللْهُ اللَّالِمُ لَا اللَّهُ وَالْمَالِ اللَّهُ الْمَالُ الْمُعَالِ اللْمُلْمِ الْمُلْمُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مُنْ الْمُعَالِقُ اللْمُ الْمُعَلِي السَامِ اللْمُعَالِ الل

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ ابن نمیر، ابو کریب، ابواسامہ، ابو بکر ابن انمیر، ابواسامہ، ولید بن کثیر، سعید بن عبدالرحمن، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنه فرماتے ہیں کہ انہوں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے مدینہ کے دونوں پتھر لیے کناروں کے درمیانی حصہ کوحرم قرار دیاہے جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کوحرم قرار دیاہے راوی کہتے ہیں کہ پھر ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی کے ہاتھ میں مدینہ میں پرندہ دیکھ لیتے تو اس کے ہاتھ سے اس کو چھڑا لیتے اور آزاد کر دیتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبه ، محمد بن عبدالله ابن نمیر ، ابو کریب ، ابواسامه ، ابو بکر ابن انمیر ، ابواسامه ، ولید بن کثیر ، سعید بن عبدالرحمن ، حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالی عنه

.....

باب: جح كابيان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 47

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ولى بن مسهر، يسيربن عمرو، حضرت سهل بن حنيف رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُسِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بُنُ مُسْهِرِ عَنْ الشَّيْبَائِ عَنْ يُسَيْرِ بُنِ عَبْرِهِ عَنْ سَهْلِ بُنِ حُنَيْفٍ قَالَ أَهْوَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ إِنَّهَا حَرَامُ آمِنُ

ابو بکر بن ابی شیبه ، ولی بن مسهر ، یسیر بن عمر و، حضرت سهل بن حنیف رضی اللّه تعالیٰ عنه سے روایت ہے فرمایا که رسول الله صلی اللّه

علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ مبارک سے مدینہ کی طرف اشارہ فرمایا اور فرمایا کہ بیہ حرم ہے اور امن کی جگہ ہے۔ راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ، ولی بن مسہر ، یسیر بن عمر و، حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مج كابيان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیات کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 848

داوى: ابوبكربن ابىشىبه، عبده، هشام، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

ۅۘڂڴؿؙٵؘٲؠؙۅؠػ۫ؠڹڽؙٲؚؚ؈ۺؽؠۊؘڂڴؿؘٵۼؠ۫ڬۊؙۼڽ۫ۿؚۺٵۄٟۼڹٛٲۑۑڡؚۼڹؙۼٲؿۺڎؘۊٵڵؿ۬ۊٙۑؚڡ۫ڹٵڷؠٙۮؚۑڹؘڎٙۅۿؽۅڽؚۑٸڐٞۏٵۺ۬ؾۘڲ ٲؠؙۅؠػؠٟۅٵۺ۬ؾڲۑؚڵڵڰ۠ڣؘڵؾٵۯٲؽڒڛؙۅڶٵۺ۠ڡڝؘڷؽٵۺؗڡؙۼڵؽڡؚۅؘڛڷؠٙۺڬۅؽٲڞڂٳڽؚڡؚۊٵڶٵڵڷۿؠٞڂڹؚ۪ۨڹٳؽؽٵٲؠۮؚۑڹڎٙػؠٵ ڂڹۜڹؾؘڡٙڴڎٞٲۏٲۺؘڐۅڝڿۣڂۿٵۅؘڹٳڔڬٛڶڬٳڣڝٵۼۣۿٵۅؘڡؙڮۣۿٵۅؘڂۅۣٚڵڂؾٵۿٳٳؚڶٵڵڿؙڂڣٙڎؚ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، عبدہ ، ہشام ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم مدینہ آئے تو وہاں بخار کی وبا آئی ہوئی تھی تو حضرت ابو بکر اور حضرت بلال رضی اللہ تعالی عنہ بیار ہوگئے تو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ کی بیاری و کیھی ہمیں محبوب فرمایا اس محبوب فرمایا اس محبوب فرمایا اس محبوب فرمایا اس سے بھی زیادہ محبوب فرمادے اور مدینہ کو صحت کی جگہ بنادے اور ہمارے لئے مدینہ کے صاع میں اور ان کے مدمیں برکت عطافرما اور مدینہ کے بخار کو جحفہ کی طرف بھیر دے۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، عبده، هشام، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: مج كابيان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 849

داوى: ابوكريب، ابواسامه، ابن نبير، هشام، حضرت هشامبن عرولا رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوكُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُوأُسَامَةَ وَابْنُ نُهَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرُوةً بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابو کریب، ابواسامہ، ابن نمیر، ہشام، حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی حدیث کی طرح روایت منقول ہے۔

راوى : ابوكريب، ابواسامه، ابن نمير، مشام، حضرت مشام بن عروه رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 850

داوى: زهيربن حرب،عثمانبن عمر،عيس ابن حفص بن عاصم، نافع،حض تابن عمر

حَدَّ ثَنِي زُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَاعُثْمَانُ بْنُءُمَرَأَخُبَرَنَاعِيسَ بْنُحَفُصِ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَانَا فِعٌ عَنْ ابْنِءُمَرَقَالَ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَبَرَعَلَى لَأُوائِهَا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ز ہیر بن ھرب، عثمان بن عمر، عیسیٰ ابن حفص بن عاصم، نافع، حضرت ابن عمرسے روایت ہے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی مدینہ کی تکلیفوں پر صبر کرے گاتو میں اس کے لئے سفارش کروں گایا قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

راوی : زهیر بن حرب، عثان بن عمر، عیسی ابن حفص بن عاصم، نافع، حضرت ابن عمر

باب: مج كابيان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 851

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، قطن بن وهب بن عويمربن اجدع، حضرت يحنس مولى زبير رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ قَطَنِ بْنِ وَهْبِ بْنِ عُوَيْبِرِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنْ يُحَنَّسَ مَوْلَى الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَكُهُ تُسَلِّمُ عَلَيْهِ فَقَالَتْ إِنِّ أَرَدْتُ الْخُرُوجَ يَا أَبَاعَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ مَوْلاَةٌ لَهُ تُسَلِّمُ عَلَيْهِ فَقَالَتْ إِنِّ أَرَدْتُ الْخُرُوجَ يَا أَبَاعَبْدِ الرَّحْمَنِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصْبِرُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصْبِرُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَا عُلْمَ لِللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَا عُلْمَ لَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصْبِرُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ لَا يُصْبِرُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَكُولُ لَا يُعْلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلِي لَا عُنْهُ وَلَا لَا يَسْبِعُتُ وَسُلُوا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الللّهُ عَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلَى الللّهُ الللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللْهُ اللللهُ الللهُ اللّهُ الللهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ اللهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ اللهُ اللهُ الللهُ الللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ الللهُ الللّهُ اللهُ اللهُ اللللهُ اللهُ الللهُ الللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ الللهُ الللهُ الللّهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ اللللهُ الللهُ الللللهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ ال

یجی بن یجی، مالک، قطن بن وہب بن عویمر بن اجدع، حضرت یجنس مولی زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ خبر دیتے ہیں کہ میں فتنہ کے دور میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھاتھا کہ ان کی آزاد کر دہ باندی ان کے پاس آئی اور اس نے آپ کوسلام کیااور عرض کرنے لگی کہ اے ابوعبدالرحمن ہم پر زمانے کی سختی ہے معاشی حالات کی تنگی جس کی وجہ سے میں نے یہاں سے نکلنے کاارادہ کیا ہے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ نے اس عورت سے فرمایا کہ یمہیں بیٹھی رہو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو آد می مدینہ کی تکلیفوں اور اس کی سختیوں پر صبر کرے گاتو میں اس کی سفارش کروں گایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

راوى: يچى بن يچي،مالك، قطن بن وهب بن عويمر بن اجدع، حضرت يحنس مولى زبير رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث علاق

راوى: محمدبن رافع، ابن ابى فديك، ضحاك، قطن، يحنس، مصعب، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابُنُ أَبِي فُكَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ قَطَنِ الْخُزَاعِیِّ عَنْ يُحَنَّسَ مَوْلَى مُصْعَبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ عُبَرَقَالَ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَبَرَ عَلَى لأُوائِهَا وَشِكَّتِهَا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِى الْمَدِينَةَ

محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، قطن، یحنس، مصعب، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے فرمایا که میں نے رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی مدینه کی تکلیفوں اور اس کی سختیوں پر صبر کرے گاتو میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دوں گایا فرمایا کہ میں اس کے لئے سفارش کروں گا۔

راوى: محمد بن رافع ، ابن ابی فدیک ، ضحاک ، قطن ، یحنس ، مصعب ، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 853

راوى: يحيى بن ايوب، قتيبه، ابن حجر، اسماعيل، حعفى، علاء بن عبدا لرحمن، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه وحَدَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَبِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَى عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيدِ عَنْ أَبِي ۿؙۯؽۯڰٙٲؘڽۢۧۯڛؙۅڶٳۺ۠ڡؚڝؘڷۧ؞ٳۺ۠ڡؙۼۘڬؿڡؚۅؘڛۜڷؠٙۊٵڶڒؽڝ۫ڹؚۯۼڶؽڵؙۛۅؘٳؿؚٳڵؠؘۮؚؽڹۊؚۅؘۺؚڎۧؾؚۿٲٲڂڎ۠ڡؚڹٲ۠۫ٛ۠ٛڝٞؾٳؚڵؖٲػؙڹۛؾؙڬڎۺؘڣۑۼٵ ؿۅ۫ڡٙٳڷۼؚؽٵڡٙڎؚٲٞڎۺؘۿڽۮٙٳ

یجی بن ابوب، قتیبہ، ابن حجر، اساعیل، حعفر، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں سے جو کوئی بھی مدینہ کی تکلیفوں اور اس کی سختیوں پر صبر کرے گاتو میں اس کے لئے قیامت کے لئے قیامت کے دن سفارش کروں گایاس کے حق میں گواہی دوں گا۔

راوى: يجيى بن ابوب، قتيبه، ابن حجر، اساعيل، حعفر، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہرير ه رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 854

داوى: ابن ابى عمر، سفيان، ابوهارون، موسى بن ابى عيسى، ابوعبدالله، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيعُمَرَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَارُونَ مُوسَى بْنِ أَبِيعِيسَى أَنَّهُ سَبِعَ أَبَاعَبْدِ اللهِ الْقَرَّاظَ يَقُولُ سَبِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِه

ابن ابی عمر،سفیان،ابوہارون،موسیٰ بن ابی عیسی،ابوعبد الله،حضرت ابوہریرہ رضی الله تعالیٰ عنه نے فرمایا که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے اسی طرح فرمایا ہے۔

راوى : ابن ابي عمر، سفيان، ابو هارون، موسى بن ابي عيسى، ابوعبد الله، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیات کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 855

داوى: يوسف بن عيسى، فضل بن موسى هشام، عروه، صالح بن ابى صالح، حض ت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

وحَدَّقَنِى يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضُلُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُهُولَاَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبَالُهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْبِرُ أَحَدُّ عَلَيْهِ لَا أَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْبِرُ أَحَدُّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْبِرُ أَحَدُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْبُوا مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْبِرُ أَحَدُّ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْبُوا مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْبُوا أَصْلَالُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْبُوا أَصَالِحَ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْبُوا أَصَالَا عَلَا لَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُ فَيْ عَلَيْهِ عَلَيْهُ لَعْلَى لَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُ لَا لَوْ عَلَيْهِ عَلَيْكُ فَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْكُ وَالْمَ

یوسف بن عیسی، فضل بن موسیٰ ہشام، عروہ، صالح بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللّہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللّه صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی بھی مدینہ کی تکلیفوں پر صبر کرے گاپھر آگے اسی طرح حدیث بیان کی۔ راوی : پوسف بن عیسی، فضل بن موسیٰ ہشام، عروہ، صالح بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ

طاعون اور د حال سے مدینہ منورہ کا محفوظ رہنے کے بیان میں۔...

باب: جح كابيان

طاعون اور د جال سے مدینہ منورہ کا محفوظ رہنے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حديث 856

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، نعيم بن عبدالله، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نُعَيْم بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْقَابِ الْبَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونُ وَلَا الدَّجَالُ

یجی بن بیجی، مالک، نعیم بن عبد الله، حضرت ابو ہریرہ رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے فرمایا که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا که مدینه کے راستوں پر فرشتے مقرر ہیں مدینه میں نه طاعون داخل ہو گااور نه ہی د جال۔

راوى: يجي بن يجي، مالك، نعيم بن عبد الله، حضرت ابو ہريره رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

طاعون اور د جال سے مدینہ منورہ کا محفوظ رہنے کے بیان میں۔

جلد : جلددوم حديث 857

داوى: يحيى بن ايوب، قتيبه بن حجر، اسماعيل، ابن جعفى، علاء، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَى أَخْبَنِ الْعَلَائُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي الْمَسِيحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ هِنَّتُهُ الْمَدِينَةُ حَتَّى يَنْزِلَ دُبُرُ أُحُدٍ ثُمَّ تَصْرِفُ الْمَلَائِكَةُ وَجُهَهُ قِبَلَ الشَّامِ وَهُنَالِكَ يَهْلِكُ یجی بن ابوب، قتیبہ بن حجر، اساعیل، ابن جعفر، علاء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مسیح د جال مشرق کی طرف سے آئے گا اور مدینہ میں داخل ہونے کا ارادہ کرے گایہاں تک کہ احد پہاڑ کے بچھلی طرف انزے گاپھر فرشتے اس کامنہ وہیں سے شام کی طرف بھیر دیں گے اور وہ وہیں ہلاک ہوجائے گا۔ راوی : لیجی بن ایوب، قتیبہ بن حجر، اساعیل، ابن جعفر، علاء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مدینه منوره کاخبیث چیزول سے پاک ہونے اور مدینه کانام طابہ اور طبیبہ رکھے جانے ک…

باب: مج كابيان

مدینہ منورہ کا خبیث چیزوں سے پاک ہونے اور مدینہ کانام طابہ اور طیبہ رکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 858

راوى: قتيبه بن سعيد، عبدالعزيز، علاء، حضرت ابوهريرة رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بِنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِيَعْنِ اللَّذَاوَ (دِئَ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَلَا إِنَّ عَبِيهِ وَقَرِيبَهُ هَلُمْ إِلَى الرَّخَائِ هَلُمْ إِلَى الرَّخَائِ وَالْبَدِينَةُ عَنْهَا إِلَّا أَخْلَفَ اللهُ فِيهَا عَيْرًا مِنْهُ أَلَا إِنَّ عَيْرًا مِنْهُ أَلَا إِنَّ عَنْهُ أَلَا إِنَّ عَنْهُ أَلَا إِنَّ الْبَدِينَةُ عَنْهَا إِلَّا أَخْلَفَ اللهُ فِيهَا عَيْرًا مِنْهُ أَلَا إِنَّ الْبَدِينَةُ عَنْهَا إِلَّا أَخْلَفَ اللهُ فِيهَا عَيْرًا مِنْهُ أَلَا إِنَّ الْبَدِينَةُ كَالْكِيرِتُ فِي الْحَذِيدِ لَا يَخْلُمُ مَنْ الْبَدِينَةُ عَنْهَا إِلَّا أَخْلَفَ اللهُ فِيهَا عَيْرًا مِنْهُ أَلَا إِنَّ الْبَدِينَةُ كَالْكِيرِتُ فِي أَلْكِيرِتُ فِي الْبَالِيقِ الْبَدِينَةُ عَنْهُمْ أَلَا إِلَا أَخْلَفَ اللهُ فِيهَا عَيْرًا مِنْهُ أَلَا إِنَّ الْبَدِينَةُ كَالْكِيرِتُ فِي الْكِيرُ فَهُمُ السَّاعَةُ حَتَّى تَنْفِى الْبَدِينَةُ عَلَاكُ عَنْ الْكِيرُ فَهَا كُولِيدِ الْعَالِمِينَ الْمَالِينَ فِي الْكِيرِ تُعْمَالُولِ الْعَالِمِي الْمَالِي الرَّالِي الرَّعْمَالُولُولِ اللَّهُ الْمُعْمِيلِ السَّاعَةُ حَتَّى تَنْفِى الْبَدِينَةُ عَلَاكُ الْمَالِي الْمَالِي الرَّعْمَالُولُولِ الْمَالِمُ الْمَالِي الْمُلْمِينَةُ الْمَالِي الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمُلْمِي الْمُلْمِيلِ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمُلْمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمُلْمُ الْمُلْمِ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمَالِمُ الْمُلْمُ الْمَالِمُ الْمُلْمُ الْمُلِمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُعُلِمُ الْمُعُلِمُ الْمُولِمُ الْمُلْمُو

قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں پر ایک ایسازمانہ آئے گا کہ آدمی اپنے بچپازاد بھائیوں اور رشتہ داروں کو بلاکر کہیں گے کہ جس جگہ آسانی اور سہولت ہو اس جگہ کوچ کر چلوا ور مدینہ ان کے لئے بہتر ہے کاش کہ وہ لوگ جان لیں قتم ہے اس ذات کی کہ جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اللہ وہاں سے کسی کو نہیں نکالے گاسوائے اس کے کہ جو وہاں سے اعراض کرے گاتواللہ اس کی جگہ وہاں اسے آباد فرمائیں جان ہے اللہ وہاں سے بہتر ہوگا آگاہ رہو کہ مدینہ ایک بھٹی طرح ہے جو خبیث چیز یعنی میل کچیل کو باہر نکال دیتا ہے اور قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ مدینہ اپنے میں سے برے لوگوں کو باہر نکال بھینکے گا جس طرح کہ لوہار کی بھٹی لوہے کے میل کچیل کو باہر نکال دیتا ہے۔

راوى: قتيبه بن سعيد، عبد العزيز، علاء، حضرت ابو ہريره رضى الله تعالى عنه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب: مج كابيان

مدینہ منورہ کا خبیث چیزوں سے پاک ہونے اور مدینہ کانام طابہ اور طیبہ رکھے جانے کے بیان میں

حايث 859

جلە: جلەدو*ەر*

راوى: قتيبه بن سعيد، مالك بن انس، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بُنِ أَنَسٍ فِيَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ يَحْيَى بُنِ سَعِيدٍ قَالَ سَبِعْتُ أَبَا الْحُبَابِ سَعِيدَ بُنَ يَسَادٍ يَقُولُ سَبِعْتُ أَبَا هُرُيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ بِقَنْ يَةٍ تَأْكُلُ الْقُرَى يَقُولُونَ يَثْرِبَ وَهِيَ الْبَدِينَةُ تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے اس بستی کی طرف ہجرت کا حکم دیا گیاہے کہ جو ساری بستیوں کو کھا جاتی ہے لوگ اسے پیژب کہتے ہیں اور وہ مدینہ ہے وہ برے لوگوں کو اس طرح دور کرنے گاجس طرح بھٹی لوہے کے میل کیچل کو دور کرتی ہے۔

راوى: قتيبه بن سعيد، مالك بن انس، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

مدینہ منورہ کا خبیث چیزوں سے پاک ہونے اور مدینہ کانام طابہ اور طیبہ رکھے جانے کے بیان میں

حديث 360

جلد: جلددوم

راوى: عمروناقد، ابن ابى عمر، ابن مثنى، عبد الوهاب، حض تيحيى بن سعيد رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاعَبُرُّو النَّاقِدُوَابُنُ أَبِيعُمَرَقَالَاحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حوحَدَّثَنَا ابْنُ الْبُثَنَّى حَدَّثَنَاعَبُدُ الْوَهَّابِ جَبِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ الْخَبَثَ لَمْ يَذُكُرَا الْحَدِيدَ

عمروناقد، ابن ابی عمر، ابن مثنی، عبد الوہاب، حضرت کیجی بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت منقول ہے اور اس میں حدید کاذکر نہیں کیا۔

راوى : عمر وناقد، ابن ابي عمر، ابن مثني، عبد الوہاب، حضرت ليجي بن سعيد رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

مدینه منوره کاخبیث چیزوں سے پاک ہونے اور مدینه کانام طابہ اور طیبہ رکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 861

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، محمد، منكدر، حضرت جابربن عبدالله رض الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بَنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَدِّدِ بَنِ الْمُنْكَدِدِ عَنْ جَابِرِ بَنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ أَعْرَابِيَّا بَايُعَ رَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَدَّدُ بِالْمَدِينَةِ فَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَدَّدُ أَقِلْنِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَدًّدُ أَقِلْنِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَائَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَنَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَائَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَنَى ثَبُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَائَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَنِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَائَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَنِي وَسَلَّمَ عُلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُ الْمُدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِى خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طَيِّبُهَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِى خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طَيِّبُهَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُ الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِى خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طَيِّبُهَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهُ عَمَالِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِى خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طَيِّبُهَا

یجی بن نیجی، مالک، محمد، منکدر، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے رسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم سے بیعت کی تواس دیہاتی کو مدینه میں شدید بخار ہو گیاتو نبی صلی الله علیه وآلہ وسلم کے پاس آ بااور اس نے عرض کیا اے محمد میری بیعت واپس لوٹا دو تورسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کے پاس لوٹا تو رسول الله علیه وآلہ وسلم نے انکار فرمایا وہ پھر آپ صلی الله علیه وآلہ وسلم کے پاس لوٹا تو رسول الله علیه وآلہ وسلم نے انکار فرمایا تو وہ دیہاتی مدینہ سے نکل گیاتورسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم نے انکار فرمایا تو وہ دیہاتی مدینہ سے نکل گیاتورسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم نے انکار فرمایا تو وہ دیہاتی مدینہ سے نکل گیاتورسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ بھٹی کی طرح ہے جو کہ اس میں آئے میل کچیل وغیر ہ کو دور کرتاہے اور اسکے پاک کوخالص اور صاف ستھر ابناتا ہے۔ مدینہ بھٹی کی طرح ہے جو کہ اس میں آئے میل بین عبد الله رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

مدینہ منورہ کا خبیث چیزوں سے پاک ہونے اور مدینہ کانام طابہ اور طیبہ رکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 862

راوى: عبيدالله بن معاذ، شعبه، عدى، ابن ثابت، عبدالله بن يزيد، حضرت زيد بن ثابت رضى الله تعالى عنه

وحَدَّتَنَاعُبَيْدُاللهِ بْنُ مُعَاذٍ وَهُوَالْعَنْبَرِئُ حَدَّتَنَا أَبِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَابْنُ ثَابِتٍ سَبِعَ عَبْدَاللهِ بْنَ يَزِيدَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا طَيْبَةُ يَغِنِى الْمَدِينَةَ وَإِنَّهَا تَنْفِى الْخَبَثَ كَمَا تَنْفِى النَّارُ خَبَثَ الْفظَّةِ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ،عدی،ابن ثابت،عبد اللہ بن پزید، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ طیبہ ہے یعنی مدینہ اور بیر مدینہ میل کچیل کو اس طرح دور کرتا ہے جیسے کہ چاندی کے میل کو آگ دور کرتی ہے۔

راوى: عبيد الله بن معاذ، شعبه ،عدى ، ابن ثابت ،عبد الله بن يزيد ، حضرت زيد بن ثابت رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

مدینه منوره کاخبیث چیزوں سے پاک ہونے اور مدینه کانام طابہ اور طیبہ رکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 863

راوى: قتيبه بن سعيد، هناد بن سرى، ابوبكر بن ابى شبيه، ابواحوص، سماك، حضرت جابر بن سمرة رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ وَهَنَّادُ بُنُ السَّرِيِّ وَأَبُو بَكُمْ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِبْنِ

سَبُرَةَ قَالَ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ تَعَالَى سَمَّى الْبَدِينَةَ طَابَةَ

قتیبہ بن سعید، ہناد بن سری، ابو بکر بن ابی شبیہ ، ابواحوص، ساک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل نے مدینہ منورہ کانام طابہ رکھا ہے۔

راوى: قتيبه بن سعيد، مهناد بن سرى، ابو بكر بن ابي شبيه ، ابواحوص، ساك، حضرت جابر بن سمره رضى الله تعالى عنه

مدینہ والوں کو تکلیف پہچانے کی حرمت اور بیر کہ جوان کو تکلیف دے گا اللہ اسے تکلی...

باب: جج كابيان

مدینہ والوں کو تکلیف پیچانے کی حرمت اور یہ کہ جوان کو تکلیف دے گا اللہ اسے تکلیف میں ڈالے گا۔

جلد : جلد دوم حديث 864

راوى : محمد بن حاتم، ابراهيم، بن دينار، حجاج بن محمد، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جريج، عبدالله بن عبدالله بن عبدالرحمن بن يحنس ابى عبدالله، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّقَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِم وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَادٍ قَالَاحَدَّقَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وحَدَّقَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّقَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَاعَنُ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يُحَنَّسَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْقَرَّاظِ أَنَّهُ قَالَ أَشُهَدُ عَلَى أَبِ هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَبُوالْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَهْلَ هَنِهِ الْبَلْدَةِ بِسُوعٍ يَغِنِى الْبَدِينَةَ أَذَابَهُ اللهُ كَهَايَنُوبُ الْبِلْحُ فِي الْبَائِ

محمد بن حاتم، ابراہیم، بن دینار، حجاج بن محمد، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عبدالله بن عبدالرحمن بن یجنس ابی عبد الله، محمد بن حاتم، ابراہیم، بن دینار، حجاج بن محمد، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عبدالله بن عبدالرحمن بن یجنس ابی عبد والوں کو حضرت ابوہریرہ رضی الله تعالی عنه فرماتے ہیں کہ ابوالقاسم صلی الله علیه وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی اس شہر مدینه والوں کو تکلیف دینے کاارادہ کرے گاتواللہ اسے ایسے بگھلا دے گاجیسے کہ پانی میں نمک بگھل جاتا ہے۔

راوى : محمد بن حاتم، ابر اہيم، بن دينار، حجاج بن محمد ، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جر جج، عبد الله بن عبد الرحمن بن يحنس ابى عبد الله ، حضرت ابو ہريره رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

مدینہ والوں کو تکلیف پیچانے کی حرمت اور پیر کہ جو ان کو تکلیف دے گا اللہ اسے تکلیف میں ڈالے گا۔

جلد : جلد دوم حديث 865

راوى : محمد بن حاتم، ابراهيم بن دينار، حجاج، ابن رافع، عبدارلزاق، ابن جريج، عمرو بن يحيى، عماره، حضت ابوهريره رضي الله تعالى عنه

و حَدَّتَنِى مُحَدَّدُ بَنُ حَاتِم وَإِبْرَاهِيمُ بَنُ دِينَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ ح و حَدَّثَنِيهِ مُحَدَّدُ بَنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّذَاقِ جَدِيهِ عَمَارَةً أَنَّهُ سَبِعَ الْقَرَّاظَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابٍ أَبِي هُرَيْرَةً يَوْعُمُ أَنَّهُ سَبِعَ الْقَرَّاظَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابٍ أَبِي هُرَيْرَةً يَوْعُمُ أَنَّهُ سَبِعَ الْقَرَّاظَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابٍ أَبِي هُرُيْرَةً يَوْعُمُ أَنَّهُ سَبِعَ الْقَرَّاظُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابٍ أَبِي هُرُيْرَةً يَوْعُمُ أَنَّهُ سَبِعَ الْعَدُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَهْلَهَا بِسُوعٍ يُرِيدُ الْبَدِينَةَ أَذَابَهُ اللهُ كَمَا يَذُوبُ الْبِلْحُ فَي اللهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَهْلَهَا بِسُوعٍ يُرِيدُ الْبَدِينَةَ أَذَابَهُ اللهُ كَمَا يَذُوبُ الْبِلْحُ فِي الْبَاعِ قَالَ الْمُؤْمِنَةُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَهْلَهَا بِسُوعٍ يُرِيدُ الْبَدِينَةَ أَذَابَهُ اللهُ كَمَا يَذُوبُ الْبِلْحُ فَالَا الْبُنُ حَاتِمٍ فِي حَدِيثِ ابْنِ يُحَتَّى بَكَلَ قَوْلِهِ بِسُوعٍ شَمَّا

محمد بن حاتم، ابراہیم بن دینار، حجاج، ابن رافع، عبدار لزاق، ابن جرتج، عمرو بن یجی، عمارہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنه فرماتے ہیں که رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلمہ نے فرمایا کہ جو آدمی مدینہ والوں کو تکلیف دینے کا ارادہ کرے گاتو اللہ اسے ایسے پھلادیں گے جیسے کہ پانی میں نمک پھل جاتا ہے ابن حاتم نے ابن یحنس کی حدیث میں بسوء شر اکا قول نقل کیا۔

راوى : محمد بن حاتم ، ابراہیم بن دینار ، حجاج ، ابن رافع ، عبد ارلزاق ، ابن جریج ، عمر و بن یجی ، عماره ، حضرت ابو ہریر ه رضی الله تعالی

.

باب: جح كابيان

مدینہ والوں کو تکلیف پیچانے کی حرمت اور پیر کہ جوان کو تکلیف دے گا اللہ اسے تکلیف میں ڈالے گا۔

جلد : جلد دوم حديث 66

راوى: ابن ابى عمر، سفيان، ابى ها رون، موسى، ابن ابى عيسى، ابن ابى عمر، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

حَدَّتُنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَحَدَّتُنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَارُونَ مُوسَى بْنِ أَبِي عِيسَى حوحدَّتُنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَحَدَّتُنَا الدَّرَاوَ رُدِئُ عَنْ

مُحَمَّدِ بْن عَمْرٍ و جَبِيعًا سَبِعَا أَبَاعَبْدِ اللهِ الْقَرَّاظَ سَبِعَ أَبَا هُرِيْرَةً عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِهِ

ابن ابی عمر، سفیان، ابی ہارون، موسی، ابن ابی عیسی، ابن ابی عمر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث نقل فرمائی۔

راوى : ابن ابى عمر، سفيان، ابى ہارون، موسى، ابن ابى عيسى، ابن ابى عمر، حضرت ابوہرير ەرضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

مدینہ والوں کو تکلیف پیچانے کی حرمت اور پیر کہ جوان کو تکلیف دے گا اللہ اسے تکلیف میں ڈالے گا۔

جلد : جلددوم حديث 867

راوى: قتيبه بن سعيد، حاتم، ابن اسماعيل، عمربن نبيه، دينار، حضرت سعد بن ابي وقاص رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَغِنِى ابْنَ إِسْبَعِيلَ عَنْ عُبَرَبْنِ نُبَيْدٍ أَخْبَنِ دِينَارٌ الْقَرَّاظُ قَالَ سَبِغَتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَا دَ أَهْلَ الْبَدِينَةِ بِسُويٍّ أَذَا بَهُ اللهُ كَمَا يَذُوبُ الْبِلْحُ فِى الْبَائِ

قتیبہ بن سعید، حاتم، ابن اساعیل، عمر بن نبیہ، دینار، حضرت سعد بن ابی و قاص رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی مدینہ والوں کو تکلیف دینے کاارادہ کرے گاتو اللہ اسے ایسے پکھلادے گاجیسا کہ پانی میں نمک پکھل جاتا ہے۔

راوى: قتيبه بن سعيد، حاتم، ابن اساعيل، عمر بن نبيه، دينار، حضرت سعد بن ابي و قاص رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

مدینہ والوں کو تکلیف پہچانے کی حرمت اور بیر کہ جو ان کو تکلیف دے گا اللہ اسے تکلیف میں ڈالے گا۔

جلد : جلد دوم حديث 868

راوى: قتبه بن سعيد، اسماعيل، ابن جعفى، عمر بن نبيه، ابى عبدالله، سعد بن مالك، حضرت سعد بن مالك رضى الله تعالى عنه

ۅحَدَّثَنَاقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ يَعْنِى ابْنَ جَعْفَى عَنْ عُبَرَبْنِ نُبَيْدٍ الْكَعْبِيِّ عَنْ أَبِيهِ الْكَعْبِيِّ عَنْ أَبِيهِ الْكَعْبِيِّ عَنْ أَبِيهِ الْكَعْبِيِّ عَنْ أَبِيهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِهِ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ بِكَهْمٍ أَوْ بِسُوعٍ سَعْدَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِهِ غَيْرَأَنَّهُ قَال

قتنبه بن سعید، اساعیل، ابن جعفر، عمر بن نبیه، ابی عبد الله، سعد بن مالک، حضرت سعد بن مالک رضی الله تعالی عنه فرماتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے اسی طرح فرمایا۔

راوى: قنيه بن سعيد، اساعيل، ابن جعفر، عمر بن نبيه، ابي عبد الله، سعد بن مالك، حضرت سعد بن مالك رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

مدینہ والوں کو تکلیف پیچانے کی حرمت اور پیر کہ جوان کو تکلیف دے گا اللہ اسے تکلیف میں ڈالے گا۔

جلد : جلد دوم حديث 869

راوى : ابوبكر بن ابى شيبه، عبيدالله بن موسى، اسامه بن زيد، ابى عبدالله، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه اور حضرت سعد رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بَنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بَنُ زَيْدٍ عَنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْقَرَّاظِ قَالَ سَبِغَتُهُ يَقُولُ سَبِغْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَسَعْدًا يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكُ لِأَهْلِ الْبَدِينَةِ فِي مُدِّهِمْ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ مَنْ أَرَادَ أَهْلَهَا بِسُوعٍ أَذَا بَدُ اللهُ كَمَا يَذُوبُ الْبِلْحُ فِي الْبَاعِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسی، اسامہ بن زید، ابی عبد اللہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ والوں کے لئے ان کے مدییں عنہ دونوں حضرات فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی اے اللہ! مدینہ والوں کے لئے ان کے مدییں برکت عطافر ماآگے حدیث اسی طرح ہے جیسے گزری اور اس حدیث میں ہے کہ جو آدمی مدینہ والوں کو تکلیف دینے کاارادہ کرے گا تواللہ اسے ایسے بگھلا دے گاجیسا کہ پانی میں نمک بگھل جاتا ہے۔

راوى: ابو بكربن ابى شيبه، عبيد الله بن موسى، اسامه بن زيد، ابى عبد الله، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه اور حضرت سعد رضى الله تعالى عنه

فتوحات کے دور میں مدینہ میں لو گول کو سکونت اختیار کرنے کی تر غیب کے بیان میں ...

باب: جح كابيان

فتوحات کے دور میں مدینہ میں لو گول کوسکونت اختیار کرنے کی تر غیب کے بیان میں

حديث 870

جلد : جلددوم

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، وكيع، هشامربن عروه، عبداللهبن زبير، حضرت سفيان بن ابىز هير رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بِنِ عُرُوةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بَنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بِنِ أَبِ زُهَيْدٍ عَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُفْتَحُ الشَّامُ فَيَخْرُجُ مِنْ الْبَدِينَةِ قَوْمٌ بِأَهْلِيهِمْ يَبُسُّونَ وَالْبَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْكَانُوا يَعْلَبُونَ ثُمَّ لَوْكَانُوا يَعْلَبُونَ لَكُمْ لَوْكَانُوا يَعْلَبُونَ لَمُ لَوْكَانُوا يَعْلَبُونَ لَكُمْ لَوْكُونَ لَقَالُوا يَعْلَبُونَ لَمُ مِنْ الْمَدِينَةِ قَوْمٌ بِأَهُ لِيهِمْ يَبُسُونَ وَالْمَهُونَ وَلَا لَهُ لِيعُولُ اللّهُ لِيعَالَمُونَ لَا لَعْلَالُونَ لَا لَعْلِيهُمْ لَوْكَانُوا يَعْلَلُ لَا لَهُ لِيعَالَمُونَ لَالْمُولِي فَالْمُولِي فَلَوْلُوا لَعْلُولُ لَا لَعْلِيهُمْ لَوْكَانُوا يَعْلَلُوا يَعْلَلُوا يَعْلَلُوا لَوْلُولُ لِللْهُ لِلْمُ لِللْهُ لِلْهُ لِلْهُ لَاللَهُ لِللْهُ لِللْهُ لِلْهُ لِلْهُ لِي لَا لِمُعْلِلُولُ لِللْهُ لِلْهُ لِلِي لَاللَهُ لِلْهُ لِلللْهُ لِلْهُ لِللْهُ لَاللَهُ لَاللَهُ لَاللْهُ لَاللَهُ لَاللْهُ لَاللَهُ لَا لَهُ لِلللْهُ لَاللَهُ لِللْهُ لِللْهُ لَاللْهُ لِلللْهُ لِللْهُ لِلللْهُ لِلللْهُ لَاللْهُ لِللْهُ لَاللَهُ لِلللْهُ لَاللَهُ لَاللْهُ لِلللْهُ لَاللْهُ لِلْهُ لَاللَهُ لِلللْهُ لِلْلِلْهُ لَاللَهُ لَاللْهُ لِلللْهُ لَالِلْهُ لِلللْهُ لَا لِلللْهُ لَاللَهُ لَا لَاللْهُ لِلْلِلْهُ لِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، و کیے، ہشام بن عروہ، عبداللہ بن زبیر، حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب ملک شام فتح کیا جائے گاتو مدینہ سے ایک قوم اپنے گھر والوں کو لے کر اپنے اونٹوں کو ہنکاتے ہوئے لکے گاتو پھر ایک قوم اپنے گھر والوں کو ہنکاتے ہوئے لکے کہ بہتر ہے کاش کہ وہ لوگ جان لیس پھر یمن فتح کیا جائے گاتو پھر ایک قوم اپنے گھر والوں کو لے کر اپنے اونٹوں کو ہنکاتے ہوئے لکے گیا اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہے کاش کہ وہ لوگ جان لیس پھر عراق فتح کیا جائے گاتو مدینہ سے ایک قوم اپنے گھر والوں کو اور اپنے اونٹوں کو ہنکاتے ہوئے نکلے گی اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہے کاش کہ وہ لوگ جان لیس کے ایک بہتر ہے کاش کہ وہ لوگ جان لیس کے ایک بہتر ہے کاش کہ وہ لوگ جان لیس۔

راوى : ابو بكرين ابي شيبه، و كيعي، مشام بن عروه، عبد الله بن زبير، حضرت سفيان بن ابي زمير رضى الله تعالى عنه

باب: جج كابيان

فتوحات کے دور میں مدینہ میں لو گوں کوسکونت اختیار کرنے کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد دومر حديث 871

راوى: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جريج، هشام بن عروه، عبدالله بن زبير، حض ت سفيان بن ابى زهير رضى الله تعالى عنه حَدَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَافِعٍ حَدَّ ثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرِيْمٍ أَخْبَرَنِ هِ شَامُ بْنُ عُرُوةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بَنِ الزُّبِيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي ذُهَيْرٍ قَالَ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُفْتَحُ الْيَبَنُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ عِنْ مُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْونَ ثُمَّ يُفْتَحُ الشَّامُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ فِمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْبَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْكَانُوا يَعْلَمُونَ ثُمَّ يُفْتَحُ الشَّامُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْبَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْكَانُوا يَعْلَمُونَ ثُمَّ يُفْتَحُ الشَّامُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْبَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْكَانُوا يَعْلَمُونَ ثُمَّ يُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَأَتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْبَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْكَانُوا يَعْلَمُونَ ثُمَّ يُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْبَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْكَانُوا يَعْلَمُونَ ثُمَّ يُغْتَحُ الْعِيعِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمُولِي فَيْ وَلَا لَمُ فِي لَكُونَ الْتُولِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْكَانُوا يَعْلَمُونَ الْمُؤْلِقَةُ مُنَاتُ وَلَالِي الْعَلَامُ وَلَا يَعْلَمُونَ وَلَا مَا عَمْ فَاللّهُ الْمُؤْلِلَةُ وَلِي الْعُولُ وَيَعْمَلُونَ الْمُؤْلِقُولُهُمْ لَوْكَانُوا يَعْلَمُونَ وَالْمُؤْلِقُولُ لَهُ مُلْولًا لَولِي الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ وَلِي الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ فَاللّهُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ فَاللّهُ وَلَولُولُ وَالْمُؤْلِقُ وَالْمُؤْلِقُ وَالْمُؤْلِقُ وَلَقُ وَلَولُولُ وَالْمُؤْلِقُ وَالْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ وَلَا لَعُلُولُ وَلَالُولُ وَلَا الللّهُ مُنْ الْمُؤْلُولُ وَلَا مُؤْلِقُ وَالْمُؤْلِقُ وَالْمُؤْلِقُ وَلَا لَولِهُ مُنْ الْمُؤْلِقُ وَلَا مُؤْلِقُولِهُ وَالْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الللهُ مُنْ الْمُؤْلِقُ وَلِي اللَّهُ مُلُولُولُ اللَّهُ مُتُلِقُولُ اللْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ فَل

محمہ بن رافع، عبد الرزاق، ابن جرتج، ہشام بن عروہ، عبد اللہ بن زبیر، حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ تعالی عنه فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ یمن فتح کیا جائے گا توایک قوم اپنے گھر والوں اور اپنے خاد موں کے لئے ہوئے اور اپناسامان اٹھائے ہوئے اپنے او نٹوں کو ہنکاتے ہوئے چلی جائے گی اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہے کاش کہ وہ لوگ جان لیس پھر شام فتح کیا جائے گا توایک قوم اپنے گھر والوں اور اپنے خاد موں کو لئے ہوئے اپنے او نٹوں کو ہنکاتے ہوئے چلی جائے گی اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہے کاش کہ وہ لوگ اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہے کاش کہ وہ لوگ اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہے کاش کہ وہ لوگ اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہے کاش کہ وہ لوگ جان لیں۔

راوی: محمد بن رافع،عبد الرزاق،ابن جریج،مشام بن عروه،عبد الله بن زبیر،حضرت سفیان بن ابی زمیر رضی الله تعالی عنه

ر سول الله صلى الله عليه وآله وسلم كابيه خبر دينے كے بيان ميں كه لوگ مدينه ہى كو...

باب: مج كابيان

ر سول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم کا بیہ خبر دینے کے بیان میں کہ لوگ مدینہ ہی کو بخیر ہونے کے باوجو د جھوڑیں گے۔

جللا : جلمادوم حديث 372

راوى : زهيربن حرب، ابوصفوان، عبدالله بن عبدالملك، يونس بن يزيد، حرمله بن يحيى، ابن وهب يونس بن شهاب، سعيد بن مسيب، حضرت ابوهريره رضي الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنِى زُهَيْدُبُنُ حَمْبٍ حَكَّ ثَنَا أَبُوصَفُوانَ عَنْ يُونُسَ بُنِ يَزِيدَ حوحَكَّ ثَنِى حَمْمَلَةُ بُنُ يَحْيَى وَاللَّفُظُ لَهُ أَخْبَرَنَا ابُنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِ يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْهُسَيَّبِ أَنَّهُ سَبِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْهَدِينَةِ لَيَتْزُكَنَّهَا أَهْلُهَا عَلَى خَيْرِمَا كَانَتْ مُنَلَّلَةً لِلْعَوَافِي يَعْنِى السِّبَاعَ وَالطَّيْرَقَالَ مُسْلِم أَبُوصَفُوَانَ هَذَا هُوعَبْدُ

اللهِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ يَتِيمُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَشْمَ سِنِينَ كَانَ فِي حَجْدِ إِ

زہیر بن حرب، ابوصفوان، عبداللہ بن عبدالملک، یونس بن یزید، حرملہ بن یجی، ابن وہب یونس بن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ والوں کے لئے فرمایا کہ لوگ اسے خیر پر ہونے کے باوجود در ندوں اور پر ندوں کے لئے حچوڑ دیں گے صاحب مسلم فرماتے ہیں کہ ابوصفوان بیتیم تھے اور وہاب بن جر بہجی گود میں دس سال رہے۔

راوی: زهیر بن حرب، ابوصفوان، عبدالله بن عبدالملک، یونس بن یزید، حرمله بن یجی، ابن و پهب یونس بن شهاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

.....

باب: جج كابيان

ر سول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم کا بیر خبر دینے کے بیان میں کہ لوگ مدینہ ہی کو بخیر ہونے کے باوجو د حچوڑیں گے۔

جلد : جلددوم حديث 873

عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگ مدینہ کو خیر پر ہونے کے باوجود چھوڑ دیں گے اور در ندے اور پر ندے مدینہ میں رہیں گے پھر قبیلہ مزنیہ کے دوچرواہے مدینہ آنے کے ارادے سے اپنی بکریوں کو ہنکاتے ہوئے لائیں گے تو مدینہ میں وحشی جانوروں کو پائیں گے یہاں تک کہ جو وہ وداع پہاڑی کے پاس پہنچیں گے تو وہ اپنے چہروں کے بل گر پڑیں گے۔ مدینہ میں وحشی جانوروں کو پائیں گر پڑیں گے۔ مراوی : عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آپ صلی الله علیه وآله وسلم کی قبر مبارک اور آپ صلی الله علیه وآله وسلم کے مبنرک...

باب: مج كابيان

آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک اور آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے مبنر کی در میانی جگہ ریاض الجنہ اور آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے مبنر والی جگہ کی فضیلت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 874

راوى: قتيبه بن سعيد، مالك بن انس، عبدالله بن ابى بكر، عباد بن تبيم، حض عبدالله بن زيد مازن رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاقُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بُنِ أَنَسٍ فِيَاقُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ أَبِ بَكْمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ أَبِي بَكْمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ تَدِيمَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ وَيَا فُولَ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ وَمِنْ بَرِي وَفَقَةٌ مِنْ دِيَاضِ الْجَنَّةِ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبد اللہ بن ابی بکر، عباد بن خمیم، حضرت عبد اللہ بن زید مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے گھر اور میرے منبر کے در میان کاجو حصہ ہے جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

راوى : قتيبه بن سعيد، مالك بن انس، عبد الله بن ابي مكر، عباد بن تميم، حضرت عبد الله بن زيد ماز ني رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبنر کی در میانی جگہ ریاض الجنہ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبنر والی جگہ کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 875

راوى: یحیی بن یحیی، عبدالعزیز، بن محمد، مدن، یزید بن هاد، ابوبکر، عباد بن تمیم، حضرت عبدالله بن زید انساری رضی الله تعالی عند

وحَدَّثَنَايَحْيَى بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَاعَبْدُ الْعَزِيزِبُنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَقَّ عَنْ عَنْ عَنْ الْهَادِعَنُ أَبِي بَكْمٍ عَنْ عَبَّادِ بُنِ تَبِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ زَيْدٍ الْأَنْصَادِيِّ أَنَّهُ سَبِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا بَيْنَ مِنْبَرِى وَبَيْتِي رَوْضَةٌ مِنْ دِيَاضِ الْجَنَّةِ یجی بن بچی، عبدالعزیز، بن محمہ، مدنی، یزید بن ہاد، ابو بکر، عباد بن خمیم، حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے انہوں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ میرے منبر اور میرے گھر کے در میان کاجو حصہ ہے وہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

راوى : کیچی بن کیچی، عبد العزیز، بن محمه ، مدنی، یزید بن ہاد ، ابو بکر ، عباد بن تمیم ، حضرت عبد الله بن زید انصاری رضی الله تعالی عنه

باب: جح كابيان

آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک اور آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے مبنر کی در میانی جگہ ریاض الجنہ اور آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے مبنر والی جگہ کی فضیلت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 876

راوى: زهيربن حرب، محمد بن مثنى، يحيى بن سعيد، عبيدالله، ابن نبير، عبيدالله بن حبيب بن عبدالرحمن بن حفص بن عاصم، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّتَنَا ذُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاحَدَّتَنَا يَخْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ حو حَدَّتَنَا ابْنُ نُمَيْدٍ حَدَّتَنَا أَبِي حَدَّتَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْ بَرِى رَوْضَةٌ مِنْ دِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْ بَرِى عَلَى حَوْضِ

زہیر بن حرب، محد بن مثنی، یجی بن سعید، عبید الله، ابن نمیر، عبید الله بن حبیب بن عبد الرحمن بن حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے گھر اور میرے منبر کے در میان کا جو حصہ ہے وہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میر امنبر میرے حوض پر ہے۔

راوى: زهير بن حرب، محمد بن مثنى، يجى بن سعيد، عبيد الله، ابن نمير، عبيد الله بن حبيب بن عبد الرحمن بن حفص بن عاصم، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

احدیہاڑ کی فضیلت کے بیان میں...

باب: جح کا بیان احد پہاڑ کی فضیلت کے بیان میں جلاد : جلادوم حايث 877

راوى: عبدالله بن مسلمه ، سلمان بن بلال ، عبرو بن يحيى ، عباس بن سهل ساعدى ، حضرت ابوحبيد رض الله تعالى عنه حَدَّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عَبْرِو بُنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسِ بُنِ سَهْلِ السَّاعِدِيِّ عَنْ عَبْرِو بُنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسِ بُنِ سَهْلِ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَنْ بِلَالٍ عَنْ عَبْرِو بُنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسِ بُنِ سَهْلِ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي حَكَيْدٍ وَسَلَّم فِي عَنْ عَبُوهِ بُنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسِ بُنِ سَهْلِ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَنْ يَكُنُ عَنْ مَنْ عَنْ عَبُوهِ بُنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسِ بُنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فِي عَنْ عَبُوهِ بَنِ يَحْدِيثُ وَفِيهِ ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتَى قَدِمْنَا وَلَا مَعْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم إِنِّي مُسْرِعٌ فَبَنْ شَائَ مِنْكُمْ فَلْيُسْرِعْ مَعِى وَمَنْ شَائَ فَلْيَمْكُ فُو اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم إِنِّي مُسْرِعٌ فَبَنْ شَائَ مِنْكُمْ فَلْيُسْرِعْ مَعِى وَمَنْ شَائَ فَلْيَمْكُ فُو اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم إِنِّي مُسْرِعٌ فَبَنْ شَائَ مِنْكُمْ فَلْيُسْرِعْ مَعِى وَمَنْ شَائَ فَلْيَمْكُمْ فَلْيُسْرِعْ مَعِى وَمَنْ شَائَ فَلْيَمْكُمْ فَلْيُسْرِعْ مَعِى وَمَنْ شَائَ فَلْيَمْكُمْ فَلْيُسْرِعْ مَعِي وَمَنْ شَائَ فَلْيَمْكُمْ فَلْيُسْرِعْ مَعِي وَمَنْ شَائَ فَلْيَمْكُمْ فَلْيُسْرِعْ مَعِي وَمَنْ شَائَ فَلْيَسْرِعْ مَعِي وَمَنْ شَائَ فَلْيَمْكُمْ فَلْكُمْ وَهُو جَبَلُ يُحِبَّنَا وَنُوعِبُكُ مُ اللهُ اللهَ عَلَى اللهُ فَاللهُ هَنْ عَلَيْهُ وَهُ وَكُولُولُ اللهُ وَهُ حَبَلُ اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَهُ حَبَلُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْهُ وَلُولُ اللهُ عَلَيْهُ مَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ مَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ مَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهُ مَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ عَلْمُ عَلَيْهُ مَاللهُ عَلْمُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلْمُ عَلْمُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلْمُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى ال

عبداللہ بن مسلمہ، سلیمان بن بلال، عمروبن یجی، عباس بن سہل ساعدی، حضرت ابو حمیدرضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزورہ تبوک میں نکلے اور باقی حدیث اس طرح ہے جیسے گزر چکی اور اس حدیث میں ہے کہ پھر جب ہم والیس ہوئے یہاں تک کہ ہم وادی قری میں آئے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں جلدی میں ہوں اور تم میں سے جو چاہے تو وہ میرے ساتھ جلد چلے اور جو مھر ناچاہتا ہے تو وہ تھر جائے تو ہم نکلے یہاں تک کہ جب ہم مدینہ کے قریب آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ طابہ ہے اور یہ احد ہے اور یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتا ہی اور ہی ہیں۔

راوی: عبد الله بن مسلمه، سلیمان بن بلال، عمر و بن یجی، عباس بن سهل ساعدی، حضرت ابوحمید رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

احدیہاڑ کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 878

راوى: عبيدالله بن معاذ، قره بن خالد، قتاده، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

حَمَّاتَنَاعُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَمَّاتَنَا أَبِ حَمَّاتَنَا قُرَّةً بْنُ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةً حَمَّاتَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُحُدًا جَبَلُ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

عبید اللہ بن معاذ، قرہ بن خالد، قادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ احد پہاڑ ہم سے محبت کرتاہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں

راوی: عبید الله بن معاذ ، قره بن خالد ، قیاده ، حضرت انس بن مالک رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

احدیباڑ کی فضیلت کے بیان میں

حديث 879

جلد : جلددوم

راوى: عبيدالله بن عمر، عمارة، قتادة، حض تانس بن مالك رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِيهِ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَا رِيرِيُّ حَدَّثَنِي حَرَمِيُّ بْنُ عُمَا رَةَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ قَتَا دَةَ عَنْ أَنسِ قَالَ نَظَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُحُدٍ فَقَالَ إِنَّ أُحُدًا جَبَلُّ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

عبید اللہ بن عمر، عمارہ، قنادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احدیبہاڑکی طرف دیکھااور فرمایا کہ احدیبہاڑ ہم سے محبت کرتاہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

راوى: عبيد الله بن عمر، عماره، قناده، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

مکہ اور مدینہ کی مسجدوں میں نماز پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں ...

باب: مج كابيان

مکہ اور مدینہ کی مسجد ول میں نمازیر صنے کی فضیلت کے بیان میں

حديث 880

جلد : جلددومر

راوى: عمروناقد، زهيربن حرب، سفيان بن عيينه، زهرى، سعيد بن مسيب، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِى عَبْرُو النَّاقِدُ وَذُهَيْرُبُنُ حَرَبٍ وَاللَّفُظُ لِعَبْرِوقَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْبَسْجِدَ الْحَمَامَ

عمر وناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیبنه، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللّٰد تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کو نبی صلی اللّٰد علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری اس مسجد مسجد نبوی میں نماز پڑھنامسجد حرام کے علاوہ باقی تمام مساجد کی بہ نسبت ایک ہزار نمازوں سے زیادہ فضیات ہے۔

راوى: عمر وناقد ، زهير بن حرب ، سفيان بن عيبينه ، زهرى ، سعيد بن مسيب ، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

مکہ اور مدینہ کی مسجدول میں نماز پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

حايث 881

جلد : جلددوم

راوى: محمد بن دافع، عبد بن حبيد، عبد ابن دافع، عبد الرزاق، معبر، ابن مسيب، حض تا بوهرير لا دض الله تعالى عنه حَدَّثَ فَي مُحَدَّدُ بُنُ دَافِع وَعَبْدُ بُنُ دُنُ حُدَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ دَافِع حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا مَعْبَرٌ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَدَّمَ صَلَا لَيْ فَي مُسَجِدِى هَذَا خَيْدُ الرُّهُ وِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْبُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرُيْرَة قَالَ وَاللهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَا لَا فِي مَسْجِدِى هَذَا خَيْدُ مِنْ الْبُسَجِدِى هَذَا خَيْدُ مِنْ الْبُسَاجِدِ إِلَّا الْبَسْجِدَالْحَامَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَا قَالَ مَسْجِدِى هَذَا لَحَيْدُ مِنْ أَلْفِ صَلَا قَالَ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَا قَالَ مَسْجِدِى هَذَا خَيْدُ مِنْ الْبُسَاجِدِ إِلَّا الْبَسْجِدَالْحَمَامَ

محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری اس مسجد میں ایک نماز پڑھنامسجد حرام کے علاوہ باقی تمام مساجد میں ہز ار نمازیں پڑھنے سے بہتر ہے۔

راوى : محمد بن رافع، عبد بن حميد، عبد ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابن مسيب، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

مکہ اور مدینہ کی مسجد ول میں نماز پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

حديث 882

جلە : جلەد*وم*

راوى : اسحاق بن منصور، عيسى بن منن ر، محمل بن حرب، حضرت ابوسلمه رضى الله تعالى عنها بن عبدالرحمن اور حضرت ابوعبدالله اغر، حضرت ابوهرير لا رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بِنُ مَنْصُودٍ حَدَّثَنَا عِيسَ بِنُ الْمُنْوِدِ الْحِبْصِ حُدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الزَّبِيْدِيُّ عَنُ الرُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَيِّ مَوْلَى الْجُهَنِيِّينَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرْيُرَةَ أَنَّهُمَا سَبِعَا أَبَا هُرَيُرَةَ فَي سَلَمَةَ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنْ الْمُسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ لَكُوعَ الْمُسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِد لَكُومَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنْ الْمُسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِد لَكُومَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِمُ الْأَنْبِيَاعُ وَإِنَّ مَسْجِدَهُ أَنْفُ الْمُسَاجِدِ قَالَ أَبُومَ لَكُومَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِمُ الْمُعَلِيقِ وَمَا عَنْ حَدِيقٍ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا أَنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخُومُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ الْمُعَلِيقُ وَلَا عَنْ حَدِيثِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنَعَنَا ذَلِكَ أَنْ نَسْتَثُوا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعَلِّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعَلِي الْعُلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَا اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللهُ الْمُعْلَى اللهُ الْمُعَلِي اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ

ذَلِكَ الْحَدِيثِ حَتَّى إِذَا تُوُقِّ أَبُوهُ رُيُرَةً تَذَا كَنْ اَذَلِكَ وَتَلاوَمُنَا أَنْ لاَنكُونَ كَلَّنْنَا أَبَاهُ رُيْرَةً فِي ذَلِكَ حَتَّى يُسْنِكُ هُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ سَبِعَهُ مِنْهُ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ جَالسَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ فَنَ كَمْنَا فَلْكَ مَنْ اللهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنِّ مِنْ اللهِ عَنْ أَلِهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ سَبِعَهُ مِنْهُ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ جَالسَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَشِهِ بُنُ إِبْرَاهِيمَ أَنِّ سَبِعْتُ أَبَاهُ رُيْرَةً عَنْهُ فَقَالَ لَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنِّ سَبِعْتُ أَبَاهُ مُرْيُرةً عَنْهُ فَقَالَ لَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنِّ سَبِعْتُ أَبَاهُ مُرْيُرةً يَقُولُ وَلِكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّ آخِمُ الْأَنْبِيَاعُ وَإِنَّ مَسْجِدِى آخِمُ الْمُسَاجِدِ

اسخاق بن منصور، عیسی بن منذر، حجمہ بن حرب، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بن عبدالرحمن اور حضرت ابوعبد اللہ اغر،
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھیوں میں سے ہیں سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریہ ورضی اللہ تعالیٰ عنہ
سناوہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کی مجد میں نماز پڑھنام جو حرام کے علاوہ باقی تمام مساجد میں ایک ہزار
نمازی پڑھنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم علی امتدعلیہ
وآلہ و سلم ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کی مبحد آخری مبحد ہے۔ حضرت ابوسلمہ اور حضرت ابوعبد اللہ کہتے ہیں کہ ہم اس
میں کوئی شک نہیں کرتے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کی حدیث کی حیثیت
میں کوئی شک نہیں کرتے کہ حضرت ابوہریہ و ضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کی حدیث کی حیثیت
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وفات پاگے تو ہم اس کو یاد کرنے گئے اور افسوس کرنے گئے کہ اس حدیث کے بارے میں ہم
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وفات پاگے تو ہم اس کو یاد کرنے گئے اور افسوس کرنے گئے کہ اس حدیث کے بارے میں ہم
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وفات پاگے تو ہم اس حدیث کے بارے میں ان سے ذکر کیاجو ہم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیں رسول
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وفات پاگے تو ہم اس حدیث کے بارے میں ان سے ذکر کیاجو ہم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے معلوم کرنی تھی تو حضرت عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ نے ہم سے فرمایا کہ میں انبیاء علیہ السلام میں آخری نبی ہوں
عنہ سے معلوم کرنی تھی تو حضرت عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ نے ہم سے فرمایا کہ میں انبیاء علیہ السلام میں آخری نبی ہوں
د ضوں اللہ تعالیٰ عنہ سے سناوہ فرماتے تھے کہ دسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے فرمایا کہ میں انبیاء علیہ السلام میں آخری نبی ہوں

باب: مج كابيان

مکہ اور مدینہ کی مسجد ول میں نمازیڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

مِلْلُ : جِلْلَادُومِ حَلَايِثُ 883

داوى: محمدبن مثنى، ابن ابى عمر، عبد الوهاب، حض تيجبي بن سعيد رض الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَابُنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنُ الثَّقَفِي قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّ ثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَبِغتُ يَحْبَى بَنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَلَكِنْ أَخْبَهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَلَكِنْ أَخْبَهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَهُ وَمِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَا عَمْ مِنْ عَلَيْهُ وَلَهُ وَسَلَمَ عَنَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلِمَ عَنْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَلَهُ وَسَلِمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْهُ وَسَلِمَ عَلَيْهُ وَلَا عَنْهُ وَسَلِمَ عَلَيْهُ وَلَا عَنْهُ وَسَلِمَ عَلَى عَلَيْهُ وَلَوْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَى عَلْمُ وَلَا عَلْمُ عَلَى عَلْمُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَاهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَى عَلْمُ وَلَا عَلَى عَلْمُ وَلَا عَلَى عَلْمُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى وَاللّهُ وَلَا عَلَى عَلْمُ اللّهُ عَلَى عَلَمُ وَلَا عَلَى عَلْمُ وَلَا عَلَى عَلْمُ وَلَا عَلَى عَلَمُ وَلَا عَلَاهُ وَلَا عَلَى عَلَمُ وَلَا عَلَى عَلَى مَلْمُ اللّهُ عَلَى عَلَى وَلَا عَلَى عَلَى وَالْمُلْكُولُو اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّ

راوى : محمد بن مثنى، ابن ابي عمر، عبد الوہاب، حضرت يجي بن سعيد رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

مکہ اور مدینہ کی مسجد ول میں نمازیر ﷺ کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلدا دوم حديث 884

راوى: زهيربن حرب،عبيدالله بن سعيد، محمد بن حاتم، يحيى، قطان، حض تيحيى بن سعيد رض الله تعالى عنه وحكَّ تَنيهِ زُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللهِ بُنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بُنُ حَاتِمٍ قَالُوا حَدَّ تَنَايَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ يَحْيَى بُنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ز ہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، محمد بن حاتم ، کیجی، قطان ، حضرت کیجی بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت ہے۔

راوى : زهير بن حرب،عبيد الله بن سعيد، محمد بن حاتم، يجي، قطان، حضرت يجي بن سعيد رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

مکہ اور مدینہ کی مسجدوں میں نماز پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

حايث 885

جلد: جلددومر

راوى: زهيربن حرب، محمدبن مثنى، يحيى قطان، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّتَنِي زُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ وَمُحَدَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى قَالَاحَدَّتَنَايَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِ نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَا لَيْ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَمَامَر

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، بیمی قطان، عبید الله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ نبی صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری اس مسجد میں نماز پڑھنامسجد حرام کے علاوہ باقی تمام مسجدوں میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے افضل

--

راوى: زهير بن حرب، محمد بن مثنى، يجى قطان، عبيد الله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

مکہ اور مدینہ کی مسجدوں میں نماز پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

حديث 886

جله: جله دومر

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابن نبير، ابواسامه، ابن نبير، محمد بن مثنى، عبدالوهاب، حضرت عبيدالله

وحَدَّثَنَاه أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ ثُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ - وحَدَّثَنَاه ابْنُ ثُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي - وحَدَّثَنَاه مُحَدَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَاعَبْدُ الْوَهَّابِ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، ابن نمیر، محمد بن مثنی، عبدالوہاب، حضرت عبید اللہ سے اس سند کے ساتھ روایت منقول

-4

راوى : ابو بكر بن ابی شیبه ، ابن نمیر ، ابواسامه ، ابن نمیر ، محد بن مثنی ، عبد الوہاب ، حضرت عبید الله

باب: جج كابيان

مکہ اور مدینہ کی مسجد ول میں نماز پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

جلاد : جلادوم حايث 887

راوى: ابراهيم بن موسى، ابن ابن ابن ائده، موسى، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

و حَكَّ ثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِ زَائِكَةَ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُبَرَقَالَ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِبِثُلِهِ

ابر اہیم بن موسی، ابن ابی زائدہ، موسی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلّی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح فرماتے ہیں۔

راوى: ابراہيم بن موسى، ابن ابي زائده، موسى، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

مکہ اور مدینہ کی مسجد ول میں نمازیر صنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلدا دوم حديث 888

داوى: ابن ابى عبر، عبد الرزاق، معبر، ايوب، نافع، حضرت ابن عبر رض الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَحَدَّ ثَنَاعَبْدُ الرَّزَّ اقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُّعَنُ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِهِ

ابن ابی عمر، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم سے اس حدیث مبار که کی طرح روایت کرتے ہیں۔

راوى: ابن ابي عمر، عبد الرزاق، معمر، ايوب، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: جج كابيان

مکہ اور مدینہ کی مسجد ول میں نماز پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 889

راوى: قتيبه بن سعيد و محمد بن رمح، ليث بن سعد، نافع، ابراهيم بن عبدالله بن معبد، حضرت ابن عباس رضى الله

تعالىءنه

وحَدَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بُنُ رُمْمِ جَبِيعًا عَنُ اللَّيْثِ بُنِ سَعْدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّ ثَنَا لَيْثُ عَنْ اَبْنِ عَبَّالٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ امْرَأَةً اشْتَكَتْ شَكُوى فَقَالَتْ إِنْ شَفَانِ اللهُ لَأَخْرُجَنَّ فَلأُصلِينَ فِي بَنِ عَبْدِ اللهِ بِنِ مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّالٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ امْرَأَةً اشْتَكَتْ شَكُوى فَقَالَتْ إِنْ شَفَانِ اللهُ لَأَخْرُجَنَّ فَلأُصلِينَ فِي مَنْهُ وَنَةَ زَوْجَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسَلِّمُ عَلَيْهَا بَيْتِ الْبَقْدِ سِ فَبَرَأَتُ ثُمَّ تَجَقَرَتُ تُرِيدُ الْخُرُومَ فَجَائَتْ مَيْهُ وَنَة زَوْجَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّ سَمِعْتُ رَسُولَ فَلُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّ سَمِعْتُ رَسُولَ فَلُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّ مَسْعِدَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالُومَ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا لَهُ سَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْتُ الْمُعْمَلُومُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا مُنَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا مُنَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا مَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ ا

قتیبہ بن سعید و محمہ بن رمح، لیث بن سعد، نافع، ابراہیم بن عبداللہ بن معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ایک عورت کو پچھ تکلیف ہو گئی تو وہ کہنے گئی کہ اگر مجھے اللہ نے شفادے دی تو میں ضرور بیت المقدس میں جاکر نماز پڑھوں گی تو وہ ٹھیک ہو گئی پھر اس نے نکلنے کی تیاری شروع کر دی تو حضرت میمونہ رضی اللہ تعالی عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ کی خدمت میں آئی ان پر سلام کیا اور پھر انہیں اس کی خبر دی حضرت میمونہ رضی اللہ تعالی عنہا نے فرمایا کہ بیٹے جا اور جو تو نے کھانا بنایا ہے اسے کھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد میں نماز پڑھ کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد میں نماز پڑھ کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد وں میں نماز پڑھنا مسجد کعبہ کے علاوہ باقی تمام مسجد وں میں نماز پڑھنا مسجد کعبہ کے علاوہ باقی تمام مسجد وں میں ایک بنر ار نمازیں پڑھنے سے افضل ہے۔

راوى: قتيبه بن سعيد ومحمد بن رمح، ليث بن سعد، نافع، ابر اهيم بن عبد الله بن معبد، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

تین مسجدوں کی فضیلت کے بیان میں...

باب: مج كابيان

تین مسجدوں کی فضیلت کے بیان میں

حديث 890

جلد : جلددو*م*

راوى: عمروناقد، زهيربن حرب، ابن عيينه، عمرو سفيان، سعيد، حض ابوهريره رض الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنِى عَنْرُو النَّاقِدُ وَذُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ جَبِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَنْرُو حَكَّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ النُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عُكَنْ أَبِي عَنْ الْعَيْرِعِيْ أَبِي عَنْ الْعَيْرِعِيْ أَبِي عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشَكَّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدِ مَسْجِدِى هَذَا وَمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى

عمروناقد، زہیر بن حرب، ابن عیبینه ، عمروسفیان ، سعید ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیہ بات پہنچی فرمایا کہ کجاوے نہ باندھے جائیں یعنی سفر نہ کیا جائے سوائے تین مسجدوں کی طرف میری بیہ مسجد مسجد نبوی ، مسجد حرام ، مسجد اقصی

راوى: عمر وناقد، زمير بن حرب، ابن عيينه، عمر وسفيان، سعيد، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

تین مسجدوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 891

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبدالاعلى، معمر، حضرت زهرى

وحَدَّثَنَاه أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَاعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْهَرِعَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَأَتَّهُ قَالَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَى تُلاثَةِ مَسَاجِدَ

ابو بکربن ابی شیبہ، عبدالاعلی، معمر، حضرت زہری سے اس سند کے ساتھ روایت ہے سوائے اس کے کہ اس میں ہے کہ آپ صلی اللّٰد علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین مسجدوں کی طرف سفر کیا جائے۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، عبد الاعلى، معمر، حضرت زهري

باب: مج كابيان

تین مسجدوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلدا دوم حديث 892

راوى: هارون بن سعيد، ابن وهب، عبدالحيد بن جعفى، عبران بن ابى انس، سليان، حض ت ابوهريرة رض الله تعالى عنه وحَدَّ ثَنَا هَا دُونُ بُنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّ ثَنَا ابْنُ وَهُ بِحَدَّ ثَنِي عَبْدُ الْحَبِيدِ بْنُ جَعْفَى أَنَّ عِبْرَانَ بْنَ أَبِي أَنَسٍ حَدَّ ثَنَهُ أَنَّ عَبْرَانَ بْنَ أَبِي أَنَسٍ حَدَّ ثَهُ أَنَّ عَبْرَانَ بْنَ أَبِي أَنْسٍ حَدَّ ثَهُ أَنَّ عَلَيْهِ وَسَدَّمَ قَالَ إِنْبَا يُسَافَحُ إِلَى ثَلَا ثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ إِيلِيمَا عَنَى مَسْجِدِ إِيلِيمَا عَنَى مَسْجِدِ إِيلِيمَا عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْبَا يُسَافَحُ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدً مَسْجِدِ إِيلِيمَا عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْبَا يُسَافَحُ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدًا لَكُعْبَةِ وَمَسْجِدِي عَمْدُ عِنْ إِيلِيمَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْبَا يُسَافَحُ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدًا لَكُونَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْبَا يُسَافَحُ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدًا لِللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْبَا يُسَافَحُ إِلَ لَكُنَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْبَا يُسَافَحُ إِلَى اللهُ عَبْدُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْبَا يُسَافَعُ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَمَسْجِدِي عِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَسْجِدِهِ إِلَيْكَاعَ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَمَسْجِدِهِ إِلَيْكَاعَ عَلَيْهِ وَمُسْجِدِهِ إِلَيْكُ عَلَيْهِ وَمَسْجِدِهِ إِلَيْكُ عَلَيْهِ وَمُسْعِدِهِ إِلَيْكُ عَلَيْهِ وَمُسْعِدِهِ الْكُنْ اللهُ عَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَمُسْعِدِهِ الْكُولُ الْمُعْمَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَمُسْعِدِهِ إِلَيْكُولُ اللْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْعُلِي الْمُعَالِقُ اللّهُ الْعُلْمُ الْعُلِي الْمُعْلِي الْمُعَلِي الْمُعَالِقُ الْمُعِلَقِ الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعْتَلِقُ اللْمُ الْمُعَلِي الْمُعْلِي الْمُعْتَلَ الْمُعَالِقُ الْمُعَالِقُ الْمُعَالِقُ الْمُعَلِي الْمُعْتَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَالِقُ الْم

ہارون بن سعید، ابن وہب، عبد الحمید بن جعفر، عمران بن ابی انس، سلیمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه خبر دیتے ہیں کہ

ر سول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا که سفر کیا جائے تین مسجدوں کی طرف کعبہ کی مسجد اور میری مسجد مسجد نبوی اور مسجد ایلیامسجد اقصی۔

راوى : ہارون بن سعید ، ابن و ہب ، عبد الحمید بن جعفر ، عمر ان بن ابی انس ، سلیمان ، حضرت ابو ہریر ہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

اس مسجد کے بیان میں جس کے بنیاد تقوی پرر کھی گئی...

باب: مج كابيان

اس مسجد کے بیان میں جس کے بنیاد تقوی پرر کھی گئی

جلل : جلل دوم حديث 893

راوى: محمد بن حاتم، يحبى بن سعيد، حميد، حضرت ابوسلمه بن عبد الرحمن رضى الله تعالى عنه

محمد بن حاتم، یجی بن سعید، حمید، حضرت ابوسلمه بن عبد الرحمن رضی الله تعالی عنه فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمن بن ابی سعید خدری رضی الله تعالی عنها کہتے ہیں کہ میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ نے اپنے باپ سے اس معجد کے بارے میں کیاذکر سناہے جس مسجد کی بنیاد تقوی پر رکھی گئی ہے۔ حضرت عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ مجھ سے میرے باپ نے فرمایا کہ میں رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہر ات رضی الله تعالی عنه میں سے کسی زوجہ مطہرہ کے گھر میں گیا اور میں نے عرض کیا اے الله کے رسول ان دومسجد وں میں سے کوئی وہ مسجد ہے کہ جس کی بنیاد تقوی پر رکھی گئی ہے؟ حضرت عبد الرحمن کہتے ہیں کہ آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے کنگریوں کی ایک مٹھی لے کر اسے زمین پر مارا پھر فرمایا کہ تمہاری وہ مسجد یہ مسجد مدینہ ہے کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ میں گواہی ویتا ہوں کہ میں نے آپ کے باپ سے اسی طرح ذکر کرتے ہوئے سنا ہے۔

راوى: محمد بن حاتم، يجي بن سعيد، حميد، حضرت ابوسلمه بن عبد الرحمن رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

اس مسجد کے بیان میں جس کے بنیاد تقوی پرر کھی گئی

حايث 894

جله: جله دوم

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، سعيدبن عمرو، سعيد، ابوبكر، حاتم بن اسماعيل، حميد بن ابى سلمه، حضرت ابوسعيد رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسَعِيدُ بِنُ عَبْرِهِ الْأَشْعَثِيُّ قَالَ سَعِيدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُوبَكُمٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بِنُ إِسْبَعِيلَ عَنْ حُبَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِهِ وَلَمْ يَذُ كُنْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بِنَ أَبِي سَعِيدٍ فِي الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سعید بن عمرو، سعید، ابو بکر، حاتم بن اساعیل، حمید بن ابی سلمہ، حضرت ابوسعید رضی الله تعالی عنه نے نبی صلی الله علیه وآله وسلم سے اسی طرح حدیث نقل کی۔

راوى: ابو بكرين ابي شيبه، سعيدين عمرو، سعيد، ابو بكر، حاتم بن اساعيل، حميد بن ابي سلمه، حضرت ابوسعيد رضى الله تعالى عنه

مسجد قباء کی فضیلت اور اس میں نماز پڑھنے کی اور اس کی زیارت کرنے کی فضیلت کے بیا...

باب: مج كابيان

مسجد قباء کی فضیلت اور اس میں نماز پڑھنے کی اور اس کی زیارت کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث ₈₉₅

راوى: ابوجعفى، احمدبن منيع، اسماعيل بن ابراهيم، ايوب، نافع، حضرت ابن عمر رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوجَعْفَى أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرُودُ وُثَبَائً رَاكِبًا وَمَاشِيًا

ابوجعفر ، احمد بن منیع ، اساعیل بن ابراہیم ، ابوب ، نافع ، حضرت ابن عمر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ

علیہ وآلہ وسلم نے مسجد قبا کی زیارت کے لئے سواری پر بھی اور پیدل چل کر بھی تشریف لے جاتے تھے۔ راوی: ابوجعفر، احمد بن منبع، اساعیل بن ابر اہیم، ابوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جح كابيان

مسجد قباء کی فضیلت اور اس میں نماز پڑھنے کی اور اس کی زیارت کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 896

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبدالله بن نهير، ابواسامه، عبيدالله، عبدالله بن نهير، ابواسامه، عبيدالله، ابن نهير، حضت ابن عبر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بَنُ نُهَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ حوحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ عَبْدِ اللهِ بَنِ ثُهُيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَلَيْهِ وَصَدَّنَا مُحَمَّدُ بَنُ عَبْدِ اللهِ بَنُ ثُهُيْرٍ حَدَّثَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاعٍ ثَهُيْرٍ حَدَّاثَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاعٍ دَاكِبًا وَمَا شِيًا فَيُصَلِّي فِيهِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَبُوبَكُمْ إِنِي دِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ ثُهُيْرٍ فَيُصَلِّي فِيهِ رَكْعَتَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، عبد اللہ بن نمیر ، ابو اسامہ ، عبید اللہ ، عبد اللہ بن نمیر ، ابو اسامہ ، عبید اللہ ، ابن نمیر ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد قبا مبھی سواری پر اور مبھی پیدل چل کر بھی تشریف لے جاتے سے اور اس میں دور کعت نماز پڑھتے تھے ابو بکرنے اپنی روایت میں کہا کہ ابن نمیر کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد قبا میں دور کعت نماز پڑھتے تھے۔

راوى: ابو بكر بن ابى شيبه، عبد الله بن نمير، ابو اسامه، عبيد الله، عبد الله بن نمير، ابو اسامه، عبيد الله، ابن نمير، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

.....

باب: جح كابيان

مسجد قباء کی فضیلت اور اس میں نماز پڑھنے کی اور اس کی زیارت کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 897

راوى: محمدبن مثنى، يحيى، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ أَخْبَرِنِ نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِى قُبَائً رَاكِبًا وَمَاشِيًا

محمر بن مثنی ، یجی، عبید الله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے قباء سواری پر اور پیدل بھی جاتے تھے۔

راوى: محمد بن مثنى، يجي، عبيد الله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: جح كابيان

مسجد قباء کی فضیلت اور اس میں نماز پڑھنے کی اور اس کی زیارت کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 898

راوى: ابومعن، زيدبن يزيد، ابن حارث، ابن عجلان، حض تابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي أَبُومَعْنِ الرَّقَاشِيُّ زَيْدُ بُنُ يَزِيدَ الثَّقَفِيُّ بَصِٰيُّ ثِقَةٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَادِثِ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ

نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثُلِ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ

ا بومعن، زید بن یزید، ابن حارث، ابن عجلان، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه نے نبی صلی الله علیه وآله وسلم سے یجی قطان کی حدیث کی طرح روایت کیا۔

راوى: ابومعن، زيد بن يزيد، ابن حارث، ابن عجلان، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: جج كابيان

مسجد قباء کی فضیلت اور اس میں نماز پڑھنے کی اور اس کی زیارت کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 899

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، عبدالله بن دينار، حض تابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِى قُبَائَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا

یجی بن یجی، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قباء سواری پر بھی اور پیدل چل کر بھی تشریف لے جاتے تھے۔

راوى: کیچی بن یحی، مالک، عبد الله بن دینار، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

باب: مج كابيان

مسجد قباء کی فضیلت اور اس میں نماز پڑھنے کی اور اس کی زیارت کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 900

راوى: يحيى بن ايوب، قتيبه، ابن حجر، ابن ايوب، اسماعيل بن جعفى، عبدالله بن دينار، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍقَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَى أَخْبَنِ عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَا رٍ أَنَّهُ سَبِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَيَقُولُا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي قُبَائً دَاكِبًا وَمَاشِيًا

یجی بن ابوب، قتیبہ، ابن حجر، ابن ابوب، اساعیل بن جعفر، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قباء سواری پر بھی اور پیدل چل کر بھی تشریف لے جاتے تھے۔

راوى: کیچې بن ایوب، قتیبه، ابن حجر، ابن ایوب، اساعیل بن جعفر، عبد الله بن دینار، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: مج كابيان

مسجد قباء کی فضیلت اور اس میں نماز پڑھنے کی اور اس کی زیارت کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 901

راوى: زهيربن حرب، سفيان بن عيينه، حضرت عبدالله بن دينار رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنِي زُهَيْرُبُنُ حَنْ بِحَدَّ ثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَادٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَكَانَ يَأْقِ قُبَائَ كُلَّ سَبْتٍ وَكَانَ يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيهِ كُلَّ سَبْتٍ

زہیر بن حرب، سفیان بن عیبینه، حضرت عبداللہ بن دینار رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے که حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنه ہر ہفتہ قباء تشریف لاتے تھے اور فرماتے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ہفتہ قباء تشریف لے جاتے تھے۔

راوى: زهير بن حرب، سفيان بن عيينه ، حضرت عبد الله بن دينار رضى الله تعالىٰ عنه

باب: جج كابيان

مسجد قباء کی فضیلت اور اس میں نماز پڑھنے کی اور اس کی زیارت کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلده دوم حديث 02

راوى: ابن ابى عمر سفيان، عبدالله بن دينار، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قُبَائً يَعْنِى كُلَّ سَبْتٍ كَانَ يَأْتِيهِ رَاكِبًا وَمَاشِيًا قَالَ ابْنُ دِينَادٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَيَفْعَلُهُ

ابن ابی عمر سفیان، عبد الله بن دینار، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم ہر ہفتہ قباء کی مسجد میں تشریف لاتے آپ صلی الله علیه وآله وسلم سواری پر بھی تشریف لے جاتے تھے اور پیدل چل کر بھی تشریف لے جاتے تھے اور پیدل چل کر بھی تشریف لے جاتے تھے۔ جاتے تھے۔ ابن دینار کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه بھی اسی طرح کرتے تھے۔

راوى: ابن ابي عمر سفيان، عبد الله بن دينار، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: مج كابيان

مسجد قباء کی فضیلت اور اس میں نماز پڑھنے کی اور اس کی زیارت کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 903

راوى: عبدالله بن هاشم، وكيع، سفيان، حضرت ابن دينار

وحَدَّثَنِيهِ عَبْدُاللهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ دِينَا دِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذُكُنُ كُلَّ سَبْتٍ

عبد الله بن ہاشم ، و کیجے، سفیان ، حضرت ابن دینار سے اس سند کے ساتھ روایت منقول ہے اور اس میں ہر ہفتہ کا ذکر نہیں ہے۔

راوى: عبد الله بن ماشم، و كيع، سفيان، حضرت ابن دينار

باب: نكاح كابيان

جس میں استطاعت طاقت ہو اس کے لئے نکاح کے استحباب کے بیان میں ...

جس میں استطاعت طاقت ہواس کے لئے نکاح کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 904

راوى: يحيى بن يحيى تميى، محمد بن العلاء همدان، ابوبكر بن ابى شيبه، ابى معاويه، اعبش، ابراهيم، حضرت علقمه رضى الله تعالى عنه

یجی بن یجی تمیمی، محمہ بن العلاء ہمدانی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابی معاویہ، اعمش، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہم انہوں نے فرمایا میں حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ منی کی طرف پیدل چل رہا تھا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت عثان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ملا قات ہوئی تو ان کے ساتھ کھڑے ہو کر باتیں کرنے گے حضرت عثان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے فرمایا اے ابو عبدالرحمن! کیا ہم تیرا انکاح ایک ایسی جو ان لڑکی سے نہ کر دیں جو تجھے تیری گزری ہوئی عمر میں سے پچھے یاد دلا دے ؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اگر آپ یہ فرماتے ہیں تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا اے جو انوں کے گروہ تم میں جو نکاح کرنے کی طاقت رکھا ہو اسے چاہئے کہ وہ نکاح کرلے کیونکہ نکاح آ تکھوں کو بہت زیادہ نیچے رکھنے والا اور زناسے محفوظ رکھنے والا ہے اور جو نکاح کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ روزے رکھے کیونکہ روزے رکھے کیونکہ روزے رکھنا اس کے لئے خصی نام د ہونا ہے۔

راوى : يچې بن يچې تنميمي، محمد بن العلاء جمد اني، ابو مكر بن ابي شيبه ، ابي معاويه ، اعمش ، ابر اميم ، حضرت علقمه رضي الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

جس میں استطاعت طافت ہواس کے لئے نکاح کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 905

راوى: عثمان بن ابى شيبه، جرير، اعمش، ابراهيم، حضرت علقمه

حَدَّثَنَاعُثُمَانُ بْنُ أَنِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنُ الْأَعْمَشِ عَنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ إِنِّ لَأَمْشِى مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِبِنَّ إِذْ لَقِيمُ عَنْ عَنْ اللهِ أَنْ لَيْسَتُ لَهُ حَاجَةٌ بِبِنَّ إِذْ لَقِيمُ عَثْمَانُ بْنُ عَقَالَ هَلُمَّ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ فَاسَتَخْلَاهُ فَلَمَّا رَأَى عَبْدُ اللهِ أَنْ لَيْسَتُ لَهُ حَاجَةٌ قَالَ لَهُ عَثْمَانُ أَلَا نُرُوّ جُكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ جَادِيةً بِكُمَّ الْعَلَّهُ يَرْجِمُ إِلَيْكَ قَالَ فَالْ عَبْدُ اللهِ لَهِ مَا كُنْ تَعَالَ يَاعَلُو اللهِ مَعْلَامً اللهِ لَهِ الرَّحْمَنِ جَادِيةً بِكُمَّ اللهَ لَهُ عَنْكُمَ اللهِ لَهِ مَعْلَومَهُ إِلَيْكَ مِنْ فَلْ اللهِ الرَّحْمَنِ جَادِيةً اللهَ عَلْمُ اللهِ لَهِ لَهِ مَعْلَامً اللهِ لَهِ لَهِ مَا كُنْ تَعْمَدُ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ لَهِ لَهِ فَالْ عَنْدُ اللهِ لَهِ لَهِ فَالْ عَنْكُ مَا كُنْ اللهِ لَهُ اللهِ اللهِ اللهِ عَنْ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَنْدُ اللهِ اللهُ عَلْمُ اللهِ لَهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ كُن مَن فَلْ اللهُ عَلَا أَنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْدُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ عَنْقُوا اللهُ اللهُ

عثان بن ابی شیبہ ، جریر ، اعمش ، ابر اہیم ، حضرت علقمہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا قات تعالیٰ عنہ کے ساتھ منی کی طرف جارہا تھا کہ راستے میں حضرت عبد اللہ کی حضرت عثان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبد اللہ کو ہوئی تو حضرت عثان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبد اللہ کو علیہ دو سے علیہ دو لے گئے تو جب حضرت عبد اللہ نے دیکھا کہ حضرت عثان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کوئی خاص کام نہیں ہے تو انہوں نے مجھ سے فرمایا اے ابوعبد اللہ نے دیکھا کہ حضرت عبد اللہ تعالیٰ عنہ کو کوئی خاص کام نہیں ہے تو انہوں نے مجھ سے فرمایا اے ابوعبد الرحمن کیا خضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اے ابوعبد الرحمن کیا عنہ سے فرمایا اے ابوعبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے فرمایا گئی ہے۔ ہے فرمایا اگر آپ یہ کہتے ہیں آگے حدیث ابو معاویہ کی حدیث کی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوى: عثمان بن ابي شيبه ، جرير ، اعمش ، ابر ابيم ، حضرت علقمه

باب: نكاح كابيان

جس میں استطاعت طاقت ہواس کے لئے نکاح کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 906

راوى : ابوبكربن ابى شيبه، ابوكريب، ابومعاويه، اعبش، عبار لابن عبير، عبدالرحبان بن يزيد، حضرت عبدالله رض الله تعالى عنه

حَمَّاتُنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُمَيْبٍ قَالَاحَكَّاثَنَا أَبُومُعَاوِيَةَ عَنُ الْأَعْبَشِ عَنُ عُبَارَةَ بُنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْبَنِ بُنِ عَنَا أَبُومُعَا وِيَةَ عَنُ الْأَعْبَشِ عَنْ عُبَارَةَ بُنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْبَنِ بُنِ السَّعَظَاعَ مِنْكُمُ الْبَائَةَ فَلْيَتَزَوَّجُ يَزِيدُ عَنْ عَبْدِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَى الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَائَةَ فَلْيَتَزَوَّجُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَى الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَائَةَ فَلْيَتَوْمِ وَاللَّهُ وَمَانُ لَمْ يَسْتَطِعُ فَعَلَيْهِ وِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وَجَائً

ابو بکر بن ابی شیبه ،ابو کریب،ابومعاویه،اعمش،عماره بن عمیر،عبدالرحمن بن یزید،حضرت عبداللّدر ضی اللّه تعالیٰ عنه سے روایت

ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا اے نوجوانوں کے گروہ! جوتم میں سے نکاح کرنے کی طاقت رکھتاہوا سے چاہیے کہ وہ نکاح کر لے کیونکہ نکاح کرنا نگاہ کو بہت زیادہ نیچار کھنے والا اور زناسے محفوظ رکھنے والا ہے اور جو نکاح کرنے کی طاقت نہ رکھتاہو تو وہ روزے رکھے کیونکہ روزے رکھنا یہ اس کے لئے خصی ہونے کے متر ادف ہے مارہ کی طاقت نہ رکھتاہو تو وہ روزے رکھے کیونکہ روزے رکھنا یہ اس کے لئے خصی ہونے کے متر ادف ہے مارہ کی طاقت نہ رکھتاہو تو میں اللہ تعالی عنہ مواجی اور معاویہ اعمش عمارہ بن عمیر عبد الرحمان بن یزید ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ مواجی کہ میں اللہ تعالی عنہ مواجی کے میں اللہ تعالی عنہ مواجی کے میں مواج کی میں مواج کی میں اللہ تعالی عنہ مواج کی میں مواج کی مواج کی میں مواج کی میں مواج کی میں مواج کی مواج کی مواج کی میں مواج کی مواج کی میں مواج کی مواج کی مواج کی میں مواج کی میں مواج کی کی مواج کی مواج کی مواج کی مواج کی مواج کی مواج کی کرنے کی مواج کی کرنے کی مواج کی مواج کی مواج کی مواج کی مواج کی کرنے کی مواج کی کرنے کی موا

باب: نكاح كابيان

جس میں استطاعت طاقت ہواس کے لئے نکاح کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 907

راوى: عثمان بن ابى شيبه، جرير، اعبش، عمار لابن عبير، عبدالرحمان بن يزيد، علقمه، اسود، حض تعبدالله بن مسعود رضى الله تعالى عنه

حَمَّاتُنَاعُتُمَانُ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَمَّاتُنَا جَرِيرٌ عَنُ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بُنِ عُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ يَزِيدَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعَيِّ عَلْقَمَةُ وَالْأَسُودُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُودٍ قَالَ وَأَنَا شَابُّ يَوْمَ بِنِ فَذَ كَمَ حَدِيثًا رُئِيتُ أَنَّهُ حَمَّى وَبُدِ مِنْ أَجْلِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثُلِ حَدِيثٍ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَزَا دَقَالَ فَلَمْ أَلْبَثُ حَتَّى تَزَوَّجْتُ

عثان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، عمارہ بن عمیر، عبدالرحمن بن یزید، علقمہ، اسود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ان دنوں میں نوجوان تھا پھر اسی طرح حدیث آپ نے میری وجہ سے بیان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابومعاویہ کی حدیث ہی کی طرح ہے اور زیادتی ہے کہ میں نے بغیر تاخیر کے شادی کرلی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبه ، جریر ، اعمش ، عماره بن عمیر ، عبد الرحمان بن یزید ، علقمه ، اسود ، حضرت عبد الله بن مسعود رضی الله تعالی عنه

باب: نكاح كابيان

جس میں استطاعت طاقت ہواس کے لئے نکاح کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 908

راوى: عبدالله بن سعيدا شج، وكيع، اعبش، عبار لابن عبير، عبدالرحمان بن يزيد، حض تعبدالله رض الله تعالى عنه حكَّ تَنِي عَبْدُ اللهِ بِنُ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَكَّ تَنَا وَكِيعٌ حَكَّ تَنَا الْأَعْبَشُ عَنْ عُبَارَةً بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبُالًا اللَّعْمَشُ عَنْ عُبَارَةً بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ

عَبْدِاللهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَيْهِ وَأَنَا أَحْدَثُ الْقَوْمِ بِيِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَلَمْ يَنْ كُنْ فَكَمْ أَلْبَثْ حَتَى تَزَوَّجْتُ

عبد الله بن سعید انتج، و کیع، اعمش، عمارہ بن عمیر، عبد الرحمٰن بن یزید، حضرت عبد الله رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ ہم آپکی خدمت میں حاضر ہوئے اور میں قوم میں سے نوجوان تھاباتی حدیث کی طرح ذکر کی اور اس میں فکم اَلَبَثُ حَتَّی تَرَوَّجُتُ ذکر نہیں کیا۔

راوى: عبدالله بن سعيد انشج، و كيع، اعمش، عماره بن عمير، عبد الرحمان بن يزيد، حضرت عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

جس میں استطاعت طاقت ہواس کے لئے نکاح کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدايث 909

داوى: ابوبكربن نافع، بهز، حمادبن سلمه، حضرت انس رض الله تعالى عنه

ابو بکر بن نافع، بہز، حماد بن سلمہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے ایک جماعت نے ازواج نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر بلواعمال کے بارے میں سوال کیا تو ان میں میں سے بعض نے کہا میں کورتوں سے شادی نہیں کروں گا اور بعض نے کہا کہ میں گوشت نہیں کھاؤں گا اور بعض نے کہا کہ میں بستر پر نیند نہیں کروں گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی حمد و شاء بیان کی اور فرمایا قوم کو کیا ہوگیا ہے کہ انہوں نے اس اس طرح گفتگو کی ہے حالا نکہ میں نماز پڑھتا ہوں اور آرام بھی کرتا ہوں روزہ بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں اور میں عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں بور نہیں۔ سے شادی بھی کرتا ہوں پس جس نے میر می سنت سے اعراض کیا وہ مجھ سے نہیں میرے طریقے پر نہیں۔

باب: نكاح كابيان

جس میں استطاعت طاقت ہو اس کے لئے زکاح کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 910

راوى : ابوبكر بن ابى شيبه، عبدالله بن مبارك، ابوكريب، محمد بن العلاء، معمر، زهرى، سعيد بن مسيب، حضرت سعد بن ابى وقاص رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بَنُ الْمُبَارَكِ حوحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَدَّدُ بِنُ الْعَلَائِ وَاللَّفُظُ لَهُ أَخْبَرَنَا اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلْمَ عَلَيْهِ وَسُلْمَ عَلَيْهِ وَسُلْمَ عَلَيْهِ وَسُلْمَ عَلَيْهِ وَسُلْمَ عَلَيْهِ وَسُلْمَ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهُ وَالتَّبَيُّلُ وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لَا خُتَصَيْنَا وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللَّمُ عَلَيْهِ وَسُلْمَ عَلَيْهِ وَسُلْمَ عَلَيْهِ وَالتَّبَيُّلُ وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ ،عبداللہ بن مبارک، ابو کریب، محمد بن العلاء، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی و قاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عثان بن مظعون پر مجر در بنے کورد کیاا گرانہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اجازت دیتے تو ہم خصی ہو جاتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبه ، عبدالله بن مبارک، ابو کریب ، محمد بن العلاء ، معمر ، زهری ، سعید بن مسیب ، حضرت سعد بن ابی و قاص رضی الله تعالی عنه

باب: نكاح كابيان

جس میں استطاعت طاقت ہواس کے لئے نکاح کے استحباب کے بیان میں

جلل : جلل دوم حليث 911

راوى: ابوعبران محمد بن جعفى بن زياد، ابراهيم ابن سعد، شهاب، زهرى، حض تسعيد بن مسيب رض الله تعالى عنه وحَدَّ ثَنِي أَبُوعِ مُنَا مَحَدُ فَي بُنِ زِيَادٍ حَدَّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ وَحَدَّ ثَنِي أَبُواهِيمُ بُنُ سَعْدٍ عَنْ الْبُسَيَّبِ الرُّهُ وَعَلَى عُثْمَانَ بُنِ مَظْعُونِ التَّبَتُّلُ وَلَوْ أُذِنَ لَهُ لَا خُتَصَيْنَا

ابوعمران محمد بن جعفر بن زیاد، ابر اہیم ابن سعد، شہاب، زہری، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کہ میں نے حضرت سعد کو فرماتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عثان بن مظعون کے مجر در بنے کورد فرمایااگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے اجازت دیتے توہم خصی ہو جاتے۔

راوى : ابوعمران محمد بن جعفر بن زياد ، ابر اہيم ابن سعد ، شهاب ، زهرى ، حضرت سعيد بن مسيب رضى الله تعالى عنه

جس میں استطاعت طاقت ہو اس کے لئے زکاح کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 12

راوى: محمد بن رافع، حجين بن مثنى، ليث، عقيل، ابن شهاب، سعيد بن مسيب، حض تسعد بن ابى وقاص رض الله تعالى عنه

حَمَّاتُنَا مُحَمَّدُ بِنُ رَافِعٍ حَمَّاتُنَا حُجَيْنُ بِنُ الْمُثَنَّى حَمَّاتُنَا لَيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَفِ سَعِيدُ بِنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَعِهُ بِنُ رَافِعٍ حَمَّاتُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ أَرَادَ عُثْمَانُ بِنُ مَظْعُونٍ أَنْ يَتَبَتَّلَ فَنَهَا لَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ أَجَازَلَهُ ذَلِكَ لَا خُتَصَيْنَا

محمہ بن رافع، حجین بن مثنی، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی و قاص رضی اللّه تعالیٰ عنه سے روایت ہے که حضرت عثان بن معظون نے مجر دیعنی غیر شادی شدہ رہنے کا ارادہ کیا تور سول اللّه صلی اللّه علیه وآله وسلم نے اسے منع فرمادیا اور اگر آپ صلی اللّه علیه وآله وسلم اجازت دے دیتے توہم خصی ہوجاتے۔

راوی : محمه بن رافع، حجین بن مثنی،لیث،عقیل،ابن شهاب،سعید بن مسیب،حضرت سعد بن ابی و قاص رضی الله تعالی عنه

اس آدمی کے بیان میں جس نے کسی عورت کو دیکھااور اپنے نفس میں میلان پایا تو چاہیے...

باب: نكاح كابيان

اس آدمی کے بیان میں جس نے کسی عورت کو دیکھااور اپنے نفس میں میلان پایاتو چاہیے کہ وہ مر داپنی بیوی یالونڈی سے آگر صحبت کر لے۔

جلد : جلد دوم حديث 913

راوى: عمربن على، عبد الاعلى، هشامربن ابى عبد الله، ابى زبير، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَاعَهُ وُ بِنُ عَلِيٍّ حَكَّ ثَنَاعَبُ الْأَعْلَى حَكَّ ثَنَاهِ شَامُ بِنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِ الزُّبَيْدِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً فَأَنَى امْرَأَةً فَأَنَى امْرَأَةً فَأَنَى امْرَأَةً فَأَنَى امْرَأَةً فَالَ إِنَّ الْهَوْأَةَ لَهَا فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ إِنَّ الْهَوْأَةَ فَكَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً فَلَيْ أَنِي امْرَأَةً فَالَ إِنَّ الْهَوْأَةَ فَلَيْ أَنِي الْهُولَةُ فَالَ إِنَّ الْهُولَةُ فَلَيْ عَلَى عَنْ اللهُ فَإِلَى ذَلِكَ يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ تُعْرِينَ عَلَى عَنْ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْ ذَلِكَ يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ عَرِينَ عَلَى عَنْ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَي عَنْ اللهُ عَلَيْ عَنْ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَنْ عَنْ اللهُ عَلَيْ عَنْ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْ عَنْ عَلَيْ عَنْ عَلَيْ عَنْ عَنْ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَنْ عَلَيْ عَنْ عَلَيْ عَنْ عَلَا عَنْ عَلَيْ عَنْ عَلَيْ عَنْ عَلَيْ عَنْ عَلَيْ عَنْ عَلَيْكُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْ عَنْ عَنْ عَلَى عَنْ عَلَيْ عَنْ مَا إِلَى اللهُ عَلَيْ عَلَى عَنْ عَلْهُ عَلَيْ عَنْ عَلَيْكُ عَلَيْكُ وَلَا عَلَيْ عَنْ عَلَى عَنْ عَلَيْكُ عَلَى عَنْ عَلَيْكُ وَلَا عَلَيْكُ عَلَيْكُ وَلِكُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُ وَلِكُ عَلَى عَلْمُ عَلَى عَنْ عَلَيْكُ عَلَى عَنْ عَلَيْكُ عَلْمُ عَلَى عَنْ عَلَيْكُ عَلَى عَنْ عَلَيْكُ عَلَى عَنْ عَلَى عَنْ عَلَى عَنْ عَلَى عَنْ عَلَى عَنْ عَلَيْكُ وَلِكُ عَلَيْكُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ عَلَى عَنْ عَلَيْكُ عَلَا عَنْ عَلَيْكُ عَلَى عَلَيْكُ وَلَا عَلَيْكُ وَلَا عَلَى عَل عَلَمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ وَلِكُ عَلَيْكُوا اللّهُ عَلَى عَلَيْكُ عَلَيْكُولُكُ وَلِكُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ عَل وسلم نے ایک عورت کو دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیوی زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئے اور وہ اس وقت کھال کورنگ دے رہی تھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی حاجت پوری فرمائی پھر اپنے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف تشریف لیے تو فرمایا کہ عورت شیطان کی شکل میں سامنے آتی ہے اور شیطانی صورت میں پیٹے بھیرتی ہے پس جب تم میں سے کوئی کسی عورت کو دیکھے تو اپنی بیوی کے پاس آئے۔

راوى: عمر بن على، عبد الاعلى، مشام بن ابي عبد الله، ابي زبير، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

اس آدمی کے بیان میں جس نے کسی عورت کو دیکھااور اپنے نفس میں میلان پایاتو چاہیے کہ وہ مر داپنی بیوی یالونڈی سے آگر صحبت کر لے۔

جلد : جلد دوم حديث 914

راوى: زهيربن حرب، عبدالصد دبن عبدالوارث، ابن ابي العاليه، ابوزبير، حض تجابربن عبدالله رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا ذُهَيْرُبُنُ حَرْبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بُنُ عَبْدِ الْوَادِثِ حَدَّثَنَا حَرْبُ بُنُ أَبِي الْعَالِيَةِ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بُنِ عَدُّرِ اللهِ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً فَنَ كَرَ بِبِثْلِهِ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ فَأَتَى امْرَأَتَهُ زَيْنَبَ وَهِيَ تَبْعَسُ مَنِيئَةً وَلَمْ يَذُكُ وَيُنْ مُورَةِ شَيْطَانٍ وَلَمْ يَذُكُمْ يُنْ كُنُ تُدُبِرُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ

ز ہیر بن حرب، عبدالصمد بن عبدالوارث، ابن ابی العالیہ، ابوز ہیر، حضرت جابر بن عبداللدر ضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کر میم رضی اللہ تعالی عنہ نے ایک عورت کو دیکھا پھر اسی طرح حدیث ذکر کی لیکن اس میں بیہ ذکر نہیں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیوی زینب رضی اللہ کے پاس آئے اور وہ کھال کو دباغت دے رہی تھیں اور نہ بیہ ذکر کیا ہے کہ وہ شیطانی صورت میں جاتی ہے۔

راوى: زهير بن حرب، عبد الصمد بن عبد الوارث، ابن ابي العاليه، ابوز بير، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

اس آدمی کے بیان میں جس نے کسی عورت کو دیکھااور اپنے نفس میں میلان پایاتو چاہیے کہ وہ مر داپنی بیوی یالونڈی سے آگر صحبت کر لے۔

جلد : جلددوم حديث 915

راوى: سلمه بن شبيب، حسن بن اعين، معقل، ابن زبير، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بُنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِقَالَ قَالَ جَابِرٌ سَبِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

عَكَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَحَدُكُمُ أَعْجَبَتُهُ الْمَرَأَةُ فَوَقَعَتْ فِي قَلْبِهِ فَلْيَعْبِدُ إِلَى امْرَأَتِهِ فَلْيُواقِعْهَا فَإِنَّ ذَلِكَ يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ سلمه بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابی زبیر، حضرت جابر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سناجب تم میں سے کسی کو کوئی عورت اچھی لگے اور اس کے دل میں واقع ہوجائے تو چاہیے کہ وہ اپنی بیوی کی طرف ارادہ کرے اور اس سے صحبت کرے کیونکہ یہ اس کے دل کے میلان کو دور کرنے والا ہے۔ راوی بیان اعین، معقل، ابی زبیر، حضرت جابر رضی الله تعالی عنه میں شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابی زبیر، حضرت جابر رضی الله تعالی عنه

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا...

باب: نكاح كابيان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا ہے۔

جلد : جلد دوم حديث 916

راوى: محمدبن عبدالله بن نبيرهمدان، وكيع، ابن بش، اسماعيل، قيس، حضرت عبدالله

محمد بن عبداللہ بن نمیر ہمدانی، و کیج، ابن بشر، اساعیل، قیس، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوات میں شرکت کرتے تھے اور ہمارے ساتھ عور تیں نہ ہوتی تھیں ہم نے عرض کیا کیا ہم خصی نہ ہو جائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اس سے روک دیا پھر ہمیں اجازت دی کہ ہم کسی عورت سے کپڑے کے بدلے مقررہ مدت تک کے لئے نکاح کر لیں پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ نے یہ آیت تلاوت کی اے ایمان والو! پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ کرو جنہیں اللہ نے نکاح کر لیں پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ نے یہ آیت تلاوت کی اے ایمان والو! پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ کرو جنہیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کیا ہے اور نہ حدسے تجاوز کروبے شک اللہ تجاوز کرنے والوں کو پہند نہیں کرتا۔

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا ہے۔

جلد : جلددوم حديث 17

راوى: عثمانبن ابىشىبه، جرير، اسماعيلبن ابىخالد

وحَدَّ تَنَاعُثُمَانُ بُنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّ تَنَاجَرِيرٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بُنِ أَبِي خَالِدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ ثُمَّ قَى أَعَلَيْنَا هَنِهِ الْآيةَ وَلَمْ يَقُلُ قَىٰ أَعَبُدُ اللهِ

عثان بن ابی شیبہ ، جریر ، اساعیل بن ابی خالد اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے لیکن اس میں ہے کہ پھر انہوں نے ہمارے سامنے یہ آیت تلاوت کی عبداللّٰدر ضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے تلاوت کی نہیں کہا۔

راوى: عثمان بن ابي شيبه ، جرير ، اساعيل بن ابي خالد

باب: نكاح كابيان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا ہے۔

جلد : جلد دوم حديث 918

راوى: ابوبكربن ابىشىبد، وكيع، اسماعيل

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْبَعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ كُنَّا وَنَحْنُ شَبَابٌ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا نَسْتَخْصِ وَلَمْ يَقُلُ نَغْرُو

ابو بکر بن ابی شیبہ، و کیعی،اساعیل بیہ حدیث ان اسناد سے بھی مروی ہے اس میں بیہ ہے کہ ہم نوجوان تھے ہم نے عرض کیا اے اللّٰہ کے رسول صلی اللّٰہ علیہ وسلم! کیا ہم خصی نہ ہو جائیں؟ہم جہاد کرتے تھے نہیں کہا۔

راوى: ابو بكربن الى شيبه، و كبيع، اساعيل

باب: نكاح كابيان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئے۔

جلل : جلدادوم حديث 919

راوى: محمد بن بشار، محمد بن جعفى، شعبه، عمرو بن دينار، حسن بن محمد، حضرت جابربن عبدالله اور حضرت

سلمه بن اكوع رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ بَشَّادٍ حَدَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ جَعْفَى حَدَّ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْرِه بِنِ دِينَادٍ قَالَ سَبِعْتُ الْحَسَنَ بِنَ مُحَمَّدٍ وَحَدَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بِنَ مُحَمَّدٍ وَمِن فَعَالَ إِنَّ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بِنِ عَبْدِ اللهِ وَسَلَمَةَ بُنِ الْأَكْوَعِ قَالَا خَرَجَ عَلَيْنَا مُنَادِى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَقَالَ إِنَّ يُحَدِّنُ عَنْ جَابِرِ بُنِ عَبْدِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنُ أَذِنَ لَكُمْ أَنْ تَسْتَبْتِعُوا يَغِنِى مُتُعَةَ النِّسَائِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، عمرو بن دینار، حسن بن محمد، حضرت جابر بن عبدالله اور حضرت سلمه بن اکوع رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ ہمارے پاس رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کا منادی آیا تواس نے کہار سول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے تمہیں نکاح متعه کی اجازت دی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر ، شعبه ، عمر و بن دینار ، حسن بن محمد ، حضرت جابر بن عبد الله اور حضرت سلمه بن ا کوع رضی الله تعالیٰ عنه

.....

باب: نكاح كابيان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔ جلل : جلل دو هر حالت 920

راوى: اميه بن بسطام عيشى، يزيد ابن زريع، روح، ابن قاسم، عبرو بن دينار، حسن بن محمد، سلمه بن اكوع، حضت جابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

وحَدَّتَنِى أُمَيَّةُ بُنُ بِسُطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّتَنَا يَزِيدُ يَغِنِى ابْنَ زُنَيْعٍ حَدَّتَنَا رَوْحٌ يَغِنِى ابْنَ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْرِو بْنِ دِينَا رِعَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُحَدَّدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانَا فَأَذِنَ لَنَا فِي الْمُتَعَة

امیه بن بسطام عیشی، یزید ابن زریعی، روح، ابن قاسم، عمر و بن دینار، حسن بن محمد، سلمه بن اکوع، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہمیں نکاح متعه کی اجازت دی۔ راوی : امیه بن بسطام عیشی، یزید ابن زریعی، روح، ابن قاسم، عمر و بن دینار، حسن بن محمد، سلمه بن اکوع، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا ہے۔

جلد : جلددوم حديث 221

راوى: حسن حلوانى، عبدالرزاق، ابن جريج، حضرت عطا رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلُوانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَائُ قَدِمَ جَابِرُبْنُ عَبْدِ اللهِ مُعْتَبِرًا فَحِمَّنَا الْمُعْتَدِدِ وَحَدَّثَنَا اللهِ عَلَيْهِ وَمُعَنَّا اللهُ عَلَيْهِ وَمُنْزِلِهِ فَسَأَلَهُ الْقُومُ عَنْ أَشْيَائَ ثُمَّ ذَكَرُوا الْمُتْعَدَّ فَقَالَ نَعَمُ اسْتَنْتَعْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَنْ إِوَعُمَرَ وَسُلَمَ وَعُمَرَ

حسن حلوانی، عبدالرزاق، ابن جرتج، حضرت عطارضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالی عنه عمرہ کے لئے تشریف لائے توہم ان کی قیام گاہ پر حاضر ہوئے لوگوں نے مختلف چیزوں کے بارے میں سوال کیے پھر لوگوں نے منعه کاذکر کیا آپ نے کہاجی ہاں ہم نے رسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم اور ابو بکر وعمر رضی الله عنهما کے زمانہ میں متعه کیا تھا۔ راوی : حسن حلوانی، عبدالرزاق، ابن جرتج، حضرت عطار ضی الله تعالی عنه

باب: نكاح كابيان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلددوم حديث 922

راوى: محمدبن رافع، عبدالرزاق، ابن جريج، ابوزبير، حض تجابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ أَبُو الزُّبَيْرِقَالَ سَبِعْتُ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا كُنَّا نَسْتَنْتِعُ بِالْقَبْضَةِ مِنْ التَّنْوِوَ الدَّقِيقِ الْأَيَّامَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْمٍ حَتَّى نَهَى عَنْهُ عُبُوفِ شَأْنِ عَبْرِو بْن حُرَيْثٍ عَمْرُو بْن حُرَيْثٍ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ ہم ایک مٹھی کھجوریا ایک مٹھی آٹے کے عوض مقررہ دنوں کے لئے رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر رضی الله تعالی عنه کے زمانہ میں متعہ کر لیتے تھے یہاں تک کہ حضرت عمر رضی الله تعالی عنه نے عمرو بن حریث کے واقعہ کی وجہ سے متعہ سے منع فرمایا دیا۔ راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا بھر منسوخ کیا گیا بھر منسوخ کیا گیا بھر منسوخ کیا گیا اور بھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم حديث 23

راوى: حامد بن عمر بكراوى، عبد الواحد ابن زياد، عاصم، حضرت ابونضر لا رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاحَامِدُ بُنُ عُمَرَالْبَكْمَ اوِئُ حَدَّثَنَاعَبْدُ الْوَاحِدِيغِنِي ابْنَ زِيَادٍعَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي نَضْمَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ فَأَتَاهُ آتٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ الزُّبَيْرِ اخْتَلَفَا فِي الْمُتْعَتَيْنِ فَقَالَ جَابِرُ فَعَلْنَاهُمَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَهَانَا عَنْهُمَا عُمُرُفَكُمْ نَعُدُلَهُمَا

حامد بن عمر بکراوی، عبد الواحد ابن زیاد ، عاصم ، حضرت ابونضرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ کے رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس بیٹھا تھا ایک آنے والا آپ کے پاس حاضر ہوا اور کہا کہ ابن عباس اور ابن زبیر رضی اللہ تعالی عنہ کے در میان دونوں متعہ (جج و نکاح) کور سول در میان دونوں متعہ (جج و نکاح) کور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کرتے تھے پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے ہمیں ان سے منع کر دیا تو اس کے بعد ہم نے اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کرتے تھے پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے ہمیں ان سے منع کر دیا تو اس کے بعد ہم نے انہیں نہیں لوٹا یا نہیں کیا۔

راوی: حامد بن عمر بکر اوی، عبد الواحد ابن زیاد ، عاصم ، حضرت ابونضره رضی الله تعالی عنه

باب: نكاح كابيان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیااور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلدا دوم حديث 24

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، يونس بن محمد، عبد الواحد بن زياد، ابوعبيس، حضرت اياس بن سلمه رض الله تعالى عنها حَدَّثَنَا أَبُو بَكْمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْسٍ عَنْ إِيَاسِ بُنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْسٍ عَنْ إِيَاسِ بُنِ مَحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْسٍ عَنْ إِيَاسِ بُنِ صَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ أَوْ طَاسٍ فِي الْمُتْعَةِ ثَلَاثًا ثُمَّ نَهَى عَنْهَا سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ أَوْ طَاسٍ فِي الْمُتْعَةِ ثَلَاثًا ثُمَّ نَهَى عَنْهَا

ابو بکرین ابی شیبہ، یونس بن محمہ، عبدالواحد بن زیاد، ابوعمیس، حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللّٰہ تغالیٰ عنها اپنے والدسے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ اوطاس فتح مکہ کے سال تین دن تک متعہ کرنے کی اجازت دی پھر منع فرما د ا

راوى : ابو بكر بن ابي شيبه ، يونس بن محمد ، عبد الواحد بن زياد ، ابو عميس ، حضرت اياس بن سلمه رضى الله تغالى عنها

باب: نكاح كابيان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلددوم حديث 925

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، حضرت ربيع بن سبره الجهني رضي الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنِ الرَّبِيعِ بُنِ سَبُرَةَ الْجُهَنِيَ عَنْ أَبِيهِ سَبُرَةَ أَنَّهُ قَالَ أَنْ اللهِ عَلَيْهَا أَنْ فُسَنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُتْعَةِ فَانُطَلَقْتُ أَنَا وَرَجُلُ إِلَى امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ كَأَنَّهَا بَكُمَةٌ عَيْطَائُ فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا أَنْفُسَنَا فَعَلَيْهَا أَنْفُسَنَا عَلَيْهَا أَنْفُونَا فَعَلِيهُا أَنْفُولَ مِنْ وَاللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ وَدَاعُ مَا تُعْطَى فَقُلْتُ وَدَاعُ مَا عَلَيْهَا أَنْفُولَ اللهِ مَا عَلَيْهُا أَنْ فُسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ فَكُنْ فُلْكُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا لَكُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا لَا مُنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْعٌ مِنْ هَالِثُ النِّهِ النِيسَاعُ الَّتِي يَتَمَتَكُمُ فَلْيُخُلِّ سَبِيلَهَا عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَيْ مُنْ هُ النِّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَيْهُ إِلَيْسَاعُ النِّي يَتَمَتَكُمُ فَلْيُخُلِّ سَبِيلَهَا فَالْمُلُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَيْنُهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَمَنْ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَيْنَا وَمُنْ كَانَ عِنْدَاهُ فَيْ فَيْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَيْنُو النِّيسَاعُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا مَنْ كَانَ عَنْدَهُ فَيْ فَيْ فَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلَا مَنْ كَانَ عَنْدَهُ فَالْمُ فَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا مَنْ كَانَ عَنْ لَكُولُ اللهُ عُلُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا مَنْ كَالْ عَنْهُ الْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا مُنْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللْمُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُعُلِقُ الْمُؤْلِقُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُ الْمُؤْلِقُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللّهُ الْمُؤْلِقُولُ اللّهُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ الْمُؤْلُولُولُ اللّهُ الْم

قتیبہ بن سعید، لیث، حضرت رہیج بن سبرہ الجھنی رضی اللہ تعالی عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نکاح متعہ کی اجازت دے دی تو میں اور ایک آدمی بنی عامر کی ایک عورت کی طرف چلے جو نوجوان اور لمبی گردن والی تھی ہم نے اپنے آپ کواس کے سامنے پیش کیا تواس نے کہا تم مجھے کیا عطا کرو گے ؟ میں نے کہا اپنی چادر اور میرے ساتھی کی چادر میری چادر سے زیادہ عمدہ تھی اور میں اس سے زیادہ نوجوان تھا پس اس عورت نے جب میری طرف دیکھا تو مجھے لیند کیا پھر اس نے کہا تواور تیری چادر مجھے کافی ہے پس میں اس کے ساتھ تیں دن تک تھر ار ہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے فرمایا کہ جس کے پاس مقررہ مدت نکاح والی عور تیں ہوں جن سے وہ فائدہ اٹھا تا ہے تو چاہیے کہ وہ انہیں آزاد کر دے۔

راوى: قتيبه بن سعيد،ليث، حضرت ربيع بن سبر ه الجهنى رضى الله تعالى عنه

باب: تكان كابيان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئ۔

جلد : جلد دوم حديث 926

راوى: ابوكامل، فضيل ابن حسين جحدرى، بشرابن مفضل، عمار لابن غزية، حضرت ربيع بن سبرلا رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوكَامِلٍ فُصَيْلُ بُنُ حُسَيْنِ الْجَحْدَدِئُ حَدَّثَنَا بِشُمْ يَغِنِى ابْنَ مُفَظَّلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةٌ بُنُ غَيِّةَ عَنُ التَّهِيمِ بْنِ سَبُرَةً أَنَّ أَبُاهُ عَزَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُحَ مَكَّةَ قَالَ فَأَقَبْنَا بِهَا خَبْسَ عَشْمَةَ ثَلَاثِينَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَيَوْمِ فَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مُتَعَةِ النِّسَاعِ فَحَرُجْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنْ قَوْمِي وَلِي عَلَيْهِ فَضُلُّ فِي الْجَمَالِ فَأَذِنَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مُتَعَةِ النِّسَاعِ فَحَرُجْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنْ قَوْمِي وَلِي عَلَيْهِ فَضُلُّ فِي الْجَمَالِ وَهُو وَيَهُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مُتَعَةِ النِّسَاعِ فَحَرُجْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنْ قَوْمِي وَلِي عَلَيْهِ فَضُلُّ فِي الْجَمَالِ وَهُو وَيِهِ مِنَّا بُرُدٌ فَبُرُومِي خَلَقٌ وَأَمَّا بُرُدُ ابْنِ عَيِّ فَبُرُدُ جَدِيدٌ غَضَّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِأَسْفَلِ وَهُو وَي يَعْمَى اللهُ مُعَلِّى وَالْمِ مِنَّا بُرُدُ فَنُهُ الْمَعْلِ وَمُعَلِّى وَلَا لَكُ مُنَا عَلَا عَلَا عَلَيْهُ وَمَا وَاللّهُ مُنَا عُلُومُ وَمُ عَلَى اللّهُ مُنْ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى الللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الللهُ اللهُ الللهُ اللهُ الللهُ اللهُ الللهُ الللهُ اللهُ اللهُ

ابو کامل، فضیل ابن حسین جحدری، بشر ابن مفضل، عمارہ بن غزیۃ، حضرت رکتے بن سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان

ے والد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزورہ فتح کلہ میں شرکت کی انہوں نے کہا پس ہم نے ملہ میں پندرہ دن

(یعنی دن رات تیس) قیام کیا تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نکاح متعہ کی اجازت دی پس میں اور میری قوم میں سے

ایک آدمی نکلے اور میں خوبصورتی میں اس پر فضیلت کا حامل تھا اور وہ بد صورتی کے قریب تھا اور ہم میں سے ہر ایک کے پاس ایک

ایک چادر نئی اور عمدہ تھی جب ہم مکہ کے پنچے یا او نچے علاقے میں آئے تو ہمیں ایک عورت ملی جو کہ باکرہ نوجو ان اور کمی گردن والی سے ہم نے اس سے کہا کیا تو ہم میں سے کسی ایک سے نکاح متعہ کر سکتی ہے اس نے کہا تم دونوں کیا بدل دوگے ؟ ہر ایک نے چادر پھیلائی پس اس نے دونوں آدمیوں کی طرف دیکھنا شروع کر دیا اور میر اساتھی اسے دیکھنا تھا اس کے میلان طبح کے جانچنے کے لئے کے اس نے کہا یہ چادر بر انی ہے اور میر می چارد نئی اور عمدہ ہے اس عورت نے دویا تین مرتبہ کہا کہ اس چادر میں کوئی حرج نہیں پھر میں اس نے کہا یہ چادر بیا ان میں اس کے پاس سے اس وقت تک نہ آیا جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے اسے میر بے کے حرام نہ کر دیا۔

راوی : ابو کامل، فضیل این حسین جحدری، بشر این مفضل، عماره بن غزیة، حضرت ربیع بن سبر ه رضی الله تعالی عنه

باب: نكاح كابيان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلدا دوم حديث 927

راوى: احمد بن صخر دارمى، ابونعمان، وهيب، عمار لابن غزية، حضرت ربيع بن سبرلا رضى الله تعالى عنه اپنے والد رضى الله تعالى عنه الله ينه والد رضى الله تعالى عنه الله تعالى عنه الله تعالى عنه الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى أَحْمَدُ بُنُ سَعِيدِ بَنِ صَخْمِ الدَّادِ مِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عُمَادَةُ بُنُ عَزِيَّةَ حَدَّثَنِى الرَّبِيعُ بُنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ عَنُ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ إِلَى مَكَّةَ فَذَكَرَ بِبِثُلِ حَدِيثِ بِشْهِ وَذَا دَقَالَتُ وَهَلُ يَصْلُحُ ذَاكَ وَفِيهِ قَالَ إِنَّ بُرُدَهَ فَذَا خَلَقٌ مَحَّ

احمد بن صخر دار می، ابو نعمان، وہیب، عمارہ بن غزیۃ، حضرت رہیج بن سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ فتح مکہ کے سال نکلے باقی حدیث بشر کی طرح ہی ذکر کی ہے اور اضافہ یہ ہے کہ ان کے ساتھی نے کہا یہ چادر پر انی اور گئ گزری ہے۔ راوای : احمد بن صخر دار می، ابو نعمان، وہیب، عمارہ بن غزیۃ، حضرت رہیج بن سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والدرضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نكاح كابيان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئے۔ جلل : جلل دو هر حلات دو مر

راوى: محمد بن عبدالله ابن نبير، عبد العزيز ابن عمر، حضرت ربيع بن سبر لاجهني رضي الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ عَبْدِ اللهِ بَنِ نُهُ يُرِحَكَّ ثَنَا أَبِي حَكَّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بَنُ عُهَرَ حَكَّ ثَنِي الرَّبِيعُ بَنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ أَنَّ أَبَاهُ حَكَّ ثَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّ قَدُ كُنْتُ أَذِنْتُ لَكُمْ فِي الِاسْتِبْتَاعِ مِنْ النِّسَاعِ وَإِنَّ اللهَ قَدُ حَرَّمَ ذَلِكَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْعٌ فَلَيْخُلِّ سَبِيلَهُ وَلا تَأْخُذُوا مِمَّا النِّسَاعِ وَإِنَّ اللهَ قَدُ حَرَّمَ ذَلِكَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْعٌ فَلَيْخُلِّ سَبِيلَهُ وَلا تَأْخُذُوا مِمَّا النِّسَاعِ وَإِنَّ اللهَ قَدُ حَرَّمَ ذَلِكَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْعٌ فَلَيْخُلِّ سَبِيلَهُ وَلا تَأْخُذُوا مِمَّا النَّاسُ إِنَّ اللهَ قَدُ حَرَّمَ ذَلِكَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْعٌ فَلْيُخُلِّ سَبِيلَهُ وَلا تَأْخُذُوا مِمَّا

محمہ بن عبداللہ ابن نمیر، عبدالعزیز ابن عمر، حضرت رہیج بن سبرہ جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والدسے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو میں نے تہمیں عور توں سے نکاح متعہ کی اجازت دی تھے اور تحقیق اللہ نے اسے قیامت تک کے لئے حرام کر دیاہے پس جس کے پاس ان میں سے کوئی عورت ہو تواسے آزاد کر دے اور ان سے جو کچھ تم نے انہیں دیاہے نہ لے۔

راوى: محمد بن عبد الله ابن نمير، عبد العزيز ابن عمر، حضرت ربيع بن سبره جهنی رضی الله تعالی عنه

تکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئ۔

جلد : جلددوم حديث 929

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبدة بن سليان، عبد العزيزبن عمر

وحَدَّثَنَاه أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَاعَبْدَةُ بْنُ سُلَيُمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَكَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا بَيْنَ الرُّكُنِ وَالْبَابِ وَهُويَقُولُ بِبِثُلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد ۃ بن سلیمان، عبد العزیز بن عمر ال سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے اس میں یہ ہے راوی کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کورکن اور باب کعبہ کے در میان کھڑے ہوئے یہ ارشاد فرماتے دیکھا ابن نمیر کی حدیث کی طرح۔

راوى : ابو بكرين ابي شيبه ،عبدة بن سليمان ،عبد العزيز بن عمر

باب: نكاح كابيان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا ہے۔

جلد : جلددوم حديث 930

راوى: اسحاق بن ابراهيم، يحيى بن آدم، ابراهيم بن سعد، حض تعبد الملك بن ربيع بن سبرة الجهني

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَخْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّةِ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُتْعَةِ عَامَ الْفَتْحِ حِينَ دَخَلْنَا مَكَّةَ ثُمَّ لَمْ نَخُرُجُ مِنْهَا حَتَّى نَهَانَا عَنْهَا

اسحاق بن ابراہیم، کیجی بن آدم، ابراہیم بن سعد، حضرت عبدالملک بن رہیج بن سبر ہ الجہنی اپنے والدسے اور وہ اپنے داداسے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فتح مکہ کے سال مکہ میں داخلہ کے وقت نکاح متعہ کی اجازت دی پھر ہم مکہ سے نکلے ہی نہ ستھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اس سے منع فرمادیا۔

راوى: اسحاق بن ابر ابيم، يحيى بن آدم، ابر ابيم بن سعد، حضرت عبد الملك بن ربيع بن سبر ه الجهني

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

راوى: يحيى بن يحيى، عبد العزيزبن ربيع ابن سبرد بن معبد، حضرت ابى ربيع بن سبرد رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ الرَّبِيعِ بُنِ سَبُرَةَ بُنِ مَعْبَدٍ قَالَ سَبِعْتُ أَبِي رَبِيعَ بُنَ سَبُرَةَ يُحَدِّثُ عَنَ أَسَدَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ أَمَرَ أَصْحَابَهُ بِالتَّبَتُعْ مِنْ النِّسَائِ قَالَ أَبِيهِ سَبُرَةَ بُنِ مَعْبَدٍ أَنَّ بَنِي اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ أَمَرَ أَصْحَابَهُ بِالتَّبَتُعْ مِنْ النِّسَائِ قَالَ فَخَرَجْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِى مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ حَتَّى وَجَدُنَا جَارِيَةً مِنْ بَنِي عَامِدٍ كَأَنَّهَا بَكُمَةٌ عَيْطَائُ فَخَطَبُنَاهَا إِلَى نَفْسِهَا وَحَيَضْنَا عَلَيْهَا بُرُدُيْنَا فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ فَتَرَانِ أَجْبَلَ مِنْ صَاحِبِي وَتَرَى بُرُدَ صَاحِبِي أَحْسَنَ مِنْ بُرُدِى فَآمَرَتُ نَفْسَهَا سَاعَةً ثُمَّ اخْتَارَتْنِى عَلَى صَاحِبِي فَكُنَّ مَعَنَا ثَلَاثًا قُلَاثًا مُرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغِمَ اقِهِنَّ سَاعَةً ثُمَّ اخْتَارَتْنِى عَلَى صَاحِبِي فَكُنَّ مَعَنَا ثَلَاثًا ثُمَّ أَمْرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغِمَ اقِهِنَّ مَعَنَا ثُلَاثًا ثُمَّ إِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغِمَ اقِهِنَّ مَا عَلَى مَا عِبِي فَلُكُ مَعَنَا ثُلَا ثُلَّا أَمْرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغِمَ اقِهِنَ

کے بن کی، عبد العزیز بن رہے ابن سبرہ بن معبد، حضرت ابی رہے بن سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کو فتح مکہ کے سال عور توں سے زکاح متعہ کی اجازت دی راوی کہتے ہیں پس میں اور میر اایک ساتھی بنی سلیم سے نکلے یہاں تک کہ ہم نے بنی عامر کی ایک عورت کو پایاجو کہ نوجوان اور کمبی گردن والی معلوم ہوتی تھی ہم نے اسے نکاح متعہ کا پیغام دیا اور اس کے سامنے ہم نے اپنی اپنی دوچادریں پیش کیں پس اس نے مجھے دیکھنا شروع کیا کیونکہ میں اپنے ساتھی سے متعہ کا پیغام دیا اور اس کے سامنے ہم نے اپنی اپنی دوچادریں پیش کیں پس اس نے مجھے دیکھنا شروع کیا کیونکہ میں اپنے ساتھی سے زیادہ خوبصورت تھا اور میرے ساتھی کی چاور کو دیکھا جو کہ میری چاور سے زیادہ عمدہ تھی تھوڑی دیر تک اس نے سوچا پھر مجھے میرے ساتھی سے پہند کر لیا پس وہ میرے ساتھ تین دن تک رہی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں مسلمانوں کو ان

راوى : يحيى بن يحيى، عبد العزيز بن ربيج ابن سبر ه بن معبد ، حضرت ابي ربيع بن سبر ه رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا ہے۔

جلد : جلددوم حديث 932

راوى: عمروناقد، ابن نمير، سفيان بن عيينه، زهرى، حض تربيع بن سبره

حَدَّثَنَاعَنُرُو النَّاقِدُوابُنُ نُمُيْرِقَالاحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُعُيْنَةَ عَنُ الزُّهْرِيِّ عَنُ الرَّبِيعِ بُنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

الله عكيه وسلم نهى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ

عمر و ناقد ، ابن نمیر ، سفیان بن عیبینہ ، زہری ، حضرت رہیج بن سبر ہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح متعہ سے منع فرمایا۔

راوی: عمر و ناقد، ابن نمیر، سفیان بن عیدینه، زهری، حضرت ربیع بن سبره

باب: نكاح كابيان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلده دوم حديث 933

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابن عليه، معمر، زهرى، حضرت ربيع بن سبره

ۅۘۘػۜڐؿؘڬٲڔؙؙۅڹڬ۫ڔڹڽؙٲؚڽۺؘؽڹۊؘػڐؿؘڬٵڹڽؙۼؙڬؾۧۊؘۼڹ۫ڡۼؠٙڔٟۼڹؖٳڵؿ۠ڣڔێؚۼڹڹڛڹۘۯۊؘۜۼڹٲؘؚۑۑۼؚٲؘڽۧۮڛؙۅڶٳڛؖڝؘڸۧ ٳڛؙؙ۠ۼڶؽڣؚۅؘڛؘڵۧؠؘڬۿؘؽۅؚ۫ؗۯٳڶٛڣؘؾ۫۫ڿۼڹٛڞؙؾ۫ۼڐؚٳڶڹؚۜڛؘٳؿؚ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابن علیہ ، معمر ، زہری ، حضرت ربیع بن سبر ہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن عور توں کے ساتھ نکاح متعہ سے منع فرمایا۔

راوى : ابو بكرين ابي شيبه ، ابن عليه ، معمر ، زهرى ، حضرت ربيع بن سبره

باب: نكاح كابيان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئے۔

جلد : جلد دوم حديث 934

راوى: حسن حلوانى، عبد بن حميد، يعقوب بن ابراهيم بن سعد، صالح، ابن شهاب، حضرت ربيع بن سبره رض الله تعالى

وحكَّ تَنِيهِ حَسَنُ الْحُلُواقِ وَعَبْدُ بُنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بِنِ إِبْرَاهِيمَ بِنِ سَعْدٍ حَكَّ ثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُتْعَةِ زَمَانَ الْفَتْحِ عَنْ البُّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُتْعَةِ زَمَانَ الْفَتْحِ مَنْ البُّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُتْعَةِ زَمَانَ الْفَتْحِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُتْعَةِ زَمَانَ الْفَتْحِ مَنْ البُّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُتْعَةِ زَمَانَ الْفَتْحِ مُتَعَةِ النِيسَاعُ وَأَنَّ أَبَاهُ كَانَ تَمَتَّعَ بِبُرُدَيْنِ أَحْمَرَيْنِ

حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابر اہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حضرت ربیع بن سبرہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے زمانہ میں عور توں کے ساتھ نکاح متعہ سے منع فرمایا اور ان کے والدیعنی سبرہ دو سرخ چادروں کے بدلہ میں نکاح متعہ کرتے تھے۔

راوی : حسن حلوانی، عبد بن حمید، لیقوب بن ابر اہیم بن سعد، صالح، ابن شهاب، حضرت رہیج بن سبر ه رضی الله تعالی عنه

باب: نكاح كابيان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔ جلل : جلل دو هر حلات دو هر

راوى: حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، حضرت عرولابن زبير رضى الله تعالى عنه

و حَدَّقَنِي حَرْمَلَةُ بُنُ يَعْيَى أَغْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ أَغْبَرِنَ يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَغْبَرِنِ عُرُوةً بُنُ الزُّيَيْرِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بُنَ اللهِ عَنَى اللهُ قَالَ إِنَّكَ اللهُ عَنَى اللهُ قَالَ إِنَّكَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَهْرِ إِمَامِ الْمُشْقِينَ يُرِيدُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّكَ ابْنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَالَّهُ لَا يُعْمَلُ عَلَى عَهْرٍ إِمَامِ الْمُشْقِينَ يُرِيدُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُعْتَقِيقِ اللهِ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُعَلِيقِ عَلْمَ اللهُ الرِينَ وَنَهَى عَنْهُ وَسَلَّمَ اللهُ الرَّيْنَ وَيَعْمَى عَنْهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَسَعِعْتُ وَيَعْمَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَنِي سَبْرَةً يُحَرِّفُ ذَلِكَ عُمَرَبُنَ عَبْنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعَ الْمَوالُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُعْتَقِقَالَ ابْنُ شُهَا إِو سَيْعَتُ رَبِيعَ بُنَ سَبْرَةً يُحِرِقُ ذَلِكَ عُمَرَبُنَ عَبْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِكُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ

حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مکہ میں قیام کیا تو فرمایا کہ لوگوں کے دلوں کو اللہ نے اندھا کر دیاہے جیسا کہ وہ بینائی سے نابینا ہیں کہ وہ متعہ کا فتویٰ دیتے ہیں اتنے میں ایک آدمی نے انہیں پکارااور کہا کہ تم کم علم اور نادان ہو میری عمرکی قشم امام المتقین یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں متعہ کیا جاتا تھا تو ان سے (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تم اپن

آپ پر تجربہ کرلواللہ کی قسم اگر آپ نے ایساعمل کیا تو میں تجھے پھر وں سے سنگسار کر دوں گا ہن شہاب نے کہا تجھے خالد بن مہاجر

بن سیف اللہ نے خبر دی کہ وہ ایک آدمی کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی نے اس سے آکر متعہ کے بارے میں فتوی طلب کیا تو

اس نے اسے اس کی اجازت دے دی تو اس سے ابن ابی عمرہ انصاری نے کہا تھہر جا انہوں نے کہا کیا بات ہے حالا تکہ امام المتھین

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں ایساکیا گیا ابن ابی عمرہ نے فرمایا کہ بیر زخصت ابتدائے اسلام میں مضطر آدمی کے لئے تھی مراد اور
خون اور خزیر کے گوشت کی طرح پھر اللہ نے دین کو مضبوط کر دیا اور متعہ سے منع کر دیا ابن شہاب نے کہا تجھے رہے بن سبرہ الجہنی

نون اور خزیر کے گوشت کی طرح پھر اللہ نے دین کو مضبوط کر دیا اور متعہ سے منع کر دیا ابن شہاب نے کہا تھے بن سبرہ اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہمیں متعہ سے منع فرمادیا ابن شہاب نے کہا کہ میں نے ربھے بن سبرہ کی بیہ حدیث عمر بن عبد العزیز سے بیان کرتے سنا اس حال میں کہ میں وہاں بیٹھا ہوا تھا۔

راوى : حرمله بن يجيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، حضرت عروه بن زبير رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلددو*م* حديث 936

راوى: سلمه بن شبيب، حسن بن اعين، معقل، ابن ابى عبلة، عمر بن عبدالعزيز، حضرت ربيع بن سبره جهنى رضى الله تعالى عنه

وحَكَّتَنِى سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَكَّتَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَكَّتَنَا مَعْقِلٌ عَنْ ابْنِ أَبِي عَبْلَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْلِ الْعَزِيزِقَالَ حَكَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُتْعَةِ وَقَالَ أَلَا إِنَّهَا حَرَاهُ مِنْ يَوْمِكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كَانَ أَعْطَى شَيْئًا فَلَا يَأْخُنُهُ

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابن ابی عبلة، عمر بن عبد العزیز، حضرت رہیج بن سبرہ جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والدسے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح متعہ سے ممانعت فرمائی اور فرمایا آگاہ رہویہ آج کے دن سے قیامت کے دن تک حرام ہے اور جس نے کوئی چیز دی ہو تواسے واپس نہ لے۔

راوى : سلمه بن شبيب، حسن بن اعين، معقل، ابن ابي عبلة، عمر بن عبد العزيز، حضرت ربيع بن سبر ه جهني رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئے۔ جلل : جلل دو هر حلاق

داوى: يحيى بن يحيى، مالك، ابن شهاب، عبدالله، حسن، محمد بن على، حضرت على رض الله تعالى عنه بن ابوطالب حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأُتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَالْحَسَنِ ابْنَى مُحَدَّدِ بُنِ عَلِيَّ عَنْ أَبِيهِمَا حَنْ عَلِيِّ بُنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ دَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَائِ يَوْمَ خَيْبَرَوَعَنْ أَكُلِ لُحُومِ الْحُمُرِ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَائِ يَوْمَ خَيْبَرَوَعَنْ أَكُلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْحُمُرِ الْدُسَيَّةِ

یجی بن یجی، مالک، ابن شہاب، عبد اللہ، حسن، محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنه بن ابوطالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ خیبر کے دن عور توں سے نکاح متعہ کرنے سے گھر بلوگد ھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔ راوی : سیجی بن یجی، مالک، ابن شہاب، عبد اللہ، حسن، محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنه بن ابوطالب

باب: نكاح كابيان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم حديث 938

راوى: عبدالله بن محمد بن اسماء ضبعى، جويريه، حض تمالك رضى الله تعالى عنه

و حَدَّثُنَاه عَبْدُ اللهِ بَنُ مُحَدِّدِ بَنِ أَسْمَائَ الضَّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ بِهِذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ سَبِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبِ يَقُولُ لِفُلانٍ إِنَّكَ رَجُلُّ تَائِهٌ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بِبِثُلِ حَدِيثِ يَحْبَى بْنِ يَحْبَى عَنْ مَالِكٍ عَلَيْ عَنْه سِي روايت ہے كہ میں نے حضرت علی بن ابی طالب كوا یک عبد الله بن محد بن اساء ضبی، جویریہ، حضرت مالک رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے كہ میں نے حضرت علی بن ابی طالب كوا یک آدمی سے بی فرماتے ہوئے سنا كہ وہ اسے كہ رہے ہے كہ توا یک بھٹكا ہوا آدمی ہے رسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم نے متعہ سے منع فرمایا باقی حدیث یکی بن مالک کی حدیث کی طرح ہے۔

راوى: عبد الله بن محمر بن اساء ضبعي، جويريه، حضرت مالك رضي الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

نکاح متعد اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلددوم حديث 939

راوى : ابوبكربن ابى شيبه، ابن نبير، زهيربن حرب، ابن عيينه، زهير، سفيان ابن عيينه، زهرى، حسن، عبدالله، محمد بن على، حضرت على رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُهُيْرِ وَزُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ جَبِيعًا عَنْ ابْنِ عُييْنَةَ قَالَ زُهَيْرُ حَكَّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُييْنَةَ عَنْ الْهُوبَكُمِ بِنُ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ النُّهُ رِيِّ عَنْ الْمُعْتَى فَهُ عَنْ لِكَامِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَامِ النُّهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَامِ النُّهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَامِ النُّهُ مِنْ الْمُعْدِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَامِ النُهُ مِنْ الْمُعْدِ اللهِ الْمُعْدِ اللهِ الْمُعْدِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهُ عَنْ فَيَالْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهُ عَنْ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهُ عَنْ فَي عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهُ عَنْ فَي عَنْ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهُ عَنْ فَي عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلْمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَنْ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا بَعْمُ عَنْ فَعَلَيْهِ وَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا مُعَلِيْهِ وَسَلَّمَ فَاللهِ عَلَيْنَةً عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَمِ اللهُ عُلِيَّةِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى عَنْ فَعَامِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَامِ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللهُ اللّهُ اللّهُ اللللهُ الللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللللهُ اللهُ الللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ الللهُ الللهُ اللللهُ الللهُ اللهُ ا

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابن نمیر ، زہیر بن حرب ، ابن عیدینہ ، زہیر ، سفیان ابن عیدینہ ، زہر ی ، حسن ، عبد اللہ ، محمد بن علی ، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ خیبر کے دن نکاح متعہ اور گھریلوں گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

راوی : ابو بکربن ابی شیبه، ابن نمیر، زهیربن حرب، ابن عیبینه، زهیر، سفیان ابن عیبینه، زهری، حسن، عبد الله، محمه بن علی، حضرت علی رضی الله تعالی عنه

باب: نكاح كابيان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔ جلل : جلل دو مر حلاد دو مر

راوى: محدد بن عبدالله بن نبير، عبيدالله، ابن شهاب، حسن، عبدالله، محدد بن على، حضرت على دض الله تعالى عنه وحَدَّ ثَنَا مُحَدَّ بُنُ مُحَدَّ النِّ مَا يُحَدُّ النِّ مَا اللهُ عَنْ اللهِ مَا عَنْ اللهِ مَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهُ عَنْهَا يَوْمَ خَيْدِ رَوْعَنْ لُحُومِ الْحُمُو الْإِنْسِيَّةِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، ابن شہاب، حسن، عبد اللہ، محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ انہوں نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنه کو عور توں کے متعه میں نرمی کرتے ہوئے سناتو فرمایا تھم جاؤا ہے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنه کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے غزوہ خیبر کے دن منع فرمایا اور پالتو گدھوں کے گوشت سے بھی۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، ابن شہاب، حسن، عبد اللہ، محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنه

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلددوم حديث 941

راوى: ابوطاهر، حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، حسن، عبدالله، حضرت محمد بن على بن ابوطالب رضى الله تعالى عنه الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنِى أَبُو الطَّاهِرِوَحَهُ مَلَةُ بُنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنَ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللهِ ابْنَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّهُ سَبِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ لِابْنِ عَبَّاسٍ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَائِ يَوْمَ خَيْبَرَوَعَنْ أَكُلِ لُحُومِ الْحُدُرِ الْإِنْسِيَّةِ

ابوطاہر، حرملہ بن کیجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حسن، عبد اللہ، حضرت محمد بن علی بن ابوطالب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ اس نے حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ بن ابی طالب کو ابن عباس سے فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ خیبر کے دن عور توں سے نکاح متعہ کرنے اور گھر بلو پالتوں گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ بن بچی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حسن، عبد اللہ، حضرت محمد بن علی بن ابوطالب رضی اللہ تعالی عنہ

ایک عورت اور اسکی پھو پھی یا خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے کی حرمت کا بیان ...

باب: نكاح كابيان

ایک عورت اور اسکی پھو پھی ماخالہ کوایک نکاح میں جمع کرنے کی حرمت کا بیان

جلن : جلن دوم حديث عود

راوى: عبدالله بن مسلمه قعنبى، مالك، ابن زناد، اعرج، حض ت ابوهرير لا رضى الله تعالى عنه

حَمَّ ثَنَاعَبُدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَمَّ ثَنَا مَالِكُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِعَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجْبَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَبَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا

عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی، مالک، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جھتبی اور اس کی پھو پھی اور بھانجی اور اس کی خالہ کو ایک آد می کے نکاح میں جمع نہیں کیاجائے گا۔

راوى : عبدالله بن مسلمه قعنبي، مالك، ابي زناد، اعرج، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

ایک عورت اور اسکی پھو پھی یاخالہ کوایک نکاح میں جمع کرنے کی حرمت کابیان

جلد : جلددوم حديث 943

راوى: محمدبن رمح، ابن مهاجر، ليث، يزيدبن ابى حبيب، عماك بن مالك، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثْنَا مُحَدَّدُ بُنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً أَنَّ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَدْبِعِ نِسْوَةٍ أَنْ يُجْبَعَ بِيْنَهُنَّ الْبَرْأَةِ وَعَبَّتِهَا وَالْبَرْأَةِ وَخَالَتِهَا

محمد بن رمح، ابن مهاجر، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک بن مالک، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے چار عور توں کو جمع کرنے سے منع فرمایا جھیجی اور اس کی پھوپھی اور بھانجی اور اس کی خالہ کو

راوى : محمد بن رمح، ابن مهاجر، ليث، يزيد بن ابي حبيب، عراك بن مالك، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

ایک عورت اور اسکی چھو پھی یا خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے کی حرمت کا بیان

جلل : جلل دوم حديث 944

راوى : عبدالله بن مسلمه بن قعنب، عبدالرحمان بن عبدالعزيز، ابن مسلمه، امامه بن سهل بن حنيف، ابن شهاب، قبيصه بن ذوئيب، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

وحَكَّ ثَنَاعَبُلُ اللهِ بَنُ مَسْلَمَةَ بُنِ قَعْنَبِ حَكَّ ثَنَاعَبُلُ الرَّحْمَنِ بَنُ عَبْلِ الْعَزِيزِقَالَ ابْنُ مَسْلَمَةَ مَكِنَّ مِنَ الْأَنْصَالِ مِنْ وَلَلِ أَبِي أُمَامَةَ بُنِ سَهْلِ بُنِ حُنَيْفٍ عَنُ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوّيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُنْكَحُ الْعَبَّةُ عَلَى بِنْتِ الْأَحْ وَلَا ابْنَةُ الْأُخْتِ عَلَى الْخَالَةِ

عبد الله بن مسلمه بن قعنب، عبد الرحمن بن عبد العزيز، ابن مسلمه ، امامه بن سهل بن حنيف، ابن شهاب، قبيصه بن ذوئيب، حضرت ابو ہريره رضى الله تعالى عنه سے روايت ہے كه ميں نے رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم سے سنا آپ صلى الله عليه وآله وسلم فرماتے تھے كه پھو پھى كا نكاح بھائى كى بيٹى پر اور بہن كى بيٹى پر خاله كا نكاح نه كيا جائے۔

باب: نكاح كابيان

ا یک عورت اور اسکی پھو بھی یا خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے کی حرمت کا بیان

جلد : جلددوم حديث 945

راوى: حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، قبيصه بن ذوئيب كعبى، حضرت ابوهريره رض الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنِي حَهُمَلَةُ بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِ يُونُسُ عَنُ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِ قَبِيصَةُ بُنُ ذُوَيْبِ الْكَعْبِيُّ أَنَّهُ سَبِعَ أَبَا هُرُيْرَةَ يَقُولًا نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْبَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْبَرْأَةِ وَعَبَّتِهَا وَبَيْنَ الْبَرْأَةِ وَخَالَتِهَا قَالَ

ابُنُ شِهَابٍ فَنُرَى خَالَةً أَبِيهَا وَعَمَّةً أَبِيهَا بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ

حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، قبیصہ بن ذوئیب تعبی، حضرت ابوہریرہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ آد می جھتجی اور پھو پھی اور خالہ کوایک ہی نکاح میں جمع کرے ابن شہاب نے کہا کہ ہم اس عورت کے والدکی خالہ اور پھو پھی کو اسی مقام میں خیال کرتے ہیں۔

راوي: حرمله بن یجی، ابن و هب، یونس، ابن شهاب، قبیصه بن ذوئیب تعبی، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

باب: نكاح كابيان

ا یک عورت اور اسکی پھو پھی یاخالہ کو ایک ٹکاح میں جمع کرنے کی حرمت کا بیان

جلد : جلد دوم حديث 946

راوى: ابومعن رقاش، خالدبن حارث، هشام، يحيى، ابى سلمه، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

وحَدَّقَنِي أَبُومَعْنِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُبْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَاهِ شَامُرْعَنْ يَخْيَى أَنَّهُ كَتَبَ إِلَيْهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاتُّنْكُحُ الْبَرْأَةُ عَلَى عَبَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

ابومعن رقاشی، خالد بن حارث، ہشام، یجی، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللّہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّه صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاکسی عورت کا نکاح اس کی خالہ یااس کی چھو پھی پر نہ کیا جائے۔

راوى: ابومعن رقاشى، خالد بن حارث، بهشام، يجي، ابي سلمه، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

ایک عورت اور اسکی پھو چھی یاخالہ کوایک نکاح میں جمع کرنے کی حرمت کابیان

جلد : جلددوم حديث 947

راوى: اسحاقبن منصور، عبيدالله بن موسى، شيبان، يحيى، ابوسلمه، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَاعُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى حَدَّثِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَبِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثُلِهِ

اسحاق بن منصور، عبید الله بن موسی، شیبان، یجی، ابوسلمه، حضرت ابو ہریرہ رضی الله تعالیٰ عنه سے اسی طرح بیہ حدیث اس سند سے تھی مروی ہے۔

راوي: اسحاق بن منصور، عبید الله بن موسی، شیبان، یجی، ابوسلمه، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

باب: نكاح كا بيان

ایک عورت اور اسکی چھو بھی یا خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے کی حرمت کا بیان

جلد : جلد دوم حديث 948

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابواسامه، هشام، محمدبن سيرين، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَمَّاتُنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِ شَيْبَةَ حَمَّاتُنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بِنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِ هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلاَ يَسُومُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلا تُنْكَحُ الْبَرْأَةُ عَلَى عَبَّتِهَا وَلا عَلَى خَالَتِهَا وَلا يَسُومُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلا تُنْكَحُ الْبَرْأَةُ عَلَى عَبَّتِها وَلا عَلَى خَالَتِها وَلا تَنْكُحُ فَإِنَّهَا لَهَا مَا كَتَبَ اللهُ لَهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابواسامہ ، ہشام ، محمہ بن سیرین ، حضرت ابوہریرہ رضی اللّہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللّہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللّہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ دے اور نہ بھاؤ کرے کوئی اپنے بھائی کے بھاؤ پر اور نہ کسی عورت کا نکاح اس کی پھو پھی اور اس کی خالہ پر کیا جائے اور نہ کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا سوال کرے تاکہ اس کے بر تن کو اپنے لئے لوٹ لے اور چاہیے کہ نکاح کرے اور اس کو وہی ملے گاجو اللّہ نے اس کے مقدر میں لکھ دیا ہے۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه ، ابواسامه ، مشام ، محمد بن سيرين ، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

ایک عورت اور اسکی پھو پھی یاخالہ کوایک نکاح میں جمع کرنے کی حرمت کا بیان

جلد : جلد دوم حديث 949

راوى: محرز بن عون بن ابى عون، على بن مسهر، داؤد بن ابى هند، ابن سيرين، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

ۅۘۘػڐؿؘؽؖڡؙڞؙۻۯؙڹڽؙٷڽڹڹۣٲؚؚۑٷڽٟػڐؿؘٵۼڸؿ۠ڹڽؙڡؙۺۿڔٟۼڽ۫ۮٵۉۮڹڽؚٲؚۑۿؚڹٝڔۼڹٝٳۻڛڔڽؽۼڹٲؚۑۿۯؽۯٷٙٵڶڹۿؽ ڒڛؙۅڮٵۺ۠ڡڝؘڷۜٵۺؙ۠ۼڶؽ۫؋ۅؘڛٙڷؠٲؙڹٛؾؙڬػٵڵؠۯٲٷۼڮۼؾؾۿٲۉڿٵڵؾۿٲٷٛٲڽٛؾۺٲٛڶٵڵؠۯٲٷڟڵڰٲؙڂؾۿٳڸؾۘڬؾڣؽٙڡٵڣۣ ڝڂڣؾۿٵڣٙٳۣڮۧٵۺ۠ۿۘۼڗۧۉڿۘڮۧۮٳڎؚؿؙۿٵ

محرز بن عون بن ابی عون، علی بن مسهر، داؤد بن ابی ہند، ابن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ کسی عورت کا نکاح اس کی پھو پھی یا خالہ پر کیا جائے یا کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا سوال کرے تاکہ وہ عورت اس کابر تن اپنے لئے لوٹ لے پس بے شک اللہ اس کورزق دینے والا ہے۔

راوى: محرز بن عون بن ابي عون، على بن مسهر ، داؤد بن ابي مهند ، ابن سيرين ، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

ا یک عورت اور اسکی پھو پھی یاخالہ کوایک نکاح میں جمع کرنے کی حرمت کابیان

جلد : جلددوم حديث 950

راوى: محمد بن مثنى، ابن بشار، ابوبكربن نافع، ابن ابى عدى، شعبه، عمرو بن دينار، ابى سلمه، حض ت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَثَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّادٍ وَأَبُوبَكُمِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفُظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى وَابْنِ نَافِعٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْرِهِ بْنِ دِينَادٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرُيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجْبَعَ بَيْنَ الْبَرُأَةِ وَعَتَّتِهَا وَبَيْنَ الْبَرُأَةِ وَخَالَتِهَا

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابو بکر بن نافع، ابن ابی عدی، شعبه، عمر و بن دینار، ابی سلمه، حضرت ابو ہریره رضی الله تعالی عنه سے روایت

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ کسی عورت کا اس کی خالہ اور پھو پھی کے ساتھ ایک نکاح میں جمع کیاجائے۔

راوى : محمد بن مثنى، ابن بشار، ابو بكر بن نافع، ابن ابي عدى، شعبه، عمر وبن دينار، ابي سلمه، حضرت ابو هرير ه رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

ایک عورت اور اسکی پھو پھی یاخالہ کوایک نکاح میں جمع کرنے کی حرمت کا بیان

جلد : جلد دوم حديث 951

راوى: محمدبن حاتم، شبابه، ورقاء، عمروبن دينار

وحَدَّ ثَنِي مُحَدَّدُ بُنُ حَاتِمٍ حَدَّ ثَنَا شَبَابَةُ حَدَّ ثَنَا وَ رَقَائُ عَنْ عَبْرِو بْنِ دِينَا رِبِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن حاتم، شبابہ، ور قاء، عمر وبن دینار اس سندسے بھی بیہ حدیث مر وی ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، شابه، ورقاء، عمر و بن دینار

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کر اہت کے بیان میں ...

باب: نكاح كابيان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 952

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، نافع، نبيه بن وهب، عمر بن عبيدالله، طلحه بن عمر بنت شيبه، ابن جبير، حضرت عثمان بن عفان رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ نَافِعِ عَنْ نُبَيِّهِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ عُبَرَبْنَ عُبَيْدِ اللهِ أَرَادَ أَنُ يُؤَوِّجَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَرَبِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ جُبَيْدٍ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْبَانَ يَحْضُ ذَلِكَ وَهُوَ أَمِيرُ الْحَجِّ فَقَالَ أَبَانُ سَبِعْتُ عُثْبَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الْهُ حِيمُ وَلَا يُنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ

یجی بن بیجی، مالک، نافع، نبیه بن وہب، عمر بن عبید الله، طلحه بن عمر بنت شیبه، ابن جبیر، حضرت عثمان بن عفان رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا که حالت احرام میں نکاح نه کرواور نه کسی کے لئے کیا جائے اور نه

پیغام نکاح دے۔

راوی : کیجی بن کیجی، مالک، نافع، نبیه بن و هب، عمر بن عبید الله، طلحه بن عمر بنت شیبه، ابن جبیر، حضرت عثان بن عفان رضی الله تعالیٰ عنه

.....

باب: نكاح كابيان

عالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 953

راوى: محمدبن ابى بكرمقدهي، حماد بن زيد، ايوب، نافع، حض تنبيه بن وهب

وحَدَّتَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِ بَكْمِ الْمُقَدَّمِيُ حَدَّتَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ حَدَّثَنِى نُبَيْهُ بْنُ وَهْبِ قَالَ بَعَثَنِى عُمَرُ بُنُ عُمَرُ بُنُ عَلَى الْبَنِهِ فَأَدُسَلِنِي إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ وَهُوعَلَى الْمَوْسِمِ بُنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مَعْمَدٍ وَكَانَ يَخُطُبُ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَلَى ابْنِهِ فَأَدُسَلِنِي إِلَى أَرُاهُ أَنَا لَا أَرَاهُ أَعْمَا بِيَّا إِنَّ الْمُحْمِمَ لَا يَنْكُمُ وَلَا يُنْكُمُ أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ عُثْمَانُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا أَرَاهُ أَعْمَا بِيَّا إِنَّ الْمُحْمِمَ لَا يَنْكِمُ وَلَا يُنْكُمُ أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ عُثْمَانُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن ابی بکر مقد می، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت نبیه بن وهب سے روایت ہے کہ مجھے عمر بن عبید اللہ بن معمر نے مسئلہ معلوم کرنے کے لئے ابان ابن عثمان رضی اللہ تعالی عنه کے پاس بھیجا اور وہ اپنے بیٹے کا نکاح شیبہ بن عثمان رضی اللہ تعالی عنه کی بیٹی سے کرناچاہتے تھے تو انہوں نے فرمایا کہ میں اسے دیہاتی خیال کرتا ہوں کیونکہ حالت احرام میں نہ اپنا نکاح کر سکتا ہے نہ دو سر بے کا ہمیں حضرت عثمان نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کی خبر دی۔

راوى: محمد بن ابى بكر مقد مى، حماد بن زيد، ايوب، نافع، حضرت نبيه بن وهب

باب: نكاح كابيان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 954

راوى: ابوغسان مسبعى، عبدالاعلى، ابوالخطاب، زيادبن يحيى، محمدبن سواء، سعيد، مطى، يعلى بن حكم، نافع، نبيه بن وهب، حضرت عثمان بن عفان رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي أَبُوغَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَاعَبْدُ الْأَعْلَى حوحَدَّثَنِي أَبُوالْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَتَّدُ بْنُ سَوَايٍّ قَالَا

جَبِيعًاحَدَّ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ وَيَعْلَى بُنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبِ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ

ابوعنسان مسمعی، عبدالاعلی، ابوالخطاب، زیاد بن بیجی، محمد بن سواء، سعید، مطر، یعلی بن حکم، نافع، نبیبه بن و پہب، حضرت عثان بن عفان رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا محرم نکاح نہ کرے اور نہ اس کا نکاح کیا جائے اور نہ وہ پیغام نکاح دے۔

راوی : ابوعنسان مسمعی، عبد الاعلی، ابوالخطاب، زیاد بن بیجی، محمد بن سواء، سعید، مطر، یعلی بن حکم، نافع، نبیه بن وہب، حضرت عثان بن عفان رضی اللّٰد تعالیٰ عنه

.....

باب: نكاح كابيان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کر اہت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 955

راوى : ابوبكر بن ابى شيبه، عمرو ناقد، زهير بن حرب، ابن عيينه، زهير، سفيان بن عيينه، ايوب بن موسى، نبيه بن وهب، ابان بن عثمان، حضرت عثمان رضى الله تعالى عنه

و حَكَّاثَنَا أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمُرُو النَّاقِلُ وَزُهَيْرُبُنُ حَمْبٍ جَبِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرُ حَكَّاثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبُو بَكْمِ بَنِ أَبُو بَنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَيُوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ وَلا يَخْطُبُ

ابو بکر بن ابی شیبه، عمروناقد، زہیر بن حرب، ابن عیبینه، زہیر، سفیان بن عیبینه، ابوب بن موسی، نبیه بن وہب، ابان بن عثان، حضرت عثان رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا محرم نه نکاح کرے اور نه پیغام نکاح دے۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، عمر و ناقد، زهير بن حرب، ابن عيبينه، زهير، سفيان بن عيبينه، ابوب بن موسى، نبيه بن وهب، ابان بن عثان، حضرت عثان رضى الله تعالى عنه

·

باب: نكاح كابيان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کر اہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 956

راوى: عبدالملك بن شعيب بن ليث، خالد بن يزيد، سعيد بن اب هلال، حض تنبيه بن وهب

حَدَّثَنَاعَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّتَنِى أَنِي عَنْ جَدِّى حَدَّثَنِى خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِى سَعِيدُ بْنُ أَنِي هِلَالٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهُبٍ أَنَّ عُبَرُ بِنَ عُبَيْدٍ اللهِ بْنِ مَعْمَرٍ أَرَادَ أَنْ يُنْكِحَ ابْنَهُ طَلْحَةَ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ جُبَيْرِ فِي الْحَجِّ وَأَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ يُومَ بِنِ أَمِيرُ الْحَاجِ فَأَرُسُلَ إِلَى أَبَانُ أَرَدُتُ أَنْ أَنْكِحَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَرَ فَأَحِبُ أَنْ تَحْضُى ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ أَبَانُ أَلَا أُرَاكَ يَوْمَ بِنِ أَمِيرُ الْحَاجِ فَأَرُسُلَ إِلَى أَبَانِ إِنِّ قَدُ أَرَدُتُ أَنْ أَنْكِحَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَرَ فَأَكُوبَ أَنْ تَحْضَى ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ أَبَانُ أَلَا أُرَاكَ عَمَا وَيَا إِنِّى سَيِعْتُ عُثْمَانَ بِنَ عَقَالَ لَهُ أَلَا أَرَاكَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ

عبد الملک بن شعیب بن لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، حضرت بنیه بن وهب سے روایت ہے کہ عمر بن عبید اللہ بن معمر نے ارادہ کیا کہ وہ اپنے بیٹے کا نکاح ایام جج میں شیبہ بن جبیر کی بیٹی سے کرے اور ابان بن عثمان ان دنوں امیر الحجاج تھے تو عمر بن عبید اللہ نے ابان کی طرف پیغام بھیجا کہ میں نے طلحہ بن عمر کے نکاح کا ارادہ کیا ہے اور میں یہ پیند کر تاہوں کہ آپ اس میں تشریف لائیں تو ابنان کی طرف پیغام بھیجا کہ میں نے طلحہ بن عمر کے نکاح کا ارادہ کیا ہے اور میں یہ پیند کر تاہوں کہ آپ اس میں تشریف لائیں تو ابنان نے کہا کہ میں تجھے عراقی اور عقل سے خالی جانتا ہوں میں نے عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ سے سناوہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حالت احرام میں نکاح نہ کرے۔

راوى: عبد الملك بن شعيب بن ليث، خالد بن يزيد، سعيد بن ابي ملال، حضرت نبيه بن وهب

باب: نكاح كابيان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 957

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابن نهير، اسحاق حنظلى، ابن عيينه، ابن نهير، سفيان، عمرو بن دينار، ابى الشعثاء، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

و حَلَّاتُنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ ثُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ الْحَنْظَلِيُّ جَبِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ ثُمَيْرٍ حَلَّاتُنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَهُو عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْرِهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْتَائِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُو مُحْمِمُ ذَا دَابْنُ نُمُيْرٍ فَحَلَّاثُتُ بِهِ الزُّهْرِيَّ فَقَالَ أَخْبَرِنِ يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ أَنَّهُ نَكَحَهَا وَهُوحَلَالُ

ابو بكرين ابي شيبه ، ابن نمير ، اسحاق حنظلي، ابن عيدينه ، ابن نمير ، سفيان ، عمر و بن دينار ، ابي الشعثاء ، حضرت ابن عباس رضي الله تعالى

عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالت احرام میں نکاح کیا ابن نمیر نے یہ اضافہ کیا ہے کہ میں نے یہ حدیث زہری سے بیان کی تو اس نے کہا مجھے یزید بن اصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نکاح احرام کھولنے کے بعد کیا۔

راوی : ابو بکرین ابی شیبه، این نمیر، اسحاق حنظلی، این عیبینه، این نمیر، سفیان، عمر وین دینار، ابی الشعثاء، حضرت این عباس رضی اللّه تعالیٰ عنه

.....

باب: نكاح كابيان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 958

راوى: يحيى بن يحيى، داؤد بن عبد الرحمان، عمرو بن دينار، جابربن زيد، ابى الشعثاء، حضرت ابن عباس

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْرِه بْنِ دِينَادٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَبِي الشَّعْثَائِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْهُونَةَ وَهُومُ خِيمٌ

یجی بن یجی، داؤد بن عبدالرحمن، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابی الشعثاء، حضرت ابن عباس سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے حالت احرام میں سیدہ میمونه رضی الله تعالیٰ عنها سے زکاح کیا۔

راوى : يچى بن يچى، داؤد بن عبد الرحمان، عمر و بن دينار، جابر بن زيد، ابى الشعثاء، حضرت ابن عباس

باب: نكاح كابيان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کر اہت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 959

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، يحيىبن آدم، جريرابن حازم، ابوفها ره، حضرت يزيد بن اصم رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّ ثَنَا يَحْيَ بِنُ آ دَمَ حَدَّ ثَنَا جَرِيرُ بِنُ حَالِهِ مِحَدَّ ثَنَا أَبُوفَزَا رَةً عَنْ يَزِيدَ بَنِ الْأَصَمِّ حَدَّ ثَنَا جَرِيرُ بِنُ حَالَا مُؤَمَّدُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَاكُ قَالَ وَكَانَتُ خَالَتِى وَخَالَةَ ابْنِ عَبَّاسٍ مَيْبُونَةُ بِنْتُ الْحَالِ عَنْهِ مِن الله تَعَالَى عَنْهِ مِن الله تَعَالَى عَنْهِ مِن الله تَعَالَى عَنْهُ مِن آوم، جرير ابن حازم، ابو فراره، حضرت يزيد بن اصم رضى الله تعالى عنه سے روايت ہے كہ حضرت المومنين سيره ميمونہ نے مجھ سے بيان كيا كه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم نے ان سے نكاح احرام كھولنے كے بعد كيا اور كہتے ہيں

سیده میمونه رضی الله تعالی عنهامیری اور ابن عباس رضی الله تعالی عنه کی خاله تھیں۔ راوی : ابو بکر بن ابی شیبه ، یجی بن آدم ، جریر ابن حازم ، ابو فراره ، حضرت یزید بن اصم رضی الله تعالی عنه

باب: نكاح كابيان

عالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 960

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، محمد بن رمح، ليث، نافع، حض تابن عمر رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ حوحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَعَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَخْطُبُ بَعْضُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ بَعْضٍ

قتیبہ بن سعید،لیث، محمد بن رمح،لیث، نافع،حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاتم میں سے کوئی دوسرے کی بیچ (خرید نایا بیچنا) پر بیچ نہ کرے اور نہ کوئی دوسرے آدمی کے نکاح کے پیغام پر پیغام نکاح نہ دے۔

راوى: قتيبه بن سعيد ،ليث ، محمد بن رمح ،ليث ، نافع ، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کر اہت کے بیان میں

جلد : جلده دوم حديث 61

راوى: زهيربن حرب، محمد بن مثنى، يحيى قطان، زهيريحيى، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عمر رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى ذُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى جَبِيعًا عَنْ يَخْيَى الْقَطَّانِ قَالَ ذُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَرَنِ نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لا يَبِعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ

ز ہیر بن حرب، محد بن مثنی، یجی قطان، زہیر یجی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی آدمی اپنے بھائی کی تیج پر تیج نہ کرے اور نہ اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اس کی اجازت کے بغیر

پیغام نکاح دے۔

راوى: زهير بن حرب، محمد بن مثنى، يجى قطان، زهيريجى، عبيد الله، نا فع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلدہ : جلدہ دوم م حدیث 962

داوى: ابوبكرين ابى شيبه، على بن مسهر

وحَدَّثَنَاه أَبُوبَكْمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَاعَلِيُّ بْنُ مُسْهِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، علی بن مسہر اس سند سے بھی یہ حدیث مر وی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبه، علی بن مسهر

باب: نكاح كابيان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 963

راوى: ابوكامل،حماد،ايوب،نافع

وحَدَّثَنِيهِ أَبُوكَامِلِ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَدَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو کامل، حماد، ابوب، نافع، ایک سند اور اسی حدیث مبار که کی ذکر کی ہے۔

راوى: ابوكامل، حماد، ابوب، نافع

.

باب: نكاح كابيان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 964

راوى: عمروناقد، زهيربن حرب، ابن ابى عمر، زهير، سفيانبن عيينه، سعيد، حضرت ابوهريره رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي عَنْرُو النَّاقِلُ وَزُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي

هُرُيُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَافِرٌ لِبَادٍ أَوْ يَتَنَاجَشُوا أَوْ يَخُطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ أَوْ يَبِيعَ عَافِرٌ لِبَادٍ أَوْ يَتَنَاجَشُوا أَوْ يَخُطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ أَوْ يَبِيعَ عَلَى بَيْعِ أَوْ يَنِيهِ وَلَا يَسِمُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَفِيهِ وَلَا يَسِمُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَسِمُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ

عمروناقد، زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، زہیر، سفیان بن عیدینہ، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ شہری آدمی دیہاتی کامال یہجے یا بغیر ارادہ خریداری مال کی قیمت بڑھائے یا کوئی آدمی اپنے بھائی کی بہج پر بہج کرے اور نہ کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا سوال کرے اس لئے تاکہ انڈیلے اپنے لیے جو اس کے برتن یار کابی میں ہے عمرونے اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا ہے کہ نہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے بھاؤیر بھاؤ کرے۔

راوى: عمر وناقد، زهير بن حرب، ابن ابي عمر، زهير، سفيان بن عيبينه، سعيد، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلدہ : جلدہ دومر حدیث 965

داوى: حرمله بن يحبى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، سعيد بن مسيب، حض ت ابوهرير لا رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى حَمْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِى سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةً قال قال رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا تَنَاجَشُوا وَلا يَبِعُ الْمَرْئُ عَلَى يَيْعِ أَخِيهِ وَلا يَبِعُ حَافِرٌ لِبَادٍ وَلا يَخْطُبُ الْمَرْئُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ الْأُخْرَى لِتَكْتَفِئَ مَا فِي إِنَائِهَا

حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خرید نے کے ارادہ کے بغیر چیز کی قیمت نہ بڑھانا اور نہ بیچے شہری دیہاتی کامال اور نہ کوئی آدمی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خرید نے کے ارادہ کے بغیر عورت کی طلاق کاسوال کرے تاکہ وہ انڈیل لے اپنے لئے وہ جواس کے برتن میں ہے۔

راوى : حرمله بن يجي، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، سعيد بن مسيب، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 666

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبدالاعلى، محمدبن دافع، عبدالرزاق، معمر، زهرى

ۅحَدَّثَنَا أَبُوبَكُسِ بْنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَاعَبْدُ الْأَعْلَى حوحَدَّثَنِي مُحَتَّدُ بُنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَاعَبْدُ الرَّزَّاقِ جَسِيعًا عَنُ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْراً ثَنْ فِ حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَلا يَزِدُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعٍ أَخِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ ،عبد الاعلی ، محد بن رافع ،عبد الرزاق ، معمر ، زہری اس اسناد سے بھی بیہ حدیث مر وی ہے البتہ معمر کی حدیث میں ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیچ پر زیادتی نہ کر ہے۔

راوى: ابو بكربن ابی شيبه ،عبدالاعلی ، محمد بن رافع ،عبدالرزاق ، معمر ، زهری

باب: نكاح كابيان

عالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کر اہت کے بیان میں

جلد : جلدا دوم حديث 967

راوى: يحيى بن ايوب، قتيبه بن سعيد، ابن حجر، اسماعيل بن جعفى، ابن ايوب، اسمعيل، علاء، حضرت ابوهريره

حَمَّاتُنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَبِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَى قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَمَّاتُنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنِ الْعَلَائُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسُمُ الْمُسْلِمُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسُمُ الْمُسْلِمُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبُومِ مِنْ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَمَ فَى عَرَايا كَهُ مسلمانول كَ بِعَاوَيْهِ بِعَاوَيْهِ بُولَى يَهِ لِي لِي لَا لَا لَا لَا عَلَيْهُ وَاللهُ وَسَلَمَ فَى فَرَايا كَهُ مسلمانول كَ بِعَاوَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَمَ فَى فَرَايا كَهُ مسلمانول كَ بِعَاوَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَمُ فَى فَرَايا كَهُ مسلمانول كَ بُعَاوَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَمَ فَى فَرَايا كَهُ مسلمانول كَ بِعَاوَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللهُ وَسَلَمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَسَلَمُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللهُ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَا عَلَيْهُ ع

راوى: يچى بن ايوب، قتيبه بن سعيد، ابن حجر، اساعيل بن جعفر، ابن ايوب، اسمعيل، علاء، حضرت ابو هريره

باب: نكاح كابيان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 968

داوى: احمدبن ابراهيم، عبدالصمد، شعبه، علاء، سهيل، حضرت ابوهريرة رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى أَحْمَدُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْعَلائِ وَسُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ أَبِيهِمُ وَسُلَمُ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ أَبِيهُمُ الصَّامِدِ عَلَيْهِ وَمُنْ أَبِيهِمَا عَنْ أَبِ

احمد بن ابر اہیم، عبد الصمد، شعبہ، علاء، سہیل، حضرت ابوہریرہ در ضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم سے بیہ حدیث مبار کہ اسی طرح روایت کی ہے۔

راوى: احمد بن ابرا ہيم، عبد الصمد، شعبه ، علاء، سهبل، حضرت ابو ہريره رضى الله تعالىٰ عنه

, ____

باب: نكاح كابيان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 969

راوى: محمد بن مثنى، عبد الصمد، شعبه، اعبش، ابوصالح، حضرت ابوهريره رض الله تعالى عنه

ۅحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الطَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْبَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنَّهُمْ قَالُوا عَلَى سَوْمِ أَخِيدِ وَخِطْبَةِ أَخِيدِ

محمر بن مثنی، عبد الصمد، شعبه، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه نبی کریم صلی اللہ علیه وآله وسلم سے حدیث مبار که روایت کرتے ہیں اس میں بیہ ہے اپنے بھائی کے بھاؤاور اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر۔

راوى: محمد بن مثنى، عبد الصمد، شعبه ، اعمش ، ابوصالح، حضرت ابوہريره رضى الله تعالىٰ عنه

باب: نكاح كابيان

عالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 970

راوى: ابوطاهر، عبدالله بن وهب ليث، يزيد بن ابى حبيب، عبدالرحمن، بن شماسه، عقبه، بن عامر، حض عبدالرحمن بن شماسه

وحَدَّتَنِي أَبُوالطَّاهِرِأَ خُبَرَنَاعَبُدُاللهِ بُنُ وَهُبِعَنُ اللَّيْثِ وَغَيْرِةِ عَنْ يَزِيدَ بُنِ أَبِي كَنِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ أَنَّهُ

سَبِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ عَلَى الْبِنْبَرِيَقُولًا إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ أَخُوالْمُؤْمِنِ فَلَا يَحِلُّ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَبْتَاعَ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلا يَخْطُبَ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَنَارَ

ابوطاہر، عبداللہ بن وہب لیث، یزید بن ابی حبیب،عبدالرحمن، بن شاسه، عقبه، بن عامر، حضرت عبدالرحمن بن شاسه سے روایت ہے اس نے عقبہ بن عامر سے منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایامومن مومن کابھائی ہے کسی مومن کے لئے یہ حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کی بیچ پر خریداری کرے اور نہ اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح دے یہاں تک کہ وہ حیموڑ دیے۔

راوی: ابوطاہر،عبداللّٰہ بن وہب لیث، یزید بن ابی حبیب،عبد الرحمن، بن شاسه،عقبه، بن عامر،حضرت عبد الرحمن بن شاسه

نکاح شغار ویہ سٹہ کی حرمت اور اس کے باطل ہونے کے بیان میں ...

باب: نكاح كابيان

نکاح شغار و نہ سٹہ کی حرمت اور اس کے باطل ہونے کے بیان میں

جله: جلددومر

راوى: يحيى بن يحيى، مالك نافع، حضرت ابن عبر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُبَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَهُ ابْنَتَهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقً

یجی بن یجی، مالک نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح شغار سے منع فرمایاہے اور شغار بیہے کہ آدمی اپنی بیٹی کا نکاح اس شرط پر کرے کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح اسے کرکے دیے گا اور ان کے در میان مہر مقررنه کیاجائے دونوں عور توں کو ایک دوسری کامہر تصور کیاجائے۔

راوى: کیچى بن کیچى،مالک نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: نكاح كابيان

نکاح شغار وٹہ سٹہ کی حرمت اور اس کے باطل ہونے کے بیان میں

جلد: جلددومر

راوى : زهيربن حرب، محمد بن مثنى، عبيدالله بن سعيد، يحيى، عبيدالله، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

ۅۘۜػڴؿؘؽۮؙۿؽ۫ڒؙڹڽؙػڔ۫ٮٟۅؘڡؙػڰۮڹڽؙٳڷؠؙؿؘڹۧؽۅۼۘڹؽؗۯٳڛ۠ڣڹڽؙڛۼۑۮٟۊٵڵۅٳػڴؿڬٳؽڂؽۜۘ؏ؽۼڹؽڽٳڛؖ۠ۼ؈ٛڬٳڣ؏۪ۼڽٵڹڹ ۼؠۯۼڽ۫ٳٮؿؚۧؠؾؚۜڝؘڴٙٳڛ۠ؗ؋ۘۼۘڵؽ؋ۅؘڛؘڷؠۑؚؠؿؗڸ؋ۼؽؗڒٲؘؿٞڣۣۘػڔۑؿؚۼڹؽڽٳڛ۠ۊٵڶۊؙڵؿؙڮٵۏ؏ڡٙٵ؈ۺٚۼٵۯ

زہیر بن حرب، محد بن مثنی،عبید اللہ بن سعید، بیجی،عبید اللہ، نافع،ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنه نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس طرح روایت کرتے ہیں عبید اللہ کی حدیث میں بیہ ہے کہ میں نے نافع سے کہا شغار کیا ہے؟

راوى: زهير بن حرب، محمد بن مثنى، عبيد الله بن سعيد، يجي، عبيد الله، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

نکاح شغار ویہ سٹہ کی حرمت اور اس کے باطل ہونے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 973

داوى: يحيىبنيحيى،حمادبنزيد،عبدالرحمن،نافع،حضرتابنعمررضيالله تعالىعنه

وحَدَّ تَنَايَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَاحَبَّا دُبْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّمَّاجِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشِّغَارِ

کی بن کی، حماد بن زید، عبدالرحمن، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے نکاح شغار سے منع کیا ہے۔

راوى: يحيى بن يحيى، حماد بن زيد، عبد الرحمن، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

نکاح شغار ویہ سٹہ کی حرمت اور اس کے باطل ہونے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 974

داوى: محمدبن دافع، عبدالرزاق، معمر، ايوب، نافع، حضرت ابن عمر رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بِنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَاشِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم نے فرما یااسلام میں نکاح شغار نہیں ہے (بغیر مهر مقرر کے وٹہ سٹھ کرنا(

راوى: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ايوب، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

نکاح شغار وٹہ سٹہ کی حرمت اور اس کے باطل ہونے کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 975

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابن نبير، ابواسامه، عبيدالله ابى زناد، اعرج، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَكَّ ثَنَا ابْنُ ثُنَيْدٍ وَأَبُو أُسُامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِى الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشِّغَارِ زَا دَ ابْنُ ثُمَيْدٍ وَالشِّغَارُ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلُ لِلرَّجُلِ زَوِّ جْنِى ابْنَتَكَ وَأُزُوِّ جُكَ ابْنَتِى أَوْزَوِّ جْنِى أُخْتَكَ وَأُزُوِّ جُكَ أُخْتِى

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح شغار سے منع فرمایا اور ابن نمیر نے یہ اضافہ بیان کیا ہے شغار یہ ہے کہ ایک آدمی دوسرے سے کہ توا پنی بیٹی کا نکاح مجھے اپنی بیٹی کا نکاح دوں گایا توا پنی بہن کا نکاح مجھے دے میں اپنی بہن کا نکاح مجھے کر دوں گا۔ راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نكاح كابيان

نکاح شغار و ٹھ سٹھ کی حرمت اور اس کے باطل ہونے کے بیان میں

976 حديث

جلد : جلددو*م*

راوى: ابوكريب،عبده،عبيدالله

وحَدَّ تَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّ تَنَاعَبُ لَا تُعَنَّ عُبَيْدِ اللهِ وَهُوَ ابْنُ عُبَرَبِهَ لَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَنُ كُرْ زِيَادَةَ ابْنِ نَتُدِيدِ ابوكريب، عبده، عبيد الله اسى حديث كى دوسرى سند ذكركى ہے ليكن ابن نمير كااضافه ذكر نہيں كيا۔

راوى: ابوكريب، عبده، عبير الله

باب: نكاح كابيان

نکاح شغار و ٹہ سٹہ کی حرمت اور اس کے باطل ہونے کے بیان میں

حايث 977

جلد : جلددوم

راوى: هارون بن عبدالله، حجاج بن محمد، ابن جریج، اسحاق بن ابراهیم، ابن جریج، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت جابربن عبدالله رض الله تعالى عنه

وحَدَّتَنِي هَا رُونُ بُنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بُنُ مُحَدَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حوحَدَّتَنَا لا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَدَّدُ بُنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَبِعَ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشِّغَادِ

ہارون بن عبد اللہ ، حجاج بن محمہ ، ابن جرتج ، اسحاق بن ابر اہیم ، ابن جرتج ، محمہ بن رافع ، عبد الرزاق ، ابن جرتج ، حضرت جابر بن عبد الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے نکاح شغار سے منع فرمایا ہے۔

راوی : ہارون بن عبد الله ، حجاج بن محمہ ، ابن جرتج ، اسحاق بن ابر اہیم ، ابن جرتج ، محمہ بن رافع ، عبد الرزاق ، ابن جرتج ، حضرت جابر بن عبد الله تعالی عنه

.....

شر ائط نکاح کا پورا کرنے کے بیان میں...

باب: نكاح كابيان

شر الط نکاح کا پورا کرنے کے بیان میں

حايث 978

جلد: جلددومر

راوى : يحيى بن ايوب، هشيم، ابن نبير، وكيع، ابوبكر بن ابي شيبه، ابوخالد، احمر، محمد بن مثنى، يحيى بن قطان، عبدالحميد، بن جعفر، يزيد بن ابي حبيب، مرثد، عبدالله، حضرت عقبه بن عامر رضى الله تعالى عنه

حَدَّتَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّتَنَا هُشَيْمٌ - وحَدَّتَنَا ابْنُ نُهُيْرِحَدَّتَنَا وَكِيعٌ - وحَدَّتَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّتَنَا أَبُوخَالِدٍ

الأَحْمَرُح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ الْحَبِيدِ بْنِ جَعْفَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْتَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَنْ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقَّ الشَّمُ طِ أَنْ يُونَى بِهِ مَا الشَّهُ عِنْ عَنْ عَفْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ السُّهُ عَلَيْمُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ عَنْ اللهُ عَنْ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ عَنْ اللهُ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَلْمَ إِنَا لَهُ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَلْمَ اللهُ عَنْ عَنْ عَلْمُ اللهُ عَنْ عَلْمُ اللهُ عَنْ عَنْ اللهُ عَنْ عَلْمَ اللهُ عَنْ عَنْ عَلْمَ اللهُ عَنْ عَلْمُ وَمِ عَلَيْ اللهُ عَنْ عَلْمُ اللهُ عَنْ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّا عَلَى اللهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَمَ هَذَا لَفُطُ حَدِيثِ أَبِي اللهُ عَلَيْمُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْمُ اللهُ عَنْ عَلَى اللهُ عَلَيْمُ عَلَيْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللهُ الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ عَل

یجی بن ابوب، ہشیم، ابن نمیر، و کیج، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، احمر، محمد بن مثنی، یجی بن قطان، عبد الحمید، بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، مرثد، عبد الله علیه وآله وسلم نے فرمایا بورا حبیب، مرثد، عبد الله، حضرت عقبه بن عامر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا بورا کرنے کے اعتبار سے سب سے حقد اروہ شرط ہے جس کے ذریعے تم نے عور تول کی شر مگاہوں کو اپنے لئے حلال کیا ہے اور ابن مثنی کی روایت میں شروط کا لفظ ہے۔

راوی : یچی بن ابوب، ہشیم، ابن نمیر، و کیع، ابو بکر بن ابی شیبه ، ابو خالد، احمر، محمد بن مثنی، یجی بن قطان، عبد الحمید، بن جعفر ، یزید بن ابی حبیب، مرثد، عبد الله، حضرت عقبه بن عامر رضی الله تعالی عنه

ہیوہ کا نکاح میں زبان سے اجازت دینے اور غیر شادی شدہ کی اجازت خاموشی کے ساتھ ہون...

باب: نكاح كابيان

بیوہ کا نکاح میں زبان سے اجازت دینے اور غیر شادی شدہ کی اجازت خاموشی کے ساتھ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 979

راوى: عبيدالله بن عبر، ميسه، خالد بن حادث، هشام، يحيى بن ابى كثير، ابوسلمه، حضرت ابوهريره دض الله تعالى عنه حَدَّ ثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُبَرَبْنِ مَيْسَمَةَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا اللهِ بْنُ عُبَرُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَا تُنْكُمُ الْأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأُمَرُ وَلَا تُنْكَمُ الْبِكُمُ حَتَّى تُسْتَأُمَرُ وَلَا تُنْكَمُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَمُ الْأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأُمَرُ وَلَا تُنْكَمُ الْبِكُمُ حَتَّى تُسْتَأُمُ وَلَا اللهِ وَكَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ

عبید اللہ بن عمر، میسرہ، خالد بن حارث، ہشام، کیجی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے نکاحی عورت کا نکاح اس کی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے اور نہ باکرہ کا نکاح کیا جائے یہاں تک کہ اس سے اجازت کیسے ہوگی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ خاموش ہو جائے۔

راوى: عبيد الله بن عمر، ميسره، خالد بن حارث، مشام، يجي بن ابي كثير، ابوسلمه، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

بیوہ کا نکاح میں زبان سے اجازت دینے اور غیر شادی شدہ کی اجازت خاموشی کے ساتھ ہونے کے بیان میں

حديث 980

جلل : جلددوم

راوى : زهيربن حرب، اسماعيل بن ابراهيم، حجاج، بن ابي عثمان، ابراهيم بن موسى، عيسى، يونس، حسين بن محمد شيبان، رافع، عبدالرزاق، معمر، عبدالله بن عبدالرحمن، يحيى، معاويه،

و حَدَّثَنِي زُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ ح و حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى يَغْنِى ابْنَ يُونُسَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ - وحَدَّثَنِي زُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَدَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ - و حَدَّثَنِي عَنْرُو النَّاقِدُ وَمُحَدَّدُ بُنُ رَافِعٍ قَالَاحَدَّثَنَاعَبُدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ - وحَدَّثَنَاعَبُدُ الرَّفِي الرَّحْمَنِ الدَّارِ مِنْ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِبِثْلِ مَعْنَى حَدِيثِ هِشَامٍ وَإِسْنَادِهِ وَاتَّفَقَ لَفُظُ حَدِيثِ هِشَامٍ وَشَيْبَانَ وَمُعَادِيَةً بْنِ سَلَّامٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

ز هير بن حرب، اساعيل بن ابراهيم، حجاج، بن ابي عثان، ابراهيم بن موسى، عيسلى، يونس، حسين بن محمد شيبان، رافع، عبدالرزاق، معمر، عبدالله بن عبدالرحمن، یجیٰ، معاویه، ان اساد سے بھی یہ حدیث مبار که روایت کی گئی ہے۔

راوى : زهير بن حرب، اساعيل بن ابراهيم، حجاج، بن ابي عثان، ابراهيم بن موسى، عيسى، يونس، حسين بن محمد شيبان، رافع، عبدالرزاق،معمر،عبدالله بن عبدالرحمن، يجي،معاويه،

باب: نكاح كابيان

بیوہ کا نکاح میں زبان سے اجازت دینے اور غیر شادی شدہ کی اجازت خاموشی کے ساتھ ہونے کے بیان میں

جلد : جلددومر حديث 981

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبدالله بن ادريس، ابن جريج، اسحاق بن ابرهيم، محمد بن رافع عبدالرزاق، ابن رافع، حضرت عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

حَدَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّ ثَنَاعَبُ لُ اللهِ بِنُ إِدْ رِيسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حوحَدَّ ثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَدَّدُ بْنُ رَافِعٍ

جَبِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَاللَّفُظُ لِابْنِ رَافِع حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَبِعْتُ ابْنَ أَبِي مُكَيْكَةَ يَقُولُ عَالِيَةً يُنْكِحُهَا أَهْلُهَا قَالَ ذَكُوانُ مَوْلَى عَائِشَةَ سَبِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَارِيَةِ يُنْكِحُهَا أَهْلُهَا أَتُسْتَعْمَ مَنْ الْجَارِيَةِ يُنْكِحُهَا أَهْلُهَا أَتُسْتَعْمِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ تُسْتَأْمَرُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهُ فَإِنَّهَا تَسْتَحْيِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ تُسْتَأْمَرُ فَقَالَتْ عَائِشَة فَقُلْتُ لَهُ فَإِنَّهَا تَسْتَحْيِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ تُسْتَأْمَرُ فَقَالَتْ عَائِشَة فَقُلْتُ لَهُ فَإِنَّهَا تَسْتَحْيِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ تُسْتَأُمَرُ فَقَالَتْ عَائِشَة فَقُلْتُ لَهُ فَإِنَّهَا تَسْتَحْيِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ابن جر بجے، اسحاق بن ابر ہیم، محد بن رافع عبدالرزاق، ابن رافع، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہاسے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس لڑک کے بارے میں سوال کیا جس کے گھر والے اس کا نکاح کرتے ہیں کیا اس سے اجازت لی جائے گی یا نہیں تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لی جائے گی عائشہ رضی اللہ تعالی عنہانے کہا میں نے عرض کیا وہ حیاء کرے گی تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب وہ عاموش رہے ایسے موقع پر تو یہی اس کی اجازت ہے۔

راوی : ابو بکرین ابی شیبه ، عبد الله بن ادر بیس ، ابن جریج ، اسحاق بن ابر جیم ، محمد بن رافع عبد الرزاق ، ابن رافع ، حضرت عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

.....

باب: نكاح كابيان

بیوہ کا نکاح میں زبان سے اجازت دینے اور غیر شادی شدہ کی اجازت خاموشی کے ساتھ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 982

راوى: سعيدبن منصور، قتيبه بن سعيد، مالك، يحيى بن يحيى، عبدالله بن فضل، نافع بطن جبير، حض ابن عباس رضي الله تعالى عنه وضي الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُودٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَاحَكَّ ثَنَا مَالِكُ حوحَكَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفُظُ لَهُ قَالَ قُلْتُ لِبَالِكٍ حَكَّ ثَكَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَيِّمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكُمُ تُسْتَأْذَنُ فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا قَالَ نَعَمْ

سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، مالک، یجی بن یجی، عبداللہ بن فضل، نافع بطن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیوہ عورت اپنے ولی سے زیادہ نفس کی حقد ارہے اور نوجوان کنواری سے اس کے نفس کے بارے میں اجازت لی جائے گی اور اس کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔

راوى: سعيد بن منصور، قتيبه بن سعيد، مالك، يحي بن يحيى، عبد الله بن فضل، نافع بطن جبير، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

بیوہ کا نکاح میں زبان سے اجازت دینے اور غیر شادی شدہ کی اجازت خاموشی کے ساتھ ہونے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 883

راوى: قتيبه بن سعيد، سفيان، زياد بن سعد، عبدالله بن فضل، نافع بن جبير، حضرت ابن عباس

ۅۘۘػۜڐٛؿؘڬٲڠؙؾؽٚؠؘۊؙڹڽۢڛؘۼۑٮٳ۪ػڰۧؿؘٵڛؙڣ۫ؾٵڽؙۘۼڹ۫ڔۣؾٳڋڹڹۣڛۼٮ۪ۼڹۼ؈ۼڹڔٳۺ۠ڡڹڹۣٳڷڣؘڞ۬ڸڛٙؠۼؘڬٳڣؚۼڹڹۘڿؙڹؽؙڂڹؚۯؙۼڹٷٵڹڹ ۼؠۜٵڛٟٲؘڽۧٵٮ۫ڹؚؠؖ۫ٵٞڞڴٵڛؙ۠؋ۘۼڵؽڡؚۅؘڛڵۧؠؘڰؘٵڶٵٮڐۜؾؚۜڹٲؘڂڨ۠ڹؚڹڣؗڛؚۿٳڡؚڽٛۅٙڸؾۣۜۿٳۅؘٲٮؚ۬ؠڴؠ۠ؾؙۺؾٲ۫ڡۧۯۅٙٳڎ۬ٮؙۿٳۺػؙۅؾؙۿٳ

قتیبہ بن سعید، سفیان، زیاد بن سعد، عبداللہ بن فضل، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شادی شدہ عورت اپنے آپ کی اپنے ولی سے زیادہ حقد ارہے اور باکرہ عورت سے اجازت لی جائے گی اور اس کا سکوت اس کی اجازت ہے۔

راوى: قتيبه بن سعيد، سفيان، زياد بن سعد، عبد الله بن فضل، نافع بن جبير، حضرت ابن عباس

باب: نكاح كابيان

بیوہ کا نکاح میں زبان سے اجازت دینے اور غیر شادی شدہ کی اجازت خاموثی کے ساتھ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 984

داوى: ابن ابى عمر، سفيان

---وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ الثَّيِّبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكُمُ يَسْتَأْذِنُهَا أَبُوهَا فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا وَرُبَّمَا قَالَ وَصَمْتُهَا إِثْنَ ارُهَا

ابن ابی عمر، سفیان ان اسناد سے بھی یہ حدیث مر وی ہے اور کہا شادی شدہ عورت اپنے نفس کی اپنے ولی سے زیادہ حقد ارہے اور باکرہ نوجوان عورت سے اسکے نفس کے بارے میں اسکاباپ اجازت طلب کرے گا اور اسکاخاموش رہنااس کی طرف سے اجازت ہے اور مبھی فرمایااسکی خاموثی اسکاا قرارہے۔

راوى: ابن ابي عمر، سفيان

حچوٹی کنواری لڑکی کے باپ کواس کا نکاح کرنے کے جواز کے بیان میں...

باب: نكاح كابيان

حچوٹی کنواری لڑکی کے باپ کواس کا ٹکاح کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 985

راوى: ابوكريب، محمد بن علاء، ابواسامه، ابوبكر بن ابي شيبه، ابواسامه، هشام، حض عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَهَّدُ بِنُ الْعَلاَيِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ - وحَدَّثَنَا أَبُو بَكُي بِنُ أَي شَيْبَةَ قَالَ وَجَدُتُ فِي كِتَابِي عَنْ أَي اللهِ عَنْ أَي مِحَهَّدُ بِنَى اللهِ عَنْ أَيْدِ وَسَلَّم لِسِتِّ سِنِينَ وَبَنَى بِي وَأَنَا بِنْتُ أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَيِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ تَزَوَّ جَنِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم لِسِتِّ سِنِينَ وَبَنَى بِي وَأَنَا بِنْتُ وَعَنْ شَعْرِى جُمَيْمَةً فَأَتَثِنِى أَهُ رُومَانَ وَأَنَا عَلَى أُرْجُوحَةٍ وَمَعِى تِسْعِ سِنِينَ قَالَتُ فَقَدِمِ مَنَا الْمَدِينَةَ فَوْعِكُتُ شَهْرًا فَوَقَ شَعْرِى جُمَيْمَةً فَأَتَثِنِى أَهُ رُومَانَ وَأَنَا عَلَى أُرْجُوحَةٍ وَمَعِى صَوَاحِبِى فَصَرَحَتْ بِي فَأَتَيْتُ هَا وَمَا أَدْرِى مَا تُرِيدُ بِي فَأَخَذَتْ بِيَدِى فَأَوْقَعَتْنِى عَلَى الْبَابِ فَقُلْتُ هَهُ هَهُ حَتَّى ذَهَبَ مَعْمَ فَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

ابو کریب، محمد بن علاء، ابو اسامہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے مجھ سے نکاح کیا تو میری عمر چھ سال تھی اور مجھ سے زفاف کیا تو میں نوسال کی تھی فرماتی ہیں کہ ہم مدینہ آئے تو مجھے ایک ماہ تک بخار رہا اور میرے بال کانوں تک ہو گئے (جھڑ گئے) پس میرے پاس ام رومان آئیں تو میں اپنی سہیلیوں کے ساتھ جھولے پر تھی انہوں نے مجھے پکارا میں ان کے پاس آئی اس حال میں کہ میں اس کا اپنے بارے میں ارادہ نہیں جانی تھی انہوں نے میر اہاتھ کیڑا اور مجھے دروازہ پر لاکھڑ اکیا اور میں سانس پھولنے کی وجہ سے ہاہ ہاہ کر رہی تھی یہاں تا کہ کہ میر اسانس پھولنا بند ہو گیا تو مجھے گھر میں داخل کیا وہاں چند انصاری عور تیں موجود تھیں تو انہوں نے کہا اللہ خیر وہرکت عطاکرے اور خیصے ان کے سپر دکر دیا انہوں نے میر اسر دھویا اور میر استکھار کیا اور مجھے کوئی خوف نہیں پہنچا کہ چاشت کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے اور مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سپر دکر دیا۔ خوف نہیں پہنچا کہ چاشت کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے اور مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سپر دکر دیا۔ روی عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، ابو اسامہ، ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابو اسامہ، مشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا

باب: نكاح كابيان

حیوٹی کنواری لڑکی کے باپ کواس کا نکاح کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلده دوم حديث 986

راوى: يحيى بن يحيى، ابومعاويه، هشام بن عروه، ابن ندير، عبده، هشام، حض تعائشه صديقه رض الله تعالى عنها وحَدَّ تَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُومُ عَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بُنِ عُرُوَةً حوحَدَّ تَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفُظُ لَهُ حَدَّ تَنَا عَبْدَهُ هُوَ ابْنُ سُكُيَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبُومُ عَاوِيَةً عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرُوَةً حوحَدًا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفُظُ لَهُ حَدَّ تَنَا عَبْدَهُ هُوَ ابْنُ سُكِيانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَة قَالَتْ تَزَوَّ جَنِى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ وَبَنَى بِي وَأَنَا بِنْتُ سِنِينَ وَبَنَى وَبَنَى إِن وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ وَبَنَى وَبَنَى إِنْتُ لِنَا عِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ وَبَنَى وَبَنَى إِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سِنِينَ وَبَنَى وَبَنَى وَبُنَى إِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ وَبَنَى وَابَعَى إِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سِتِ سِنِينَ وَبَنَى وَابَعَى إِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنِينَ

یجی بن یجی، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، ابن نمیر، عبدہ، ہشام، حضرت عائشہ صدیقیہ رضی اللہ تعالی عنہاسے روایت ہے کہ مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح کیا تو میں چھ سال کی لڑکی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے ہم بستر ہوئے تو میں نو سال کی تھی۔

راوى : يجي بن يجي، ابومعاويه، مشام بن عروه، ابن نمير، عبده، مشام، حضرت عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: نكاح كابيان

حچوٹی کنواری لڑکی کے باپ کواس کا نکاح کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 987

راوى: عبدبن حميد، عبدالرزاق، معمرع ولا، حض تعالشه صديقه رض الله تعالى عنها

و حَدَّثَنَا عَبْدُ بِنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الرُّهْرِيِّ عَنْ عُهُوَةً عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سَبْعِ سِنِينَ وَزُفَّتُ إِلَيْهِ وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ وَلُعَبُهَا مَعَهَا وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَبَانَ عَشْرَةً

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے نکاح کیا تووہ سات سال کی لڑکی تھیں اور ان کے کھلونے ان کے ساتھ سے ان سے نکاح کیا تووہ سات سال کی لڑکی تھیں اور ان کے کھلونے ان کے ساتھ سے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتقال ہو اتوان کی عمر اٹھارہ سال تھی۔

راوى : عبد بن حميد، عبد الرزاق، معمر عروه، حضرت عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: نكاح كابيان

چیوٹی کنواری لڑکی کے باپ کواس کا نکاح کرنے کے جواز کے بیان میں

حايث 988

جلد : جلددومر راوى: يحيى بن يحيى، اسحاق بن ابراهيم، ابوبكر بن ابي شيبه، ابوكريب، يحيى، اسحق، ابومعاويه، اعبش، حضرت

عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو بَكْمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى وَإِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُومُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ

وَسَلَّمَ وَهِيَ بِنْتُ سِتٍّ وَبَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْمٍ وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَبَانَ عَشْرَةً

يجي بن يجي، اسحاق بن ابراهيم، ابو مكر بن ابي شيبه، ابو كريب، يجي، اسحاق، ابو معاويه، اعمش، حضرت عائشه صديقه رضي الله تعالى عنہاسے روایت ہے کہ ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح کیا تو ان کی عمر چھے سال تھی اور ان سے صحبت کی تو ان کی عمر نوسال تھی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انتقال کیا توان (عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی عمر اٹھارہ سال تھی۔ **راوی**: کیجی بن کیجی، اسحاق بن ابر اہیم، ابو بکر بن ابی شیبه ، ابو کریب، کیجی، اسحق، ابو معاویه ، اعمش، حضرت عائشه صدیقه رضی الله تعالى عنها

ماہ شوال میں نکاھ اور صحبت کرنے کے استحباب کے بیان میں ...

باب: نكاح كابيان

ماہ شوال میں نکاھ اور صحبت کرنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلددوم

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، زهيربن حرب، وكيع، سفيان بن اسعميل بن اميه، عبدالله بن عرولا، حضرت عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرِقَالاَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْبَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُنْ وَلَا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجِنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَبَنَي بِي فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ نِسَائِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحْظَى عِنْدَهُ مِنِّى قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَسْتَحِبُّ أَنْ تُدُخِلَ نِسَائَهَا فِي شَوَّال

ابو بکر بن ابی شیبہ ، زہیر بن حرب، و کیجے، سفیان بن استمیل بن امیہ ، عبداللہ بن عروہ ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے شوال میں نکاح فرمایا اور مجھ سے صحبت بھی شوال میں کی پس کو نسی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بزدیک مجھ سے زیادہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بروی ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بزدیک مجھ سے زیادہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیاری تھی اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا مستحب تصور کرتی تھیں اس بات کو کہ شوال میں عور توں سے صحبت کی جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبه، زهیر بن حرب، و کیع، سفیان بن اسعمیل بن امیه، عبدالله بن عروه، حضرت عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

باب: نكاح كابيان

ماہ شوال میں نکاھ اور صحبت کرنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 990

راوی: ابن نهیر، سفیان

وحَدَّ ثَنَاه ابْنُ ثُبَيْرِ حَدَّ ثَنَا أَبِ حَدَّ ثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذُ كُمْ فِعُلَ عَائِشَةَ

ابن نمیر،سفیان اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے لیکن اس میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا فعل مذکور نہیں۔

راوی: ابن نمیر، سفیان

جو آدمی کسی عورت سے نکاح کاارادہ کرے تواس کے لئے اس عورت کے چبرے اور ہتھیلیول...

باب: نكاح كابيان

جو آدمی کسی عورت سے نکاح کاارادہ کرے تواس کے لئے اس عورت کے چیرے اور ہتھیلیوں کوایک نظر پیغام نکاح سے پہلے دیکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 991

داوى: ابن ابى عمر، سفيان، يزيدبن كيسان، ابى حازم، حضرت ابوهريره رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِ عُمَرَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَنِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِ حَازِمٍ عَنْ أَبِ هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَظَرْتَ إِلَيْهَا قَالَ لَا قَالَ فَاذُهَبْ فَانْظُوْ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا

ابن ابی عمر، سفیان، یزید بن کیسان، ابی حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی نے آکر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی کہ اس نے ایک انصاری عورت سے شادی کی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کیا تو نے اسے دیکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کیا تو نے اسے دیکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جااور اسے دیکھ کیونکہ انصاری عور توں کی آئھوں میں پچھ ہوتا ہے۔

راوى: ابن ابى عمر، سفيان، يزيد بن كيسان، ابى حازم، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

جو آدمی کسی عورت سے نکاح کاارادہ کرے تواس کے لئے اس عورت کے چبرے اور ہھیلیوں کوایک نظر پیغام نکاح سے پہلے دیکھنے کے جواز کے بیان میں

جلدا: جلدادوم حديث 992

راوى: يحيى بن معين، مروان بن معاويه، يزيد بن كيسان، ابى حازم، حضرت ابوهريرة رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي يَخْيَى بُنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا مَرُوَانُ بُنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَادِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ كَيْسَانَ عَنُ أَبِي حَالِيْهِ عَنُ أَبِي هُرُيُرَةً قَالَ إِنِّ تَرَوَّجُتُ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَادِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّ تَرَوَّجُتُ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَادِ فَقَالَ لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَدْبَعِ أَوَاقٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَدْبَعِ أَوَاقٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَدْبَعِ أَوَاقٍ كَالْتُعُولِ الْأَنْصَادِ شَيْعًا قَالَ قَدْ نَظُرْتُ إِلَيْهَا قَالَ عَلَى كُمْ تَزَوَّجُتَهَا قَالَ عَلَى أَدْبَعِ أَوَاقٍ فَقَالَ لَهُ اللهُ عَلَى كُمْ تَزَوَّجُتَهَا قَالَ عَلَى أَدْبَعِ أَوَاقٍ فَقَالَ لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَدْبَعِ أَوَاقٍ كَانَّهُا تَنْعُولُ الْفَعْقُ مِنْ عُنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَدْبَعِ أَوَاقٍ كَانَّهُا تَنْعُولُ الْفَظِيفُ وَلَكُن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَدْبَعِ أَوَاقٍ كَانَّ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَدْبُعِ أَواقٍ كَانَّ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَدْبُعِ أَوالَ فَبَعَثُ بَعْشُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ مَعْ اللهُ عَلَيْهِ مُ اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ مُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَى الله

یجی بن معین، مروان بن معاویه، یزید بن کیسان، ابی حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تغالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خدمت میں حاضر ہوااس نے عرض کیا کہ میں نے ایک انصاری عورت سے شادی کی ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا کیا تو نے اسے دیکھاہے کیونکہ انصاری عور توں کی آئکھوں میں پچھ ہو تاہے اس نے کہا میں نے اسے دیکھاہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے اس سے کتنے مہر پر شادی کی؟ اس نے کہا چار اوقیہ پر تواسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چار اوقیہ پر گویا کہ تم اس پہاڑسے چاندی کھود لاتے ہوجو ہمارے پاس نہیں ہے البتہ عنقریب

ہم تمہیں ایک قافلہ میں بھیجیں گے تا کہ خجھے اس سے پچھ مل جائے چنانچہ آپ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ بنی عبس کی طرف ایک لشکر بھیجااور اس آدمی کو بھی اس لشکر میں روانہ کیا۔

راوى : کیچی بن معین، مروان بن معاویه، یزید بن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوهریره رضی الله تعالی عنه

مہرکے بیان میں اور تعلیم قر آن اور لوہے وغیر ہ کی انگو تھی کامہر ہونے کے بیان میں ...

باب: نكاح كابيان

مہر کے بیان میں اور تعلیم قر آن اور لوہے وغیرہ کی انگو کھی کامہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 993

راوى: قتيبه بن سعيد، يعقوب ابن عبدالرحمن، ابى حازم، سهل بن سعد، قتبه، عبدالعزيزبن ابى حازم، حض سهل بن سعد الساعدى رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاهُ تُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدِ الثَّقَفِي حَدَّثَنَا يَعْفُوبُ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِى عَنْ أَنِ حَازِمِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ جَائَتُ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ حَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللهِ جِئْتُ أَهْبُ لَكَ نَفْيِق فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسَهُ فَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولُ اللهِ عِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسَهُ فَلَمَّا وَأَتُ الْمَوْأَةُ أَنَّهُ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسُهُ فَلَمَّا وَأَتُّ الْمُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَوْ لَلْكُ عَلَيْهِ وَلَوْ كَوْمَا عَلَيْهُ وَلَوْ عَلَيْهِ وَلَهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَلْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُولِكُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ وَلَهُ عَلَيْهِ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَوْ لَوْمَ لَكُومَ عَلَى عَلَيْهِ وَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَلَوْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ وَلَوْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ وَلَوْمَ عَلْ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ وَلَوْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا مَا عَلَى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا مَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْمَ الللهُ عَلَيْهُ وَلَوْمَ الللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى

حَدِيثُ ابْنِ أَبِ حَالِمٍ وَحَدِيثُ يَعْقُوبَ يُقَارِبُهُ فِي اللَّفَظِ

قتيبه بن سعيد، يعقوب ابن عبدالرحمن، ابي حازم، سهل بن سعد، قتيبه، عبد العزيز بن ابي حازم، حضرت سهل بن سعد الساعدي رضي اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کی اے اللّٰہ کے رسول میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اپنے نفس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ہبہ کرنے آئی ہوں تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآله وسلم نے اس کی طرف اوپر سے نیچے تک دیکھا پھرر سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپناسر مبارک جھکالیا جب اس عورت نے خیال کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بارے میں پچھ فیصلہ نہیں کیا تووہ بیٹھ گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی حاجت نہیں ہے تواس کا نکاح مجھ سے کر دیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تیرے یاس کوئی چیز موجو دہے؟اس نے کہانہیں اللہ کی قشم اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے اہل کے پاس جاؤ اور دیکھو کیاتم کوئی چیز پاتے ہو؟ وہ گیاواپس آیاتو عرض کیااللہ کی قشم نہیں میں نے کوئی چیز نہیں یائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دیکھوا گراوہے ہی کی کوئی انگو تھی ہووہ گیا پھرواپس آیا توعرض کی نہیں اللہ کی قشم!اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم لوہے کی انگو تھی بھی نہیں ہے صرف یہی میری تہبندہے سہل نے کہااس کے پاس چادر بھی نہ تھی اور کہامیں اسے آدھا چادرسے دے سکتا ہوں تور سول اللہ صلی الله عليه وآله وسلم نے فرمايا يه تيرے ازار کا کيا کرے گے؟ اگر تواسے پہن لے گاتواس کے پاس پچھ نہ ہو گااور اس نے اگر پہنا تو تجھ پر کچھ نہ ہو گاوہ آدمی کافی دیر تک بیٹےار ہا پھر جب کھڑا ہوااور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے واپس جاتے ہوئے د یکھا تو تھم دیا اور اسے بلایا گیاجب وہ آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے قر آن کریم آتاہے؟ اس نے کہا مجھے فلاں فلاں سور نیں یاد ہیں اور کئی سور توں کو شار کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو انہیں زبانی پڑھ سکتاہے؟ اس نے کہاجی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآ لہ وسلم نے فرمایا جامیں نے اس عورت کو اس قر آن کی تعلیم کے عوض جو تخجے یاد ہے تیری ملکیت میں دے دیا یہ حدیث ابن الی حازم کی ہے اور لیقوب کی حدیث الفاظ میں اس کے قریب قریب ہے۔

راوى : قتيبه بن سعيد، يعقوب ابن عبدالرحمن، ابي حازم، سهل بن سعد، قتبه، عبدالعزيز بن ابي حازم، حضرت سهل بن سعد الساعدى رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

مہر کے بیان میں اور تعلیم قر آن اور لوہے وغیرہ کی انگو تھی کامہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 994

راوى: خلف بن هشام، حماد بن زيد، زهير بن حرب سفيان، بن عيينه اسحاق بن ابراهيم، ابوبكر بن ابى شيبه، حسين بن على ابى حازم، حضرت سهل بن سعد رض الله تعالى عنه

وحَكَّ ثَنَاه خَلَفُ بُنُ هِشَامِحَكَّ ثَنَا حَبَّادُ بُنُ زَيْدٍ وحَكَّ ثَنِيهِ زُهَيْرُ بُنُ حَهْبٍ حَكَّ ثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ وحَكَّ ثَنَا اللَّهِ مَنْ اللَّهُ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ حَكَّ ثَنَا حُسَيْنُ بُنُ عَلِي عَنْ زَائِدَةَ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ حَكَّ ثَنَا حُسَيْنُ بُنُ عَلِي عَنْ زَائِدَةً كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي شَيْبَةً حَكَّ ثَنَا حُسَيْنُ بُنُ عَلِي عَنْ زَائِدَةً كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي شَيْبَةً حَلَيْنُ بُنُ عَلِي عِنْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَنْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَنْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَالِ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَالْمُؤْمِنُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِلُ وَلَا اللَّهُ وَالْمُؤْمُ وَلَا اللَّهُ وَالْمُؤْمُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمُ وَلَا اللَّهُ وَالْمُؤْمُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمُ وَلَا اللَّهُ وَالْمُؤْمُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمُ وَاللَّهُ وَاللَّالِمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُومُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمُ وَالِ

خلف بن ہشام، حماد بن زید، زہیر بن حرب سفیان، بن عیینہ اسحاق بن ابر اہیم، ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی ابی حازم، حضرت سہل بن سعد رضی الله نعالیٰ عنه کی حدیث مذکور کی مزید اسناد ذکر کی ہیں زائدہ کی حدیث میں بیہ ہے کہ آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاؤمیں نے تیرا نکاح اس سے کر دیا تواسے قرآن سکھا دے۔

راوى : خلف بن مشام، حماد بن زيد، زمير بن حرب سفيان، بن عيدينه اسحاق بن ابرا نييم، ابو بكر بن ابي شيبه، حسين بن على ابي حازم، حضرت سهل بن سعد رضى الله تعالى عنه

.....

باب: نكاح كابيان

مہرکے بیان میں اور تعلیم قرآن اور لوہے وغیرہ کی انگو تھی کامہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 995

راوى: اسحاق بن ابراهيم، عبدالعزيزبن محمد، يزيد بن عبدالله بن اسامه بن هاد، محمد بن ابى عمر مكى، عبدالعزيز، يزيد، محمد بن ابراهيم، حض ت ابوسلمه بن عبدالرحين سے روايت ہے كه ميں نے امرالبومنين سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبُلُ الْعَزِيزِ بُنُ مُحَبَّدٍ حَدَّثَنِي يَزِيلُ بُنُ عَبُلِ اللهِ بِنِ أُسَامَةَ بُنِ الْهَادِح وحَدَّثَنِي مُحَبَّدُ بَنُ عَبُلِ اللهِ بَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي صَلَيَة بُنِ عَبُلِ الرَّحْمَنِ مُحَبَّدُ بُنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بُنِ عَبُلِ الرَّحْمَنِ مُحَبَّدُ بُنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بُنِ عَبُلِ الرَّحْمَنِ مُحَبَّدُ بُنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِنِّ وَاللَّهُ عُلَيْهِ وَسَلَّمَ كُمْ كَانَ صَدَاقُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ كَانَ صَدَاقُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ كَانَ صَدَاقُ لُو اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُمْ كَانَ صَدَاقُ لُو قَالَتُ نِصْفُ أُوقِيَّةٍ فَتِلْكَ خَبْسُ مِائَةِ صَدَاقُهُ لِأَزْوَاجِهِ ثِنْ تَى عَثْمَةً أُوقِيَّةً وَنَشَّا قَالَتُ أَتَدُرِى مَا النَّشُّ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَتُ نِصْفُ أُوقِيَّةٍ فَتِلْكَ خَبْسُ مِائَةِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَزُواجِهِ فَهُ لَا أَوْقِيَةٍ فَتِلْكَ خَبْسُ مِائَةِ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَزُواجِهِ فَهُ لَا أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَزُواجِهِ

اسحاق بن ابراہیم، عبد العزیز بن محمر، یزید بن عبد اللہ بن اسامہ بن ہاد، محمد بن ابی عمر مکی، عبد العزیز، یزید، محمد بن ابراہیم، حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ میں نے ام المو منین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے سوال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنی ازواج کے لئے مہر بارہ اوقیہ اور نش تھا سیدہ رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا کیا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ صودر ہم تھے سیدہ رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا کیا تو جانتا ہے کہ نش کیا ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں فرمایا نصف اوقیہ اور یہ پانچ سودر ہم تھے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنی ازواج کے لئے یہ مہر ہو تا تھا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبدالعزیز بن محمد، یزید بن عبداللہ بن اسامہ بن ہاد، محمد بن ابی عمر مکی، عبدالعزیز، یزید، محمد بن ابراہیم، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ میں نے ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقیة رضی اللہ تعالی عنها

باب: نكاح كابيان

مہر کے بیان میں اور تعلیم قر آن اور لوہے وغیرہ کی انگو تھی کامہر ہونے کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 996

راوى: يحيى بن يحيى، ابوربيع، سليان بن داؤد، قتبيه بن سعيد، يحيى، حماد بن زيد، ثابت، حضرت انس بن مالك رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّبِيمِ وَأَبُو الرَّبِيعِ سُلَيُحَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِعُ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفُظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى الْعُتَكِعُ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفُظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَكُوبَ كَا يَعْ فَيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَصُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزُنِ ثَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَبَارَكَ وَلَيْهِ السَّامُ لَكَ أَوْلِمُ وَلَوْبِشَاةٍ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُوبَ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ

یجی بن یجی، ابور بیج، سلیمان بن داؤد، قنبیه بن سعید، یجی، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم رضی الله تعالی عنه نے عبد الرحمن بن عوف پر زر دی کے نشان دیکھے تو فرمایا بیہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی اے اللہ کے رسول میں نے ایک عورت سے گھلی تھجور کے ہم وزن سونے پر شادی کی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تیرے لئے مبارک کرے، ولیمہ کرچاہے ایک بکری سے ہی ہو۔

راوی : کیجی بن کیجی، ابور بیچ، سلیمان بن داؤد، قنبیه بن سعید، کیجی، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی الله تعالی عنه

باب: نكاح كابيان

مہرکے بیان میں اور تعلیم قر آن اور لوہے وغیرہ کی انگو تھی کامہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 997

راوى: محمدبن عبيد، ابوعوانه، قتاده، حضرت انسبن مالك

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِئُ حَدَّثَنَا أَبُوعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمُ وَلَوْ بَشُاةٍ عَلَى وَزُنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمُ وَلَوْ بَشَاةٍ بِشَاةٍ

محمر بن عبید، ابوعوانه، قیاده، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ عبد الرحمٰن بن عوف نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تھجور کی تھطی کے ہم وزن سونے پر شادی کی۔ تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایاولیمہ کر، چاہے بکری ہی سے ہو۔ **راوی : محمد** بن عبید، ابوعوانه، قیاده، حضرت انس بن مالک

باب: نكاح كابيان

مہرکے بیان میں اور تعلیم قر آن اور لوہے وغیرہ کی انگو تھی کامہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 998

راوى: اسحاقبن ابراهيم، وكيع، شعبه، قتاده، حميد، حضرت انس رضي الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَحُبَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْبَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَوْلِمْ وَلَوْبِشَاةٍ

اسحاق بن ابر اہیم، و کیع، شعبہ، قیادہ، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالی عنہ نے انہیں فرمایا کہ عنہ نے ایک عورت سے تھجور کی شخطی کے ہم وزن سونے کے مہر پر شادی کی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں فرمایا کہ ولیمہ کرچاہے ایک بکری ہی سے ہو۔

راوى: اسحاق بن ابرائيم، و كيع، شعبه، قياده، حميد، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

مہرکے بیان میں اور تعلیم قر آن اور لوہے وغیرہ کی انگو تھی کامہر ہونے کے بیان میں

جلل : جلددوم حابث 999

راوى: محمدبن مثنى، ابوداؤد، محمدبن رافع، هارون بن عبدالله، وهب بن جرير، احمد بن خراش، شبابه

وحَدَّتُنَاه مُحَدَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَح وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ رَافِعٍ وَهَارُونُ بُنُ عَبْدِ اللهِ قَالَاحَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍح وحَدَّثَنَا أَحْدَدُ اللهِ عَلَى اللهِ قَالَاحَدُّ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ عَلَا عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَلَمُ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللهِ عَلَا عَلَمْ عَلَمْ عَلَا عَلَمْ عَلَا عَلَم

محمد بن مثنی، ابوداؤد، محمد بن رافع، ہارون بن عبد الله، وہب بن جریر، احمد بن خراش، شابه، حمیداسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوداوَد، محمد بن را فع، هارون بن عبد الله، و هب بن جریر، احمد بن خراش، شبابه

باب: نكاح كابيان

مہرکے بیان میں اور تعلیم قر آن اور لوہے وغیرہ کی انگو تھی کامہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1000

راوى: اسحاق بن ابراهيم، محمد بن قدامه، نضربن شميل، شعبه، عبدالعزيزبن صهيب، حضرت انس رضى الله تعالى عنه عنه

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَدَّدُ بُنُ قُدَامَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا النَّضُ بُنُ شُهَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَبِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ عَوْفٍ رَآنِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَىَّ بَشَاشَةُ الْعُرْسِ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنُ الْأَنْصَارِ فَقَالَ كَمْ أَصْدَقْتَهَا فَقُلْتُ ثَوَاةً وَفِ حَدِيثٍ إِسْحَقَ مِنْ ذَهَبٍ

اسحاق بن ابراہیم، محمہ بن قدامہ، نضر بن شمیل، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا اور مجھ پر شادی کی خوشی کے آثار سخے تو میں نے عرض کیا میں نے ایک انصاری عورت سے شادی کی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے اس کامہر کتنا ادا کیا؟ میں نے عرض کیا ایک محصلی کے برابر اور اسحاق کی حدیث میں ہے سونے سے۔

راوى : اسحاق بن ابراہيم، محمد بن قدامه، نضر بن شميل، شعبه، عبد العزيز بن صهيب، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

مہرکے بیان میں اور تعلیم قر آن اور لوہے وغیرہ کی انگو تھی کامہر ہونے کے بیان میں

ى : جلى دوم حديث 2001

راوى: ابن مثنى، ابوداؤد، شعبه، ابى حمزه، شعبه، عبدالرحمن، حضرت انس بن مالك رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِى حَنْزَةَ قَالَ شُعْبَةُ وَاسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى وَزُنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ

ابن مثنی، ابوداؤد، شعبه، ابی حمزه، شعبه، عبدالرحمن، حضرت انس بن مالک رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که عبدالرحمن بن

عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک عورت سے تھجور کی شخصلی کے ہم وزن سونے پر نکاح کیا۔

راوى: ابن مثنى، ابوداؤد، شعبه، ابي حمزه، شعبه، عبد الرحمن، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

.....

باب: نكاح كابيان

مہر کے بیان میں اور تعلیم قر آن اور لوہے وغیر ہ کی انگو تھی کامہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1002

راوى: محمل بن رافع، وهب، شعبه

وحَدَّثَنِيهِ مُحَدَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بِهَنَا الْإِسْنَادِ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ نَقَالَ رَجُلٌ مِنْ وَلَهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

بُنِ عَوْفٍ مِنْ ذَهَبٍ

محمہ بن رافع، وہب، شعبہ ان اسناد سے بھی بیہ حدیث مر وی ہے سوائے اس کے کہ عبدالرحمٰن بن عوف کے بیٹوں میں سے ایک

آدمی نے (مِن ُ ذَهَبِ) کے الفاظ کہے ہیں۔

راوی: محمد بن رافع، وهب، شعبه

1 1/2 1/2 - 1

باب: نكاح كابيان

مہر کے بیان میں اور تعلیم قر آن اور لوہے وغیر ہ کی انگو تھی کامہر ہونے کے بیان میں

جلل : جلد دوم حديث 1003

راوى: زهيربن حرب، اسبعيل، ابن عليه، عبد العزيز، حضرت انس رض الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنِي زُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ حَكَّ ثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَوَا خَيْبَرَقَالَ فَصَلَّيْنَاعِنْكَهَاصَلَاةَ الْغَدَاةِ بِغَلَسٍ فَرَكِبَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَا رَدِيفُ أَبِ طَلْحَةَ فَأَجْرَى نَبِئُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زُقَاقِ خَيْبَرَوَإِنَّ رُكْبَتِي لَتَبَسُّ فَخِذَ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْحَسَى الْإِزَارُ عَنْ فَخِذِنَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّ لا كَرى بِيَاضَ فَخِذِنِيِّي اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاّ ا دَخَلَ الْقَ لِيَةَ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ خَيِبَتُ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَوْلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَائَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ وَقَدْ خَرَجَ الْقَوْمُ إِلَى أَعْمَالِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللهِ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا مُحَمَّدٌ وَالْخَبِيسُ قَالَ وَأَصَبْنَاهَا عَنْوَةً وَجُبِعَ السَّبَىٰ فَجَائَهُ دِحْيَةُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَعْطِنِي جَارِيَةً مِنُ السَّبْيِ فَقَالَ اذْهَبْ فَخُذُ جَارِيَةً فَأَخَذَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيِّ فَجَائَ رَجُلٌ إِلَى نِبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ أَعْطَيْتَ دِحْيَةَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ سَيِّدِ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرِ مَا تَصْلُحُ إِلَّالَكَ قَالَ ادْعُوهُ بِهَا قَالَ فَجَائَ بِهَا فَلَمَّا نَظُرَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذْ جَارِيَةً مِنَ السَّبِي غَيْرَهَا قَالَ وَأَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ يَا أَبَا حَنْزَةً مَا أَصْدَقَهَا قَالَ نَفْسَهَا أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا حَتَّ إِذَا كَانَ بِالطِّرِيقِ جَهَّزَتْهَالَهُ أَمُّر سُلَيْمٍ فَأَهْدَتُهَالَهُ مِنُ اللَّيْلِ فَأَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا فَقَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْئٌ فَلْيَجِئْ بِهِ قَالَ وَبَسَطَ نِطَعًا قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيئُ بِالْأَقِطِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيئُ بِالسَّمْنِ فَحَاسُوا حَيْسًا فَكَانَتُ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زہیر بن حرب، اساعیل، ابن علیہ، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کاغزواہ لڑاہم نے اس خبیر کے پاس ہی صبح کی نماز اندھیرے میں ادا کی تواللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوئے اور اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے کوچوں میں دوڑ لگانا شروع کی اور ابوطلحہ بھی سوار ہوئے اور میں ابوطلحہ کے پیچے بیٹھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ران سے کسی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ران سے کسی کی ران سے کسی علیہ علیہ وآلہ وسلم کی ران کی سفیدی دیو کھتا تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ران کی سفیدی دیو کھتا تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ران کی سفیدی دیو تھتا تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ران کی سفیدی دیو تھتا تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ران کی سفیدی دیو تھتا تھا ہوں تو ہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھتی میں اثر تے ہیں تو اس قوم کی صبح بڑی ہو جاتی ہے جن کو ڈرایا جاتا ہے ان الفاظ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مر تبہ فرمایا اور لوگ اپنے اپنے کاموں کی طرف فکل چکے سے انہوں نے کہا محمد آپ جس میں اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیاس دحیہ حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے نبی جمحے جبر افتح کر لیا اور قیدی جمع کئے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیاس دحیہ حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے نبی جمعے جبر افتح کر لیا اور قیدی جمع کئے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیاس دحیہ حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے نبی جمعے جبر افتح کر لیا اور قیدی جمع کئے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیاس دحیہ حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے نبی جمعے

قید یوں میں سے باندی عطا کر دیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما یاجا وَاور ایک باندی لے لوانہوں نے صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت جی کو لے لیا تواللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی نے آکر کہا اے اللہ کے نبی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دحیہ کو صفیہ بن جی بنو قریظہ و بنو نضیر کی سر دار عطا کر دی وہ آپ کے علاوہ کسی کے شایان شان نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دحیہ کو باندی کے ہمراہ بلاؤ چنانچہ وہ اسے لے کر حاضر ہوئے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دیکھا فرمایا کہ تواس کے علاوہ قید یوں میں سے کوئی باندی لے لے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں آزاد کیا اور ان سے شادی کی ثابت کہ تواس کے علاوہ قید یوں میں سے کوئی باندی لے لے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں آزاد کیا اور ان سے شادی کی ثابت رادی نے کہا اے ابو حزہ اس کامہر کیا تھا؟ فرمایا ان کو آزاد کرنا اور شادی کرناہی مہر تھاجب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راستہ میں پنچ اور ایک چڑے کا دستر خو ان نے بحالت عروسی صبح کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس جو پچھ ہو وہ لے آئے اور ایک چڑے کا دستر خو ان کے بحالت عروسی صبح کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھے دیا ور ایک چڑے کا دستر خو ان اور بعض تھی ور انہوں نے اس سب کو ملا کر مالیہ ہ حلواتیار کر لیا اور بین سب کو ملا کر مالیہ ہ قالہ وسلم کا ولیمہ تھا۔

راوى: زهير بن حرب، اسمعيل، ابن عليه، عبد العزيز، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

باب: نکاح کابیان

مہرکے بیان میں اور تعلیم قر آن اور لوہے وغیرہ کی انگو تھی کامہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1004

راوى: ابوربيع، حماد ابن زيد، ثابت عبدالعزيز، صهيب انس قتبه بن سعيد، حامد ثابت، شعى بن حبحاب، ابوعوانه، محمد بن عبيدابوعثمان انس زهيربن حرب معاذ بن هشام، محمد بن رافع، عمربن سعد، عبدالرزاق، سفيان يونس بن عبيد، شعيب

و حَدَّقَنِى أَبُو الرَّبِيعِ الرَّهُوَانِ حَدَّا ثَنَا حَبَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنْسِ حو حَدَّقَنَا أَبُو فَتَيْبَةُ حَدَّا ثَنَا الْعُرَيْقِ عَنْ أَنْسِ حو حَدَّقَنَا أَبُو عَنْ أَنْسِ حو حَدَّقَنَا أَبُو عَنْ أَنْسِ حو حَدَّقَنَا أَبُو عَنْ أَنْسِ حو حَدَّقَنَا أَنْسِ حو حَدَّقَنَا أَنْسِ حو حَدَّقَنَا أَنْسِ حو حَدَّقَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةً وَعَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنْسِ حو حَدَّقَنَا أَمُو عَوَانَةَ عَنْ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَنِسِ حو حَدَّقَنَا أَمُو عَوَانَةَ عَنْ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنْسِ حو حَدَّقَنَا أَمُو عَنْ الْعَرْمِ عَنْ الْعَرْمِ عَنْ أَنْسِ حو حَدَّقَنَى أَنْسِ حو حَدَّقَنِى أَنْسِ حو حَدَّقَنَى أَنْسِ حو حَدَّقَنِى أَنْسِ حو حَدَّقَنَى أَنْسِ حو حَدَّقَنَى أَنْسِ حو حَدَّقَنَى أَنْسِ حو حَدَّقَنِى مُحَدَّدُ بُنُ فَعِيْدِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنْسِ حو حَدَّقَنِى مُحَدَّدُ بُنُ وَهُ مُو مُنْ مُعَنْ الرَّوْلَ الْوَلَاقِ جَبِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ شُعَيْدٍ بْنِ وَمُ مَدَّ مُنَا وَعُمُو مُنَالَ مُعَنْ الْوَلَاقَ وَعَمْ مُعَيْدٍ بْنِ

الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسٍ كُلُّهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا وَفِ حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ تَزَوَّجَ صَفِيَّةَ وَأَصْدَقَهَا عِتْقَهَا

ابور بیج، حماد ابن زید، ثابت عبد العزیز، صهیب انس قتبه بن سعید، حامد ثابت، شعی بن حبحاب، ابوعوانه، محمد بن عبید ابوعثان انس زمیر بن حرب معاذ بن مشام، محمد بن رافع، عمر بن سعد، عبد الرزاق، سفیان یونس بن عبید، شعیب مختلف اسناد سے روایت ذکر کی ہے کہ حضرت انس نبی صلی الله علیه وآله وسلم نے صفیه کو آزاد کیا اور ان کی آزادی کو ان کامهر مقرر کیا اور معاذ نے اپنے باپ سے حدیث روایت کی ہے کہ آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے صفیه سے شادی کی اور ان کامهر ان کی آزادی کو مقرر کیا۔

.....

باب: نكاح كابيان

مہرکے بیان میں اور تعلیم قر آن اور لوہے وغیرہ کی انگو تھی کامہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلده د*وم* حديث 005.

راوى: يحيى بن يحيى خال ١ بن عبد الله، مطرف، عامر، ابى برده، حضرت ابوموسى رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ يَخْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِدٍ عَنْ أَبِى بُرْدَةَ عَنْ أَبِى مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يُغْتِقُ جَارِيَتَهُ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا لَهُ أَجْرَانِ

یجی بن بیجی خالد بن عبد الله، مطرف، عامر ، ابی بر ده ، حضرت ابو موسی رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے اس آدمی کے بارے میں جواپنی لونڈی کو آزاد کرے پھر اس سے شادی کرے فرمایااس کے لئے دوہر ااجر ہے۔ **راوی :** لیجی بن کیجی خالد بن عبد الله ، مطرف ، عامر ، ابی بر دہ ، حضرت ابو موسی رضی الله تعالی عنه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب: نكاح كابيان

مہرکے بیان میں اور تعلیم قر آن اور لوہے وغیرہ کی انگو تھی کامہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1006

داوى: ابوبكربن ابىشيبه، عفان، حمادبن سلمه، ثابت، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاأَبُوبَكْمِ بُنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَاعَقَانُ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ أَبِ طَلْحَةَ يَوْمَر خَيْبِرَوَقَكَهِى تَمَسُّ قَكَمَرَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَيْنَاهُمْ حِينَ بَزَغَتْ الشَّمْسُ وَقَدْ أَخْرَجُوا مَوَاشِيَهُمْ وَخَرَجُوا بِفُؤُوسِهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ وَمُرُودِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْخَبِيسُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرِبَتْ خَيْبَرُإِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَائَ صَبَاحُ الْمُنْنَدِينَ قَالَ وَهَزَمَهُمُ اللهُ عَزَّوجَلَّ وَوَقَعَتْ فِي سَهْمِ دِحْيَةَ جَارِيَةٌ جَبِيلَةٌ فَاشَتَرَاهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعَةِ أَرْؤُسٍ ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَى أُمِّر سُلَيْمٍ تُصَنِّعُهَا لَهُ وَتُهَيِّئُهَا قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَتَعْتَدُّ فِي بَيْتِهَا وَهِيَ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُينٍ قَالَ وَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَتَهَا التَّهْرَوَالْأَقِطَ وَالسَّمْنَ فُحِصَتُ الْأَرْضُ أَفَاحِيصَ وَجِيئَ بِالْأَنْطَاعِ فَوُضِعَتْ فِيهَا وَجِيئَ بِالْأَقِط وَالسَّمْن فَشَبِعَ النَّاسُ قَالَ وَقَالَ النَّاسُ لَا نَدُدِى أَتَزَوَّجَهَا أَمُر اتَّخَذَهَا أُمَّر وَلَهِ قَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِيَ امْرَأَتُهُ وَإِنْ لَمْ يَحْجُبُهَا فَهِيَ أَمُّر وَلَهِ فَلَتَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَبَ حَجَبَهَا فَقَعَدَتْ عَلَى عَجُزِ الْبَعِيرِ فَعَرَفُوا أَنَّهُ قَدْ تَزَوَّجَهَا فَلَتَّا دَنَوا مِنُ الْبَدِينَةِ دَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَفَعْنَا قَالَ فَعَثَرَتُ النَّاقَةُ الْعَضْبَائُ وَنَكَارَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَكَارَتُ فَقَامَر فَسَاتَكُهَا وَقَلْ أَشْرَفَتُ النِّسَائُ فَقُلْنَ أَبْعَدَ اللهُ الْيَهُودِيَّةَ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا حَبْزَةَ أَوْقَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَاللهِ لَقَدُ وَقَعَ قَالَ أَنَسٌ وَشَهِدُتُ وَلِيمَةَ زَيْنَبَ فَأَشُبَعَ النَّاسَ خُبْزًا وَلَحْمًا وَكَانَ يَبْعَثُنِي فَأَدْعُو النَّاسَ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَر وَتَبِعْتُهُ فَتَخَلُّفَ رَجُلانِ اسْتَأْنَسَ بِهِمَا الْحَدِيثُ لَمْ يَخْرُجَا فَجَعَلَ يَمُرُّعَلَى نِسَائِهِ فَيُسَلِّمُ عَلَى كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ سَلامٌ عَلَيْكُمْ كَيْفَ أَنْتُمْ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ فَيَقُولُونَ بِخَيْرِيَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ وَجَدُتَ أَهْلَكَ فَيَقُولُ بِخَيْرٍ فَلَتَا فَرَغَ رَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَلَتَا بَلَغَ الْبَابِ إِذَا هُوبِ الرَّجُلَيْنِ قَدُ اسْتَأْنَس بِهِمَا الْحَدِيثُ فَلَتَا رَأَيَاهُ قَدُ رَجَعَ قَامَا فَحَرَجَا فَوَاللهِ مَا أَدْرِى أَنَا أَخْبَرْتُهُ أَمْر أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ بِأَنَّهُمَا قَلْ خَرَجَا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي أُسْكُفَّةِ الْبَابِ أَرْخَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى هَنِهِ الْآيَةَ لَا تَلْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمُ الْآيَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، عفان ، حماد بن سلمہ ، ثابت ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں خیبر کے دن ابوطلحہ کے بیچھے سوار تھا اور میر اقدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم مبارک کو چھو جاتا تھا سورج کے طلوع ہوتے ہی ہم خیبر جا پہنچے اور لوگوں نے اپنے جانوروں کو باہر نکال لیا تھا اور وہ اپنے کدال اور پھاوڑ ہے اور ٹوکریاں لے کر نکلے انہوں نے کہا محمہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ہیں اور لشکر بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خبیر برباد ہو گیا جب ہم کسی قوم کے میدان میں اتر تے ہیں تو

ان کی صبح بری ہو جاتی ہے جن کوڈرا یاجا تاہے بالآخر اللہ نے انہیں شکست دی اور حضرت دیہ کے حصہ میں ایک خوبصورت باندی آئی پھررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے اس کوسات باندیوں کے بدلے میں خرید لیا پھر اسے ام سلیم کی طرف بھیجا کہ وہ اسے بناسنوار کر نتیار کر دیں اور راوی کہتے ہیں کہ میر ا گمان ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیہ اس لئے فرمایا تا کہ انہی کے گھر میں وہ اپنی عدت پوری کرلیں اور بیہ باندی صفیہ بنت جی تھیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ولیمہ میں تھجور ، پنیر اور مکھن کا کھانا تیار کروایاز مین کو کھو دا گیا گڑھوں میں چمڑے کے دستر خوان لا کر رکھے گئے اور پنیر اور مکھن لایا گیا اور لو گوں نے خوب سیر (پبیٹ بھر کر) ہو کر کھایااور لو گوں نے کہاہم نہیں جانتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے شادی کی یاام ولد بنایا ہے؟ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہاا گر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں پر دہ کروائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیوی ہوں گی اور اگر نہیں پر دہ نہ کر وایا تو ام ولد ہو گی پس جب آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے سوار ہونے کاارادہ کیا توانہیں پر دہ کر وایا اور وہ اونٹ کے پچھلے حصہ پر بیٹھ گئیں تو صحابہ کو معلوم ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے شادی کی ہے۔ جب مدینہ کے قریب پہنچے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی او نٹنی کو دوڑاناشر وع کیاتو ہم نے بھی اپنی سواریاں تیز کر دیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عصباء او نٹنی نے ٹھوکر کھائی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ گر پڑے آپ صلی الله عليه وآله وسلم اٹھے اور ان پر پر دہ کیااور معزز عور توں نے کہنا شر وع کر دیااللہ اس یہودیہ کو دور کرے،راوی کہتے ہیں میں نے کہا: اے ابو حمزہ کیار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گریڑے تھے؟ توانہوں نے کہا: ہاں اللہ کی قشم! آپ گریڑے تھے انس کہتے ہیں کہ میں زینب کے ولیمہ میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآ لہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کوروٹی اور گوشت سے پہیٹ بھر کر کھلا یااور لو گوں کو ہلانے کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بھیجا تھاجب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فارغ ہو کر اٹھے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے چلااور دو آ د میوں نے کھانے کے بعد بیٹھ کر گفتگو شر وع کر دی وہ نہ نکلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج کے پاس تشریف لے گئے ان میں سے ایک کو سلام کیا اور فرماتے سَلَامٌ عَلَیْکُمُ اے گھر والوتم کیسے ہو؟ انہوں نے کہااے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم خیریت کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیوی کو کیسایایا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے بہت بہتر ہے جب واپس دروازہ پر پہنچے تو وہ دونوں آدمی محو گفتگو تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں دیکھ كرلوث آئے وہ كھڑے ہوئے اور چلے گئے الله كى قشم! مجھے ياد نہيں كہ ميں نے آپ صلى الله عليه وآله وسلم كو خبر دى يا آپ صلى الله عليه وآله وسلم پر وحی نازل کی گئی که وه جا چکے ہیں تو آپ صلی الله علیه وآله وسلم لوٹے اور میں واپس آیا جب آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے اپنا یاؤں دروازہ کی چو کھٹ پرر کھا تومیرے اور اپنے در میان پر دہ ڈال دیااور اللہ عز وجل نے یہ آیت نازل کی لَا تَدُ خُلُوا بُیُوتَ النَّبِیِّ إِلَّا أَنُ یُوۡذَنَ کُمُ نبی صلی الله علیه وآله وسلم کے گھر وں میں مت داخل ہوسوائے اس کے کہ تمہمیں اجازت دی جائے۔ راوى: ابو بكربن ابي شيبه، عفان، حماد بن سلمه، ثابت، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

.....

باب: نكاح كابيان

مہر کے بیان میں اور تعلیم قر آن اور لوہے وغیرہ کی انگو تھی کامہر ہونے کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1007

راوى : ابوبكر بن ابى شيبه، شبابه، سليان، ثابت انس، عبدالله بن هاشم، بن حيان، بهز، سليان بن مغيره، ثابت، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

و حكَّ ثَنَا أَبُوبِكُي بِنُ أَيِ شَيْبَةَ حَدَّ ثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا سُبَابَةُ عَنْ ثَنَا بِعِنْ فَالِيتِ عَنْ أَنْسِ ﴿ وَحَدَّثَنَا بَهُ فِي مِعْهُ اللهِ بِنُ هَا شِعِ بِهِ عَبُهُ اللهِ بِنُ هَا شِعِ بِعَنَا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا فِي السَّبِي مِثْلَهَا قَالَ وَبَعَثَ إِلَى وَمُنَةَ وَمَعُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَعُولُونَ مَا رَأَيْنَا فِي السَّبِي مِثْلَهَا قَالَ وَبَعَثَ إِلَى وَمُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَعُولُونَ مَا رَأَيْنَا فِي السَّبِي مِثْلَهَا قَالَ وَبَعَثَ إِلَى وَمُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَكَ عَلَيْ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ وَعُنْ لَ وَمُعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ وَعُنَالَ أَصْبَعَ قَالَ وَمُعْمَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عَنْدَهُ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ وَعُنْ لَ وَمُعْمَلُ السَّمِيقِ حَتَّى جَعَلُوا مِنْ ذَلِكَ سَوَا وَاعْمَلُ التَّعْرَو وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ وَعُنْ لَ وَعَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَلَوْ عَلَى عَلَيْهُ وَلَكُولُولُولُولُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلِكُ سَوْمَ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَلَيْهُ وَلَى

ابو بکر بن ابی شیبہ ، شابہ ، سلیمان ، ثابت انس ، عبداللہ بن ہاشم ، بن حیان ، بہز ، سلیمان بن مغیرہ ، ثابت ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ دحیہ کے حصہ میں آئیں اور صحابہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ان کی تعریف کرنا شروع کر دی اور انہوں نے کہا کہ قیدیوں میں ایسی عورت ہم نے نہیں د کیھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وحیہ کی طرف پیغام بھیجاتو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارادہ کے مطابق اسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

عطاکر دیا پھر اسے میری والدہ کی طرف بھیجا اور کہا کہ اس کی اصلاح کر دونہا دھا دو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر سے نکلے یہاں تک کہ اسے اپنے پیچے بٹھائے ہوئے اترے پھر ان کے لئے ایک قبہ بنایا گیا پس جب صبح ہوئی تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس زادراہ زائد ہو وہ ہمارے پاس لے آئے کہتے ہیں کہ آدمیوں نے زائد کھیوریں اور ستو لانا تشروع کردیا یہاں تک کہ انہوں نے اس سے مالیہ وہنایا اور ڈھرلگ گیا اور اس مالیہ وسے کھانا شروع کیا اور اپنے پہلو کی جانب آسانی پانی کے حوض سے پانی پیتے تھے انس نے کہا صفیہ سے نکاح پررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ وایمہ تھا پس ہم چلے بہاں تک کہ جب ہم نی مدینہ کی دیواریں دیکھیں اور ہم مدینہ کے مشاق ہوئے توہم نے اپنی سواری کو دوڑایا اور حضرت صفیہ رضی اللہ تعالی عنہ آپ صلی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے ردیف تھیں پس رسول اللہ صلی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے ردیف تھیں پس رسول اللہ صلی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سواری نے ٹھو کر کھائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدہ صفیہ رضی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بیا ہیں مطرف ہوئے اور اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا کہتے ہیں کہ ہم مدینہ میں واضل ہوئے اور ازواج رضی اللہ تعالی عنہ میں سے جو کم س خسیں وسلم نے فرمایا ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا کہتے ہیں کہ ہم مدینہ میں واضل ہوئے اور ازواج رضی اللہ تعالی عنہ میں سے جو کم س خسیں وہ میدہ صفیہ کو دیکھنے کے لئے نگلیں اور گرنے پر انہیں ملامت کرنے لگیں۔

راوى: ابو بكرين ابي شيبه، شابه، سليمان، ثابت انس، عبد الله بن باشم، بن حيان، بهز، سليمان بن مغيره، ثابت، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

سیدہ زینب بنت جش رضی اللہ تعالی عنہ سے شادی اور آیات پر دہ کے نزول اور ولیمہ ک...

باب: نكاح كابيان

سیدہ زینب بنت جش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شادی اور آیات پر دہ کے نزول اور ولیمہ کے اثبات کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1008

راوى: محمد بن حاتم بن ميمون و بهزو محمد بن رافع و ابونض و هاشم بن قاسم، سليمان بن مغيره، ثابت، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

حَمَّاتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ حَاتِم بُنِ مَيْمُونٍ حَمَّاتُنَا بَهُزُّح وحَمَّاتُنِي مُحَمَّدُ بُنُ رَافِعٍ حَمَّاتُنَا أَبُو النَّضِ هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ قَالَا جَبِيعًا حَمَّاتُنَا سُكِيَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ تَابِتٍ عَنْ أَنسٍ وَهَذَا حَدِيثُ بَهْزٍقَالَ لَمَّا انْقَضَتْ عِمَّةُ زَيْنَبَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْدٍ فَاذْ كُنْهَا عَلَىَّ قَالَ فَانْطَلَقَ زَيْدٌ حَتَّى أَتَاهَا وَهِيَ تُخَيِّرُ عَجِينَهَا قَالَ فَلَبَّا رَأَيْتُهَا عَظُمَتْ فِي صَدْرِى حَتَّى مَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَنْظُرَ إِلَيْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَهَا فَوَلَّيْتُهَا ظَهْرِي وَنَكَصْتُ عَلَى عَقِبِي فَقُلْتُ يَازَيْنَبُ أَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُكُمُ كِ قَالَتْ مَا أَنَا بِصَانِعَةٍ شَيْعًا حَتَّى أُوامِرَرَبِّ فَقَامَتْ إِلَى مَسْجِدِهَا وَنَوْلَ الْقُنْ آنُ وَجَائَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَخَلَ عَلَيْهَا بِغَيْرٍ إِذْنٍ قَالَ فَقَالَ وَلَقَلْ رَأَيْتُنَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعَمَنَا الْخُبُزَوَاللَّحْمَ حِينَ امْتَدَّ النَّهَارُ فَخَرَجَ النَّاسُ وَبَقِيَ رِجَالٌ يَتَحَدَّثُونَ فِي الْبَيْتِ بَعْدَ الطَّعَامِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعْتُهُ فَجَعَلَ يَتَتَبَّعُ حُجَرَنِسَائِهِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ قَ وَيَقُلْنَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ وَجَدُتَ أَهْلَكَ قَالَ فَهَا أَدْرِي أَنَا أَخْبَرْتُهُ أَنَّ الْقَوْمَ قَدْ خَرَجُوا أَوْ أَخْبَرَنِي قَالَ فَانْطَلَقَ حَتَّى دَخَلَ الْبَيْتَ فَنَهَبْتُ أَدْخُلُ مَعَهُ فَأَلْقَى السِّنْتُرَبَيْنِي وَبَيْنَهُ وَنَزَلَ الْحِجَابُ قَالَ وَوُعِظَ الْقَوْمُ بِمَا وُعِظُوا بِهِ زَادَ ابْنُ رَافِعٍ فِي حَدِيثِهِ لَاتَكْخُلُوا بُيُوتَ النِّبِيّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَنَاظِي بِنَ إِنَا لا إِلَى قَوْلِهِ وَاللهُ لا يَسْتَحْبِي مِنْ الْحَقّ محمد بن حاتم بن میمون و بهز و محمد بن رافع و ابونضر و ہاشم بن قاسم، سلیمن بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ جب حضرت زنیب رضی اللہ تعالی عنہ کی عدت یوری ہوگئی تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زیدسے فرمایا کہ زینب رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہاسے میر اذکر کروزید رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ گئے یہاں تک کہ ان کے پاس پینچے اور وہ آٹے کا خمیر کر رہی تھیں زید کہتے ہیں جب میں نے انہیں دیکھاتومیرے دل میں ان کی عظمت آئی یہاں تک کہ مجھ میں ان کی طرف دیکھنے کی طاقت نہ تھی کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا ذکر کیاتھا چنانچہ میں نے ان سے پیٹھ پھیری اور اپنی ایڑیوں پر لوٹا پھر میں نے کہااے زینب!ر سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کی طرف پیغام بھیجاہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھے یاد کرتے ہیں اس نے کہامیں کچھ بھی نہیں کر سکتی اس وقت تک جبکہ میرے رب کا حکم نہ آئے استخارہ کرلوں اور وہ اپنی نماز کی جگہ کھٹری ہوگئی اور قرآن نازل ہوااور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس بغیر اجازت آئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہاجو کہا اور ہم نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں روٹی اور گوشت کھلا یااور جب دن چڑھ گیاتولوگ کھا کر چلے گئے اور باقی لو گوں نے گھر میں ہی کھانے کے بعد گفتگو کرنا شروع کر دی پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے چلے اور میں آپ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے پیچھے جلا پس آپ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج کے حجرات کی طرف گئے انہیں سلام کیا اور انہوں نے کہااے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے گھر والوں کو کیسایا یاراوی کہتے ہیں کہ مجھے یاد نہیں میں نے آپ صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم کے خبر دی کہ لوگ جا چکے ہیں یا آپ صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم نے مجھے خبر دی آپ صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم چلے یہاں تک کہ گھر میں داخل ہوئے اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ داخل ہونا چاہاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے میرے اور اپنے در میان پر دہ ڈال دیا اور آیت حجاب نازل ہوئی کہتے ہیں قوم کو نصحیت کی گئی جو کرنا تھی اس آیت کے ذر سلیے ابن رافع نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ کیاہے (لَا تَدُ خُلُوا بُیُوتَ النَّیِّ اِلَّا اَنْ بُیُوذَنَ کُمُ اِلَی طَعَامٍ غَیرُ نَاظِرِینَ اِ نَاهُ اِلَی قَوْلِهِ وَاللَّهُ لَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَي اللَّهُ عَلَي اللَّهُ عَلَي اللَّهُ عَلَي وَ آلہ وسلم کے گھروں میں مت داخل ہو سوائے اس کے کہ تمہیں کھانے کے لئے بلایا جائے برتنوں کو دیکھنے والے نہ ہواللہ حق بات کہنے سے حیانہیں فرما تا۔

راوى : محمد بن حاتم بن ميمون وبهز ومحمد بن رافع وابونضر وهاشم بن قاسم، سليمان بن مغيره، ثابت، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

جلل : جلددوم

سیدہ زینب بنت جش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شادی اور آیات پر دہ کے نزول اور ولیمہ کے اثبات کے بیان میں

حديث 1009

راوى: ابوربيع، ابوكامل، فضيل بن حسين، قتيبه بن سعيد، حماد ابن زيد، ثابت، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا أَبُوالرَّبِيعِ الرَّهْرَاقِ وَأَبُوكَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَبَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَفِي رِوَايَةٍ أَبِي كَامِلٍ سَبِعْتُ أَنَسًا قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى امْرَأَةٍ وَقَالَ أَبُو كَامِلِ عَلَى شَيْعٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ فَإِنَّهُ ذَبَحَ شَاةً

ابور بیچ، ابو کامل، فضیل بن حسین، قتیبه بن سعید، حماد ابن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا کہ آپ نے جیسا حضرت زینب کے نکاح پر ولیمہ کیاکسی دوسری زوجہ کے نکاح پر کیا ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بکری ذرج کی تھی۔

راوی: ابور بیج، ابو کامل، فضیل بن حسین، قتیبه بن سعید، حماد ابن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک

باب: نكاح كابيان

سیدہ زینب بنت جش رضی اللہ تعالی عنہ سے شادی اور آیات پر دہ کے نزول اور ولیمہ کے اثبات کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1010

راوى: محمد بن عبرو بن عباد، جبله بن ابى رواد محمد بن بشار، ابن جعفى، شعبه، عبد العزيز بن صهيب، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَنْرِو بُنِ عَبَادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّادٍ قَالَاحَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَابُنُ جَعْفَ مِحَدَّثُنَا

شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَبِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولًا مَا أَوْلَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى المُعْبَةُ عُنْ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولًا مَا أَوْلَمَ قَالَ أَلْعَبَهُمْ خُبُواً وَلَحْبًا حَتَى تَرَكُوهُ المُمَا يَعْبَهُ عَلَى الله تعالى عنه عَروبن عباد، جبله بن الى رواد محمد بن بشار، ابن جعفر، شعبه، عبد العزيز بن صهيب، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه سے روایت ہے كه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم نے اپنى ازواج مطهر ات سے نكاح پر زينب رضى الله تعالى عنها كے نكاح سے زيادہ اور افضل وليمه نهيں كيا ثابت البنانى نے كها آپ صلى الله عليه وآله وسلم نے كس چيز كے ساتھ وليمه كيا؟ كها آپ صلى الله عليه وآله وسلم نے كس چيز كے ساتھ وليمه كيا؟ كها آپ صلى الله عليه وآله وسلم نے الله عليه وآله وسلم نے الله عليه واله وسلم نے انہيں گوشت اور روئى كھلائى يہاں تك كه انہوں نے چھوڑ دياسير ہوكر كھايا

راوی : محمر بن عمرو بن عباد، جبله بن ابی رواد محمر بن بشار، ابن جعفر، شعبه، عبد العزیز بن صهیب، حضرت انس بن مالک رضی الله تعالیٰ عنه

باب: نكاح كابيان

سیدہ زینب بنت جش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شادی اور آیات پر دہ کے نزول اور ولیمہ کے اثبات کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1011

راوى : يحيى بن حبيب، عاصم بن نض، محمد بن عبدالاعلى، معتمر، ابن حبيب، معتمر بن سليان، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

حَدَّتُنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ الْحَارِقِ وَعَاصِمُ بْنُ النَّفْ التَّيْقُ وَمُحَدَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى كُلُّهُمْ عَنْ مُعْتَبِرِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَدَّثَنَا مَعْتَبِرُ بْنُ سُلَيُانَ قَالَ سَبِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُومِجْلَزِعَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَكَ اتَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشِ دَعَا الْقَوْمَ فَطَعِبُوا ثُمَّ جَلَسُوايَتَ حَدَّثُونَ قَالَ فَأَخَدُ كَأَتَّهُ يَتَهَيَّا لَٰلِقِيَامِ فَلَمْ يَقُومُوا فَلَمَّا وَلَكَ قَامَ فَلَمْ يَتُومُ فَطَعِبُوا ثُمَّ جَلَسُوايَتَ حَدَّثُونَ قَالَ وَلَمْ عَنْ الْقَوْمِ وَالْمَعْمُوا ثُمَّ جَلَسُوايَتَ عَبْدِ الْأَعْلَى فِي حَدِيثِهِمِهَا قَالَ وَفَكَمَ ثَلَاثَةٌ وَإِنَّ النَّيْقِ وَسَلَّمَ وَلَيْكَ قَامَ فَلَكُ اللهُ عَلَى فَعَلَى فَلَا اللهُ عَلَى فَعْمَ ثَلَاثَةٌ وَإِنَّ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَى وَمَنْ اللهُ عَلَى فَعَلَى عَلْمُوا فَالْطَلَقُوا قَالَ وَعَلَى وَلَيْكُونَ النَّيْقِ عَلَى وَالْمُوا قَالَ وَالْمَالُولُولُ اللهُ عَلَى وَالْمَالُولُولُ اللهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى وَمَنْ اللهُ عَلَى وَالْمَاعُولُ اللهُ عَلَى وَمَلَى اللهُ عَلَى وَاللَّهُ وَلَى اللهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْهُمْ قَلُ اللهُ عَلَى وَالْمُولُ اللهُ عَلَى وَاللَّهُ اللهُ عَلَى وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلِمُ الللهُ عَلَى وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَى وَاللَّهُ اللهُ عَلَى وَاللَّهُ وَلِي وَاللَّهُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى وَلَكُمْ الللهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ الللللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ الللهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ الللهُ عَلَى وَلّهُ الللهُ عَلَى اللّهُ اللهُ عَلَمُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى عَلْمُ الللهُ الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ عَلَى الللللهُ عَلَى الللللهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ عَلَى الل

یجی بن حبیب، عاصم بن نفر، محمد بن عبدالاعلی، معتمر، ابن حبیب، معتمر بن سلیمان، حضرت انس بن مالک رضی الله تعالی عنه سے

راوی : کیجی بن حبیب، عاصم بن نضر، محمد بن عبدالا علی، معتمر، ابن حبیب، معتمر بن سلیمان، حضرت انس بن مالک رضی الله تعالی عنه

.....

باب: نكاح كابيان

سیدہ زینب بنت مجش رضی اللہ تعالی عنہ سے شادی اور آیات پر دہ کے نزول اور ولیمہ کے اثبات کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1012

داوى: عمروناقد، يعقوب بن ابراهيم بن سعد، صالح، ابن شهاب، حض تانس رض الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنِى عَنُوْ النَّاقِ مُحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ بَنِ سَعْدِ حَدَّثَنَا أَنِ عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ إِنَّ أَنَسَ بَنَ مَالِكٍ قَالَ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِالْحِجَابِ لَقَدُ كَانَ أَنِيَّ بَنْ كَعْبِ يَسْأَلُنِى عَنْهُ قَالَ أَنَسُّ أَصْبَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهُ وَسَلَّمَ النَّاسِ لِلطَّعَامِ بَعْدَ الْرَيْفَاعِ النَّهَا لِ فَجَلَسَ رَسُولُ عَرُوسًا بِرَيْنَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَ وَكَانَ تَزَوَّجَهَا بِالْبَدِينَةِ فَدَعَا النَّاسَ لِلطَّعَامِ بَعْدَ الْرَيْفَاعِ النَّهَا لِ فَجَلَسَ رَسُولُ اللهِ فَبَشَى فَبَشَيْتُ مَعَهُ حَقَى بَلَغَ بَابَ حُجْرَةٍ عَائِشَةَ ثُمَ اللهِ فَبَشَى فَبَشَيْتُ مَعَهُ حَقَى بَلَغَ بَابَ حُجْرَةٍ عَائِشَةَ فَرَجَعَ الثَّانِينَةَ حَتَّى بَلَغَ جَاكُ بَابَ حُجْرَةً عَائِشَةَ فَرَجَعَ فَا النَّالُ اللهُ فَبَشَى فَبَشَيْتُ مَعَهُ حَقَى بَلَغَ بَابَ حُجْرَةً عَائِشَةَ فَرَجَعَ الثَّانِينَةَ حَتَّى بَلَغَ مُ عَدُولَةً عَائِشَةَ فَرَجَعَ فَا مَر رَسُولُ اللهِ فَبَشَى فَبَشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى بَلَغَ بَابَ كَحْبَرَةً عَائِشَةَ فَرَجَعَ فَا فَرَامُ هِ فَهُ مَعْ مَعْ مُنْ جَعْتُ الثَّانِينَةَ حَتَّى بَلَغَ مُهَا عَلَى اللهُ اللهُ وَمَعَ فَا مَر مَعُهُ فَاعُمُ النَّالُ اللهُ الْعَامُ النَّالُ اللهُ الْتِ اللهُ المُعْلَقُولُ اللهُ الله

عمروناقد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حجاب کے بارے میں میں لو گوں سے زیادہ علم رکھتا ہوں اور ابی بن کعب رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ مجھ سے پر دے کے بارے میں پوچھتے تھے انس رضی اللّٰہ نے کہار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینب بنت حجش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شادی کئے ہوئے صبح کی اور کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے شادی مدینہ میں کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لو گوں کو دن کے بلند ہونے کے بعد کھانے کے لئے بلایا پس ر سول الله صلی الله علیه وآله وسلم تشریف فرما ہوئے اور صحابہ رضی الله تعالیٰ عنه بھی آپ صلی الله علیه وآله وسلم کے پاس بیٹھ گئے او گوں کے کھڑے ہونے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے اور میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چلا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ عائشہ صدیقتہ رضی اللہ تعالی عنہا کے حجرہ کے دروازے پرینچے پھر گمان کیا کہ صحابہ جاچکے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹ آئے اور میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ واپس آگیا پس لوگ اپنی جگہوں پر ہی بیٹھے ہوئے تھے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹ آئے اور میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ واپس آگیا پس لوگ اپنی جگہوں پر ہی بیٹھے ہوئے تھے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹے اور میں بھی دوسری بار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ واپس آیا یہاں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے حجرہ کے پاس پہنچے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹے اور میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ واپس آ گیاتو صحابہ جا چکے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے اور اپنے در میان پر دہ ڈال دیااور پر دہ کی آیت نازل کی گئے۔ **راوی:** عمروناقد، یعقوب بن ابر اہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنه

باب: نكاح كابيان

سیدہ زینب بنت جیش رضی اللہ تعالی عنہ سے شادی اور آیات پر دہ کے نزول اور ولیمہ کے اثبات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1013

راوى: قتيبه بن سعيد، جعفى، ابن سليان، ابى عثمان، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ يَعْنِى ابْنَ سُلَيُمَانَ عَنْ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَ خَلَ بِأَهْلِهِ قَالَ فَصَنَعَتْ أُمِّي أُهُر سُلَيْمٍ حَيْسًا فَجَعَلَتُهُ فِى تَوْدٍ فَقَالَتْ يَا أَنسُ اذْهَبْ بِهَذَا إِلَيْكَ أُمِّي وَهِى تُقْيِ تُكُ السَّلَامَ وَتَقُولُ إِنَّ هَذَا لَكَ مِنَّا قَلِيلٌ يَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْ بَعَثَتْ بِهِ ذَا إِلَيْكَ أُمِّى وَهِى تُقْيِ تُكُ السَّلَامَ وَتَقُولُ إِنَّ هَذَا لَكَ مِنَّا قَلِيلٌ يَا إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْ بَعَثَتْ بِهِ ذَا إِلَيْكَ أُمِّى وَهِى تُقْيِ تُكُ السَّلَامَ وَتَقُولُ إِنَّ هَذَا لَكَ مِنَّا قَلِيلٌ يَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِلَيْكَ أُمِّى وَهِى تُقْمِ تُكُ السَّلَامَ وَتَقُولُ إِنَّ هَذَا لَكَ مِنَّا وَلِيلًا يَا لَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ أُمِّى وَهِى تُقْمِ تُكُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ إِنَّ هَذَا لَكَ مِنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُلْتُ إِلَيْكُ أُمِّى وَهِى تُقْلِيكُ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُلُ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُولُ إِنَّ هَوْلُ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ فَقُلْتُ إِلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا السَّلَامَ وَتَقُولُ إِلَى هَا لَا السَّلَامَ وَلَيْكُ السَّلَامُ وَلَا السَّلَامَ وَتَقُولُ إِنَّ هَا لَكُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ وَلَا السَّلَامُ وَلَا السَّلَامُ وَلَا إِلَى هَا اللْكُومُ وَلَا إِلَى اللهُ عَلَى السَّلَامُ وَلَا إِلَى اللْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا السَّلَامُ وَلَا السَّلَامُ وَلَا السَّلَامُ السَّلَامُ السَّلَامُ وَاللَّهُ السَّلَ السَلَّامُ السَّلَامُ السَّلَامُ السَّلَامُ وَاللَّهُ السَّلَ

قَلِيلٌ يَا رَسُولَ اللهِ قَقَالَ ضَعْدُ ثُمَّ قَالَ اذْهَبُ فَادْعُ لِي فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا وَمُنْ لَقِيتَ وَسَمَّى رِجَالًا قَالَ فَلَعَوْتُ مَنْ سَمَّى وَمَنْ لَقِيتُ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ عَدَدَكُمْ كَانُوا قَالَ زُهَائَ ثَلَاثِ مِائَةٍ وَقَالَ لِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنَسُ هَاتِ التَّوْرَ قَالَ فَكَخَلُوا حَتَّى امْتَكَلَّتُ الصُّفَّةُ وَالْحُجْرَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَحَلَّقُ عَشَىةٌ عَشَرَةٌ وَلْيَأَكُلُ كُلُّ إِنْسَانٍ مِمَّا يَلِيهِ قَالَ فَأَكُلُوا حَتَّى شَبِعُوا قَالَ فَخَرَجَتْ طَائِفَةٌ وَدَخَلَتْ طَائِفَةٌ حَتَّى أَكُوا كُلُّهُمْ فَقَالَ لِي يَا أَنَسُ ارْفَعُ قَالَ فَرَافَعُتُ فَهَا أَدْرِي حِينَ وَضَعْتُ كَانَ أَكْثَرَأَ مُرحِينَ رَفَعْتُ قَالَ وَجَلَسَ طَوَائِفُ مِنْهُمُ يَتَحَدَّثُونَ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَزَوْجَتُهُ مُولِّيَةٌ وَجُهَهَا إِلَى الْحَائِطِ فَتُقُلُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ عَلَى نِسَائِدِ ثُمَّ رَجَعَ فَلَهَا رَأُوْا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْ رَجَعَ ظَنُّوا أَنَّهُمْ قَلْ لَتُقُلُوا عَلَيْهِ قَالَ فَابْتَكَ رُوا الْبَابِ فَحَيَجُوا كُلُّهُمْ وَجَائَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَرْخَى السِّتْرَوَدَ خَلَ وَأَنَا جَالِسٌ فِي الْحُجْرَةِ فَلَمْ يَلْبَثُ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى خَرَجَ عَلَىَّ وَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأَهُنَّ عَلَى النَّاسِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِينَ إِنَاهُ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَاثْتَشِهُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ إِلَى آخِي الْآيَةِ قَالَ الْجَعْدُ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَا أَحْدَثُ النَّاسِ عَهْدًا بِهَذِهِ الْآياتِ وَحُجِبُنَ نِسَائُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، جعفر، ابن سلیمان، ابی عثمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شادی کی اور اپنے اہل کے پاس تشریف لے گئے اور میرکی والدہ ام سلیم نے مالیدہ بنایا اور اسے ایک تھالی میں رکھا پھر کہا اے انس! بیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بھیجا ہے اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کہ رہی تھیں اور کہہ رہی ہیں کہ یہ قلیل ہدیہ ہے ہماری طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کہہ رہی تھیں اور کہہ رہی ہیں کہ یہ قلیل ہدیہ ہے ہماری طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے اے اللہ کے رسول، کہتے ہیں میں اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گیا اور میں نے علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گیا اور میں نے عرض کیا میری کو اللہ وسلم کے لئے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام عرض کرتی ہیں اور کہتی ہیں بیہ حقیر سابدیہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ہماری طرف سے ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے رکھ دو پھر فرمایا جاؤ اور فلاں فلاں اور جو تجھے ملے اور بعض آدمیوں کے نام لئے بلالاؤ کہتے ہیں میں نے بلایا جو مجھے ملا اور جس کانام لیا تھار اوی کہتا ہے میں نے انس رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا تقریبا کتنی تعد اد تھی ؟ انہوں نے کہا تقریبا تین سو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا اے انس! وہ طباق لے آؤپس

صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے یہاں تک کہ صفہ اور حجرہ مبارک بھر گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاہئے کہ دس دس کاحلقہ بنالواور چاہئے کہ وہ آدمی اپنے سامنے سے کھائے انہوں نے سیر ہو کر کھایاا یک گروہ وہ نکلاتو دوسر اگروہ داخل ہوا یہاں تک کہ سب نے کھالیاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا اے انس کھانا اٹھالے میں نے اٹھالیاتو میں نہ جان سکا کہ جب میں نے رکھا تھااس وفت کھانازیادہ تھایا جب میں نے اٹھایا اور ان میں سے کچھ جماعتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں باتیں کرنے بیٹھ گئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی تشریف فرمانتھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ اپنا منه پھیرے بیٹھی تھیں اور ان کا چہرہ دیوار کی طرف تھاوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بوجھ بن گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف تشریف لے گئے اور انہیں سلام کیا پھرواپس آئے جب صحابہ نے دیکھا کہ رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم لوٹ آئے ہیں توانہوں نے گمان کیا کہ وہ آپ صلی الله علیه وآله وسلم پر بوجھ ہیں اور دروزاے کی طرف جلدی کی اور سب کے سب جلے گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے پر دہ ہٹایااور داخل ہو گئے اور میں حجرہ میں بیٹھا ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھوڑی دیر ہی تھہرے یہاں تک کہ میرے پاس تشریف لائے اور یہ آیت نازل کی گئی ر سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور ان آیات کولو گوں کے سامنے تلاوت کیا (یَا اَیُّنَا الَّذِینَ آمَنُوالَا تَدُخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنُ يُؤِذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَافِرِينَ إِنَاهُ وَلَكِنْ إِ ذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِيْتُمْ فَا نُتَشِرُ واوَلَا مُسْتَأْمُسِينَ لِحَدِيثٍ إِنَّ ذَكَمِ كَانَ اُیُوزِی النّبیُّ) آخر آیت تک جعد نے کہا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ لو گوں میں سب سے پہلے بیہ آیات میں نے سنیں اور ازواج النبی صلی الله علیه وآله وسلم پر ده میں رہنے لگیں۔

راوى: قتيبه بن سعيد، جعفر، ابن سليمان، ابي عثان، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

سیدہ زینب بنت مجش رضی اللہ تعالی عنہ سے شادی اور آیات پر دہ کے نزول اور ولیمہ کے اثبات کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1014

راوى: محمدبن رافع، عبدالرزاق، معمر، ابى عثمان، حض انس رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى مُحَدَّدُ بُنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّ اقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرُّعَنُ أَبِي عُثْمَانَ عَنُ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ أَهْدَتُ لَهُ أُمُّر سُلَيْمٍ حَيْسًا فِي تَوْدٍ مِنْ حِجَارَةٍ فَقَالَ أَنَسٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُ فَادْعُ إِلِ مَنْ لَقِيتَ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَدَعَوْتُ لَهُ مَنْ لَقِيتُ فَجَعَلُوا يَدُخُلُونَ عَلَيْهِ فَيَأْكُونَ وَيَخْرُجُونَ وَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكَ هُ عَلَى الطَّعَامِ فَكَ عَافِيهِ وَقَالَ فِيهِ مَا شَائَ اللهُ أَنْ يَقُولَ وَلَمْ أَدَعُ أَحَدًا لَقِيتُهُ إِلَّا دَعَوْتُهُ فَأَكُوا حَتَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَخْيِي مِنْهُمْ أَنْ يَقُولَ شَبِعُوا وَخَى جُوا وَبَقِي طَائِفَةٌ مِنْهُمْ فَأَطَالُوا عَلَيْهِ الْحَدِيثَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَخْيِي مِنْهُمْ أَنْ يَعُولَ لَهُمْ شَيْعًا فَخَى جَوا وَبَقِي طَائِفَةٌ مِنْهُمْ فَأَنُولَ اللهُ عَزَّو جَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَكُخُلُوا بيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى لَهُمْ شَيْعًا فَخَى جَوَتَوكُهُمْ فِي الْبَيْتِ فَأَنُولَ اللهُ عَزَّو جَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَكُخُلُوا بيُوتَ النَّبِي إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى لَهُ مُ اللهُ عَنْ وَلَا تَكُولُ اللهُ عَزَو جَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَدُخُلُوا بيُوتَ النَّبِي إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ وَمُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ عَلَى اللهُ الله

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابی عثان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے شادی کی ام سلیم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے مالیدہ کا ہدیہ ایک پتھر کی تھالی میں بھیجانس کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاؤاور مسلمانوں میں سے جو بھی تجھے ملے اسے میری طرف سے دعوت دو پس میں نے ہر اس کو دعوت دی جو جمجے ملا پس صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آنا شروع ہو گئے وہ کھاتے جاتے سے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیاس آنا شروع ہو گئے وہ کھاتے منظور تھا پڑھا اور میں نے کسی کو بھی نہ چھوڑا جو مجھے ملا مگر اسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت دی پس صحابہ نے کھا یا اور ہو اللہ کہ منظور تھا پڑھا اور میں نے کسی کو بھی نہ چھوڑا جو مجھے ملا مگر اسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت دی پس صحابہ نے کھا یا اور میں کہو گئے اور انہیں گھر میں کہو گئے اور انہیں گھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے اور انہیں گھر میں کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان سے حیا کرتے تھے کہ انہیں کچھ کہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے اور انہیں گھر میں کریم رضی اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی (یَا آئی اَالَّی اَالَّی اَالَی اَلَی اَلَی اَللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے اور انہیں گھر میں اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی (یَا آئی اَالَی یَا اَسْ اَللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (یَا آئی اَاللہ یَا اَسْ اَللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (یَا آئی اَاللہ تھا اُللہ تعالیٰ نے دیا تو اللہ ہوں جب میں بلایا جائے تب آؤ۔

راوى: محمد بن رافع ،عبد الرزاق ، معمر ، ابي عثمان ، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے تھم کے بیان میں ...

باب: نكاح كابيان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے تھم کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1015

راوى: يحيى بن يحيى، مالك نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمُ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَأْتِهَا

یجی بن یجی، مالک نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایاتم میں سے جس کسی کوولیمہ کے لئے بلایا جائے تواسے اس کے لئے آنا چاہئے۔

راوي: کیجي بن کیجي، مالک نافع، حضرت ابن عمر رضي الله تعالی عنه

باب: نكاح كابيان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے تھم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1016

راوى: محمدبن مثنى، خالدبن حارث، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بُنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَعَنْ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيُجِبْ قَالَ خَالِدٌ فَإِذَا عُبَيْدُ اللهِ يُنَزِّلُهُ عَلَى الْعُرْسِ

محمد بن مثنی، خالد بن حارث، عبید الله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم رضی الله تعالی عنه نے فرما یا جب تم میں سے کسی کو ولیمہ کی دعوت دی جائے تو چاہئے کہ قبول کر لے خالد نے کہاعبید الله اس سے شادی کی دعوت مر اد لیتے ہیں۔

راوى: محمد بن مثنى، خالد بن حارث، عبيد الله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1017

راوى: ابن نبير، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عبر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا ابْنُ نُكُيْرِحَدَّثَنَا أَبِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُبَرَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمُ إِلَى وَلِيمَةِ عُرْسٍ فَلْيُجِبْ ابن نمیر،عبیداللہ،نافع،حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاجب تم میں سے کسی کوشادی کے ولیمہ کی دعوت دی جائے تو چاہئے کہ قبول کرے۔

راوى: ابن نمير،عبيدالله،نافع،حضرت ابن عمررضي الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

جلد : جلددوم

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے تھم کے بیان میں

حدىث 1018

راوى: ابوربيع، ابوكامل، حماد، ايوب، قتيبه، حماد، ايوب، نافع، حض ابن عمر رض الله تعالى عنه

حَدَّقَنِي أَبُوالرَّبِيعِ وَأَبُوكَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ حوحَدَّثَنَا قُتَذِبَةُ حَدَّثَنَا حَبَّادٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُبَرَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتُوا الدَّعُوةَ إِذَا دُعِيتُمْ

ابور ہیے، ابو کامل، حماد، ابوب، قتیبہ، حماد، ابوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللّہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّه صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایاجب تم کو دعوت کے لئے بلایاجائے تو دعوت کے لئے آئو۔

راوى: ابوربيج، ابو كامل، حماد، ابوب، قتيبه، حماد، ابوب، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

جله: جله دومر

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے حکم کے بیان میں

حديث 1019

راوى: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ايوب، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه _____

ۅحَدَّثَنِي مُحَتَّدُ بِنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَاعَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَكَانَ يَقُولُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُجِبْ عُنْ سًا كَانَ أَوْ نَحْوَهُ

محمد بن رافع،عبد الرزاق،معمر،ایوب،نافع،حضرت ابن عمر رضی اللّد تغالیٰ عنه نبی کریم صلی اللّه علیه وسلم سے روایت کرتے ہیں که آپ صلی اللّه علیه وآله وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو اس کابھائی شادی ولیمے کی دعوت دے تو چاہئے که قبول کرلے۔ **راوی :** محمد بن رافع،عبد الرزاق،معمر،ایوب،نافع،حضرت ابن عمر رضی اللّه تغالیٰ عنه

باب: نكاح كابيان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے تھم کے بیان میں

حديث 1020

جلد: جلددوم

راوى: اسحاقبن منصور، عيسى بن منذر، نافع، حضرت ابن عبر رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَ فِي إِسْحَقُ بُنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَ فِي عِيسَ بُنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِي ثُاعَنُ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَقَالَ قَالَ

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دُعِي إِلَى عُرْسِ أَوْ نَحْوِلِا فَلْيُجِبْ

اسحاق بن منصور، عیسی بن منذر، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے

ارشاد فرمایاجس کوشادی یااس طرح کی کسی دعوت کے لئے بلایاجائے توچاہئے کہ قبول کرے۔

راوى: اسحاق بن منصور، عيسى بن منذر، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے حکم کے بیان میں

حايث 1021

جله: جلددوم

راوى: حميد، بن مسعد، بشربن فضل، اسمعيل بن اميه، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَ فِي حُمَيْدُ بُنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِ لِيُّ حَدَّثَنَا بِشُمُ بُنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بُنُ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ عُمَرَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّتُوا الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ

حمید، بن مسعد، بشر بن فضل، اساعیل بن امیه، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا جب تمہیں دعوت کے لئے بلایا جائے تو دعوت کے لئے آؤ۔

راوی: حمید، بن مسعد، بشر بن فضل، اسمعیل بن امیه، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللّه تعالیٰ عنه

باب: نكاح كابيان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے تھم کے بیان میں

حديث 1022

جلد: جلددومر

راوى: هارون بن عبدالله، حجاج بن محمد، ابن جريج، موسى بن عقبه، نافع، حضرت ابن عمر رض الله تعالى عنه

وحَدَّ تَنِي هَا رُونُ بُنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّ تَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَدَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ سَبِغْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُدَرِيتُهُ لَهَا قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَرَيتُ وَسَلَّمَ أَجِيبُوا هَذِهِ الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ لَهَا قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُبُرَاللهِ بْنُ عُبَرَيا أَيْ الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ لَهَا قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُبُرَاللهِ بْنُ عُبْدُ اللهِ بَنُ عُبُدُ اللهِ بْنُ عُنْ اللهِ مَنْ اللهِ بْنُ عُنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَن اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجِيبُوا هَذِهِ الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ لَهَا قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُنْ اللهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَالًا مَا أَدِي اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَعَالَ مُنْ اللهِ عَلَيْهِ وَكُلْ اللهِ عَلَيْهِ وَمُنْ اللهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللّهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهِ اللهُ ال

ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمر، ابن جرتج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس وعوت کو قبول کر وجس کی تمہیں دعوت دی جائے راوی کہتاہے کہ حضرت عبد اللہ شادی اور غیر شادی کی دعوت میں تشریف لاتے۔

راوى: ہارون بن عبد الله، حجاج بن محمر، ابن جرتج، موسى بن عقبه، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے تھم کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1023

راوى: حمله بن يحيى، ابن وهب، عبربن محمد، نافع، حض ابن عمر رض الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنِي حَمْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ حَدَّ ثَنِي عُمَرُبْنُ مُحَدَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيتُمْ إِلَى كُرَاعٍ فَأَجِيبُوا

حرملہ بن یجی، ابن وہب، عمر بن محمد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایاا گر تنہیں بکری کے کھرکی دعوت کے لئے بھی بلایا جائے تو قبول کرو۔

راوى: حرمله بن يجي، ابن وبهب، عمر بن محمد ، نافع ، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے تھم کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1024

راوى: محمد بن مثنى، عبدالرحمن بن مهدى، محمد بن عبدالله بن نمير، سفيان، ابوزبير، حضرت جابر رضى الله تعالى

عثه

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بِنُ مَهْدِيٍّ حوحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ عَبْدِ اللهِ بِنِ نُمُيْرِ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ عَبْدِ اللهِ بِنِ نُمُيْرِ عَنْ جَابِرِقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِى أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ فَلْيُجِبْ فَإِنْ شَائَ عَنْ أَبِي الرُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِى أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ فَلْيُجِبْ فَإِنْ شَائَ تَرَكَ وَلَمْ يَذُكُمُ ابْنُ الْمُثَنَّى إِلَى طَعَامٍ

محمہ بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، محمہ بن عبداللہ بن نمیر، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے تو قبول کرلے پس اگر چاہے تو کھالے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے لیکن ابن مثنی نے إِلَی طَعَامٍ کاذکر نہیں کیا۔

راوى: محمد بن مثنى، عبد الرحمن بن مهدى، محمد بن عبد الله بن نمير، سفيان، ابوزبير، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے حکم کے بیان میں

جلل : جلددوم حديث 1025

راوى: ابن نهير، ابوعاصم، ابن جريج، ابوزبير

وحَدَّ ثَنَا ابْنُ نُمُيْرِ حَدَّ ثَنَا أَبُوعَاصِمِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِى الزُّبَيْرِبِهَ نَا الْإِسْنَادِ بِبِثْلِهِ

ابن نمیر، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر ان اسناد سے بھی حدیث مبار کہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی: ابن نمیر،ابوعاصم،ابن جریج،ابوزبیر

باب: نكاح كابيان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 026.

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، حفص بن غياث، هشام، ابن سيرين، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْمِ بُنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَاحَفُصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِىَ أَحَدُكُمْ فَلَيُحِبْ فَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَلِّ وَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا فَلْيَطْعَمُ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، حفص بن غیاث ، ہشام ، ابن سیرین ، حضرت ابو ہریر ہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو دعوت دی جائے تو چاہئے کہ قبول کر لے پس اگر روزہ دار ہو تو دعا کرے اور اگر افطار کرنے والا ہو تو کھالے۔

راوى : ابو بكر بن ابي شيبه ، حفص بن غياث ، هشام ، ابن سيرين ، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

جلد : جلددوم

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے تھم کے بیان میں

حديث 1027

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، ابن شهاب، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأَتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ بِنِّسَ الطَّعَامُر طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَ إِلَيْهِ الْأَغْنِيَائُ وَيُثْرَكُ الْمَسَاكِينُ فَمَنْ لَمْ يَأْتِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللهَ وَرَسُولَهُ

یجی بن یجی، مالک، ابن شہاب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے تھے برا کھانااس ولیمے کا کھانا ہے جس میں امیر وں کوبلا یاجائے اور مساکین کو چھوڑ دیاجائے اور جو دعوت کونہ آیا تو شختیق اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ راوی : لیجی بن یجی، مالک، ابن شہاب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نكاح كابيان

جلل : جللادومر

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے تھم کے بیان میں

حديث 1028

راوى: ابن ابى عمر سفيان، ابوبكر، حضرت سفيان رضى الله تعالى عنه

و حَكَّاثُنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَحَكَّثُنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ يَا أَبَا بَكُي كَيْفَ هَذَا الْحَدِيثُ شَنَّ الطَّعَامِ طَعَامُ الأَغْنِيَائِ قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَ أَبِي غَنِيًّا فَأَفْزَعَنِي هَذَا الْحَدِيثُ حِينَ سَبِعْتُ بِهِ فَضَحِكَ فَقَالَ لَيْسَ هُوَشَنَّ الطَّعَامِ طَعَامُ الأَغْنِيَائِ قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَ أَبِي غَنِيًّا فَأَفْزَعَنِي هَذَا الْحَدِيثُ حِينَ سَبِعْتُ بِهِ فَصَالَ لَيْ الطَّعَامِ طَعَامُ الرَّخْمَنِ الأَعْنَ مُ أَنَّهُ سَبِعَ أَبَا هُرَيْرَةً يَقُولُا شَنَّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ ثُمَّ ذَكَمَ بِشُلْ حَدِيثِ مَالِكٍ

ابن ابی عمر سفیان، ابو بکر، حضرت سفیان رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ میں نے زہری سے کہااے ابو بکریہ حدیث کیسے ہے

کہ کھانوں میں سے برا کھانا امیر وں کا ہے؟ تو وہ ہنس پڑے اور کہا کہ امیر وں کا کھانا برا نہیں ہے سفیان نے کہا کہ میرے والد امیر سے اس حدیث نے گھبر اہٹ میں ڈال دیا جب سے میں نے اسے سنامیں نے زہری سے اس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا مجھے عبد الرحمن الاعرج نے حدیث بیان کی انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے سناوہ فرماتے تھے کھانوں میں سے برا کھاناولیمہ کا کھانا ہے پھرمالک کی حدیث کی طرح ذکر کیا۔

راوى: ابن ابي عمر سفيان، ابو بكر، حضرت سفيان رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے تھم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1029

داوى: محمدبن دافع، عبدبن حميد، عبدالرزاق، معمر، سعيدبن مسيب، اعرج، حضرت ابوهريره دض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى مُحَتَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌّعَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ح وَعَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ح وَعَنْ الأَعْرِجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَنَّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ نَحُوحَدِيثِ مَالِكٍ

محمہ بن رافع،عبد بن حمید،عبد الرزاق،معمر،سعید بن مسیب،اعرج،حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ برا کھانا ولیمہ کا کھاناہے باقی مالک کی حدیث کی طرح بیان کیا۔

راوی: مجمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، سعید بن مسیب، اعرج، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

باب: نكاح كابيان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے تھم کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1030

راوى: ابن ابى عمر، سفيان، ابوزناد، اعرج، ابوهريره

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيءُمَرَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَ ذَلِكَ

ابن ابی عمر، سفیان، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ اس سندسے بھی بیہ حدیث مبار کہ روایت کی گئی ہے۔

راوى: ابن ابي عمر، سفيان، ابوزناد، اعرج، ابوهريره

باب: نكاح كابيان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے تھم کے بیان میں

حديث 1031

جله: جله دومر

راوى: ابن ابى عمر، سفيان، زياد بن سعد، اعرج، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

و حَكَّ ثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَكَّ ثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَبِعْتُ ذِيَادَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ سَبِعْتُ ثَابِتًا الْأَعْىَ جَيُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَنُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُبْنَعُهَا مَنْ يَأْتِيهَا وَيُدْعَى إِلَيْهَا مَنْ يَأْبَاهَا وَمَنْ لَمْ يُجِبْ النَّاعِ وَسَلَّمَ قَالَ شَنَّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُبْنَعُهَا مَنْ يَأْتِيهَا وَيُدُعَى إِلَيْهَا مَنْ يَأْبَاهَا وَمَنْ لَمْ يُجِبْ النَّهُ وَكُنُو اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ وَلَهُ اللَّهُ وَكُلُو اللهُ عَلَى اللهُ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُبْنَعُهَا مَنْ يَأْتِيهَا وَيُلْعَى إِلَيْهَا مَنْ يَأْبِاهَا وَمَنْ لَمْ يُجِبْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَكُمُ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُبْنَعُهَا مَنْ يَأْتِيهَا وَيُدُعَى إِلَيْهَا مَنْ يَأْبِيمَةً وَاللَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَلَا شَكُنَا اللَّهُ وَلِيمَةً وَمَنْ لَمُ يُعْفِي اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُنْ إِلَا عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَا عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّ

ابن ابی عمر،سفیان، زیاد بن سعد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا برا کھانا اس ولیمہ کا کھانا ہے جس میں آنے والے کو روکا جائے اور انکار کرنے والے کو بلایا جائے اور جو دعوت قبول نہ کرے اس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

راوى : ابن ابي عمر، سفيان، زياد بن سعد، اعرج، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

تین طلاق سے مطلقہ عورت طلاق دینے والے کے لئے حلال نہیں الاوہ کسی دوسرے خاوند سے ...

باب: نكاح كابيان

تین طلاق سے مطلقہ عورت طلاق دینے والے کے لئے حلال نہیں الا وہ کسی دوسرے خاوند سے زکاح کرے وہ اس سے وطی کرے پھر جدائی ہو اور اسکی عدت پوری ہو جائے۔

جلدہ : جلد دوم حدیث 1032

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبرو سفيان، عروه، حضرت عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَنُرُو النَّاقِدُ وَاللَّفُظُ لِعَنْرِهِ قَالاَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ الزُّهُرِيِّ عَنْ عُرُوةً عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ كُنْتُ عِنْنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرُوةً عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِى فَبَتَّ طَلَاقِ فَتَزَوَّ جْتُ عَبْدَ الرَّحِبَنِ جَائَتُ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِى فَبَتَ طَلَاقِ فَتَرَوَّ جْتُ عَبْدَ الرَّحِبَنِ الرَّبِيرِوَإِنَّ مَا مَعَهُ مِثْلُ هُدُبَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُربِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَة لَا الرَّبِيرِوَإِنَّ مَا مَعَهُ مِثْلُ هُدُبَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُربِينِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا الرَّبِيرِوَإِنَّ مَا مَعَهُ مِثْلُ هُدُبَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُربِينِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا الرَّبِيرِوَإِنَّ مَا مَعَهُ مِثْلُ هُدُبَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُوبِينِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةً لَا مُعَدُمِثُلُ هُدُبَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ وَمُنَا وَمُنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْ يُؤُونَ لَهُ فَعَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّالُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَالَ اللهُ عَلَيْهُ وَعَلَالَ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا مُعَدُولَ لَلْ اللهُ اللهُ اللهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْولِي الْمَالِ اللْعُولُ اللَّهُ اللْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَ

تَسْمَعُ هَذِهِ مَا تَجْهَرُبِهِ عِنْ لَا رُسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، عمر وسفیان ، عروہ ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہاسے روایت ہے کہ رفاعہ رضی اللہ تعالی عنہ کی بیوی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا میں رفاعہ کے پاس تھی تواس نے مجھے طلاق دے دی ہے اور تین طلاقیں اور میں نے عبدالرحمٰن بن زبیر سے شادی کرلی اور اس کے ساتھ کپڑے کے کنارے کی طرح ہے نامر دہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اور فرمایا کیا تیر اارادہ ہے کہ تورفاعہ کے پاس واپس لوٹ جائے نہیں یہاں تک کہ تواس کا مزہ چھے اور وہ تیر امز انچھے فرماتی ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ آپ کے پاس موجود تھے اور خالد بن سعید رضی اللہ تعالی عنہ دروازہ پر تھے اس انتظار میں کہ اسے بھی اجازت دی جائے تو خالد نے دروازہ پر سے پار کر کہا اے ابو بکر کیا تم نہیں سن رہے کہ یہ عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا آ واز بلند کر رہی ہے۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، عمر وسفيان، عروه، حضرت عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: نكاح كابيان

تین طلاق سے مطلقہ عورت طلاق دینے والے کے لئے حلال نہیں الاوہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرے وہ اس سے وطی کرے پھر جدائی ہو اور اسکی عدت پوری ہو جائے۔

جللا : جللادوم حديث 1033

راوى: ابوطاهر، حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس ابن شهاب، عروه بن زبير، امر المومنين سيده عائشه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثِنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَهُمَلَةُ بُنُ يَحْيَى وَاللَّفُظُ لِحَهُمَلَةَ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَهُمَلَةُ أَنْ وَفَاعَةَ الْقُهُ بِ أَخْبَرَنِ الْمُعَلِّةِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتُهُ أَنَّ وِفَاعَةَ الْقُهُ فِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَا بِحَدَّتُ بُنُ الزَّيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ ذَوْجَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتُهُ أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُهُ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ طَلَّقَ الْمَوْمَةُ فَلَاقَهَا أَخِي ثَلَاثُ عَبُّهُ الرَّحْمَنِ بُنَ الرَّبِيرِ فَجَائَتُ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهَا كَانَتُ تَحْتَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَهَا آخِي ثَلَاثٍ تَطْلِيقًا تٍ فَتَرَوَّ جُتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بُنَ الرَّعِيرِ وَإِنَّهُ وَاللهِ مَا مَعَهُ إِلَّا اللهِ إِنَّهَا كَانَتُ تَحْتَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَهَا آخِي ثَلَاثِ تَطْلِيقًا تَ وَمَثُلُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْكِ وَسَلَّمَ وَعُلَيْكِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْكِ وَسَلَّمَ وَعُلَيْكِ وَسَلَّمَ وَعُلَيْكِ وَسَلَّمَ وَعُولِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُلَالِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُلَالِكُ وَتَعُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَالِكُ فَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَالِكُ فَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَالِكُ وَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَالِكُ وَلَا مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَالِكُ فَعَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَخَالِكُ فَعَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَخَالِكُ فَعَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا مُؤْلِلُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَيْكُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا فَعَلَى اللهُ عَلَيْكُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْكُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا لَا فَلَا عَالَى اللهُ عَلَيْ وَاللّهُ وَلَا لَا فَعَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْكُ وَلَا لَا فَعُولَ اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ الللّهُ اللهُ اللهُو

تَزْجُرُهَنِ وَعَمَّا تَجْهَرُبِهِ عِنْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوطاہر، حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ام المو منین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے روایت ہے کہ رفاعہ قر ظی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیوی کو طلاق وے دی اور تین طلاقیں دیں اس عورت نے اس کے بعد عبد الرحمن بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شادی کرلی پھر اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم عیں رفاعہ کے نکاح میں تھی اس نے جھے آخری طلاق (تیں طلاقیں) وے دیں تو میں نے اس کے بعد عبد الرحمن بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح کرلیا اللہ کی قشم اس کے پاس پچھے نہیں سوائے کپڑے کے کنارے کے (نامر دہ) اور اس نے اپنی چادر کا کنارہ پکڑ کر بتایا تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھکھلا کر مشکرائے پھر فرمایا شاید تو الزور ہو کہ مدیق ہوئے تھے اور خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ حجرہ کے دروازہ پر بیٹھے ہوئے تھے اور خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ حجرہ کے دروازہ پر بیٹھے ہوئے تھے اور خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ حجرہ کے دروازہ پر بیٹھے ہوئے تھے اور خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ حجرہ کے اس عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا گفتگو کر دیا ہے ابو بکر تم اس منے کیا گفتگو کر دیا ہے ابو بکر تم اللہ تعالیٰ عنہ کو اس عورت رسول اللہ تعالیٰ عنہ اس عورت رسول اللہ تعالیٰ عنہ اس عنورت کو ڈانٹ کیوں نہیں دیتے کہ یہ عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا گفتگو کر دیا ہو بکر دیا ہو اس منہ کیا گفتگو کر دیا ہے۔ ابو بکر دیا با مالمو منین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا منہ بن بھی دیں نہیں ، بن ذہیں ، مام المو منین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: نكاح كابيان

تین طلاق سے مطلقہ عورت طلاق دینے والے کے لئے حلال نہیں الاوہ کسی دوسرے خاوندسے نکاح کرے وہ اس سے وطی کرے پھر جدائی ہو اور اسکی عدت پوری ہو جائے۔

جلد : جلددوم حديث 1034

راوى: عبدبن حميد، عبدالرزاق، معمر، عروه، حضرت عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُهُوَةً عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُهُ ظِيَّ طَلَّقَ امْرَأْتَهُ فَتَزَوَّجَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزَّبِيرِ فَجَائَتْ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَهَا آخِيَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ بِبِثْلِ حَدِيثٍ يُونُسَ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ رفاعہ قرظی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی اس عورت سے عبد الرحمن بن زبیر نے شادی کرلی وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئی عرض کیا اے اللہ کے رسول! رفاعہ نے اسے آخری طلاق دے دی (تین طلاقیں) باقی یونس کی حدیث کی طرح ہے۔

راوى: عبد بن حميد، عبد الرزاق، معمر، عروه، حضرت عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: نكاح كابيان

تین طلاق سے مطلقہ عورت طلاق دینے والے کے لئے حلال نہیں الاوہ کسی دوسرے خاوندسے نکاح کرے وہ اس سے وطی کرے پھر جدائی ہو اور اسکی عدت پوری ہو جائے۔

جلل : جلل دوم حديث 1035

راوى: محمد بن علاء، ابواسامه، هشام، حضرت عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا مُحَتَّدُ بْنُ الْعَلَائِ الْهَهْ دَانِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُيِلَ عَنْ الْمَرْأَةِ يَتَزَدَّجُهَا الرَّجُلُ فَيُطَلِّقُهَا فَتَتَزَدَّجُ رَجُلًا فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدُخُلَ بِهَا أَتَحِلُّ لِزَوْجِهَا الْأَوَّلِ قَالَ لاحَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا

محر بن علاء، ابواسامہ، ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس عورت کے بارے میں بوچھا گیا جس سے ایک آدمی نے شادی کی پھر اسے طلاق دے دی تواس سے ایک دوسرے آدمی نے شادی کرلی اور اس نے اسے دخول سے قبل ہی طلاق دے دی کیا ہے عورت پہلے خاوند کے لئے حلال ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں یہاں تک کہ دوسر امر داس سے جماع کی لذت چکھ لے۔

راوى: محمر بن علاء، ابواسامه، مشام، حضرت عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: نكاح كابيان

تین طلاق سے مطلقہ عورت طلاق دینے والے کے لئے حلال نہیں الا وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرے وہ اس سے وطی کرے پھر جدائی ہو اور اسکی عدت پوری ہو جائے۔

جلد : جلد دوم حديث 1036

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابن فضيل، ابوكريب، ابومعاديه، هشام،

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ - وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ جَبِيعًا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابن فضیل ، ابو کریب ، ابو معاویہ ، ہشام ، اس سندسے بھی یہ حدیث مر وی ہے۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه ، ابن فضيل ، ابو كريب ، ابو معاويه ، مشام ،

باب: نكاح كابيان

تین طلاق سے مطلقہ عورت طلاق دینے والے کے لئے حلال نہیں الاوہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرے وہ اس سے وطی کرے پھر جدائی ہو اور اسکی عدت پوری ہو جائے۔

جلد : جلددوم حديث 1037

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، على بن مسهر، عبيدالله بن عبر، قاسم بن محمد، حضرت عائشه صديقه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَاعَلِيُّ بَنُ مُسُهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَعَنَ الْقَاسِم بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَلَّقَ رَجُلُّ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَهَا رَجُلُّ ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدُخُلَ بِهَا فَأَرَا دَزُوجُهَا الْأَوَّلُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا فَسُيِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَاحَتَّى يَذُوقَ الْآخِرُ مِنْ عُسَيْلَتِهَا مَا ذَاقَ الْأَوَّلُ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، علی بن مسہر ، عبید اللہ بن عمر ، قاسم بن محمہ ، حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں اب تین طلاقیں دے دیں اب تین طلاقیں دے دیں اب اسے طلاق دے دی اب اس کے پہلے خاوند نے اس سے شادی کا ارادہ کیار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بارے میں سوال کیا گیاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بارے میں سوال کیا گیاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں یہاں تک کہ دوسر امر داسی طرح جماع کی لذت چکھ لے جس طرح پہلے نے چکھی۔ راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ، علی بن مسہر ، عبید اللہ بن عمر ، قاسم بن محمہ ، حضرت عائشہ صدیقہ

باب: نكاح كابيان

تین طلاق سے مطلقہ عورت طلاق دینے والے کے لئے حلال نہیں الاوہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرے وہ اس سے وطی کرے پھر جدائی ہو اور اسکی عدت پوری ہو جائے۔

جلد : جلددوم حديث 1038

راوى: محمد بن عبدالله، ابن نبير، محمد بن مثنى، يحيى، ابن سعيد، حض تعائشه صديقه رضى الله تعالى عنها وحكَّ ثَنَاه مُحَكَّدُ بُنُ عَبْدِ اللهِ بُنِ نُدُيْرِ حَكَّ ثَنَا أَبِي حوحَكَّ ثَنَاه مُحَكَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى حَكَّ ثَنَا يَحْيى يَعْنِى ابْنَ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدٍ اللهِ عَنْ عَائِشَة عَنْ عَائِشَة عَنْ عَائِشَة عَنْ عَائِشَة مَد بن عبد الله، ابن نمير، محمد بن مثنى، يجى، ابن سعيد، حضرت عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها سے ان اساو سے بھى يه حديث

مروی ہے۔

راوى : محمد بن عبدالله ، ابن نمير ، محمد بن مثنى ، يجي ، ابن سعيد ، حضرت عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

جماع کے وقت کیا دعا پڑھنامشحب ہے؟...

باب: نكاح كابيان

جماع کے وقت کیاد عایر مشامتحب ہے؟

جله: جله دومر

داوى: يحيى بن يحيى، اسحاق بن ابراهيم، يحيى، جرير، منصور، سالم، كريب، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا جَرِيرُعَنْ مَنْصُودٍ عَنْ سَالِم عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ

عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِي أَهْلَهُ قَالَ بِاشِم اللهِ اللَّهُمَّ جَنِّبُنَا

الشَّيْطَانَ وَجَنِّبُ الشَّيْطَانَ مَا رَنَى قُتْنَا فَإِنَّهُ إِنْ يُقَدَّرُ بَيْنَهُمَا وَلَدُّ فِي ذَلِكَ لَمْ يَضَمَّهُ شَيْطَانُ أَبَدًا

یجی بن یجی، اسحاق بن ابراہیم، یجی، جریر، منصور، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگرتم میں سے کوئی ایک جب اپنی بیوی سے جماع کا ارادہ کرے تو" باسمِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ مَنْ سے کوئی ایک جب اپنی بیوی سے جماع کا ارادہ کرے تو" باسمِ اللّهِ اللَّهُ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّٰهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهِ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهِ عَلَى اللّٰ وَجَنِّبُ الشَّيْطَانَ مَارَزَ فَيْنَا" اللَّه ﴾ نام سے اے الله ہمیں شیطان سے بچا اور توجو ہمیں عطا کرے اسے بھی شیطان سے بچا پڑھ لے اگر میاں بیوی کے لئے اس جماع میں بچہ مقدر ہے تواسے شیطان تبھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

راوى : يجي بن يجي، اسحاق بن ابر ابيم ، يجي، جرير ، منصور ، سالم ، كريب ، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

جماع کے وقت کیاد عایرُ ھنامستحب ہے؟

حايث 1040

جله: جله دومر

راوى: محملابن مثنى، ابن بشار، محملابن جعفى، شعبه، ابن نهير، عبلابن حميلا، عبدالرزاق، ثورى، منصور، جرير

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَاحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ جَعْفَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حوحَدَّثَنَا ابْنُ نُهُيْرِحَدَّثَنَا أَبِي حو

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَبِيعًا عَنْ الثَّوْرِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُودٍ بِمَعْنَى حَدِيثِ جَرِيدٍ غَيْرَأَنَّ شُعْبَةَ كَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكُرُ بِالشِمِ اللهِ وَفِي دِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ الثَّوْرِيِّ بِالشِم اللهِ وَفِي دِوَايَةِ ابْنِ نُمُيْرٍ قَالَ مَنْصُورٌ أُرَاهُ قَالَ بِالشِم اللهِ وَلِي دِوَايَةِ ابْنِ نُمُيْرٍ قَالَ مَنْصُورٌ أُرَاهُ قَالَ بِالشِم اللهِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابن نمیر، عبد بن حمید، عبدالرزاق، ثوری، منصور، جریر شعبہ اس حدیث کی مختلف اسناد ذکر کی ہیں فرق صرف میہ ہے کہ بعض میں بِئمِ اللّٰدِّ کاذکر ہے اور بعض میں نہیں۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، ابن نمیر، عبد بن حمید، عبد الر زاق، توری، منصور، جریر شعبه

ا پن بیوی سے قبل میں خواہ آگے سے یا پیچھے سے جماع کرے لیکن دہر میں نہ کرنے کے بی ...

باب: نكاح كابيان

ا پنی بیوی سے قبل میں خواہ آگے سے یا پیچھے سے جماع کرے لیکن دہر میں نہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1041

راوى: قتيبه بن سعيد، ابوبكر بن ابى شيبه، عمروناقد، ابوبكر، سفيان ابن منكدر، حضرت جابر رض الله تعالى عنه

قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمر وناقد، ابو بکر، سفیان ابن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہودنے کہا جب آدمی اپنی عورت کے بیچھے سے اس کے اگلے مقام میں وطی کرے تو بچہ بھیڈگا پیدا ہو گا تو آیت مبار کہ نِسَاؤُ کُمُ حَرُثُ کُمُ فَاتُواحَرْ مُکُمُ اَنْی شِنْتُمُ تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں پس تم اپنی کھیتی کو جیسے چاہو آؤ۔

راوى: قتيبه بن سعيد، ابو بكر بن ابي شيبه ، عمر وناقد ، ابو بكر ، سفيان ابن منكدر ، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

اپنی ہوی سے قبل میں خواہ آگے سے یا پیھے سے جماع کرے لیکن دہر میں نہ کرنے کے بیان میں

جلل : جلد دوم حديث 1042

راوى: محمدبن رمح، ليث، ابن هاد، ابن حازم، محمدبن منكدر، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنُ ابْنِ الْهَادِعَنُ أَبِي حَازِمٍ عَنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ يَهُودَ كَانَتْ تَقُولُ إِذَا أُتِيتُ الْمَرْأَةُ مِنْ دُبُرِهَا فِي قُبُلِهَا ثُمَّ حَمَلَتْ كَانَ وَلَدُهَا أَحُولَ قَالَ فَأُنْزِلَتْ نِسَاؤُكُمْ حَرُثُ لَكُمْ فَأَتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّ شِئْتُمْ

محمہ بن رمح، لیث، ابن ہاد، ابن حازم، محمہ بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ یہودنے کہاجب عورت سیاس کے پیچھے کی جانب سے اس کے اگلے حصہ میں وطی کی جائے تواس کا بچہ بھینگا پیدا ہو گاتو آیت (نِسَاوُکُمُ حَرُثُ کُمُ فَاتُواحَرِ مَنْکُمُ اَنَّی شِنْتُمُ) نازل کی گئی۔

راوی : محمد بن رمح، لیث، ابن باد، ابن حازم، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه

باب: نكاح كابيان

اپنی بیوی سے قبل میں خواہ آگے سے یا پیچھے سے جماع کرے لیکن دہر میں نہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1043

راوى: قتيبه بن سعيد، ابوعوانه، عبدالوارث بن عبدالصد، ايوب، محمد بن مثنى، وهب بن جرير، شعبه، محمد بن مثنى، عبدالرحمن، سفيان، عبيدالله بن سعيد، هارون بن عبدالله ابومعن، وهب ابن جرير، نعمان بن راشد، سليان بن معبد، معلى بن اسد، عبدالعزيز، ابن مختار، سهيل بن ابى ص

وحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُوعَوانَةَ وحَدَّثَنَا عُبُدُ الْوَادِثِ بُنُ عَبُدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْبُثَنَى حَدَّثَنَا عُبُدُ الرَّحْمَنِ وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْبُثَنَى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْبُثَنَى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْبُثَنَى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّعْمَنِ الرَّقَاشِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ سَعِيدٍ وَهَادُونُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُومَعْنِ الرَّقَاشِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّهِ بُنُ عَبْدِ وَهَادُونُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بَنُ سَعِيدٍ وَهُو النَّ الْبُعْمَانَ بُنَ رَاشِدٍ يُحَدِّنَ عَنْ الرَّهُ وَيِّ وَحَدَّثَنِى سُلَيَانُ بُنُ مَعْبَدٍ حَدُى الرَّعْوِيةِ وَهُو ابْنُ الْبُغْمَانَ بُنَ رَاشِدٍ يُحَدِّنَ أَبِي صَالِحٍ كُلُّ هُؤُلَائِ عَنْ مُحَدِّدِ بُنِ الْبُغْمَانَ بُنَ الْمُغْمَانَ بُنَ رَاشِدٍ يُعَلِّ بِنِ أَبِي صَالِحٍ كُلُّ هُؤُلَائِ عَنْ مُحَدِّدِ بُنِ الْبُغْمَانَ مُنَ النُّهُ وَيَ إِنْ شَاعَى عَنْ الرَّهُ وَيَ الْمُعْمَانَ بُنَ اللَّهُ وَيِ إِنْ شَاعَى مُجَبِّيةً وَإِنْ شَاعَى عَنْ مُحَدِّدِ بَنِ الْمُنْكَدِ عَنْ جَالِو بِهَا اللَّهُ عَبَانِ عَنْ النَّهُ وَيَ إِنْ شَاعَى مُجَبِّيةً وَإِنْ شَاعَى عَيْدَا عَنْ مُحَدِّدِ بَعْهِ وَامْ وَانْ الْمُعْمَانِ عَنْ الوَّهُ وَيَ إِنْ شَاعَى عَيْدَا عَنْ عَلَالْ الْمُعْمَانِ عَنْ اللَّهُ وَيَ إِنْ شَاعَى عَيْدَا عَنْ عَلَى الْمُعَلِلُ مِن الْمُعَلِقِ عَلَى الْمُعَلِلُ بُنِ أَلْ فَاللَّهِ وَلَا الْمُعَلِلُ بُنِ أَنِي صَالِحٍ عَلَى الْمُعَلِلُ مَن الْمُومِ الْمُعَلِلُ بُنِ الْمُعْمَانِ عَنْ اللَّهُ وَلِي الْمُعْمَانِ عَنْ اللَّهُ وَلِي إِنْ شَاعَى عَلَيْكُومُ مُعَلِيدٍ عَلْمُ الْمُعْمَانِ عَنْ اللَّهُ وَلِي إِنْ شَاعَى مُعَالِلُ مُ اللَّهُ وَلِنَ الْمُعْمَالُ مُعْمَالُ مُعْمَالُ مُعْمَالُ وَالْمُ الْمُعْمَالُ مُعْمَالُ مُعْمَالُ مُعْمَلُ مُعْمَلُ مُعْمَلُ مُعْمِلُ مُن عَلَى الْمُعْمَالُ وَالْمُعْمَالُ وَالْمُولُ الْمُعْمِلُ مُعْمَالُ مُعْمَلُ مُوالْمُ الْمُعَلِقُولُ الْمُعْمَالُ وَالْمُعُلِلُ الْمُعْمِلُ مُعْمَالُ مُعْمَالُوا مُعْمَالُوا مُعْمَالُوا مُلْمُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ مُعْمَالُ وَالْمُعُلِقُ الْمُعْمِلُ

الله بن سعید، ہارون بن عبدالله ابو معن، وہب ابن جریر، نعمان بن راشد، سلیمان بن معبد، معلی بن اسد، عبدالعزیز، ابن مختار، سہبل بن ابی صالح مختلف اسناد سے وہی حدیث مر وی ہے زہری کی حدیث میں بیہ اضافہ ہے کہ شوہر اگر چاہے تو اپنی بیوی کو او ندھا لٹاکر جماع کرے اور اگر چاہے تو سیدھالٹاکر صحبت کرے مگر جماع ایک سوارخ میں کرے یعنی آگے والے حصہ میں لٹاکر جماع کر جماع کی سوارخ میں کرے یعنی آگے والے حصہ میں موردی ، عبدالوارث بن عبدالوارث بن عبدالوارث بن عبدالوارث بن عبدالوارث بن عبدالور حمن ، وہب بن جریر، شعبہ ، محمہ بن مثنی، عبدالعزیز، سفیان ، معبد، معلی بن اسد، عبدالعزیز، ابن مختار، سہبل بن ابی ص

عورت کا اپنے خاوند کے بستر سے اپنے آپ کوروکنے کی حرمت کے بیان میں ...

باب: نكاح كابيان

عورت کااپنے خاوند کے بستر سے اپنے آپ کوروکنے کی حرمت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1044

راوى: محمدبن مثنى، ابن بشار، ابن مثنى، محمدبن جعفى، شعبه، قتاده، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبه، قنادہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللّٰد تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللّٰد علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب عورت اپنے خاوند کے بستر سے جدا ہو کر باوجو دبلانے کے رات گزارے تو صبح تک فرشتے اس خاتون پرلعنت کرتے ہیں۔

راوى : محمد بن مثنى، ابن بشار، ابن مثنى، محمد بن جعفر، شعبه، قناده، حضرت ابو ہریره رضی الله تعالیٰ عنه

باب: نكاح كابيان

عورت کااینے خاوند کے بستر سے اپنے آپ کوروکنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1045

راوى: يحيى بن حبيب، خالد، ابن حارث، شعبه

وحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِكُ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ حَتَّى تَرْجِعَ

یجی بن حبیب، خالد، ابن حارث، شعبہ نیاسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے اس میں یہ اضافہ ہے یہاں تک کہ لوٹ آئے۔

راوی: کیجی بن حبیب، خالد، ابن حارث، شعبه

باب: نكاح كابيان

عورت کااینے خاوند کے بستر سے اپنے آپ کورو کنے کی حرمت کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1046

راوى: ابن ابى عمر، مروان، يزيد، ابن كيسان، ابى حازم، حضرت ابوهريره رض الله تعالى عنه

ابن ابی عمر، مروان، یزید، ابن کیسان، ابی حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قتیم جس کے قبضہ میں میری جان ہے کوئی آدمی جب اپنی بیوی کو اپنے بستر کی طرف بلائے اور وہ اس کے بلانے پر انکار کر دے تو آسان والا یعنی اللہ اس عورت پر ناراض رہتا ہے۔

راوى: ابن ابى عمر، مروان، يزيد، ابن كيسان، ابى حازم، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

عورت کااپنے خاوند کے بستر سے اپنے آپ کورو کنے کی حرمت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1047

راوى : ابوبكر بن ابى شبيه، ابوكريب، ابومعاويه، ابوسعيد، وكيع، زهير بن حرب، جرير، اعبش، ابى حازم، حضرت ابوهريرلا رضى الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثِنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و

حَدَّ شِنِي ذُهَيْرُ بُنُ حَنْ بِواللَّفُظُ لَهُ حَدَّ ثَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَاذِمِ عَنْ أَبِي هُوَيُرَةً قَالَ وَاللَّهُ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فَهَاشِهِ فَلَمْ تَأْتِهِ فَبَاتَ غَضْبَانَ عَلَيْهَ الْعَنَتُهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّم عَنْ الله تعالى اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ وَلَهُ وَسَلَّم عَنْ اللهِ تَعْلَى عَنْ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ وَلَهُ وَسَلَّم عَنْ الرَّاد فرما ياجب آدمى نے البى عادم، حضرت الوہريره رضى الله تعالى عنه سے روايت ہے كه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم نے ارشاد فرما ياجب آدمى نے البى بيوى كو البينے بستركى طرف بلايا اور وہ نہ آئى اس نے اس پر ناراضكى كى حالت ميں رات گرارى تواس عورت پر فرضة لعنت كرتے رہتے ہيں۔

راوى : ابو بكر بن ابى شبيه ، ابوكريب ، ابو معاويه ، ابوسعيد ، و كيع ، زہير بن حرب ، جرير ، اعمش ، ابى عازم ، حضرت ابو ہريره رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

عورت کااپنے خاوند کے بستر سے اپنے آپ کوروکنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1048

راوى : ابوبكر بن ابي شيبه، مردان بن معاويه، عبر بن حبزه، عبدالرحبن بن سعد، حضرت ابوسعيد خدرى رضي الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا أَبُو بَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَكَّ ثَنَا مَرُوَانُ بِنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُبَرَ بِنِ حَبْزَةَ الْعُبَرِيِّ حَكَّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْبَنِ بِنُ سَعْدٍ قَالَ سَعِدٍ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشَى النَّاسِ عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ اللهِ عَنْذِلَةً يَوْمَ اللهِ عَنْذِلَةً يَوْمَ اللهِ عَنْذِلَةً يَوْمَ اللهِ عَنْذِلَةً يَوْمَ اللهِ عَنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشَى النَّاسِ عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ اللهِ عَنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشِي النَّاسِ عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشِي النَّاسِ عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشِي النَّاسِ عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشِي النَّاسِ عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشِي الْمُوالِدُ الْمُ اللهُ عَلَيْهُ مَنْ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَعْ مِنْ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ مَنْ أَنْ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْمُنْ أَلِي الْمُوالِلَهُ مِنْ إِلَيْهِ الْمُؤْلِقَ الْمُ الْمُؤْلِقَ الْمُؤْلِقَ الْمَالِكُ الْمُؤْلِقِي الْمَوْلَةُ اللْمُؤْلِقَ الْمُؤْلِقَ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقَ الْمُؤْلِقَ الْمُؤْلِقَ الْمُؤْلِقَ الْمُؤْلِقَ الْمُؤْلِقَ الْمُؤْلِقَ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقَ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقَ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقُ ال

ابو بکر بن ابی شیبہ ، مر دان بن معاویہ ، عمر بن حمزہ ، عبدالرحمن بن سعد ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایالو گول میں سب سے برااللہ کے نزدیک مرتبہ کے اعتبار سے قیامت کے دن وہ آدمی ہو گاجوا پنی عورت کے پاس جائے اور اس سے جماع کرے پھر اس عورت کے راز کو پھیلا تا ہے۔

راوى : ابو بكرين ابي شيبه، مر دان بن معاويه، عمر بن حمزه، عبد الرحمن بن سعد، حضرت ابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

عورت کااپنے خاوند کے بستر سے اپنے آپ کوروکنے کی حرمت کے بیان میں

جله: جلددومر حايث 1049

راوى: محمدبن عبدالله بن ندير، ابوكريب، ابواسامه، عمربن حمزة، عبدالرحمن بن سعد، حضرت ابوسعيد خدري رضي الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُبَيْدٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالاَحَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَرَبْنِ حَبْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَبِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُدِيَّ يَقُولًا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَعْظِمِ الْأَمَانَةِ عِنْدَ اللهِ يَوْمَر الْقِيَامَةِ الرَّجُلَ يُفْضِ إِلَى امْرَأَتِهِ وَتُفْضِ إِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا وَقَالَ ابْنُ نُدَيْرِ إِنَّ أَعْظَمَ

محمد بن عبدالله بن نمير، ابوكريب، ابواسامه، عمر بن حمزه، عبدالرحمن بن سعد، حضرت ابوسعيد خدري رضي الله تعالى عنه سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ کے نز دیک سب سے بڑی امانت جو ہو گی وہ بیہ ہے کہ مر داپنی عورت کے پاس جائے اور اس سے جماع کرے اور پھر اس کے راز کو ظاہر کر دے ابن نمیرنے" اِنَّ اَعْظَمَ" کہاہے۔ **راوی: محمد بن عبد الله بن نمیر ، ابو کریب ، ابو اسامه ، عمر بن حمز ه ، عبد الرحمن بن سعد ، حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالی عنه**

عزل کے تھم کے بیان میں...

باب: نكاح كابيان

عزل کے حکم کے بیان میں

حايث 1050

جلل : جلددومر

رادى: يحيى بن ايوب، قتيبه بن سعيد، على بن حجر، اسماعيل بن جعفى، ربيعه، محمد بن يحيى بن حبان، حضرت ابن محيريزرض الله تعالى عنه

وحَدَّتَنَايَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُجْرٍ قَالُواحَدَّتَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ جَعْفَىٍ أَخْبَرَنِ رَبِيعَةُ عَنْ مُحَتَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُوصِرُمَةَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُدِيِّ فَسَأَلَهُ أَبُوصِرُمَةَ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ هَلْ سَبِعْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ يَذَ كُمُ الْعَزْلَ فَقَالَ نَعَمْ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ غَوْوَةَ بَلْمُصْطَلِقِ فَسَبَيْنَا كَمَائِمَ الْعَرَبِ فَطَالَتْ عَلَيْنَا الْعُزْبَةُ وَرَغِبْنَا فِي الْفِدَائِ فَأَرَدُنَا أَنْ نَسْتَمْتِعَ وَنَعْزِلَ فَقُلْنَا نَفْعَلُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا لانَسْأَلُهُ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لاعَكَيْكُمُ

أَنْ لَا تَفْعَلُوا مَا كَتَبَ اللهُ خَلْقَ نَسَمَةٍ هِيَ كَائِنَةٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا سَتَكُونُ

یجی بن الوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اساعیل بن جعفر، ربیعہ، محد بن یجی بن حبان، حضرت ابن محیریزرضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ میں اور ابوصر مہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس حاضر ہوئے تو ابوصر مہ نے ان سے بو چھا اب ابوسعید! کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ بن مصطلق میں شرکت کی لیس ہم نے عرب کی معزز عور توں کو قیدی بنایا اور ہم پر عور توں سے ملکہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ بن مصطلق میں شرکت کی لیس ہم نے عرب کی معزز عور توں کو قیدی بنایا اور ہم پر عور توں سے علیحدہ رہنے کی مدت کمی ہوگئ تھی اور ہم نے اس میں رغبت کی کہ فدید حاصل کریں عور توں کے بدلے کفار سے اور یہ بھی ہم نے ارادہ کیا کہ ہم ان سے نفع حاصل کریں اور عزل کرلیں ہم نے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجود گی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بو چھاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برانازم ہے کہ تم ایسانہ کروعزل نہ کروکیو تکہ جس روح کے پیدا ہونے کا اللہ نے قیامت کے دن تک لکھ دیاوہ پیدا ہو کر سے گی۔

راوی : کیجی بن ابوب، قتیبه بن سعید، علی بن حجر، اساعیل بن جعفر، ربیعه، محمد بن کیجی بن حبان، حضرت ابن محیریزر ضی الله تعالی عنه

باب: نكاح كابيان

عزل کے تھم کے بیان میں

على : جلده دوم حديث 1051

راوى: محمدبن فرج، محمدبن زبير، موسىبن عقبه، محمدبن يحيىبن حبان

حَدَّ ثَنِي مُحَدَّدُ بِنُ الْفَرَجِ مَوْلَ بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ الزِّبْرِقَانِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ مُحَدَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ بِهَذَا الْإِسْنَا دِفِي مَعْنَى حَدِيثِ رَبِيعَةَ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ فَإِنَّ اللهَ كَتَبَ مَنْ هُو خَالِقٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

محمہ بن فرج، محمہ بن زبیر، موسیٰ بن عقبہ، محمہ بن یجی بن حبان اسناد سے بھی یہی حدیث مر وی ہے اس میں بیہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایااللہ نے لکھ دیاہے قیامت کے دن تک پید اکر نے والا کون ہے ؟

راوى: محد بن فرج، محد بن زبير، موسى بن عقبه، محد بن يحيى بن حبان

باب: نکاح کابیان

عزل کے تھم کے بیان میں

جله: جله دومر

حديث 1052

.

راوى: عبدالله بن محمد بن اسماء، جويريه، مالك، ابن محيريز، حض تابوسعيد خدرى رض الله تعالى عنه

حَكَّ تَنِى عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَائَ الظُّبَعِيُّ حَكَّ تَنَا جُويْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ قَالَ أَصَبْنَا سَبَايَا فَكُنَّا نَعْزِلُ ثُمَّ سَأَلْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَنَا وَإِنَّكُمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَنَا وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا هِي كَائِنَةٌ

عبداللہ بن محمہ بن اساء، جویریہ، مالک، ابن محیریز، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں قیدی عور تیں ملیں اور ہم عزل کرتے تھے پھر ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں پوچھاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ضرور ایسا کرتے ہو تم ضرور ایسا کرتے ہو تم ضرور ایسا کرتے ہو تاکیداد ہر ایا مگر کوئی بھی ذی روح جس کو قیامت تک پیدا ہونا ہے وہ پیدا ہو کررہے گی۔

راوى : عبد الله بن محمد بن اساء، جويريه، مالك، ابن محيريز، حضرت ابوسعيد خدري رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

عزل کے تھم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1053

راوى: نصر، بن على، بشربن مفضل، شعبه، انس بن سيرين، معبد بن سيرين، حضرت ابوسعيد خدرى رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَانَصُ بُنُ عَلِيَّ الْجَهُضَى حَدَّثَنَا بِشَى بُنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بُنِ سِيرِينَ عَنْ مَعْبَدِ بُنِ سِيرِينَ عَنْ النَّهِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا يَعْبَدِ النَّابِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَعْمُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَعْمُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّا مَا لَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ مُنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ مِن اللّهُ عَلَيْهُ مَعْمُ وَالْعَلَامُ وَالْقَلَالُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَالْتَعْمُ وَالْعَلَامُ وَالْقَلَالُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَاللّهُ لَا عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَيْكُمُ أَنْ اللّهُ عَلَوا فَالْتَعْمُ وَالْعَلَامُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْكُلّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلِي عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَالْعَلَامُ وَالْعَلَامُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُ مِنْ أَلْمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ

نھر، بن علی، بشر بن مفضل، شعبہ، انس بن سیرین، معبد بن سیرین، حضرت ابوسعید خدری رضی اللّه تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایانہیں تم پر لازم ہے کہ تم عزل نہ کرو کیونکہ بیہ طے شدہ معاملہ ہے۔ راوی : نصر، بن علی، بشر بن مفضل، شعبہ، انس بن سیرین، معبد بن سیرین، حضرت ابوسعید خدری رضی اللّه تعالیٰ عنه

باب: نكاح كابيان

عزل کے تھم کے بیان میں

حديث 1054

جلا : جلددو*م*

راوى: محمدبن مثنى، ابن بشار، محمد بن جعفى، يحيى بن حبيب، خالد، ابن حارث، محمد بن حاتم، عبدالرحمن بن مهدى و بهز

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّادٍ قَالَاحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ جَعْفَى حوحَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِى ابْنَ الْحَادِثِ حوحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ حَلَيْ الرَّحْمَنِ بِنُ مَهْدِي وَبَهُزُّ قَالُوا جَبِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ ابْنَ الْحَادِثِ حوحَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَلَوْمِ مَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْعَزْلِ لَاعَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ مَعْنَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْعَزْلِ لَاعَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَنَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ عَيْدُا لَى اللهُ عَلَيْهِ مَنْ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْعَزْلِ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْكُولُ لَا اللَّهُ مَا الْحَمْلُوا الْحَدَالُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ مَا عَلَى اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ أَلْمُ مَا اللَّهُ مَا الْمُعَالِمُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَلْ الْعَلَى الْمُعَلِقُ اللْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ اللَّهُ مَا عَلَى الْمُعَلِقُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ أَلَا الْمُعَلِقُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مُلْكُولُ الْمُعَلِقُ الْمُعْمِلُولُ الْمُعَلِقُ الْمُعْمِقُولُ الْمُعْمِلُولُ الْمُعَلِي الْمُعْتِلُولُول

محر بن مثنی، ابن بشار، محر بن جعفر، یجی بن حبیب، خالد، ابن حارث، محد بن حاتم، عبد الرحمن بن مهدی و بھز اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں ان احادیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عزل کے بارے میں ارشاد فرمایا نہیں تم پرلازم ہے کہ تم ایساعمل نہ کروکیونکہ یہ تقذیر کا معاملہ ہے اور بہزکی روایت ہے کہ شعبہ نے کہا کہ میں نے ان سے بوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابن الی سعید سے سناہے ؟ توانہوں نے کہا ہاں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، یحی بن حبیب، خالد، ابن حارث، محمد بن حاتم، عبد الرحمن بن مهدی و بهز

باب: نكاح كابيان

عزل کے حکم کے بیان میں

حايث 1055

جلل : جلل دومر

راوى : ابوربيع، ابوكامل، حماد، ابن زيد، ايوب، محمد، عبدالرحمن بن بشر بن مسعود، حضرت ابوسعيد رضى الله تعالى عنه خدرى رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي أَبُوالرَّبِيعِ الزَّهْرَاثِ وَأَبُوكَامِلِ الْجَحْدَدِئُ وَاللَّهْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالاَحَدَّثَنَاحَبَّادٌ وَهُوَابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَدَّدٍ عَنْ عَبْدِ النَّخِدُ دِيِّ قَالَ سُيِلَ النَّبِئُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُحَدَّدٍ عَنْ عَبْدِ النَّحْدُ دِيِّ قَالَ سُيِلَ النَّبِئُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَقْ رَبِ إِلَى النَّهْيِ الْعَزْلِ فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَقْ رَبِ إِلَى النَّهْيِ الْعَزْلِ فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَقْ رَبُ إِلَى النَّهُي

ابور بیج، ابو کامل، حماد، ابن زید، ابوب، محمد، عبد الرحمن بن بشر بن مسعود، حضرت ابوسعید رضی الله تعالی عنه خدری رضی الله تعالی عنه خدری رضی الله تعالی عنه عنه وآله وسلم نے عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم سے عزل کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی الله علیه وآله وسلم کا قول لَا عَلَیْمُ نہی ارشاد فرمایا نہیں تم پرلازم ہے کہ تم ایسانه کرو کیونکه یہ تقدیر کامعاملہ ہے محمد نے کہا کہ آپ صلی الله علیه وآله وسلم کا قول لَا عَلَیْمُ نہی کے قریب ہے۔

باب: نكاح كابيان

عزل کے تھم کے بیان میں

جلد : جلد د*وم* حديث 1056

راوى: محمد بن مثنى، معاذبن معاذ، ابن عون، محمد بن عبد الرحمن بن بشر، حضرت ابوسعيد خدرى رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بِنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنِ عَنْ مُحَدَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِنِ بِشُمِ الْأَنْصَادِيّ قال فَرَدَّ الْحَدِيثَ حَتَّى رَدَّهُ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُدِيِّ قَالَ ذُكِرَ الْعَزْلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَمَا ذَاكُمْ قالُوا الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ تُرْضِعُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُمَ هُ أَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ وَالرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْأَمَةُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُمَ هُ أَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ وَالرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْأَمَةُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُمَ هُ أَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ وَالرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ تُرْضِعُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُمَ هُ أَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ وَالرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَدَا فَلَاعَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَاكُمْ فَإِلَّمَا هُو الْقَلَا وَاللهِ لَكَأَنَّ وَعُونٍ فَحَدَّ ثُتُ بِهِ الْحَسَنَ فَقَالَ وَاللهِ لَكَأَنَّ مُنْ لَا تَفْعَلُوا ذَاكُمْ فَإِلَّمَا هُو الْقَلَا وَاللهِ لَكَأَنَّ

محمہ بن مثنی، معاذبن معاذبان عون، محمہ بن عبدالرحمن بن بشر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہیں کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کیا کہ ایک آدمی ہے اس کی بیوی دودھ بلاتی ہے وہ اس سے صحبت کرتا ہے اور اس سے حمل کو ناپیند کرتا ہے اور ایک آدمی کی لونڈی وباندی ہے وہ اس سے صحبت کرتا ہے اور اس سے حمل کو ناپیند کرتا ہے اور ایک آدمی کی لونڈی وباندی ہے وہ اس سے صحبت کرتا ہے اور ناپیند کرتا ہے اور ناپین کرتا ہے اور ناپیند کرتا ہے اور ناپین کی توانہوں نے کہا ہے اور ناپیند کرتا ہے۔
م پرلازم ہے کہ تم یہ عمل نہ کروابن عون نے کہا ہے حدیث میں نے حسن سے بیان کی توانہوں نے کہا گویا کہ ڈانٹ ہے۔
م پرلازم ہے کہ تم یہ عمل نہ کروابن عون ، محمد بن عبدالرحمن بن بشر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ

باب: نكاح كابيان

عزل کے حکم کے بیان میں

حديث 1057

جلد : جلددوم

راوى: حجاج بن شاعى، سليمان بن حرب، حماد بن زيد، ابن عون، محمد، ابراهيم، عبدالرحمن بن بشر، حضرت ابن عون رضي الله تعالى عنه

و حَكَّ ثَنِي حَجَّاجُ بِنُ الشَّاعِ حَكَّ ثَنَا سُلَيَانُ بِنُ حَابٍ حَكَّ ثَنَا حَبَّادُ بِنُ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ حَكَّ ثُتُ مُحَبَّدًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بِحَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِشْمٍ يَعْنِي حَدِيثَ الْعَزْلِ فَقَالَ إِيَّاىَ حَكَّ ثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْمٍ

حجاج بن شاعر، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ابن عون، محمد، ابر اہیم، عبد الرحمن بن بشر، حضرت ابن عون رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ میں محمد کو ابر اہیم کے واسطہ سے عبد الرحمن بن بشر کی حدیث عزل بیان کی تو انہوں نے کہا یقینا یہی بیان کی عبد الرحمن بن بشر نے۔

باب: نكاح كابيان

عزل کے حکم کے بیان میں

حديث 1058

جللا: جلددومر

راوى: محمدبن مثنى، عبدالاعلى، هشام، محمدبن معبدبن سيرين، ابوسعيد، حضرت ابن عون

حَدَّثَنَا مُحَتَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبُدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَتَّدٍ عَنْ مَعْبَدِ بُنِ سِيرِينَ قَالَ قُلْنَا لِأَي سَعِيدٍ هَلُ صَدَّدَ عُنْ الْمُعَنَّ مُحَتَّدٍ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُكُمُ فِي الْعَزْلِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَى قَوْلِهِ الْقَدَدُ

محمد بن مثنی، عبد الاعلی، ہشام، محمد بن معبد بن سیرین، ابوسعید، حضرت ابن عون سے روایت ہے کہ ہم نے ابوسعید سے بوچھا کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوعزل کاذکر کرتے ہوئے سناہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں باقی حدیث گزر چکی ہے۔ راوی : محمد بن مثنی، عبد الاعلی، ہشام، محمد بن معبد بن سیرین، ابوسعید، حضرت ابن عون

باب: نكاح كابيان

عزل کے تھم کے بیان میں

حايث 1059

جلد : جلددومر

راوى : عبيدالله بن عبر، احمد بن عبده، سفيان، عبيدالله، سفيان بن عيينه، ابن نجيح، مجاهد، حض ابوسعيد عدرى رض الله تعالى عنه

حَمَّاتَنَاعُبَيْدُاللهِ بْنُ عُمَرَالْقَوَادِيرِئُ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ أَخْبَرَنَا وقالَ عُبَيْدُاللهِ حَمَّاتُنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَرْعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْدِيِّ قَالَ ذُكِرَ الْعَزْلُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَقَالَ وَلِمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ وَلَمْ يَقُلُ فَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَإِنَّهُ لَيْسَتْ نَفْسٌ مَخْلُوقَةٌ إِلَّا اللهُ خَالِقُهَا

عبید اللہ بن عمر، احمد بن عبدہ، سفیان، عبید اللہ، سفیان بن عیدینہ، ابن نجیج، مجاہد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاتم میں سے کوئی ایک ایسا کیوں کر تا ہے؟ اور یہ نہیں فرمایا کہ تم میں سے کوئی ایک ایسانہ کرے کیونکہ کوئی جان ایسی نہیں جو پیدا کی گئی ہو مگر اس کا خالق اللہ ہے۔

راوی : عبید الله بن عمر ،احمد بن عبده ،سفیان ،عبید الله ،سفیان بن عیبینه ، ابن نجیج ،مجامد ، حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالی عنه

باب: نكاح كابيان

عزل کے حکم کے بیان میں

جله: جلددوم

حديث 1060

راوى : هارون بن سعيد، عبدالله بن وهب، معاويه، ابن صالح، على بن ابى طلحه، ابووداك، حضرت ابوسعيد خدرى رضي الله تعالى عنه

حَكَّ تَنِى هَا رُونُ بُنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَكَّ تَنَاعَبُدُ اللهِ بُنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِ مُعَاوِيَةُ يَعْنِى ابْنَ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بُنِ أَبِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هَا رُونُ بُنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَكَّ الْعُرْلِ فَقَالَ مَا مِنْ كُلِّ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِد الْخُدُرِيِّ سَبِعَهُ يَقُولُ سُيِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ مَا مِنْ كُلِّ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ الْعُرْلِ فَقَالَ مَا مِنْ كُلِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ مَا مِنْ كُلِّ الْهَاعُ يَكُونُ اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلْمَ عَنْ اللهُ عَلْمَ يَعْدُ شَيْعٌ لَمْ يَعْدُهُ شَيْعٌ فَي اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَرْلِ فَقَالَ مَا مِنْ كُلِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَرْلِ فَقَالَ مَا مِنْ كُلِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَرْلِ فَقَالَ مَا مِنْ كُلِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَرْلِ فَقَالَ مَا مِنْ كُلِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَالَ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الله

ہارون بن سعید، عبداللہ بن وہب، معاویہ، ابن صالح، علی بن ابی طلحہ، ابووداک، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عزل کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا منی (مادہ حیات) کے ہر قطرے سے بچہ نہیں ہو تااور جب اللہ کسی چیز کے پیدا کرنے کاارادہ کرتے ہیں تواسے کوئی چیز نہیں رو کتی۔ **راوی**: ہارون بن سعید، عبد اللہ بن وہب، معاویہ، ابن صالح، علی بن ابی طلحہ، ابووداک، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی

باب: نكاح كابيان

عزل کے حکم کے بیان میں

حديث 1061

جلد: جلددومر

راوى: احمدبن منذر، زيدبن حباب، معاويه، على بن ابي طلحه، ابوو داك، حض ابوسعيد خدرى رض الله تعالى عنه حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْبَصِي كُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ أَخْبَنِ عَلِي بْنُ أَبِي طَلْحَةَ الْهَاشِي عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيِثْلِهِ

احمد بن منذر، زید بن حباب، معاویه، علی بن ابی طلحه، ابووداک، حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالی عنه نے نبی کریم صلی الله علیه وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے۔

راوى : احمد بن منذر ، زید بن حباب ، معاویه ، علی بن ابی طلحه ، ابوو داک ، حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالی عنه

باب: نكاح كابيان

عزل کے حکم کے بیان میں

حديث 1062 جلل : جللادوم

راوى: احمدبن عبدالله بن يونس، زهير، ابوزبير، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْدِ عَنْ جَابِدٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِي جَارِيَةً هِي خَادِمُنَا وَسَانِيَتُنَا وَأَنَا أَطُوفُ عَلَيْهَا وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَحْيِلَ فَقَالَ اعْزِلُ عَنْهَا إِنْ شِئْتَ فَإِنَّهُ سَيَأْتِيهَا مَا قُيِّرَلَهَا فَلَبِثَ الرَّجُلُ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ الْجَارِيَةَ قَلْ حَبِلَتْ فَقَالَ قَلْ أَخْبَرْتُكَ أَنَّهُ سَيَأْتِيهَا مَا قُرِّرَلَهَا احمد بن عبد الله بن یونس، زہیر ، ابوز ہیر ، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ ایک آد می رسول الله صلی الله علیہ وآلیہ

وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کیا میری ایک باندی ہے یہ ہماری خاد مہ ہے اور ہمارا پانی لاتی ہے اور میں اس سے صحبت کر تاہوں لیکن میں یہ ناپیند کر تاہوں کہ وہ حاملہ ہو جائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو چاہے تو اس سے عزل کر اس لئے جو اس کی تقدیر میں لکھا ہے وہ آجائے گاوہ آدمی تھوڑے عرصہ کے بعد پھر آیا اور عرض کیا لونڈی کو حمل ہو گیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تجھے خبر دیدی تھی کہ جو اس کے مقدر میں لکھا ہے وہ آہی جائے گا۔

راوی : احمد بن عبد اللہ بن یونس، زہیر، ابوز ہیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

باب: نكاح كابيان

عزل کے حکم کے بیان میں

جلد: جلددومر

حايث 1063

راوى: سعيدبن عمرو، سفيان، بن عيينه، سعيد بن حسان، عروه بن عياض، حضرت جابربن عبدالله

حَكَّ ثَنَا سَعِيدُ بَنُ عَنْرِهِ الْأَشْعَثِيُّ حَكَّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عُرُوةَ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِى جَارِيَةً لِى وَأَنَا أَعْزِلُ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِى جَارِيَةً لِى وَأَنَا أَعْزِلُ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ذَلِكَ لَنْ يَبْنَعَ شَيْعًا أَرَادَهُ اللهُ قَالَ فَجَائَ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الْجَارِيَةَ الَّتِي كُنْتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ذَلِكَ لَنْ يَبْنَعَ شَيْعًا أَرَادَهُ اللهُ قَالَ فَجَائَ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الْجَارِيَةَ الَّتِي كُنْتُ وَسَلَّمَ إِنَّ ذَلِكَ لَنْ يَبْنَعَ شَيْعًا أَرَادَهُ اللهُ قَالَ فَجَائَ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الْبَعْوَلِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ اللهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا عَبْدُ اللهُ وَرَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا عَبْدُ اللهُ وَرَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّا أَعْفِلُ لَا لَهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَاعَهُ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا عَبْدُ اللهُ وَرَسُولُ اللهِ وَلَا اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا عَبْدُ اللهُ وَرَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَالَ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلْكُولُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ

سعید بن عمرو، سفیان، بن عیدینہ، سعید بن حسان، عروہ بن عیاض، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بوچھامیر ہے پاس ایک باندی ہے اور میں اس سے عزل کرتا ہوں تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے بارے میں اللہ نے بچھ ارادہ فرمایا اسے کوئی روک نہیں سکتاوہ آدمی پھر آیا اور عرض کیا کہ وہی باندی جس کا میں نے فرمایا جس کے بارے میں اللہ کا بندہ اور اس کا سے ذکر کیا تھا حاملہ ہوگئ ہے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں۔

راوى: سعيد بن عمرو، سفيان ، بن عيينه ، سعيد بن حسان ، عروه بن عياض ، حضرت جابر بن عبد الله

باب: نكاح كابيان

عزل کے حکم کے بیان میں

جلد : جلددومر

حديث 1064

راوى: حجاج بن شاعى، ابواحمد، سعيد بن حسان، عهولابن عياض بن عدى، ابن خيار، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بِنُ الشَّاعِمِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَلَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيلُ بِنُ حَسَّانَ قَاصُ أَهْلِ مَكَّةَ أَخْبَرَنِ عُهُولَا بُنُ عِيَاضِ بْنِ عَدِيّ بْنِ الْخِيَادِ النَّوْفَلِيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ سُفْيَانَ

حجاج بن شاعر ، ابواحمہ ، سعید بن حسان ، عروہ بن عیاض بن عدی ، ابن خیار ، حضرت جابر بن عبد اللّٰدر ضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا باقی حدیث مبار کہ سفیان کی حدیث کی طرح ہے۔ راوى: حجاج بن شاعر ، ابواحمد ، سعيد بن حسان ، عروه بن عياض بن عدى ، ابن خيار ، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

عزل کے حکم کے بیان میں

جله: جلددوم

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، اسحاق بن ابراهيم، اسحق، ابوبكر، سفيان، عمرو، عطاء، حضرت جابر رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُوبَكُمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍ وعَنْ عَطَايُ

عَنْ جَابِرٍقَالَ كُنَّا نَعْزِلُ وَالْقُنُ آنُ يَنْزِلُ زَادَ إِسْحَقُ قَالَ سُفْيَانُ لَوْكَانَ شَيْئًا يُنْهَى عَنْهُ لَنَهَانَا عَنْهُ الْقُنُ آنُ

ابو مکر بن ابی شیبہ،اسحاق بن ابراہیم،اسحاق،ابو مکر،سفیان،عمرو،عطاء،حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم زمانہ نزول قرآن میں عزل کرتے تھے اسحاق نے یہ اضافہ کیا ہے سفیان نے کہاا گریہ کوئی ایسی چیز ہوتی جس سے منع کیا جاناہو تاتو قرآن ہمیں اس سے روک دیتا۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، اسحاق بن ابرا بهيم، اسحق، ابو بكر، سفيان، عمر و، عطاء، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

عزل کے حکم کے بیان میں

جلد: جلددومر

حديث 1066

راوى: سلمه بن شبيب، حسن بن اعين، معقل، عطاء، حضرت جابر رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ عَطَائٍ قَالَ سَبِعْتُ جَابِرًا يَقُولُا لَقَدْ كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، عطاء، حضرت جابر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم زمانہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم میں عزل کرتے تھے۔

راوى: سلمه بن شبيب، حسن بن اعين، معقل، عطاء، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

عزل کے تھم کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1067

راوى: ابوغسان معاذ، ابن هشام، ابوزبير، حض تجابر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي أَبُوغَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَلَغَ ذَلِكَ نِبَى اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْهَنَاعِنه

ابوغسان معاذ، ابن ہشام، ابوز بیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں عزل کرتے تھے اور اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کویہ بات پہنچی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اس سے منع نہیں فرمایا۔

راوى : ابوعنسان معاذ، ابن هشام، ابوزبير، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

قیدی حاملہ عورت سے وطی کرنے کی حرمت کے بیان میں ...

باب: نكاح كابيان

قیدی حاملہ عورت سے وطی کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1068

راوى: محمل بن مثنى، محمل بن بشار، محمل بن جعفى، شعبه، يزيل بن خمير، عبد الرحمن بن جيبر، حضرت ابودرداء

رض الله تعالى عنه

و حَدَّثَنِى مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُبَيْدٍ قَالَ سَبِعْتُ عَبْدَ الرَّحْبَنِ بْنَ جُعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُبَيْدٍ قَالَ سَبِعْتُ عَبْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَنَّ بِالْمَرَأَةِ مُجِحٍّ عَلَى بَابِ فُسُطَاطٍ فَقَالَ جُبَيْدٍ يُحَدِّ عَلَى بَابِ فُسُطَاطٍ فَقَالَ كَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَنَّهُ إِنَّ مِنَا أَنْ يُلِمَّ بِهَا فَقَالُوا نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَلْ هَبَنْتُ أَنْ أَلْعَنَهُ لَعْنَا يَدُخُلُ مَعَهُ قَبْرُهُ لَكُنْ يُولِدُ أَنْ يُلِمَّ بِهَا فَقَالُوا نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَلْ هَبَنْتُ أَنْ أَلْعَنَهُ لَعْنَا يَلْخُلُ مُعَهُ قَبْرُهُ لَكُنْ يَعْنَا يَلْخُلُ مُعُولًا يَحِلُّ لَهُ كَيْفَ يَسْتَخُومُ مُولًا يَحِلُّ لَكُ

محرین مثنی، محرین بشار، محرین جعفر، شعبه، یزید بن خمیر، عبدالرحمن بن جیبر، حضرت ابودرداءرضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم کے پاس ایک عورت خیمه کے دروازے پرلائی گئی جبکه اس کا زمانه ولادت بالکل قریب تھا آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا شایدوہ آدمی اس سے صحبت کرناچا ہتا ہے صحابہ نے عرض کیا جی ہاں! تورسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا میں نے ارادہ کیا کہ میں اس پر ایسی لعنت کروں جو قبر میں بھی اس کے ساتھ ہی داخل ہو وہ کیسے اس بچہ کا وارث بن سکتا ہے حالا نکه اس کے لئے یہ حلال نہیں ہے اور وہ کیسے اس بچہ کو اپنا غادم بنا سکتا ہے حالا نکه اس کے لئے حلال نہیں ۔

داوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، یزید بن خمیر، عبد الرحمن بن جیبر، حضرت ابو درداءرضی الله تعالی عنه

باب: نكاح كابيان

قیدی حاملہ عورت سے وطی کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1069

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، يزيدبن هارون، محمدبن بشار، ابوداؤد

وحَدَّتَنَاه أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّتَنَايَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حوحَدَّتَنَا مُحَبَّدُ بْنُ بَشَّادٍ حَدَّتَنَا أَبُو دَاوُدَ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ في هَذَا الْإِسْنَادِ

> ابو بکر بن ابی شیبه ، یزید بن ہارون ، محمد بن بشار ، ابو داؤد ، شعبه نیاس حدیث مبار که کی دوسری سند ذکر کی ہے۔ راوی : ابو بکر بن ابی شیبه ، یزید بن ہارون ، محمد بن بشار ، ابو داؤد

> > غیلہ بعنی دودھ پلانے والی عورت سے وطی کے جواز اور عزل کی کراہت کے بیان میں ...

باب: نكاح كابيان

غیلہ لینی دودھ پلانے والی عورت سے وطی کے جواز اور عزل کی کر اہت کے بیان میں

راوى: خلف بن هشام، مالك بن انس، يحيى بن يحيى، مالك، محمد بن يحيى، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل، عروه،

حضرت جدامه بنت وهب اسديه رضي الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنسِ ح وحَدَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفُظُ لَهُ قَالَ قَرَأَتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ مُحَدَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نُوْفَلٍ عَنْ عُرُوةً عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبِ الْأَسَدِيَّةِ أَنَّهَا سَبِعَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَقَدُ هَبَهُ ثَلُ النَّهُ عَنْ الْغِيلَةِ حَتَّى ذَكَنْ أَنَّ الرُّومَ وَفَا دِسَ يَصْنَعُونَ ذَلِكَ فَلَا يَضُمُّ أَوْلا دَهُمُ قَالَ مُسْلِم وَأَمَّا خَلَفٌ فَقَال عَنْ جُذَامَةَ الْأَسَدِيَّةِ وَالصَّحِيحُ مَا قَالَهُ يَحْيَى بِالدَّالِ غير منقوطة

خلف بن ہشام، مالک بن انس، یجی بن یجی، مالک، محمہ بن یجی، محمہ بن عبد الرحمن بن نوفل، عروہ، حضرت جدامہ بنت وہب اسدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہے کہ میں نے عبلہ سے منع کرنے کا پختہ ارادہ کر لیاتھا یہاں تک کہ مجھے یاد آیا کہ اہل روم وفارس ایسا کرتے ہیں اور ان کی اولا د کو کوئی نقصان نہیں ہو تااور خلف نے جذامہ اسدیہ سے روایت کی یعنی نام کا اختلاف ہے لیکن امام مسلم فرماتے ہیں صحیح وہ ہے جو یجی نے کہا ہے ذال کے ساتھ نہ کہ دال غیر منقوطہ کے ساتھ۔

راوی: خلف بن بهشام، مالک بن انس، کیجی بن کیجی، مالک، محمد بن کیجی، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل، عروه، حضرت جدامه بنت و هب اسد بی_ه رضی اللّه تعالیٰ عنه

باب: نكاح كابيان

غیلہ بعنی دودھ پلانے والی عورت سے وطی کے جواز اور عزل کی کر اہت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1071

راوى: عبيدالله بن سعيد، محمد بن ابى عمر، سعيد بن ابى ايوب، ابواسود، عرود، حضرت جدامه بنت وهب اخت عكاشه رضى الله تعالى عنه

حَدَّ تَنَاعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِيءُ مَرَقَالَاحَدَّ تَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّ تَنِي أَبُوالأَسْوَدِعَن

عُهُوةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ أُخْتِ عُكَّاشَةَ قَالَتْ حَضَهْ كَرُسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُنَاسٍ وَهُو يَعُولُ لَقَدُهُ مَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْكَ شَيْئًا يَعُولُ لَقَدُهُ مَهُ فَلَا يَضُمُّ أَوْلاَدَهُمُ ذَلِكَ شَيْئًا يَعُولُ لَقَدُهُ مَهُ فَلا يَضُمُّ أَوْلاَدَهُمُ ذَلِكَ شَيْئًا يَعُولُ لَقَالُ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ زَادَعُ بَيْدُ اللهِ فَعَنُ الْبُقُمِ عَنُ الْمُقْمِى عَنْ الْمُقْمِى عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ زَادَعُ بَيْدُ اللهِ فَحَدِيثِهِ عَنْ الْمُقْمِى عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ زَادَعُ بَيْدُ اللهِ فَحَدِيثِهِ عَنْ الْمُقْمِى عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ زَادَعُ بَيْدُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ زَادَعُ بَيْدُ اللهِ فَالَ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ زَادَعُ بَيْدُ اللهُ عَلَيْهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الْوَأَدُ الْخَفِيُّ ذَا لَعَوْلُ فَقَالَ كَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الْوَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيكَ الْوَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَلَا لَاللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَوْلُولُ وَلَا لَا لَكُولُ وَلَا لَا لَعُلُولُ وَلَا لَهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ لَا لَا لَا لَا لَهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَكُولُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَا لَهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْلُولُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُوا اللّهُ عَلَا لَا عُلَا اللهُ عَلَا اللّهُ اللهُ اللّهُ

عبید اللہ بن سعید، محمہ بن ابی عمر، سعید بن ابی ابوب، ابواسود، عروہ، حضرت جدامہ بنت وہب اخت عکاشہ رضی اللہ تعالی عنه کی بہن سے روایت ہے کہ لوگوں کی موجودگی میں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمارہ سے منع کرنے کا پختہ ارادہ کر لیا تھا پس میں نے اہل روم وفارس میں دیکھا کہ ان کی اولادیں عبیہ کرتی ہیں اور ان کی اولاد کو اس سے کوئی نقصان نہیں ہوتا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ پوشیدہ طور پر زندہ در گور کرناہے عبید اللہ نے اپنی حدیث میں مقری سے (وَإِذَ الْمُودُودُةُ سُئِلَتُ) اضافہ ذکر کیا ہے۔

راوى: عبيد الله بن سعيد، محمد بن ابي عمر، سعيد بن ابي ابيوب، ابواسود، عروه، حضرت جدامه بنت و مهب اخت ع کاشه رضی الله تعالی عنه

.....

باب: نكاح كابيان

غیلہ یعنی دو دھ پلانے والی عورت ہے وطی کے جواز اور عزل کی کر اہت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1072

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، يحيى بن اسحق، يحيى بن ايوب، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروه، حضرت جدامه بنت وهب اسديه رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاه أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ مُحَدَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نُوفَلٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ عُرُوةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبِ الْأَسَدِيَّةِ أَنَّهَا قَالَتْ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِبِثْلِ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ أَبِى أَيُّوبَ فِي الْعَزْلِ وَالْغِيلَةِ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ الْغِيالِ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، یخی بن اسحاق ، یخی بن ابوب ، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل ، عروہ ، حضرت جدامہ بنت وہب اسدیه رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا باقی حدیث سعید بن ابوابوب کی عزل اور غیلہ کے بارے میں حدیث کی طرح ذکر کی اس میں غیلہ کی بجائے غیال کالفظ ہے۔

راوى: ابو بكرين ابي شيبه، يجي بن انتحق، يجي بن ابوب، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل، عروه، حضرت جدامه بنت و هب اسديه رضى الله تعالى عنه

باب: نكاح كابيان

غیلہ یعنی دودھ پلانے والی عورت سے وطی کے جواز اور عزل کی کر اہت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1073

راوى: محمد بن عبدالله بن ندير، زهيربن حرب، ابن ندير، عبدالله بن يزيد حيوة، عياش بن عباس، حضرت سعد بن ابى وقاص رضى الله تعالى عنه

حَدَّوَةُ مَ مَحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نَهُيْرِ وَزُهَيْدُ بُنُ حَرْبِ وَاللَّفُظُ لِابْنِ نَهُيْرِ قَالاَ حَدَّاتَ اللَّهُ بُنُ يَنِيدَ الْمَقْبُرِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّ الْعَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّ الْعَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّ اَعْنِلُ عَنْ امْرَأَقِ فَقَالَ لَهُ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّ أَعْزِلُ عَنْ امْرَأَقِ فَقَالَ لَهُ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّ أَعْزِلُ عَنْ امْرَأَقِ فَقَالَ لَهُ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّ أَعْزِلُ عَنْ امْرَأَقِ فَقَالَ لَهُ وَسُلَّمَ لَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْكَانَ وَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْكَانَ لَهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْكَانَ وَاللَّا وَالرَّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْكُو فَا وَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْكُ اللهُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُو

محمہ بن عبداللہ بن نمیر، زہیر بن حرب، ابن نمیر، عبداللہ بن یزید حیوۃ، عیاش بن عباس، حضرت سعد بن ابی و قاص رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوااس نے عرض کیا کہ میں اپنی بیوی سے عزل کر تاہوں تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا ایسا کیوں کیا جاتا ہے؟ اس آدمی نے عرض کیا اس عورت کے عنج یا اولاد پر شفقت و مہر بانی کرتے ہوئے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر یہ نقصان وہ ہو تا تو فارس وروم والوں کو نقصان ہو تاز ہیر نے اپنی روایت میں کہا کہ اگر ایسا ہو تا تو اہل روم و فارس کو تکایف دہ اور ضرر رسال ثابت ہو تا۔

راوى : محمد بن عبد الله بن نمير، زهير بن حرب، ابن نمير، عبد الله بن يزيد حيوة، عياش بن عباس، حضرت سعد بن ابي و قاص رضى الله تعالى عنه

جور شتے نسب سے حرام ہوتے ہیں وہ رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں کے بیان میں...

باب: رضاعت كابيان

جور شتے نسب سے حرام ہوتے ہیں وہ رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1074

داوى: يحيى بن يحيى، مالك، عبدالله بن ابى بكر، حضرت عمره رضى الله تعالى عنه

حَمَّتَنَايَخِيَ بَنُ يَخِيَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بَنِ أَنِ بَكْمٍ عَنْ عَبْرَةً أَنَّ عَائِشَةً أَخْبَرَتُهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَإِنَّهَا سَبِعَتْ صَوْتَ رَجُلٍ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا لَا يَعْمَ عَفْصَةً مِنْ الرَّضَاعَةِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَاهُ فَلَا نَالِعَمِّ حَفْصَةً مِنْ الرَّضَاعَةِ فَقَالَتُ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ الرَّضَاعَةِ وَمَنَا لَرَضَاعَةً وَخَلَ عَلَيْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنَّ الرَّضَاعَة وَخَلَ عَلَيْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنَّ الرَّضَاعَة تَحْرَا عَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنَّ الرَّضَاعَة وَكَلَ عَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنَّ الرَّضَاعَة وَكَلَ عَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنَّ الرَّضَاعَة وَكَلَ عَلَى عَلَيْهِ مَا لَكُونَ فَلَاكُ حَيَّا لِعَبِّهَا مِنْ الرَّضَاعَةِ وَخَلَ عَلَى عَلَى لَهُ ولَ اللهِ مَالَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنَّ الرَّضَاعَة تَحَيِّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنَّ الرَّضَاعَة وَكُولَ عَلَى عَلَيْهِ مَا لَوْ الرَّيْضَاعَة وَكُولَ عَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى الرَّهُ اللهُ مِنْ الرَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ اللْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللْعُلَاقُ عَلَى اللْعُلُولُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى المَالِمَ اللهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ المَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الله

یجی بن یجی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، حضرت عمرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہانے اسے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہائے آواز سنی کہ ایک آد می حضرت حضہ رضی اللہ تعالی عنہا کے گھر میں اجازت مانگ رہاہے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! یہ آد می آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر کی اجازت مانگ رہاہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میر اخیال ہے کہ یہ فلاں ہو گا حضرت حفصہ رضی اللہ تعالی عنہا کے رضا عی چا کے بارے میں فرمایاعا کشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اگر میر ارضاعی چازندہ ہو تاتو کیا وہ میرے پاس ملا قات کے لئے آسکتا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں بیشک رضاعت بھی ان رشتوں کو حرام کر دیتی ہے جن کو ولاوت حرام کرتی ہے۔

راوی : یکی بن یکی، مالک، عبداللہ بن الی بکر، حضرت عمرہ رضی اللہ تعالی عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

جورشة نسب سے حرام ہوتے ہیں وہ رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1075

راوى: ابوكريب، ابواسامه، ابومعمر، اسماعيل بن ابراهيم، على بن هاشم، هشامربن عروه، حضرت عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حوحَدَّثَنِى أَبُومَعْمَرٍ إِسْبَعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ الْهُذَكِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بُنُ هَاشِم بُنِ اللهِ اللهِ بُنِ أَبِي بَكْمٍ عَنْ عَبْرَةً عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمُ مُرْمِنُ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْمُ مُرمِنُ الْوِلَا وَقِ

ابو کریب، ابواسامه، ابومعمر، اساعیل بن ابر اہیم، علی بن ہاشم، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقه رضی الله تعالی عنهاسے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایاجورشتے ولا دت سے حرام ہوتے ہیں رضاعت سے بھی حرام ہوجاتے ہیں۔ راوی : ابو کریب، ابواسامه، ابومعمر، اساعیل بن ابر اہیم، علی بن ہاشم، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقه رضی الله تعالی عنها

باب: رضاعت كابيان

جور شتے نسب سے حرام ہوتے ہیں وہ رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1076

راوى: اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جريج، عبدالله بن ابى بكر، هشام بن عروه

وحَدَّثَنِيهِ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّرَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثُلَ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرُوةَ

> اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، ابن جریج، عبد الله بن ابی بکر، مشام بن عروه اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔ راوی : اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، ابن جریج، عبد الله بن ابی بکر، مشام بن عروه

> > رضاعت کی حرمت میں مر د کی تا ثیر کے بیان میں ...

رضاعت کی حرمت میں مر د کی تا ثیر کے بیان میں

حايث 1077

جلل : جلددومر

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، ابن شهاب، عرولابن زبير، حضرت عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَمَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنُ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرُوةَ بْنِ الزُّيَدِعَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتُهُ أَنَّ أَفُلَحَ أَخَا أَبِ الْقُعَيْسِ جَائَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا وَهُوءَ مُنُهَا مِنْ الرَّضَاعَةِ بَعْدَ أَنْ أَنْزِلَ الْحِجَابُ قَالَتْ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ أَنْ آذَنَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرُتُهُ بِالَّذِي صَنَعْتُ فَأَمَرِنِ أَنْ آذَنَ لَهُ عَلَيْ

یجی بن یجی، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ ابوالقیس کا بھائی افلح آیا اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے اجازت طلب کی اور وہ آپ کارضاعی چپاتھا آیت پر دہ کے نزول کے بعد فرماتی ہیں کہ میں نے اسے اجازت و بین سے افکار کر دیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایپنے اس عمل کی خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تھم دیا کہ اسے اپنے پاس آنے کی اجازت دو۔

راوى : يحيى بن يحيى، مالك، ابن شهاب، عروه بن زبير، حضرت عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: رضاعت كابيان

جله: جله دومر

رضاعت کی حرمت میں مر د کی تا ثیر کے بیان میں

حايث 1078

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، سفيان بن عيينه، زهرى، عروه، حض تعائشه صديقه رض الله تعالى عنها

و حَكَّ ثَنَاه أَبُو بَكُي بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَكَّ ثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرُوةً عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ أَتَانِ عَيِّ مِنْ الرَّهُ اللَّهُ اللَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیبینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہاسے روایت ہے کہ میرے پاس میر ا رضاعی چپاافلح بن ابی قعیس آیاباتی مالک کی حدیث کی طرح ذکر کی ہے اور اس میں بیہ اضافہ ہے کہ میں نے کہا کہ مجھے توعورت نے دودھ پلایا ہے نہ کہ آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (محاورةً) فرمایا تیر الہاتھ یا فرمایا تیر اداہناہاتھ خاک آلو دہویہ جملہ عرب

میں بطور محبت بولا جاتاہے۔

راوى: ابو بكرين ابي شيبه، سفيان بن عيينه، زهرى، عروه، حضرت عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: رضاعت كابيان

رضاعت کی حرمت میں مر د کی تا ثیر کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1079

راوى: حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، عروه، حض تعائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّ ثَنِى حَهُ مَلَةُ بُنُ يَحْيَى حَدَّ ثَنَا ابْنُ وَهْ بِأَخْبَنِ يُونُسُ عَنُ ابْنِ شِهَا بِعَنْ عُهُ وَقَالَتْ عَائِشَةً أَخُو أَبِى الْقُعَيْسِ يَسْتَأُذِنُ عَلَيْهَا بَعْدَ مَا نَوَل الْحِجَابُ وَكَانَ أَبُو الْقُعَيْسِ أَبَا عَائِشَةَ مِنْ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَعُنْ وَاللَّهِ عَائِشَةُ فَاللَّ عَائِشَةُ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ أَبَا الْقُعَيْسِ لَيْسَ هُو أَرْضَعَنِى وَلَكِنْ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا آذَنُ لِأَفْلَتَ مَتَى أَسْتَأُذِنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلِثَ أَبَا الْقُعَيْسِ لَيْسَ هُو أَرْضَعَنِى وَلَكِنْ أَبُو اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلِنَّ أَبَا الْقُعَيْسِ لَيْسَ هُو أَرْضَعَنِى وَلَكِنْ وَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْكُ يَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُ كَاللَّهُ فَاللَّهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ عَالِشَةُ فَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ كَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَوْلُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللْمَالِكُ وَاللَّمَ اللَّهُ اللهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَنْ وَلُولُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلَيْهُ الل

حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ ابوالقعیس کا بھائی افلح آیت پر دہ کے نزول کے بعد آیا اور ان کے پاس آنے کی اجازت مانگی اور ابوالقعیں سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے رضاعی باپ تھے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے فرمایا کہ میں نے کہا اللہ کی قشم میں افلح کو اجازت نہیں دوں گی یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت نہ مانگ لوں کیونکہ ابوقعیس نے توجھے دودھ نہیں پلایا بلکہ اس کی بیوی نے جھے دودھ پلایا ہے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کہتی ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تومیں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ابوقعیس کے بھائی افلح نے میرے پاس آنے کی اجازت طلب کی اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت لینے سے پہلے اسے اجازت دینے کو ناپند کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے اجازت دے دوعروہ نے کہا اسی وجہ سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں کہ رضاعت سے ان رشتوں کو حرام کر و (سمجھو) جنہیں تم نسب سے حرام کرتے ہو۔

ماوی : حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا

رضاعت کی حرمت میں مر د کی تا ثیر کے بیان میں

حديث 1080

جله: جله دومر

داوی: عبدبن حمید، عبدالرزاق، معمر، زهری

و حَدَّتُنَاهُ عَبْدُ بُنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّدَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُّعَنَ الرُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ جَائَ أَفْلَحُ أَخُو أَبِي الْقُعَيْسِ

يَسْتَأُذِنُ عَلَيْهَا بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَفِيدِ فَإِنَّهُ عَبُّكِ تَرِبَتْ يَبِينُكِ وَكَانَ أَبُو الْقُعَيْسِ زَوْجَ الْمَرُأَةِ الَّتِي أَرْضَعَتْ عَائِشَةَ

عبد بن حميد، عبد الرزاق، معم، زہری اس سندسے بھی یہ حدیث مروی ہے اس میں ہے کہ ابوقعیس کابھائی افلے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنها کے پاس ماضر ہونے کی اجازت طلب کی باقی حدیث گزر چکی اس میں یہ بھی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاوہ تیرا چھا ہے تیرا داہنا ہاتھ خاک آلود ہو اور ابوقعیس رضی اللہ تعالی عنہ اس عورت کے خاوند سے جس نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا کو دودھ بلایا تھا۔

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زهری

.....

باب: رضاعت كابيان

رضاعت کی حرمت میں مر د کی تا ثیر کے بیان میں

حديث 1081

جلد : جلددومر

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابوكريب، ابن نبير، هشام، حضرت عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِ شَيْبَةَ وَأَبُوكُمْ يُبِ قَالَاحَدَّثَنَا ابْنُ نُمُيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَ عَيّى مِنْ الرَّضَاعَةِ يَسْتَأُذِنُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبَّا جَائَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبَّا جَائَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّضَاعَةِ السَّنَأُذَنَ عَلَى فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُكِ فَلُهُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ إِنَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُهُ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ عَلَيْهِ فَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُهُ وَلَمْ يَرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ إِنَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُولُ وَلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ فَيْهِ فَلُهُ وَلُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَلَهُ الرَّامُ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلُولُهُ عَلَيْكُ عَلَيْهِ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى الرَّعْفِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَي

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابو کریب ، ابن نمیر ، ہشام ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ میرے رضاعی چپا آئے اور میرے پاس آنے کی اجازت مانگی تو میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا اس وقت تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معلوم کرلوں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے عرض کیا کہ میرے رضاعی چپانے میرے پاس آنے کی اجازت مانگی لیکن میں نے اسے اجازت دینے سے انکار کر دیار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیر اچچا تیرے پاس آسکتا ہے میں نے عرض کیا مجھے توعورت نے دودھ پلایا ہے آدمی نے نہیں پلایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاوہ تیر اچچا ہے۔ اس لئے تیرے پاس آسکتا ہے۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه ، ابو كريب ، ابن نمير ، هشام ، حضرت عائشه صديقة رضى الله تعالى عنها

باب: رضاعت كابيان

رضاعت کی حرمت میں مر د کی تا ثیر کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1082

داوى: ابوربيع زهران، حماد ابن زيد، هشام، ابى قعيس

وحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَاقِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغِنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا فَذَكَ كَرَنَحُوهُ

ابور بیج زہر انی، حماد ابن زید، ہشام، ابی تعبیس دوسری سند ذکر کی ہے اس میں ہے کہ ابو تعبیس کے بھائی نے سیدہ رضی اللہ تعالی عنہ سے اجازت مانگی۔

راوى: ابور بييخ زهر انى، حماد ابن زيد، مشام، ابى تعيس

باب: رضاعت كابيان

رضاعت کی حرمت میں مر د کی تا ثیر کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1083

راوى: يحيى بن يحيى، معاويه، هشام، اب قعيس

وحَدَّ تَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُومُعَا مِيَةَ عَنْ هِشَامِ بِهِنَا الْإِسْنَا دِنَحْوَهُ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا أَبُوالْقُعَيْسِ يَجِى بن يَجِى، معاويه، بهشام، ابی تعسیس اسی حدیث کی طرح اس سند سے بھی حدیث مروی ہے لیکن اس میں ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہاسے ابوالقعیس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے اجازت ما گلی۔

راوى: يحيى بن يحيى، معاويه، بهشام، ابي قعيس

رضاعت کی حرمت میں مر د کی تا ثیر کے بیان میں

حايث 1084

جلد: جلددوم

راوى: حسن بن حلوان، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جريج، عطاء، عروه بن زبير، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

و حَدَّثَنِى الْحَسَنُ بْنُ عَلِيّ الْحُلُوانِ وَمُحَدَّدُ بْنُ رَافِع قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ أَخْبَرَنِ عُهُوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِأَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتُهُ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ عَلَىَّ عَيْ مِنْ الرَّضَاعَةِ أَبُو الْجَعْدِ فَهَ دَدْتُهُ قَالَ لِي هِشَامٌ إِنَّهَا هُوَ أَبُو الْقُعَيْسِ فَلَتَّاجَائَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ قَالَ فَهَلَّا أَذِنْتِ لَهُ تَرِبَتْ بَهِينُكِ أَوْ يَدُكِ

حسن بن حلوانی، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جرتج، عطاء، عروه بن زبیر، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها سے روایت ہے کہ میرے رضاعی چچا ابوالجعد نے میرے پاس آنے کی اجازت طلب کی تومیس نے انہیں واپس کر دیاراوی کہتاہے کہ ہشام نے مجھ سے کہاوہ ابوالقعیس تھے جب نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم کواس کی خبر دی آپ صلی الله علیه وآله وسلم کواس کی خبر دی آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا تو نے اسے کیوں اجازت نه دی؟ تیر ادایاں ہاتھ خاک آلود ہو۔

راوى: حسن بن حلوانی، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جر جج، عطاء، عروه بن زبير، سيده عائشه صديقة رضى الله تعالى عنها

باب: رضاعت كابيان

رضاعت کی حرمت میں مر د کی تا ثیر کے بیان میں

حديث 1085

جلد : جلددومر

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، محمد بن رمح، ليث، يزيد بن ابى حبيب، عراك، عرود، حضرت عائشه رض الله تعالى عنها حَدَّ ثَنَا قُتُيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّ ثَنَا لَيْتُ و حَدَّ ثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْتُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِمَاكٍ عَنْ عُرُولًا اللَّيْتُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِمَاكٍ عَنْ عُرُولًا اللَّيْتُ عَنْ عَائِشَةً أَنَّهَا أَخْبَرَتُهُ أَنَّ عَدَّهَا مِنْ الرَّضَاعَةِ يُسَمَّى أَفْلَحَ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا فَحَجَبَتُهُ فَأَخْبَرَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا لاَ تَحْتَجِبِي مِنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمُمُ مِنْ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْمُمُ مِنْ النَّسَبِ

قتیبہ بن سعید،لیث، محمد بن رمح،لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ ان کا رضاعی چپاجسے افلح کہاجا تا تھانے مجھ سے ملا قات کی اجازت ما نگی تومیں نے ان سے پر دہ کیار سول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کومیں نے اس کی خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایااس سے پر دہ نہ کر کیونکہ رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔

راوى: قتيبه بن سعيد،ليث، محمد بن رمح،ليث، يزيد بن ابي حبيب، عراك، عروه، حضرت عائشه رضى الله تعالى عنها

باب: رضاعت كابيان

رضاعت کی حرمت میں مر د کی تا ثیر کے بیان میں

عابث 1086

جلل : جللادومر

راوى: عبيدالله بن معاذعنبرى، شعبه، حكم، عراك بن مالك، عروه، حضرت عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكِمِ عَنْ عِمَاكِ بْنِ مَالِكِ عَنْ عُرُولَا عَنْ عَائِشَةَ وَكَا الْحَكَمِ عَنْ عِمَاكِ بْنِ مَالِكِ عَنْ عُرُولَا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ اسْتَأْذَنَ عَلَى اَلْمُ أَنْ الْمُنَا أَنْ الْمُنَا أَنْ الْمُنَا أَنْ الْمُنَا أَنْ اللَّهُ فَأَرْسَلَ إِنِّ عَبُّكِ أَرْضَعَتُكِ امْرَأَةُ أَخِي فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَأَرْسَلَ إِنِّ عَبُكِ أَرْضَعَتُكِ امْرَأَةُ أَخِي فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ قَالَتُ اسْتَأَذَنَ عَلَى الْمُرَأَةُ أَخِي فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ

فَجَائَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَ كُنْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لِيَدُخُلُ عَلَيْكِ فَإِنَّهُ عَبُّكِ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، تمکم، عراک بن مالک، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ افلح بن قعیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میرے پاس آنے کی اجازت طلب کی اور میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا تو انہوں نے پیغام بھیجا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چچاہوں میرے بھائی کی بیوی نے آپ کو دو دھ بلایا ہے میں نے پھر بھی انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاوہ تیرے پاس آسکتاہے کیونکہ وہ تیرا چچاہے۔

راوى: عبيد الله بن معاذ عنبرى، شعبه، حكم، عراك بن مالك، عروه، حضرت عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

رضاعی مجتنجی کی حرمت کے بیان میں۔...

باب: رضاعت كابيان

رضاعی بھتیجی کی حرمت کے بیان میں۔

حديث 1087

جلد: جلددومر

راوى: ابوبكر بن ابي شيبه، زهير بن حرب، محمد بن العلاء، ابومعاويه، اعمش، سعد بن عبيده، ابي عبدالرحمان،

حضرت على رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ وَذُهَيْرُ بَنُ حَمْدٍ وَمُحَمَّدُ بَنُ الْعَلَائِ وَاللَّفُظُ لِأَبِي بَكْمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنُ الْأَعْبَشِ عَنْ عَلِي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا لَكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعْنَا الْأَعْبَشِ عَنْ عَلِي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا لَكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعْنَا فَقَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لا تَحِلُ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ

ابو بکر بن ابی شیبه، زہیر بن حرب، محمد بن العلاء، ابو معاویه، اعمش، سعد بن عبیده، ابی عبدالرحمن، حضرت علی رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا اے الله کے رسول صلی الله علیه وسلم کیا وجہ ہے کہ آپ صلی الله علیه وآله وسلم قریش کی طرف ما کل ہیں اور ہمیں چھوڑ رہے ہیں؟ تو آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا تمہارے پاس کوئی رشتہ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں حمزہ کی بیٹی رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا وہ میرے لئے حلال نہیں کیو نکه وہ میرے رضا می بھائی کی بیٹی ہے۔ مال حمزہ کی بیٹی ہے۔ مالی جبر بن حرب، محمد بن العلاء، ابو معاویه، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابی عبد الرحمان، حضرت علی رضی الله تعالی عنه

باب: رضاعت كابيان

رضاعی جھتیجی کی حرمت کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حديث 1088

راوى : عثمان بن ابى شيبه، اسحاق بن ابراهيم، جرير، ابن نبير، محمد بن ابى بكر، عبدالرحمان بن مهدى، سفيان، اعبش

ۅۘۘػڐۘؿؘڬٵؙڠؙؿ۫ؠٙٲڽؙڹڽؙٲؚڽۺؽؠۘڎؘۅٳڛ۫ػؾؙڹڽؙٳڹۯٳۿؚۑؠؘۼڹٛڿڔۑڔٟ؞ۅػڐؿؘڬٳڹڽؙٮؙؽؠٝڔٟػڐؿؘڬٵڣۣٞ؞ۅػڐؿؘڬٵۿػؠۧۮڹڽؙٲؚۑڹػؠٟ ٵڶؠؙڨٙڐۧڡؚؿ۠ػڐؿڬٵۼڹۮؙٳڷڗۧڂؠڹڹؙ٥ؘڡۿڔؾٟۜۼڽ۫ڛؙڡ۬ؗؾٲؽػ۠ۿؠ۫ۼڽٛٳڵٲۼؠۺۣؠؚۿۮؘٳٳڵٳۺڬٳۮؚڡؚؿ۬ڬ

عثان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، ابن نمیر، محمد بن ابی بکر، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، اعمش ان اسناد سے بھی میہ حدیث مبار کہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبه ، اسحاق بن ابر اهیم ، جریر ، ابن نمیر ، محمد بن ابی بکر ، عبد الرحمان بن مهدی ، سفیان ، اعمش

باب: رضاعت کابیان رضای جنیجی کی حرمت کے بیان میں۔

حايث 1089

جلل : جللادومر

راوى: هداببن خالد، همام، قتاده، جابرابن زيد، حضرت ابن عباس رضي الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاهَدًا اللهِ مِنْ خَالِهِ حَدَّثَنَاهَ عَلَيْهِ عَنْ اللهِ عَنْ جَابِرِبْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أُرِيدَ عَلَى ابْنَةِ حَنْزَةً فَقَالَ إِنَّهَا لا تَحِلُّ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ وَيَحْمُ مُرِنُ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْمُ مُرِنُ الرَّحِم

ہداب بن خالد، ہمام، قادہ، جابر ابن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بنت حمزہ کے لئے ارادہ کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ تو میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے اس لئے میرے لئے حلال نہیں اور جورشتے رحم سے حرام ہوتے ہیں رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں

راوى: ہداب بن خالد، ہمام، قادہ، جابر ابن زید، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه

باب: رضاعت كابيان

رضاعی جیتی کی حرمت کے بیان میں۔

حديث 1090

جلد : جلددوم

راوى : زهيربن حرب، يحيى، قطان، محمد بن يحيى بن مهران، بشربن عمر، شعبه، ابوبكر بن ابى شيبه، على بن مسهر، سعيد بن ابى عروبه، قتاده

وحكَّ تَنَاه زُهَيْرُبُنُ حَنْ بِحَنَّ تَنَايِحْ مَى وَهُوَ الْقَطَّانُ حوحكَّ تَنَامُحَكَّدُ بُنُ يَحْ مَى بنِ مِهْرَانَ الْقُطَعِ حَكَّ تَنَا بِشُمُ بْنُ عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ حوحكَّ تَنَاع أَبِي شَيْبَةَ حَكَّ تَنَاع بِي بْنُ مُسْهِ رِعَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَة كِلَاهُ مَا عَنْ قَتَادَة جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ حومَلًا فَهُ مَا عَنْ قَتُل قَوْلِهِ ابْنَهُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ وَإِنَّهُ يَحُمُ مِنْ الرَّضَاعةِ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ وَإِنَّهُ يَحْمُ مُنَ الرَّضَاعةِ مَا يَحْمُ مُنْ الرَّضَاعةِ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ وَإِنَّهُ يَحْمُ مُن الرَّضَاعةِ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ وَإِنَّهُ يَحْمُ مُن الرَّضَاعةِ مَا يَحْمُ مُن النَّاسَةِ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ وَإِنَّهُ يَحْمُ مُن الرَّضَاعةِ مَا يَحْمُ مُن النَّسَةِ وَفِي دِوَا يَةٍ بِشْمِ بْنِ عُمَرَ سَبِعْتُ جَابِرَبْنَ زَيْدٍ

ز ہیر بن حرب، یجی، قطان، محمد بن یجی بن مہران، بشر بن عمر، شعبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، سعید بن ابی عروبہ، قیادہ یہی حدیث ان مختلف اسناد سے بھی مروی ہے اور سعید کی حدیث میں بیر ہے کہ رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں اور بشر بن عمر کی روایت میں ہے کہ میں نے جابر بن زید سے سنا۔ راوى : زهير بن حرب، يجي، قطان، محمد بن يجي بن مهران، بشر بن عمر، شعبه، ابو بكر بن ابي شيبه، على بن مسهر، سعيد بن ابي عروبه، قاده

.....

باب: رضاعت كابيان

رضاعی ہجتیجی کی حرمت کے بیان میں۔

جلد : جلددوم حديث 1091

راوى: هارون بن سعيد ايلى، احمد بن عيسى، ابن وهب، مضمه بن بكير، عبدالله بن مسلم، محمد بن مسلم، حميد بن عبد الرحمان، حض تام سلمه رضى الله تعالى عنها

و حَدَّاثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِ مَخْمَةُ بْنُ بُكَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَبِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُسْلِم يَقُولُ سَبِعْتُ مُكَدَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ سَبِعْتُ أُمَّر سَبِعْتُ مُكَدَّدَ أَمَّ اللهُ عَنْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ سَبِعْتُ أُمَّر سَبِعْتُ مُمَيْدَ اللهِ عَنْ ابْنَةِ سَلِم يَقُولُ سَبِعْتُ مُكَدِّد وَمَ النَّهِ عَنْ ابْنَةِ سَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أَيْنَ أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ عَنْ ابْنَة حَمْزَة أَوْ قِيلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أَيْنَ أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ عَنْ ابْنَة عَرْدَة أَوْ قِيلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أَيْنَ أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ عَنْ ابْنَة حَمْزَة أَوْ قِيلَ أَلا تَخْطُ بُ بِنْتَ حَمْزَة بْنِ عَبْدِالْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أَيْنَ أَلْاتُ خُطُ بُ بِنْتَ حَمْزَة بْنِ عَبْدِالْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أَلُو عَنْ الرَّضَاعَةِ

ہارون بن سعید ایلی ، احمد بن عیسی ، ابن و بب ، مخر مہ بن بکیر ، عبد اللہ بن مسلم ، محمد بن مسلم ، حمید بن عبد الرحن ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنه کی بیٹی کے بارے میں کہا گیا اسے اللہ تعالیٰ عنه کی بیٹی کے بارے میں کہا گیا اسے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حمزہ رضی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنت حمزہ بن عبد المطلب کو پیغام اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہاں ہیں یا کہا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنت حمزہ بن عبد المطلب کو پیغام نکاح کیوں نہیں دیتے ؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرما یا حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنه میر بے رضا عی بھائی ہیں۔

ام اوی : ہارون بن سعید ایلی ، احمد بن عیسی ، ابن و بب ، مخر مہ بن بکیر ، عبد اللہ بن مسلم ، محمد بن عبد الرحمان ، حضرت اللہ تعالیٰ عنہا

سوتیلی بیٹی اور بیوی کی بہن کی حرمت کے بیان میں ...

باب: رضاعت كابيان

سوتنلی بیٹی اور بیوی کی بہن کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1092

راوى : ابوكريب، محمد بن العلاء، ابواسامه، هشام، زينب، بنت امرسلمه، حض ت امرحبيبه بنت ابى سفيان رضى الله تعالى عنه

حَدَّتَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَدَّدُ أَبُو الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُوأُسَامَةَ أَخْبَرَنَاهِ شَاهُ أَخْبَرَنِ أَبِي عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّر سَلَمَةَ عَنْ أُمِّر حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِى سُفْيَانَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَىَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ لَكَ فِي أَخْتِي بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ فَقَالَ أَفْعَلُ مَاذَا قُلْتُ تَنْكِحُهَا قَالَ أَوَ تُحِبِّينَ ذَلِكِ قُلْتُ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَرِكِنِي فِي الْخَيْرِأُخْتِي قَالَ فَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِى قُلْتُ فَإِنِّ أُخْبِرْتُ أَنَّكَ تَخْطُبُ دُرَّةً بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ بِنْتَ أُمِّرِ سَلَمَةَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حِجْرِى مَاحَلَّتْ لِيإِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَاهَا ثُويْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَىَّ بَنَاتِكُنَّ وَلا أَحْوَاتِكُنَّ ابو کریب، محمد بن العلاء، ابواسامہ، ہشام، زینب، بنت ام سلمہ، حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تومیں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیامیری بہن بنت ابی سفیان کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا خیال ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں کیا کروں؟ میں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے نکاح کرلیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تواس بات کو پسند کرتی ہے؟ میں نے عرض کیامیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے در میان حائل ہونے والی نہیں ہوں اور میں شرکت خیر میں اپنی بہن کو زیادہ بیشد کرتی ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاوہ میرے لئے حلال نہیں ہے میں نے عرض کیا کہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ آپ صلی الله عليه وآله وسلم دره بنت ابوسلمه كو پيغام نكاح دينة ہيں آپ صلى الله عليه وآله وسلم نے فرمايا كه ام سلمه كى بيٹى كو؟ ميں نے كہاجى ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ میری گو دمیں میری ربیبہ نہ ہوتی تو ایسا ہوتا حالا نکہ وہ میرے لئے حلال نہیں ہے کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے مجھے اور اس کے باپ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا پس تم مجھ پر اپنی بیٹیاں اور بہنیں پیش نہ کرو۔ راو**ی**: ابو کریب، محمد بن العلاء، ابواسامه، مشام، زینب، بنت ام سلمه، حضرت ام حبیبه بنت ابی سفیان رضی الله تعالی عنه

باب: رضاعت كابيان

سوتیلی بیٹی اور بیوی کی بہن کی حرمت کے بیان میں

حديث 1093

جلل : جللادومر

داوى: سويدبن سعيد، يحيى بن زكريابن ابى زائده، عبروناقد، اسودبن عامر، زهير، هشامبن عروه

وحَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكِرِيَّائَ بْنِ أَبِي زَائِدَةً حوحَدَّثَنَا عَنْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ

أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ كِلَاهُمَاعَنْ هِشَامِ بْنِ عُنْوَةً بِهَذَا الْإِسْنَادِ سَوَائً

سوید بن سعید، یجی بن زکریابن ابی زائدہ، عمروناقد، اسو دبن عامر ، زہیر ، ہشام بن عروہ ان اسناد سے بھی یہی حدیث مذکور ہے۔ **راوی:** سوید بن سعید، یحی بن زکریابن ابی زائده، عمر و ناقد، اسو دبن عامر ، زهیر ، مشام بن عروه

باب: رضاعت كابيان

سو تنلی بیٹی اور بیوی کی بہن کی حرمت کے بیان میں

حايث 1094

جلد: جلددومر

داوى: محمدبن دمح بن مهاجر، ليث، يزيدبن ابى حبيب، محمدبن شهاب، زينب بنت ابى سلمه، امرالمومنين حضرت امر حبيبه رض الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَامُحَدَّدُ بُنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِدَبِيبٍ أَنَّ مُحَدَّدَ بْنَ شِهَابٍ كَتَبَيَنْ كُمُ أَنَّ عُرُوةَ حَمَّاتُهُ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَمَّاتُتُهُ أَنَّ أُمَّر حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَّاتُتُهَا أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللهِ انْكِحُ أُخْتِي عَزَّةً فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبِّينَ ذَلِكِ فَقَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَي كَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ ذَلِكِ لا يَحِلُّ لِي قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ فَإِنَّا تَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةً بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتُ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِحِدِي مَاحَلَّتْ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبِا سَلَمَةَ ثُويْبَةُ فَلَا تَعْرِضُنَ عَلَىَّ بِنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ

محمد بن رمح بن مهاجر،ليث، يزيد بن ابي حبيب، محمد بن شهاب،زينب بنت ابي سلمه،ام المومنين حضرت ام حبيبه رضي الله تعالى عنها سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ میری بہن عزہ سے نکاح کرلیس تورسول الله صلى الله عليه وآله وسلم نے فرما يا كيا تو اس بات كو پيند كرتى ہے؟ انہوں نے كہا ہاں اے اللہ كے رسول! ميں آپ صلى الله عليه وآله وسلم کے لئے مخل ہونے والی نہیں اور میں دوسعی نسبت زیادہ پسند کرتی ہوں اپنی بہن کو بھلائی میں اپنا شریک بنانا تو ر سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایامیرے لئے بیہ حلال نہیں ہے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول!ہم تو گفتگو کر رہی تھیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درہ بنت ابی سلمہ سے نکاح کا ارادہ رکھتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا ابوسلمہ کی بٹی ہے؟انہوں نے کہاجی ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ میری گو دمیں میری ربیبہ نہ ہوتی کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے مجھے اور اسکے باپ ابوسلمہ کو توبیہ نے دودھ پلایا ہے پس تم مجھ پر اپنی بیٹیاں اور اپنی بہنیں پیش نہ کر و۔ راوی : محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یزید بن ابی حبیب، محمد بن شہاب، زینب بنت ابی سلمہ، ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: رضاعت كابيان

سوتیلی بیٹی اور بیوی کی بہن کی حرمت کے بیان میں

حايث 1095

جلل : جلددوم

راوى : عبدالملك بن شعيب بن ليث، عقيل بن خالد، عبد بن حميد، يعقوب بن ابراهيم زهرى، محمد بن عبدالله بن مسلم، زهرى

ۅۘۘػڐؿۜڹۑ؋ؚۘۜۼڹؙؙۘ٥ الۡؠٙڸؚڮڹڽٛۺؙۼؽ۬ڔڹڹؚٵڵڐؽؿؚػڴڗؽؚ۬ٵٞٙۑؚۘۼڹ۫ڿڒؽػڴؿؘؽٷڡؙؽڶڹڽؙڟڸٳؖۅۅػڐؿۜڬٵۼڹ۠ۮڹڽؙڂؠؽۅ ٲؙۼ۬ڔڽ۬ؽۼۊؙۅۘڮڹڹؙٳڹۯٳۿؚۑؠٙٵڵڗ۠ۿڔؚڰ۠ػڐؿڬٵڝؙػڐۮڹڹؙٷۼڽڔٵۺ۠؋ڹڹۣڝؙۺڶؠٟڮڵاۿؠٵۼڽٵٷ۠ڟۄ۫ڡؚ؆ۣڽؚٳۣۺڬٳۮؚٳڹڹۣٲؚۑؚڡٙۑؚۑٮٟڹڿۅ ڝٙۮؚؿؿؚۅۅؘڶؠؙؽؙڛۜؠٞٲؙڂڰ۫ڡؚڹ۫ۿؠؙ۬ڣۣڝٙۮؚؿؿؚۅۼڗۧڰؘۼؽ۠ۯؽڹۣڽۮڹڹۣٲؚڽڝٙۑؚۑٮ۪

عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراجیم زہری، محمد بن عبد الله بن مسلم، زہری ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے لیکن ان سب میں سوائے یزید بن ابی حبیب کے کسی نے بھی آپ کی حدیث میں عزہ کانام ذکر نہیں کیا۔

راوی: عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، عبد بن حمید، یعقوب بن ابر اہیم زہری، محمد بن عبد الله بن مسلم، زہری

ایک دود فعہ چوسنے سے رضاعت کے بیان میں۔...

باب: رضاعت كابيان

جله: جله دومر

ایک دود فعہ چوسنے سے رضاعت کے بیان میں۔

حديث 1096

راوى : زهيربن حرب، اسماعيل بن ابراهيم، محمد بن عبدالله بن نبير، اسماعيل، سويد بن سعيد، معتمربن سليان، ايوب، ابى مليكه، عبدالله بن زبير، حضرت عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

حَدَّتَنِي زُهَيْدُبُنُ حَمْبٍ حَدَّتَنَا إِسْمَعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حوحَدَّتَنَا مُحَدَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرِ حَدَّتَنَا إِسْمَعِيلُ حوحَدَّتَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُعْتَبِرُ بْنُ سُلَيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّكِيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سُوَيْكٌ وَزُهَيْرُإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَيِّمُ الْمَصَّةُ

ز هير بن حرب، اساعيل بن ابر اجيم، محمد بن عبد الله بن نمير، اساعيل، سويد بن سعيد، معتمر بن سليمان، ابوب، ابي مليكه، عبد الله بن زبیر ، حضرت عائشہ صدیقتہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک د فعہ (پیتانِ عورت کو) چوسنا یا دو د فعہ چوسنا اس سے حرمت ثابت نہیں ہوتی اور حضرت سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزہیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہانبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

راوى: زهير بن حرب، اساعيل بن ابراهيم، محمد بن عبدالله بن نمير، اساعيل، سويد بن سعيد، معتمر بن سليمان، ابوب، ابي مليكه، عبدالله بن زبير، حضرت عائشه صديقه رضي الله تعالى عنها

باب: رضاعت كابيان

ایک دود فعہ چوسنے سے رضاعت کے بیان میں۔

حايث 1097

جلل : جللادوم راوى: يحيى بن يحيى، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراهيم، معتمر، معتمربن سليان، ايوب، ابى الخليل، عبدالله بن حارث،

حضرت امرالفضل رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَنْزُو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كُلُّهُمْ عَنْ الْمُعْتَبِرِ وَاللَّفُظُ لِيَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُعْتَبِرُبْنُ سُلَيَانَ عَنْ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّرِ الْفَضْلِ قَالَتْ دَخَلَ أَعْرَابِنَّ عَلَى نَبِيّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُونِ بَيْتِي فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ إِنِّ كَانَتْ لِي امْرَأَةٌ فَتَزَوَّجْتُ عَلَيْهَا أُخْرَى فَزَعَمَتُ امْرَأَقِ الْأُولَى أَنَّهَا أَرْضَعَتْ امْرَأَقِ الْحُلْقُ رَضْعَةً أَوْ رَضْعَتَيْنِ فَقَالَ نِبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحَيِّمُ الْإِمْلاَجَةُ وَالْإِمْلاَجَتَانِ قَالَ عَنْرُو فِي رِوَاكِتِهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ

يجي بن يجي، عمر وناقد، اسحاق بن ابر اہيم، معتمر ، معتمر بن سليمان، ايوب، ابي الخليل، عبد الله بن حارث، حضرت ام الفضل رضي الله تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک دیہاتی آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں تشریف فرماتھے اس نے کہا اے اللہ کے نبی! میرے پاس ایک بیوی تھی اور میں نے اس پر ایک دوسری عورت سے شادی کرلی تومیری پہلی بیوی نیا یا ہے تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک مرتبہ یادومر تبہ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

راوى: يچى بن يچى، عمروناقد، اسحاق بن ابراميم، معتمر، معتمر بن سليمان، ايوب، ابې الخليل، عبدالله بن حارث، حضرت ام الفضل رضى الله تعالى عنه

باب: رضاعت كابيان

جله: جله دومر

ایک دود فعہ چوسنے سے رضاعت کے بیان میں۔

حديث 1098

راوى: ابوغسان مسبعى، معاذ، ابن مثنى، ابن بشار، معاذبن هشام، قتاده، صالح بن ابى مريم، ابى الخليل، عبدالله بن حارث، حضرت امرالفضل رضى الله تعالى عند

وحَدَّثَنِى أَبُوغَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُّ حوحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُّ عو حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِى أَبِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَادِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَامِدِ بْنِ صَعْصَعَةَ قَالَ يَانِبَيَّ اللهِ هَلْ تُحَيِّمُ الرَّضْعَةُ الْوَاحِدَةُ قَالَ لَا

ا بوعنسان مسمعی، معاذ، ابن مثنی، ابن بشار، معاذبن بهشام، قاده، صالح بن ابی مریم، ابی الخلیل، عبد الله بن حارث، حضرت ام الفضل رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ قبیلہ بنی عامر بن صعصعه رضی الله تعالی عنه کے ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی الله علیه وآله وسلم کیا ایک گھونٹ سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے؟ آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں۔

راوی : ابو عنسان مسمعی، معاذ، ابن مثنی، ابن بشار، معاذبن بهشام، قاده، صالح بن ابی مریم، ابی الخلیل، عبد الله بن حارث، حضرت ام الفضل رضی الله تعالی عنه

.....

باب: رضاعت كابيان

ایک دود فعہ چوسنے سے رضاعت کے بیان میں۔

جلد : جلددوم حديث 1099

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، محمدبن بش، سعيدبن ابى عروبه، قتاده، ابى الخليل، عبدالله بن حارث، حضرت امرالفضل

رض الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَكَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ بِشَمِ حَكَّ ثَنَا سَعِيدُ بِنُ أَبِي عَهُ وبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ حَكَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضَعَةُ أَوُ الرَّضَعَتَانِ أَوُ الْمَصَّةُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضَعَةُ أَوُ الرَّضَعَتَانِ أَوْ الْمَصَّةُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضَعَةُ أَوُ الرَّضَعَتَانِ أَوْ الْمَصَّةُ اللّهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضَعَةُ أَوْ الرَّضَعَتَانِ أَوْ الْمَصَّةُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضَعَةُ أَوْ الرَّضَعَتَانِ أَوْ الْمَصَّةُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضَعَةُ أَوْ الرَّضَعَةُ اللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضَعَةُ أَوْ الرَّضَعَةُ اللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضَعَةُ أَوْ الرَّضَعَةُ اللّهُ اللّهُ اللهُ عَلمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُ لَا تُحَرِّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَلْكُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ لَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعَلّمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعَلَّالُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعَلّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللللّهُ اللّ

ابو بکر بن ابی شیبه، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبه، قاده، ابی الخلیل، عبدالله بن حارث، حضرت ام الفضل رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا ایک یادو گھونٹ ایک یادو مرتبه چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی راوی : ابو بکر بن ابی شیبه، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبه، قاده، ابی الخلیل، عبدالله بن حارث، حضرت ام الفضل رضی الله تعالی عنه

باب: رضاعت كابيان

جلد : جلددوم

ایک دود فعہ چوسنے سے رضاعت کے بیان میں۔

حديث 1100

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، اسحاق بن ابراهيم، عبده بن سليان، حضرت ابن عروبه رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاهُ أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ جَبِيعًا عَنْ عَبْدَةَ بُنِ سُلَيُكَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا إِسْدَاءُ أَنِ سُلِيُكَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي صَرُوبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَقَالَ وَالرَّضْعَتَانِ وَالْمَصَّتَانِ الْمَصَّتَانِ وَأَمَّا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَقَالَ وَالرَّضْعَتَانِ وَالْمَصَّتَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، اسحاق بن ابر اہیم ، عبدہ بن سلیمان ، حضرت ابن عروبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان اسناد سے بھی بیہ حدیث مروی ہے اس سند میں اختلافِ الفاظ ذکر کیا ہے۔ مطلب ومفہوم ایک ہی ہے۔

راوى: ابو بكرين ابي شيبه، اسحاق بن ابراجيم، عبده بن سليمان، حضرت ابن عروبه رضى الله تعالى عنه

باب: رضاعت كابيان

جلد: جلددومر

ایک دود فعہ چوسنے سے رضاعت کے بیان میں۔

حديث 1101

داوى: ابن ابى عبر، بشربن سرى، حماد بن سلمه، قتاده، ابى الخليل، عبدالله بن حارث بن نوفل، حضرت امر الفضل رضى

الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشُمْ بُنُ السَّمِيِّ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَادِثِ بْنِ نَوْفَلِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَيِّمُ الْإِمْلاَ جَدُّ وَالْإِمْلاَ جَدَّ وَالْإِمْلاَ جَدَّ اللهِ عَنِي اللهِ عَنْ اللهِ عَلَيْ عَنْ عَبِد الله بن عارف بن نوفل، حضرت ام الفضل رضى الله تعالى عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک مرتبہ یادومر تبہ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔ راوی : ابن ابی عمر، بشر بن سری، حماد بن سلمہ، قادہ، ابی الخلیل، عبد الله بن حارث بن نوفل، حضرت ام الفضل رضی الله تعالی عنه واقعی الله تعالی عنه

باب: رضاعت كابيان

ایک دود فعہ چوسنے سے رضاعت کے بیان میں۔

جلن : جلن دوم حديث 1102

داوى: احمد بن سعيد دارمى، حبان، همام، قتاده، ابى الخليل، عبدالله بن حارث، حضرت امرالفضل رض الله تعالى عنه حَدَّ ثَنِي أَحْمَدُ بُنُ سَعِيدٍ النَّا رِمِعُ حَدَّ ثَنَا حَبَّانُ حَدَّ ثَنَا هَمَّا مُر حَدَّ ثَنَا قَتَا دَةٌ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَادِثِ عَنْ أَمْر الْفَضْلِ سَأَل رَجُلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحَيِّمُ الْمَصَّةُ فَقَالَ لَا

احمد بن سعید دار می، حبان، ہمام، قنادہ، ابی الخلیل، عبد الله بن حارث، حضرت ام الفضل رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ ایک آد می نے نبی کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم سے بوچھا کیا ایک د فعہ کے چوسنے سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے؟ آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔۔

راوى : احمد بن سعيد دار مي، حبان ، جمام ، قناده ، ابي الخليل ، عبد الله بن حارث ، حضرت ام الفضل رضى الله تعالى عنه

پانچ د فعہ دودھ پینے سے حرمت کے بیان میں...

باب: رضاعت كابيان

یا پچ د فعہ دودھ پینے سے حرمت کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1103

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، عبدالله بن ابى بكر، عمرة، حضرت عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِ بَكْمٍ عَنْ عَبْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ فِيمَا أُنْزِلَ مِنْ الْقُنُ آنِ عَشَّرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يُحَرِّمُنَ ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَيْسٍ مَعْلُومَاتٍ فَتُوْتِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُنَّ فِيمَا يُقْرَأُ مِنْ الْقُرْ آنِ

یجی بن یجی، مالک، عبد الله بن ابی بکر، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی الله تعالی عنها سے روایت ہے کہ اس بارے میں جو قرآن میں نازل کیا گیاوہ دس مقرر شدہ گھونٹ تھے جو حرام کر دیتے تھے پھر ان کو پانچ مقرر گھونٹوں سے منسوخ کر دیا گیار سول اللہ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم کو وفات دے دی گئی اور بیراسی طرح قر آن میں پڑھاجا تاہے۔

راوى: يجيى بن يجيى، مالك، عبد الله بن ابي مكر، عمره، حضرت عائشه صديقة رضى الله تعالى عنها

باب: رضاعت كابيان

پانچ د فعہ دودھ پینے سے حرمت کے بیان میں

جلل : جللادومر حايث 1104

راوى: عبدالله بن مسلمه قعنبي، سليان بن بلال، يحيى، ابن سعيد، عمره، حضرت عائشه صديقه رض الله تعالى عنها حَدَّثَنَاءَبُدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْرَةَ أَنَّهَا سَبِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ وَهِيَ تَذْكُمُ الَّذِي يُحَيِّمُ مِنْ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ عَبْرَةٌ فَقَالَتْ عَائِشَةُ نَزَلَ فِي الْقُرْ آنِ عَشُمُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ ثُمَّ نَزَلَ أَيْضًا خَبْسٌ مَعْلُومَاتٌ

عبد الله بن مسلمه قعنبی، سلیمان بن بلال، یجی، ابن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها سے روایت ہے کہ وہ ان باتوں کا ذکر کررہی تھیں جورضاعت کی وجہ سے حرمت کا ذریعہ ہیں عمرہ نے کہا کہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے فرمایا قر آن میں دس مقررہ گھونٹ نازل ہوئے پھریانچ مقرر شدہ بھی نازل ہوئے۔

راوى: عبدالله بن مسلمه قعنبي، سليمان بن بلال، يجي، ابن سعيد، عمره، حضرت عائشه صديقة رضي الله تعالى عنها

باب: رضاعت كابيان

یا پچ د فعہ دودھ پینے سے حرمت کے بیان میں

حايث 1105 جله: جله دومر

راوى: محمدبن مثنى، عبدالوهاب، يحيى بن سعيد، حضرت عمرة رضى الله تعالى عنه، عائشه

وحَدَّثَنَاه مُحَدَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَبِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَثْنِي عَبْرَةُ أَنَّهَا سَبِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ بِيثُلِهِ

محمر بن مثنی،عبدالوہاب، بیجی بن سعید، حضرت عمرہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه ،عائشہ سے روایت ہے کہ اس نے سیدہ عائشہ صدیقه رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہاہے اسی طرح سنا۔

راوى: محمد بن مثنى، عبد الوہاب، يجي بن سعيد، حضرت عمره رضى الله تعالى عنه، عائشه

بڑے کی رضاعت کے بیان میں ...

باب: رضاعت كابيان

بڑے کی رضاعت کے بیان میں

حديث 1106

جله: جلددومر

راوى: عمروناقد، ابن ابى عمر، سفيان بن عيينه، عبد الرحمان بن قاسم، حض تعائشه صديقه رض الله تعالى عنها حَدَّثَنَا عَبْرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَقَالًا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةً عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةً قَالَتْ جَائَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّ أَرَى فِي وَجْهِ أَبِ حُذَيْفَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِم وَهُوَ حَلِيفُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ قَالَتْ وَكَيْفَ أُرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ عَلِيْتُ أَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيرٌ زَادَ عَيْرُونِي حَدِيثِهِ وَكَانَ قَدْ شَهِهَ بَدْرًا وَفِي رِوَايَةٍ ابْنِ أَبِي عُمَرَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ

عمروناقد، ابن ابی عمر، سفیان بن عیبینه، عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها سے روایت ہے که سھلہ بنت سہیل رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو ئی اس نے عرض کیا اے اللّٰہ کے رسول صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم میں نے اب حذیفہ کے چہرہ میں سالم کے آنے کی وجہ سے کچھ ناراضگی کے آثار دیکھے ہیں حالا نکہ وہ ان کاحلیف ہے تو نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایاتم اسے دودھ پلادواس نے عرض کیامیں اسے کیسے دودھ پلاؤں حالا نکه وہ نوجوان آدمی ہے؟رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے مسکراتے ہوئے فرمایامیں جانتاہوں کہ وہ نوجوان آدمی ہے حضرت عمرہ نے اپنی حدیث میں بیراضا فیہ کیاہے کہ وہ سالم بدر میں حاضر ہوئے تھے اور ابن ابی عمر کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھکھلا کر پنسے۔

راوى: عمر وناقد، ابن ابي عمر، سفيان بن عيبينه، عبد الرحمان بن قاسم، حضرت عائشه صديقة رضى الله تعالى عنها

باب: رضاعت كابيان

بڑے کی رضاعت کے بیان میں

علايث 1107

جلد : جلددوم

راوى : اسحاق بن ابراهيم حنظلى، محمد بن ابى عبر ثقفى، ابن ابى عبر، عبدالوهاب ثقفى، ايوب، ابن مليكه، قاسم، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَيْمُ وَمُحَمَّدُ بِنُ أَبِي عُهُرَ جَبِيعًا عَنُ الثَّقَفِيْ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمُرَ حَدَّدُ الْوَهَّالِ اللَّهِ عَنُ الْوَهَالِ اللَّهِ عَنُ الْقَالِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَالِمًا مَوْلَ أَبِي حُدْيَفَةَ كَانَ مَعَ أَبِي حُدَيْفَة وَأَهْلِهِ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ سَالِمًا فَقَلَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ سَالِمًا فَقَلَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ فَعِيهِ وَإِنَّهُ وَيَذُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ فَعِيلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ فَعِيلِهِ وَاللَّهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْفُقُ أَلْ وَضَعْتُ فَقَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَيَذُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَى فَي نَفْسِ أَي حُذَيْفَةَ وَمَ جَعَتُ فَقَالَتْ إِنِّ قَالُ لَهَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ فَعَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ فَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ فَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ وَهِ الواللَّ عَلَيْهِ وَالول كَ سَالِم وَهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَالِمَ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَالِمَ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَيَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللهُ وَاللهُ عَنْهُ وَمَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى عَنْ كَ وَلَ مِلْ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الللهُ اللهُ الله

راوى : اسحاق بن ابرا ہيم خطلي، محمد بن ابي عمر ثقفي، ابن ابي عمر، عبد الوہاب ثقفي، ايوب، ابن مليكه، قاسم، سيده عائشه صديقه رضي الله تعالی عنها

بڑے کی رضاعت کے بیان میں

حايث 1108

جلد : جلددوم

راوى : اسحاق بن ابراهيم، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جريج، ابن ابي مليكه، قاسم بن محمد بن ابي بكر، سيده عائشه صديقه رضي الله تعالى عنها

و حَدَّثَ اللهُ عَلَيْهِ وَمُلَا اللهُ عَلَيْهِ وَمُحَدَّدُ اَنِي وَاللَّهُ عُلَا اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا اللهِ اللهُ اللهُ

راوی : اسحاق بن ابرا ہیم، محمد بن رافع،عبدالرزاق، ابن جرتج، ابن ابی ملیکہ، قاسم بن محمد بن ابی مکر، سیدہ عائشہ صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

· -

باب: رضاعت کابیان بڑے کارضاعت کے بیان میں جلن : جلد دوم حديث 1109

راوى: محمد بن مثنى، محمد بن جعفى، شعبه، حميد بن نافع، حض تذينب بنت امرسلمه رض الله تعالى عنها وحَدَّ ثَنَا مُحَدَّدُ بَنُ المُحَدَّدُ بَنَ اللهُ عَلَيْ المُحَدَّدُ بَنُ جَعْفَي حَدَّثُنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بَنِ نَافِع عَنْ زَيْنَبَ بِنُتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتُ عَنْ اللهُ عَلَيْكِ الْعُلامُ الأَلْيَفَعُ الَّذِي مَا أُحِبُّ أَنْ يَدُخُل عَلَى قَالَتُ عَائِشَةُ أَمَا لَكِ فِي كَاللهُ عَلَيْكِ اللهُ اللهُ عَلَيْكِ اللهُ عَلَيْكِ النَّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكِ اللهُ اللهُ عَلَيْكِ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكِ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكِ اللهُ عَلَيْكِ اللهُ اللهُ عَلَيْكِ اللهُ عَلَيْكِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكِ اللهُ اللهُ عَلَيْكِ اللهُ اللهُ عَلَيْكِ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكِ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكِ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ عَلَاكُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ ا

وَفِي نَفْسِ أَبِ حُنَايْفَةَ مِنْهُ شَيْعٌ قَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ حَتَّى يَدُخُلَ عَلَيْكِ

محمہ بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حمید بن نافع، حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کیا تیرے پاس ایفع (نامی) نوجوان آتا ہے جس کا میں اپنے پاس آنا پیند نہیں کرتی سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کیا تیرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں بہترین نمونہ نہیں ہے کہا ابوحذیفہ کی بیوی نے کہا اے اللہ کے رسول سالم میرے پاس آتا ہے حالا نکہ وہ نوجوان ہے اور ابوحذیفہ کو اس بارے میں ناگواری ہوتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے دودھ پلادے جس سے وہ تیرے پاس آسکے گا۔

راوى: محمر بن مثنى، محمر بن جعفر، شعبه، حميد بن نافع، حضرت زينب بنت ام سلمه رضى الله تعالى عنها

باب: رضاعت كابيان

بڑے کی رضاعت کے بیان میں

حديث 1110

جلە : جلەد*وم*

راوى : ابوطاهر، هارون بن سعيد ايلى، ابن وهب، مخرمه بن بكير، حميد بن نافع، حضرت امر المومنين امر سلمه رض الله تعالى عنها

وحَدَّثَنِى أَبُوالطَّاهِرِوَهَارُونُ بُنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ وَاللَّفُظُ لِهَارُونَ قَالاَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَنِ مَخْمَةُ بُنُ بُكَيْدٍعَنُ أَبِيهِ قَالَ سَبِعْتُ حُبَيْدَ بَنَ نَافِعٍ يَقُولُ سَبِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ تَقُولُ سَبِعْتُ أُمَّر سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ سَبِعْتُ أُمَّر سَلَمَةَ وَقُولُ سَبِعْتُ أُمَّر سَلَمَةَ وَقُولُ سَبِعْتُ أَمَّر سَلَمَةً وَاللهِ مَا تَطِيبُ نَفْسِى أَنُ يَرَافِ الْغُلَامُ قَلْ السَّعَغْنَى عَنُ الرَّضَاعَةِ فَقَالَتُ لِمَ قَلُ جَائَتُ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهُلَةً بِنُتُ سُهُلَةً بِنَتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّ لَأَرَى فِي وَجُهِ أَبِي حُنَيْفَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ قَالَتُ إِلَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ فَقَالَتُ إِنَّهُ ذُو لِحْيَةٍ فَقَالَ أَرْضِعِيهِ يَنُهُ مَا فِي وَجُهِ أَبِي حُنَايُهُ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ فَقَالَتُ إِنَّهُ ذُو لِحْيَةٍ فَقَالَ أَرْضِعِيهِ يَنُهُ مَا فِي وَجُهِ أَبِي حُنَافًا لَا أَرْضِعِيهِ يَنُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ فَقَالَتُ إِنَّهُ ذُو لِحْيَةٍ فَقَالَ أَرْضِعِيهِ يَنُهُ مَا فِي وَجُهِ أَبِي حُنَافًا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ فَقَالَتُ إِنَّهُ ذُو لِحْيَةٍ فَقَالَ أَرْضِعِيهِ يَنُهُ مَا فَي وَجُهِ أَبِي حُنَافًا لَو اللهُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ فَقَالَتُ إِنَّهُ لَا عُلِيهِ اللَّا وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ فَقَالَتُ إِنَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ فَقَالَ أَنْ اللهِ عَلَا لَا أَلْتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ أَنْ فَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ اللهُ عَلَيْهِ الْعَلَامُ اللهُ عَلَيْهِ الْعُلُولُ اللهُ عَلَى أَنْ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ الْعَلَى الللهُ عَلَيْهِ السَلَّمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ المَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى الللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ الللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ع

فَقَالَتُ وَاللهِ مَاعَ وَقُتُهُ فِي وَجُهِ أَبِ حُذَائِفَةً

ابوطاہر، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، حمید بن نافع، حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے کہ اللہ کی قسم! مجھے یہ بات پیند نہیں کہ مجھے وہ لڑکا دیکھے جو رضاعت سے مستغنی ہو چکا ہو سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے کہا کیوں؟ حالا نکہ سہلہ بنت سہیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ کی قسم میں ابو حذیفہ کے چہرہ پر سالم کے آنے کی وجہ سے ناگواری محسوس کرتی ہوں تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اسے دو دھ پلادے تو سہلہ نے عرض کیا وہ تو داڑھی والا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اس سے حذیفہ کے دل میں جو کر اہت ہے وہ جاتی رہے گی کہتی ہیں اللہ کی قسم پھر میں نے ابوحذیفہ کے چہرہ پر ناگواری کے انثرات نہیں دیکھے۔

راوى: ابوطاہر، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، حمید بن نافع، حضرت ام المومنین ام سلمه رضی الله تعالی عنها

باب: رضاعت كابيان

بڑے کی رضاعت کے بیان میں

جله: جله دومر

حايث 1111

راوى: عبدالملك بن شعيب بن ليث، عقيل بن خالد، ابن شهاب، ابوعبيدالله بن عبدالله بن زمعه، حضرت زينب بنت ابوسلمه رض الله تعالى عنها

حَمَّ ثَنِى عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ شُعَيْبِ بُنِ اللَّيْثِ حَمَّ ثَنِى أَبِي عَنْ جَدِّى حَمَّ ثَنِى عُقَيْلُ بُنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِهُ أَنْ اللهُ عَبَيْدَة أَنْ أَمَّهُ أَنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَة أَخْبَرَتُهُ أَنَّ أُمَّهَا أُمَّر سَلَمَة زَوْجَ النَّبِي صَلَّى الله أَخْبَرَنِهُ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُدْخِلُنَ عَلَيْهِ قَ أَحَدًا بِتِلْكَ الرَّضَاعَة وَقُلْنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتُ تَقُولُ أَبِي سَائِرُ أَزْوَاجِ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُدْخِلُنَ عَلَيْهِ قَ أَحَدًا بِتِلْكَ الرَّضَاعَة وَقُلْنَ لِعَائِشَة وَاللهِ مَا نَرَى هَذَا إِلَّا رُخْصَةً أَرْخَصَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَالٍم خَاصَةً فَمَا هُو بِدَاخِلٍ عَلَيْنَا أَحَدُ الرَّضَاعَة وَلا رَائِينَا

عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شهاب، ابوعبید الله بن عبد الله بن زمعه، حضرت زینب بنت ابوسلمه رضی الله تعالی عنها سے روایت ہے کہ اس کی والدہ ام سلمہ زوجہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم فرماتی تخییں کہ تمام ازواج مطهر ات نے انکار کیااس بات سے کہ کوئی اس رضاعت کی وجہ سے ان پاس آئے اور انہوں نے عائشہ رضی الله تعالی عنها سے کہا الله کی فتم! ہم

نے سوائے خصوصاسالم کے علاوہ کسی کے لئے نہیں دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے رخصت دی ہو اور آپ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس ایسادودھ پلا کر کسی کو ملا قات کے لئے داخل نہیں کرتے تھے اور نہ ہمیں کسی کے سامنے کیا۔ **راوی:** عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شهاب، ابوعبید الله بن عبد الله بن زمعه، حضرت زینب بنت ابوسلمه رضي الله تعالى عنها

رضاعت کے بھوک سے ثابت ہونے کے بیان میں ...

باب: رضاعت كابيان

رضاعت کے بھوک سے ثابت ہونے کے بیان میں

جلە : جلەد*وم* حايث 1112

راوى: هنادبن سى، ابواحوص، اشعث بن ابى شعثاء، مسروق، سيده عائشه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّمِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشُّعْثَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتُ عَائِشَةُ دَخَلَ عَلَىَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي رَجُلٌ قَاعِدٌ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَرَأَيْتُ الْعَضَبَ فِي وَجُهِهِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ أَخِي مِنُ الرَّضَاعَةِ قَالَتُ فَقَالَ انْظُرُنَ إِخْوَتَكُنَّ مِنُ الرَّضَاعَةِ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنُ الْمَجَاعَةِ ہنادین سری، ابواحوص، اشعث بن ابی شغثاء، مسروق،سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے جبکہ میرے پاس ایک آدمی بیٹےاہوا تھاجو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کونا گوار گزرااور میں نے آپ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم کے چبرہ انور پر غصہ کے اثرات دیکھے میں نے عرض کیااے اللّہ کے رسول یہ میر ارضاعی بھائی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے رضاعی بھائیوں کو دیکھ لیا کر و کیونکہ رضاعت وہی معتبر ہے جو بھوک کے وقت ہو یعنی مدت رضاعت کے اندر ہو

راوى: هنادېن سرى، ابواحوص، اشعث بن ابي شعثاء، مسروق، سيده عائشه رضى الله تعالى عنها

باب: رضاعت كابيان

رضاعت کے بھوک سے ثابت ہونے کے بیان میں

جلد : جلددوم حايث 1113

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفی، عبیدالله بن معاذ، شعبه، ابوبکی بن ابی شیبه، و کیع، زهیر بن حرب، عبدالرحمان بن مهدی، سفیان، عبد بن حمید، حسین جعفی، اشعث بن ابی شعثاء

وحَدَّثَنَاه مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّادٍ قَالاحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ جَعْفَى حوحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِ قَالاَ مَثَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حوحَدَّثَنَا عُبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمَّيْهِ حَدَّثَنَا عُبَدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٍ عَدَّنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ كُلُّهُمْ عَنْ أَشْعَتُ بْنِ أَبِي الشَّعْثَ عَنْ زَائِدَةً كُلُّهُمْ عَنْ أَشْعَتُ بْنِ أَبِي الشَّعْثَ الْمَعَامِدِ عَلَيْرًا الشَّعْثُ الْمَاعِلَةِ السَّعْتُ الْمَاعِي

محمد بن مثنی، ابن بیثار، محمد بن جعفر، عبید الله بن معاذ، شعبه، ابو بکر بن ابی شیبه، و کیعی، زهیر بن حرب، عبد الرحمن بن مهدی، سفیان، عبد بن حمید، حسین جعفی، اشعث بن ابی شعثاء او پر والی و به حدیث ان مختلف اسناد سے بھی روایت کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بیثار، محمد بن جعفر، عبید الله بن معاذ، شعبه، ابو بکر بن ابی شیبه، و کیعی، زهیر بن حرب، عبد الرحمان بن مهدی، سفیان، عبد بن حمید، حسین جعفی، اشعث بن ابی شعثاء

حمل کے بعد قید عورت سے وطی کے جواز کے بیان میں اگر چہاس کا شوہر ہو کیونکہ قید ہو...

باب: رضاعت كابيان

حمل کے بعد قید عورت سے وطی کے جواز کے بیان میں اگرچہ اس کاشوہر ہو کیونکہ قید ہوجانے کے وجہ سے اس کا نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔

جلد : جلددوم حديث 1114

راوى : عبيدالله بن عمر بن ميس، قواريرى، يزيد بن زبريع، سعيد بن ابى عروبه، قتاده، صالح، ابى الخليل، علقمه هاشمى، حضرت ابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بَنُ عُبَرَبْنِ مَيْسَهَةَ الْقَوَادِيدِئُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بَنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ اللهُ عَدُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ مَالِحٍ أَبِي الْخُلِيلِ عَنْ أَبِي عَلَيْهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُلْدِيِ أَنَّ رَسُول اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنِ بَعَثَ مَالِحٍ أَبِي الْخُلِيلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُلْدِي أَنَّ رَسُول اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمُ وَاعَلَيْهِمُ وَأَصَابُوا لَهُمْ سَبَايَا فَكَأَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ مَ وَأَصَابُوا لَهُمْ سَبَايَا فَكَأَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ مَ وَأَصَابُوا لَهُمْ سَبَايَا فَكَأَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنَّونَ اللهُ عَنَّوا مِنْ غِشْيَانِهِ قَ مِنْ أَجُلِ أَذُوا جِهِنَّ مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَأَنْوَلَ اللهُ عَزَّوَ جَلَّ فِى ذَلِكَ وَالْمُحْصَنَاتُ اللهُ عَلَيْكِ وَسَلَّمَ تَحَمَّ جُوا مِنْ غِشْيَانِهِ قَ مِنْ أَجُلِ أَذُوا جِهِنَّ مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَأَنْوَلَ اللهُ عَزَّو جَلَّ فِى ذَلِكَ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنْ النِّسَاعِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْبَائُكُمْ أَى فَهُنَّ لَكُمْ حَلَالُ إِذَا انْ قَضَتُ عِلَّ تُعَلَّ مَا مَلَكَتْ أَيْبَائُكُمْ أَى فَهُنَّ لَكُمْ حَلَالٍ إِذَا انْ قَضَتُ عِلَّ تُعَنَّى اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ مَا مَلَكَتْ أَيْبَائُكُمْ أَى فَهُنَّ لَكُمْ حَلَالٍ إِذَا انْ قَضَتُ عِلَّ تُعُنْ لَكُونَ اللّهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

عبید اللہ بن عمر بن میسرہ قواریری، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، قادہ، صالح، ابی الخلیل، علقمہ ہاشمی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کے دن ایک لشکر کو اوطاس کی طرف بھیجاان کی دشمن سے مڈبھیٹر ہوئی اور ان کو قتل کیا اور ان پر صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غلبہ حاصل کیا اور انہوں نے کا فروں کو قیدی بنایا اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے بعض لوگوں نے ان سے صحبت کرنے کو اچھانہ سمجھااس لئے کہ ان کے مشرک شوہر موجود سے تو اللہ نے اس بارے میں یہ آیت نازل فرمائی (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنُ اللَّمِسَائِ إِلَّامَائِکَ اَیْمَائُمُ) اور شوہر والی عور تیں بھی تم پر حرام ہیں مگر وہ جو قید ہو کر لونڈیوں کی طرح تمہارے قبضے میں آئیں۔ یعنی وہ تمہارے لئے حلال ہیں جب ان کی عدت پوری ہو جائے۔

راوی : عبیدالله بن عمر بن میسره قواریری، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبه، قاده، صالح، ابی الخلیل، علقمه ہاشمی، حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالیٰ عنه

باب: رضاعت كابيان

حمل کے بعد قید عورت سے وطی کے جواز کے بیان میں اگرچہ اس کاشوہر ہو کیونکہ قید ہو جانے کے وجہ سے اس کا نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔

جلن : جلن دوم حديث 1115

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، محمدبن مثنى، ابن بشار، عبدالاعلى، سعيد، قتادة، ابى الخليل، علقمه هاشى، حضت ابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّادٍ قَالُواحَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَبِي الْخُدِيلِ أَنَّ أَبَا عَلَقَمَةَ الْهَاشِيَّ حَدَّثَ أَنَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُدِيَّ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نِبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ يَوْمَ الْخَلِيلِ أَنَّ أَبَا عَلَقَمَةَ الْهَاشِيَّ حَدَّتُ أَنَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُدِيَّ حَدَّاتُهُمْ أَنَّ نَبِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثَ يَوْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْفَى عَدِيدٍ الْخُدُدِي مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْفَى عَدِيدٍ الْخُدُومَ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ مَنْ فَعَلالُ لَكُمْ وَلَمْ يَذُكُمْ إِذَا انْقَضَتُ عَدَيْدٍ سَرِيَّةً بِمَعْنَى حَدِيثِ يَرْبُونُ وَمَنْ عَلَيْهُ أَنَّهُ قَالَ إِلَّا مَا مَلَكَتُ أَيْمَانُكُمْ مِنْهُنَّ فَعَلالُ لَكُمْ وَلَمْ يَذُكُنُ إِذَا انْقَضَتُ عَلَامُ عَلَيْهِ مَنْ فَعَلالُ لَكُمْ وَلَمْ يَذُكُمْ إِذَا انْقَضَتُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهِ مَا مَلَكُتُ أَيْمَانُكُمْ مِنْهُنَّ فَعَلالُ لَاكُمُ وَلَمْ يَنُولُ اللهُ الْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ عَالُهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُولُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْكُ الللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْهُ ع

ابو بکر بن ابی شیبہ ، محمد بن مثنی، ابن بشار، عبد الا علی، سعید، قیادہ، ابی الخلیل، علقمہ ہاشمی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ حنین کے دن ایک سریہ (چھوٹالشکر) بھیجا باقی حدیث مبار کہ اسی طرح ہے اس میں یہ ہے (إِلَّا مَائِکَ أَيْمَا مُكُمُ) یعنی جو تمہارے قبضے میں آجائیں ان میں سے بھی تمہارے لئے حلال ہیں اس میں ان کی عدت گزرنے کا ذکر نہیں۔

راوى : ابو بكر بن ابی شیبه ، محمر بن مثنی ، ابن بشار ، عبد الاعلی ، سعید ، قاده ، ابی الخلیل ، علقمه ہاشمی ، حضرت ابو سعید خدری رضی الله تعالیٰ عنه

.....

باب: رضاعت كابيان

حمل کے بعد قید عورت سے وطی کے جواز کے بیان میں اگر چہ اس کاشوہر ہو کیونکہ قید ہوجانے کے وجہ سے اس کا نکاح ٹوٹ جا تا ہے۔

جلد : جلددوم حديث 1116

راوى: يحيى بن حبيب حارث، خالدابن حارث، شعبه، حضرت قتاده رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ تَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِقِّ حَدَّ تَنَا خَالِدٌّ يَعْنِى ابْنَ الْحَادِثِ حَدَّ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَا دَةَ بِهَنَا الْإِسْنَا دِنَحْوَهُ يَجِى بن حبيب حارثى، خالد ابن حارث، شعبه، حضرت قاده رضى الله تعالى عنه سے اس سندسے بھى يہى حديث مروى ہے۔ راوى: يَجِى بن حبيب حارثى، خالد ابن حارث، شعبه، حضرت قاده رضى الله تعالى عنه

باب: رضاعت كابيان

حمل کے بعد قید عورت سے وطی کے جواز کے بیان میں اگرچہ اس کاشوہر ہو کیونکہ قید ہو جانے کے وجہ سے اس کا نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔

جلد : جلد دوم حديث 117

راوى: يحيى بن حبيب حارث، خالد بن حارث، شعبه، قتاده، ابى الخليل، حض تا بوسعيد رضى الله تعالى عنه

راوى : يچى بن حبيب حارثى، خالد بن حارث، شعبه، قاده، ابي الخليل، حضرت ابوسعيد رضى الله تعالى عنه

باب: رضاعت كابيان

حمل کے بعد قیدعورت سے وطی کے جواز کے بیان میں اگر چیہ اس کا شوہر ہو کیونکہ قید ہو جانے کے وجہ سے اس کا نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔

على : جلده دوم حديث 1118

راوى: يحيى بن حبيب حارث، خالدابن حارث، سعيد، حضرت قتاده

وحَدَّثَ فِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِى ابْنَ الْحَادِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ عَيْ الْعَادِثِ حَدَّثَ فَعَادَةً بِهِ فَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ عَيْ اللهِ عَدِيثُ مَرُ وَى ہے۔ يحى بن حبيب حارثی، خالد ابن حارث، سعيد، حضرت قاده سے ان اسناد سے بھی يہ حديث مروی ہے۔

راوى: کیجی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، سعید، حضرت قاده

بچہ صاحب فراش کاہے اور شہبات سے بچنے کے بیان میں...

باب: رضاعت كابيان

بچہ صاحب فراش کا ہے اور شہبات سے بیخے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1119

رادى: قتيبه بن سعيد، ليث، محمد بن رمح، ليث، ابن شهاب، عروبه، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها حكَّ ثَنَا قُتُيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَكَّ ثَنَا لَيْتُ ح حَكَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنُ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرُولَا عَنْ عَائِشَةً أَنْهَا قَالَتُ اخْتَصَمَ سَعْدُ بُنُ أَبِي وَقَاصٍ وَعَبْدُ بُنُ زَمْعَة فِي غُلَامٍ فَقَالَ سَعْدٌ هَذَا يَا رَسُولَ اللهِ ابْنُ أَخِي عُتْبَة بُنِ أَبِي وَقَاصٍ وَعَبْدُ بُنُ زَمْعَة هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللهِ وُلِدَع لَى فِنَ اللهِ ابْنُ أَخِي عُتْبَة بُنِ أَبِي وَقَاصٍ وَعَبْدُ بُنُ زَمْعَة هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللهِ وُلِدَع لَى فِنَ اللهِ ابْنُ أَبِي وَقَالَ عَبْدُ بُنُ زَمْعَة هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللهِ وُلِدَع لَى فِنَ اللهِ ابْنُ أَنِي وَقَالَ عَبْدُ بُنُ ذَمْعَة هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللهِ وُلِدَع لَى فِنَ اللهِ وَلَي كَالِي اللهِ فَنَا اللهِ وَلَا عَبْدُ اللهِ وَلَا عَبْدُ اللهِ وَلَي كَالِي اللهِ وَلَي كَاللهِ وَلَك يَا عَبْدُ الْوَلَدُ لِلْهُ عَلَا عَبْدُ اللهِ وَلَا عَلْمُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَبَهِ فِي وَمَا أَى شَبَهَا بَيِّنَا بِعُ ثَبَة قَقَالَ هُولَك يَا عَبْدُ الْوَلَدُ لِلْفِي مَنْ وَلِلْعَاهِ وِالْحَجُرُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَمَا أَى شَبَهًا بَيّنَا اللهُ عَلْمُ وَلَك يَاعَبُدُ الْوَلَكُ لِلْفِي مَنْ وَلِلْعَاهِ وِالْحَجَرُ وَاللّهُ مَالِكُ وَلَك يَاعَبُدُ اللّهُ وَلَكُ يَاعَبُدُ اللّهُ وَلَكُ وَلَاكُ عَلَا عَلَى اللّهُ وَلَكُ وَلِمُ عَلَا عَلَا عَلْمَ اللّهُ وَلَا عَلَيْ اللّهُ وَلَا عَلَيْ عَلَا عَلَى عَلَى اللّهُ وَلِلْكُ اللّهُ وَلَا عَلْمُ اللّهُ وَلَا عَلَيْ عَلْمُ اللّهُ وَلِلْكُ عَلَا عَلَيْ وَالْمُ عَلَى اللّهُ وَلِلْكُ اللّهُ وَلِلْكُ وَلِمُ عَلَيْ عَلْمُ اللّهُ وَلِلْكُ وَلِلْكُ وَلَا عَلَالُكُ وَلَا عَلْمُ اللّهُ وَلِلْكُ وَلَا عَلْمُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا عُلْكُ وَلَا عَلَا عَلَى عَلَى اللّهُ وَلِلْكُ وَلِلْكُ عَلَا عَلْمُ اللّهُ وَلَا عَلَا عَلْمُ اللّهُ وَلَا عَلَالُ عَلَى اللّهُ اللّهُ وَلَا عَلْمُ اللّهُ وَلَا عَلْمُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللللهُ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمہ بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروبہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ سعد بن ابی و قاص اور عبد بن زمعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک غلام کے بارے میں جھڑ پڑے توسعد نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم! یہ میرے بھائی عتبہ بن ابی و قاص کا بیٹا ہے اور انہوں نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ اس کا بیٹا ہے ایک شاہت کی طرف دیکھواور عبد بن زمعہ نے کہا اے اللہ کے رسول یہ میر ابھائی ہے میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ان کی باندی کے بطن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے اس کی شاہت کو دیکھا تو اسے واضح طور پر عتبہ کے مشابہ پایا تو فر مایا اے عبد! یہ تیر اہے کیونکہ بچہ صاحب بستر کا مو تاہے اور زانی کو پتھر مارے جائیں گے ان سے پر دہ کرواے سودہ بنت زمعہ اس نے عرض کیا کہ سودہ کواس تھم کے بعد اس نے

بالكل نہيں ديكھااور محمد بن رمح نے آپ كا قول" يَاعَبُدُ" ذكر نہيں كيا۔ راوى : قتيبہ بن سعيد، ليث، محمد بن رمح، ليث، ابن شہاب، عروبہ، سيدہ عائشہ صديقه رضى الله تعالى عنها

بچہ صاحب فراش کاہے اور شبہات سے بیچنے کے بیان میں...

باب: رضاعت كابيان

بچے صاحب فراش کاہے اور شبہات سے بچنے کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1120

راوى: سعيدبن منصور، ابوبكرين ابى شيبه، عبرو ناقد، سفيان بن عيينه، عبدبن حبيد، عبدالرزاق، معبر، زهرى، ابن عيينه

حَكَّ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُودٍ وَأَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْرُو النَّاقِدُ قَالُوا حَكَّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ و حَكَّ ثَنَا عَبْدُ بْنُ حُكَيْدُ الْحُوبِيِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَأَنَّ مَعْبَرًا وَابْنَ عُيَيْنَةَ فِي حَدِيثِهِمَا الْعُدِي بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَأَنَّ مَعْبَرًا وَابْنَ عُيَيْنَةَ فِي حَدِيثِهِمَا الْعَلَامُ اللَّهُ الرَّالُ اللَّهُ الرَّالُ اللَّهُ الرَّالُ اللَّهُ اللللِّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْكُلُولُ اللللْكُولُ اللللْكُولُ اللَّهُ الللْكُلُولُ اللَّهُ الللللْكُلُولُ الللْلُهُ الللللْكُلُولُ الللْلُهُ اللللْمُلِي الللْلُولُ الللْلُهُ الللللْلُهُ اللللْلُولُ الللللِلْلُولُ ا

سعید بن منصور، ابو بکر بن ابی شیبه، عمرو ناقد، سفیان بن عیدینه، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زهری، ابن عیدینه سابقه حدیث کی مزید اسناد ذکر کی بیں اس میں معمراور ابن عینیه کی حدیث میں (الُوَلَدُللِفرَاشِ) تک ہے اور (وَللِعَاهِرِ الْحَجُرُ) ذکر نہیں کیا۔ راوی : سعید بن منصور، ابو بکر بن ابی شیبه، عمر و ناقد، سفیان بن عیدینه، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زهری، ابن عیدینه

باب: رضاعت كابيان

بچہ صاحب فراش کاہے اور شبہات سے بچنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1121

راوى : محمل بن رافع، عبل بن حميل، ابن رافع، عبل الرزاق، معمر، زهرى، ابن مسيب ابى سلمه، حضرت ابوهريرة رض الله تعالى عنه الله تعالى عنه

و حَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنُ الزُّهُرِيِّ عَنُ ابْنِ

الْمُسَيَّبِ وَأَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرُيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَ كُلِلْفِى اشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَة ، حضرت ابو ہریر ہرضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم نے فرمایا بچہ صاحب بستر (جس کا نکاح ہو) کا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہیں۔ مہدین رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی الله تعالی عنه موادی الله تعالی عنه

باب: رضاعت كابيان

بچہ صاحب فراش کاہے اور شبہات سے بیخے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1122

راوى: سعيد بن منصود، زهيد بن حرب، عبد الاعلى بن حباد، عبروناقد، سفيان، زهرى، ابن منصود، سعيد، ابوهريرة وحَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ مَنْصُودٍ وَزُهُيُّرُبُنُ حَرُبٍ وَعَبُدُ الْأَعْلَى بُنُ حَبَّادٍ وَعَبُرُّو النَّاقِدُ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفَيانُ عَنْ الرُّهُرِيِّ أَمَّا ابْنُ مَنْصُودٍ وَزُهُيُّرُ بَنُ حَرُبٍ وَعَبُدُ الْأَعْلَى بَنُ حَبَّادٍ وَعَبُرُّو النَّاقِدُ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفَيانُ عَنْ الرُّهُرِيِّ وَقَالَ ذُهَيْرُ اللَّهُ عَلَى فَقَالَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَوْعَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيُرَةً وَقَالَ عَبْرُو حَدَّثَنَا سُفَيانُ مَوَّةً عَنْ الرُّهُرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي صَلْمَة وَمَرَّةً عَنْ سَعِيدٍ وَلَي سَلَمَة وَمَرَّةً عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً وَقَالَ عَبْرُو حَدَّثَنَا سُفَيانُ مُوَّةً عَنْ الرَّهُ فِي عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي صَلْمَة وَمَرَّةً عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي صَلْمَة وَمَرَّةً عَنْ سَعِيدٍ وَلَا عَلَى بَن حَاد، عَمُ وناقد، سفيان، زهرى، ابن منصور، سعيد، الى هريره سابقه حديث كى مختف سنعد بن منصور، زهير بن حرب، عبدالاعلى بن حاد، عمر وناقد، سفيان، زهرى، ابن منصور، سعيد، الى هريره سابقه حديث كى مختف الناد ذكركى بين -

راوی : سعید بن منصور ، زهیر بن حرب ، عبد الاعلی بن حماد ، عمر و ناقد ، سفیان ، زهری ، ابن منصور ، سعید ، ابو هریره

الحاق ولد میں قیافہ شاس کی بات پر عمل کرنے کے بیان میں...

باب: رضاعت كابيان

الحاق ولدمیں قیافہ شاس کی بات پر عمل کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1123

راوى: يحيى بن يحيى، محمد بن رمح، ليث، قتيبه بن سعيد، ليث، ابن شهاب، عروه، سيده عائشه صديقه رضى الله

تعالىءنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بَنُ يَحْيَى وَمُحَدَّدُ بُنُ رُمْحٍ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ حوحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُهُوةً عَنْ عَائِشَةً أَنَّهَا قَالَتُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ مَسُهُ ورًا تَبُرُقُ أَسَارِيرُوجُهِ فِقَالَ أَلَمُ تَنْ عُهُوةً عَنْ عَائِشَةً أَنَّهَا قَالَتُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ مَسُهُ ورًا تَبُرُقُ أَسَارِيرُوجُهِ فَقَالَ أَلَمُ تَرَى أَنْ مُجَرِّزًا نَظُرَ آنِ فَا إِلَى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ إِنَّ بَعْضَ هَذِهِ الْأَقْدَامِ لَبِنُ بَعْضٍ

یجی بن یجی، محمد بن رمح، لیث، قنیبه بن سعید، لیث، ابن شہاب، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس خوشی خوشی تشریف لائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے پرخوشی ظاہر ہو رہی تھی پھر فرمایا کہ کیا تونے مجزز کو نہیں دیکھا کہ اس نے ابھی ابھی زید بن حارثہ رضی اللہ تعالی عنہ اور اسامہ بن زید رضی اللہ تعالی عنہ کے قد موں کو دیکھ کر کہا کہ ان میں سے ایک قدم دوسرے قدم کا جزءہے۔

راوى : يچى بن يچى، محمر بن رمح، ليث، قتيبه بن سعيد، ليث، ابن شهاب، عروه، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: رضاعت كابيان

الحاق ولد میں قیافہ شاس کی بات پر عمل کرنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1124

راوى: عبروناقد، زهيربن حرب، ابوبكربن ابى شيبه، سفيان، زهرى، عرود، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها وحَدَّثَ فِي عَبْرُو النَّاقِدُ وَلَهُ يَدُرُبُنُ حَرُبٍ وَ أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفُظُ لِعَبْرِو قَالُوا حَدَّثَ اللَّهُ عَيَانُ عَنُ الرُّهُ رِيِّ عَنْ عُرُوتَةً وَحَدَّثَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمِ مَسْرُورًا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَى أَنَ مُجَزِّدًا عَنْ مُجَزِّدًا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمِ مَسْرُورًا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَى أَنَّ مُجَزِّدًا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمِ مَسْرُورًا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَى أَنَ مُجَزِّدًا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمِ مَسْرُورًا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَى أَنَى مُجَزِّدًا اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمِ مَسْرُورًا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَى أَنَى مُجَزِّدًا اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْهُ عَلَا عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَل

عمروناقد، زہیر بن حرب، ابو بکر بن ابی شیبہ ، سفیان، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن میرے پاس خوشی خوشی تشریف لائے پھر فرمایا اے عائشہ! کیا تونے مجزز مدلجی کو نہیں دیکھاوہ میرے پاس آیا تواس نے اسامہ اور زیدرضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا اور ان دونوں پر چادریں تھیں جن سے انہوں نے اسپنے سروں کو ڈھانپ رکھا تھا اور ان کے پیر چادر سے باہر تھے اس نے کہایہ پاؤں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں۔
راوی : عمروناقد، زہیر بن حرب، ابو بکر بن ابی شیبہ ، سفیان ، زہری ، عروہ ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: رضاعت كابيان

الحاق ولدمیں قیافہ شاس کی بات پر عمل کرنے کے بیان میں

حايث 1125

جلد: جلددوم

راوى: منصور بن ابى مزاحم، ابراهيم بن سعد، زهرى، عروه، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَاه مَنْصُورُ بَنُ أَبِي مُزَاحِم حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بَنُ سَعْدٍعَنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرُوةً عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ دَخَلَ قَائِفٌ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِدٌ وَأُسَامَةُ بُنُ زَيْدٍ وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ مُضْطَجِعَانِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَر بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ فَسُمَّ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْجَبَهُ وَأَخْبَرَبِهِ عَائِشَةَ

منصور بن ابی مزاحم، ابراہیم بن سعد، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ ایک قیافہ شاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجو دگی میں آیا اسامہ بن زیدرضی اللہ تعالیٰ عنه اور زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنه لیٹے ہوئے تھے تواس نے کہایہ پاؤں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور اس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہوئے اور متعجب بوجہ خوشی ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات کی خبر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دی۔

راوى: منصور بن ابى مز احم، ابر ابيم بن سعد، زهرى، عروه، سيده عائشه صديقية رضى الله تعالى عنها

باب: رضاعت كابيان

الحاق ولدين قيافه شاس كى بات ير عمل كرنے كے بيان ميں

حايث 1126

جلد : جلددوم

راوى: حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، عبد بن حميد، عبد الرزاق، معمر، ابن جريج، زهرى

وحَدَّثَنِي حَمْمَلَةُ بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ حوحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْبَرٌ

وَابْنُ جُرَيْجٍ كُلُّهُمْ عَنُ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمْ وَزَادَ فِي حَدِيثِ يُونُسَ وَكَانَ مُجَزِّزٌ قَائِفًا

حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ابن جرتج، زہری اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں اور یونس کی حدیث میں بیراضافہ ہے کہ مجزز قیافہ شناس تھا۔

راوی : حرمله بن یحی، ابن و هب، یونس، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ابن جریج، زهری

باکرہ کنواری اور ثبیبہ شادی شدہ کے پاس شب رفاف گزارنے کے بعد شوہر کے تھہرنے کی مت...

باب: رضاعت كابيان

باکرہ کنواری اور ثیبہ شادی شدہ کے پاس شب رفاف گزار نے کے بعد شوہر کے تھمبر نے کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1127

راوى : ابوبكربن ابى شيبه، محمد بن حاتم، يعقوب بن ابراهيم، يحيى بن سعيد، سفيان، محمد بن ابى بكر، عبدالملك بن ابى بكربن عبدالرحمان بن حارث بن هشام، حضرت امر سلمه رضى الله تعالى عنها

حكَّ تَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بِنُ حَاتِم وَيَعْقُوبُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفُظُ لِأَبِي بَكُمِ قَالُوا حَكَّ تَنَا يَحْيَى بِنُ سَعِيدٍ عَنُ سُعِيدٍ عَنُ سُعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَمِّ سَلَمَةً أَقَامَ عِنْ الدَّارِ فَي الْحَادِثِ بْنِ هِ شَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَمِّ سَلَمَةً أَقَامَ عِنْ الدَّاوَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِكِ عَلَى أَهْدِكِ هَوَانٌ إِنْ سَبَعْتُ لَكِ سَبَعْتُ لِنِسَالًى فَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَا تَوْقَعَ أَمَّرَ سَلَمَةً أَقَامَ عِنْ لَكُوا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُوا عُلَالًا عَنْ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَا تَوْقَعَ أَمَّر سَلَمَةً أَقَامَ عِنْ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُوا عَلَى أَمُ سَلَمَةً أَقَامَ عِنْ لَكُوا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُوا عَلَى إِنْ سَبَعْتُ لَكُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُوا عَلَى إِنْ سَبَعْتُ لَكُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُولُ وَاللَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، محمد بن حاتم ، یعقوب بن ابر اہیم ، یحی بن سعید ، سفیان ، محمد بن ابی بکر ، عبد الملک بن ابی بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا سے شادی کی تو ان کے ہاں تین دن قیام فرمایا اور پھر ارشاد فرمایا تم اپنے شوہر کے ہاں حقیر نہیں ہو اگر تو چاہے تو تیرے پاس میں ایک ہفتہ قیام کروں اور اگر میں نے تیرے پاس ایک ہفتہ قیام کیا تو اپنی باقی ازواج مطہر ات کے پاس بھی ایک ایک ہفتہ رہوں گا۔

راوى : ابو بكر بن ابي شيبه ، محمد بن حاتم ، يعقوب بن ابرا بيم ، يحيى بن سعيد ، سفيان ، محمد بن ابي بكر ، عبد الملك بن ابي بكر بن عبد الرحمان بن حارث بن بشام ، حضرت ام سلمه رضى الله تعالى عنها

باب: رضاعت كابيان

باکرہ کنواری اور ثیبہ شادی شدہ کے پاس شب رفاف گزار نے کے بعد شوہر کے تھمرنے کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1128

داوى: يحيى بن يحيى، مالك، عبدالله بن إبى بكر، عبدالملك بن إبى بكر، حضرت ابوبكر بن عبدالرحمن رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ يَخْيَى قَالَ قَمَ أَتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِى بَكْمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِى بَكْمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِى بَكْمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَى أَهْلِكِ هَوَانٌ إِنْ شِئْتِ مَسْلَمَةً وَأَصْبَحَتْ عِنْ لَاهُ قَالَ لَهَا لَيْسَ بِكِ عَلَى أَهْلِكِ هَوَانٌ إِنْ شِئْتِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْ اللهُ ثَلِي اللهِ عَلَى أَهْدِل هَوَانٌ إِنْ شِئْتِ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ مَا لَهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَنْ يَعْمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُ وَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عِلْمُ عَلَى اللّهُ اللّ اللهُ عَلَيْ الللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى ال

یجی بن یجی، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد الملک بن ابی بکر، حضرت ابو بکر بن عبد الرحمن رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پاس صبح کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پاس صبح کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پاس صبح کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تواپنے خاوند کے ہاں حقیر نہیں ہے اگر تو چاہے تو میں ہفتہ تیر سے پاس رہوں اگر چاہے تو میں تین دن گزاروں پھر دورہ کروں یعنی باتی بیویوں کے پاس بھی اتناہی وقت گزاروں توانہوں نے کہا تین روزہ ہی قیام فرمائیں۔

راوی : یجی بن یجی، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد الملک بن ابی بکر، حضرت ابو بکر بن عبد الرحمن رضی اللہ تعالی عنہ

باب: رضاعت كابيان

جله: جله دومر

باکرہ کنواری اور ثیبہ شادی شدہ کے پاس شب رفاف گزار نے کے بعد شوہر کے تھم رنے کی مقدار کے بیان میں

حايث 1129

راوى : عبدالله بن مسلمه، سليان يعنى ابن بلال، عبدالرحمان بن حميد، عبدالملك بن ابى بكر، حضرت ابوبكر بن عبدالرحمن رضى الله تعالى عنه

وحَنَّ ثَنَاعَبُلُ اللهِ بُنُ مَسْلَمَة الْقَعْنِي عُرَّ ثَنَا سُهُ بَهُانُ يَعِنِى ابْنَ بِلالِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمِيْهِ الْمَعْنَى عَبْدِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَة فَلَ حَلَيْهِ عَنْ أَنِي بَكُمِ عَنْ أَبِي بَكُمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ دَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِعْتِ زِدْتُكِ وَحَاسَبْتُكِ بِعِلِلْمِ مَسَبْعٌ وَلِلثَّيِّبِ ثَلاثُ يَخْمُ جَأَفَلَ ثَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِعْتِ زِدْتُكِ وَحَاسَبْتُكِ بِعِلِلْمِ مِسَبْعٌ وَلِلثَّيِّبِ ثَلاثُ يَخْمُ جَأَفَلَ مُسلم، سليمان يعنى ابن بلال، عبدالرحمن بن حميد، عبدالملك بن ابى بكر، حضرت ابو بكر بن عبدالرحمن رضى الله تعالى عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كو پر ہے سے پر الياتورسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كو پر ہے سے پر الياتورسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كو پر ہے سے پر الياتورسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كو پر ہے سے پر الياتورسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كو پر ہے سے كو الياتورسول الله عليه وآله وسلم نے فرمايا اگر تم چاہو تو ميں زيادہ تھم وال اور اس مدت كاحساب ركھول باكرہ كے لئے سات دن اور ثيبہ كے لئے تين دن تھم رناچا ہيں۔

راوى: عبدالله بن مسلمه، سليمان يعنى ابن بلال، عبدالرحمان بن حميد، عبدالملك بن ابى بكر، حضرت ابو بكر بن عبدالرحمن رضى الله نعالى عنه

باب: رضاعت كابيان

باکرہ کنواری اور ثیبہ شادی شدہ کے پاس شب رفاف گزار نے کے بعد شوہر کے تھہر نے کی مقدار کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1130

راوى: يحيى بن يحيى، ابوضمرة، عبدالرحمان بن حميد

وحَدَّ تَنَايَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُوضَهْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

یجی بن یجی، ابوضمر ق،عبدالرحمن بن حمیدان اسناد سے بھی یہ حدیث مبار کہ اسی طرح مروی ہے۔

راوى: يحيى بن يحيى، ابوضمرة، عبد الرحمان بن حميد

باب: رضاعت كابيان

باکرہ کنواری اور ثیبہ شادی شدہ کے پاس شب رفاف گزار نے کے بعد شوہر کے کٹہرنے کی مقدار کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1131

راوى : ابوكريب، محمد بن العلاء، حفص يعنى ابن غياث، عبدالواحد بن ايمن، ابى بكربن عبدالرحمان بن حارث بن هشام، حضرت امرسلمه رضي الله تعالى عنها

حَدَّثَنِى أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بُنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَغِنِى ابْنَ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْنَ عَنْ أَبِ بَكْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَا يُنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْنَ عَنْ أَبِي بَكْمِ بْنِ عَبْدِ التَّحْمَنِ بْنِ الْحَادِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أُمِّر سَلَمَةَ ذَكَمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَذَكَمَ أَشِيائَ هَذَا فِيهِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَادِثِ بْنِ هِ شَامٍ عَنْ أُمِّر سَلَمَةَ ذَكَمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَذَكَمَ أَشِياعً هَذَا فِيهِ قَالَ إِنْ شَعْتِ أَنْ أُسَيِّعَ لِنِسَالِى وَإِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَالِى

ابو کریب، محمد بن العلاء، حفص لیعنی ابن غیاف، عبدالواحد بن ایمن، ابی بکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت ام سلمه رضی اللّد تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ ان سے رسول اللّه صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے شادی کی اور اس میں جو امور پیش آئے ذکر کئے آپ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو چاہے کہ تیرے لئے میں سات دن تھہر وں اور سات دن ہر بیوی کے لئے اگر میں نے تیرے پاس سات دن قیام کیا تو دوسری ازواج کے پاس بھی سات سات دن مقرر کروں گا۔

راوى: ابوكريب، محمد بن العلاء، حفص يعنى ابن غياث، عبد الواحد بن ايمن، ابي بكر بن عبد الرحمان بن حارث بن مشام، حضرت ام سلمه رضى الله تعالى عنها

باب: رضاعت كابيان

جلد : جلددومر

باکرہ کنواری اور ثیبہ شادی شدہ کے پاس شب رفاف گزار نے کے بعد شوہر کے تھہرنے کی مقدار کے بیان میں

حديث 132

راوى: يحيى بن يحيى، هشيم، خاله، ابى قلابه، حض تانس رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِذَا تَزَوَّجَ الْبِكُمَ عَلَى الثَّيِّبِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ عَلَى الْبِكْمِ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا قَالَ خَالِكٌ وَلَوْقُلْتُ إِنَّهُ رَفَعَهُ لَصَدَقْتُ وَلَكِنَّهُ قَالَ السُّنَّةُ كَذَلكَ

یجی بن یجی، ہشیم، خالد، ابی قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے باکرہ سے ثیبہ پر شادی کی تو باکرہ کی تو اسکے پاس تین دن قیام کیا خالد نے کہااگر میں بیہ بیہ بیر شادی کی تو اسکے پاس تین دن قیام کیا خالد نے کہااگر میں بیہ کہوں کہ انہوں نے مرفوع حدیث بیان کی تو میں سچا ہوں لیکن انہوں نے کہاسنت اسی طرح ہے۔

راوى: يحيى بن يحيى، مشيم، خالد، ابي قلابه، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

باب: رضاعت كابيان

جلد : جلددومر

باکرہ کنواری اور ثیبہ شادی شدہ کے پاس شب رفاف گزارنے کے بعد شوہر کے تظہرنے کی مقدار کے بیان میں

حايث 1133

راوى: محمد بن رافع، عبدالرزاق، سفيان، ايوب، خالدحذاء، ابى قلابه، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بُنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّرَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ وَخَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ

مِنْ السُّنَّةِ أَنْ يُقِيمَ عِنْ كَالْبِكُي سَبْعًا قَالَ خَالِكُ وَلَوْشِئْتُ قُلْتُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، سفیان، ایوب، خالد حذاء، ابی قلابه، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ آپ صلی الله علیه وآله وسلم کی سنت میں ہے کہ باکرہ کے پاس سات دن قیام کیاجائے خالد نے کہاا گرمیں چاہتاتو کہتا کہ انہوں نے اس کونبی کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم سے مرفوعا بیان کیاہے۔

راوى : محمد بن رافع، عبد الرزاق، سفيان، ايوب، خالد حذاء، ابي قلابه، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

بیویوں کے در میان برابری کرنے اور ہر بیوی کے پاس ایک رات اور دن گزارنے کی سنت کے ...

باب: رضاعت كابيان

بیو بول کے در میان بر ابری کرنے اور ہر بیوی کے پاس ایک رات اور دن گز ارنے کی سنت کے بیان میں ،

جلل : جلل دوم حديث 1134

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، شبابه بن سوار، سليان بن مغيره، ثابت، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبِكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بِنُ سَوَّا دِحَدَّثَنَا سُلَيُّانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ لِللَّهِ عَلَيْهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمُ فِسْمَةٍ فَكَانَ إِذَا قَسَمَ بَيْنَهُنَّ لاَيَنْتَهِى إِلَى الْمُزَأَةِ الأُولَى إِلَّانِي تِسْمَ فَكُنَّ يَجْتَبِعْنَ كُلَّ لَيْلَةٍ فِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ بَيْتِ الَّتِي يَأْتِيهَا فَكَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ فَجَائَتْ زَيْنَبُ فَهَدَّ يَكِهُ إِلَيْهَا فَقَالَتْ هَذِهِ زَيْنَبُ فَكَفَّ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكَهُ وَلَيْتَهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُو وَلَيْ فَعَالَ اخْرُجُ النَّيْعُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقَالَتُ عَائِشَةُ الْآنَ يَقْضِى النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلاَتُهُ أَنْوَاهِهِنَّ النَّالَابُ فَحْرَجَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ عَائِشَةُ الْآنَ يَقْضِى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلاَتُهُ أَنُوبَكُمْ فَيَعْلُ فِي وَيَفْعَلُ فِي وَيَفْعَلُ فِي وَيَفْعَلُ فِي وَيَعْمَلُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلاَتُهُ أَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلاَتُهُ أَلُوبَكُمْ فَقَالَ لَا لَعْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلاَتُهُ أَلُوبَكُمْ فَعَلُ فِي وَيَفْعَلُ فِي وَيَفْعَلُ فِي النَّهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلاَتَهُ أَلُوبَكُمْ فَيَعِينَ هَذَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلاَتَهُ أَلُوبَكُمْ فَعَلُ فَيَعْلُ فَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلاَتُهُ أَلُوبَكُمْ فَقَالَ لَا عُلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلاتَهُ أَلُوبُكُمْ فَقَالُ لَا عُلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلاَتُهُ أَلُونُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَا لَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمْ الللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمْ الللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّا اللهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَا عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ فَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا مَا اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَا الللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا الللهُ عَلَيْهُ عَلَى الللهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شابہ بن سوار، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نویبویاں تھیں پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے در میان باری مقرر فرماتے تو ہر عورت کے پاس نویں دن بی تشریف لاتے اور وہ سب ہر رات اس گھر میں جمع ہو جاتیں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تشریف لاناہو تا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں تھے کہ سیدہ زینب آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپناہا تھ ان کی طرف بڑھایاعائشہ نے کہا یہ زینب ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپناہا تھ روک لیادونوں کے در میان تکر ارشر وع ہو گئی بہاں تک کہ آواز بلند ہو گئی نماز کی تکبیر ہو گئی ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قریب سے گزرے توانہوں نے ان دونوں کی آواز کوسناتو فرمایا اے اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لے چلیں اور ان کے منہ میں مٹی ڈالیس نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لے گئی تو اللہ وسلم نماز پوری فرماکر تشریف لائیں اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لے بار ابو بکر بھی آئیں گے اور مجھے برا بھلا کہیں گے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پوری کر چکے تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئی ایو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پوری کر چکے تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئیں ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور سخت ست کہا اور کہا کیا تو ایسا ایسا کرتی ہے۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، شبابه بن سوار، سليمان بن مغيره، ثابت، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

ا پنی باری سوکن کو ہبہ کر دینے کے جواز کے بیان میں ...

باب: رضاعت كابيان

اپنی باری سوکن کو ہمبہ کر دینے کے جواز کے بیان میں

حايث 1135

جلد : جلددو*م*

راوى: زهيربن حرب، جرير، هشامرابن عروه، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا ذُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بُنِ عُرُوةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ امْرَأَةً أَحَبَ إِلَى أَنْ أَكُونَ فِي مِسْلَا خِهَا مِنْ سَوْدَةً بِنْتِ زَمْعَةَ مِنْ امْرَأَةٍ فِيهَا حِدَّةٌ قَالَتْ فَلَبَّا كَبِرَتْ جَعَلَتْ يَوْمَهَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْسِمُ وَسَلَّمَ لِعَائِشَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْسِمُ مِنْكَ لِعَائِشَةَ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْسِمُ لِعَائِشَةَ يَوْمَ مَا وَيَوْمَ سَوْدَةً

زہیر بن حرب، جریر، ہشام ابن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ میں نے سودہ بن زمعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے زیادہ اپنے نزدیک محبوب کوئی عورت نہیں دیکھی اور میں پبند کرتی ہوں کہ میں اس کے جسم کا حصہ ہوتی اور ان کے میں اس کے جسم کا حصہ ہوتی اور ان کے مزاج میں تیزی تھی جب وہ بوڑھی ہو گئیں تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے دن کی باری سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دیدی تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لئے دودن تقسیم کئے ایک دن ان کا اور ایک دن سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا۔

راوى: زهير بن حرب، جرير، هشام ابن عروه، سيده عائشه صديقة رضى الله تعالى عنها

باب: رضاعت كابيان

اپنی باری سوکن کو ہبہ کر دینے کے جواز کے بیان میں

حديث 1136

جله: جلددوم

راوى: ابوبكربن ابىشىبه، عقبه بن خالد، عمروناقد، اسوبن عامر، زهير، مجاهد بن موسى، يونس بن محمد

حَمَّاتُنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ حَمَّاتُنَا عُقْبَةُ بَنُ خَالِمٍ حوحَمَّاتُنَا عَبُرُّو النَّاقِدُ حَمَّاتُنَا الْأَسُودُ بَنُ عَامِرٍ حَمَّاتُنَا أَهُوبَكُم النَّاقِدُ حَمَّا الْأَسُودُ بَنُ عَامِرٍ حَمَّانُ فَيُرُّحُ و حَمَّاتُنَا مُجَاهِدُ بَنُ مُوسَى حَمَّاتُنَا يُونُسُ بَنُ مُحَمَّدٍ حَمَّاتُ تَنَا شَرِيكٌ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ سَوْدَةَ لَمَّا كَبِرَتُ بِمَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرٍ وَزَا دَنِى حَدِيثِ شَرِيكٍ قَالَتْ وَكَانَتُ أَوَّلَ امْرَأَةٍ تَزَوَّجَهَا بَعْدِى

ابو بکر بن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد، عمر وناقد، اسو بن عامر، زہیر، مجاہد بن موسی، یونس بن محمد اسی کی دوسر می اسناد ذکر کی ہیں شریک کی حدیث میں بید اضافہ ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہانے فرمایا کہ وہ سودہ رضی اللہ تعالی عنہ سب سے پہلی عورت ہیں جن سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے بعد شادی کی۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، عقبه بن خالد، عمر وناقد، اسوبن عامر، زمير، مجامد بن موسى، يونس بن محمد

باب: رضاعت كابيان

اپنی باری سوکن کو ہبہ کر دینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1137

راوى: ابوكريب، محمد بن العلاء، ابواسامه، هشام، سيده عائشه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا أَبُو كُمْيَبٍ مُحَدَّدُ بَنُ الْعَلايِ حَرَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ كُنْتُ أَغَارُ عَلَى اللَّتِ وَهَبُنَ أَنْفُسَهُ قَالَتُ كُنْتُ أَغَارُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقُولُ وَتَهَبُ الْبَرُأَةُ نَفْسَهَا فَلَتَا أَنُولَ اللهُ عَوَّوَ جَلَّ تُرْجِي مَنْ تَشَائُ وَمَنْ البَّعَفِيتَ مِبَّنْ عَوْلَتَ قَالَ قُلْتُ وَاللهِ مَا أَرَى دَبَّكَ إِلَّا يُسَادِعُ لَكَ فِي هَوَاكَ مِنْ تَشَائُ وَمَنْ البَتَعَيْتَ مِبَّنْ عَوْلَتَ قَالَ قُلْتُ وَاللهِ مَا أَرَى دَبَّكَ إِلَّا يُسَادِعُ لَكَ فِي هَوَاكَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهُ وَمَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَاللهِ عَلَيْهُ وَمَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَمَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَلَوْ عِلَا لِللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَي

راوى: ابوكريب، محمر بن العلاء، ابواسامه، بهشام، سيده عائشه رضى الله تعالى عنها

باب: رضاعت كابيان

اپنی باری سو کن کو ہمبہ کر دینے کے جواز کے بیان میں

حايث 1138

جلل : جلل دومر

داوى: ابوبكربن ابىشىبد، عبدةبن سليان، هشام، سيده عائشه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَاه أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَاءَبُدَةُ بُنُ سُلَيُمَانَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتُ تَقُولُ أَمَا تَسْتَخِيى امْرَأَةٌ تَهَبُ نَفْسَهَا لِرَجُلٍ حَتَّى أَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ تُرْجِى مَنْ تَشَائُ مِنْهُنَّ وَتُؤوى إِلَيْكَ مَنْ تَشَائُ فَقُلْتُ إِنَّ رَبَّكَ لَيْسَادِ عُلَكِ فِي هَوَاكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ وہ کہتی تھیں کہ کیا کوئی عورت اپنے آپ کوکسی کے لئے ہبہ کرنے سے شرم محسوس نہیں کرتی یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے آیت نازل فرمائی (ٹرَجِی مَن تَشَائُ مِنْ مُنْ تَشَائُ مِنْ تَشَائُ مِنْ مُنْ تَشَائُ مِنْ مُنْ عَزَلُتَ) نازل فرمائی اور میں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کارب البتہ سبقت کرنے والا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواہش میں۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، عبدة بن سليمان، مشام، سيده عائشه رضى الله تعالى عنها

باب: رضاعت كابيان

اپنی باری سوکن کو ہمبہ کر دینے کے جواز کے بیان میں

حديث 1139

جلد : جلددوم

راوى: اسحاقبن ابراهيم، محمد بن حاتم، محمد بن بكر، ابن جريج، عطاء، سيده عائشه رض الله تعالى عنها حكَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِم قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِم حَكَّثُنَا الْمُحَمَّدُ بْنُ بَكْمٍ أَخْبَرَنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَكَيْدِ وَسَلَّمَ بِسَمِفَ فَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ عَطَائُ قَالَ حَضَى اللهُ عَكَيْدِ وَسَلَّمَ بِسَمِفَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَنِ وَوَجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَكَيْدِ وَسَلَّمَ بِسَمِفَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَنِ وَوَجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَكَيْدِ وَسَلَّمَ فِي اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ فَإِنْ اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَفَعْتُمْ نَعْشَهَا فَلَا تُزَعْزِعُوا وَلا تُولِيلُوا وَارْفُقُوا فَإِنَّهُ كَانَ عِنْكَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَفَعْتُمْ نَعْشَهَا فَلَا تُزَعْزِعُوا وَلا تُولِيلُوا وَارْفُقُوا فَإِنَّهُ كَانَ عِنْكَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ فِي اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَبْمَ اللهُ عَلَى عَبْمَ اللهُ عَلَى عَبْمَ اللهُ عَلَى عَبْمَ اللهُ عَنْ الرائيم، مُح مِن عَلَى مَنْ عَلَى عَنْ اللهُ تعالى عنها سے روایت ہے کہ ہم ابن عباس رضی الله تعالى عنها سے جنازہ میں مقام سرف میں عاضر شے ابن الله تعالى عنها ہے جنازہ میں مقام سرف میں عاضر شے ابن الله تعالى عنها ہے جنازہ میں مقام سرف میں عاضر شے ابن

عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ ہیں جب تم ان کی نغش اٹھاؤ تونہ حرکت دینااور نہ مرایا در آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نوبیویاں تھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آٹھ کے لئے تقسیم فرماتے تھے ایک کے لئے تقسیم نہ کرتے عطاء نے کہا جس کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تقسیم نہ فرماتے وہ صفیہ بنت جی بن اخطب تھیں۔

راوي: اسحاق بن ابراہيم، محمد بن حاتم، محمد بن مجر بن مجر، ابن جریج، عطاء، سيده عائشه رضي الله تعالیٰ عنها

باب: رضاعت كابيان

اپنی باری سوکن کو ہبہ کر دینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1140

راوى: محمدبن رافع، عبدبن حميد، عبدالرزاق، ابن جريج، عطاء

حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بَنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بَنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ عَطَائُ كَانَتُ آخِيَهُنَّ مَوْتًا مَاتَتْ بِالْمَدِينَةِ

محمہ بن رافع ، عبد بن حمید ، عبد الرزاق ، ابن جرتج ، عطاء اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے اور عطاء نے اس میں یہ اضافہ کیا ہے اور بیہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہر ات رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سب سے آخری ہیں موت کے اعتبار سے مدینہ میں۔ راوی : محمہ بن رافع ، عبد بن حمید ، عبد الرزاق ، ابن جرتج ، عطاء

دیندار عورت سے نکاح کرنے کے استخباب کے بیان میں...

باب: رضاعت كابيان

ویندار عورت سے نکاح کرنے کے استحاب کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1141

راوی : زهیربن حرب، محمد بن مثنی، عبیدالله بن سعید، یحیی بن سعید، عبیدالله، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوهریره رضی الله تعالی عنه

حَدَّتَنَا زُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَرِنِ

سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَلِيَهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعِ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِينِهَا فَا فُقَى بِنَاتِ الدِّينِ تَرِبَتُ يَدَاكَ

زہیر بن حرب، محد بن مثنی، عبید اللہ بن سعید، یجی بن سعید، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاعورت سے چار وجہ سے نکاح کیاجا تاہے اس کے مال کی وجہ سے، شرافت کی وجہ سے، اس کی خوبصورتی کی وجہ سے، اس کی دینداری کی وجہ سے، توحاصل کر دیندار عورت کے ساتھ کامیابی، تیرے دونوں ہاتھ خاک آلود ہوں۔

راوی: زهیر بن حرب، محمد بن مثنی،عبید الله بن سعید، یجی بن سعید،عبید الله،سعید بن ابی سعید،حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

باب: رضاعت كابيان

جلل : جللادومر

دیندار عورت سے نکاح کرنے کے استحباب کے بیان میں

حديث 1142

راوى: محمد بن عبدالله بن نبير، عبدالملك بن ابى سليان، عطاء، حضرت جابر بن عبدالله رضى الله تعالى عنه

ہوں ازر اہ محبت کہا۔

راوى : محمد بن عبد الله بن نمير ، عبد الملك بن ابي سليمان ، عطاء ، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

کنواری عورت سے نکاح کرنے کے استخباب کے بیان میں۔...

باب: رضاعت كابيان

كنوارى عورت سے نكاح كرنے كے استحباب كے بيان ميں۔

جلن : جلن دوم حديث 1143

راوى: عبيداللهبن معاذ، شعبه، محارب، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بَنُ مُعَاذِ حَدَّ ثَنَا أَبِي حَدَّ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَادِبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَقَالَ لِلهِ مَنْ اللهِ عَلَى اللهِ قَالَ قَلْتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَبِكُمَّا أَمْر ثَيِّبًا قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ قَدُ سَمِعْتَهُ مِنْ جَابِرِ وَإِنَّبَاقَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلاَعِبُكَ عَلَيْهِ اقَالَ شَعْبَهُ فَنَ كَنْ تُعْبَعُهُ وَبِي دِينَا وِ فَقَالَ قَدُ سَمِعْتَهُ مِنْ جَابِرِ وَإِنَّبَاقَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلاَعِبُها وَتُلاَعِبُكَ عَلَيْهِ اللهُ عَلِيهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلْمَ فَي عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلْهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَسَلَمُ عَنْ وَاللهُ وَسِلْمُ عَنْ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلْهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَسَلَمُ عَلَا عَلَيْهُ وَاللهُ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَلَلْهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلَا عَلْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلْمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَلَيْ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَى عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَلَيْهُ وَلَا عَلَاهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَاهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَاهُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَل

راوى: عبيد الله بن معاذ، شعبه، محارب، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: رضاعت كابيان

کنواری عورت سے نکاح کرنے کے استخباب کے بیان میں۔

جلد : جلددوم حديث 1144

داوى: يحيى بن يحيى، ابوربيع زهران، حماد ابن زيد، عمربن دينار، حض تجابربن عبدالله رضي الله تعالى عنه

حَدَّتَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَاقِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْرِه بْنِ دِينَا دٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

أَنَّ عَبْدَا اللهِ هَلَكَ وَتَرَكَ تِسْعَ بَنَاتٍ أَوْقَالَ سَبْعَ فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً ثَيِّبًا فَقَالَ إِلَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَاجَابِرُ تَوَعَبُ اللهُ عَالَ فَهُلَا جَارِيَةً تُلاَعِبُهَا وَتُلاعِبُهَا وَتُلاعِبُكَ أَوْقَالَ تَوَعَلَى عَبْدَا اللهِ قَالَ فَهَلَا جَارِيَةً تُلاعِبُهَا وَتُلاعِبُكَ أَوْقَالَ تَوْجُتَ قَالَ قُلْتُ لَكُ إِنَّ عَبْدَا اللهِ هَلَكَ وَتَرَكَ تِسْعَ بَنَاتٍ أَوْ سَبْعَ وَإِنِّ كَمِهْتُ أَنْ آتِيهُنَّ أَوْ أَجِيتَهُنَّ أَوْ أَجِيتَ إِلَمْ رَأَةٍ تَقُومُ عَلَيْهِنَّ وَتُصُلِحُهُنَّ قَالَ فَبَارَكَ اللهُ لَكَ أَوْقَالَ لِي خَيْرًا وَفِي رِوَايَةٍ أَنِي الرَّبِيعِ بِمِثْلِهِ مَا فَي اللهُ اللهُ لَكَ أَوْقَالَ لِي خَيْرًا وَفِي رِوَايَةٍ أَنِي الرَّبِيعِ عَبْدَ اللهُ لَكَ أَوْقَالَ لِي خَيْرًا وَفِي رِوَايَةٍ أَنِي الرَّبِيعِ عَبْدَ اللهُ لَكَ أَوْقَالَ لِي خَيْرًا وَفِي رِوَايَةٍ أَنِي الرَّبِيعِ عَلَيْهِ مَا وَتُصَاحِكُها وَتُضَاحِكُها وَتُضَاحِكُها وَتُضَاحِكُها وَتُضَاحِكُها وَتُضَاحِكُها وَتُضَاحِكُها وَتُضَاحِلُها وَتُحَامِقُ وَتُعْلَمُ اللهُ عَلَى اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ الل

یجی بن یجی، ابور سے زہرانی، حماد ابن زید، عمر بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ انقال کرگئے اور نویاسات بیٹیاں چھوڑیں میں نے ایک بیوہ عورت سے شادی کرلی تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ججھے فرمایا اے جابر! تونے شادی کرلی ہے؟ میں نے کہاجی ہاں فرمایا کنواری یابیوہ سے ؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! بیوہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تونے کنواری لڑی سے شادی کیوں نہ کی کہ تم اسے کھیلاتے اور وہ تمہیں کھیلاتی یا فرمایا تم اسے بنساتے اور وہ تمہیں بنساتی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میرے والد عبداللہ فوت ہوگئے اور انہوں نے نویاسات بیٹیاں چھوڑیں ہیں اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میرے والد عبداللہ فوت ہوگئے اور انہوں میں ایک اور عورت لے آؤں اور میں نے اس بات کو پیند کیا کہ میں ایک ایس عورت لاؤجو ان کی خبرگیری کرے اور خدمت بھی کرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تیرے لئے برکت دے یا جھے فرمایا تیرے لئے بھلائی ہو دوسری روایت میں (نُلاَ عَبُھاؤَتُلاَ عَبُک اَوْقَالَ اَتُعَاجُھَاوَتُلُک) کے الفاظ ہیں۔ برکت دے یا ججھے فرمایا تیرے لئے بھلائی ہو دوسری روایت میں (نُلاَ عَبُھاؤَتُلاَ عَبُک اَوْقَالَ اَسْ اللہ تعالیہ عنہ اللہ تعالیہ عنہ کی بن یکی، ابور بھے زہر انی، حماد ابن زید، عمر بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ میں جورت کی بن یکی، ابور بھے زہر انی، حماد ابن زید، عمر بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب: رضاعت كابيان

کنواری عورت سے نکاح کرنے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلددوم حديث 145

راوى: قتيبه بن سعيد، سفيان، عمر، حض تجابربن عبدالله رض الله تعالى عنه

و حَدَّاتُنَاه قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْرٍه عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ فَالَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ هَلُ ثَكُونَ اللهُ عَلَيْهِ وَمَعَلَيْهِ وَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرُو سَاقَ الْحَدِيثَ إِلَى قَوْلِهِ الْمُواَةُ تَقُومُ عَلَيْهِ قَ وَتَهْشُطُهُ قَالَ أَصَبْتَ وَلَمْ يَذَكُمُ مَا بَعْدَهُ وَسَلَّمَ هَلُ ثَكُمُ مَا بَعْدَهُ وَسَلَّمَ هَلُ ثَكُونِ اللهُ عَلَيْهِ وَ وَلَهُ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَ اللهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَ اللهُ عَلَيْهِ وَ اللهُ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَنْ مِعْدِ اللهُ عَلَيْهِ وَ اللهُ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَ اللهُ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ عَلَيْهِ وَ اللهُ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَل فرما يا اللهِ عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللهُ وَعَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللهُ وَعَنْ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلْمُ عَلَيْهِ وَا

نے اچھاکیااور اس کے بعد حدیث ذکر نہیں گی۔

راوى: قتيبه بن سعيد، سفيان، عمر، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: رضاعت كابيان

كنوارى عورت سے نكاح كرنے كے استحباب كے بيان ميں۔

جللاً : جلمادومر حديث 1146

راوى: یحیی بن یحیی، هشیم، سیار، شعبه، حض تجابر رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّا دِعَنُ الشَّغِيِّ عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فَنَخَسَ بَعِيرِي بِعَنَزَةٍ كَانَتْ مَعَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فَنَخَسَ بَعِيرِي بِعَنَزَةٍ كَانَتْ مَعَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَ فَلَ عَنْ فَيَ فَنَخَسَ بَعِيرِي كَأَجُودِ مَا أَنْتَ رَائِ مِنُ الْإِبِلِ فَالْتَقَتُّ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يُعْجِلُكَ يَا فَالْكَلَقَ بَعِيرِي كَأَجُودِ مَا أَنْتَ رَائٍ مِنْ الْإِبِلِ فَالْتَقَتُّ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يُعْجِلُكَ يَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يُعْجِلُكَ يَا كَمُولِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يُعْجِلُكَ يَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يُعْجِلُكَ يَا كَنُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يُعْجِلُكُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يُعْجِلُكُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْمَ عَلْمَ عَمْ يَعْمُ وَيَعْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى ا

یجی بن یجی، ہشیم، سیار، شعبہ، حضرت جابررضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے جب ہم لوٹے تو میں نے اپنے ست اونٹ کو جلدی دوڑایا ایک شخص پیچھے سے آپہنچا اور اپنے پاس موجود چھڑی سے میں میرے اونٹ کو ایک کو نچالگا چھڑی چیموئی تومیر ااونٹ اس قدر تیز چلنے لگا کہ دیکھنے والے نے ایساعمہ اونٹ نہ دیکھا ہوگا جب میں نے توجہ کی تومیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے جابر! کس چیز نے تجھ کو تیز کردیا ہے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول!میری شادی ابھی ہوئی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نہ فرمایا تو انہ شادی کی؟ تو کوری سے شادی کی یابیوہ سے میں نے عرض کیا ہیوہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کواری لڑکی سے کیوں نہ شادی کی؟ تو اسلم نے فرمایا کواری لڑکی سے کیوں نہ شادی کی؟ تو اسلم کو داخل ہوں گے تا کہ پر آگندہ بالوں والی کنگھی کرلے اور استرہ لے لے وہ عورت جس کا شوہر باہر گیا ہوا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تو جائے گا تو پھر جماع ہی جماع ہوگا۔

راوى: يجي بن يجي، ہشيم، سيار، شعبه، حضرت جابر رضى الله تعالىٰ عنه

باب: رضاعت كابيان

كنوارى عورت سے نكاح كرنے كے استجاب كے بيان ميں۔

حايث 1147

جلد : جلددوم

راوى : محمد بن مثنى، عبدالوهاب ابن عبدالمجيد ثقفى، عبيدالله، وهب بن كيسان، حضرت جابربن عبدالله رض الله تعالى عنه تعالى عنه

حَنَّ مَنَ مَا الْمِنْ الْمُثَقَّ حَنَّ الْمُعَنَّى حَنَّ الْوَهَّابِ يَعْنِى ابْنَ عَبْىِ الْمَعِيدِ الثَّقْفِيَّ حَنَّ اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهِ عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فِي عَزَاقٍ فَأَبُطا أِن جَمِيلِ فَلَّى عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فِي عَزَاقٍ فَأَبُطا أِن جَمِيلِ فَأَيْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَقَالَ إِن عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَقَالَ إِن عَبْوِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَقَالَ إِن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَقَالَ اللهُ عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَقَالَ إِن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَقَالَ اللهُ عَنَى اللهُ عَنَى اللهُ عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَقَالَ اللهُ عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَقَالَ اللهُ عَنَى اللهُ عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَقَالَ اللهُ عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّم وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّم وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَمُعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّم وَقَالَ اللهُ عَلَيْه وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالله وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللّه وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلّم وَقَالَ اللهُ عَلَيْه وَالله وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللّه وَاللهُ وَاللّه وَلَا اللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَلَ

محد بن مثنی، عبد الوہاب ابن عبد المجید ثقفی، عبید الله، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ میں رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں نکلا اور میرے اونٹ نے مجھے پیچھے کر دیا تورسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور مجھے فرمایا اے جابر! میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیر اکیا حال ہے؟ میں نے عرض کیا میرے اونٹ نے دیرلگائی اور مجھے تھا دیا پھر فرمایا سوار ہواتو میں سوار ہواتو میں نے دیکھا کہ اونٹ اس قدر تیز ہوا کہ میں اسے رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے اونٹ سے آگے بڑھ جانے سے روکتا تھا آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے شادی کرلی ہے؟ میں نے عرض کیا بی ہی ہاں آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیواں نہ کی تم اس سے کھیلتے اور وہ تم عرض کیا نہیں بلکہ بیوہ سے آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے کنواری لڑکی سے شادی کیوں نہ کی تم اس سے کھیلتے اور وہ تم عرض کیا نہیں بلکہ بیوہ سے آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے کنواری لڑکی سے شادی کیوں نہ کی تم اس سے کھیلتے اور وہ تم

سے کھیاتی؟ میں نے عرض کیا میری بہنیں ہیں میں نے یہ پہند کیا کہ میں الی عورت سے شادی کروں جو انہیں اکٹھار کھے کنگھی کرے اور ان کی گرانی رکھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاتم وینچنے والے ہوجب تم گھر پہنچ جاؤگے تو پھر جماع ہی جماع ہو گا پھر فرمایا کیا کیا تم اپنا اونٹ فروخت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے وہ اونٹ ایک اوقیہ چاندی کے عوض خرید لیااس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے آئے اور میں صبح بہنچا میں مسجد کی طرف آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد کو دروازے پر موجود پایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تواب آیا ہے؟ میں نے عرض کی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد کو دروازے پر موجود پایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد کو دروازے پر موجود پایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمایا اپنا اونٹ چھوڑ دے مسجد میں داخل ہواور دور کعتیں نماز نقل اداکر کہتے ہیں میں داخل ہوا نمان داول کی پھر والیس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطرت بالل رضی اللہ تعالی عنہ کو تھم دیا کہ بچھے ایک اوقیہ چاندی تول دے تو حضرت بالل رضی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جابر کو میرے پاس بلالا کو پس مجھے اور کا کہتے ہیں میں جہا جب میں نے پیٹر کھیے والی کردیں گو اور کوئی چیز مجھے اس سے زیادہ ناپند نہ تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنا وادنٹ نے ہو کا کہ اور کوئی چیز مجھے اس سے زیادہ ناپند نہ تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنا اونٹ نے مجھے واپس کردیں گے اور کوئی چیز مجھے اس سے زیادہ ناپندنہ نہ تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنا اورٹ کے بھے تھی تیں جی تیرے لئے ہے۔

راوى: محمد بن مثنى، عبد الوماب ابن عبد المجيد ثقفى، عبيد الله، ومهب بن كيسان، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: رضاعت كابيان

کنواری عورت سے نکاح کرنے کے استخباب کے بیان میں۔

حايث 1148

جلل : جلددومر

راوى: محمدبن عبدالاعلى، معتمر، ابونض قا، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَبِرُقَال سَبِعْتُ أَبِ حَدَّثَنَا أَبُونَ ضَمَة عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ قَال كُنَّا فِي مَسِيدٍ مَعْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ مَا أَنَاعَلَى نَاضِم إِنَّهَا هُوَى أُخْرَيَاتِ النَّاسِ قَال فَضَرَبَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَاعَلَى نَاضِم إِنَّهَا هُوَى أُخْرَيَاتِ النَّاسِ قَال فَضَرَبَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَاعَلَى نَاضِم إِنَّهَا هُوَى أُخْرَيَاتِ النَّاسِ قَال فَضَرَبَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَنَا وَ اللهُ يُغِفَى لَكَ قَالَ قُلْتُ هُولَكَ يَا نَبِعَ اللهِ قَال وَكَنَا وَ اللهُ يُغِفَى لَكَ قَالَ قُلْتُ هُولَكَ يَا نَبِعَ اللهِ قَال أَتَبِيعُنِيهِ بِكَنَا وَ اللهُ يَغْفِى لَكَ قَالَ قُلْتُ هُولَكَ يَا نَبِعَ اللهِ قَالَ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَنَا وَ اللهُ يَغْفِى لَكَ قَالَ قُلْتُ هُولَكَ يَا نَبِعَ اللهِ قَالَ وَقَالَ إِللهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَنَا وَ اللهُ يُغْفِى لَكَ قَالَ قُلْتُ مُولَكَ يَا تَبِعُنِيهِ بِكَنَا أَو اللهُ يُغْفِى لَكَ قَالَ قُلْتُ مُولَكَ يَا تَبِعُنِيهِ بِكُنَا وَاللهُ يُغْفِى لَكَ قَالَ وَيُعْقَالَ أَو اللهُ وَيَعْمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

الْمُسْلِمُونَ افْعَلْ كَنَا وَكَنَا وَاللَّهُ يَغْفِمُ لَكَ

محمد بن عبدالاعلی، معتمر، ابونضرة، حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں رسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور میں اپنے پانی لانے والے اونٹ پر سوار تقااور وہ سب لوگوں سے پیچھے تھار سول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم نے اسے مارایا کو نچادیا میر اگمان ہے کہ اپنے پاس موجود کسی چیز سے پس اس کے بعدوہ لوگوں سے آگے بڑھنے لگا اور مجھ سے لڑتا تقااور میں اسے روکتا تھار سول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تواسے مجھے استے استے والہ وسلم! آپ صلی الله علیه وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تواسے مجھے استے استے والہ وسلم! آپ صلی الله علیه وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تواتی آئی تمت کے عوض بیا اونٹ مجھے بچتی دے؟ میں نے عرض کیا وہ آپ کا ہے اور پھر آپ صلی الله علیه وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تواتی اپنی کیا توانہ کے بعد شادی کی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں بیوہ سے آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تونے کئواری سے شادی کیوں نہ کی وہ تھے بنساتی اور تواسے بنساتا اور وہ تجھ سے کھیلی اور تواس سے کھلیتا؟ ابونضرہ نے کہا کہ یہ کلمہ مسلمانوں کا بحکیہ کام ہوگیا ہے کہ تواس طرح کر اللہ تھے بخش دے گا۔

عور توں کے ساتھ اچھاسلوک کرنے کے بیان میں ...

باب: رضاعت كابيان

عور توں کے ساتھ اچھاسلوک کرنے کے بیان میں

حايث 1149

جلد : جلددوم

راوى: عمروناقد، ابن ابى عمر، سفيان، ابى زناد، اعرج، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

حَمَّ تَنَاعَهُرُّو النَّاقِدُ وَابُنُ أَبِي عُهَرَ وَاللَّفُظُ لِابْنِ أَبِي عُهَرَ قَالَا حَمَّ تَنَا سُفْيَانُ عَنُ أَبِى الزِّنَادِ عَنُ الْأَعْرَجَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَسُلَمَ إِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَمَ لَنْ تَسْتَقِيمَ لَكَ عَلَى طَرِيقَةٍ فَإِنْ اسْتَهُتَعْتَ بِهَا اسْتَهُتَعْتَ بِهَا اسْتَهُتَعْتَ بِهَا اسْتَهُتَعْتَ بِهَا اسْتَهُتَعْتَ بِهَا وَسُلَمَ إِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُ لَكَ عَلَى طَرِيقَةٍ فَإِنْ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَمَ لَنْ تَسْتَقِيمَ لَكَ عَلَى طَرِيقَةٍ فَإِنْ اسْتَهُتَعْتَ بِهَا اسْتَهُتَعْتَ بِهَا اللهِ مَنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَمَ لَنْ تَسْتَقِيمَ لَكَ عَلَى طَرِيقَةٍ فَإِنْ اسْتَهُتَعْتَ بِهَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَمَ لَنْ تَسْتَقِيمَ لَكَ عَلَى طَرِيقَةٍ فَإِنْ اسْتَهُتَعْتَ بِهَا وَهِمَا عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

عمرو ناقد، ابن ابی عمر، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاعورت کوپسلی کی ہڈی سے پیدا کیا گیاہے اور تجھ سے تبھی سید ھی نہیں چل سکتی پس اگر تواس سے نفع اٹھاناچا ہتا ہے تو اٹھالے اور اس کا ٹیڑھا پن اپنی جگہ قائم رہے گا اور اگر تونے اسے سیدھا کرنا چاہاتو تواسے توڑ دے گا اور اس کا توڑنا اسے طلاق دینا ہے۔

راوى: عمر وناقد، ابن ابي عمر، سفيان، ابي زناد، اعرج، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

باب: رضاعت كابيان

عور توں کے ساتھ اچھاسلوک کرنے کے بیان میں

حاث 1150

جلد : جلددوم

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، حسين بن على، زائده، ميسره، ابى حازم، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

وحكَّ ثَنَا أَبُوبَكُي بَنُ أَيِ شَيْبَةَ حَكَّ ثَنَا حُسَيْنُ بَنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِكَةً عَنْ مَيْسَكَةً عَنْ أَيِ حَازِمِ عَنْ أَيِ هَرَيْرَةً عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَالنَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَإِذَا شَهِدَ أَمْرًا فَلْيَتَكُلَّمْ بِخَيْرٍ أَوْ لِيَسْكُتْ وَاسْتَوْصُوا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَإِذَا شَهِدَ أَمْرًا فَلْيَتَكُلَّمْ بِخَيْرٍ أَوْ لِيَسْكُتْ وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَائِ فَإِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَمٍ وَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْعٍ فِي الضِّلَمِ أَعْلَاهُ إِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَمُ تَهُ وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَوْلُ أَعْوَجَ شَيْعٍ فِي الضِّلَمِ أَعْلَاهُ إِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَمُ تَهُ وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَوْلُ أَعْوَجَ شَيْعٍ فِي الضِّلَمِ أَعْلَاهُ إِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَمُ تَهُ وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَوْلُ أَعْوَجَ شَيْعٍ فِي الضِّلَمِ أَعْلَاهُ إِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَمُ تَهُ وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَوْلُ أَعْوَجَ شَيْعٍ فِي الضِّلَمِ أَعْلَاهُ إِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَمُ تَهُ وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَوْلُ أَعْوَجَ شَيْعٍ فِي الضِّلَمِ أَعْلَاهُ إِنْ ذَهِبْتَ تُقِيمُهُ كَسَمُ تَهُ وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَوْلُ الْمَنْ فَا فَالْتَهُ مُنْ الْمُومَ الْعَلَامُ إِنْ فَهُ مُ الْتَالُومُ وَالْمَالُ عَلَيْمُ الْمُ لِيَلُكُ فَالْتُومُ وَالْلِلْ اللّهُ وَالْمُ لَا اللّهُ مَنْ كُلُومُ وَالْمُ اللّهُ وَالْمُ الْعُلَامُ اللّهُ السَلّمُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، میسرہ، ابی حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لئے ضروری ہے کہ جب کوئی امر پیش آئے تو چاہئے کہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے اور عور توں کے ساتھ خیر خواہی کر و کیونکہ عورت پسلی کی ہڈی سے پیدا کی گئی ہے اور پسلی میں اوپر کا حصہ زیادہ ٹیڑھا ہے اگر تواسے سیدھا کرنا چاہے گا تو توڑ لے گا اور اگر تونے اسے چھوڑ دیا تو وہ ٹیڑھی ہی رہے۔

راوى : ابو بكربن ابي شيبه، حسين بن على، زائده، ميسره، ابي حازم، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: رضاعت كابيان

عور توں کے ساتھ اچھاسلوک کرنے کے بیان میں

حديث 1151

جله: جلددومر

داوى: ابراهيم بن موسى دازى، عيسى بن يونس، عبدالحميد ابن جعفى، عمران بن ابى انس، عمر بن حكم، حضرت ابوهريرة

وحَدَّ ثَنِي إِبْرَاهِيمُ بُنُ مُوسَى الرَّاذِيُّ حَدَّثَنَاعِيسَ يَغِنِي ابْنَ يُونُسَ حَدَّثَنَاعَبُهُ الْحَبِيدِ بْنُ جَعْفَى عَنْ عِبْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عُبَرَبْنِ الْحَكِمِ عَنْ أَبِي هُرُيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا يَغْرَكُ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِنْ كَنِ لاَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ أَوْقَالَ غَيْرُهُ

ابراہیم بن موسیٰ رازی، عیسیٰ بن یونس، عبد الحمید ابن جعفر ، عمر ان بن ابی انس، عمر بن حکم ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی مومن مر دکسی مومن عورت کو دشمن نہ رکھے اگر کوئی ایک عادت اسے ناپبند ہوگ تواس کی دوسری عادت سے خوش ہو جائے گایااس کے علاوہ اور پچھ فرمایا۔

راوى : ابراہيم بن موسىٰ رازى، عيسىٰ بن يونس، عبد الحميد ابن جعفر ، عمر ان بن ابی انس، عمر بن تھم ، حضرت ابو ہريره

باب: رضاعت كابيان

عور توں کے ساتھ اچھاسلوک کرنے کے بیان میں

حايث 1152

جللا: جللادومر

راوى: محمدبن مثنى، ابوعاصم، عبدالحميدبن جعفى، عمرانبن ابى انس، عمربن حكم، ابوهريره

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُوعَاصِم حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَبِيدِ بْنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا عِبْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكِم عَنْ أَبِهُرِيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثُلِهِ

محمد بن مثنی، ابوعاصم، عبد الحمید بن جعفر، عمر ان بن ابی انس، عمر بن تھم، ابی ہریرہ ان اسناد سے بھی حضرت ابوہریرہ نے نبی کریم صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

راوى: محمد بن مثنى، ابوعاصم، عبد الحميد بن جعفر، عمر ان بن ابي انس، عمر بن حكم، ابو هريره

اگر حواخیانت نه کرتی تو قیامت تک کوئی عورت اپنے خاوندسے خیانت نه کرتی۔...

باب: رضاعت كابيان

اگر حواخیانت نه کرتی تو قیامت تک کوئی عورت اپنے خاوندسے خیانت نه کرتی۔

جلد : جلددوم حديث 1153

داوى: هارون بن معروف، عبدالله بن وهب، عبرو بن حارث، يونس مولى ابوهريره، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه حَلَّ ثَنَا هَارُونُ بِنُ مَعْرُو فِ حَلَّ ثَنَا هَارُونُ بِنُ اللهِ بِنُ وَهْبٍ أَخْبَرِنِ عَنْرُو بِنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِ هُرِيْرَةَ حَلَّ ثَهُ عَنْ اللهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوُلا حَوَّائُ لَمْ تَخُنُ أَنْثَى زَوْجَهَا اللَّهُ هُرَ

بارون بن معروف، عبدالله بن وہب، عمرو بن حارث، یونس مولی ابی ہریرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایاا گر حوانہ ہو تیں تو کوئی عورت زندگی بھر اپنے شو ہر سے خیانت نہ کرتی۔ راوی : ہارون بن معروف، عبدالله بن وہب، عمروبن حارث، یونس مولی ابو ہریرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی الله تعالیٰ عنه

باب: رضاعت كابيان

اگر حواخیانت نه کرتی تو قیامت تک کوئی عورت اپنے خاوندسے خیانت نه کرتی۔

جلد : جلددوم حديث 1154

راوى: محمدبن رافع، عبدالرزاق، معمر، همامربن منبه، حضرت ابوهريره رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَامُحَتَّدُ بُنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَاعَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْبَرُّعَنْ هَتَّامِ بُنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَنَ امَاحَدَّثَنَا أَبُوهُ رُيُرَةً عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلاَ بَنُو إِسْرَائِيلَ لَمْ يَخْبُثُ الطَّعَامُ وَلَمْ يَخْنَزُ اللَّحْمُ وَلَوْلا حَوَّائُ لَمْ تَخُنْ أُنْثَى زَوْجَهَا الدَّهُرَ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبه، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه سے روایت ہے که رسول اللہ صلی اللہ علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا اگر بنی اسرائیل نه ہوتے تو کھانا خراب نه ہوتا اور نه گوشت بدبودار ہوتا اور اگر حوانه ہوتیں تو کوئی عورت زندگی بھراپنے خاوندسے خیانت نه کرتی۔

راوى: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، جهام بن منبه، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

د نیا کی بہتریں متاع نیک ہیوی کا ہونا کے بیان میں...

باب: رضاعت کا بیان دنیا کی بہتریں متاع نیک بیوی کا ہونا کے بیان میں جلد : جلد دوم حديث 1155

راوى: محمد بن عبدالله بن نميرهمدان، عبدالله بن يزيد، شرحبيل بن شريك، ابوعبدالرحمان حبلى، حضرت عبدالله بن عمرو رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنِى مُحَتَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُهُيْرِ الْهَهْ لَاقِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَ نَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِ شُهَرِيلُ بْنُ شَرِيلٍ أَنَّهُ سَبِعَ أَبَا عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْرِهِ أَنَّ دَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ ثَيَا مَتَاعً وَخَيْرُمَتَاعِ اللَّهُ ثَيَا الْهُزُأَةُ الطَّالِحَةُ

محد بن عبد الله بن نمير جمد انی، عبد الله بن بزيد، نثر حبيل بن نثر يک، اباعبد الرحمن حبلی، حضرت عبد الله بن عمرورضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا دنیا متاع یعنی سامان ہے اور دنیا کا بہترین مال ومتاع نیک بیوی ہے۔

راوی : محمد بن عبد الله بن نمير جمد انی، عبد الله بن يزيد، نثر حبيل بن نثر يک، ابوعبد الرحمان حبلی، حضرت عبد الله بن عمرورضی الله تعالی عنه

عور توں کے ساتھ اچھاسلوک کرنے کے بیان میں...

باب: رضاعت كابيان

جلد : جلددومر

عور توں کے ساتھ اچھاسلوک کرنے کے بیان میں

حديث 156

راوى: حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، ابن مسيب، حضرت ابوهريرلا رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنِي حَمْمَلَةُ بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبِ أَخْبَرِنِ يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّ ثَنِى ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَرْأَةَ كَالضِّلَمِ إِذَا ذَهَبْتَ تُقِيمُهَا كَسَمْتَهَا وَإِنْ تَرَكْتَهَا السَّتَهْ تَعْتَ بِهَا وَفِيهَا رَعُدُ

حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عورت پسلی کی ہڈی کی طرح ہے جب تواسے سیدھاکرناچاہے گاتو توڑ بیٹھے گااور اگر تونے اسے جھوڑ دیاتواس سے نفع حاصل کرسکے گااور اس میں ٹیڑھا پن رہے گا۔

راوى : حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، ابن مسيب، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: رضاعت كابيان

عور توں کے ساتھ اچھاسلوک کرنے کے بیان میں

حايث 1157

جلد: جلددومر

داوی: زهیربن حرب،عبدبن حمید، یعقوببن ابراهیم، ابن سعد، زهری

ۅحَدَّتَنِيهِ زُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُبْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَاعَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ أَخِى الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبِّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ سَوَائً

زہیر بن حرب،عبد بن حمید، یعقوب بن ابر اہیم، ابن سعد، زہری اس حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی: زهیر بن حرب، عبد بن حمید، یعقوب بن ابرا بیم، ابن سعد، زهری

باب: طلاق كابيان

حائضہ عورت کواس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے ت...

باب: طلاق كابيان

حائضہ عورت کواس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دیے دیے توطلاق واقع نہ ہوئی اور مر د کورجوع کرنے کا تھم دینے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1158

راوى: يحيى بن يحيى تبيبي، مالك بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَكَّ تَنَايَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّبِيمِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِى حَائِضٌ فِي عَلَيْكِ بَنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ كَهُدِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعُهَا ثُمَّ لِيَتُرُكُهَا حَتَّى تَظْهُرَثُمَّ تَجِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَثُمَّ إِنْ شَائَ أَمْسَكَ بَعْدُ وَإِنْ مَا عُنْ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعُهَا ثُمَّ لِيَتُرُكُهَا حَتَّى تَظْهُرَثُمَّ تَجِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَثُمَّ إِنْ شَائَ أَمْسَكَ بَعْدُ وَإِنْ فَاللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعُهَا ثُمَّ لِيَتُرْكُهَا حَتَّى تَظْهُرَثُمَّ تَجِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَثُمَّ إِنْ شَائَ أَمْسَكَ بَعْدُ وَإِنْ فَا عَلَى اللهُ عَلَيْ مَا الْعَلَيْ وَلَا النِيسَائُ

یجی بن یجی خمیمی، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اپنی بیوی کو اس حال میں طلاق دی کہ وہ حائضہ خیس تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنه نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا ان کو حکم دو کہ وہ رجوع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا ان کو حکم دو کہ وہ رجوع کر لیس پھر وہ اسی حالت میں رہے یہاں تک کہ وہ پاک ہوجائے پھر حائضہ ہوجائے پھر پاک ہوجائے پھر اس کے بعد اگر چاہیں روک رکھیں اور اگر چاہیں تو طلاق دیدیں اس سے پہلے کہ ان کو چھوئیں تو یہی وہ عدت ہے جس طرح اللہ تعالی نے ان عور توں کے لئے حکم دیا ہے جنہیں طلاق دی گئی ہو۔

راوى: يچى بن يچى تتميى، مالك بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: طلاق كابيان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے توطلاق واقع نہ ہوئی اور مر د کورجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1159

داوى: يحيىبن يحيى، قتيبه بن سعيد، ابن رمح، قتيبه، ليث، ليثبن سعد، نافع، حضرت عبدالله

حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ يَخْيَى وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحِ وَاللَّفُظُ لِيَخْيَى قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّقَنَا لَيْثُ وَقَالَ الْآخَرَانِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَطْلِيقَةً وَاحِدَةً فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُطِيقَهَا ثُمَّ يُنْهِ مَنْ عَنْ مَنْ عَنْ يَعْهِ لَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ عِنْدَهَ هُ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُنْهِ لَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ عِنْدَهَ هُ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يَنْهِ لَهَا حَتَّى تَطْهُرَ مِنْ حَيْضَتِهَا فَإِنْ أَرَادَ أَنْ يُطْلِقَهَا فَيَا لَهُ مُولَالِكُ مَنْ عَلَى اللهُ عَلَيْقِهَا عَلَى اللهُ عَلَيْقِهَا عَلَى اللهُ عَلَيْقِهَا عَلَى اللهُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ مَوْ وَاللَّهِ مَلْ اللهُ عَلَيْقِهَا عَلَى اللهُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ مَوْ وَاللَّهُ مُنْ اللهُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ وَعَلَيْكَ وَعَلَيْكَ وَعَلَيْكَ اللهُ عَلَيْهِ مَلْ اللهُ عَلَيْكِ وَعَلَيْكَ وَعَلَيْكَ وَعَلَيْكَ اللهُ فَيَا أَمْرَكَ مِنْ طَلَاقِ وَمَلْ اللهُ عَلَيْكِ وَعَلَيْكَ وَعَلَيْكَ وَعَلَيْكَ وَعَصَيْتَ اللهَ فِيمَا أَمْرَكَ مِنْ طَلَاقِ وَمُؤْتَلُكَ وَعَلَيْكَ وَعَلَيْكَ وَعَمَيْتَ اللّهُ فِيمَا أَمْرَكَ مِنْ طَلَاقِ وَعَلَيْكَ مَا وَيْعَالَمُ مُنْ اللهُ فِيمَا أَمْرَكَ مِنْ عَلَيْكَ مَا وَاللّهُ مُولُولُ اللّهُ فِيمَا أَمْرَكَ مِنْ طَلَاقً وَاحِدَةً وَاحْدَالِكُ مُ اللّهُ عَلَيْكَ مَا وَاعْلَامُ مُنْ اللّهُ فِيمَا أَمْرَكَ مِنْ طَلِالْمَاعُةَ وَاحِدَةً وَاحْدَالِكُ فَالْ مُسْلِم جَوَّ وَاللّهُ مُنْ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكَ مَا وَاحْدَاللّهُ مُنْ اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْكَ مَا اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى مُنْ عَلَى اللهُ عَلَيْكُ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُ مَا اللّهُ عَلَيْكُ عَلَا الللهُ عَلَيْكُ وَاللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُ وَاللّهُ عَلَيْكُ عَلَى الللهُ عَلَيْكُ عَلَاللهُ عَلَيْكُ عَلَالْ الللّهُ عَلَالِهُ عَلَالِكُ عَلَاللّهُ عَلَالْمُ عَلَا عَلَالْمُ عَلَالَا عَلَالُهُ عَلَالِهُ عَلَالِهُ عَلْمُ الللّهُ عَلَالَ عَلَالُو

یجی بن یجی، قتیبہ بن سعید، ابن رمج، قتیبہ، لیث، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی ایک طلاق سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں رجوع کرنے کا تھم دیا پھر وہ اس سے رکے رہے یہاں تک کہ وہ پاک ہوگئی کھرانہی کے پاس حیض آیا دو سراحیض پھر اسے جھوڑے رکھا یہاں تک کہ وہ پاک ہوگئ اپنے حیض سے۔ پس اگر وہ اسے طلاق دینے کا ارادہ کرتے تو اسے طلاق دیتے جب وہ پاک ہوئی جماع کرنے سے پہلے۔ پس بیہ وہ عدت ہے جس کا اللہ نے تھم دیا

ہے ان کیلئے جن عور توں کو طلاق دی گئی ہو اور ابن رخے نے اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا ہے کہ عبد اللہ سے جب اس بارے میں پوچھاجا تا تو فرماتے کہ اگر تونے اپنی بیوی کو ایک یا دو مرتبہ طلاق دی تھی۔ (توتم رجوع کر سکتے ہو) کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے مجھے یہی تھم دیا تھا یا اگر تونے تین طلاقیں دیں تو تجھ پر حرام ہوگئ۔ یہاں تک کہ تیرے علاوہ دو سرے خاوند سے نکاح کرے اور تونے اللہ کی نافر مانی کی جو اس نے تجھے تیری بیوی کی طلاق کے متعلق تھم دیا۔ امام مسلم رحمہ اللہ نے کہالیث اپنے قول تطلیقة واحدة میں زیادہ مضبوط ہے۔

راوى: يحيى بن يحيى، قتيبه بن سعيد، ابن رمح، قتيبه، ليث، ليث بن سعد، نافع، حضرت عبد الله

باب: طلاق كابيان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دیے توطلاق واقع نہ ہوئی اور مر دکورجوع کرنے کا تھم دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1160

راوى: محمدبن عبدالله بن نبير، عبيدالله، نافع، حض تابن عبر

حَدَّثَنَا مُحَتَّدُ بِنُ عَبُدِ اللهِ بِنِ نُهُ يُرِحَدَّثَنَا أَبِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعِ عَنْ ابْنِ عُبَرَقَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَقِ عَلَى عَهُدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعُهَا رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعُهَا ثُمُ لِيَكُو اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعُهَا ثُمُ لِيكَ عُهَا حَتَّى تَظُهُرَثُمَّ تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى فَإِذَا طَهُرَتُ فَلْيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا أَوْيُبُسِكُهَا فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِى ثُمُ لِيكَ عُهَا حَتَى تَظُهُرَثُمَّ تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى فَإِذَا طَهُرَتُ فَلْيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا أَوْيُبُسِكُها فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِى اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُولُو اللهُ الله

محمہ بن عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے اپنی بیوی کو زمانہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں حالت حیض میں طلاق دی پھر عمر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ سے اسکا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا اسے حکم دو کہ وہ رجوع کر لے۔ پھر اسے چھوڑ دے یہاں تک کہ پاک ہوجائے پھر اسے دوسر احیض آئے جب وہ پاک ہوجائے تو اسے طلاق دو۔اس سے جماع کرنے سے پہلے یا اسے روکے رکھو۔ یہ وہ عدت ہے جس کا اللہ نے ان عور توں کو حکم دیا ہے جنہیں طلاق دی گئی ہو۔عبید اللہ نے کہا میں نفع سے کہا کہ اس طلاق کا کیا ہوا جو عدت کے وقت دی گئی تھی۔ تو انہوں نے کہا ایک شار کی گئی۔

راوى: محمر بن عبد الله بن نمير ، عبيد الله ، نافع ، حضرت ابن عمر

باب: طلاق كابيان

حائضہ عورت کواس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دیے تو طلاق واقع نہ ہوئی اور مر د کورجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1161

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابن مثنى، عبدالله بن ادريس، عبيدالله، نافع، ابن مثنى

وحَدَّتَنَاه أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِ شَيْبَةَ وَابْنُ الْمُثَنَّى قَالَاحَدَّثَنَاعَبْدُ اللهِ بِنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذُكُنْ قَوْلَ عُبَيْدِ اللهِ لِنَافِعٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى فِي رِوَايَتِهِ فَلْيَرْجِعْهَا وقَالَ أَبُوبَكُمٍ فَلْيُرَاجِعْهَا

ابو بکر بن ابی شیبه ،ابن مثنی،عبدالله بن ادریس،عبیدالله، نافع،ابن مثنیان اسناد سے بھی بیہ حدیث مبار که اسی طرح مروی ہے۔ **راوی** : ابو بکر بن ابی شیبه ،ابن مثنی،عبدالله بن ادریس،عبیدالله، نافع،ابن مثنی

باب: طلاق كابيان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے توطلاق واقع نہ ہوئی اور مر دکورجوع کرنے کا تھم دینے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1162

راوى: زهيربن حرب، اسماعيل، ايوب، حضرت نافع

وحدَّ ثَنِى ذُهَيُرُبُنُ حَرُبٍ حَدَّ ثَنَا إِسْمِعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْجِعَهَا ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَطْهُرَثُمَّ يُطَلِّقَهَا قَبُل أَنْ يَبَسَّهَا فَتِلْكَ الْعِدَةُ الَّتِي أَمَرَ اللهُ أَنْ يُطِلِّقَهَا النِّسَائُ قَالَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَإِذَا سُعِلَ عَنْ الرَّجُلِ يُطلِّقُهَا وَمُراتَّدُ وَهِي يَمْهِلَهُ أَنْ يُعْلِقُهُا وَاحِدَةً أَوْ اثْنَتَيْنِ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَهُ أَنْ يَرْجِعَهَا ثُمَّ يُعْهِلَهَا حَتَّى تَطْهُرَثُمَّ يُطلِقَهَا قَبُل أَنْ يَبَسَّهَا وَأَمَّا أَنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ عَصَيْتَ رَبَّكَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَهُ أَنْ يَرْجِعَهَا ثُمَّ يُعْهِلَهَا حَتَّى تَطُهُرَثُمَّ يُطلِقَهَا قَبُل أَنْ يَبَسَّهَا وَأَمَّا أَنْتَ طَلَّقُتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ عَصَيْتَ رَبَّكَ فِي عَلَيْهِ مَنْ طَلَاقِ امْرَأَتِكُ وَبَانَتُ مِنْكُ وَبَانَتُ مِنْكُ

زہیر بن حرب، اساعیل، ایوب، حضرت نافع سے روایت ہے کہ ابن عمر نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی۔ عمر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بوچھاتو آپ نے تعلم دیا کہ وہ اس سے رجوع کر لے۔ پھر اسے چھوڑے رکھے۔ یہاں تک کہ اسے دوسر احیض آئے۔ پھر بھی اسے چھونے سے پہلے طلاق دیدے۔ پس بہ وہ عدت ہے جس کا اللہ عزو جل نے ان عور توں کو تعلم دیا ہے جنہیں طلاق دی گئی ہو۔ نافع کہتے ہیں ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے جب اس آدمی کے بارے میں بوچھاجا تا جس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی ہوتی تو وہ فرماتے تو نے ایک طلاق دی یا دو؟ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے اسے تھم دیار جوع کرنے کا پھر اسے چھوٹے سے چھوٹے سے جبوڑ دے یہاں تک کہ یاک ہوجائے۔ پھر اسے چھونے سے پھر اسے چھوٹے دے بیال تک کہ یاک ہوجائے۔ پھر اسے چھونے سے

پہلے طلاق دے اور اگر تونے اسے تین طلاقیں (اکٹھی) دے دیں تو تونے اپنے رب کی نافر مانی کی اس تھم میں جو اس نے تجھے تیری بیوی کو طلاق دینے کے بارے میں دیااور وہ تجھ سے بائنہ (جد ۱) ہو جائے گی۔

راوى: زهير بن حرب، اساعيل، الوب، حضرت نافع

باب: طلاق كابيان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے توطلاق واقع نہ ہوئی اور مر د کور جوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1163

راوى: عبد بن حميد، يعقوب بن ابراهيم، محمد و هو ابن اخى، زهرى، سالم بن عبدالله، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنِى عَبْدُ بُنُ حُمَيْدٍ أَخْبَنِ يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَكَّ ثَنَا مُحَكَّدٌ وَهُوَ ابْنُ أَخِى الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبِّدِ أَخْبَرَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ اللهِ بْنَ عُبَرُ اللهِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ عَمَرَ قَالَ طَلَّقُتُ امْرَأَقِ وَهِى حَائِفٌ فَلَ كَنَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَيَّظَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَجِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى مُسْتَقْبَلَةً سِوى حَيْضَتِهَا الَّتِي طَلَّقَهَا فِيها صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَجِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى مُسْتَقْبَلَةً سِوى حَيْضَتِها الَّتِي طَلَّقَهَا فِيها فَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمُ قَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَجِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى مُسْتَقْبَلَةً سِوى حَيْضَتِها الَّتِي طَلَّقَهَا فِيها فَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ فَإِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْ اللهُ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْ طَلَاقُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُن طَلَاقُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُن طَلَاقِها وَرَاجَعَهَا عَبْدُ اللهِ كَمَا أَمْرَهُ وَلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَلَاقُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَاقُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهُ مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلُوا اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَالْمَلْكُولُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ الله

عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم، محمد و صوابن اخی، زہری، سالم بن عبد الله، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی عمر رضی الله تعالی عنه نے اس بات کاذکر نبی کریم صلی الله علیه و آلہ وسلم سے کیا تورسول الله صلی الله علیه و آلہ وسلم ناراض ہوئے پھر فرمایا اسے حکم دو کہ وہ رجوع کرلے یہاں تک کہ آنے والا حیض آئے سوائے اس حیض کے جس میں اسے طلاق دی گئی پس اگر مناسب سمجھیں کہ اسے دین ہے تو چاہیے کہ اسے چھونے سے پہلے حیض سے پاکی کی حالت میں طلاق دے پس میے طلاق دے دی تھی پھر کی حالت میں طلاق دے پس میے الله حیض دی کے حکم پر رجوع کر لیا تھا۔

راوی : عبد بن حمید، یعقوب بن ابر اہیم، محمد وهوا بن اخی، زہری، سالم بن عبد الله، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: طلاق كابيان

حائضہ عورت کواس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے توطلاق واقع نہ ہوئی اور مر د کورجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

حديث 1164

راوى: اسحاق بن منصور، يزيد بن عبدر به، محمد بن حرب، ، زبيدى، زهرى، حض ت ابن عمر

وحَدَّتَنِيهِ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُودٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَفَمُ اجَعْتُهَا وَحَسَبْتُ لَهَا التَّطْلِيقَةَ الَّتِي طَلَّقْتُهَا

اسحاق بن منصور، یزید بن عبدر به، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ پھر میں نے اس سے رجوع کرلیااور اس بیوی کے لئے اس طلاق کا حساب لگایا جائے گا جسے میں نے طلاق دی تھی۔

راوی: اسحاق بن منصور، یزید بن عبدر به ، محمد بن حرب ، ، زبیدی ، زهری ، حضرت ابن عمر

جلل : جلددومر

باب: طلاق كابيان

جلل : جلددومر

حائضہ عورت کواس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے توطلاق واقع نہ ہوئی اور مر د کورجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

حديث 1165

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، زهيربن حرب، ابن نهير، وكيع، سفيان، محمد بن عبدالرحمان مولى ابى طلحه، سالم، حضرت ابن عبر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُبُنُ حَمْ وِ وَابْنُ نُبَيْدٍ وَاللَّفُظُ لِأَبِ بَكُمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَتَّدِ بُنِ عَبُرُ اللَّفُ الْمَا اللَّهُ عَنْ اللهُ عَنْ الْبِي عُبَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأْتَهُ وَهِي حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُبَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَنْ عَنْ اللهُ عَلْكُ عَمْ اللهُ عَنْ اللهُ عَا اللهُ عَنْ اللهُ عَل

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، و کبیج، سفیان، محمد بن عبد الرحمن مولی ابی طلحہ، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے اس بات کا ذکر نبی کریم عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دیدی۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے اس بات کا ذکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے رجوع کرنے کا تھم دو پھر چاہیے کہ حالت طہریا حمل میں طلاق دے

راوى : ابو بكرين ابي شيبه، زهيرين حرب، ابن نمير، و كبيع، سفيان، محمد بن عبد الرحمان مولى ابي طلحه، سالم، حضرت ابن عمر رضى الله تعالی عنه

باب: طلاق كابيان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے توطلاق واقع نہ ہوئی اور مر د کورجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1166

راوى: احمد بن عثمان ابن حكيم، خالدبن مخلد، سليان ابن بلال، عبدالله بن دينار، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّتَنِى أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمِ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِى سُلَيَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِى عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَا دٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِي حَائِثٌ فَسَأَلَ عُمَرُعَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَطْهُرَثُمَّ تَجِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ تَطْهُرَثُمَّ يُطَلِّقُ بَعْدُ أَوْ يُبْسِك

احمد بن عثمان ابن حکیم، خالد بن مخلد، سلیمان ابن بلال، عبدالله بن دینار، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی۔ حضرت عمر رضی الله تعالی عنه نے رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم سے اس بارے میں پوچھاتو آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا اسے حکم دو کہ وہ اس سے رجوع کر لے۔ یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے پھر اسے دو سراحیض آئے پھر پاک ہو پھر اس کے بعد طلاق دے یاروک لے۔

راوی: احمد بن عثمان ابن حکیم، خالد بن مخلد، سلیمان ابن بلال، عبد الله بن دینار، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

· _____

باب: طلاق كابيان

حائضہ عورت کواس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے توطلاق واقع نہ ہوئی اور مر د کور جوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1167

داوى: على بن حجرسعدى ، اسماعيل بن ابراهيم ، ايوب ، حضرت ابن سيرين

و حَدَّثَنِى عَلِىٰ بُنُ حُجْرِ السَّعْدِیُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ مَكَثَتُ عِشْمِينَ سَنَةً يُحَدِّرُثُنِى مَنْ لَا أَتَّهِمُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأْتَهُ ثَلَاثًا وَهِي حَائِضٌ فَأُمِرَأَنْ يُرَاجِعَهَا فَجَعَلْتُ لَا أَتَّهِمُهُمْ وَلَا أَعْمِفُ الْحَدِيثَ مَنْ لَا أَتَّهِمُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأْتَهُ ثَلَاثًا وَهِي حَائِضٌ فَأُمِرَأَنْ يُرْجِعَهَا قَالَ قُلْتًا وَهِي حَائِضٌ فَأُمِرَأَنْ يُرْجِعَهَا قَالَ قُلْتُ أَفَحُسِبَتْ عَلَيْهِ قَالَ فَمَهُ أَوَإِنْ عَجَزَوَا سُتَحْمَقَ الْمَرَأَتُهُ تَطْلِيقَةً وَهِي حَائِضٌ فَأُمِرَأُنْ يَرْجِعَهَا قَالَ قُلْتُ أَفَحُسِبَتْ عَلَيْهِ قَالَ فَمَهُ أَوَإِنْ عَجَزَوَا سُتَحْمَقَ الْمَرَأَتُهُ مُلَا بِنَ الرَامِيمَ ، ايوب ، حفرت ابن سيرين سے روایت ہے کہ میں بیں سال تک کھر ارہا ایک راوی کی علی بن جر سعدی ، اساعیل بن ابرامیم ، ایوب ، حفرت ابن سیرین سے روایت ہے کہ میں بیں سال تک کھر ارہا ایک راوی کی

روایت پر جسے میں متہم نہیں کر تا ابن عمررضی اللہ تعالی عنہ نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں تین طلاقیں دے دیں تو انہیں تھم دیا گیا کہ وہ اس سے رجوع کولیں میں جھوٹ سے بچنا چاہتا تھا اور میں یہ حدیث نہیں جانتا تھا یہاں تک کہ میں ابوغلاب یونس بن جبیر بابلی سے ملااور وہ حافظہ والا تھا اس نے مجھ سے بیان کیا کہ اس نے ابن عمررضی اللہ تعالی عنہ سے یو چھا تو انہوں نے اس سے بیان کیا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی تھی اس حال میں کہ وہ حائضہ تھی تو اسے رجوع کرنے کا تھم دیا گیا میں نے کہا کیا یہ طلاق اس پر شار ہوگی ؟ تو انہوں نے کہا کیوں نہیں کیا میں عاجز ہو گیا ہوں یا احتق۔

راوی: علی بن حجر سعدی، اساعیل بن ابر اہیم، ابوب، حضرت ابن سیرین

باب: طلاق كابيان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے توطلاق واقع نہ ہوئی اور مر دکورجوع کرنے کا تھم دینے کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1168

راوى: ابوربيع، قتيبه، حماد، ايوب

وحَدَّثَنَاه أَبُوالرَّبِيمِ وَقُتَيْبَةُ قَالَاحَدَّتَنَاحَبَّادٌ عَنْ أَيُّوب بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ

ابور ہیے، قتیبہ، حماد، ابوب اس سندسے بھی میہ حدیث اسی طرح مر وی ہے اس میں میہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بوچھا

راوی: ابور بیع، قتیبه، حماد، ایوب

باب: طلاق كابيان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے توطلاق واقع نہ ہوئی اور مر د کورجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1169

راوى: عبدالوارثبن عبدالصد، ايوب

وحَدَّثَنَاءَبْدُ الْوَادِثِ بْنُءَبْدِ الصَّهَدِحَدَّثَنِى أَبِعَنْ جَدِّىءَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِوَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَسَأَلَ عُهُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا حَتَّى يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا مِنْ غَيْرِجِهَا عِ وَقَالَ يُطَلِّقُهَا فِي قُبُلِ عِدَّتِهَا عبد الوارث بن عبد الصمد ، ابوب اس سندسے بھی یہ حدیث اس طرح مروی ہے اس میں یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں رجوع کرنے کا تھم دیا یہاں تک کہ اسے طہر میں طلاق دے جماع کئے بغیر اور عدت کے شروع میں طلاق دے دیں

راوى: عبد الوارث بن عبد الصمد ، ابوب

باب: طلاق كابيان

حائضہ عورت کواس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے توطلاق واقع نہ ہوئی اور مر د کورجوع کرنے کا تھم دینے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1170

راوى: يعقوب بن ابراهيم دورق، ابن عليه، يونس، محمد بن سيرين، حضرت يونس بن جبير رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنِي يَعْقُوبُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِ عَنَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ مُحَدَّدِ بِنِ سِيرِينَ عَنْ يُونُسَ بِنِ جُبَيْرِقَالَ قُلْتُ لِإِبْنِ عُبَرَ رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِي حَائِضٌ فَقَالَ أَتَعْرِفُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُبَرَ وَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِي حَائِضٌ فَأَنَّى عُبَرُ النَّبِيّ لِإِبْنِ عُبَرَ رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِي حَائِضٌ فَكُنُ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَأَمْرَهُ أَنْ يَرْجِعَهَا ثُمَّ تَسْتَقْبِلَ عِنَّ تَهَاقَالَ فَقُلْتُ لَهُ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِي حَائِضٌ أَنْ يَرْجِعَهَا ثُمَّ تَسْتَقْبِلَ عِنَّ تَهَاقَالَ فَقُلْتُ لَهُ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِي حَائِضٌ أَتَهُ وَهِي حَائِضٌ أَتَهُ وَهِي حَائِضٌ أَنْ يَرْجِعَهَا ثُمَّ تَسْتَقْبِلَ عِنَّ تَهَاقَالَ فَقُلْتُ لَهُ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِي حَائِضٌ أَنْ يَرْجِعَهَا ثُمَّ تَسْتَقْبِلَ عِنَّ تَهَاقَالَ فَقُلْتُ لَهُ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِي حَائِضٌ أَنْ يَرْجِعَهَا ثُمَّ تَسْتَقْبِلَ عِنَّ تَهُا لَا عُلَالًا لَا عُلَالِهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ فَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ فَعُولُ عَجَزَوا الْتَعْلِيقِةِ فَقَالَ فَهُ مُ أَنْ يَرْجِعَهَا ثُمَّ تَلْتَعُمُ وَى مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُولُ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ مُعْ أَنْ فَا لَا عُمُوالِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عُلَالُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عُلَالًا لِي عَجْزَوا الْمَلْعُ لِي عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلْمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّ

یعقوب بن ابرا ہیم دور تی، ابن علیہ، یونس، محمہ بن سیرین، حضرت یونس بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ ایک آدمی نے حالت حیض میں اپنی بیوی کو طلاق دی ہے توانہوں نے کہا کیا تم جانتے ہو کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تھی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بوچھاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجوع کرنے کا تھم دیا اور وہ عورت پھر دوبارہ عدت شروع کرے راوی کہتے ہیں میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا جب کوئی آدمی اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دے تو کیا وہ طلاق شار کی جائے گی؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں کیا وہ عاجز ہوگیا ہے یا احتی جو شار نہ کرے۔ میض میں طلاق دے دے تو کیا وہ طلاق شار کی جائے گی؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں کیا وہ عاجز ہوگیا ہے یا احتی جو شار نہ کرے۔ دولوں نہیں وہ عاجز ہوگیا ہے یا احتی جو شار نہ کرے۔ دولوں نہیں دولوں نہیں دولوں نہیں دولوں کے بیاد تعالیٰ عنہ دولوں کی بیاد کی بیاد کی بیاد کی بیاد تعالیٰ عنہ دولوں کی بیاد کیا ہو کی بیاد کی

باب: طلاق كابيان

حائضہ عورت کواس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے تو طلاق واقع نہ ہوئی اور مر د کورجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1171

راوى: ابن مثنى و ابن بشار ، محمل بن جعفى ، شعبه ، قتاده ، حضرت يونس بن جبير

حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَابُنُ بَشَّادٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَبِعْتُ لِيُنَا مُحَدَّدُ بِنَ جُبَيْدٍ قَالَ سَبِعْتُ ابْنَ عُبَرَيَتُ ولا طَلَّقْتُ امْرَأَق وَهِي حَائِضٌ فَأَتَى عُبَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ يُونُس بْنَ جُبَيْدٍ قَالَ سَبِعْتُ ابْنَ عُبَرَ أَفَا كُنَ كَرَ ذَلِكَ يُونُس بْنَ جُبَيْدٍ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُرَاجِعْهَا فَإِذَا طَهُرَتْ فَإِنْ شَائَ فَلْيُطَلِّقُهَا قَالَ فَقُلْتُ لِابْنِ عُبَرَأَ فَاحْتَسَبْتَ بِهَا لَا فَقُلْتُ لِابْنِ عُبَرَأَ فَاحْتَسَبْتَ بِهَا قَالَ مَا يَنْ عَبَرَأُ وَاسْتَحْبَقَ

ابن مثنی وابن بشار، محمہ بن جعفر، شعبہ، قادہ، حضرت یونس بن جبیر سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چاہئے کہ اس سے میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چاہئے کہ اس سے رجوج کرے جب پاک ہوجائے اگر چاہے تواسے طلاق دیدے میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طلاق کو شار بھی کیا؟ توانہوں نے کہااس میں کیا مانع موجو دہے؟ کیا تم ابن عمر کو عاجزیا احتی خیال کرتے ہو۔ راوی : ابن مثنی وابن بشار، محمہ بن جعفر، شعبہ، قادہ، حضرت یونس بن جبیر

باب: طلاق كابيان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے توطلاق واقع نہ ہوئی اور مر د کورجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلده وم حديث 1172

راوى: يحيى بن يحيى، خالدبن عبدالله، عبدالملك، حض انس بن سيرين

یجی بن یجی، خالد بن عبد الله، عبد الملک، حضرت انس بن سیرین سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے ان کی اس بیوی کے متعلق بوچھا جسے انہوں نے طلاق دیدے تھی پھر میں اس بیوی کے متعلق بوچھا جسے انہوں نے طلاق دیدے تھی پھر میں نے اس کا ذکر عمر رضی الله تعالی عنه سے کیا اور انہوں نے نبی کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم سے تو آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرما یا اسے تھم دو کہ وہ رجوع کر لے جب وہ پاک ہو جائے تو اس کا طہرکی وجہ سے طلاق دے راوی کہتا ہے میں نے کہا کیا آپ نے وہ

طلاق شار کی تھی جو آپ نے حالت حیض میں دی تھی؟ انہوں نے کہا مجھے کیا ہے کہ میں اسے شار نہ کر تا؟ کیا میں عاجزاور احمق ہو گیا ہوں۔

راوى : يچى بن يچى، خالد بن عبد الله، عبد الملك، حضرت انس بن سيرين

باب: طلاق كابيان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے توطلاق واقع نہ ہوئی اور مر دکورجوع کرنے کا تھم دینے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1173

راوى: محمد بن مثنى، ابن بشار، ابن مثنى، محمد بن جعفى، شعبه، انس بن سيرين، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّادٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنْسُ بْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ سَبِحَ ابْنَ عُبَرَقَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَقِ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُبَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ مُرْهُ فَلَيُرَاجِعْهَا ثُمَّإِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقُهَا قُلْتُ لِابْنِ عُبَرَأَ فَاحْتَسَبْتَ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ قَالَ فَهَهُ

محمہ بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمہ بن جعفر، شعبہ، انس بن سیرین، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی تو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے رجوع کرنے کا تھم دو پھر جب وہ پاک ہو جائے تو طلاق دیدے میں نے ابن عمرسے کہا کیا وہ طلاق شارکی گئی تھی؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں

راوى : محمد بن مثنی، ابن بشار ، ابن مثنی ، محمد بن جعفر ، شعبه ، انس بن سیرین ، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

/ ****** .

باب: طلاق كابيان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دیے توطلاق واقع نہ ہوئی اور مر دکورجوع کرنے کا تھم دینے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1174

راوى: يحيى بن حبيب، خالدبن حارث، عبد الرحمان بن بشر، بهز، شعبه

وحَدَّ تَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّ تَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ - وحَدَّ تَنِيهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّ تَنَا بَهُزُقَالَا حَدَّ تَنَا شُعْبَةُ

بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْراً فَى وَيِيشِهِمَالِيَرْجِعُهَا وَفِي حَدِيثِهِمَا قَالَ قُلْتُ لَهُ أَتَحْتَسِبُ بِهَا قَالَ فَهَهُ يجى بن حبيب، خالد بن حارث، عبد الرحمن بن بشر، بهز، شعبه اسى حديث كى دوسرى اسناد ذكركى بين ان ميں به بھى ہے كه راوى كهتا ہے ميں نے ان سے كہاكى تم نے وہ طلاق شاركى تھى توانہوں نے كہاكيوں نہيں

راوى: کیمی بن حبیب، خالد بن حارث، عبد الرحمان بن بشر، بهز، شعبه

باب: طلاق كابيان

حائضہ عورت کواس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے توطلاق واقع نہ ہوئی اور مر د کورجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1175

داوى: اسحاق بن ابراهيم، عبد الرزاق، ابن جريج، ابن طاؤس

وحَدَّ ثَنَا إِسْحَقُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبُدُ الرَّزَّ اقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَبِعَ ابْنَ عُبَرَيْسْأَلُ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأْتَهُ حَائِضًا فَقَالَ أَتَعْرِفُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُبَرَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَذَهَبَ عُبَرُ إِلَى النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ فَأَمْرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا قَالَ لَمْ أَسْبَعْهُ يُزِيدُ عَلَى ذَلِكَ لِأَبِيهِ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، ابن جرتئ ابن طاؤس نے اپنے باپ سے روایت کی ہے انہوں نے سنا کہ ابن عمر سے اس آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا جس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تو انہوں نے فر مایا کیا تو ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو پہچانتا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں تو کہا اس نے اپنی بیوی کو حیض میں طلاق دی اور عمر رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات کی خبر دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے رجوع کرنے کا حکم دیا ابن طاؤس کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث اپنے باپ سے نہیں سی۔

راوى: اسحاق بن ابراہيم، عبد الرزاق، ابن جريح، ابن طاؤس

J _____

باب: طلاق كابيان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دیے توطلاق واقع نہ ہوئی اور مر دکورجوع کرنے کا تھم دینے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1176

راوى: هارون بن عبدالله، حجاج بن محمد، ابن جريج، ابوزبير، حض تعبدالرحمن بن ايمن عزلا

وحكَّ تَنِي هَا دُونُ بُنُ عَبُرِ اللهِ حَكَّ ثَنَا حَجَّاجُ بُنُ مُحَدِّدٍ قَالَ الْبُنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَبِعَ عَبْدَا الرَّحْبَنِ بَنَ عُبَرَ وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْبَعُ ذَلِكَ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَقَالَ طَلَّقَ ابْنُ عُبَرَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عَبْرَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عَبْرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِي حَائِضٌ فَقَالَ لِهُ النَّبِي عُلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُرَاجِعُهَا فَرَدَّهُ وَهِي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّ عَبْرَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيرُاجِعُهَا فَرَدُهُ وَهِي حَائِضٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِي عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيرُاجِعُهَا فَرَدَّهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيرُاجِعُهَا فَرَدًّ هَا وَقَالَ إِذَا طَهُرَتُ عَبْرَ اللهُ عَبْرَ وَقَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيرُاجِعُهَا فَرَدَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيرُاجِعُهَا فَرَدًّ هَا وَقَالَ إِذَا طَهُرَتُ عَبْرَ اللهُ عَبْرَ وَقَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيرُاجِعُهَا فَرَدًّ هَا لَا يَعْفُولُ لَاللهُ عَمْرَوقَى أَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيرُاجِعُهَا فَرَدَّ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيرُاجِعُهَا فَرَدًا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي اللهُ عَبْرُ وَقَى أَلْلِقُوهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا النَّيْعُ إِذَا طَلَقْقُتُمُ النِيسَائَ فَطَلِقُوهُ وَى أَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا النَّيْعُ إِذَا طَلَقْتُمُ النِيسَائَ فَطَلِقُوهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا النَّالِي اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الل

ہارون بن عبد اللہ، تجاج بن محمہ ، ابن جر بج ، ابوزبیر ، حضرت عبد الرحن بن ایمن عزہ کے مولی سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا اور ابو الزبیر سن رہے تھے کہ جس آد می نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی آپ اس کے بارے میں کیا حکم بیان کرتے ہیں ؟ تو انہوں نے کہا کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دیدی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بوچھا تو کہا کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بوچھا تو کہا کہ ابن عمر نے اپنی بوی کو حالت حیض میں طلاق دیے دی ہے تو انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجوع کرنے کا فرما یا اور کہا کہ جب وہ پاک ہو جائے تو چاہے طلاق دے دی ہے تو انہیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آ یت علوت فرمائی (یا اَنَّیُّ اللَّہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آئی عرفی کی ابتداء میں طلاق دو۔

راوى: ہارون بن عبد الله، حجاج بن محمد ، ابن جریج ، ابوز بیر ، حضرت عبد الرحمن بن ایمن عزه

باب: طلاق كابيان

حائضہ عورت کواس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے توطلاق واقع نہ ہوئی اور مر د کورجوع کرنے کا تھم دینے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1177

راوى: هارون بن عبدالله، ابوعاصم، ابن جريج، ابى زبير، ابن عمر

وحَدَّ ثَنِي هَا رُونُ بُنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّ ثَنَا أَبُوعَاصِمِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ ابْنِ عُمَرَنَحُوهَ فِي لِا الْقِصَّةِ الْقِصَّةِ الْمُعَالَى اللهُ اللهُ عَالَى اللهُ الوعاصم ، ابن جرتَ ، ابن عبر ابن عمر اسى حديث كى دوسرى سندذكركى ہے۔

راوى: ہارون بن عبد الله، ابوعاصم، ابن جریج، ابی زبیر، ابن عمر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب: طلاق كابيان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے توطلاق واقع نہ ہوئی اور مر د کورجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

حايث 1178

جلد : جلددوم

راوى: محمدبن رافع، عبدالرزاق، ابن جريج، ابوزبير، حض عبدالرحمن بن ايمن مولى عروى

ۅۘۘػڐۘؿڹۑ؋ؚڡؙػ؆ۘۮڹڽؙۯٳڣ؏۪ػڐؖؿؘٵۘۼؠۛ۠ۮٳڷڗۣٞڐۊؚٲؘڂۛڹۯڹٵؠٛڽؙۻؙۯؽڿٟٲؘڂۛڹۯڹٲؠؙۅٳڮ۠ؽؽڔٲڹؖٛۮؙڛٙۼۘۼؠۛۮٳڷڗؚۧٛۻڹڷٲؽؽۯڡۘۯڶ ۼؙٷڰؘؽۺٲؙؙؙؙٞۮٳڹٛڹؘۼۘؠۯۅؘٲؠؙۅٳڵڗؙٛؽؿؚڔؽۺؠؘڠؙۑؚڽؚؿؗٞڸؚػۮؚۑؿؚػڿۧٳڿٟۅؘڣۣۑ؋ؚڹۼڞؙٳڶڗۣۜؽٳۮۊؚٚۊٵڶڡؙۺڶؚؠٲڂٛڟٲۘڂؿؿؙۊٵڶۼؙٷڰٙٳؚۺؖٵ ۿؙۅؘڡؘٷٛڮۼڗٛۜۊؘ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جرتج، ابوزبیر، حضرت عبد الرحمن بن ایمن مولی عروه سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنه سے پوچھا گیا جبکہ ابوالزبیر سن رہے تھے باقی حدیث حجاج کی طرح ہے اور اس میں بعض اضافہ بھی ہے مسلم نے کہا کہ راوی نے مولی عروہ کہنے میں غلطی کی ہے حقیقتا بیہ مولی عزہ ہے۔

راوى: محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جريج، ابوزبير، حضرت عبد الرحمن بن ايمن مولى عروه

تین طلا قول کے بیان میں...

باب: طلاق كابيان

تین طلا قول کے بیان میں

حديث 1179

جلد : جلددوم

راوى: اسحاق بن ابراهيم، محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَدَّدُ بِنُ رَافِع وَاللَّفُظُ لِابْنِ رَافِع قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِع حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الطَّلَاقُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْمٍ وَسَنَتَيْنِ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ طَلَاقُ الثَّلَاقُ وَاحِدَةً فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّ النَّاسَ قَلَ السَّتَعْجَلُوا فِي أَمْدٍ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْمٍ وَسَنَتَيْنِ مِنْ خِلَافَةِ عُمرَ طَلَاقُ الثَّلَاقُ وَاحِدَةً فَقَالَ عُمرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّ النَّاسَ قَلَ السَّتَعْجَلُوا فِي أَمْدٍ قَلَاعُهُمُ وَلَا اللهُ الله

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللّٰد تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ رسول اللّٰد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ اور دور خلافت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دوسال تک تین طلاق ایک ہی شار کی جاتی تھیں سوعمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اس تھم میں جو انہیں مہلت دی گئی تھی جلدی شروع کر دی ہے پس اگر ہم تین ہی نافذ کر دیں تومناسب ہو گا چنانچہ انہوں نے تین طلاق ہی واقعہ ہو جانے کا تھم دے دیا۔

راوی: اسحاق بن ابر اہیم، محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

باب: طلاق كابيان

تین طلا قول کے بیان میں

جله: جلددوم

حديث 1180

راوى: اسحاق بن ابراهيم، روح بن عبادة، ابن جريج، ابن رافع، عبدالرزاق، ابن جريج، حضرت ابن طاؤس

حَدَّ تَنَا إِسْحَقُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بِنُ عُبَادَةً أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حو حَدَّ ثَنَا ابْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَفِ ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا الصَّهْبَائِ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَتَعْلَمُ أَنَّمَا كَانَتُ الثَّلَاثُ تُجْعَلُ

وَاحِدَةً عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْنٍ وَثَلَاثًا مِنْ إِمَارَةٍ عُمَرَفَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَعَمُ

اسحاق بن ابراہیم،روح بن عبادة،ابن جرتج،ابن رافع،عبدالرزاق،ابن جرتج، حضرت ابن طاؤس نے اپنے باپ سے روایت کی کہ ابوالصہباء نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتے ہیں کہ نین طلاق رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتے ہیں کہ نین طلاق رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ و عمر رضی اللہ تعالی عنہ کی خلافت کے نین سال تک ایک ہی کر دی جاتی تھی تو ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے کہاجی ہاں۔

راوی: اسحاق بن ابرا ہیم، روح بن عبادة ، ابن جریج ، ابن رافع ، عبد الرزاق ، ابن جریج ، حضرت ابن طاؤس

باب: طلاق كابيان

تنین طلا قول کے بیان میں

حديث 1181

جلہ : جلہ دو*م*

راوى: اسحاق بن ابراهيم، سليان بن حرب، حماد بن زيد، ايوب سختيان، ابراهيم بن ميسره، حضرت طاؤس

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُلَيَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّا دِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوب السَّخْتِيَانِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةً

عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ أَبَا الصَّهْبَائِ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ هَاتِ مِنْ هَنَاتِكَ أَلَمْ يَكُنْ الطَّلَاقُ الثَّلاثُ عَلَى عَهْدِ دَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِمْ اللهُ عَكَيْهِمْ اللهُ عَكَيْهِمْ اللهُ عَكَيْهِمْ اللهُ عَكَيْهِمْ اللهُ عَكَيْهِمْ اللهُ عَلَيْهِمْ اللهُ عَلَيْهِمْ اللهُ عَلَيْهِمْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِمْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِمْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِمْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِمْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِمْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِمْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِمْ اللهُ عَلَيْهِمْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهِ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ الل

راوى: اسحاق بن ابراهيم، سليمان بن حرب، حماد بن زيد، ايوب سختياني، ابراهيم بن ميسره، حضرت طاؤس

اس آدمی پر کفارہ کے وجوب کے بیان میں جس نے اپنے اوپر اپنی بیوی کو حرام کر لیا اور ...

باب: طلاق كابيان

اس آدمی پر کفارہ کے وجوب کے بیان میں جس نے اپنے او پر اپنی بیوی کو حرام کر لیا اور طلاق کی نیت نہیں کی

جلد : جلد دوم حديث 182

راوى: زهيربن حرب، اسماعيل بن ابراهيم، هشام دستوائ، يحيى بن كثير، يعلى بن حكيم، سعيد بن جبير، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا زُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامٍ يَغِنِى الدَّسْتَوَانَ قَالَ كَتَبَ إِلَّ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِى الْحَرَامِ يَهِينُ يُكَفِّرُهَا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَقَهُ كَانَ يَقُولُ فِى الْحَرَامِ يَهِينُ يُكَفِّرُهَا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَقَهُ كَانَ يَقُولُ فِى الْحَرَامِ يَهِينُ يُكُونُ مَسَنَةً لَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْدٍ عَنْ الْمِنْ اللهِ أَسْوَةً حَسَنَةً

زہیر بن حرب، اساعیل بن ابراہیم، ہشام دستوائی، یکی بن کثیر، یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ جب کوئی اپنی بیوی سے قسم کے ساتھ کے کہ مجھ پر حرام ہے تواس کا کفارہ ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنه نے کہالقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنہ تحقیق تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں بہتریں نمونہ ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، اساعیل بن ابراہیم، ہشام دستوائی، یکی بن کثیر، یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنه

باب: طلاق كابيان

اس آدمی پر کفارہ کے وجوب کے بیان میں جس نے اپنے او پر اپنی بیوی کو حرام کر لیا اور طلاق کی نیت نہیں کی

حايث 1183

جله: جله دومر

راوى: يحيى بن بشرالحريرى، معاويه بن سلام، يحيى بن ابى كثير، يعلى بن حكيم، سعيد بن جبير، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

حَدَّتَنَا يَحْيَى بْنُ بِشَمِ الْحَرِيرِئُ حَدَّتَنَا مُعَاوِيَةُ يَغِنِى ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِ كَثِيرٍ أَنَّ يَعْلَى بْنَ حَكِيمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَبِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ إِذَا حَرَّمَ الرَّجُلُ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ فَهِي يَبِينُ يُكَفِّرُهَا وَقَالَ لَقَدُ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةً حَسَنَةً

یجی بن بشر الحریری، معاویه بن سلام، یجی بن ابی کثیر، یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ جب آدمی اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام کرے توبہ قشم ہے اور اس کا کفارہ لازم ہو گا اور کہا (لقَدُ کَانَ کُمُ فِي رَسُولِ اللّٰهِ ّ اُسُوَةٌ حَسَنَةٌ (

راوی : کیجی بن بشر الحریری، معاویه بن سلام، کیجی بن ابی کثیر ، یعلی بن حکیم ، سعید بن جبیر ، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه

باب: طلاق كابيان

اس آدمی پر کفارہ کے وجوب کے بیان میں جس نے اپنے او پر اپنی بیوی کو حرام کر لیااور طلاق کی نیت نہیں کی

حديث 1184

جلل : جلل دومر

راوى: محدد بن حاتم، حجاج بن محدد، ابن جريج، عطاء، عبيد بن عبر، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها وحَدَّ ثَنِي مُحَدَّدُ بُنُ حَاتِم حَدَّ ثَنَا حَجَّاجُ بُنُ مُحَدَّدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرُيْجٍ أَخْبَرَنِ عَطَائُ أَنَّهُ سَبِعَ عُبَيْدَ دَنَ عُمَدُرٍ يُخْبِرُ أَنَّهُ سَبِعَ عُبَيْدَ دَن عُمَدُرِ يُخْبِرُ أَنَّهُ سَبِعَ عُبَيْدَ دَن عُمَدُرِ يُخْبِرُ أَنَّهُ سَبِعَ عَائِشَة تُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَهُكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَيَشَهُ بُ عِنْدَهَا عَسَلاً قَالَتُ فَيَواطَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيَّتَنَا مَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلُ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ أَكْتَ فَتَواطَيْتُ أَن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلُ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ أَكْتَ مَعَافِيرَ أَكُلُت مَعْوَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلُ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ أَكُلُت مَعْوَل عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلُ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ أَكُلُتُ مَعَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ بَلْ شَهِ بُتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَوَل لِمَ مَعَافِيرَ أَكُنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلُ إِنِّي أَجِدُ مِنْ أَن اللهُ عُلَالِ مِنْ اللهُ مَن وَلِهِ إِلْ تَعْفِيلُ إِلَى اللهُ عَلَى إِلْمَ اللهُ عَلَيْهِ إِلْ اللهُ مُنْ اللهُ عَلَى إِلْمَ اللهُ عَلَيْهِ إِلْ اللهُ عَلَى إِلْمَ اللهُ عَلْ اللهُ اللهُ عَلَى إِلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَى إِلَى مَعْفِيلًا لِهُ عَلَى اللهُ عَلَى إِلَى اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلَى إِلْمَ اللهُ عَلَى إِلَى اللهُ عَلَى إِلَيْهِ مِنْ اللهَ عَلْمُ اللهُ عَلْمَ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُولِ اللهُ ا

محد بن حاتم، حجاج بن حجو، ابن جرتی، عطاء، عبید بن عمر، سیده عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زینب بن حجش رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تطبیہ تے پاس شہد پیتے تھے پس میں نے اور حفصہ نے اس بات پر اتفاق کیا کہ جب ہم میں سے کس کے پاس بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائمیں تووہ یہ کہے کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مغافیر کھایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وسلم سے مغافیر کھایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغافیر کھایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان میں سے کسی ایک قیم اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغافیر کھایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما یا بلکہ میں نے توزینب بنت حجش رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس شہد پیا ہے اور آئندہ ہر گزنہ پیوں گاتو یہ آیہ وسلم اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور آئندہ ہوں گاتو یہ آیہ وسلم اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اوپر اس چیز کو کیوں حرام کرتے ہیں جس اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اوپر اس چیز کو کیوں حرام کرتے ہیں جس اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وقالہ وسلم اپنے اور آئندہ بوٹ کی بیت کہ ان بعض آڈواجِد حدیثاً ہی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بات اپنی بعض ازواج سے چیکے سے کہا اس سے مقصود یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما یا بلہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بات اپنی بعض ازواج سے چیکے سے کہا اس سے مقصود یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بات اپنی بعض ازواج سے چیکے سے کہا اس سے مقصود یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما یا بلہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بات اپنی بعض ازواج سے چیکے سے کہا اس سے مقصود یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما یا بلہ علیہ وقالہ وسلم نے فرما یا بلہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما یا بلہ علیہ وقالہ وسلم نے ایک بات اپنی بعض ازواج سے چیکے سے کہا اس سے مقصود یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما یا بلہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما یا بلہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما یا بلہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بلہ علیہ وقالہ وسلم نے فرما یا بلہ وسلم نے فرما یا بلہ وسلم نے فرما یا بلہ وسلم کے اس می مورما کی وادر کے میں میں میں میں میں میں کے ایک وادر کے اس میں میں کے اس

راوى: محمد بن حاتم، حجاج بن محمد، ابن جريج، عطاء، عبيد بن عمر، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: طلاق كابيان

اس آدمی پر کفارہ کے وجو بے بیان میں جس نے اپنے او پر اپنی بیوی کو حرام کر لیا اور طلاق کی نیت نہیں کی

جلد : جلد دوم حديث 1185

راوى: ابوكريب، محدبن العلاع، هارون بن عبدالله، ابواسامه، هشام، حض تعائشه صديقه رض الله تعالى عنها حكَّ ثَنَا أَبُوكُن يُبِ مُحَمَّدُ بُنُ الْعَلاعُ وَهَارُونُ بُنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنُ هِ شَامِ عَنُ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ كَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلُوائُ وَالْعَسَلَ فَكَانَ إِذَا صَلَّى الْعَصْى دَارَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدُنُو مِنْهُنَّ فَكَانَ إِذَا صَلَّى الْعَصْى دَارَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدُنُو مِنْهُنَّ فَكَانَ إِذَا صَلَّى الْعَصْى دَارَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدُنُو مِنْهُنَّ فَكَانَ عِمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ وَسَلَّاتُ عَنْ ذَلِكَ فَقِيلَ لِي أَهْدَتُ لَهَا امْرَأَةً مِنْ قَوْمِهَا عَنْ عَسَلِ فَسَقَتْ رَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ وَسَلَّمَ عَنْهُ وَلَكُ لِللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ وَلَا اللهِ أَكُلُتَ مَعَافِيرَ فَإِنَّهُ سَيَعُولُ لَكِ لَا فَعُولِى لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ أَنْ يُوجِدَى مِنْهُ الرِيحُ فَإِنَّهُ سَيَعُولُ لَكِ لَا فَعُولِى لَهُ عَلَيْهِ أَنْ يُوجِدَى مِنْهُ الرِيحُ فَإِنَّهُ سَيَعُولُ لَكِ لَا قَعُولِى لَهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ أَنْ يُوجِدَى مِنْهُ الرِيحُ فَإِنَّهُ سَيَعُولُ لَكِ لَا قَعُولِى لَهُ عَلَيْهِ أَنْ يُوجِدَى مِنْهُ الرِيحُ فَكَلَ عَلَى سَوْدَةً قَالَتُ تَعُولُ سَوْدَةً قَلْكُ اللهُ وَتُولِيهِ أَنْ يُوجِدَ مَنْ فَالَاهُ وَعَلَى عَلَى سَوْدَةً قَالَتُ تَعُولُ سَوْدَةً فَلَا اللهُ وَلَا عَنْهُ وَلَا عَنْهُ وَلَا عَنْهُ وَلَا عَلَى اللهُ وَلَا عَلَى اللهُ وَلَا عَلَى اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَلَا اللهُ وَاللهُ وَلَا عَلَى اللهُ وَلُولُ مَنْهُ وَلَا عَلَى اللهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ وَلَا عَلَى اللهُ وَاللّهُ وَلُولُولُ عَلَى اللهُ وَلَا عَلَى اللهُ وَلَا عَلَى اللهُ وَلَا عَلَى اللهُ وَاللّهُ عَلَى اللهُ وَلَا عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ وَلَا عَلَى اللهُ وَلَا عَلَى اللهُ وَلُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ وَلَا وَلُولُ اللهُ اللهُ عَلَى

وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَلَقُدُ كِذْتُ أَنْ أَبَادِئَهُ بِالَّذِي قُلْتِ لِي وَإِنَّهُ لَعَلَى الْبَابِ فَرَقًا مِنْكِ فَلَبَّا دَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَكُلُتَ مَغَافِيرَقَالَ لا قَالَتُ فَمَا هَذِهِ الرِّيحُ قَالَ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرُبَةَ عَسَلٍ قَالَتْ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ فَلَتَا دَخَلَ عَلَىَّ قُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَى صَفِيَّةَ فَقَالَتْ بِبِثْلِ ذَلِكَ فَلَتَا دَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَلا أَسْقِيكَ مِنْهُ قَالَ لاحَاجَةَ لِي بِهِ قَالَتْ تَقُولُ سَوْدَةُ سُبْحَانَ اللهِ وَاللهِ لَقَدْ حَمَمْنَاهُ قَالَتْ قُلْتُ لَهَا اسْكُتِي قَالَ أَبُوإِسْحَقَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشِّي بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُوأُسَامَةَ بِهَذَا سَوَائً ابو کریب، محمد بن العلاء، ہارون بن عبد اللہ، ابواسامہ، مشام، حضرت عائشہ صدیقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبیٹھی چیزیبند کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عصر کی نماز ادا کر لیتے تواپنی ازواج کے پاس چکر لگاتے اور ان کے پاس تشریف لا پاکرتے ایک دن حفصہ کے پاس تشریف لے گئے اور معمول سے زیادہ دیر تک ان کے پاس تھہرے رہے میں نے اس بارے میں یو چھاتو معلوم ہوا کہ ازواج مطہر ات میں سے ایک بیوی کے پاس اس کی قوم نے شہد کی ایک کی ہدیہ جیجی تھی جوانہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پلایا ہے میں نے کہا اللہ کی قشم! میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک حیلہ کروں گی اور میں نے اس کاسو دہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ذکر کیا اور میں نے کہا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے پاس تشریف لائیں اور تمہارے قریب ہوں تو تم آپ صلی اللّٰد علیہ وآ لہ وسلم سے کہنا اے اللّٰہ کے رسول کیا آپ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے مغافیر کھایاہے پس اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھ سے کہیں کہ نہیں توتم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہنا یہ بد ہو کیسی ہے؟ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بد ہو آناسخت ناپیند تھا، پس اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھے یہ کہیں کہ مجھے حفصہ نے شہر کاشر بت پلایا ہے توتم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کویہ کہو کہ شہر کی مکھی نے عرفط درخت کارس چوساہے اسی درخت سے مغافیر بنتی ہے میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہی کہوں گی اورتم بھی اے صفیہ یہی کہنا پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سودہ کے پاس آئے فرماتی ہیں کہ سودہ نے کہااس ذات کی قشم! جس کے سوا کوئی معبود نہیں شخقیق ارادہ کیا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہی بات کہوں جو تم نے مجھے کہی تھی اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دروازہ پر ہی ہوں تجھ سے ڈرتے ہوئے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قریب تشریف لائے تو اسنے کہااہے اللّٰدے رسول کیا آپ صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم نے مغافیر کھایاہے آپ صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں انہوں نے عرض کیا یہ بدبو کیسی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما یا حفصہ نے مجھے شہد کا شربت پلایا ہے انہوں نے کہا کہ شہد کی مکھیوں نے عرفط کے در خت سے رس لیاہو گاپس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفیہ کے پاس تشریف لے گئے توانہوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

اسی طرح کہاجب حفصہ کے ہاں تشریف لائے تواس نے کہااے اللہ کے رسول کیامیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کواس شہدسے پلاؤں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اس کی ضرورت وحاجت نہیں ہے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ سودہ نے سُنجَانَ اللّٰہِ کہااللّٰہ کی قشم ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شہدسے روک دیاہے میں نے ان سے کہا خاموش رہو آگے ایک اور سند ذکر کی ہے۔

راوى: ابوكريب، محمد بن العلاء، بارون بن عبد الله، ابواسامه، مشام، حضرت عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: طلاق كابيان

اس آدمی پر کفارہ کے وجوب کے بیان میں جس نے اپنے اوپر اپنی بیوی کو حرام کرلیا اور طلاق کی نیت نہیں کی

جلد : جلد دوم

داوى: سويدبن سعيد، على بن مسهر، هشامربن عهولا

وحَدَّتَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّتَنَاعَلِيُّ بْنُ مُسْهِ رِعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرُوةً بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

سوید بن سعید، علی بن مسہر ، ہشام بن عروہ ان اسناد سے بھی بیہ حدیث مروی ہے۔

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسهر، بهشام بن عروه

ا پنی بیوی کو اختیار دینے کے بیان میں اور بیہ کہ اس سے طلاق نہیں واقع ہوتی جب تک ن...

باب: طلاق كابيان

اپٹی بیوی کو اختیار دینے کے بیان میں اور یہ کہ اس سے طلاق نہیں واقع ہوتی جب تک نیت نہ ہو

جلد : جلددوم حديث 1187

راوى: ابوطاهر، ابن وهب، حرمله بن يحيى، عبدالله بن وهب، يونس بن يزيد، ابن شهاب، ابوسلمه بن عبدالرحمان بن عوف، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنِى أَبُو الطَّاهِرِحَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبِح وحَدَّثَنِى حَهْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ وَاللَّفُظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَعَنُ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِ أَبُوسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتُ لَمَّا أُمِرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَخْيِيرِ أَزُواجِهِ بَدَأَ بِى فَقَالَ إِنِّ ذَا كِمُّ لَكِ أَمْرًا فَلا عَلَيْكِ أَنْ لا تَعْجَلِى حَتَّى تَسْتَأْمِرِى أَبَوَيْكِ قَالَتْ قَدْعَلِمَ أَنَّ أَبُوكَ لَمْ يَكُونَالِيَ أَمُرَانِ بِفِي اقِهِ قَالَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّو جَلَّ قَالَ يَا أَيُهَا النَّبِيُّ قُلُ لِأَزُوا جِكَ إِنْ كُنْتُنَ تَوَلَى اللهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِيةَ تُرِدُنَ الْحَيَاةَ الدَّنُ ثَيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّ عُكُنَّ وَأُسَرِّ حُكُنَّ سَهَا حًا جَبِيلًا وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدُنَ الله وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِيةَ وَلَا اللهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ وَلَا اللهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ اللهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِيَةَ قَالَتْ فَقُلْتُ فِي أَيِّ هَذَا أَسْتَأُمِرُ أَبُوئَ فَإِنِّ أُرِيدُ الله وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِيَةَ قَالَتْ فَقُلْتُ فِي أَي هَذَا أَسْتَأُمِرُ أَبُوئَ فَإِلِنَّ أَرِيدُ اللهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ اللهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ اللهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ مَا فَعَلْتُ وَاللَّا اللهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ مَا فَعَلْتُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ مَا فَعَلْتُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ مَا فَعَلْتُ فَي اللهُ وَاللَّهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ ا

ابوطاہر، ابن وہب، حرملہ بن یکی، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج کے بارے میں افتیار دینے کا حکم دیا گیاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے شروع کیا اور قرمایا کہ میں تجھے ایک معاملہ ذکر کرنے والا ہوں پس تم پر لازم ہے کہ جلدی نہ کر یہاں تک کہ تواپنے والدین سے مشورہ کرلے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتے شے کہ میرے والدین مجھے بھی بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جدائی کا مشورہ نہیں دیں گے کہتی ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ نے فرمایا اللہ نے فرمایا اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ نے فرمایا اللہ نے ورایا اور آگر تم اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قیامت کی عافیت کی طلبگار ہو تو اللہ نے والدین سے مشورہ کروں میں تواللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آخرت کے گھر کی عافیت کی طلبگار ہو تو میں اپنے والدین سے مشورہ کروں میں تواللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آخرت کے گھر کی عافیت کی طلبگار ہوں میں اپنے والدین سے مشورہ کروں میں تواللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آخرت کے گھر کی عافیت کی طلبگار ہوں میں اپنی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آخرت کے گھر کی عافیت کی طلبگار ہوں میں اپنی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آخرت کے گھر کی عافیت کی طلبگار ہوں میں اپنی ازواج نے بھی اسی طرح کہاجو میں نے کہا تھا۔

راوی : ابوطاہر،ابن وہب،حرملہ بن یجی،عبداللہ بن وہب،یونس بن یزید،ابن شہاب،ابوسلمہ بن عبدالرحمان بن عوف،سیدہ عاکشہ صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

باب: طلاق كابيان

اپنی بیوی کو اختیار دینے کے بیان میں اور یہ کہ اس سے طلاق نہیں واقع ہوتی جب تک نیت نہ ہو

جلد : جلد دوم حديث 1188

راوى: سىيجبن يونس، عبادبن عباد، عاصم، معاذه عدويه، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّ ثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأُذِنُنَا إِذَا كَانَ فِي يَوْمِ الْمَرْأَةِ مِنَّا بَعْدَ مَا نَوَلَتُ تُرْجِى مَنْ تَشَائُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِى إِلَيْكَ مَنْ تَشَائُ

فَقَالَتُ لَهَا مُعَاذَةُ فَهَا كُنْتِ تَقُولِينَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأَذَنَكِ قَالَتُ كُنْتُ أَقُولُ إِنْ كَانَ ذَاكَ إِلَىّٰ لَمُ أُوثِرُ أَحَدًا عَلَى نَفْسِق

سر بج بن یونس، عباد بن عباد، عاصم، معاذہ عدویہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہاسے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے اجازت لیتے تھے جب ہم میں سے کسی عورت کا دن ہو تا (ٹرَجِی مَن تَشَاءُ مِنْصُنَ وَتُووِی إِلَیْکَ مَن تَشَاءُ) کے نازل ہونے کے بعد۔ توان سے معاذہ نے کہا۔ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا کہتی تھیں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھ سے اجازت طلب کرتے تھے کہا میں کہتی تھی اگریہ معاملہ میرے سپر دہو تا تو میں اپنی ذات پر کسی کو ترجیح نہ دیں۔ ماوی : سر بیج بن یونس، عباد بن عباد بن عباد ، معاذہ عدویہ ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا

باب: طلاق كابيان

اپٹی بیوی کو اختیار دینے کے بیان میں اور یہ کہ اس سے طلاق نہیں واقع ہوتی جب تک نیت نہ ہو

جلد : جلد دوم حديث 1189

راوى: حسن بن عيسى، ابن مبارك، عاصم

وحَدَّثَنَاه الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

حسن بن عیسی، ابن مبارک، عاصم اس اسناد سے بھی بیہ حدیث مبار کہ اسی طرح مر وی ہے۔

راوی: حسن بن عیسی، ابن مبارک، عاصم

باب: طلاق كابيان

اپنی بیوی کو اختیار دینے کے بیان میں اور ریہ کہ اس سے طلاق نہیں واقع ہوتی جب تک نیت نہ ہو

جلد : جلد دوم حديث 190

راوى: يحيى بن يحيى تهيمى، عبش، اسماعيل بن ابى خالدى، شعبى، مسروق، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّبِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرُّعَنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنُ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتُ عَائِشَةُ قَلْ

خَيَّرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَمْ نَعُلَّهُ طَلَاقًا

یجی بن یجی تتمیمی، عبثر، اساعیل بن ابی خالد، شعبی، مسروق، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنهاسے روایت ہے کہ ہمیں رسول

الله صلى الله عليه وآله وسلم نے اختيار دياتو ہم نے اس اختيار كو طلاق شار نہيں كيا۔ راوى : ليچى بن يچى تتميمى، عبثر، اساعيل بن ابی خالد، شعبى، مسروق، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: طلاق كابيان

اپنی بیوی کو اختیار دینے کے بیان میں اور یہ کہ اس سے طلاق نہیں واقع ہوتی جب تک نیت نہ ہو

جلد : جلد دوم حديث 1191

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، على بن مسهر، اسماعيل بن ابى خالد، شعبى، حضرت مسروق

وحَدَّثَنَاه أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَاعَلِيُّ بُنُ مُسْهِرِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الشَّغِيِّ عَنْ مَسْمُ وَقَالَ مَا أُبَالِي خَيَّرْتُ امْرَأَقِى وَاحِدَةً أَوْ مِائَةً أَوْ أَلْقًا بَعْدَ أَنْ تَخْتَارِنِ وَلَقَدُ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقَالَتْ قَدُ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَكَانَ طَلَاقًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، اساعیل بن ابی خالد، شعبی، حضرت مسروق سے روایت ہے کہ مجھے اس بات سے پرواہ نہیں ہے کہ میں اپنی بیوی کو ایک یاسو یا ہز ار مرتبہ اختیار دوں جبکہ وہ مجھے بیند کر چکی ہو اور میں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اختیار دیا تو کیا یہ طلاق ہوگئی تھی اظہار تعجب کیا یعنی نہیں ہوئی تھی۔ ماوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، اساعیل بن ابی خالد، شعبی، حضرت مسروق

باب: طلاق كابيان

اپنی بیوی کو اختیار دینے کے بیان میں اور یہ کہ اس سے طلاق نہیں واقع ہوتی جب تک نیت نہ ہو

جلد : جلددوم حديث 1192

راوى: محمد بن بشار، محمد بن جعفى، شعبه، عاصم، شعبى، مسروق، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها حكَّ ثَنَا مُحَتَّدُ بِنُ جَعْفَى حَدَّ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ كَدُّ ثَنَا مُحَتَّدُ بِنُ جَعْفَى حَدَّ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ كَدُّ تَكُونَ طَلَاقًا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ نِسَائَهُ فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا

محمر بن بشار ، محمد بن جعفر ، شعبہ ، عاصم ، شعبی ، مسروق ، سیدہ عائشہ صدیقه رضی اللّه تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ رسول اللّه صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج کو اختیار دیاجو کہ طلاق نہ شار ہوئی۔

راوى: محمر بن بشار، محمر بن جعفر، شعبه، عاصم، شعبی، مسروق، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

باب: طلاق كابيان

اپنی بیوی کو اختیار دینے کے بیان میں اور یہ کہ اس سے طلاق نہیں واقع ہوتی جب تک نیت نہ ہو

جلد : جلددوم حديث 1193

راوى: اسحاق بن منصور، ، عبدالرحمان، سفيان، عاصم، اسماعيل بن ابى خالد، شعبى، مسروق، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُودٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْبَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ وَإِسْبَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرُنَا لا فَلَمْ يَعُدَّهُ طَلَاقًا

اسحاق بن منصور،، عبدالرحمن، سفیان، عاصم، اساعیل بن ابی خالد، شعبی، مسروق، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ہمیں اختیار دیاتو ہم نے آپ صلی الله علیه وآله وسلم کو ہی پیند کیاتو بیہ طلاق شار نه کی گئی۔

راوى: اسحاق بن منصور،،عبد الرحمان،سفيان،عاصم،اساعيل بن ابي خالد، شعبى، مسروق،سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: طلاق كابيان

اپنی بیوی کو اختیار دینے کے بیان میں اور یہ کہ اس سے طلاق نہیں واقع ہوتی جب تک نیت نہ ہو

جلد : جلددوم حديث 1194

راوى : يحيى بن يحيى، ابوبكر بن ابى شيبه، ابوكريب، ابومعاويه، اعبش، مسلم، مسروق، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرُنَاهُ فَلَمْ يَعْدُدُهَا وَلَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرُنَاهُ فَلَمْ يَعْدُدُهَا عَلَيْنَا شَيْئًا

یجی بن یجی، ابو بکر بن ابی شیبه، ابو کریب، ابومعاویه، اعمش، مسلم، مسروق، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنهاسے روایت ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اختیار دیاتو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کو پسند کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے پچھ بھی طلاق شارنہ کیا۔

راوى : يجي بن يجي، ابو بكر بن ابي شيبه ، ابو كريب ، ابو معاويه ، اعمش ، مسلم ، مسروق ، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: طلاق كابيان

جلد : جلددومر

اپنی بیوی کواختیار دینے کے بیان میں اور یہ کہ اس سے طلاق نہیں واقع ہوتی جب تک نیت نہ ہو

حديث 1195

راوى: ابوربيع زهران، اسماعيل بن زكريا، اعبش، ابراهيم، اسود، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

و حَدَّثَنِى أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَاقِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّائَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسُودِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ عَنْ مَسْمُ وَ قِ عَنْ عَائِشَةَ بِبِثْلِهِ

ابور بیج زہر انی، اساعیل بن زکریا، اعمش، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے اسی طرح اس سندسے بھی میہ حدیث مروی ہے۔

راوى: ابور بيج زهر انى، اساعيل بن زكريا، اعمش، ابراهيم، اسود، سيده عائشه صديقة رضى الله تعالى عنها

باب: طلاق كابيان

اپنی بیوی کو اختیار دینے کے بیان میں اور یہ کہ اس سے طلاق نہیں واقع ہوتی جب تک نیت نہ ہو

جلده وم حديث 196

داوى: زهيربن حرب، روحبن عباده، زكريابن ابي اسحاق، ابوزبير، حضرت جابربن عبدالله

وحَدَّتَنَا ذُهَيْرُبُنُ حَهْبِ حَدَّتَنَا رَوْمُ بِنُ عُبَادَةَ حَدَّتَنَا ذَكَرِيَّائُ بِنُ إِسْحَقَ حَدَّتَنَا أَبُوالزُّبِيْرِعَنْ جَابِرِ بِنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ دَخُلَ أَبُو بَكُمٍ يَسْتَأُ ذِنُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَلَ النَّاسَ جُلُوسًا بِبَابِهِ لَمُ يُؤْذَنُ لِأَحَدِ مِنْهُمْ قَالَ وَخُلَ أَبُو بَكُمٍ فَلَ كَلَ يُعْمَلُونَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَلَ النَّيِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا حَوْلَهُ نِسَاؤُهُ وَاجِمًا فَأَذِنَ لِأَيْبَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا حَوْلَهُ نِسَاؤُهُ وَاجِمًا فَا فَنَعِلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْرَأَيْتَ بِنْتَ خَارِجَةَ سَأَلَتُنِي النَّعُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هُنَ حَوْلِي كَمَا تَرَى يَسْأَلُنَنِي النَّعَقَةَ وَقَعْتُ وَسَلَّمَ وَقَالَ هُنَّ حَوْلِي كَمَا تَرَى يَسْأَلْنَنِي النَّقَقَةَ وَقَعْتُ وَلَا لَا هُنَ حَوْلِي كَمَا تَرَى يَسْأَلْنَنِي النَّعُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هُنَّ حَوْلِي كَمَا تَرَى يَسْأَلْنَنِي النَّقَقَةَ وَقَعْتُ وَاللهُ هُ وَعَلِي كَمَا تَرَى يَسْأَلْنَنِي النَّقَقَةَ وَقَعْتُ وَاللَهُ هُ وَاللَهُ مُ وَقَالَ هُنْ حَوْلِي كَمَا تَرَى يَسْأَلْنَنِي النَّقَقَةَ وَلَا لَا اللهُ وَلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هُنَّ حَوْلِي كَمَا تَرَى يَسْأَلْنَنِي النَّقَقَةَ وَعَمْتُ إِلَيْهُ وَالْ هُنْ حَوْلِي كَمَا تَرَى يَسْأَلْنَنِي النَّقَقَةَ وَلَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هُنْ حَوْلِي كَمَا تَرَى يَسْأَلْنَنِي النَّقَعَةُ وَالْ عَلَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَا لَا لَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَا لَا لَا لَا لَا اللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا اللّهُ اللّهُ الل

زہیر بن حرب، روح بن عبادہ، زکریا بن ابی اسحاق، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہونے کے لئے اجازت مانگی توصحابہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازہ پر بیٹھے ہوئے پایاان میں سے کسی کو اجازت نہ دی گئی ابو بکر کو اجازت دی گئی تو وہ داخل ہو گئے پھر عمر رضی اللہ تعالیٰ عنه آئے اجازت مانگی توانہیں بھی اجازت دے دی گئی توانہوں نے نبی کریم صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم کو بیٹھے ہوئے یا یا کہ آپ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کے ارد گرد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج عمگین اور خاموش ببیٹی تھیں عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا میں ضر ورکسی بات کے ذریعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہنساؤں گاتوانہوں نے کہااے اللہ کے رسول اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خارجہ کی بیٹی کو دیکھتے جو کہ ان کی بیوی ہیں اس نے مجھ سے نفقہ مانگاتو میں اس کا گلا دبانے کے لئے اٹھ کھڑا ہواتو نبی کریم صلی الله عليه وآله وسلم ہنس پڑے فرمايا به ميرے ارد گر د ہيں حبيبا كه تم د مكھ رہے ہو به مجھ سے نفقه ما مگتی ہيں پس ابو بكر رضى الله تعالىٰ عنہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا گلا دبانے کے لئے کھڑے ہو گئے اور عمر حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا گلا دبانے کے لئے اٹھے اور یہ دونوں ان سے کہہ رہے تھے کہ تم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایساسوال کرتی ہوجو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نہیں ا نہوں نے کہااللہ کی قشم!ہم مجھی بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی ایسی چیز نہیں مانگییں گی جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نہ ہو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے ایک ماہ یا انینس دن علیحدہ رہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بیہ آيت نازل ہوئی (يَا ٱيُّهَا النَّبِيُّ قُلُ لِازْوَا حِكَ حَتَّى مَلْغَ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ ٱخْرًا عَظِيمًا) پس آپ صلی الله عليه وآله وسلم نے عائشہ رضی اللّٰد تغالیٰ عنہاسے شروع فرمایا اور فرمایا اے عائشہ میں ارادہ رکھتا ہوں کہ تیرے سامنے ایک معاملہ پیش کروں یہاں تک کہاا ہینے والدین سے مشورہ کرلے انہوں نے عرض کیااے اللہ کے رسول وہ کیامعاملہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے سامنے یہ آیت تلاوت فرمائی سیدہ عائشہ رضی اللہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معاملہ میں اپنے

والدین سے مشورہ کروں بلکہ میں اللہ اور اللہ کے رسول اور آخرت کے گھر کو پہند کرتی ہوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گزارش کرتی ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی دو سری ازواج سے اس کا ذکر نہ فرمائیں جو میں نے کہاہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاجو ان میں سے مجھ سے بوچھے گی تو میں اسے خبر دے دوں گا کیونکہ اللہ نے مجھے مشکلات میں ڈالنے والا اور سختی کرنے والا بناکر نہیں بھیجا بلکہ اللہ نے مجھے معلم اور آسانی کرنے والا بناکر بھیجاہے۔

راوى: زهير بن حرب، روح بن عباده، زكريا بن ابي اسحاق، ابوزبير، حضرت جابر بن عبد الله

ا یلاءاور عور توں سے جداہونے اور انہیں اختیار دینے اور اللہ کے قول ان تظاہر اعلی ...

باب: طلاق كابيان

ا یلاءاور عور توں سے جدا ہونے اور انہیں اختیار دینے اور اللہ کے قول ان تظاہر اعلیہ کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1197

راوى: زهيربن حرب، عمربن يونس حنفى، عكرمه بن عمار، سماك ابى زميل، ابن عباس ، حضرت عمر رضى الله تعالى عنه بن خطاب

حَدَّقَنِى ذُهْيَدُبِنُ حَرْبٍ حَدَّقَنَا عُمَرُبِنُ يُونُسَ الْحَنَفِقُ حَدَّقَنَا عِكْمِ مَةُ بُنُ عَبَّادٍ عَنْ سِمَاكٍ أَي ذُمَيْلٍ حَدَّتُ الْمُسْجِدَ فَإِذَا بَنُ عَبَّاسٍ حَدَّقَنِى عُمَرُبُنُ الْخَطَّابِ قَال لَهُ الْعُترَل نِبِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ وَاللهَ قَالَ دَحَلْتُ الْمُسْجِدَ فَإِذَا النَّاسُ يَذَكُتُونَ بِالْحَصَى وَيَقُولُونَ طَلَّقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُؤْمَرُنَ بِالْحِجَابِ النَّاسُ يَذَكُتُونَ بِالْحَصَى وَيَقُولُونَ طَلَّقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُؤْمَرُنَ بِالْحِجَابِ فَقَالَتُ مَالِي وَمَالَكَ يَا ابْنَ الْخُطَّابِ عَلَيْكَ بِعَيْبَتِكَ قَالَ فَلَ عَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ لَعَلَيْكِ مَنْ شَأْنِكِ أَنْ تُؤْذِى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ لَعَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ لَعَمُ عَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ لَعَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ لَعَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ لَعَلَيْكِ وَسَلَّمَ وَلَوْلا أَنْ الطَلَقَعْلِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ لَقَلْ عَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ لَعُلُومُ وَلَوْلا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ لَقَلْ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْلُ وَلَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَلَوْلَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعْولُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعْولُوا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعْ وَلَولُوا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَولُوا اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ الللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَامُ وَاللْهُ عَلَيْهِ وَسُلَامُ وَلَا اللْهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمْ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللْعَلْولُ وَاللْعُلُولُ اللْعَلَقِ الْعَلْمُ وَاللهُ عَلَى اللْعُلُولُ وَاللْعَلْم

نَظُرَ إِلَى ۚ فَكُمْ يَقُلُ شَيْمًا ثُمَّ قُلْتُ يَا رَبَاحُ اسْتَأُذِن لِي عِنْ مَكَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ رَبَاحُ إِلَى الْغُرْفَةِ ثُمَّ نَظُرَ إِلَى ۚ فَلَمْ يَقُلُ شَيْعًا ثُمَّ رَفَعْتُ صَوْقَ فَقُلْتُ يَا رَبَاحُ اسْتَأْذِنَ لِي عِنْدَكَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّ أَظُنُّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ ظَنَّ أَنَّ جِئْتُ مِنْ أَجْلِ حَفْصَةَ وَاللهِ لَمِنْ أَمَرِن رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَرْبِ عُنُقِهَا لَأَضْرِبَنَّ عُنُقَهَا وَرَفَعْتُ صَوْقِ فَأَوْمَأَ إِلَىَّ أَنْ ارْقَهُ فَلَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو مُضْطَجِعٌ عَلَى حَصِيرٍ فَجَلَسْتُ فَأَدُنَ عَلَيْدِ إِزَارَهُ وَلَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ وَإِذَا الْحَصِيرُقَلُ أَثَّرِنِي جَنْبِهِ فَنَظَرْتُ بِبَصِي فِ خِزَانَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَنَا بِقَبْضَةٍ مِنْ شَعِيرٍ نَحْوِ الصَّاعِ وَمِثْلِهَا قَرَظًا فِي نَاحِيَةِ الْغُرْفَةِ وَإِذَا أَفِيتٌ مُعَلَّقٌ قَالَ فَانِتَكَدَتُ عَيْنَاىَ قَالَ مَا يُبْكِيكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ وَمَا لِى لاَ أَبْكِي وَهَذَا الْحَصِيرُ قَلْ أَثَّرُفِي جَنْبِكَ وَهَنِ هِ خِزَاتَتُكَ لَا أَرَى فِيهَا إِلَّا مَا أَرَى وَذَاكَ قَيْصَرُ وَكِسْرَى فِي الثِّمَارِ وَالْأَنْهَارِ وَأَنْتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفُوتُهُ وَهَذِهِ خِزَانَتُكَ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَنَا الْآخِرَةُ وَلَهُمُ الدُّنْيَا قُلْتُ بَلَى قَالَ وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ حِينَ دَخَلْتُ وَأَنَا أَرَى فِي وَجُهِهِ الْغَضَبَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا يَشُقُّ عَلَيْكَ مِنْ شَأَنِ النِّسَائِ فَإِنْ كُنْتَ طَلَّقْتَهُنَّ فَإِنَّ اللهَ مَعَكَ وَمَلائِكَتَهُ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَأَنَا وَأَبُو بَكْنِ وَالْمُؤْمِنُونَ مَعَكَ وَقَلَّمَا تَكَلَّمْتُ وَأَحْمَدُ اللهَ بكلامِ إِلَّا رَجَوْتُ أَنۡ يَكُونَ اللهُ يُصَدِّقُ قَوْلِ الَّذِي أَقُولُ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ آيَةُ التَّخْييرِ عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللهَ هُومَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ وَكَانَتْ عَائِشَةُ بِنْتُ أَبِ بَكْمٍ وَحَفْصَةُ تَظَاهَرَانِ عَلَى سَائِرِنِسَائِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَطَلَّقْتَهُنَّ قَالَ لا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَالْمُسْلِمُونَ يَنْكُتُونَ بِالْحَصَى يَقُولُونَ طَلَّقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ أَفَأَنْزِلُ فَأَخْبِرَهُمْ أَنَّكَ لَمْ تُطلِّقُهُ يَ قَالَ نَعَمُ إِنْ شِئْتَ فَكُمْ أَذَلَ أُحَدِّثُهُ حَتَّى تَحَسَّى الْغَضَبُ عَنْ وَجْهِ وَحَتَّى كَشَى فَضَحِكَ وَكَانَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ ثَغْرًا ثُمَّ نَوَلَ بَيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَوَلْتُ فَنَوَلْتُ أَتَشَبَّتُ بِالْجِنْعِ وَنَوَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهَا يَبْشِي عَلَى الْأَرْضِ مَا يَبَشُّهُ بِيَدِةِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا كُنْتَ فِي الْغُرْفَةِ تِسْعَةً وَعِشْمِينَ قَالَ إِنَّ الشَّهْرَيَكُونُ تِسْعًا وَعِشْمِينَ فَقُبْتُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَنَا دَيْتُ بِأَعْلَى صَوْق لَمْ يُطَلِّقُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ وَنَزَلَتْ هَنِهِ الْآيَةُ وَإِذَا جَائَهُمُ أَمْرٌ مِنْ الْأَمْنِ أَوْ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمُ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ فَكُنْتُ أَنَا اسْتَنْبَطْتُ ذَلِكَ الْأَمْرَوَ أَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَ جَلَّ آيَةَ التَّخْيِيرِ

ز ہیر بن حرب، عمر بن یونس حنفی، عکر مہ بن عمار ، ساک ابی ز میل ، ابن عباس ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنه بن خطاب سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنی ازواج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے علیحدہ ہو گئے اس وقت میں مسجد میں داخل ہو اتو لو گوں کو کنگریاں الٹ پلٹ کرتے ہوئے دیکھاوہ کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی ہے یہ انہیں پر دے کا حکم دیے جانے سے پہلے کاوا قعہ ہے عمر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے کہامیں نے کہامیں آج کے حالات ضرور معلوم کروں گاپس میں سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گیا اور کہا اے ابو بکر کی بیٹی تمہارا بیہ حال کیا ہے کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف دینے لگی ہوانہوں نے کہاابن خطاب مجھے تجھ سے اور تجھ کو مجھ سے کیاکام تم پر اپنی گٹھڑی کا خیال رکھنا لازم ہے حفصہ رضی اللہ تعالی عنہا کا پھر میں حفصہ بنت عمر کے پاس گیا اور میں نے اسے کہا اے حفصہ! تمہارا بیہ حال کیا ہے کہ تم ر سول الله صلی الله علیه وآله وسلم کوایذاء دینے لگی ہو اور الله کی قشم تو جانتی ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم تجھ سے محبت نہیں کرتے اور اگر میں نہ ہو تا تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھے طلاق دے چکے ہوتے پس وہ روئیں اور خوب روئیں تو میں نے ان سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہاں ہیں تواس نے کہاوہ اپنے گو دام اور بالا خانے اوپر والے کمرے میں ہیں، میں حاضر ہواتو دیکھار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاغلام رباخ اس بالاخانے کے دروازے پر اپنے یاؤں ایک کھدی ہوئی لکڑی پر لٹکائے جو کہ تھجور دکھائی دے رہی تھے بیٹھا تھااور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس لکڑی پرسے چڑھتے اور اترتے تھے میں نے آواز دی اے رباخ میرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہونے کے لئے اجازت لورباح نے کمرے کی طرف دیکھا پھر میری طرف دیکھالیکن کوئی بات نہیں کی پھر میں نے کہا حاضر ہونے کی اجازت لو تورباح نے بالا خانے کی طرف دیکھا پھر میری طرف دیکھالیکن کوئی بات نہیں کی پھر میں نے بآواز بلند کہااے رباح! میرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہونے کی اجازت لوپس میں نے اندازہ لگا یا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآ لہ وسلم نے گمان کیا کہ میں حفصہ کی وجہ سے حاضر ہوا ہوں حالا نکہ اللہ کی قشم اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اس کی گر دن مار دینے کا حکم دیتے تو میں اس کی گر دن مار دیتااور میں نے اپنی آواز کوبلند کیاتواس نے اشارہ کیا کہ میں چڑھ آؤں پس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے میں ہیٹھ گیااور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چادر اپنے اوپر لے لی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس کے علاوہ کوئی کپڑانہ تھا اور چٹائی کے نشانات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو (کمر) پر لگے ہوئے تھے پس میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خزانہ کو بغور دیکھاتو اس میں چند مٹھی جو تھے جو کہ ایک صاع کی مقدار میں ہوں گے اور اس کے برابر سلم کے بیتے ایک کونہ میں پڑے ہوئے تھے اور ایک کیا چیڑا جس کی دباغت اجھی طرح نہ ہوئی تھی لٹکا ہوا تھا پس میری آئکھیں بھر آئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابن خطاب! تجھے کس چیز نے رلادیا؟ میں نے عرض کیااے اللہ کے نبی! مجھے کیا ہو گیا کہ میں نہ رؤوں حالا نکہ یہ چٹائی کے نشانات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

پہلو پر ہیں اور بیہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خزانہ ہے میں نہیں دیکھتا اس میں کچھ مگر وہی جو سامنے ہے اور وہ قیصر وکسری ہیں جو تھلوں اور نہروں میں زندگی گزارتے ہیں حالا نکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول اور اس کے بر گزید بندے ہیں اور بیہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خزانہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابن خطاب کیاتم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ ہمارے لئے آخرت ہے اور ان کے لئے دنیا؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب حاضر ہوا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور پر غصہ دیکھا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوعور توں کی طرف سے کیا مشکل پیش آئی اگر آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم انہیں طلاق دے چکے ہیں تواللہ آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہے نصرت ومد داس کے فرشتے جبرائیل اور میکائیل ہیں اور ابو بکر اور مومنین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہیں اور اکثر جب میں گفتگو کرتااور اللہ کی تعریف کرتاکسی گفتگو کے ساتھ تواس امید کے ساتھ کہ اللہ اس کی تصدیق کرے كاجوبات مين كرتا هون اور آيت تخير نازل هو كي (عَسَى رَهُ هُ إِنْ طَلْقُكُنَّ أَنْ يُبْدِيَهُ أَزُوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ وَإِنْ تَظَاهَرَاعَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهُ هُوَ مَوْلَاهُ) قریب ہے کہ نبی اگرتم کو طلاق دے دیں تواس کا پرور دیگار اس کو تم سے بہتر بیویاں عطا کر دے اور تم دونوں نے ان پر زور دیا تواللہ ہی اس کا مدد گار اور جبر ائیل اور نیک مومنین اور فرشتے اس کے بعد پشت پنائی کرنے والے ہیں اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بنت ابو بکر اور حفصہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام بیویوں پر زور دیا تھامیں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں طلاق دے دی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایانہیں میں نے عرض کیااے اللہ کے ر سول میں مسجد میں داخل ہو ااور لوگ کنگریاں الٹ پلٹ رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیو یوں کو طلاق دے دی ہے کیا میں اتر کر انہیں خبر نہ دوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں طلاق نہیں دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اگر تو چاہے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گفتگو میں مشغول رہا یہاں تک کہ غصہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ سے دور ہو گیا یہاں تک کہ آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے دانت مبارک کھولے اور مسکر ائے اور آپ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کے دانتوں کی ہنسی سب لو گوں سے خوبصورت تھی پھر اللّٰہ کے نبی انزے اور میں بھی انز ااس تھجور کی لکڑی کو کپڑتا ہوااور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرح اترے گویاز مین پر چل رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس لکڑی کو ہاتھ تک نہ لگایا میں نے کہااے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انیتس دن سے اس کمرہ میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مہینہ مجھی انیتس دن کا بھی ہو تاہے مسجد کے دروازہ پر کھڑے ہو کر میں نے پکارا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ا بني ازواج كو طلاق نہيں دى اوريه آيت نازل ہو كى (وَإِ ذَا جَائْهُمُ ٱمُرٌّ مِنْ الْاَمْنِ ٱوْ اَخَوْفِ ٱ ذَاعُوا بِهِ وَلَوْرَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِ لَى أُولِي الْامْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ كُنْتُ أَنَا اسْتَنْبَطْتُ ذَلِكَ الْامْرَ) جب الحكے ياس كوئى خبر چين ياخوف كى آتى ہے تواسے مشہور کر دیے ہیں اور اگر وہ اس کور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اپنے اہل امر کی طرف لوٹاتے تولوگ جان لیتے ان لو گوں

کوجوان میں سے استنباط کرنے والے ہیں تومیں نے اس سے اس حقیقت کو چن لیا پھر اللہ عز وجل نے آیت تخیر نازل کی۔ **راوی** : زہیر بن حرب، عمر بن یونس حفی، عکر مہ بن عمار ، ساک ابی ز میل ، ابن عباس ، حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ بن خطاب

باب: طلاق كابيان

ا بلاء اور عور توں سے جدا ہونے اور انہیں اختیار دینے اور اللہ کے قول ان تظاہر اعلیہ کے بیان میں

جلدہ : جلدہ دومر حدیث 1198

راوى: هارون بن سعيدايلى، عبدالله بن وهب، سليان ابن بلال، يحيى، عبيد بن حنين، ابن عباس، حض ت ابن عمر رضى الله تعالى عنه الله تعالى عنه

حَمَّاتُنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَمَّاتُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرِنِ سُلَيَانُ يَعْنِى ابْنَ بِلَالٍ أَخْبَرِنِ يَحْبَى أَخْبَرِنِ عُبَيْدُ بْنُ حُنَيْنٍ أَنَّهُ سَبِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ قَالَ مَكَثُتُ سَنَةً وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَبْنَ الْخَطَّابِ عَنْ آيَةٍ فَمَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَسْأَلُهُ هَيْبَةً لَهُ حَتَّى خَرَجَ حَاجًّا فَخَرَجْتُ مَعَهُ فَلَتَّا رَجَعَ فَكُنَّا بِبَغْضِ الطَّييقِ عَدَلَ إِلَى الْأَرَاكِ لِحَاجَةٍ لَهُ فَوَقَفْتُ لَهُ حَتَّى فَرَعَ ثُمَّ سِنْ ثُ مَعَهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ اللَّتَانِ تَظَاهَرَتَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَزْوَاجِهِ فَقَالَ تِلْكَ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لاَّ رِيدُ أَنْ أَسْأَلُكَ عَنْ هَنَا مُنْذُ سَنَةٍ فَهَا أَسْتَطِيعُ هَيْبَةً لَكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلُ مَا ظَنَنْتَ أَنَّ عِنْدِي مِنْ عِلْم فَسَلْنِي عَنْهُ فَإِنْ كُنْتُ أَعْلَمُهُ أَخْبَرْتُكَ قَالَ وَقَالَ عُبَرُواللهِ إِنْ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَا نَعُدُّ لِلنِّسَائِ أَمْرًا حَتَّى أَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى فِيهِنَّ مَا أَنْزَلَ وَقَسَمَ لَهُنَّ مَا قَسَمَ قَالَ فَبَيْنَمَا أَنَا فِي أَمْرٍ أَأْتَبِرُهُ إِذْ قَالَتْ لِي امْرَأَتِي لَوْصَنَعْتَ كَنَا وَكَنَا فَقُلْتُ لَهَا وَمَا لَكِ أَنْتِ وَلِبَا هَاهُنَا وَمَا تَكُلُّفُكِ فِي أَمْرٍ أُرِيدُهُ فَقَالَتْ لِي عَجَبًالَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ مَا تُرِيدُ أَنْ تُرَاجَعَ أَنْتَ وَإِنَّ ابْنَتَكَ لَثُرَاجِعُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَظَلَّ يَوْمَهُ غَضْبَانَ قَالَ عُمَرُفَآخُذُ رِدَا ِ لَ ثُمَّ أَخْرُجُ مَكَانِ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَهَا يَا بُنَيَّةُ إِنَّكِ لَتُرَاجِعِينَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَظُلَّ يَوْمَهُ غَضْبَانَ فَقَالَتْ حَفْصَةُ وَاللَّهِ إِنَّا لَنُرَاجِعُهُ فَقُلْتُ تَعْلَبِينَ أَنِّي أُحَذِّرُكِ عُقُوبَةَ اللهِ وَغَضَبَ رَسُولِهِ يَا بُنَيَّةُ لا يَغُرَّنَّكِ هَذِهِ الَّتِي قَدُ أَعْجَبَهَا حُسُنُهَا وَحُبُّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاهَا ثُمَّ خَرَجْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى أُمِّ سَلَبَةَ لِقَى ابَتِي مِنْهَا فَكَلَّبْتُهَا فَقَالَتْ لِي أَمُّر سَلَبَةَ عَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قَدْ دَخَلْتَ فِي كُلِّ شَيْئِ حَتَّى تَبْتَغِي أَنْ تَكْخُلَ بَيْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجِهِ قَالَ فَأَخَذَتْنِي أَخْذَا كَسَرَتْنِي عَنْ بَعْضِ مَا كُنْتُ أَجِدُ فَخَرَجُتُ مِنْ عِنْدِهَا وَكُانَ لِي صَاحِبٌ مِنْ الْأَنْ صَارِإِذَا غِبْتُ آتَانِ بِالْخَبَرَ وَإِذَا غَابَ كُنْتُ أَنَا آتِيهِ بِالْخَبَرِ وَنَحْنُ عِينَ إِنَّ اللهُ عَلَيْهِ مَلِكُا مِنْ مُلُوكِ غَسَانَ ذُكِرَ لَنَا أَنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَسِيرَ إِلَيْنَا فَقَدُ امْتَكُرْتُ صُدُورُنَا مِنْهُ فَآتَى صَاحِي الْكُنَتُ وَقَالَ أَشَدُ مِنْ ذَلِكَ اعْتَوَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزُوا جَهُ فَقُلْتُ رَغِمَ أَنْفُ حَفْصَةَ وَعَائِشَةَ ثُمَّ آخُدُ ثَوْنِ فَأَخْرُهُ حَتَّى جِئْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزُوا جَهُ فَقُلْتُ مَوْلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزُوا جَهُ فَقُلْتُ رَغِمَ أَنْفُ حَفْصَةَ وَعَائِشَةَ ثُمَّ آخُدُ ثَوْنِ فَأَخْرُهُ حَتَّى جِئْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسُودُ عَلَى رَأُسِ اللَّ رَجَةِ فَقُلْتُ هَذَا لَكُونِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسُودُ عَلَى رَأُسِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسُودُ عَلَى رَأُسِهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسُودُ عَلَى رَأُسِهِ أَهُبَا مُعَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسُولُ اللهِ عَلَى عَمِيرٍ مَا يَيْنَهُ وَيَيْنَهُ شَيْعٌ وَتَحْتَ رَأْسِهِ وِسَادَةٌ مِنْ أَدَمِ حَشُوهُ اليفْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلِكُ مَلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُ مَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَكُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ وَقَالُ رَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ ا

ہارون بن سعید ایلی، عبداللہ بن وہب، سلیمان ابن بلال، یکی، عبید بن حنین، ابن عباس، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک سال تک ارادہ کر تارہا کہ میں عمر بن خطاب سے اس آیت کے بارے میں پوچھوں لیکن ان کے رعب کی وجہ سے پوچھنے کی طاقت ندر کھتا تھاجب ہم لوٹے توکسی راستہ میں وہ ایک بار پیلو کے در ختوں کی طرف قضائے حاجت کے لئے جھلے اور میں ان کے لئے کھم ہر گیا یہاں تک کہ وہ فارغ ہوئے پھر میں ان کے ساتھ چلا تو میں نے کہا اے امیر المو منین! آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ازواج میں سے کون ہیں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ازواج میں سے کون ہیں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ازواج میں سے کون ہیں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ازواج میں ہوجو لیا کر وجو تجھے اندازہ ہو کہ اس عام میرے پاس ہے تو اس بارے میں مجھے ہو چھ لیا کروا گر میں اسے نہ رکھتا تھا نہوں نے کہا الیانہ کر وجو تجھے اندازہ ہو کہ اس کا علم میرے پاس ہے تو اس بارے میں مجھے ہو چھ لیا کروا گر میں اسے جانتا ہوا تو تجھے خبر دے دول گا اور عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا اللہ کی قشم اجب ہم جابلیت میں ججھے ہو کہا رہے میں اپ جانتا ہوا تو بیاں کہاں تھا ہوں تک کہ اللہ نے ان کے بارے میں کی جو مقرر کی ہو ہو نہیں چاہتے کہ اللہ نے اس طرح کر لیتے میں نے اس ہے کہا تجب ہم جابلیت اس طرح کر لیتے میں نے اس سے کہا تجھے میں کیا ہے اور یہاں کہاں کہاں کہاں کہاں کا ور میں جس کام کا ارادہ کر تا ہوں تجھے کہا گر آپ اس طرح کر لیتے میں نے اس میں مشورہ کر جو اب دیا جائے حالا تکہ آپ کی بیٹی رسول اللہ علیہ والہ وسلم کو جواب دیا جائے حالا تکہ آپ کی بیٹی رسول اللہ علیہ والہ وسلم کو جواب دیتی ہے تک کہ آپ کو کوئی جواب دیا جائے حالاتکہ آپ کی بیٹی رسول اللہ علیہ والہ وسلم کو جواب دیتی ہے

یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بورادن غصہ کی حالت میں گزر تاہے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا پھر میں نے اپنی چادر لی اور میں اپنے گھر سے نکلا یہاں تک کہ حفصہ کے پاس پہنچا تو اس سے کہا اے میری بیٹی کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیتی ہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دن غصہ میں گزر تاہے حفصہ نے کہا اللہ کی قشم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیتی ہوں میں نے کہا جان لے کہ میں تخصے اللہ کے عذاب سے ڈرا تا ہوں اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غصہ سے اے میری بیٹی تخصے اس بیوی کا حسن اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت دھوکے میں نہ ڈالے پھر میں نکلا یہاں تک کہ ام سلمہ کے پاس اپنی رشتہ داری کی وجہ سے گیا میں نے اس سے گفتگو کی تو انہوں نے مجھے کہااہے ابن خطاب تجھے پر تعجب ہے کہ تم ہر معاملہ میں دخل اندازی کرتے ہو یہاں تک چاہتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج کے معاملہ میں بھی دخل دوں مجھے ان کی اس بات سے اس قدر د کھ ہوا کہ مجھے اس غم نے اس تضحیت سے بھی روک دیاجو میں انہیں جاہتا تھا میں ان کے پاس سے نکلااور میرے ساتھ ایک انصاری رفیق تھاجب میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس سے غائب ہو تا تووہ میرے پاس خبر لاتا اور جب وہ غائب ہو تا تو میں اسے خبر پہنچا تا اور ان دنوں ہم شاہاں غسان میں سے ایک بادشاہ کے حملے سے ڈرتے تھے ہمیں ذکر کیا گیا کہ وہ ہماری طرف چلنے والا ہے شختیق ہمارے سینے اس کے خوف سے بھرے ہوئے تھے کہ میرے انصاری ساتھی نے دروازہ کھٹکھٹا یااور کہا کھولو تو میں نے کہا کیاغسانی آگیا؟اس نے کہااس سے سخت معاملہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیویوں سے علیحدہ ہو گئے ہیں میں نے کہاحفصہ اور عائشہ کی ناک خاک آلو د ہو پھر میں نے اپنا کپڑ الیاباہر نکالا اور نبی صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تورسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بالا خانہ میں تشریف فرمانتھے اور اس پر ایک تھجور کی جڑ کے ذریعے چڑھتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک سیاہ فام غلام اس کے کنارے پر تھامیں نے کہا یہ عمر ہے میرے لئے اجازت لوحضرت عمرنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ساراواقعہ بیان کیاجب میں ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بات پر پہنچا تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبسم فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک چٹائی پر نتھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک کے بنچے چڑے کاایک تکبیہ تھاجو تھجور کے ح<u>ھلکے سے بھر اہو اتھااور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے باؤ</u>ں کے پاس سلم جس سے چیڑے کور نگاجا تاہے کے بیتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سر کی طرف ایک کیا چیڑالٹاکا ہوا تھامیں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو پر چٹائی کے نشان دیکھے تو میں رودیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے کس چیز نے رلا دیامیں نے عرض کیااے اللہ کے رسول قیصر وکسری کیسے عیش وعشرت میں ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تواللہ کے ا ر سول ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیاتم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ ان کے لئے د نیااور تمہارے لئے آخر ت --

راوی : ہارون بن سعید ایلی، عبد اللہ بن وہب، سلیمان ابن بلال، یجی، عبید بن حنین، ابن عباس، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنه

باب: طلاق كابيان

ا بلاء اور عور تول سے جدا ہونے اور انہیں اختیار دینے اور اللہ کے قول ان تظاہر اعلیہ کے بیان میں

حديث 1199

جله : جله *دوم*

راوى: محمدبن مثنى، عفان، حماد بن سلمه، يحيى بن سعيد، عبيد بن حنين، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَاعَقَّانُ حَدَّ ثَنَاحَتَّا دُبُنُ سَلَمَةً أَخْبَرَنِ يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ بُنِ حُنَيْنٍ عَنْ ابْنِ عَبَالُمُ تَنَى الْمُثَنَّى مَعَ عُمَرَحَتَّى إِذَا كُنَّا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ كَنَحُوحَدِيثِ سُلَيُكَانَ بُنِ بِلَالٍ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ عَبَّاسٍ قَالَ أَقْبَلُتُ مَعَ عُمَرَحَتَّى إِذَا كُنَّا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ كَنَحُوحَدِيثِ سُلَيُكَانَ بُنِ بِلَالٍ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ قَلْمُ اللَّهُ أَنْ الْمُرَاتَيْنِ قَالَ حَفْصَةً وَأَهُر سَلَمَةً وَزَا دَ أَيْتُ الْمُحْبَرَ فَإِذَا فِي كُلِّ بَيْتٍ بُكَائًى وَزَادَ أَيْضًا وَكَانَ آلَى مِنْهُنَّ قُلْدُ شَلْمَ اللَّهُ وَالْمَالِكُ الْمُراكِقُ وَزَادَ أَيْضًا وَكَانَ آلَى مِنْهُنَّ فَلُكُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَةُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ الْمُعَلِّى وَلَا الْمُؤْمِنَةُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤَمِّلُولُ الْمُؤْمِنَةُ وَلَا مُؤْمِنَةً وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا مُعَلِّلُهُ اللْمُؤْمَانَ اللَّهُ الْمُؤْمِنَةُ وَلَا مُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا مَا لَكُولُ اللَّهُ وَلَا مَا مُعْلَى الْمُؤْمِنَةُ وَالْمُ الْمُؤْمِنَةُ وَلَا مُؤْمِنَا وَكُلُولُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْمِنَ لَهُ الْمُؤْمِنَ وَلَا مُؤْمِنَا وَلِي اللْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنُ وَلَالُ اللْمُؤْمِنُ وَاللَّهُ الْمُؤْمِنُ وَلِي اللْمُؤْمِنُ اللْمُؤْمِنَا وَلَا مُؤْمِنَا وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِنُ اللْمُؤْمِنَا وَاللْمُؤْمِنُ وَلِي اللْمُؤْمِنَا وَلَا اللللَّهُ اللْمُؤْمِنُ وَاللْمُؤْمُ اللْمُؤْمِنُ وَلَا وَاللْمُؤْمُونُ وَلِهُ اللْمُؤْمِنُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِنُ وَالْمُؤْمِ اللْمُؤْمُونُ وَاللْمُؤْمُونُ وَلِي الْمُؤْمِنُ وَلِهُ اللْمُومُ وَاللْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِنَ اللْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِنُ وَاللْمُلُومُ وَاللْمُؤْمُ اللْمُؤْمُ وَاللْمُؤْمُ وَاللْمُؤْمُ اللْمُؤْمُ وَاللْمُؤْمُ وَاللْمُؤْمُ وَاللْمُؤْمُ وَاللْمُؤْمُ وَاللْمُؤْمُ وَاللْمُؤْمُ وَاللْمُؤْمُ وَاللْمُؤْمُ وَاللْمُؤْمُ وَاللْمُومُ وَاللْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَاللْمُؤْمُ وَاللْمُ اللْمُؤُمُ وَاللْمُ اللَّالِمُ اللْمُؤْمُ وَاللَّالِمُ اللْمُؤْمُو

محد بن مثنی، عفان، حماد بن سلمہ، یجی بن سعید، عبید بن حنین، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ میں عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے یہاں آیا یہاں تک کہ جب ہم مر الظہران بستی پر سے باقی حدیث سلیمان کی حدیث کی طرح گزر پھی اس میں یہ اضافہ ہے کہ میں نے کہاوہ دوعور تیں کون تھیں عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا حفصہ اور ام سلمہ اور مزید اضافہ یہ ہم کہ میں جمروس کی طرف آیا توہر گھر میں رونا تھا اور مزید اضافہ یہ بھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے ان سے اللہ تعالی عنہ نے کہا کہ میں حجروں کی طرف آیا توہر گھر میں رونا تھا اور مزید اضافہ یہ بھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے ان سے ایک مہنیہ کا بلاء کیا تھا قسم کھائی جب انیش دن مہینہ پورا ہوگیا تو ان کی طرف تشریف لے گئے۔

راوى: محمد بن مثنى، عفان، حماد بن سلمه، يجي بن سعيد، عبيد بن حنين، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

...

باب: طلاق كابيان

ا یلاء اور عور توں سے جدا ہونے اور انہیں اختیار دینے اور اللّد کے قول ان نظاہر اعلیہ کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1200

راوی: ابوبکربن ابی شیبه، زهیربن حرب، سفیان بن عیینه، یحیی بن سعید، عبیدبن حنین، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْدُبْنُ حَرْبٍ وَاللَّفُظُ لِأَبِي بَكْمٍ قَالاَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ سَبِعَ عُبَيْدَ بْنَ حُنَيْنٍ وَهُومَوْلَ الْعَبَّاسِ قَالَ سَبِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُا كُنْتُ أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عُبَرَعَنُ الْمَرْأَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَظَاهَرَتَاعَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيِثْتُ سَنَةً مَا أَجِدُلَهُ مَوْضِعًا حَتَّى صَحِبْتُهُ إِلَى مَكَّةَ فَلَبَّاكَانَ بِبَرِّ الظَّهْرَانِ ذَهَبَ يَقْضِى حَاجَتَهُ فَقَالَ أَدْرِكُنِي بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَائٍ فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَلَبَّا قَضَى حَاجَتَهُ وَرَجَعَ ذَهَبْتُ أَصُبُّ عَلَيْهِ وَذَكَنْتُ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَمِيرَالُهُ وَمِنِينَ مَنْ الْبَرُأَتَانِ فَهَا قَضَيْتُ كَلَامِي حَتَّى قَالَ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان بن عینیہ، یجی بن سعید، عبید بن حنین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے میں ارادہ کرتا تھا کہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے ان دوعور توں کے بارے میں پوچھوں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں زور ڈالا تھا میں نے ایک سال تک اس کے لئے موقعہ نہ پایا یہاں تک کہ میں نے مکہ کی طرف سفر میں ان کی رفاقت کی جب وہ مر الظہر ان میں تھے اور اپنی حاجت کے لئے جانے گئے تو کہا مجھے پانی کا برتن دومیں نے وہ دیا جب آپ اپنی ضرورت سے فارغ ہو کر لوٹے تومیں نے پانی ڈالنا شروع کیا اور مجھے یاد آیا تو ان سے کہا اے امیر المومنین! وہ دوعور تیں کون تھیں میں انہی بات پوری بھی نہ کریایا تھا کہ آپ نے کہا عائشہ اور حفصہ۔

راوى: ابو بكربن ابې شيبه، زهيربن حرب، سفيان بن عيينه، يجي بن سعيد، عبيد بن حنين، حضرت ابن عباس رضي الله تعالى عنه

باب: طلاق كابيان

ا یلاء اور عور توں سے جدا ہونے اور انہیں اختیار دینے اور اللہ کے قول ان تظاہر اعلیہ کے بیان میں

جلد : جلده وم حديث 1201

راوى : اسحاق بن ابراهيم حنظلى، محمد بن ابى عمر، اسحاق، عبدالرزاق، معمر، زهرى، عبيدالله بن عبدالله بن ابى ثور، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

و حَدَّ ثَنَا إِسْحَقُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُ وَمُحَدَّدُ بَنُ أَبِي عُمَرَوَتَقَارَبَا فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَحَدَّ ثَنَا و قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّوْاَقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُعَنَ الرُّهْ رِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي ثَوْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ أَذُلُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهَ بْنِ قَالَ اللهُ تَعَالَى إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ فَقَلْ حَيْدَ قُلُوبُكُ مَنَ الْمُؤْمِنِينَ مَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَ يُنِ قَالَ اللهُ تَعَالَى إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ فَقَلْ مَعْهُ عِلْوَ وَعَجَجْتُ مَعَهُ فَلَمَّا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّي يِقِ عَدَلَ عُمَرُوعَكَ لُكُ عَلَاإِ وَاوَقِ فَتَبَرَّزَ ثُمَّ أَتَانِ فَلَى مَعْمُ وَحَجْجُتُ مَعَهُ فَلَمَّا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّي يِقِ عَدَلَ عُمَرُوعَكَ لُتُ مَعَهُ بِالْإِدَاوَةِ فَتَبَرَّزَ ثُمَّ أَتَانِ فَلَى مَعْمُ وَحَجْجُتُ مَعَهُ فَلَمَّا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّي يِقِ عَدَلَ عُمَرُوعَكَ لُكُ عِلَا إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْقِ عَدَلَ عَمُرُوعَكَ لُكُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّكَ الْحَوْمُ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَانِ قَالَ فَلَيْعُ وَاللهِ مَا اللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ مَا أَوْلُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ وَقَلْ مَعْتُ قُلُوبُكُمَ الْعَلَى الْمُومِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ ال

فَكَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدُنَا قَوْمًا تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَتَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَائِهِمْ قَالَ وَكَانَ مَنْزِلِ فِي بَنِي أُميَّةَ بْن زَيْدٍ بِالْعَوَالِي فَتَغَضَّبْتُ يَوْمًا عَلَى امْرَأَقِي فَإِذَا هِي تُرَاجِعُنِي فَأَنْكَمْتُ أَنْ تُرَاجِعَنِي فَقَالَتْ مَا تُنْكِمُ أَنْ أُرَاجِعَكَ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَزُواجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعْنَهُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ فَانْطَلَقْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ أَتُرَاجِعِينَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ نَعَمْ فَقُلْتُ أَتَهُجُرُهُ إِحْدَاكُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ قَالَتُ نَعَمُ قُلْتُ قَلْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْكُنَّ وَخَسِمَ أَفَتَأَمَنُ إِحْدَاكُنَّ أَنْ يَغْضَبَ اللهُ عَلَيْهَا لِغَضَب رَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هِيَ قَدْ هَلَكَتْ لَا تُرَاجِعِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَسْأَلِيهِ شَيْعًا وَسَلِينِي مَا بَدَا لَكِ وَلَا يَغُرَّنَّكِ أَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ هِيَ أَوْسَمَ وَأَحَبَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ مِنْكِ يُرِيدُ عَائِشَةَ قَالَ وَكَانَ لِي جَارٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَكُنَّا نَتَنَاوَبُ النُّزُولَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ فَيَنْزِلُ يَوْمًا وَأَنْزِلُ يَوْمًا فَيَأْتِينِي بِخَبَرِ الْوَحْيِ وَغَيْرِةِ وَ آتِيدِ بِيثُلِ ذَلِكَ وَكُنَّا تَتَحَدَّثُ أَنَّ غَسَّانَ تُنْعِلُ الْخَيْلَ لِتَغْزُونَا فَنَزَلَ صَاحِبِي ثُمَّ أَتَانِي عِشَائً فَضَرَب بَابِي ثُمَّ نَادَانِي فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ حَدَثَ أَمْرٌ عَظِيمٌ قُلْتُ مَاذَا أَجَائَتْ غَسَّانُ قَالَ لَا بَلْ أَعْظَمُ مِنْ ذَلِكَ وَأَطُولُ طَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائِهُ فَقُلْتُ قَلْ خَابَتْ حَفْصَةُ وَخَسِمَتْ قَلْ كُنْتُ أَظُنُّ هَذَا كَائِنًا حَتَّى إِذَا صَلَّيْتُ الصُّبْحَ شَكَدْتُ عَلَىَّ ثِيَابِ ثُمَّ نَوْلَتُ فَكَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ وَهِي تَبْكِي فَقُلْتُ أَطَلَّقَكُنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ لاَ أَدْرِي هَا هُوذَا مُعْتَزِلٌ فِي هَذِهِ الْمَشْمُ بَةِ فَأَتَيْتُ غُلَامًا لَهُ أَسْوَدَ فَقُلْتُ اسْتَأَذِنْ لِعُمَرَ فَلَ خَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى فَقَالَ قَلْ ذَكُرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى اتْتَهَيْتُ إِلَى الْبِنْبَرِ فَجَلَسْتُ فَإِذَا عِنْكَهُ رَهْطٌ جُلُوسٌ يَبْكِي بَعْضُهُمْ فَجَلَسْتُ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ ثُمَّ أَتَيْتُ الْغُلَامَ فَقُلْتُ اسْتَأَذِنُ لِعُمَرَفَى خَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَىَّ فَقَالَ قَلْ ذَكُمْ تُك لَهُ فَصَمَتَ فَوَلَّيْتُ مُلْبِرًا فَإِذَا الْغُلَامُ يَلْعُونِ فَقَالَ ادْخُلْ فَقَدْ أَذِنَ لَكَ فَكَفَلْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَمُتَّكِئٌ عَلَى رَمُل حَصِيرٍ قَدْ أَتَّرَ فِي جَنْبِهِ فَقُلْتُ أَطَلَّقْتَ يَا رَسُولَ اللهِ نِسَائِكَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَّ وَقَالَ لا فَقُلْتُ اللهُ أَكْبَرُكُو رَأَيْتَنَا يَا رَسُولَ اللهِ وَكُنَّا مَعْشَى قُرَيْشٍ قَوْمًا نَغْلِبُ النِّسَائَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدُنَا قَوْمًا تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَتَعَلَّمُنَ مِنْ نِسَائِهِمْ فَتَغَضَّبْتُ عَلَى امْرَأَتِي يَوْمًا فَإِذَا هِيَ تُرَاجِعُنِي فَأَنْكَرْتُ أَنْ تُرَاجِعَنِي فَقَالَتْ مَا تُنْكِرُ أَنْ أَرَاجِعَكَ فَوَاللهِ إِنَّ أَزُواجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعْنَهُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ فَقُلْتُ قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكِ مِنْهُنَّ وَخَسِى أَفَتَأْمَنُ إِحْدَاهُنَّ أَنُ يَغْضَبَ اللهُ عَلَيْهَا لِغَضَبِ رَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هِيَ قَدُهَلَكُتْ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَلَ دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ لاَ يَغُرَّنَّكِ أَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ هِى أَوْسَمُ مِنْكِ وَتَبَسَّمَ أُخْرَى فَقُلْتُ أَسْتَأْنِسُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ نَعَمْ فَجَلَسْتُ وَأَحَبُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكِ فَتَبَسَّمَ أُخْرَى فَقُلْتُ أَسْتَأْنِسُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ نَعَمْ فَجَلَسْتُ فَرَافَعْتُ رَأْسِي فِي الْبَيْتِ فَوَاللهِ مَا رَأَيْتُ فِيهِ شَيْئًا يَرُدُّ الْبَصَرَ إِلَّا أُهْبًا ثَلَاثَةً فَقُلْتُ ادْعُ الله يَا رَسُولَ اللهِ أَنْ يُوسِمَ عَلَى فَارِسَ وَالرُّومِ وَهُمْ لَا يَعْبُدُونَ اللهَ فَاسْتَوَى جَالِسًا ثُمَّ قَالَ أَقِ شَكِّ أَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أُولَيِكَ قَوْمُ عَجِلَتُ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْجَيَاةِ اللَّهُ نَيَا فَقُلْتُ اسْتَغْفِمْ لِي يَا رَسُولَ اللهِ وَكَانَ أَقْسَمَ أَنْ لاَ يَدُخُلُ عَلَيْهِ قَسُمُ اللهُ عَرَّوجَلَّ شَعُرًا مِنْ اللهِ وَكَانَ أَقْسَمَ أَنْ لاَ يَدُخُلُ عَلَيْهِ قَسُمُ اللهُ عَلَيْهِ قَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ قَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهُ عَلَى مُولِ اللهِ وَكَانَ أَقْسَمَ أَنْ لاَ يَدُخُلُ عَلَيْهِ قَ شَهُرًا مِنْ فَعُرَامِنَ عَلَيْهِ فَى عَلَيْهِ قَالَ عَلَيْهِ فَعُرَامِ فَقُلْتُ السَّتَغُفِمُ لِي يَا رَسُولَ اللهِ وَكَانَ أَقْسَمَ أَنْ لاَ يَدُخُلُ عَلَيْهِ قَلْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ فَالَتُهُ مَا لَا عَلَيْهِ فَا لَعُنَى اللهُ عَلَيْهِ فَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ فَا لَيْهِ عَلَيْهُ مَا لَكُولُ عَلَيْهِ فَيْ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى الله

اسحاق بن ابرا ہیم حنظلی، محمد بن ابی عمر، اسحاق، عبد الرزاق، معمر، زہر ی، عبید الله بن عبد الله بن ابی ثور، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں ہمیشہ اس بات کا حریص اور خواہش مند رہا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ازواج النبی صلی الله عليه وآله وسلم ميں سے ان دوعور توں كے بارے ميں يوچھو جن كے بارے ميں اللہ نے فرمايا اگرتم دونوں رجوع كرلوالله كى طرف تو تمہارے دل جھک جائیں گے یہاں تک کہ عمر رضی اللّٰہ تغالیٰ عنہ نے حج کیااور میں نے بھی ان کے ساتھ حج کیا ہم جب کسی راستہ میں تھے اور عمر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ راستہ سے کنارہ پر ہوئے تو میں بھی بر تن لے کر کنارے پر ہو گیاا نہوں نے حاجت یوری کی پھر وہ میرے پاس آئے میں نے ان پریانی ڈالناشر وع کیا توانہوں نے وضو کیامیں نے کہااے امیر المومنین!وہ دوعور تیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویوں میں سے کون تھیں جن کے بارے میں اللہ عزوجل نے فرمایا اگرتم اللہ کی طرف رجوع کرلو تو تمہارے دل جھکے رہیں عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہااے ابن عباس! تیرے لئے تعجب ہے زہری نے کہاعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کاان کااس بارے میں پوچھنانا پسند ہوااور کیوں لاعلمی میں اسے چھیائے رکھا کہاوہ حفصہ اور عائشہ تھیں پھر حدیث بیان کرناشر وع کی اور کہاہم قریش کے نوجوان ایسی قوم میں تھے جو عور توں پر غلبہ رکھتے تھے جب ہم مدینہ آئے تو ہم نے ایسی قوم یائی کہ انہیں ان کی عور تیں مغلوب رکھتی تھیں ہاری عور توں نے ان کی عور توں کی عادات اختیار کرناشر وغ کر دیں اور میر اگھر مدینہ کی بلندی پر بنی امیہ بن زید میں تھامیں ایک دن اپنی بیوی پر غصے ہواتواس نے مجھے جواب دیامیں نے اس کوجواب دینے کوبراجانااس نے کہاتم میرے جواب دینے کو کیوں برا جانتے ہو اللہ کی قتم! نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویاں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیتی ہیں اور ان میں سے کو ئی ایک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑ دیتی ہے دن سے رات تک میں چلااور حفصہ (اپنی بیٹی) کے پاس پہنچامیں نے کہا کیا تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیتی ہے؟ اس نے کہاہاں میں نے کہا کیاتم سے کوئی ایک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دن سے رات تک چھوڑے رکھتی ہے؟اس نے کہاہاں میں نے کہاتم میں سے جس نے ایسا کیاوہ محروم اور نقصان اٹھائے گی کیاتم میں سے ہر ایک اس بات سے نہیں ڈرتی کہ اللہ اس پر اپنے رسول کی ناراضگی کی وجہ سے غصہ کرے جس

کی وجہ سے وہ اجانک ہلاک ہو جائے گی تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو اب نہ دیا کرواور نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی چیز کاسوال کرواور جو تیری ضرورت ہو وہ مجھ سے مانگ لے اور تجھے تیری ہمسائی دھوکے میں نہ ڈالے وہ تجھ سے زیادہ حسین ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوزیادہ محبوب ہے یعنی عائشہ اور میر اا یک ہمسایہ انصاری تھاپس ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس باری باری حاضر ہوتے تھے ایک دن وہ آتا اور ایک دن میں وہ میرے پاس وحی وغیرہ کی خبر لاتا میں بھی اسی طرح اسکو خبر دیتااور ہم گفتگو کرتے تھے کہ عنسان کاباد شاہ اپنے گھوڑوں کے پیروں میں نعل لگوارہاہے تا کہ وہ ہم سے لڑیں پس میر اسائقی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گیا پھر عشاء کو میرے پاس آیا اور میر ا دروازہ کھٹکھٹا کر مجھے آواز دی میں اس کی طرف نکلاتواس نے کہاا یک بڑاواقعہ پیش آیاہے میں نے کہا کیا باد شاہ عنسان آگیاہے اس نے کہانہیں اس سے بھی بڑااور سخت کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی ہے میں کہابد نصیب ہوئی حفصہ اور گھاٹے میں پڑی اور میں گمان کر تا تھا کہ یہ ہونے والا ہے یہاں تک کہ میں نے صبح کی نماز ادا کی اپنے کپڑے پہر نیچے کی جانب اتر ااور حفصہ کے پاس گیا تووہ رو ر ہی تھی میں نے کہا کیار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم کو طلاق دے دی ہے اس نے کہامیں نہیں جاتنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے علیحدہ ہو کر اس بالا خانہ میں تشریف فرماہیں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام اسود کے پاس آیا میں نے کہا عمرکے لئے اجازت لووہ اندر داخل ہوا پھر میری طرف آیااور کہا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تمہاراذ کر کیالیکن آپ صلی اللّٰد علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے میں چلا یہاں تک کہ منبر تک پہنچااور میں بیٹھ گیااور بیہاں پاس ہی کچھ لوگ بیٹھے تھے اور ان میں سے بعض رور ہے تھے میں تھوڑی دیر بیٹھار ہا پھر مجھے اسی خیال کاغلبہ ہوامیں پھر غلام کے یاس آیااس سے کہا کہ عمر کے لئے اجازت لو وہ داخل ہوا پھر میری طرف نکلاتو کہامیں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تمہاراذ کر کیالیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے میں پیٹھ پھیر کرواپس ہوا کہ غلام نے مجھے پکار کر کہا داخل ہو جائیں آپ کے لئے اجازت دے دی گئی ہے میں نے داخل ہو کررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا آپ ایک بوریئے کی چٹائی پر تکیہ لگائے ہوئے تھے جس کے نشانات آپ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو پر لگ چکے تھے میں نے عرض کیا اے اللّٰہ کے رسول! کیا آپ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری طرف اپناسر اٹھا کر فرمایا نہیں میں کہااَ للہ ؓ اُ کُبَرُ! کاش آپ صلی الله عليه وآله وسلم ہميں ديکھتے اے اللہ کے رسول کہ قریثی قوم تھی عور توں کو مغلوب رکھتے تھے جب ہم مدینہ آئے توہم نے ایس قوم پائی جن پر ان کی عور تیں غالب تھیں ہماری عور توں نے ان کی عور توں سے عادات سیکھنا شر وع کر دیں میں ایک دن اپنی عورت پرغصے ہوا تواس نے مجھے جواب دیناشر وع کر دیامیں نے اس کے جواب دینے کو ہرامحسوس کیا تواس نے کہا کہ تم میر اجواب دینے کوبراتصور کرتے ہواللہ کی قشم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویاں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوجواب دیتی ہیں اور ان میں کوئی ایک دن سے رات تک چھوڑ بھی دیتی ہے تو میں نے کہا بد نصیب ہوئی ان میں سے جس نے ایسا کیا اور نقصان اٹھایاان

میں سے کوئی اللہ کے غضب سے اور رسول اللہ کی ناراضگی سے کیسے نے سکتی ہے ہیں وہ ہلاک ہی ہو گئی تورسول اللہ مسکرائے میں نے کو ض کیا اے اللہ کے رسول! میں حفصہ کے پاس گیا میں نے کہا شجھے وصو کہ میں نہ ڈالے کہ تیری ہمسائی تجھ سے زیادہ خو بصورت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری مر تبہ تنبم فرہایا میں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری مر تبہ تنبم فرہایا ہیں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرہایا ہاں سراٹھا کر نظر دوڑائی کی میں نے گھر میں سراٹھا یا تو اللہ کی فتم میں نے کوئی چیز نہ دیکھی جے دیکھ کر میری نگاہ پھرتی سوائے تین چڑوں کے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت پر وسعت کر دے جیسا کہ فارس وروم پر وسعت کی ہے حالا تکہ وہ اللہ کی عبادت نہیں کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت پر وسعت کر کے پیس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت پر وسعت کر کے پیس آب سلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور جہ سے فتم کھائی کہ ایک مہینہ اللہ کے بیس نے موض کیا اے اللہ کی بیس میں نے عرض کیا اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سخت خصہ کی وجہ سے فتم کھائی کہ ایک مہینہ اللہ کی بیولوں کے پاس نہ جاؤں گا بہاں تک کہ اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عتاب فرمایا۔

تک اپنی بیولیوں کے پاس نہ جاؤں گا بہاں تک کہ اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عتاب فرمایا۔

تک اپنی بیولیوں کے پاس نہ جاؤں گا بہاں تک کہ اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عتاب فرمایا۔

تاک اپنی بیولیوں کے پاس نہ جاؤں گا بہاں تک کہ اللہ نے تر اس دائق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن ابرا ہیم حظلی، حسرت ابن عبر اس عبر اللہ بن عبد اللہ بن عبد

رضي الله تعالىٰ عنه

باب: طلاق كابيان

ا بلاء اور عور تول سے جدا ہونے اور انہیں اختیار دینے اور اللہ کے قول ان تظاہر اعلیہ کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1202

راوى: زهرى، عروه، عائشه نے كها مجهے عروه نے حضرت عائشه رضى الله تعالى عنها

قال الرُّهْرِئُ فَأَخْبَرِنِ عُهُوةٌ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ لَبَّا مَضَى تِسْعٌ وَعِشُهُونَ لَيْلَةً دَخَلَ عَلَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ بِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَلْخُلُ عَلَيْنَا شَهُرًا وَإِنَّكَ دَخَلْتَ مِنْ تِسْعٍ وَعِشْمِينَ أَعُدُّهُنَّ فَقَالَ إِنَّ الشَّهُ مَرَ تِسْعٌ وَعِشْمُ وَنَ ثُمَّ قَالَ يَاعَائِشَةُ إِنِّي ذَا كِرُ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِى فِيهِ حَتَّى تَسْتَأُمِومَ أَبَويُكِ ثُمَّ قَرَا اللهُ عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِى فِيهِ حَتَّى تَسْتَأُمُولِ أَبُولِ ثَمَّ قَرَا اللهُ عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِى فِيهِ حَتَّى تَسْتَأُمُولَ أَبُولِ أَنْ لَا تَعْجَلِى فِيهِ حَتَّى تَسْتَأُمُولَ أَبُولِ أَنْ اللهُ عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِى فِيهِ حَتَّى تَسْتَأُمُولَ أَبُولِ أَنْ اللهُ عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِى فِيهِ مَتَى لَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهُ عَلَيْكُ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَاكُ أَنِي الْحَلَى اللهُ عَلَالُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الله

قَتَادَةُ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا مَالَتْ قُلُوبُكُمَا

راوی: زہری، عروہ، عائشہ نے کہا مجھے عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں...

باب: طلاق كابيان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 203

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، عبدالله ابن يزيد مولى اسود بن سفيان، ابى سلمه بن عبد الرحمان، حضرت فاطهه بنت قيس رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيلَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ أَبَاعَمْرِهِ بْنَ حَفْصٍ طَنَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا وَكِيلُهُ بِشَعِيرٍ فَسَخِطَتُهُ فَقَالَ وَاللهِ مَا لَكِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا كَمَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا كَمَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا كَمَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ وَيُسْ فَيْ كَمَتُ وَمُ فَإِنَّهُ رَجُلُ ثَفَقَةٌ فَأَمْرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ فِي بَيْتِ أُمِّ شَهِيكٍ ثُمَّ قَالَ تِلْكِ امْرَأَةٌ يَغْشَاهَا أَصْحَابِي اعْتَدِى عِنْدَا ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ رَجُلُ ثَعْمَ تَفْعَيْنَ ثِيمانِكِ فَإِذَا حَلَلْتِ فَالْتُ فَلَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَبُوجَهُم فَلَايَتُ عُصَالُو عَنْ عَاتِقِهِ وَأَمَّا مُعَاوِيَةٌ فَتُعَلُوكُ لَا مَالَ لَهُ انْكِى فَلْكِ لَعْمَالِ اللهُ عَنْ عَالِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَبُوجَهُم فَلَايَضَعُ عَصَالُا عَنْ عَاتِقِهِ وَأَمَّا مُعَاوِيَةٌ فَصُعْلُوكُ لَا مَالَ لَهُ الْكِي فَيْ اللهُ عَنِي ثَيْمانَ وَأَبَا جَهُم فَطَبَانِ فَقَالَ لَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَبُوجَهُم فَلَا يَضَعُ عَصَالُا عَنْ عَاتِقِهِ وَأَمَّا مُعَاوِيَةٌ فَصُعْلُوكُ لَا مَالَ لَهُ الْكُوبِ فَي مَالُولُ لَكُ مَالَ لَهُ الْمُعَالِي فَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْسَ لَكُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ فَي عَلَى اللهُ فَي عَلَى الله فَي عَلَى اللهُ فَي عَلَى اللهُ فَي عَلَى اللهُ فَلَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ فَعَمَالُولُ اللهُ فَي عَلَى اللهُ فَي عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ فَي عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الله الْمُعَلِى اللهُ عَلَى اللّهُ فَي عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ الْعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ

یکی بن یکی، مالک، عبداللہ ابن یزید مولی اسود بن سفیان، ابی سلمہ بن عبدالرحن، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ ابو عمر بن حفص نے اسے طلاق بائن دی اور وہ فائب سے تواس ابو عمر نے اپنے وکیل کو بجو دے کے اس کی طرف بھیجا وہ اس سے ناراض ہوئی اس نے کہا اللہ کی قشم ہمارے اوپر تیری کوئی چیز لازم نہیں ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کاذکر کیاتو آپ صلی اللہ تعلیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس پر تیر انفقہ لازم نہیں ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ وہ ام شریک رضی اللہ تعالی عنہ کے بال اپنی عدت بوری کرے پھر فرمایا وہ ایس کی اطلاع ہوئے وہی ہوئے کے بیٹے کے باس اپنی عدت بوری کرکے وکہ وہ فرمایا وہ ایس کی اطلاع دی عدت بوری ہو جائے تو مجھے خبر دینا کہتی ہیں جب میں نے عدت بوری کرلی تو میں اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابا ہم کواس کی اطلاع دی کہ معاویہ بن ابوسفیان اور ابو جم نے مجھے پیغام نکاح دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابا جم اپنی لا مٹی کو کندھے سے نہیں اتار تا یعنی سخت مفلس آدمی ہے کہ اس کے پاس مال نہیں اس لئہ تعلیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اباجم اپنی لا مٹی کو کندھے سے نہیں اتار تا یعنی سخت مفلس آدمی ہے کہ اس کے پاس مال نہیں اس کے تو اسامہ بن زیدسے نکاح کر یا تو فی عطاکی کہ مجھ پر رشک کیا جانے لگا۔

راوى : يچى بن يچى، مالك، عبد الله ابن يزيد مولى اسود بن سفيان، ابې سلمه بن عبد الرحمان، حضرت فاطمه بنت قيس رضى الله تعالى عنها

.....

باب: طلاق كابيان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1204

راوى: قتيبه بن سعيد، عبدالعزيز ابن ابى حازم، قتيبه، يعقوب ابن عبدالرحمان قارى، حضرت فاطمه بنت قيس رض الله تعالى عنها

حَمَّتُنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَمَّتُنَا عَبْدُ الْعَزِيزِيعْ فِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ وَقَالَ قُتَيْبَةُ أَيْضًا حَمَّتُنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ السَّمِّ عَنْ اللهُ السَّمْ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهُ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ عَلَيْهَا رَأَتُ ذَلِكَ قَالَتْ وَاللهِ لَأُعْلِمَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ كَانَ إِن فَقَةً ذُونٍ فَلَمَّا رَأَتُ ذَلِكَ قَالَتْ وَاللهِ لَأُعْلِمَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ لِى نَفَقَةٌ لَمْ آخُذُ مِنْهُ شَيْئًا قَالَتْ فَذَ كَنْ كُنْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُ لَا نَفَقَةً لَكُونَ وَلَا سُكُنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا نَفَقَةً لَكُونَ لَا لَكُنْ فِي فَقَةً لَمْ آخُذُ مِنْهُ شَيْئًا قَالَتْ فَذَا كُنْ كُنْ فَي وَلَا سُكُنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا لَا فَقَةً لَكُونَ لَا لَيْ فَا لَكُنْ فَقَالَ لَا لَا فَقَةً لَكُونَ لَا لَهُ مِنْ اللهُ لَا لَكُنْ فَاللهُ وَلَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا لَا فَقَةً لَا لَا عَلَى اللهُ ا

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن ابی حازم، قتیبہ، یعقوب ابن عبدالرحمن قاری، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ اس کے خاوند نے اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں طلاق دی اور اس کے لئے پچھ تھوڑا سانفقہ دیا جب اس نے یہ دیکھا تو کہا اللہ کی قتیم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دوں گی پس اگر میرے لئے نفقہ ہوا تو میں بقدر کفایت لے لول گی اور اگر میرے لئے خرچہ نہ ہوا تو اس میں اس سے پچھ بھی نہ لول گی کہتی پھر میں نے اس کار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پترے لئے نہ نفقہ ہے اور نہ مکان۔

راوى: قتيبه بن سعيد، عبد العزيز ابن ابي حازم، قتيبه، يعقوب ابن عبد الرحمان قارى، حضرت فاطمه بنت قيس رضى الله تعالى عنها

باب: طلاق كابيان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

حايث 1205

جله: جلددوم

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، عمران بن ابي انس، ابي سلمه، حض تفاطمه بنت قيس رض الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ عِبْرَانَ بِنِ أَنِ أَنسِ عَنْ أَنِ سَلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ سَأَلَتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ عَنْ أَنِي اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتُهُ فَقَالَ فَأَخْبَرَتْنِي أَنَّ زُوْجَهَا الْمَخْزُومِيَّ طَلَّقَهَا فَأَنِي أَنْ يُنْفِقَ عَلَيْهَا فَجَائَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَفَقَةَ لَكِ فَاتْتَقِلِى فَاذُهِ بِي إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَكُونِ عِنْدَهُ وَسَلَّمَ لَا نَفَقَةَ لَكِ فَاتَتَقِلِى فَاذُهِ بِي إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَكُونِ عِنْدَهُ وَسَلَّمَ لَا نَفَقَةَ لَكِ فَاتَتَقِلِى فَاذُهِ بِي إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَكُونِ عِنْدَهُ وَسَلَّمَ لَا نَفَقَةَ لَكِ فَاتَتَقِلِى فَاذُهِ بِي إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَكُونِ عِنْدَهُ وَسَلَّمَ لَا نَعْقَةَ لَكِ فَاتَتَقِلِى فَاذُهِ بِي إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَكُونِ عِنْدَهُ وَسَلَّمَ لَا نَعْقَةً لَكِ فَاتَتَقِلِى فَاذُهِ بِي إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَكُونِ عِنْدَهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَعَى تَضَعِينَ وَيُعْدَلَهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسِلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَعَلَتُهُ وَلَا لَكُو فَا فَي اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَوْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَقَهُ لَا عَلَيْكُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَ

قتیبہ بن سعید، لیث، عمران بن ابی انس، ابی سلمہ، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ ان کے خاوند

مخزوجی نے انہیں طلاق دے دی اور اس کو خرچہ دینے سے انکار کر دیا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کواس بات کی خبر دی تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے لئے خرچہ نہیں ہے اور تو ابن ام مکتوم کے ہاں منتقل ہو جااور انہی کے پاس رہ کیونکہ وہ نابینا آدمی ہیں اور تو اپنے کپڑے اس کے پاس اتار سکتی ہے۔ راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، عمران بن ابی انس، ابی سلمہ، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: طلاق كابيان

جله: جلددوم

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

حديث 1206

راوى: محمدبن رافع،حسين بن محمد، شيبان، يحيى، ابوسلمه،حضرت فاطمه بنت قيس ضحاك بن قيس

وحَدَّثَنِى مُحَدَّدُ بَنُ رَافِع حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بِنُ مُحَدَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَخْيَى وَهُوَابُنُ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَنِ أَبُوسَلَمَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أُخْتَ الضَّحَاكِ بِنِ قَيْسٍ أَخْبَرَتُهُ أَنَّ أَبَا حَقْصِ بِنَ الْمُغِيرَةِ الْمَخْرُومِيَّ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ انطلَقَ إِلَى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ إِلَى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ إِلَى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ إِلَى اللهُ عَلَيْدَ وَسَلَّمَ فِي فَقَالُوا إِنَّ أَبَاحَقُصٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاثًا فَهَلُ لَهَا مِنْ نَفَقَةٍ فَقَالُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ فِي بَعْفِ وَسَلَّمَ أَنْ تَنْتَقِلَ إِلَى أَبِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسُولُ اللهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَامَة بُنَ ذَيْهِ بُن حَالِاللهِ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَامَة بُنَ ذَيْهِ بُن حَالِ لَهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَامَة بُنَ ذَيْهِ بُن حَالِ لَهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَامَة بُنَ ذَيْهِ بُن حَالِ لَهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَامَة بُنَ ذَيْهِ بُن حَالِ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَامَة بُنَ ذَيْهِ بُن حَالِ لَهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَامَة بُنَ ذَيْهِ بُن حَالِ لَتُعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَامَة بُنَ ذَيْهِ بُن حَالَالِة عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسُلُوا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْعُلِقُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَل

محمہ بن رافع، حسین بن محمہ، شیبان، یحی، ابوسلمہ، حضرت فاطمہ بنت قیس ضحاک بن قیس کی بہن سے روایت ہے کہ ابوحفص بن مغیرہ مخزومی نے اسے تین طلاقیں دے دی پھریمن کی طرف چلا گیاتواس کے گھر والوں نے ان سے کہا ہمارے لئے تیر انفقہ لازم خہیں خالد بن ولید چند لوگوں کے ساتھ چلے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس میمونہ کے گھر میں آئے انہوں نے کہا ابوحفص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی ہیں کیااس کا نفقہ ہے ؟ تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما یااس کے لئے نفقہ خہیں بلکہ عدت ہے اور اس کی طرف پیغام بھیجا کر میرے مشورہ کے بغیر اپنے نکاح پر جلدی نہ کرنا اور اسے محکم دیا کہ وہ ام شریک کی طرف منتقل ہو جائے پھر اس کی طرف پیغام بھیجا کہ ام شریک کے پاس مہاجرین اولین آتے ہیں اس لئے تو ابن ام مکتوم نابینا کے کیاس چلی جاجب تو اپنا دو پیٹے اتارے گی تو وہ محقے نہ دیکھیں گے پس وہ اس کی طرف چلی جب اس کی عدت پوری ہوگئی تورسول اللہ پاس چلی جاجب تو اپنا دو پیٹے اتارے گی تو وہ محقے نہ دیکھیں گے پس وہ اس کی طرف چلی جب اس کی عدت پوری ہوگئی تورسول اللہ پاس چلی جاجب تو اپنا دو پیٹے اتارے گی تو وہ محتے نہ دیکھیں گے پس وہ اس کی طرف چلی جب اس کی عدت پوری ہوگئی تورسول اللہ پاس چلی جاجب تو اپنا دو پیٹے اتارے گی تو وہ محتے نہ دیکھیں گے پس وہ اس کی طرف چلی جب اس کی عدت پوری ہوگئی تورسول اللہ پاس چلی جاجب تو اپنا دو پیٹے اتارے گی تو وہ سے نے در دیکھیں گے پس وہ اس کی طرف چلی جب اس کی عدت پوری ہوگئی تورسول اللہ پیس جا

صلی الله علیه وآله وسلم نے ان کا نکاح اسامه بن زید بن حارثه رضی الله تعالی عنه سے کر دیا۔ راوی : محمد بن رافع، حسین بن محمد، شیبان، یجی، ابوسلمه، حضرت فاطمه بنت قیس ضحاک بن قیس

باب: طلاق كابيان

جلد: جلددومر

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

حايث 1207

راوى: يحيى بن ايوب، قتيبه بن سعيد، ابن حجر، اسماعيل، ابن جعفى، محمد بن عمر، ابى سلمه، حضرت ابوسلمه رضى الله تعالى عنه تعالى عنه الله تعالى عنه تعالى ع

حَدَّ ثَنَا يَخِي بِنُ أَيُّوبِ وَقُتَيْبَةُ بِنُ سَعِيدٍ وَابُنُ حُجْرِ قَالُوا حَدَّ ثَنَا إِسْبَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَى عَنْ مُحَمَّدِ بَنْ عَيْرِهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسِ ح و حَدَّ ثَنَاه أَبُو بَكْمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشَي حَدَّ ثَنَا مَعَ مُو بَيْ مَ مُخُومِ حَدَّ ثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَ كَتَبْتُ ذَلِكَ مِنْ فِيهَا كِتَابًا قَالَتُ كُنْتُ عِنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مَخُومٍ حَدَّ ثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَ كَتَبْتُ ذَلِكَ مِنْ فِيهَا كِتَابًا قَالَتُ كُنْتُ عِنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مَخُومٍ مَنْ بَنِي مَخُومٍ فَي النَّفَقَةَ وَاقْتَصُّوا الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ غَيْرُ فَعَلَا لَتَعْفِى النَّفَقَةَ وَاقْتَصُّوا الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ غَيْرُ وَكُولِ مُنَا فَي مُعَلِيثٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْرٍ وَلاَ تَفُوتِ يَنَا بِنَفُسِكِ

یجی بن ابوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اساعیل، ابن جعفر، محمد بن عمر، ابی سلمه، حضرت ابوسلمه رضی الله تعالی عنها نے حضرت فاطمه بن قیس رضی الله تعالی عنه سے روایت کی ہے کہ میں نے اس کے بارے میں ان کی طرف ایک خط لکھا تو فاطمہ نے کہا کہ میں بن مخزوم میں سے ایک آدمی کے پاس تھی اس نے مجھے طلاق بتہ دے دی چنانچہ میں نے اس کے گھر والوں کی طرف نفقه کا مطالبہ کرتے ہوئے پیغام بھیجا باتی حدیث گزر چکی ہے۔

راوى: کیجی بن ابوب، قتیبه بن سعید، ابن حجر، اساعیل، ابن جعفر، محمد بن عمر، ابی سلمه، حضرت ابوسلمه رضی الله تعالی عنها نے حضرت فاطمه بن قیس رضی الله تعالی عنه حضرت فاطمه بن قیس رضی الله تعالی عنه

.....

باب: طلاق كابيان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1208

راوى: حسن بن على حلوان، عبد بن حميد، يعقوب بن ابراهيم بن سعد، صالح، ابن شهاب، اباسلمه بن عبد الرحمان بن عوف، حض تفاطمه بنت قيس رض الله تعالى عنها

حَدَّ تَنَاحَسَنُ بُنُ عَلِي الْحُلُواقِ وَعَبُدُ بِنُ حُمَيْدٍ جَبِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بِنِ إِبْرَاهِيمَ بِنِ سَعْدِ حَدَّ تَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ فَهُ الْمَا الْمَاكَةُ بَنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أَخْبَرَتُهُ أَنَّهَا كَانَتُ تَحْتَ أَبِي عَبْرِهِ بِنِ حَفْصِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أَخْبَرَتُهُ أَنَّهَا كَانَتُ تَحْتَ أَبِي عَبْرِهِ بْنِ حَفْقِ بَنِ عَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَفْتِيهِ فِي حُرُوجِها بِنِ الْمُعْتِيةِ فَطَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقًا تِ فَرَعَمَتُ أَنَّهَا جَائَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَفْتِيهِ فِي خُرُوجِها بِنِ أَمْرِ مَكْتُومِ الأَعْمَى فَأَنِي مَرْوَانُ أَنْ يُصَدِّقَهُ فِي خُرُوجِ الْمُطَلَّقَةِ مِنْ بَيْتِهَا وَقَالَ عَنْ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ فَي خُرُوجِ الْمُطَلَّقَةِ مِنْ بَيْتِهَا وَقَالَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ فَي خُرُوجِ الْمُطَلَّقَةِ مِنْ بَيْتِهَا وَقَالَ عَلَى فَاعِبَهُ فَي فُرُومِ الْأَعْمَى فَأَنِي مَوْوانُ أَنْ يُصَدِّقَهُ فِي خُرُومِ الْمُطَلَّقَةِ مِنْ بَيْتِهَا وَقَالَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ

حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، اباسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت فاطمه بنت قیس رضی الله تعالی عنه بن حفص بن مغیرہ کے نکاح میں تھی اس نے انہیں تین طلاقیں دے دیں پھر وہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اپنے گھرسے نکلنے کے بارے میں فتوی لینے کے لئے تو آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ وہ ابن ام مکتوم رضی الله تعالی عنه نامینا کی طرف منتقل ہو جائے اور مروان نے ان کی تصدیق کرنے سے انکار کر دیا کہ مطلقہ اپنے گھرسے لکے اور عروہ نے کہا کہ عائشہ رضی الله تعالی عنہانے بھی فاطمہ بنت فیس کی اس بات کومانے سے انکار کر دیا۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، لیقوب بن ابر اہیم بن سعد، صالح، ابن شهاب، اباسلمه بن عبد الرحمان بن عوف، حضرت فاطمه بنت قیس رضی الله تعالیٰ عنها

.....

باب: طلاق كابيان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

حايث 1209

جلد : جلددومر

راوى: محمدبن رافع، حجين، ليث، عقيل، ابن شهاب، عروه، عائشه

ۅڮؖڎؿؘڹۣڽ؋ؚڡؙػؠۜۧۮؙڹڽؙڒٳڣۣ؏۪ڮڰؿڬٵڂۼؽؖػػؿػٵٳڷڷؽؿؙۼڽٛڠؙؿڸٟۼڹ؋ڹۣۺؚۿٳڽٟؠؚۿۮٙٳٳٛڵٟۺڹٵڋؚڡؚؿ۬ڵۿؙڡۼۘۊۅ۠ڸڠڽٛۏۊۜ ٳؚٮۧٵئؚۺؘڎؘٲؙؽػؘؠڎ۫ۮؘڸػۼڶؽڣٵڟؚؠؘڎؘ

محمد بن رافع، حجین، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، عائشہ اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوى: محمد بن رافع، حجيين، ليث، عقيل، ابن شهاب، عروه، عائشه

باب: طلاق كابيان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

حايث 1210

جلد : جلددومر

راوى: اسحاق بن ابراهيم، عبد بن حبيد، عبد الرزاق، معبر، زهرى، حضرت عبيد الله بن عبد الله بن عتبه رض الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا إِسْحَقُ بُنُ إِبْرَاهِيم ءَعَبُكُ بُنُ حُمَيْهِ وَالنَّفُظُ لِعَبْهِ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَبْكُ الرَّوَّ اقِ أَخْبَرَنَا مَعْبَرُعَنُ اللَّهُ وَعَنَى عُبْيَهِ اللهِ بِنِ عَنْبِهِ اللهِ بِنِ عُنْبِهِ اللهِ بِنِ عُنْبِهِ اللهِ بِنِ عَنْبِهِ اللهِ بِنِ عُنْبِهِ اللهِ بِنِ عَنْبِهِ اللهِ بِنَ عَفْصِ بِنِ الْهُ عِيرَةِ حَرَجَ مَعَ عَلِي بَنِ أَبِي طَالِبٍ إِلَى الْيَمَنِ فَأَرْسَلَ إِلَى المُواَتِهِ فَاطِمَةَ بِنُوعَ فَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا اللهِ عَلَيْهِ وَمَا اللهِ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَامُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَامُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَامُ اللهُ عَلَامُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَامُ اللهُ عَلَامُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ الْمَالَةُ لَهُ اللهُ عَلَى اللهُ

اسحاق بن ابر اہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابوعمر بن حفص بن مغیرہ علی بن ابی طالب کے ساتھ یمن کی طرف گئے تو اس نے اپنی بیوی کی طرف طلاق بھیجی جو اس کی طلاق سے باقی تھی اور اس کے لئے نفقہ کا حارث بن ہشام اور عیاش بن ابور بیعہ کو حکم دیاان دونوں نے اس سے کہا کہ اللہ کی قشم تیر بے لئے نفقہ نہیں سوائے اس کے کہ تو حاملہ ہوتی اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کی قوم کاذکر کیاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیر ہے لیے نفقہ نہیں ہے اور آپ سے اس نے انتقال (مکان) کی اجازت مانگی تو اسے اجازت دے دی گئی اس نے کہا اے اللہ کے رسول! کہاں جاؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ابن ام مکتوم کی

طرف اور وہ نابیناہیں تو اپنے کپڑے اس کے پاس اتار (آسانی سے تبدیل کرسکتی) ہے اور وہ اسے نہ دیکھے گاجب اس کی عدت گزر گئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا نکاح اسامہ بن زیدسے کر دیافاطمہ کی طرف مروان نے قبیصہ بن ذویب کو بھیجا کہ اس سے حدیث ایک عورت کے سواکسی سے نہیں اس سے حدیث ایک عورت کے سواکسی سے نہیں سنی اور ہم وہی معاملہ اختیار کریں گے جس پر عام لوگوں کو ہم نے پایاہے جب فاطمہ کو مروان کا یہ قول پہنچا تو اس نے کہا ہی میر سے اور تمہارے در میان فیصلہ کرنے والا قرآن ہے اللہ نے فرمایا ہے (لَا تُخْرِ جُوصُنَّ مِن ُبُو تِحِسُنَ) انہیں اپنے گھروں سے نہ نکالو فاطمہ نے کہا یہ تیت اس کے لئے ہے جس کے لئے رجوع ہو پس تین طلاق کے بعد کونسا معاملہ ہونے والا ہے پھر تم کیسے کہتے ہو کہ اس کے لئے نفقہ نہ ہونا اس صورت میں ہے جب وہ عاملہ نہ ہواور تم اسے کس دلیل سے روکو گے۔

راوى: اسحاق بن ابراہيم، عبد بن حميد، عبد الرزاق، معمر، زہرى، حضرت عبيد الله بن عبد الله بن عتبه رضى الله تعالى عنه

باب: طلاق كابيان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 211

راوى: زهيربن حرب، هشيم، سيار، حصين، مغيره، اشعث، مجاله، اسهاعيل بن ابي خاله، داؤد، حضرت شعبي

حَدَّقَنِى ذُهَيْرُبُنُ حَنْ بِحَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ وَحُصَيْنٌ وَمُغِيرَةٌ وَأَشْعَثُ وَمُجَالِدٌ وَإِسْمَعِيلُ بُنُ أَبِي خَالِدٍ وَ دَاوُدُ كُلُّهُمْ عَنْ الشَّغِبِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَسَأَلْتُهَا عَنْ قَضَائِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا الْبَتَّةَ فَقَالَتْ فَخَاصَمْتُهُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشَّكُنَى وَالنَّفَقَةِ قَالَتْ فَكَمْ يَجْعَلْ لِى سُكُنَى وَلَا نَفَقَةً وَأَمَرِنَ أَنْ أَعْتَدَّ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ

ز ہیر بن حرب، ہشیم، سیار، حصین، مغیرہ، اشعث، مجالد، اساعیل بن ابی خالد، داؤد، حضرت شعبی سے روایت ہے کہ میں فاطمہ بنت فیس کے پاس آیا اور میں نے اس سے اس کے اپنے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فیصلہ بو چھااس نے کہا کہ اس کے خاوند نے اسے طلاق بتہ دیدی تھی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مکان اور خرچہ کا مقدمہ پیش کیا کہتی ہیں کہ مجھے نہ مکان دیا گیا اور نہ خرچہ اور مجھے تھم دیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میں عدت ابن ام مکتوم کے گھر بوری کروں۔

راوی: زہیر بن حرب، ہشیم، سیار، حصین، مغیرہ، اشعث، مجالد، اساعیل بن ابی خالد، داؤد، حضرت شعبی

باب: طلاق كابيان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

حايث 1212

جله: جلدوم

راوى: يحيى بن يحيى، هشيم، حصين، داؤد، مغيره، اسماعيل، اشعث، حضرت شعبى سے روايت بے كه ميں فاطمه بنت قيس

وحَدَّتَنَايَحْيَى بْنُيَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْحُصَيْنٍ وَدَاوُدَ وَمُغِيرَةً وَإِسْمَعِيلَ وَأَشْعَثَ عَنْ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ بِبِثُلِ حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَنْ هُشَيْمٍ

یجی بن یجی، ہشیم، حصین، داؤد، مغیرہ، اساعیل، اشعث، حضرت شعبی سے روایت ہے کہ میں فاطمہ بنت قیس کی خدمت میں حاضر ہواباقی حدیث زہیر بن ہشام کی طرح ہے۔

راوی : کیجی بن کیجی، ہشیم، حصین، داؤد، مغیرہ، اساعیل، اشعث، حضرت شعبی سے روایت ہے کہ میں فاطمہ بنت قیس

باب: طلاق كابيان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 213

راوى: يحيى بن حبيب، خالدبن حارث هجي، ابوالحكم، حضرت شعبي

حَمَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ حَبِيبٍ حَمَّ ثَنَا خَالِهُ بُنُ الْحَارِثِ الْهُجَيْمِ تُحَمَّ ثَنَا قُرَّةُ حَمَّ ثَنَا سَيَّارٌ أَبُو الْحَكِمِ حَمَّ ثَنَا الشَّغِبِيُّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَأَتُحَفَّ ثَنَا بِرُطَبِ ابْنِ طَابٍ وَسَقَتْنَا سَوِيقَ سُلْتٍ فَسَأَلْتُهَا عَنُ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا أَيْنَ تَعْتَدُّ قَالَتْ طَلَّقِنِى بَعْلِى ثَلَاثًا فَأَذِنَ لِى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَعْتَدَّ فِي أَهْلِى

یجی بن حبیب، خالد بن حارث ہمجمی، ابوا کیم، حضرت شعبی سے روایت ہے کہ ہم فاطمہ بنت قیس کے پاس گئے توانہوں نے ہمیں ابن طالب کی تر تھجوریں کھلائیں اور جوار کاستو پلایا میں نے ان سے اس مطلقہ کے بارے میں پوچھا جسے تین طلاقیں دی گئیں کہ وہ عدت کہاں گزارے؟ انہوں نے کہا کہ میرے خاوند نے مجھے تین طلاقیں دے دیں تواللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اجازت دی کہ میں اپنے اہل میں عدت پوری کروں۔

راوى: يچى بن حبيب، خالد بن حارث مجمى، ابوالحكم، حضرت شعبى

باب: طلاق كابيان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

حديث 1214

جلل : جللادوم

راوى: محمد بن مثنى، ابن بشار، عبدالرحمان بن مهدى، سفيان، سلمه بن كهيل، شعبى، حضرت فاطمه بنت قيس رضى الله تعالى عنها

حَدَّ ثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى وَابُنُ بَشَّادٍ قَالَا حَدَّ ثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْ دِيِّ حَدَّ ثَنَا سُفَيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بُنِ كُهَيْلٍ عَنْ الشَّعْ بِي عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُطَلَّقَةِ ثُلَاثًا قَالَ لَيْسَ لَهَا سُكُنَى وَلَا نَفَقَةٌ الشَّعْ بِي عَنْ فَاطِمَة بِنَ قَيْسِ رَضَى الله تعالى عنها سے روایت محمد بن بنار، عبد الرحمن بن مهدی، سفیان، سلمه بن کهیل، شعبی، حضرت فاطمه بنت قیس رضی الله تعالی عنها سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بارے میں جے طلاقیں ہو گئیں فرما یا اس کے لئے نہ مکان ہے اور نہ نفقہ۔ راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، عبد الرحمان بن مهدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی الله تعالی عنها موالی عنها

باب: طلاق كابيان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

حايث 1215

جلد : جلددو*م*

راوى: اسحاق بن ابراهيم حنظلى، يحيى بن آدم، عمار بن رنهيق، ابى اسحاق، شعبى، حضرت فاطمه بنت قيس رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبَّارُ بْنُ رُنَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا فَأَرَدْتُ النُّقْلَةَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْتَقِلِي إِلَى بَيْتِ ابْنِ عَبِّكِ عَنْرِو بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَاعْتَدِّى عِنْدَهُ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، یجی بن آدم، عمار بن رزیق، ابی اسحاق، شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دے دیں اور میں نے منتقل ہونے کاارادہ کیامیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیٹے عمر و بن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھرکی طرف منتقل ہو جااور اس کے پاس عدت پوری کر۔

راوى : اسحاق بن ابرا ہيم حنظلي، يجي بن آدم، عمار بن رزيق، ابي اسحاق، شعبي، حضرت فاطمه بنت قيس رضي الله تعالى عنها

باب: طلاق كابيان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

حديث 1216

جلد: جلددومر

راوى: محمدبن عمربن جبله، ابواحمد، عماربن زميق، حضرت ابواسحق

وحكَّ ثَنَاه مُحَكَّدُ بِنُ عَبُرِه بِنِ جَبَلَةَ حَكَّ ثَنَا أَبُو أَحْبَدَ حَكَّ ثَنَا عَبَارُ بِنُ رُنَيْقِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ كُنْتُ مَعَ الْأَسُودِ بِنِ عَبَلَةَ حَكَّ ثَنَا الشَّعْبِيُّ فِحَكَّ ثَالشَّعْبِيُّ بِحَدِيثِ فَاطِبَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجْعَلُ لَهَا سُكُنَى وَلَا نَفْقَةً ثُمَّ أَخَذَ الْأَسُودُ كَفًّا مِنْ حَمَّى فَحَصَبَهُ بِهِ فَقَالَ وَيُلَكَ تُحَدِّثُ بِمِثْلِ هَذَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجْعَلُ لَهَا سُكُنَى وَلَا نَفْقَةً ثُمَّ أَخَذَ الْأَسُودُ كَفًّا مِنْ حَمَّى فَحَصَبَهُ بِهِ فَقَالَ وَيُلَكَ تُحَدِّثُ بِمِثْلِ هَذَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ امْرَأَةٍ لَا نَدُرِى لَعَلَّهَا حَفِظَتُ أَوْ نَسِيتُ لَهَا السُّكُنَى وَالنَّفَقَةُ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقُولِ امْرَأَةٍ لَا نَدُرِى لَعَلَّهَا حَفِظَتُ أَوْ نَسِيتُ لَهَا السُّكُنَى وَالنَّفَقَةُ قَالَ اللهُ عَرَّوجَلَّ لَا تُعْرِينَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقُولِ امْرَأَةٍ لَا نَدُرِى لَعَلَّهَا حَفِظَتُ أَوْ نَسِيتُ لَهَا السُّكُنَى وَالنَّفَقَةُ قَالَ اللهُ عَزَّوجَلَّ لَا تُعْرِينَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقُولِ الْمُزَاقِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ لَا يَعْمُ فَى وَلِي فَالَ اللهُ عَنْ وَكِي لَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَا اللهُ عَلَو فَاللَّالُهُ عَلَا لَا لَقُو اللَّهُ عَلَا لَاللهُ عَوْقَالُ اللهُ عَوْقَو مَلَ لَا لَا عَلَالَ اللهُ عَرَّو مِنْ لِي اللهُ هَا عَلَى اللهُ اللهُ عَلَوْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ

راوى: محمد بن عمر بن جبله ، ابواحمد ، عمار بن زریق ، حضرت ابواسحق

باب: طلاق كابيان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 217

داوى: احمدبن عبدة ضبى، ابوداؤد، سليان بن معاذ، ابى اسحاق، احمد، حضرت عمار بن زيريق

وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُءَبْدَةَ الظَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُودَاوُدَحَدَّثَنَا سُلَيَانُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَحَدِيثِ أَبِي أَحْمَدَعَنْءَتَادِ بْنِ دُنَهْيْقِ بِقِطَّتِهِ

احمد بن عبدۃ ضبی، ابوداؤد، سلیمان بن معاذ، ابی اسحاق، احمد، حضرت عمار بن زریق سے اسی قصہ کے ساتھ حدیث مر وی ہے۔ **راوی** : احمد بن عبدۃ ضبی، ابو داؤد، سلیمان بن معاذ، ابی اسحاق، احمد، حضرت عمار بن زریق

باب: طلاق كابيان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1218

راوی: ابوبکربن ابی شیبه، وکیع، سفیان، ابی بکربن ابی جهم بن صخیرعدوی، حضرت فاطهه بنت قیس رضی الله تعالی عنها

وحدَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّ ثَنَا وَكِيعٌ حَدَّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكُمِ بُنِ أَبِي الْجَهِمِ بُنِ صُخْيُرِ الْعَكَاوِيّ قَالَ سَبِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ إِنَّ زَوْجَهَا طَلَقَهَا ثَلَاثًا فَلَمْ يَجْعَلُ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكُنَى وَلا نَفَقَةً قَالَتُ قَالَ لِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مُعَاوِيَةٌ فَرَجُلُ تَرِبُ لا مَالَ لَهُ وَأَمَّا أَبُوجَهُم وَأَسُامَةُ بُنُ ذَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مُعَاوِيَةٌ فَرَجُلُ تَرِبُ لا مَالَ لَهُ وَأَمَّا أَبُوجَهُم فَرَجُلُ خَرَّابُ لِلنِّسَائِ وَلَكِنُ أَسُامَةُ اللهِ وَطَاعَةُ اللهِ وَطَاعَةُ اللهِ وَطَاعَةُ اللهِ وَطَاعَةُ اللهِ وَطَاعَةُ اللهِ وَطَاعَةُ رَبُو فَيُولُ وَسَلَّمَ طَاعَةُ اللهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ خَيْرٌ لَكِ قَالَتُ فِيَالُتُ بِيَهِ هَا فَكُنَا أُسَامَةُ أَسَامَةُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاعَةُ اللهِ وَطَاعَةُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاعَةُ اللهِ وَطَاعَةُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاعَةُ اللهِ وَطَاعَةُ رَسُولُ اللهِ عَيْرُلُكِ قَالَتُ فَتَرَوَّ جُتُهُ فَاغَتَبُطُتُ وَاللَّهُ فَاللَّهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاعَةُ اللهِ وَطَاعَةُ رَسُولُ اللهِ عَيْرُلُكِ قَالَتُ فَتَرَوَّ جُتُهُ فَاغَتُهُ وَالْتُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاعَةُ اللهِ وَطَاعَةً وَسُلُولِهِ خَيْرُلُكِ قَالَتُ فَتَرَوْ جُتُهُ فَاغَتُمُ اللهُ الْمَهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللهُ عَلَالَ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الله

ابو بکر بن ابی شیبہ، و کیجی، سفیان، ابی بکر بن ابی جہم بن صخیر عدوی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ اس کے خاوند نے اسے تین طلاق دے دیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے لئے نہ مکان تجویز کیانہ نفقہ کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے والہ وسلم نے مجھے فرمایاتم جب اپنی عدت پوری کر چکو تو مجھے اطلاع دینا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اطلاع دی کہ معاویہ اور ابوجہم اور اسامہ بن زیدرضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے پیغام نکاح بھیج ہیں تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایامہ اور اسامہ بن زیدرضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے پیغام نکاح بھیج ہیں تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایامعاویہ تو غریب مفلس آدمی ہے کہ اس کے پاس مال نہیں ہے اور ابوجہم عور توں کے بہت مار نے والا آدمی ہے لیکن اسامہ بہتر ہے توفاطمہ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہا اسامہ ؟ اسامہ ؟ یعنی انکار کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے

فرمایا اللہ کی اطاعت اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت میں تیرے لئے بہتری ہے میں نے اس سے شادی کرلی تو مجھے پر رشک کیا جانے لگا۔

راوی : ابو بکربن ابی شیبه، و کیچی، سفیان، ابی بکربن ابی جهم بن صخیر عدوی، حضرت فاطمه بنت قیس رضی الله تعالیٰ عنها

باب: طلاق كابيان

جله : جلدوم

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

حديث 1219

راوى: اسحاقبن منصور، عبدالرحمان، سفيان، ابى بكربن ابى جهم، حضرت فاطمه بنت قيس رض الله تعالى عنها

وحكَّ ثَنِي إِسْحَقُ بِنُ مَنْصُودٍ حَكَّ ثَنَاعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي بَكْمِ بِنِ أَبِ الْجَهِم قَال سَبِغتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسِ تَقُولُ أَرْسَلَ إِلَى دَوْجِي أَبُوعَبُوه بُنُ حَفْصِ بُنِ الْبُغِيرَةِ عَيَّاشَ بُنَ أَبِي رَبِيعَةَ بِطَلَاقِي وَأَرُسَلَ مَعَهُ بِخَبْسَةِ آصُع تَبْهٍ وَخَبْسَةِ آصُع شَعِيرِ فَقُلْتُ أَمَالِي نَفَقَةٌ إِلَّا هَذَاء كَلا أَعْتَدُّ فِي مَنْزِلِكُمْ قَالَ لاَ قَالَتْ فَشَكَ دَتُ عَلَى ثِيبَانِي وَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ وَخَبْسَةِ آصُع شَعِيرٍ فَقُلْتُ أَمَالِي نَفَقَةٌ إِلَّا هَذَاء كَلا أَعْتَدُّ فِي مَنْزِلِكُمْ قَالَ لاَ قَالَتْ فَشَكَ دَتُ عِلَى إِنْ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَمْ طَلَقَكُ قُلْتُ ثَلاثًا قَالَ صَكَ قَلَيْسَ لَكِ نَفَقَةٌ اعْتَكِي فِي بَيْتِ ابْنِ عَيِّكِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَمْ طَلَقَكُ قُلْتُ ثَلَا النَّقَضَتُ عِدَّتُكِ فَالَيْ فَالَتْ فَخَطَبَنِي خُطْبَى فَعَلْهُ مُعَاوِيَة وَأَبُو الْجَهِم فَعَالِي وَلَهُ مُعَالِي وَلَهُ مُعَالِي وَلَهُ مُعَالِي وَلَهُ مُعَلِي وَلَيْ وَلَيْ الْمَعْ مَنْهُ شِكَةً عَلَى النِيسَاعُ أَوْ يَضْمِ بُكُوم الْجَهُم مِنْهُ شِكَةٌ عَلَى النِيسَاعُ أَوْ يَضْمِ فَعَلَى النِيسَاعُ أَوْ يَضْمِ فَهُ مُعَالِي وَلَهُ مُعِلَى وَلَكُ وَلَكُنْ عَلَيْكِ بِأُسَامَة بُن ذَيْهِ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، ابی بکر بن ابی جم، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میر سے شوہر ابوعمروبن حفص بن مغیرہ نے میری طرف عیاش بن ابی ربیعہ کو طلاق دے کر بھیجا جبکہ اس کے ساتھ پانچ صاع کھجور اور پانچ صاع جو بھی بھیجے میں نے کہا کیامیرے لئے اس کے علاوہ کوئی نفقہ نہیں ہے اور کیا میں عدت بھی تمہارے گھر نہ گزاروں گی؟ اس نے کہا نہیں کہتی ہیں میں نے اپنے کپڑے ہی بہتے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے بھے کتنی طلاقیں دیں میں نے کہا تین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے بچا کہا تیر انفقہ نہیں ہے اور تو اپنی عدت اپنے بچا کے بیٹے ابن ام مکتوم کے پاس پوری کروہ نامینا ہیں تو اپنے کپڑے اس کے ہاں اتار سکتی ہے پس جب تیری عدت پوری ہو جائے تو بھی تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ تیری عدت پوری ہو جائے تو بھی طلاع کرنا پس بھے پیغام نکاح دیئے گئے اور ان میں معاویہ اور ابوجہم بھی تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ معاویہ غریب اور کمزور حالات والے ہیں اور ابوجہم کی طرف سے عورت پر سختی ہوتی ہے یاعور توں کو مارت ا

ہے یااسی طرح فرمایالیکن تم اسامہ بن زید کو اختیار نکاح کر لو۔ راوی : اسحاق بن منصور، عبد الرحمان، سفیان، ابی بکر بن ابی جهم، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: طلاق كابيان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

حايث 1220

جلد : جلددومر

راوى : اسحاق بن منصور، ابوعاصم، سفيان ثورى، حضرت ابوبكر بن ابوجهم سے روايت ہے كه ميں اور ابا سلمه بن عبدالرحمن فاطمه بنتقيس

اسحاق بن منصور، ابوعاصم، سفیان توری، حضرت ابو بکر بن ابوجہم سے روایت ہے کہ میں اور اباسلمہ بن عبد الرحمن فاطمہ بنت قیس کے پاس گئے اور ہم نے ان سے بوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں ابوعمر بن حفص بن مغیرہ کے پاس تھی وہ غزوہ نجران میں نکلے باقی حدیث گزر چکی اس میں یہ زیادتی ہے کہ میں نے اسامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے شادی کرلی تو اللہ نے مجھے ابوزید کی وجہ سے معزز بنایا اور اللہ نے مجھے ابوزید کی وجہ سے معزز بنایا

باب: طلاق كابيان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1221

راوى: عبيدالله بن معاذ، شعبه، حض ابوبكر، فاطبه بنت قيس، ابن زبير

ۅۘػڴۘؿؘٵۼؙڹؽؙؗ٥١۩۠؋ڹڽؙڡؙۼٳۮٟٳڵۼڹ۬ڹڔٷ۠ػڴؿؘٵٲؚؚۑػڴؿؘٵۺؙۼڹڎؙػڴؿؘؽٲڹؙۅڹڬؠٟۊؘٳڶۮڂڶؿؙٲؽؘٵۅؘٲڹؙۅڛٙڶؠؘۊؘۘۼڶؽ؋ؘٳڟؚؠڎٙ ۑؚڹٝؾؚۊؽڛۯؘڡؘڹٳٮؖڒؙؽؽڔۏؘػڴؿؘؿؙٵٲڽٛۯؘۅٛڿۿٳڟڷۊؘۿٳڟؘڵۊؙٵڹٵؾؖٵڽؚڹؘڂۅؚڂڔۑؿؚۺڡ۬ؗؽٳڽؘ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت ابو بکر، فاطمہ بنت قیس، ابن زبیر سے روایت ہے کہ میں اور ابوسلمہ ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ خلافت میں فاطمہ بنت قیس کے پاس آئے اس نے ہمیں بیان کیا کہ اس کے شوہر نے اسے قطعی طلاق دے دی تھی حدیث مبار کہ حدیث سفیان کی طرح ہے۔

راوی : عبیدالله بن معاذ، شعبه، حضرت ابو بکر، فاطمه بنت قیس، ابن زبیر

باب: طلاق كابيان

مطلقہ بائند کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1222

داوى: حسن بن على حلوائى، يحيى بن آدم، حسن بن صالح، حضرت فاطمه بنت قيس رض الله تعالى عنها

وحَدَّ ثَنِي حَسَنُ بُنُ عَلِي الْحُلُوانِ حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّ ثَنَا حَسَنُ بُنُ صَالِحٍ عَنُ السُّدِيِّ عَنُ الْبَهِيِّ عَنُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتُ طَلَّقَ فِي زَوْجِي ثَلَاثًا فَكُمْ يَجْعَلُ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ سُكُنَى وَلَا نَفَقَةً

حسن بن علی حلوائی، یجی بن آدم، حسن بن صالح، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ میرے خاوند نے مجھے تین طلاق دے دیں اور رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لئے مکان اور نفقہ کولازم قرار نہ دیا۔

راوى: حسن بن على حلوائي، يجي بن آدم، حسن بن صالح، حضرت فاطمه بنت قيس رضى الله تعالى عنها

باب: طلاق كابيان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

حايث 1223

جلد : جلددوم

داوى: ابوكريب، ابواسامه، حضرت هشام

وحَدَّثَنَا أَبُوكُمُ يُبِحَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ تَزَوَّجَ يَحْيَى بُنُ سَعِيدِ بُنِ الْعَاصِ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
بُنِ الْحَكِمِ فَطَلَّقَهَا فَأَخْرَجَهَا مِنْ عِنْدِهِ فَعَابَ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ عُرُوةٌ فَقَالُوا إِنَّ فَاطِمَةَ قَدْ خَرَجَتْ قَالَ عُرُوةٌ فَأَتَيْتُ

عَائِشَةَ فَأَخْبَرْتُهَا بِذَلِكَ فَقَالَتْ مَا لِفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ خَيْرُ فِي أَنْ تَنْ كُرَ هَذَا الْحَدِيثَ

ابو کریب، ابواسامہ، حضرت ہشام سے روایت ہے کہ مجھے میرے باپ نے حدیث بیان کی کہ یجی بن سعید بن عاص نے عبدالرحمن بن حکم کی بیٹی سے نکاح کیا پھر اسے طلاق دی تواسے اپنے پاس سے نکال دیا تو عروہ نے ان لوگوں پر عیب لگایا جنہوں نے اس پر رضا مندی ظاہر کی انہوں نے کہا فاطمہ کو بھی نکال دیا تھا عروہ نے کہا میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات کی خبر دی تو انہوں نے کہا کہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالی عنہا کے لئے بھلائی نہیں کہ وہ اس حدیث کو ذکر کرے۔

راوى: ابوكريب، ابواسامه، حضرت مشام

باب: طلاق كابيان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلل : جلددوم حديث 1224

راوى: محمدبن مثنى، حفص بن غياث، هشام، حضرت فاطمه بنت قيس رض الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَامُحَتَّدُبُنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَاحَفُصُ بُنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَاهِ شَاهُرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ زَوْجِي طَلَّقَنِي ثَلَاثًا وَأَخَافُ أَنْ يُقْتَحَمَ عَلَىَّ قَالَ فَأَمَرَهَا فَتَحَوَّلَتُ

محمر بن مثنی، حفص بن غیاث، ہشام، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللّہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ میں نے عرض کی اے اللّہ کے رسول میرے خاوند نے مجھے تین طلاقیں دے دی ہیں اور میں ڈرتی ہوں کہ مجھ پر سختی کی جائے تو آپ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے اسے تھم دیا کہ وہ دوسری جگہ چلی جائے۔

راوى: محمد بن مثنى، حفص بن غياث، بهشام، حضرت فاطمه بنت قيس رضى الله تعالى عنها

باب: طلاق كابيان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1225

راوى: محمد بن مثنى، محمد بن جعفى، شعبه، عبد الرحمان بن قاسم، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ المُثَنَى حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ عَنْ عَالِيْ السَّعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَالِشَةَ وَحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَالِشَةَ

أَنَّهَا قَالَتْ مَا لِفَاطِمَةَ خَيْرًأَنْ تَنْ كُرَهَنَا قَالَ تَعْنِي قَوْلَهَا لَا سُكُنِّي وَلَا نَفَقَةَ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد الرحمن بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہاسے روایت ہے کہ فاطمہ کے لئے بھلائی نہیں ہے کہ وہ بیرذ کر کرتی بینی اس کا قول (قَوْلَهَا لَاسُنُی وَلَا نَفَقَةً) نہ رہائش اور نہ خرچیہ۔

راوى: محمد بن متى، محمد بن جعفر، شعبه، عبد الرحمان بن قاسم، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: طلاق كابيان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1226

راوى: اسحاق بن منصور، عبدالرحمان، سفيان، عبدالرحمان بن قاسم، حضت عروه بن زبير رض الله تعالى عنه، عائشه وحَدَّ ثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُودٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُهُ وَةُ بُنُ الرُّكَيْدِلِعَائِشَةَ أَلَمْ تَرَى إِلَى فُلانَةَ بِنْتِ الْحَكِم طَلَّقَهَا زُوْجُهَا الْبَتَّةَ فَحَرَجَتُ فَقَالَتْ بِنُسَمَا صَنَعَتْ فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعِي إِلَى الْوَلِيَةِ الْحَكِم طَلَّقَهَا زُوْجُهَا الْبَتَّةَ فَحَرَجَتُ فَقَالَتْ بِنُسَمَا صَنَعَتْ فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعِي إِلَى قَولِ فَاطِمَة فَقَالَتْ بِنُسَمَا صَنَعَتْ فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعِي إِلَى قَولِ فَاطِمَة فَقَالَتْ أَنْ اللّهُ لَكُمْ وَلِكَ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللّه تعالیٰ عنه ، عائشہ سے روایت ہے کہ اس نے سیدہ عائشہ صدیقه رضی اللّه تعالیٰ عنها سے کہا کیا آپ نے فلانہ نبت تھم کو نہیں دیکھا کہ اس کے خاوندنے اسے قطعی طلاق دے دی تووہ نکل گئی توسیدہ نے کہااس نے کیابرا کیا؟ تو عروہ نے کہا کیا فاطمہ کا قول نہیں سنتیں توسیدہ نے کہا کہ اس کے لئے اس بات کو ذکر کرنے میں کوئی خیر وخوبی نہیں ہے۔

راوى : اسحاق بن منصور، عبد الرحمان، سفيان، عبد الرحمان بن قاسم، حضرت عروه بن زبير رضى الله تعالى عنه، عائشه

مطلقہ بائنہ اور متوفی عنہازوجہا کا دوران عدت دن کے وقت اپنی ضر ورت وحاجت میں باہ...

باب: طلاق كابيان

مطلقہ بائنہ اور متوفی عنہازوجہا کا دوران عدت دن کے وقت اپنی ضرورت وحاجت میں باہر نکلنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1227

راوى : محمد بن حاتم بن ميمون، يحيى بن سعيد، ابن جريج، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جريج، هارون بن

عبدالله، حجاج بن محمد، ابن جريج، ابوزبير، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بُنُ حَاتِم بُنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ ابْنِ جُرَيْجٍ - وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ وَاللَّفُظُ لَهُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَدَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اللهِ وَاللَّفُظُ لَهُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَدَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اللهِ وَاللَّفُظُ لَهُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَدَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَنْ ابْنُ جُرَيْمٍ مَ وَحَدَّقَ فَالَ ابْنُ جُرَيْمٍ اللهِ وَاللَّفُظُ لَهُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَدَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْمٍ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا طُلِقَتْ خَالَتِي فَأَرَا وَتُ أَنْ تَحُدَّ فَعَلَى مَعْرُوفًا وَجُلُّ أَنْ تَحْمُ مَا اللهِ وَاللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلَى فَجُدِّى نَخْلَكِ فَإِنَّكِ عَسَى أَنْ تَصَدَّقِقَ أَوْ تَفْعَلِى مَعْرُوفًا

محمہ بن حاتم بن میمون، یکی بن سعید، ابن جرتے، محمہ بن رافع، عبد الرزاق، ابن جرتے، ہارون بن عبد الله، حجاج بن محمہ، ابن جرتے، ابوز بیر، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ میری خاله کو طلاق دی گئی اس نے اپنی تھجوروں کو کا ٹناچاہا تو اسے ایک آدمی نے ڈانٹ دیا کہ وہ نکل جائے وہ نبی کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ صلی الله علیہ وآله وسلم نے ارشاد فرمایا کیوں نہیں تواپنی تھجور کائے کیونکہ قریب ہے کہ توصد قدیا اور کوئی نیکی کاکام کرے گی۔

راوی : محمد بن حاتم بن میمون، یکی بن سعید، ابن جریج، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ہارون بن عبدالله، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوز بیر، حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالی عنه

جس عورت کاشوہر فوت ہو جائے اور اس کے علاوہ مطلقہ عورت کی عدت وضع حمل سے بوری ہو...

باب: طلاق كابيان

جس عورت کاشوہر فوت ہو جائے اور اس کے علاوہ مطلقہ عورت کی عدت وضع حمل سے پوری ہو جانے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1228

راوى: ابوطاهر، حمله بن يحيى، ابن وهب، يونس بن يزيد، ابن شهاب، حض تعبيد الله بن عبد الله بن عتبه

و حَدَّثِنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَهُمَلَةُ بُنُ يَحْيَى وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَ حَهْمَلَةُ حَدَّثَنَا و قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بُنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَاهُ كَتَبَ إِلَى عُبَرَبْنِ حَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَاهُ كَتَبَ إِلَى عُبَرَبْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْبَةَ بُنِ اللهُ عَلَيْهِ وَيَ يَأْمُرُهُ أَنْ يَدُخُلُ عَلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ الْأَسْلَمِيَّةِ فَيَسْأَلَهَا عَنْ حَدِيثِهَا وَعَمَّا قَالَ لَهَا كَنْ يَدُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اسْتَفْتَتُهُ فَكَتَبَ عُبُرُ اللهِ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْبَةَ يُخْبِرُهُ أَنَّ سُبَيْعَةَ أَخْبَرَتُهُ وَسُلَّمَ حِينَ اسْتَفْتَتُهُ فَكَتَبَ عُبُرُ اللهِ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْبَةَ يُخْبِرُهُ أَنَّ سُبَيْعَةَ أَخْبَرَتُهُ أَنَّ سُبَيْعَةً أَخْبَرَتُهُ أَنَّ سُعِدِ بْنِ خُولَلَةً وَهُولِ بَنِى عَامِرِ بْنِ لُؤَيِّ وَكَانَ مِمَّنُ شَهِكَ بَدُرً افَتُونِ عَنْهَا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهِيَ حَامِلًا لَكُنْ عَبْدِ اللهِ إِنْ عَنْهَا فِي حَجْةِ الْوَدَاعِ وَهِيَ حَامِلُ اللهُ عَلَيْهُ فَى عَنْهَا فِي حَوْلَ عَنْ عَلَيْهِ فَي الْعُلَالُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ الْعَلَالُ اللهُ اللهُ

فَكُمْ تَنْشَبُ أَنْ وَضَعَتُ حَمُلُهَا بَعُكَ وَفَاتِهِ فَكَبَّا تَعَلَّتُ مِنْ نِفَاسِهَا تَجَبَّلَتُ لِلْخُطَّابِ فَكَحُلِ عَلَيْهَا أَبُوالسَّنَابِلِ بْنُ كَامُ تَنْشَبُ أَنْ وَضَعَتُ حَمُنَهَ النِّهِ مَا أَنْتِ بِنَاكِمٍ حَتَّى بَعْكَكٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِى عَبُدِ الدَّادِ فَقَالَ لَهَا مَا لِى أَرَاكِ مُتَجَبِّلَةً لَعَلَّكِ تَرْجِينَ النِّكَامَ إِنَّكِ وَاللهِ مَا أَنْتِ بِنَاكِمٍ حَتَّى تَبُرَّ عَلَيْكِ أَرْبَعَةُ أَشُهُ وَعَشَّ قَالَتُ سُبَيْعَةُ فَلَبَّا قَالَ لِى ذَلِكَ جَمَعْتُ عَلَى ثِيلِ حِينَ أَمْسَيْتُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَفْتَانِ بِأَنِي قَلْ حَلَلْتُ حِينَ وَضَعْتُ حَمْلِى وَأَمَرَنِ بِالتَّرَوَّجِ إِنْ بَدَالِى قَالَ ابْنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَفْتَانِ بِأَنِي قَلْ حَلَلْتُ حِينَ وَضَعْتُ حَمْلِى وَأَمَرَنِ بِالتَّرَوَّجِ إِنْ بَدَالِى قَالَ ابْنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَفْتَانِ بِأَنِي قَلْ حَلَلْتُ حِينَ وَضَعْتُ حَمْلِى وَأَمَرَنِ بِالتَّرَوَّجِ إِنْ بَدَالِى قَالَ ابْنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَفْتَانِ بِأَنِي قَلْ حَلَلْتُ فِي وَصَعْتُ حَمْلِي وَلَا الْبُنُ

ابوطاہر، حرملہ بن یجی ابن وہب، بونس بن بزید، ابن شہاب، حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ سے روایت ہے کہ اس کے باپ نے عمر بن عبد اللہ بن ار قم زہری کے باس لکھا اور انہیں حکم دیا کہ وہ سبیعہ بنت حارث کے باس جائے اور اس سے اس کی مروی حدیث کے بارے میں بوچھ جو اس کے فتوی طلب کرنے کے جو اب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا تو عمر بن عبد اللہ بن عتبہ کو کھا اور اسے اس کی خبر دی کہ سبیعہ نے اسے خبر دی ہے کہ وہ سعد بن خولہ کے ذکاح میں تھی جو نبی عامر بن لوئی میں سے تھے اور جنگ بدر میں شریک ہوئے اور ان کی وفات جبۃ الو داغ میں ہوگئ اور وہ حاملہ تھی پس میں تھی جو نبی عامر بن لوئی میں سے تھے اور جنگ بدر میں شریک ہوئے اور ان کی وفات جبۃ الو داغ میں ہوگئ اور وہ حاملہ تھی پس اس کی وفات کے تھوڑ ہے ہی دنوں کے بعد وضع حمل ہوگیا پس جب وہ نفاس سے فارغ ہوگئ تو اس نے پیغام نکاح دینے والوں کے لئے بناؤسنگار کیا تو بنوعبد اللہ میں سے ایک آد می ابوالسابل بن بعکک اس کے پاس آیا تو اس نے کہا جھے کیا ہے کہ میں تجھے بناؤسنگار کئے ہوئے وہوں شاہوں شاید کہا تجھے برچار ماہ دس دن گزر جائیں جب اس نے جھے یہ کہا تو میں نے اپنے کہا گھی ہوں اور جھے فتوی دیا کہ خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں پوچھاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جھے فتوی دیا کہ وضع حمل ہوتے ہیں خورت کے وضع حمل ہوتے ہیں خورت کے وضع حمل ہوتے ہیں عورت کے وضع حمل ہوتے ہیں خورت کے وضع حمل ہوتے ہیں خورت کے میں کوئی حرج نہیں خیال کر تا اگر چہ وہ خون نفاس میں مبتلا ہو لیکن جب تک خون نفاس سے پاک نہ ہو جائے شو ہر اس سے حصیت نہیں کر سکتا۔

راوى: ابوطاہر، حرمله بن يجي، ابن وہب، يونس بن يزيد، ابن شهاب، حضرت عبيد الله بن عبد الله بن عتبه

باب: طلاق كابيان

جس عورت کاشوہر فوت ہو جائے اور اس کے علاوہ مطلقہ عورت کی عدت وضع حمل سے پوری ہو جانے کے بیان میں

جلد : جلد دومر حديث 1229

راوی: مصدین مثنی عنبری، عبدالوهاب، یحیی بن سعید، حضرت سلیان بن یسار رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که ابوسلمه بن عبدالرحمن اور ابن عباس دونوں ابوهریره رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِقُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَبِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ أَخْبَنِ سُلَيَانُ بُنُ يَسَادٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَابْنَ عَبَّاسٍ اجْتَبَعَاعِنْ دَأَ إِي هُرِيُرَةَ وَهُمَا يَذُ كُرَانِ الْمَرْأَةَ تُنْفَسُ بَعْدَ وَفَاقِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَقَالَ الْبُوسَلَمَةَ قَدْحَلَّا يَتَنَازَعَانِ ذَلِكَ قَالَ أَبُوهُ مُرْيُرَةً أَنَا مَعَ ابْنِ أَنِ الْمُعَلِيَةُ وَمُعَلِي يَتَنَازَعَانِ ذَلِكَ قَالَ أَبُوهُ مُرْيُرَةً أَنَا مَعَ ابْنِ أَنِي اللهُ عَلَيْنِ وَقَالَ أَبُوسَلَمَةً قَدْحَلَّا يَتَنَازَعَانِ ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ أَبُوسَلَمَة قَالَتُ إِنَّ أَيْ سَلَمَة يَسْأَلُهَا عَنْ ذَلِكَ قَالَ قَلْمُ مَا أَنَّ أَمُّ سَلَمَة قَالَتُ إِنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمْرَهَا أَنْ أَمْ سَلَمَة قَالَتُ إِنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمْرَهَا أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمْرَهُا أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمْرَهُا أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمْرَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمْرَهُا أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْرَاقُ وَقَاقِ لَوْ وَجِهَا بِلَيَالٍ وَإِنَّهَا ذَكَرَتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمْرَهُا أَنْ الْمُعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمْرَهُا أَنْ الْمُعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْرَاقُ وَالْمَالَاقُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللهُ الل

محمہ بن مثنی عنبری، عبد الوہاب، یجی بن سعید، حضرت سلیمان بن بیار رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ابوسلمہ بن عبد الرحمن اللہ تعالی عنہ کے پاس جمع ہوئے اور وہ دونوں فر کر کر رہے ہے اس عورت کا جسے اس کے شوہر کی وفات کے چند دنوں بعد وضع حمل ہو گیا تقاتو ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے کہااس کی عدت دونوں سے لمجی ہو گئی اور ابوسلمہ نے کہاوہ حلال لینی آزاد ہو چکی ہے اور وہ دونوں اس میں جھڑنے کے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا میں اپنے بھیتیجے یعنی اللہ تعالی عنہ نے کہا میں اپنے بھیتیجے یعنی ابوسلمہ کے ساتھ ہوں پھر انہوں نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کے آزاد کر دہ غلام کریب کو ام سلمہ کے پاس بیہ مسئلہ ہو چھنے کے ابو سلمہ کے ساتھ ہوں پھر انہوں نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کے آزاد کر دہ غلام کریب کو ام سلمہ کے پاس بیہ مسئلہ ہو چھنے کے لئے بھیجاوہ ان کے پاس آئے اور انہیں خبر دی کہ ام سلمہ نے کہا ہے سبیعہ اسلمیہ کو اس کے خاوند کی وفات کے چند دنوں کے بعد وضع حمل ہو گیا تھا تو اس نے اس بات کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ وہ وہ کا حکم کے اس کے دو تو کی کہ اسلم کے اس کے دو تو کہا ہے سلم کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کیا تو آپ کہ کیا تو آپ کیا کہ وہ نکاح کر لے۔

راوی : محمد بن مثنی عنبری، عبدالوہاب، کیجی بن سعید، حضرت سلیمان بن بیبار رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور ابن عباس دونوں ابوہریرہ رضی الله تعالیٰ عنه

.....

باب: طلاق كابيان

جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے اور اس کے علاوہ مطلقہ عورت کی عدت و ضع حمل سے پوری ہو جانے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1230

راوى: محمدبن رمح، ليث، ابوبكربن إي شيبه، عمروناقد، يزيدبن هارون، يحيى بن سعيد، ليث

وحَدَّثَنَاه مُحَتَّدُ بُنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ حوحَدَّثَنَاه أَبُوبَكُرِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَنْرُو النَّاقِدُ قَالاَحَدَّ ثَنَا يَرِيدُ بَنُ هَا وُو بَكُرِ بِنُ أَبِي شَيْبَة وَعَنْرُو النَّاقِدُ قَالاَحَدَّ ثَنَا الْإِسْنَا وِعَيْراً ثَاللَّيْثَ قَالَ فِي حَدِيثِهِ فَأَرْسَلُوا إِلَى أُمِّرِ سَلَمَةَ وَلَمْ يُسَمِّ كُرَيْبًا كُلهُ مُعَا الْإِسْنَا وِعَيْرِ بِهِ فَا اللَّيْثَ قَالَ فِي حَدِيثِهِ فَأَرْسَلُوا إِلَى أُمِّرِ سَلَمَة وَلَمْ يُسَمِّ كُرَيْبًا مُحْد بن رخي اليف الله عند الله عند على دوسرى اسناد ذكركى بيل ليث نه اليف المناه وكركى بيل ليث نه اليف الله تعالى عنه في الوسلمة الوهريره اور ابن عباس رضى الله تعالى عنه في المرف بيغام بهجاكريب كانام وديم عن الله تعالى عنه في الموسلمة الوهريرة الور ابن عباس رضى الله تعالى عنه في المرف بيغام بهجاكريب كانام ورئيس كيا

راوى: محمد بن رمح، ليث، ابو بكر بن ابي شيبه ، عمر و ناقد ، يزيد بن بارون ، يجي بن سعيد ، ليث

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں ...

باب: طلاق كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1231

راوى: یحیی بن یحیی، مالك، عبدالله بن اب بكر، حضرت حمید بن نافع، زینب بنت اب سلمه سے روایت ہے كه حضرت زینب بن اب سلمه رضی الله تعالى عنها

وحدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ أَنِ بَكْمٍ عَنْ حُمَيْدِ بُنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَب بِنْتِ أَنِي سَلَمَة أَنَّهَا أَخْبَرَتُهُ هَنِهِ الْأَحَادِيثَ الثَّيَلَ ثَقَقَالَ قَالَتُ زَيْنَبُ دَحَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُونِيِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْوَلُ عَلَى الْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْفُولُ عَلَى الْمِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْفُولُ عَلَى الْمِعْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْولُ عَلَى الْمِعْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْولُ عَلَى الْمِعْمَ وَعَشَّمًا وَاللهِ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَأَيِّ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِعْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ عَلَى الْمِعْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ عَلَى الْمِعْمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْولُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْولُ عَلَى الْمِعْمَ وَعَشَمًا اللهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى مَيْتِ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى ذَوْجٍ أَدْبَعَةً أَشُهُو وَعَشَمًا

یجی بن یجی، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، حضرت حمید بن نافع، زینب بنت ابی سلمہ سے روایت ہے کہ حضرت زینب بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالی عنها فرماتی ہیں حضرت ام حبیبہ اللہ تعالی عنها فرماتی ہیں حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالی عنها نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہر ہ رضی اللہ تعالی عنه کے پاس گئی جس وقت کہ ان کے باپ حضرت ابوسفیان رضی اللہ تعالی عنها نے ایک خوشبو منگوائی جس میں زر د رنگ تھا ایک

باندی نے وہ زر درنگ کی خوشبوان کے رخساروں پر لگائی پھر حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہانے فرمایااللہ کی قشم مجھے اس خوشبو کی کوئی ضرورت نه تھی سوائے اس کے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر فرما رہے تھے ایسی عورت کے لئے حلال نہیں کہ جواللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے سوائے اس کے کہ خاوند کی وفات پر چار ماہ اور دس دن تک سوگ کر سکتی ہے۔

راوى: يچى بن يچى، مالك، عبدالله بن ابى بكر، حضرت حميد بن نافع، زينب بنت ابى سلمه سے روايت ہے كه حضرت زينب بن ابى سلمه رضى الله تعالى عنها

باب: طلاق كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

حديث 1232 جلد : جلددومر

راوى: حض تزينب رض الله تعالى عنها في ماتي هيس پهرميس حض تزينب بنت جحش

قَالَتُ زَيْنَبُ ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حِينَ تُوْتِي أَخُوهَا فَكَعَتْ بِطِيبٍ فَمَسَّتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ وَاللهِ مَالِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَأَنِّ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْبِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُوْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِي تُحِدُّ عَلَى مَيَّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشُهُرٍ وَعَشَّا

حضرت زینب رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں پھر میں حضرت زینب بنت جحش کے پاس گئی جس وفت ان کے بھائی وفات پا گئے تو انہوں نے بھی خوشبومنگوا کر لگائی پھر فرمانے لگیں اللہ کی قشم مجھے خوشبو کی کوئی ضرورت نہ تھی سوائے اس کے کہ میں نے رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ ایسی عورت کے لیے حلال نہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی بھی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے سوائے اس کے کہ جس کاخاوندوفات پاجائے تووہ اپنے خاوند پر چار ماہ اور دس دن تک سوگ کر سکتی ہے۔

راوى: حضرت زينب رضى الله تعالى عنها فرماتي ہيں پھر ميں حضرت زينب بنت جحش

باب: طلاق كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددومر حايث 1233

راوى: حضرت زينب رضى الله تعالى عنها، امرسلمه

قَالَتُ زَيْنَبُ سَبِعْتُ أُمِّى أُمَّرَ سَلَمَةَ تَقُولُ جَائَتُ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مُوَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ تُوْفِي عَنْهَا أَوْنَكُحُلُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مُوَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ يَعُولُ لَا ثُمَّ قَالْكِلِيَّةِ تَرْمِي بِالْبَعْوَةِ عَلَى رَأْسِ الْحُولِ يَعُولُ لَا ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا هِي أَلْهِ عَلَى مَنْ اللهُ عَنْهَا أَهُ مُو وَعَشَّمٌ وَقَلُ كَانَتُ إِحْدَاكُنَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِي بِالْبَعْوَةِ عَلَى رَأْسِ الْحُولِ يَعْوَلُونَ اللهُ تَعَالَى عَنَها، ام سلمه بيان كرتى بين مين نه اپناس حضرت ام سلمه سه ساوه فرماتى بين ايك عورت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كى خدمت مين آئى اور اس نے عرض كيا اے الله كى رسول ميرى بينى كا خاوندوفات بإليا ہے اور اس كى آئھول ميں سرمہ ڈال سكتے ہيں رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فرمايا نهيں دويا تين مرتبہ بو چھا گيا ہر مرتبہ آپ صلى الله عليه وآله وسلم فرماتے نہيں پھر فرمايا كه بيه سوگ چارماه اور دس دن تك ہے جاہليت كے زمانه ميں تو تم سال كے گزرنے كے بعد مينگنى پيئيكا كرتى تھيں۔

باب: طلاق كابيان

بیوہ عورت کے لئے نتین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلده وم حديث 1234

راوی: راوی حبید

قال حُمينٌ قُلْتُ لِزَيْنَبَ وَمَا تَرْمِي بِالْبَعْوَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ كَانَتْ الْمَرْأَةُ إِذَا تُوفِي عَنْهَا ذَوْجُهَا دَخَلَتْ حِفْقًا وَلَمِ تَبَسَّ فِي بِالْبَعْوَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ كَانَتْ الْمَرْأَةُ إِذَا تُوفِي عَنْهَا وَلَمْ تَبَسَّ طِيبًا وَلَا شَيْئًا حَتَى تَهُوبِهِا سَنَةٌ ثُمَّ تُوْتِي بِدَابَّةٍ حِمَادٍ أَوْ شَاةٍ أَوْ طَيْرٍ فَتَفْتَشُ بِهِ فَيْ يَعْمُ بِشَيْمٍ إِلَّا مَاتَ ثُمَّ تَخْرُجُ فَتُعْطَى بَعْرَةً فَتَرْمِي بِهَا ثُمَّ تُورُعِي بِهَا ثُمَّ تُورُعِي بِهَا ثُمَّ تَوْمِي بِهَا ثُمَّ تُورِعِي مِن الله تعالى عنها له تعالى عنها في عنها في عنها في عورت كاغاوندوفات پاجاتا تووه ايك تنگ مكان ميں چلى جاتى تحى، اور خوشبو نهيں لگاتى تقى اور نه ہى كوئى اور خراب كيڑے بہتى تھى اور خوشبو نهيں لگاتى تقى اور نه ہى كوئى اور خراب كيڑے بہتى تھى اور خوشبو نهيں لگاتى تقى اور نه ہى كوئى اور چيزيهاں تك كه جب اس طرح ايك سال گزر جاتا تو پھر ايك جانور گدھايا بكرى ياكوئى اور پر نده وغيرهاس كے پاس لا ياجاتا تو وه اس پر ہاتھ پھيرتى وه مرجاتا پھر وہ اس كياس لا ياجاتا تو وه اس پر ہاتھ پھيرتى وه مرجاتا پھر وہ اتا پھر وہ اتا پھر وہ اتا پھر وہ اتا تھى وہ مرجاتا پھر وہ اتا تھى دى جانى وہ مرجاتا پھر وہ اتا تھى دى جانى دى جانى دى جانى دى جانى دى جانى دى جاتا تھا كہ جس پر وہ ہاتھ ديھيرتى وہ مرجاتا پھر وہ اس كياس لا على جاتا تھا كہ جس پر وہ ہاتھ ديھيرتى وہ مرجاتا پھر وہ اس مكان سے باہر نكتى اس كو مينائى دى جاتى جے وہ تھينك و يتى پھر اس كے بعد خوشبو

وغيره ياجو چاہتی استعال کرتی۔

راوی: راوی حمید

باب: طلاق كابيان

بیوہ عورت کے لئے نتین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

حابث 1235

جلل : جلددومر

راوى: محمد بن مثنى، محمد بن جعفى، شعبه، حض تحميد بن نافع سے روایت ہے میں نے حض تزینب رض الله تعالى عنها بنت امر سلمه رض الله تعالى عنها

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ الْبُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُبَيْدِ بنِ نَافِعٍ قَالَ سَبِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ تُوْفِي حَبِيمٌ لِأُمِّ حَبِيبَةَ فَكَعَتْ بِصُفْرَةٍ فَبَسَحَتْهُ بِذِرَاعَيْهَا وَقَالَتْ إِنَّمَا أَصْنَعُ هَذَا لِأَنِي سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ سَلَمَةَ قَالَتْ إِنَّمَا أَصْنَعُ هَذَا لِأَنِي سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لا يَحِلُ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدًّ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْمٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُمٍ وَعَشَيًا

محمہ بن مثنی، محمہ بن جعفر، شعبہ، حضرت حمید بن نافع سے روایت ہے میں نے حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سناوہ فرماتی ہیں کہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاکا کوئی رشتہ دار فوت ہو گیا توانہوں نے زر درنگ کی خوشبو منگواکر اپنی کلائیوں پرلگائی اور کہنے لگیں کہ میں بیہ اس وجہ سے کر رہی ہوں کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سناہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہے کہ کسی عورت کے لئے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو حلال نہیں کہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے سوائے خاوند کے کہ اس پر چارماہ اور دس دن سوگ کرے۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبه، حضرت حمید بن نافع سے روایت ہے میں نے حضرت زینب رضی اللہ تعالی عنها بنت ام سلمه رضی اللہ تعالی عنها

باب: طلاق كابيان

بوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جللا : جلددوم حديث 1236

راوى: حضرت زينب رضى الله تعالى عنها

وَحَدَّثَتُهُ زَيْنَبُ عَنْ أُمِّهَا وَعَنْ زَيْنَبَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ بَعْضِ أَزُوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زینب رضی اللہ تعالی عنہانے اس حدیث کو اپنی والدہ سے روایت کر کے بیان کیا یا حضرت زینب رضی اللہ تعالی عنہا نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ نے یانبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہر ات رضی الله تعالیٰ عنه میں سے کسی عورت سے روایت کیا۔

راوى: حضرت زينب رضى الله تعالى عنها

باب: طلاق كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلل : جلددوم

راوى: محمدبن مثنى، محمدبن جعفى، شعبه، حضرت حميدبن نافع رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بْنُ جَعْفَي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُبَيْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ سَبِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّر سَلَمَةَ تُحَدِّثُ عَنْ أُمِّهَا أَنَّ امْرَأَةً تُوْتِي زَوْجُهَا فَخَافُوا عَلَى عَيْنِهَا فَأَتُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأَذَنُوهُ فِي الْكُحُل فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَكُونُ فِي شَيِّ بَيْتِهَا فِي أَحْلَاسِهَا أَوْ فِي شَيِّ أَحْلَاسِهَا فِي بَيْتِهَا حَوْلًا فَإِذَا مَرَّكُلُبُّ رَمَتْ بِبَعْرَةٍ فَحَرَجَتْ أَفَلًا أَرْبَعَةَ أَشُهُرٍ وَعَشَّا

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت حمید بن نافع رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے سناوہ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتی ہیں کہ ایک عورت کا خاوند وفات یا گیالو گوں کواس کی آ تکھوں کی تکلیف کاخوف ہوا تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور آ تکھوں میں سرمہ ڈالنے کی اجازت طلب کی تور سول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم عور توں میں سے پہلے جس کسی کا خاوند فوت ہو جا تا تھاتو وہ اپنے گھر کے برے حصہ میں چادر پہنے چلی جاتی تھی یاوہ بری چادر پہنے ایک سال تک اس گھر میں رہتی تھی اور جب ایک سال بعد کوئی کتا گزر تاتواس پر مینگنی یجینک کرباہر نکلتی تھی تواب تم کیا چار مہینے دس دن تک بھی نہیں تھہر سکتی؟

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبه، حضرت حمید بن نافع رضی الله تعالی عنه

باب: طلاق كابيان

بوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

حديث 1238

جلد: جلددومر

راوى: عبيدالله بن معاذ، شعبه، حض تحييد بن نافع رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذِحَدَّثَنَا أَبِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُبَيْدِ بْنِ نَافِعٍ بِالْحَدِيثَيْنِ جَبِيعًا حَدِيثِ أُمِّ سَلَبَةَ فِى الْكُحْلِ وَحَدِيثِ أُمِّ سَلَبَةَ وَأُخْرَى مِنْ أَزُواجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَأَنَّهُ لَمْ تُسَبِّهَا زَيْنَبَ نَحْوَحَدِيثِ مُحَتَّدِ بْن جَعْفَى

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت حمید بن نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ اکٹھی دو حدیثوں کے ساتھ روایت کرتے ہیں حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ عنہ کی کسی دو سری زوجہ مطہرہ سے گزری ہوئی حدیث کی طرح بیان کرتے ہیں۔ راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت حمید بن نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: طلاق كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

حايث 1239

جلہ: جلددوم

راوى: ابوبكربن اب شيبه، عبروناقد، يزيد بن ها دون، يحيى بن سعيد، حض تحييد بن نافع دض الله تعالى عنه وحَدَّ ثَنَا أَبُو بَكُرِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَنْرُ و النَّاقِدُ قَالاَ حَدَّ ثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَا رُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بُنِ نَافِعٍ وَحَدَّ ثَنَا أَبُو بَكُرِ بُنُ أَبِي سَلَمَةَ تُحَدِّ ثُعَلَ اللهُ عَلَيْهِ أَنَّ اللهُ عَلَيْهِ عَنْ عَنْ أَمِّ سَلَمَةَ وَأُمِّ حَبِيبَةَ تَنْ كُرَانِ أَنَّ الْمُرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَ كَرَتُ لَهُ أَنَ يَكُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَ كَرَتُ لَهُ أَنْ يَنْ عَلَيْهِ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنْ كَرَتُ لَهُ أَنْ يَنْقَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَ كَرَتُ لَهُ أَنَّ يَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْ كَرَانُ اللهُ عَيْنُهَا فَهِى تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ وَاللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنْ كَرَتُ لَكُونَ يَوْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْ كَرَانُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنْ كَرَتُ لَكُونَ وَعُشَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُونَ وَاللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَتُ إِحْدَاكُنَ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْ كَرَانُ إِنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَدُهُ كَانَتُ إِحْدَاكُنَ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْ كَارَانُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ كَانَتُ إِنْ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمر و ناقد، یزید بن ہارون، یکی بن سعید، حضرت حمید بن نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سناوہ حضرت ام سلمہ اور حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتی ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئی اور اس نے عرض کیا کہ اس کی ایک بیٹی ہے جس کا خاوند فوت ہو گیا ہے اور اس کی آئے صوں میں تکلیف ہو گئی ہے وہ اپنی آئے صوں میں سرمہ ڈالنا چاہتی ہے

تور سول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا که زمانه جاہلیت میں توتم عور توں میں سے کوئی سال کے بعد مینگنی پھینکا کرتی تھیں اور بیہ تو صرف چار ماہ اور دس دن ہیں۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، عمرونا قد، يزيد بن ہارون، يجي بن سعيد، حضرت حميد بن نافع رضى الله تعالى عنه

باب: طلاق كابيان

جلد: جلددومر

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

حديث 1240

راوى : عمرو ناقد، ابن ابى عمر، سفيان بن عيينه، ابوب بن موسى، حميدابن نافع، حضرت زينب بنت ابي سلمه رضي الله

وحَدَّتَنَاعَبُرُّو النَّاقِدُو ابْنُ أَبِيءُمرَو اللَّفُظُ لِعَبْرِوحَدَّتَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُييْنَةَ عَنْ أَيُّوب بْنِ مُوسَى عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتُ لَمَّا أَنَّي أُمَّر حَبِيبَةَ نَعِيُّ أَبِي سُفْيَانَ دَعَتْ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ بِصُفْرَةٍ فَمَسَحَتْ بِهِ ذِرَاعَيْهَا وَعَارِضَيْهَا وَقَالَتُ كُنْتُ عَنْ هَذَا غَنِيَّةً سَبِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِي أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْدِ أَرْبَعَةَ أَشُهُرٍ وَعَشَّا

عمروناقد، ابن ابی عمر، سفیان بن عیدینه، ابوب بن موسی، حمید ابن نافع، حضرت زینب بنت ابی سلمه رضی الله تعالی عنها سے روایت ہے کہ فرماتی ہیں کہ جب ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو حضرت ابوسفیان کی وفات کی خبر آئی تو حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے تیسرے دن زر درنگ کی خوشبو منگوا کر اپنی کلائیوں اور اپنے رخساروں پر لگائی اور فرماتی ہیں کہ مجھے اس کی ضرورت نہیں تھی میں نے نبی صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ کسی عورت کے لئے جواللّٰداور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو حلال نہیں کہ وہ اپنی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے سوائے اپنے خاوند پر کہ اس پر چار ماہ اور دس دن تک سوگ کرسکتی ہے۔

راوی : عمر وناقد،ابن ابی عمر،سفیان بن عیبینه،ابوب بن موسی،حمید ابن نافع،حضرت زینب بنت ابی سلمه رضی الله تعالی عنها

باب: طلاق كابيان

ہیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جله: جلددوم حايث 1241

راوى: يحيى بن يحيى، قتيبه، ابن رمح، ليث بن سعيد، حضرت نافع رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ يَخْيَى وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحِ عَنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدِعَنْ نَافِعٍ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِ عُبَيْدٍ حَدَّ تَتُهُ عَنْ حَفْصَةَ أَوْ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْ كِلْتَيْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُوْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِمِ أَوْ تُوْمِنُ بِاللهِ وَرَسُولِهِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلاثَةٍ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا

یجی بن یجی، قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعید، حضرت نافع رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت صفیہ بنت ابی عبید رضی اللہ تعالی عنہا یا دونوں سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمایا کسی عورت کے لئے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو یا اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان رکھتی ہو حلال نہیں کہ وہ میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے سوائے اس کے کہ وہ اپنے خاوند پر تین دن سے زیادہ لینی چار ماہ دس دن سوگ کرسکتی ہے۔

راوى: يچى بن يچي، قتيبه، ابن رمح، ليث بن سعيد، حضرت نافع رضى الله تعالى عنه

باب: طلاق كابيان

بیوہ عورت کے لئے نتین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

حديث 1242

جلد : جلددومر

راوى: شيبان بن فروخ، عبد العزيز ابن مسلم، عبد الله بن دينار، حض تنافع رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاه شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِى ابْنَ مُسْلِم حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَا رِ عَنْ نَافِع بِإِسْنَا دِ حَدِيثِ اللَّيْثِ مِثْلَ رِوَايَتِهِ

شیبان بن فروخ، عبد العزیز ابن مسلم، عبد الله بن دینار، حضرت نافع رضی الله تعالی عنه سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوى : شيبان بن فروخ، عبد العزيز ابن مسلم، عبد الله بن دينار، حضرت نافع رضى الله تعالى عنه

باب: طلاق كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1243

وحَدَّثَنَاه أَبُوعَسَّانَ الْبِسْمَعِ وَمُحَدَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى قَالَاحَدَّثَنَاعَبُدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَبِعْتُ يَخْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَبِعْتُ وَحَدَّثَنَاه أَبُوعَسَّانَ الْبِسْمَعِ وَمُحَدَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى قَالَاحَدَّ ثَنَاعَبُدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَبِعْتُ عَفُولُ سَبِعْتُ عَفُولُ سَبِعْتُ عَفُولُ سَبِعْتُ عَفُولَ النَّبِيِّ فَا يُعْلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثُلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَابْنِ دِينَا دٍ وَزَادَ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَة أَشُهُ وَعَشَمًا مَعْدَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثُلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَابْنِ دِينَا دٍ وَزَادَ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَة أَشُهُ وَعَشَمًا

ابوعنسان مسمعی، محمد بن مثنی، عبد الوہاب، یجی بن سعید، نافع، حضرت صفیہ بنت ابی عبید رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت صفیہ بنت عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے سناوہ بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگے حدیث اسی طرح سے ہے۔

راوى : ابوغسان مسمعى، محمد بن مثنى، عبد الوہاب، يجى بن سعيد، نافع، حضرت صفيه بنت ابى عبيد رضى الله تعالىٰ عنه

...

باب: طلاق كابيان

جلد: جلددومر

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

حديث 1244

راوى: ابوربيع، حماد، ايوب، ابن نهير، عبيدالله، نافع، حض تصفيه بنت ابى عبيد رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَبَّا دُّعَنُ أَيُّوبَ - وحَدَّثَنَا ابْنُ ثُمَيْرِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ جَبِيعًا عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ

بِنْتِ أَبِ عُبَيْدٍ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْنَى حَدِيثِهِمْ

ابور ہیچ، حماد، ابوب، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت صفیہ بنت ابی عبید رضی اللہ نعالیٰ عنہ نے بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعض ازواج مطہر ات سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث اسی طرح نقل کی۔

راوى: ابور بيع، حماد، ابوب، ابن نمير، عبيد الله، نافع، حضرت صفيه بنت ابي عبيد رضى الله تعالى عنه

باب: طلاق كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1245

راوى : يحيى بن يحيى، ابوبكر بن ابى شيبه، عمرو ناقد، زهير بن حرب، سفيان بن عيينه، زهرى، عروه، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحكَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَنْرُو النَّاقِدُ وَذُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفُظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخُبَرَنَا وَقَالَ الْآخُرُونَ وَكَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لا يَحِلُّ الْآخُرُونَ حَلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لا يَحِلُّ الاَّخْرُونَ حَلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لا يَحِلُّ الاَخْرِقُ وَلَا لَيُومِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُومِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا

یجی بن یجی، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمروناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیبینہ، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی عورت کے لئے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو حلال نہیں کہ وہ میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے سوائے اپنے خاوند کے۔

راوی : یجی بن یجی، ابو بکر بن ابی شیبه، عمروناقد، زهیر بن حرب، سفیان بن عیبینه، زهری، عروه، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

باب: طلاق كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1246

راوى: حسن بن ربيع، ابن ادريس، هشام، حفصه، حض ت امرعطيه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَاحَسَنُ بُنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال لا تُحِدُّ امْرَأَةٌ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشَّرًا وَلا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَلا تَكْتَحِلُ وَلا تَبَسُّ طِيبًا إِلَّا إِذَا طَهُرَتُ نُبُنَةً مِنْ قُسُطٍ أَوْ أَظْفَارٍ

حسن بن ربیج، ابن ادریس، ہشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہاسے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی عورت میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ کرے سوائے خاوند کے کہ اس پر چار ماہ اور دس دن سوگ کرے اور وہ عورت رنگ دار کپڑے نہیں بہن سکتی سوائے رنگ دار بنے ہوئے کپڑوں کے اور سر مہ نہیں لگا سکتی اور نہ ہی خوشبولگا سکتی ہے سوائے اس کے کہ حیض سے طہارت حاصل کرتے وقت لگا سکتی ہے۔

راوى: حسن بن ربیع، ابن ادریس، مشام، حفصه، حضرت ام عطیه رضی الله تعالی عنها

باب: طلاق كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

حايث 1247

جله: جله دومر

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبدالله بن نبير، عبروناقد، يزيد بن هارون، هشامر

وحَدَّثَنَاه أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَاعَبُ اللهِ بُنُ نُبَيْرٍ حوحَدَّثَنَاعَبُرُّو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَادُونَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِوَقَالَاعِنْدَأَدْنَ طُهْرِهَا نُبُذَةً مِنْ قُسْطٍ وَأَظْفَادٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، عبد اللہ بن نمیر ، عمر و ناقد ، یزید بن ہارون ، ہشام اس سند کے ساتھ بیر روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔ راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ، عبد اللہ بن نمیر ، عمر و ناقد ، یزید بن ہارون ، ہشام

باب: طلاق كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

حديث 1248

جله: جلددوم

راوى: ابوربيع زهران، حماد، ايوب، حقصه، حضرت امرعطيه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنِى أَبُوالرَّبِيعِ الزَّهْرَانِ عَدَّتَنَاحَةَادُّحَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّانُنُهَى أَنْ نُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثلاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشَّمَا وَلاَ نَكْتَحِلُ وَلاَ تَتَطَيَّبُ وَلاَ نَلْبَسُ ثُوبًا مَصْبُوعًا وَقَدْ رُخِّصَ لِلْمَرْأَةِ فِي طُهْرِهَا إِذَا اغْتَسَلَتْ إِحْدَانَا مِنْ مَحِيضِهَا فِي نُبُنَةٍ مِنْ قُسُطٍ وَأَظْفَارٍ

ابور بیج زہر انی، حماد، ابوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللّہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہمیں منع کر دیا گیاہے کہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ کریں سوائے خاوند کے اس پر چار ماہ اور دس دن سوگ کریں ہم نہ سر مہ لگائیں اور نہ ہی خوشبو لگائیں اور نہ ہی رنگاہوا کیڑا کیہنیں اور عورت کے لئے اسکی پاکی میں رخصت دی گئی ہے کہ جب ہم سے کوئی حیض سے فارغ ہو کر عنسل کر سکتی ہے۔

راوى: ابوربيع زهر انى، حماد ، ايوب، حفصه ، حضرت ام عطيه رضى الله تعالى عنها

باب: لعان كابيان

باب: لعان كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

عايث 1249

جلد : جلددومر

داوى: يحيى بن يحيى، مالك، حضرت ابن شهاب رضى الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَا يَخِيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنُ ابْنِ شِهَاكٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدِ السَّاعِدِيَّ أَغْبَرَهُ أَنَّ عُونِمِرًا الْعَجْلِانِ جَائَ إِلَى عَاصِم بْنِ عَدِي الْأَنْصَادِي فَقَالَ لَهُ أَرَأَيْتَ يَا عَاصِمُ لَوْ أَنَّ رَجُلا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلا أَيقُتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَغْعَلُ فَسَلِ لِي عَنْ ذَلِكَ يَاعَاصِمُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُ عَالِمَ مُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِل وَعَالَبَهَا حَتَّى كَبُرَعَلَى عَاصِم مَا سَبِعَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسَائِل وَعَالَبَهَا حَتَّى كَبُرَعَلَى عَاصِم مَا سَبِعَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُ وَسَلَّمَ فَلَكُ وَسَلَّمَ فَلَكُ وَسَلَّمَ فَلَكُ وَسَلَّمَ فَلَكُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْهُ الْ

یجی بن یجی، مالک، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سہل بن سعد ساعدی نے انہیں خبر دی ہے کہ حضرت عویمر عجلانی رضی اللہ تعالی عنہ حضرت عاصم بن عدی انصاری کی طرف آئے اور ان سے کہا اے عاصم تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو پائے تو کیاوہ اسے قتل کر دے اگر وہ اسی طرح کرے تو کیا تم اسے قتل کر دوگے؟ اے عاصم!اس بارے میں تم میرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بوچھو حضرت عاصم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بوچھو حضرت عاصم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم سے بوچھاتور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح کے مسائل کے بارے میں بوچھنے کو ناپیند فرمایا اور اس کی مذمت فرمائی حضرت عاصم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہیں بات سن کر گران گزراجب حضرت عاصم اپنے گھر والوں کی طرف آئے تو حضرت عویمر ان کے پاس آئے اور کہنے گئے کہ جھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا ہے عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہنے گئے کہ میں کوئی بھلائی کی خبر نہیں لا یار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مسئلہ کو جو میں غنہ عویمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہنے گئے کہ میں کوئی بھلائی کی خبر نہیں لا یار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مسئلہ کو جو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بوچھا تھا اسے ناپیند فرمایا عویمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے گئے اللہ کی قشم میں نہیں رکوں گا مگر یبال تک کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غدمت میں یبال تک کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غدمت میں آپ میں اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غدمت میں آپ تو کواور لوگ بھی وہاں موجود سے عویمر نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا خیال ہے کہ ایک وہ کیا تو کیا وہ اس موجود سے قرکی کردے آگر دہ ایسا کرے تو کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وہ کو تو تو عویمر نے کہا اے اللہ کے رسول آگر میں اسے اپنے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علی فرائے سے پہلے بی این اس عورت کو تین طلاقیں دے دیں این شہاب کہتے ہیں کہ پھر لعان کرنے والوں کے بارے میں بھی طری ہوگیا۔

راوى: يجيى بن يجيى، مالك، حضرت ابن شهاب رضى الله تعالى عنه

باب: لعان كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1250

راوى: حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، حضرت سهل بن سعد

و حَدَّتَنِى حَهْمَلَةُ بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِ يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِ سَهُلُ بْنُ سَعْدِ الْأَنْصَادِيُّ أَنَّ عُونِيرًا الْأَنْصَادِي مَمْ اللَّهُ الْحَدِيثِ قَوْلَهُ عُونِيرًا الْأَنْصَادِي مَالِكٍ وَأَدْرَجَ فِي الْحَدِيثِ قَوْلَهُ وَكَانَ فِمَا قُهُ إِيَّاهَا بَعْدُ سُنَّةً فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَزَادَ فِيهِ قَالَ سَهُلُّ فَكَانَتُ حَامِلًا فَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى إِلَى أُمِّهِ ثُمَّ جَرَتُ السُّنَةُ أَنَّهُ يَرِثُهَا وَتَرِثُ مِنْهُ مَا فَي ضَاللهُ لَهَا

حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سہل بن سعد خبر دیتے ہیں کہ حضرت عویمر انصاری جو کہ قبیلہ عجلان سے تھے وہ حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس آئے آگے حدیث میں بیہ بھی زائد ہے کہ حضرت عویمر انصاری کا پنی بیوی سے علیحدہ ہونابعد میں لعان کرنے والوں کا معمول بن گیااور اس حدیث میں بیہ بھی زائد ہے کہ حضرت سہل فرماتے ہیں ان کی بیوی حاملہ تھی اور اس کے پیٹ کواس کی ماں کی طرف منسوب کیا گیا پھر بیہ طریقہ بھی جاری ہو گیا کہ ایسا بچہ اپنی ماں کا وارث ہو تا تھا اور ماں کی وارث ہوتی تھی جو اللہ نے ان کے لئے مقرر فرمایا۔

راوی : حرمله بن یجی، ابن و هب، یونس، ابن شهاب، حضرت سهل بن سعد

باب: لعان كابيان

بوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1251

راوى: محمدبن رافع، عبدالرزاق، ابن جريج، ابن شهاب، حضرت سهل بن سعد رض الله تعالى عند

وحكَّثَنَا مُحَكَّدُ بُنُ رَافِعٍ حَكَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّ اقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْمٍ أَخْبَرَنِ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَعَنْ السُّنَةِ فِيهِمَا عَنْ حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَخِى بَنِي سَاعِدَة أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَادِ جَائَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَزَادَ فِيهِ فَتَلاعَنَا فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا شَاهِدٌ وَقَالَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِي الْمُسْجِدِ وَأَنَا شَاهِدٌ وَقَالَ فِي الْمُعْرَقِيقِ وَمَا اللهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَزَادَ فِيهِ فَتَلاعَنَا فِي الْمُسْجِدِ وَأَنَا شَاهِدٌ وَقَالَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَي الْمُعْرَاقِ وَمَا لَكُونِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا كَتُونُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا كُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لَعُهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا مُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لَعُهُ مَا اللَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لَعُهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ المَالْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُولِي اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْهِ وَاللّهُ الللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ الللهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللهُ اللّهُ الللللهُ الللهُ اللهُ اللّهُ اللللهُ اللللهُ اللّهُ الللهُ الللهُ الللهُ

محد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جرتے، ابن شہاب، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا خیال ہے کہ ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو پاتا ہے پھر اس سے آگے وہی قصہ روایت کیا گیا ہے اور اس روایت میں یہ زائد ہے کہ دونوں میاں بیوی نے مسجد میں لعان کیا اور میں بھی وہاں موجود تھا اور اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ اس سے پہلے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجود گی ہی میں اس سے جدا ہوگیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجود گی ہی میں اس سے جدا ہوگیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر لعان کرنے والوں کے در میان اسی طرح جدائی ہوگ۔ موجود گی ہی میں اس سے جدا ہوگیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر لعان کرنے والوں کے در میان اسی طرح جدائی ہوگ۔ ماوی نہ محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جرتے، ابن شہاب، حضرت سہل بن سعدر ضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: لعان كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

حايث 1252

جلد : جلددوم

راوى: محمدبن عبدالله بن نبير، ابوبكربن اب شيبه، حض تسعيد بن جبير رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَتَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُهُيْرِ حَدَّثَنَا أَبِي ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفَظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُهُيْرٍ حَدَّثَنَاعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِ سُلَيَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سُيِلْتُ عَنْ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فِي إِمْرَةٍ مُصْعَبٍ أَيُفَمَّ قُ بَيْنَهُمَا قَالَ فَمَا دَرَيْتُ مَا أَقُولُ فَمَضَيْتُ إِلَى مَنْزِلِ ابْنِ عُمَرَبِمَكَّةَ فَقُلْتُ لِلْغُلَامِ اسْتَأْذِنَ لِي قَالَ إِنَّهُ قَائِلٌ فَسَمِعَ صَوْق قَالَ ابْنُ جُبَيْدٍ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ادْخُلْ فَوَاللهِ مَا جَائَ بِكَ هَذِهِ السَّاعَةَ إِلَّا حَاجَةٌ فَكَ خَلْتُ فَإِذَا هُومُفْتَرِشٌ بَرْذَعَةً مُتَوسِّدٌ وِسَادَةً حَشُوْهَالِيفٌ قُلْتُ أَبَاءَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُتَلَاعِنَانِ أَيْفَى قُ بَيْنَهُمَا قَالَ سُبْحَانَ اللهِ نَعَمْ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ أَنْ لَوْوَجَهَ أَحَدُنَا امْرَأَتَهُ عَلَى فَاحِشَةٍ كَيْفَ يَضْنَعُ إِنْ تَكَلَّمَ تِكَلَّمَ بِأَمْرِ عَظِيمٍ وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى مِثْلِ ذَلِكَ قَالَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُجِبُهُ فَلَبَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ الَّذِي سَأَلْتُكَ عَنْهُ قَدُ ابْتُلِيتُ بِهِ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّوجَلَّ هَؤُلائِ الْآيَاتِ فِي سُورَةِ النُّورِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزُوَاجَهُمْ فَتَلَاهُنَّ عَلَيْهِ وَوَعَظَهُ وَذَكَّرَهُ وَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَنَابَ النُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَنَابِ الْآخِرَةِ قَالَ لا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَنَابُتُ عَلَيْهَا ثُمَّ دَعَاهَا فَوَعَظَهَا وَذَكَّرَهَا وَأَخْبَرَهَا أَنَّ عَنَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَنَابِ الْآخِرَةِ قَالَتْ لاَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنَّهُ لَكَاذِبٌ فَبَدَأَ بِالرَّجُلِ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللهِ إِنَّهُ لَبِنَ الصَّادِقِينَ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَةَ اللهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنْ الْكَاذِبِينَ ثُمَّ ثَنَّى بِالْمَرْأَةِ فَشَهِكَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللهِ إِنَّهُ لَبِنُ الْكَاذِبِينَ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ غَضَبَ اللهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنُ الصَّادِقِينَ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو بکر بن ابی شیبہ، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں مجھ سے لعان کرنے والوں کے بارے میں بوچھا گیا کہ کیاان دونوں کے در میان جدائی ڈال دی جائے گی حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نہیں جانتا تھا کہ میں کیا کہوں چنانچہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عنہ کے گھر مکہ گیا میں نے غلام سے کہا میر بے لئے اجازت لو حضرت سعید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میر کے کہا کی آواز سن لی اور فرمانے گئی کہ ابن جبیر ہو میں نے کہا جی ہاں فرمانے گئے اندر آ جاؤ اللہ کی قشم تم بغیر کسی ضروری کام

کے اس وقت نہیں آئے ہو گے حضرت سعید کہتے ہیں کہ میں اندر داخل ہوا توانہوں نے ایک کمبل بچھایا ہوا تھا اور تکیہ سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے وہ تکیہ کہ جس میں تھجور کی چھال بھری ہوئی تھی میں نے عرض کیا اے ابوعبدالرحمن کیالعان کرنے والے دونوں کے در میان جدائی ڈال دی جائے گی حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایاسُبُحانَ اللہِّ اہاں کیونکہ سب سے پہلے جس نے اس بارے میں یو چھاوہ فلاں بن فلاں تھااس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کیارائے ہے کہ اگر ہم میں سے کوئی اپنی بیوی کو فخش کام زنا کر تا ہوا یائے تو وہ کیا کرے اگر وہ کسی سے بات کرے تو پیر بہت بڑی بات کیے گا اور اگر خاموش رہے تو اس جیسی بات پر کیسے خاموش رہا جا سکتا ہے راوی کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے اور اسے کوئی جواب نہیں دیااس کے بعدوہ آدمی پھر آیااور اس نے عرض کیا کہ جس مسّلہ کے بارے میں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یو چھاتھااب میں خود مبتلا ہو گیا ہوں پھر اللہ تعالی نے سورہ النور میں (وَالَّذِینَ یَرُمُونَ ٱزْوَاجْهُمُ) آیات نازل فرمائیں آپ صلی اللّه عليه وآله وسلم نے ان آيات كو اس پر تلاوت فرمايا اور اسے نضحيت فرمائی اور اسے سمجھايا كه دنيا كاعذاب آخرت كے عذاب سے ہلکا ہے اس آدمی نے کہانہیں اس ذات کی قشم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے میں نے اس عورت پر جھوٹ نہیں بولا، پھر آپ نے اس عورت کو ہلایا اور وعظ ونضحیت فرمائی اور اسے خبر دی کہ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے ہلکا ہے۔ اس عورت نے کہانہیں اس ذات کی قشم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیاہے یہ آدمی حجھوٹاہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی سے آغاز فرمایااور اس نے چار مرتبہ گواہی دی اور کہااللہ کی قشم وہ (میں) سچاہوں اور یانچویں مرتبہ اس نے کہا کہ اگر میں جھوٹا ہوں تومجھ پر اللہ کی لعنت ہو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآ لہ وسلم اس عورت کی طرف متوجہ ہوئے تواس عورت نے چار مرتبہ گواہی دی کہ بیہ آدمی جھوٹاہے اور یانچویں مرتبہ اس عورت نے کہا کہ اس عورت پر اللہ کاغضب نازل ہو اگریہ آدمی سیاہو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیان دونوں کے در میان مستقل جدائی ڈال دی۔

راوى: محمد بن عبدالله بن نمير، ابو بكر بن ابي شيبه ، حضرت سعيد بن جبير رضى الله تعالى عنه

باب: لعان كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1253

راوى: على بن حجر سعدى، عيسى بن يونس، عبد الملك بن ابى سليمان، حضرت سعيد بن جبير في ماتے هيں كه حضرت مصعب بن زبير

وحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُس حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيَانَ قَالَ سَبِعْتُ سَعِيدَ بْنَ

جُبَيْدٍ قَالَ سُيِلْتُ عَنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ زَمَنَ مُصْعَبِ بْنِ الزَّبَيْدِ فَلَمْ أَدْدِ مَا أَقُولُ فَأَتَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ فَقُلْتُ أَرَأَيْتَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَيُفَمَّ قُ بَيْنَهُمَا ثُمَّ ذَكَرَبِيثُ لِ حَدِيثِ ابْنِ ثُمَيْدٍ

علی بن حجر سعدی، عیسیٰ بن یونس، عبد الملک بن ابی سلیمان، حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت مصعب بن زبیر کے زمانہ (خلافت) میں مجھ سے لعان کرنے والوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو میں اس بارے میں پچھ نہیں جانتا تھا۔ میں حضرت ابن عمر کے پاس آیا اور میں نے ان سے کہا کہ لعان کرنے والوں کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ کیا ان دونوں کے در میان جدائی وال دی جائے گی؟ پھر ابن نمیر کی حدیث کی طرح ذکر فرمایا۔

راوی : علی بن حجر سعدی،عیسلی بن یونس،عبدالملک بن ابی سلیمان، حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں که حضرت مصعب بن زبیر

باب: لعان كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلن : جلده دوم حديث 1254

راوى: يحيى بن يحيى، ابوبكر بن ابى شيبه، زهير بن حرب، سفيان بن عيينه، عمر، سعيد بن جبير، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بِنُ يَحْيَى وَأَيُوبِكُمِ بِنُ أَيِ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخْرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْرٍهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرِعَنْ ابْنِ عُبَرَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلمُتَكَاعِنَى اللهِ عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَالِي قَالَ لا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ مَكَنُهُ اللهُ عَلَيْهَا فَهُو بِمَا اللهُ عَلَيْهَا قَالَ يُو مَلِي قَالَ لا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ مَكَنُهُا قَالَ يَسُولُ اللهِ مَالِي قَالَ لا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ مَكَنُهُا قَالَ يَسُولُ اللهِ مَالِي قَالَ لا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ مَكَنُهُا قَالَ يَسُولُ اللهِ مَالِي قَالَ لا مَالَ لَكَ إِن كُنْتَ مَكَنُهُا قَالَ يَسُولُ اللهِ مَالِي قَالَ لا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ مَكَنُهُا قَالَ يَسُولُ اللهِ مَالِي قَالَ لا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ مَكَنُهُا قَالَ يَاللهُ مَالَ لَكُ مِنْهَا قَالَ ذُهُولُ اللهِ مَالِي قَالَ يَعْمَلُهُ وَالْمَلِهِ مَا لَا لِمُعْلَقُهُ وَسَلَّمَ مَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ مَا لِلهُ عَلَيْهِ وَاللهِ مَا لا لَهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مَا اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ مَا لا اللهُ مَالِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ مَلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ مَالِمُ اللهُ عَلَى عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ مَالِلُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ مَا مَاللهُ اللهُ عَلْمَ وَلَا عَلَى عَلَيْهُ وَاللهُ مَا مُولِ مُعْلِي اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ مَا مُعْلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَلَا مَا مُولِلُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ مَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا ل

راوى : کیچې بن کیچې، ابو بکر بن ابی شیبه ، زهیر بن حرب، سفیان بن عیبینه ، عمر، سعید بن جبیر ، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: لعان كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

حديث 1255

جلد : جلددومر

راوى: ابوربيع زهران، حماد، ايوب، سعيد بن جبير، حض تابن عمر رض الله تعالى عنه

و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِ حَدَّثَنَا حَبَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرِ عَنْ ابْنِ عُمَرَقَالَ فَرَّقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَىٰ بَنِي الْعَجْلَانِ وَقَالَ اللهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ

ابور بیج زہر انی، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو عجلان کے میاں بیوی کے در میان جدائی ڈال دی اور فرمایا اللہ تعالی جانتا ہے کہ تم دونوں میں سے ایک حجموٹا ہے تو کیا تم دونوں میں سے کوئی توبہ کرنے والاہے ؟

راوى: ابور بيج زهر انى، حماد، ابوب، سعيد بن جبير، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: لعان كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1256

داوى: ابن ابى عمر، سفيان، حض ايوب رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ أَيُّوب سَبِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَعَنُ اللِّعَانِ فَذَ كَرَعَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثُلِهِ

ابن ابی عمر، سفیان، حضرت ابوب رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے انہوں نے سعید بن جبیر رضی الله تعالی عنه سے سنا فرمایا که میں نے ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے لعان کے بارے میں پوچھاتوا نہوں نے نبی صلی الله علیه وآله وسلم سے اسی طرح ذکر فرمایا۔ راوی: ابن ابی عمر، سفیان، حضرت ابوب رضی الله تعالی عنه

باب: لعان كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

حديث 1257

جله: جلددوم

راوى: ابوغسان مسبعى، محمد بن مثنى، ابن بشار، ابن مثنى، معاذبن هشام، قتاده، عزره، حض تسعيد بن جبير رضى الله تعالى عنه وضمات سعيد بن جبير رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوغَسَّانَ الْبِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّادٍ وَاللَّفُظُ لِلْبِسْمَعِیِّ وَابْنِ الْمُثَنَّى قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذُّ وَهُو ابْنُ هِشَامِ قَالَ حَدَّثَنِى أَبِي عَنْ قَتَادَةً عَنْ عَزْرَةً عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْدٍ قَالَ لَمْ يُفَيِّقُ الْمُصْعَبُ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ قَالَ سَعِيدٌ فَذُكِمَ ذَلِكَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَفَقَالَ فَرَّقَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَى بَنِي الْعَجُلَانِ

ابو عنسان مسمعی، محمہ بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، معاذبن ہشام،، قادہ، عزرہ، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ حضرت مصعب رضی اللہ تعالی عنه فرماتے ہے کہ حضرت مصعب رضی اللہ تعالی عنه فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنه سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو عجلان کے دومیاں بیوی کے در میان جدائی ڈالی تھی۔

راوی : ابوعنسان مسمعی، محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، معاذ بن هشام، قناده، عزره، حضرت سعید بن جبیر رضی الله تعالی عنه

باب: لعان كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

حديث 1258

جلد: جلددوم

راوى: سعيدبن منصور، قتيبه بن سعيد، مالك، يحيى بن يحيى، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى وَاللَّفُظُ لَهُ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى وَاللَّفُظُ لَهُ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكِ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنُ ابْنِ عُمَرَأَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَيَّ قَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَيَّ قَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَيَّ قَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِأُمِّهِ قَالَ نَعَمُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِأُمِّهِ قَالَ نَعَمُ

سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، مالک، بیجی بن بیجی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ کے زمانہ مبارک میں لعان کیا چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں میاں بیوی کے در میان جدائی ڈلوا دی اور لڑکے کو اس کی ماں کے ساتھ ملادیا منسوب کیا

راوى: سعيد بن منصور، قتيبه بن سعيد، مالك، يجي بن يجي، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: لعان كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

حايث 1259

جلد : جلددوم

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابواسامه، ابن نبير، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

ۅحَدَّثَنَا أَبُوبَكُسِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُوأُسَامَةَ حوحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَاحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَقَالَ لَاعَنَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَادِ وَامْرَأَتِهِ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا

ابو بکر بن ابی شیبه ،، ابواسامه ، ابن نمیر ، عبید الله ، نافع ، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که فرمایا که رسول الله صلی

راوى: ابو بكرين ابي شيبه ، ابواسامه ، ابن نمير ، عبيد الله ، نافع ، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: لعان كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

حديث 1260

جلل : جلددو*م*

راوى: محمدبن مثنى، عبيدالله بن سعيد، حض تعبيدالله

وحَدَّثَنَاه مُحَدَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَاحَدَّثَنَايَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن مثنی، عبید الله بن سعید، حضرت عبید الله سے اس سند کے ساتھ بیہ روایت نقل کی گئی ہے۔

راوي: محمد بن مثني، عبيد الله بن سعيد، حضرت عبيد الله

باب: لعان كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں ،

جلل : جلل دوم حديث 1261

راوى: زهيربن حرب، عثمان بن ابي شيبه، اسحاق بن ابراهيم، زهير، جرير، اعمش، ابراهيم، علقمه، حضرت عبدالله

حَمَّاتَنَا زُهَيْرُبُنُ حَرَبٍ وَعُثْمَانُ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْدٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنُ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ إِنَّا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ جَائَ رَجُلٌ مِنْ الأَنْصَارِ قَقَالَ لَوْأَنَّ رَجُلًا وَجَدَمَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَتَكَلَّمَ جَلَنْتُمُوهُ أَوْ قَتَلَ قَتَلْتُمُوهُ وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى غَيْظٍ وَاللهِ لأَسْأَلَنَّ عَنْهُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْغَدِ أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَمَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَتَكُلَّمَ جَلَنْ تُبُوهُ أَوْ قَتَلَ قَتَلْتُبُوهُ أَوْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى غَيْظٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ افْتَحُ وَجَعَلَ يَهْعُو فَنَزَلَتْ آيَةُ اللِّعَانِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَذُوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَائُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ هَذِهِ الْآيَاتُ فَابْتُلِيَ بِهِ ذَلِكَ الرَّجُلُ مِنْ بَيْنِ النَّاسِ فَجَائَ هُووَامْرَأَتُهُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلاعَنَا فَشَهِ لَا الرَّجُلُ أَرْبَعَ شَهَا دَاتٍ بِاللهِ إِنَّهُ لَبِنُ الصَّادِقِينَ ثُمَّ لَعَنَ الْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَةَ اللهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنْ الْكَاذِبِينَ فَنَهَ بَتُ لِتَلْعَنَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهُ فَأَبَتْ فَلَعَنَتْ فَلَمَّا أَدْبَرَا قَالَ لَعَلَّهَا أَنْ تَجِيئَ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا ز ہیر بن حرب، عثان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابر اہیم، زہیر، جریر، اعمش، ابر اہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں جمعہ کی رات مسجد میں تھا کہ انصار کا ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کیا کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی غیر آدمی کو پائے تووہ کیا کرے اگر تووہ یہ بات کرے توتم اسے کوڑے لگاؤگے یا اگر اس نے قتل کر دیا توتم اسے قصاصا قتل کروگے اور اگروہ خاموش رہا توسخت غصہ میں خاموش رہے گا اللہ کی قشم میں اس مسکلہ کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اس نے آپ صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم سے بوچھااور کہا کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی غیر آدمی کو پائے اگروہ یہ بات کرے تو آپ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم اسے کوڑے لگائیں گے یاوہ قتل کر دے تو آپ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم اسے قصاصا قتل کریں گے اور اگروہ خاموش رہے توسخت غصہ کی حالت میں خاموش رہے گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ اس مسلہ کو کھول دے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا فرماتے رہے پھر لعان کی بیہ آیت نازل ہوئی اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں اور ان کے پاس کوئی گواہ نہیں سوائے ان کی اپنی ذات کے وہ آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اپنی بیوی کولا یااور ان دونوں نے لعان کیامر دنے اللہ کو گواہ بنا کر چار مرتبہ گواہی دی کہ وہ سچوں میں سے ہے پھر یا نچویں مرتبہ میں لعان کیا کہ اگر میں جھوٹوں میں سے ہے تواس پر اللہ کی لعنت ہو اور اسی طرح عورت نے بھی لعان کیا تو نبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے فرمایا تھہر جااس عورت نے انکار کیا اور لعان کیا تو جب وہ دونوں چلے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شاید کہ اس عورت کے ہاں سیاہ تھنگریالے بالوں والالڑ کا پیدا ہو تو اس عورت کے ہاں سیاہ تھنگریالے بالوں والالڑ کا ہی پیدا ہوالیتنی جس شخص سے زنا کیا تھا اس کی مشابهت تقی۔

راوى : زهير بن حرب، عثان بن ابي شيبه ، اسحاق بن ابر اهيم ، زهير ، جرير ، اعمش ، ابر اهيم ، علقمه ، حضرت عبد الله

باب: لعان كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

حايث 1262

جلد : جلددوم

راوى: احساق بن ابراهيم، عيسى بن يونس، ابوبكر بن ابى شيبه، عبد لابن سليان، حضرت اعمش

وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَاعِيسَى بْنُ يُونُسَ حوحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بُنُ سُلَيْبَانَ جَمِيعًا عَنْ الْأَعْبَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

احساق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ابو بکر بن ابی شیبہ ، عبدہ بن سلیمان ، حضرت اعمش سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوى : احساق بن ابرا ہيم، عيسلى بن يونس، ابو بكر بن ابى شيبه ، عبده بن سليمان ، حضرت اعمش

باب: لعان كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1263

راوى : محمد بن مثنى، عبدالاعلى، هشام، حضرت محمد رضى الله تعالى عنه سے روایت ہے فرماتے هیں كه میں نے حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

محمد بن مثنی،عبد الاعلی،ہشام، حضرت محمد رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ

تعالی عنہ سے پوچھااور میر ایہ خیال تھا کہ ان کوزیادہ علم ہوگامیں نے یہ پوچھا کہ حضرت بلال بن امیہ رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنی بیوی پر شریک بن سحماء کے ساتھ تہمت لگائی اور وہ حضرت برابن مالک کے اخیافی بھائی تھے اور یہ پہلا آد می تھا جس نے اسلام میں لعان کیا اور اس عورت سے لعان کیا تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاتم اس عورت کو دیکھتے رہوا گر توسفیدرنگ سیدھے بال اور سرخ آئھوں والا بچہ اس کے ہاں پیدا ہواتو وہ حضرت بلال بن امیہ کا ہوگا اور اگر سرگیس آئھوں والا گھنگریا لے بالوں والا اور باریک پنڈلیوں والا بچہ پیدا ہواتو وہ شریک بن سحماء کا ہوگا راوی کہتے ہیں کہ اس عورت کے ہاں سرگیس آئھوں والا بچہ پیدا ہوا

راوی : محمد بن مثنی، عبد الاعلی، ہشام، حضرت محمد رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے فرماتے ہیں که میں نے حضرت انس بن مالک رضی الله تعالی عنه

.....

باب: لعان كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1264

راوى: محمد بن رمح ابن مهاجر، عيس في بن حماد، ليث، يحيى بن سعيد، عبد الرحمان بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

وحكَّ ثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ رُمْحِ بِنِ الْمُهَاجِرِ وَعِيسَى بِنُ حَمَّادٍ الْمِضْ قَانِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رُمْحٌ قَالاَ أَخْبَرِنَا اللَّيْثُ عَنْ يَخْبَى بِنِ الْمُهَاجِرِ وَعِيسَى بِنُ حَمَّادٍ عَنُ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ ذُكِرَ التَّلَاعُنُ عِنْ الْقَاسِمِ عِنُ الْقَاسِمِ بِنِ مُحَدَّدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ الْمُعُنَّ عِنْ الْقَاسِمِ عَنُ الْقَاسِمِ بِنِ مُحَدَّدٍ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمٌ بِنُ عَدِي فِي ذَلِكَ قَوْلاَ ثُمُّ انْصَرَف فَا أَنَّا لُا رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ يَشْكُو إلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَى مَعَ أَهْلِهِ رَجُلًا فَقَالَ عَاصِمٌ مَا ابْتُلِيتُ بِهِ فَا إِلَّا لِقَوْلِ فَذَهَبَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا الْمُعْمَ عَلِي وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا عَلِيلَ اللَّهُمْ بَيْنَ فَوَضَعَتْ شَيِيهِ اللَّهُ عَلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَعُ فَا أَنَّهُ وَجَدَهُ فَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَى عَلَى عَلَيْهِ وَمَعَى اللهُ اللهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْهِ اللْعَلَمُ اللهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْهُ وَلَعَلَى عَلَى اللْعَلَيْمِ الللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الله

سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لعان کا ذکر کیا گیا حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ تعالی عنہ نے اس بارے میں کچھ کہا اور پھر وہ چلے گئے تو ان کی قوم کا ایک آدمی آیا اور ان سے شکایت کرنے لگا کہ اس نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک آدمی کو پایا ہے تو حضرت عاصم رضی اللہ تعالی عنہ فرمانے گئے کہ میں اپنے قول کی وجہ سے اس میں مبتلا ہو گیا ہوں۔ پھر حضرت عاصم رضی اللہ تعالی عنہ اس آدمی کو لیا ہے اور وہ ذرا تیا دبلا اور سید سے بالوں والے تھا اور آپ کو اس آدمی نے اس کی بیوی کے ساتھ ایک کہ وہ من اللہ تعالی وہ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کی خدمت میں چلے گئے اور آپ کو اس آدمی نے اس کی بیوی کے ساتھ ایک آدمی کو پایا ہے اور وہ ذرا تیا دبلا اور سید سے بالوں والے تھا اور جس آدمی پر دعوی کیا کہ وہ اس کی بیوی کے پاس تھا وہ آدمی موٹی پنڈلیوں والا گندمی رنگ والا اور بہت موٹے جسم والا تھاتور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم فرمایا ہوں اس نے اپنی بیوی کے پاس ایک آدمی کو بایا ہے۔ پھر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کے صاحت آئیں میں موجود لوگوں میں سے ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا کیا یہ وہ عورت کو بغیر گو اہوں کے رجم کر تا تو میں اس عورت کو رجم کر تا جو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ اگر میں کی عورت کی جو اسلام لانے کے بعد بھی بر سر عورت کو رجم کر تا جو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا نہیں بلکہ میہ وہ عورت تھی جو اسلام لانے کے بعد بھی بر سر عورت کو رجم کر تا جو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا نہیں بلکہ میہ وہ عورت تھی جو اسلام لانے کے بعد بھی بر سر عورت کو رجم کر تا جو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا نہیں بلکہ میہ وہ عورت تھی جو اسلام لانے کے بعد بھی بر سر عام بد کاری کرتی تھی۔

راوی : محمد بن رمح ابن مهاجر، عیسی بن حماد ،لیث، یجی بن سعید ، عبد الرحمان بن قاسم ، قاسم بن محمد ، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

.....

باب: لعان كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1265

راوى : احمد بن يوسف، اسماعيل بن ابى اويس، سليمان يعنى ابن بلال، يحيى، عبدالرحمان بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

وحَدَّتَنِيدِ أَحْمَدُ بَنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ حَدَّتَنَا إِسْمَعِيلُ بَنُ أَبِي أُويُسٍ حَدَّتَنِى سُلَيَّانُ يَغِنِى ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى حَدَّتَنِى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ ذُكِرَ الْمُتَلَاعِنَانِ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَزَا دَفِيهِ بَعْدَ قَوْلِهِ كَثِيرَ اللَّحْمِ قَالَ جَعْدًا قَطَطًا

احمد بن يوسف، اساعيل بن ابي اويس، سليمان يعني ابن بلال، يجي، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم بن محمه، حضرت ابن عباس رضي الله

تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دولعان کرنے والوں کا ذکر کیا گیا باقی حدیث اس طرح ہے صرف اتنازائد ہے کہ وہ غیر آدمی بہت گوشت والا یعنی موٹا اور سخت گھنگر یالے بالوں والا تھا۔

راوى : احمد بن بوسف، اساعيل بن ابي اويس، سليمان يعني ابن بلال، يجي، عبد الرحمان بن قاسم، قاسم بن محمر، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

.....

باب: لعان كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1266

راوى: عمروناقد، ابن ابى عمر، سفيان ابن عيينه، ابى الزناد، قاسم بن محمد، حض تعبد الله بن شداد

وحكَّاتُنَاعَنُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِ عُمَرَوَ اللَّفُظُ لِعَنْدٍ قَالاَحَكَّاتُنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِى الزِّنَادِ عَنْ الْقَاسِم بْنِ مُحَكَّدٍ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ شَكَّادٍ أَهُمَا اللَّذَانِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ قَالَ قَالَ الْبُنُ شَكَّادٍ أَهُمَا اللَّذَانِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا أَحَدًا لِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَنْتُهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لاَ تِلْكَ امْرَأَةٌ أَعْلَنَتْ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَفِي دِوَايَتِهِ عَنْ الْقَاسِم بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لاَ تِلْكَ امْرَأَةٌ أَعْلَنَتْ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَفِي دِوَايَتِهِ عَنْ الْقَاسِم بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَبِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ

عمروناقد، ابن ابی عمر، سفیان ابن عیبینه، ابی الزناد، قاسم بن محمر، حضرت عبدالله بن شداد سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه کے پاس دولعان کرنے والوں کا ذکر کیا گیاتو ابن شداد نے عرض کیا کیا ہیہ وہی دونوں ہیں کہ جن کے بارے میں نبی صلی الله تعالی عنه وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اگر میں بغیر کسی گواہ کے کسی کورجم کر تا تو اس عورت کورجم کر تا حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه نے فرمایا نہیں وہ عورت برسر عام بدکاری کرتی تھی۔

راوى : عمر وناقد، ابن ابي عمر، سفيان ابن عيبينه ، ابي الزناد ، قاسم بن محمه ، حضرت عبد الله بن شداد

باب: لعان كابيان

بیوہ عورت کے لئے تنین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1267

راوى: قتیبه بن سعید، عبدالعزیزد راوردی، ، سهیل، حض تابوهریره رض الله تعالی عنه سے روایت ہے که حض ت سعد بن عباده انصاری رضی الله تعالی عنه حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِيَعْنِى الدَّرَاوَ (دِئَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَيِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنِي عَبَادَةً الأَنْصَادِئَ قَالَ يَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ الْأَنْصَادِئَ قَالَ يَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا سَعْدُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَالَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الل

قتیبہ بن سعید، عبد العزیز دراور دی ، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ انصاری رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا خیال ہے کہ ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ ایک آدمی کو پاتا ہے کیاوہ اسے قتل کر دے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں حضرت سعد نے عرض کیا کیوں نہیں یعنی میں تو قتل کر کے رہوں گااس ذات کی قشم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے دسول اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے دسول اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمایا سنو تمہارا سر دار کیا کہہ رہا ہے۔

راوی: قتیبه بن سعید،عبد العزیز دراور دی، سهیل، حضرت ابو هریر ه رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که حضرت سعد بن عباده انصاری رضی الله تعالیٰ عنه

باب: لعان كابيان

بیوہ عورت کے لئے تنین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

حديث 1268

جلل : جلددوم

راوى: زهيربن حرب، اسحاق بن عيسى، مالك، سهيل، حضرت ابوهرير لا رضى الله تعالى عنه

ۅۘۘػڴؿؘؽۮؙۿؽٝۯڹڽؙػۯٮٟ۪ػڴؿؘؽٳۺػؾؙڹڽؙۼؚؠڛػڴؿؘٵڡٙٳڮ۠ۼڽۺۿؽڸٟۼڽؙٲؘڽؚۑ؋ۼڹٲۣ؈ۿۯؽۯۊۜٲڽۧڛۼۘۮڹؽۼۘڹڎۼۘٵۮۊۜ قالڮٵڒڛؙۅڶٵڛ۠ٳڹٛۏؘڿۮ۫ؾؙٛڡؘ٤ٵڡؗۯٲؚٙؾڒڿؙڵٲٷؙڡ۫ۿ۪ڵؙؙڡؙڂؾۜٛۧ۩ٙؿٷ۪ڹٲؙۯڹۼڐؚۺؙۿۮٵؿؘۊٵڮڹؘۼؠٝ

زہیر بن حرب، اسحاق بن عیسی، مالک، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللّٰہ کے رسول اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی غیر آدمی کو پاؤں تو کیا میں اسے اتنی مہلت دوں کہ میں چار گواہ لے آؤں آپ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایاہاں۔

راوى: زهير بن حرب، اسحاق بن عيسى، مالك، سهيل، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

باب: لعان كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جله: جله دومر

حديث 1269

راوى: ابوبكربن ابىشىبە، خالدىن مخلد، سليمان بن بلال، سهيل، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

حَكَّ تَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ حَكَّ تَنَا خَالِهُ بَنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيُكَانَ بَنِ بِلَالِ حَكَّ تَنِى سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبُهُ مَكَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ كَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ كَلَّوا اللهِ عَنْكَ بِالْحَقِّ إِنْ كُنْتُ لَأُعَاجِلُهُ بِالسَّيْفِ قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلْهُ وَاللهُ مَا يَقُولُ سَيِّكُ كُمْ إِنَّهُ لَعَيْورٌ وَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللهُ أَغْيَرُ مِنْ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَا إِلَى مَا يَقُولُ سَيِّكُ كُمْ إِنَّهُ لَكُولُ وَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى الللهُ اللهُ ال

ابو بکر بن ابی شیبہ ، خالد بن مخلد ، سلیمان بن بلال ، سہیل ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی غیر آدمی کو پاؤں تو کیا میں اسے اس وقت ہاتھ نہ لگاؤں جب تک کہ میں چار گواہ نہ لے آؤں ؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما یا ہاں انہوں نے عرض کیا ہر گزنہیں فتم ہے اس ذات کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں جلدی میں اس سے پہلے ہی اسے قتل کر دوں گارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنے سر دار کی طرف دھیان کرو کہ وہ کیا فرمارہے ہیں کیونکہ وہ غیرت مندہے۔

راوى: ابو بكرين ابي شيبه، خالدين مخلد، سليمان بن بلال، سهيل، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: لعان كابيان

جلد : جلددوم

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

حديث 1270

راوى: عبيدالله بن عبرقوا ديرى، ابوكامل، ابوعوانه، عبدالبلك بن عبير، حض تمغيرة بن شعبه رض الله تعالى عنه حراً تَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُبَيْدُ وَاللّهُ وَالْمُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَالللّهُ وَاللّهُ ا

وَلَا شَخْصَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْعُنْدُ مِنْ اللهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ بَعَثَ اللهُ الْمُرْسَلِينَ مُبَشِّينَ وَمُنْنِدِينَ وَلَا شَخْصَ أَحَبُّ إِلَيْهِ البِلْحَةُ مِنَ اللهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ وَعَدَ اللهُ الْجَنَّةَ

عبید اللہ بن عمر قواریری، ابو کامل، ابوعوانہ، عبد الملک بن عمیر، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا کہ اگر میں اپنی ہیوی کے ساتھ کسی غیر آدمی کو دیکھوں تو میں بغیر کسی پوچھ کچھ کے تلوار کے ساتھ اسے مار دوں گا یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم سعد کی غیرت سے تعجب کرتے ہو اللہ کی قشم میں سعد سے زیادہ غیرت مند ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت مند ہے اور اللہ تعالی نے اپنی غیرت کی وجہ سے فخش کے تمام ظاہری اور باطنی کاموں کو حرام قرار دیاہے اور کوئی نہیں کہ جواللہ سے زیادہ کسی کے عذر کو پسند کرے اسی وجہ سے اللہ نے اپنے رسولوں کو بھیجاہے جو خوشخبری سنانے والے ہیں اور ڈرانے والے ہیں اور کوئی آدمی نہیں جسے اللّٰہ تغالی سے زیادہ مدح و ثناء پیند ہو اسی وجہ سے اللّٰہ نے جنت کا وعدہ فرمایا ہے۔

راوى: عبيد الله بن عمر قواريرى، ابو كامل، ابوعوانه، عبد الملك بن عمير، حضرت مغيره بن شعبه رضى الله تعالى عنه

باب: لعان كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

حابث 1271

جلد: جلددوم

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، حسين بن على، زائده، حضرت عبد الملك بن عديد رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاه أَبُوبَكُمِ بنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةً عَنْ عَبْدِ الْبَلِكِ بْنِ عُبَيْرِبِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ غَيْرَمُصْفح وَلَمْ يَقُلُ عَنْهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، حضرت عبد الملک بن عمیر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت ہے اور روایت میں غَیرُ مُصَّفِعُ کہااور عَنْ وُ نہیں کہا۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، حسين بن على، زائده، حضرت عبد الملك بن عمير رضى الله تعالى عنه

باب: لعان كابيان

ہیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددومر حايث 1272

راوى: قتيبه بن سعيد، ابوبكربن ابى شيبه، عمروناقد، زهيربن حرب، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ وَأَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَنُرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْدُ بُنُ حَرْبٍ وَاللَّفُظُ لِقُتَيْبَةَ قَالُوا حَدَّقَالُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ بِنُ عُيَيْنَةَ عَنُ الوُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بِنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ لَكَ مِنْ إِبِلِ قَالَ نَعَمُ قَالَ فَهَا أَلْوَانُهَا وَسَلَّمَ هَلُ لَكَ مِنْ إِبِلِ قَالَ نَعَمُ قَالَ فَهَا أَلْوَانُها وَسَلَّمَ هَلُ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمُ قَالَ فَهَا أَلْوَانُها وَسَلَّمَ هَلُ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمُ قَالَ وَهَمَا أَلْوَانُها وَسَلَّمَ هَلُ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمُ قَالَ وَهَمَا أَلُوانُها قَالَ عَمَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمُ قَالَ وَهَمَا أَلُوانُها قَالَ فَهَا لَ وَهُ مَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمُ قَالَ وَهُمَا أَلُوانُها قَالَ مَنْ مَا أَلُولُ مَنْ إِبِلِ قَالَ نَعَمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ لَكَ مِنْ إِبِلِ قَالَ نَعَمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ لَكَ مِنْ إِبِلِ قَالَ نَعَمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ لَاللهُ عَلَيْهُ مَا أَلُولُوا مَنْ وَعَهُ عِنْ قَالَ وَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ أَوْرُقَ قَالَ إِنَّ فِيهَا لَوْرُقًا قَالَ فَأَنَّ أَتَاهَا ذَلِكَ قَالَ عَسَى أَنْ يَكُونَ تَوْعَهُ عِنْ قَالَ وَهُمَا لَا عَلَى مَنْ يَكُونَ نَوْعَهُ عِنْ قَالَ وَهُ مَالَ اللّهُ عَلَى اللّهُ مَنْ مَا عُلُولُ مَا مِنْ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللللللللّهُ اللللللللّهُ الللللللّهُ الللّهُ اللللللللللللّهُ الللللللللللّهُ اللللللّ

قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمر و ناقد، زہیر بن حرب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بنی فزارہ کا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کرنے لگا کہ میری بیوی نے ایک سیاہ رنگ کا بچے جناہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کے رنگ کیا ہیں اس نے وض کیا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کے رنگ کیا ہیں اس نے عرض کیا کہ سرخ رنگ کے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا ان اونٹوں میں کوئی خاکی رنگ کا بھی ہے اس نے عرض کیا کہ ہی ان میں خاکی رنگ کا بھی اونٹ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ ان میں کیسے آگیا اس نے عرض کیا کہ شاید کہ اس اونٹ کے بڑے آباؤاجداد کی کسی رگ نے وہ رنگ کھینچ لیا ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے ہی تو ہو سکتا ہے شاید کہ اس اونٹ کے بڑے آباؤاجداد کی کسی رگ نے وہ رنگ کھینچ لیا ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے ہی تو ہو سکتا ہے کہ تیرے لڑے میں بھی کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو۔

راوى: قتيبه بن سعيد، ابو بكر بن ابي شيبه ، عمر وناقد ، زهير بن حرب، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: لعان كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1273

راوى : اسحاق بن ابراهيم، محمد بن رافع، عبد بن حميد، ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، ابن رافع، ابن ابي فديك، ابن ابي ذئب، حضرت زهري رضي الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَدَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّذَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ حُوحَدَّثَنِى ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِى ذِئْبٍ جَبِيعًا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَحَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ غَيْرَأَنَّ فِى حَدِيثٍ مَعْمَرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ وَلَدَثْ امْرَأَقِ غُلَامًا أَسْوَدَ وَهُوحِينَ إِنْ يُعَرِّضُ بِأَنْ

يَنْفِيَهُ وَزَادَ فِي آخِي الْحَدِيثِ وَلَمْ يُرَخِّصُ لَهُ فِي الْانْتِفَائِ مِنْهُ

اسحاق بن ابراہیم، محد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابن رافع، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، حضرت زہری رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه سے اس سند کے ساتھ معمر کی حدیث کی طرح روایت کیا ہے اس میں ہے کہ اس نے عرض کیا اے اللّٰہ کے رسول صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم میری بیوی نے ایک سیاہ رنگ کا لڑکا جناہے وہ آدمی اس وقت اپنے نسب کی نفی کر رہا تھا اس حدیث کے آخر میں ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے نسب کی نفی کرنے کی اجازت نہیں دی۔

راوی : اسحاق بن ابر اہیم، محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابن رافع، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، حضرت زہری رضی اللّٰد تعالیٰ عنه

.....

باب: لعان كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلل : جلل دوم حليث 1274

راوى : ابوطاهر، حممله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، ابى سلمه بن عبدالرحمان، حض ابوهريره رضى الله تعالى عنه

وحَدَّقَنِى أَبُوالطَّاهِرِوَحَهُمَلَةُ بُنُ يَحْيَى وَالنَّفُظُ لِحَهُمَلَةً قَالاً أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُرْيُرةً أَنَّ أَعْمَابِيًّا أَنَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ امْرَأَقَ وَلَدَتْ غُلامًا أَسُودَ وَإِنِّ أَنْكُمْ تُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا أَلُوانُها قَالَ حُبُوقًا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ لَكَ مُعْلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ لَكُونُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ لَكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا لَا يَعِمُ قَالَ لَا مُولَ اللهِ مَكَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ لَكُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُ فَالَ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُ فَالَ لَكُونُ مُعَلِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُ فَالَ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا لَهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُ لَا لَكُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُ فَقَالَ لَكُ النَّهُ مَا لَا لَهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَهُ فَالَ لَكُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُ فَلَا لَكُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَى لَا عَلَيْهُ وَلَا لَكُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا لَكُونُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عُلْوالِهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُولُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُونُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عُلَالُكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُولُولُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلْ الللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ الللهُ الللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ الللللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ

ابوطاہر، حرملہ بن یجی، ابن وہب، بونس، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میری بیوی نے ایک سیاہ رنگ کے لڑکے کو پیدا کیا ہے اور میں اس لڑکے کا انکار کرتا ہوں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دیہاتی سے فرمایا کیا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے عرض کیا کہ ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان اونٹوں کارنگ کیاہے؟ اس نے عرض کیا کہ سرخ رنگ کے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا ان اونٹوں میں کوئی خاکی رنگ کا بھی ہے اس نے عرض کیا ہاں رسول

الله صلى الله عليه وآله وسلم نے فرماياوہ ان ميں كيسے آگيا اس ديہاتی نے عرض كيا كه اے الله كے رسول صلى الله عليه وآله وسلم شايد كه كسى (رگ) نے اسے تحفینچ ليا ہو تو نبی صلى الله عليه وآله وسلم نے اس ديہاتی سے فرمايا اس بچے كو بھى شايد كسى رگ نے تحفینچ ليا ہو۔ راوى : ابوطاہر، حرمله بن يجى، ابن وہب، يونس، ابن شہاب، ابى سلمه بن عبد الرحمان، حضرت ابوہريرہ رضى الله تعالى عنه

باب: لعان كابيان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1275

راوى: محمدبن رافع، ليث، عقيل، ابن شهاب، حض تابوهريره رض الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنِي مُحَدَّدُ بِنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجِينٌ حَدَّ ثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

محمد بن رافع، لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حدیث کی طرح روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں۔

راوى: محمد بن رافع، ليث، عقيل، ابن شهاب، حضرت ابو ہريره رضى الله تعالى عنه

باب: غلام آزاد کرنے کابیان

مشتر کہ غلام آزاد کرنے کے بیان میں...

باب: غلام آزاد کرنے کابیان

مشتر کہ غلام آزاد کرنے کے بیان میں

حديث 1276

جلد : جلددومر

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

أَعْتَقَ شِمْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَبَنَ الْعَبْدِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ الْعَدلِ فَأَعْطَى شُمَكَائَهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِلَّا فَقَدْعَتَقَ مِنْهُ مَاعَتَقَ

یجی بن یجی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے مشترک غلام میں سے اپنے حصه کو آزاد کر دے اور اس کے پاس اپنامال ہو جو غلام کی قیمت کو پہنچ جائے تو اس غلام کی اندازے کے ساتھ قمت لگائی جائے گی اور باقی شرکاء کو ان کے حصول کی قیمت ادا کی جائے گی اور اس کی طرف وہ غلام آزاد ہو جائے گاور نہ جتنااس نے اپنے حصه کاغلام آزاد کیا اتناہی ہو گایعنی پورا آزاد نہ ہو گا۔

راوى: کیمی بن کیمی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: غلام آزاد کرنے کابیان

مشتر کہ غلام آزاد کرنے کے بیان میں

جلل : جلددومر

حايث 1277

راوى: قتيبه بن سعيد، محمد بن رمح، ليث بن سعد، شيبان بن فروخ، جرير بن حازم، ابور بيع، ابوكامل، حماد، ايوب، ابن نير، عبيدالله، محمد بن مثنى، عبدالوهاب، يحيى بن سعيد، اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جريج، اسماعيل بن اميه، هارون بن سعيدايلي، ابن وهب، اسامه، محمد بن

وحدَّ ثَنَاه قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بُنُ رُمْحٍ جَبِيعًا عَنُ اللَّيْثِ بَنِ سَعْدٍ - وحدَّ ثَنَا اللَّهُ بُنُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ الْمُحَمَّدُ الْمُعَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ الْمُحَمَّدُ الْمُحَمَّدُ الْمُحَمَّدُ الْمُحَمَّدُ الْمُحَمَّدُ الْمُعَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُحَمَّدُ اللَّهُ الْمُحَمَّدُ الْمُحَمَّدُ الْمُحَمَّدُ اللَّهُ الْمُحَمَّدُ اللَّهُ الْمُحَمَّدُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللللَّهُ اللَّهُ الللللَّهُ الللللِهُ الللللَّهُ اللللللِهُ الللللَّهُ الللللَّهُ الللللللَّهُ اللللِهُ اللللللَّهُ اللللللِهُ الللللِهُ الللللللللللللللِهُ اللللللِ

قتیبه بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعد، شیبان بن فروخ، جریر بن حازم، ابور بیچ، ابو کامل، حماد، ابوب، ابن نمیر، عبید الله، محمد بن مثنی، عبد الوہاب، یجی بن سعید، اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، ابن جریج، اساعیل بن امیه، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، اسامه، محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، نافع، ابن عمر اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔ راوی: قتیبه بن سعید، محد بن رمح، لیث بن سعد، شیبان بن فروخ، جریر بن حازم، ابور بیچ، ابو کامل، حماد، ابوب، ابن نمیر، عبیدالله، محمد بن مثنی، عبد الوہاب، یجی بن سعید، اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، ابن جریج، اساعیل بن امیه، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، اسامه، محمد بن

غلام کی محنت کے بیان میں...

باب: غلام آزاد کرنے کابیان

غلام کی محنت کے بیان میں

جلد : جلددومر

حايث 1278

راوى: محمل بن مثنى، ابن بشار، محمل بن جعفى، شعبه، قتاده، نصر بن انس، بشير بن نهيك، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

وحَكَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَابِنُ بَشَّادٍ وَاللَّفُظُ لِابِنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَكَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ جَعْفَى حَكَّ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ النَّضِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيدِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِ هُرُيْرَةً عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَمْلُوكِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيُعْتِتُ أَحَدُهُمَا قَالَ يَضْبَنُ

محمہ بن مثنی، ابن بشار، محمہ بن جعفر، شعبہ، قیادہ، نصر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس غلام کے بارے میں فرمایا جو دو آدمیوں کے در میان مشترک پھر ایک ان میں سے (اپنا حصہ) آزاد کر دے تووہ دوسرے شریک کے جصے کاضامن ہو گا۔ (اگرمالد ار ہو (

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، قناده، نصر بن انس، بشیر بن نهیک، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

باب: غلام آزاد کرنے کابیان

غلام کی محنت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1279

داوى: عمرناقد، اسماعيل بن ابراهيم، ابى عروبه، قتاده، نضربن انس، بشيربن نهيك، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى

عنه

وحَدَّثَنِى عَنْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضِ بْنِ أَنسِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ أَنسَا عَنْ أَعْتَى شِقْصًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَخَلَاصُهُ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالُ نَهِ يَكُنُ لَهُ مَالُ السَّنسَ عَنَ الْعَبْدُ عَيْدُ مَشْقُوتٍ عَلَيْهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالُ اسْتُسْعِى الْعَبْدُ غَيْرُ مَشْقُوتٍ عَلَيْهِ

عمر ناقد، اساعیل بن ابراہیم، ابی عروبہ، قیادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مشترک غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دے تو اس کا چھڑ انا دوسرے حصے کا آزاد کرنا بھی اس کے مال سے ہوگا اگر اس کے پاس مال ہو اور اگر وہ مالد ارنہ ہو تو اس پر جبر کیے بغیر غلام محنت و مز دوری کرے ماوی : عمر ناقد، اساعیل بن ابراہیم، ابی عروبہ، قیادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: غلام آزاد کرنے کابیان

غلام کی محنت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1280

رادى : على بن خشهم، عيسى ابن يونس، حضرت سعيد بن ابى عروبه رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَغْنِى ابْنَ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالُ قُوِّمَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ قِيمَةَ عَدُلِ ثُمَّ يُسْتَسْعَى فِي نَصِيبِ الَّذِي لَمْ يُعْتِقُ غَيْرَمَشْقُوقٍ عَلَيْهِ

علی بن خشر م، عیسی ابن یونس، حضرت سعید بن ابی عروبه رضی الله تعالی عنه سے بھی انہی اسناد کے ساتھ حدیث مروی ہے اور زیاتی بیہ ہے کہ اگروہ آزاد کرنے والامالدارنہ ہو تو غلام اپنے غیر آزاد شدہ حصہ کے لیے محنت کرے مگر اس پر جبر نہ ہو گا راوی : علی بن خشر م، عیسی ابن یونس، حضرت سعید بن ابی عروبه رضی الله تعالی عنه

باب: غلام آزاد کرنے کابیان

غلام کی محنت کے بیان میں

حايث 1281

جلى : جلىدو*م*

راوى: هارون بن عبدالله، وهب، بن جرير، قتاده، ابى عروبه، حضرت قتاده

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِ قَالَ سَبِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ

ابْنِ أَبِي عَرُوبَةً وَذَكَرَ فِي الْحَدِيثِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ عَدلٍ

ہارون بن عبد اللہ، وہب، بن جریر، قنادہ، ابی عروبہ، حضرت قنادہ سے بھی حضرت ابن ابی عروبہ ہی کی طرح حدیث منقول ہے۔ الفاظ کی تبدیلی ہے معنی ومفہوم وہی ہے۔

راوى: بارون بن عبد الله، وهب، بن جرير، قناده، ابي عروبه، حضرت قناده

ولاء آزاد کرنے والے ہی کاحق ہے کے بیان میں ...

باب: غلام آزاد کرنے کابیان

ولاء آزاد کرنے والے ہی کاحق ہے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1282

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، نافع، ابن عمر، سيد لاعائشه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُبَرَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِى جَارِيَةً تُعْتِقُهَا فَقَالَ أَهْلُهَا نَبِيعُكِهَا عَلَى أَنَّ وَلَائَهَا لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَهْنَعُكِ ذَلِكِ فَإِنَّهَا الْوَلَائُ لِمِنْ أَعْتَقَ

یجی بن یجی، مالک، نافع، ابن عمر، سیرہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہاسے روایت ہے کہ انہوں نے ایک لونڈی کو خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیالہذاباندی والوں نے کہاہم باندی کواس شرط پر فروخت کریں گے کہ اسکی ولاء ہمارے لیے ہو۔ میں نے اس بات کارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے یہ بات نہ منع کرے (خرید نے سے) ولاء صرف آزاد کرنے والے کاحق ہے۔

راوى: يچى بن يحيى، مالك، نافع، ابن عمر، سيره عائشه رضى الله تعالى عنها

باب: غلام آزاد کرنے کابیان

ولاء آزاد کرنے والے ہی کاحق ہے کے بیان میں

حايث 1283

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، ابن شهاب، عروبه، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ولاءِ آراد کرھواھے، 60 کا ہے۔

جلد : جلددوم

وحكَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَكَّ ثَنَا لَيْثُ عَنُ ابْنِ شِهَا بِعَنْ عُهُولَا أَنَّ عَائِشَة أَخْبَرَتُهُ أَنَّ بَرِيرَةَ جَائَتُ عَائِشَة تَسْتَعِينُها فِي كِتَابَتِهَا وَلَمْ تَكُنُ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكِ فَإِنْ أَخْوا أَنَ أَفْضَ عَنْكِ كِتَابَتِكِ وَيَكُونَ لَنَا وَيَكُونَ وَلاَ وُكِ فِي فَعَلْتُ فَنَ كَمَتُ ذَلِكَ بَرِيرَةً لِأَهْلِهَا فَأَبُوا وَقَالُوا إِنْ شَائَتُ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلُ وَيَكُونَ لَنَا وَلاَ وُكِ فَنَ كَمَتُ ذَلِكَ بَرِيرَةً لِأَهْلِهَا فَأَبُوا وَقَالُوا إِنْ شَائَتُ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلُ وَيكُونَ لَنَا وَلاَ وُكِ فَنَ كَمَتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أَنَاسٍ يَشْتَرِهُونَ شُرُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عروبہ ،سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس اپنی مکاتبت میں مدد مانگنے کے لیے آئی اور اس نے اپنی مکاتبت میں سے پچھ ادانہ کیا تھا۔ توسیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے اس سے کہاا ہے مالکوں کے پاس واپس جاؤ۔ پس اگروہ پیند کریں تو میں تمہارابدل کتابت اداکر دول گی اور تیر احق ولاء میر سے لیے ہوجائے گا۔ بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے مالکوں سے اس بات کا تذکرہ کیا توانہوں نے انکار کردیا اور کہا کہ اگر عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ثواب کی نیت سے تجھ پر (احسان) کرناچاہیں تو تجھ کو آزاد کردیں لیکن تیر سے ولاء پر ہماراحق ہوگا۔ سیدعائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بات کارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بات کارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو آزاد کردے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وقالہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگوں کو کیا ہوگا ہے کہ ایسی شرطیں باند ھتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں اور جو ایسی شرط فرمان ہی پوری کرنے کے لیے زیادہ حقد ار اور مضبوط ہے شرط فرمان ہی پوری کرنے کے لیے زیادہ حقد ار اور مضبوط ہے

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، ابن شهاب، عروبه، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: غلام آزاد کرنے کابیان

ولاء آزاد کرنے والے ہی کاحق ہے کے بیان میں

حايث 1284

جلد: جلددومر

راوى: ابوطاهر، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، عروه بن زبير، سيد عائشه صديقه رضى الله تعالى عنه سے روايت ہے كه حضرت بريره رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنِى أَبُوالطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنُ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُنُوةً بُنِ الثَّيَرِعَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتُ بَرِيرَةً إِلَّ فَقَالَتُ يَاعَائِشَةُ إِنِّ كَاتَبْتُ أَهْلِى عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُوقِيَّةٌ بِبَعْنَى حَدِيثِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللهِ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا ابْعُنُ

ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، سید عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے ہاں آئی اور کہااے عائشہ میرے مالکوں نے مجھے نواوقیہ پر مکاتب بنایا ہے کہ ہر سال میں ایک اوقیہ چالیس در ہم اداکروں باقی حدیث حضرت لیث کی حدیث کی طرح ہے اضافہ یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے اس بات سے اپنے ارادہ کو ترک نہیں کر دینا چاہئے تو اسے خرید اور آزاد کر اور فرمایا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے لوگوں میں پس اللہ کی تعریف اور ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا اما بعد باقی حدیث گزرچی۔

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، سید عائشہ صدیقہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت بریرہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ

باب: غلام آزاد کرنے کا بیان ولاء آزاد کرنے والے ہی کاحق ہے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 285

راوى: ابوكريب، محددبن العلاع هددان، ابواسامه، هشام بن عرود، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها وحكَّ ثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بُنُ الْعَلَاعُ الْهَهُ دَاقِ حَكَّ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَكَّ ثَنَا هِ شَامُ بُنُ عُرُوةً أَغْبَنِ أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ وَحَدَّ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَكَّ ثَنَا هِ شَامُ بُنُ عُرُوتًا أَوْقِيَّةٌ فَأَعِينِينِي فَقُلْتُ لَهَا إِنْ مَعَلَتُ عَلَى بَرِيرَةٌ فَقَالَتُ إِنَّ أَهْلِى كَاتَبُونِ عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي تِسْعِ سِنِينَ فِي كُلِّ سَنَةٍ أُوقِيَّةٌ فَأَعِينِينِي فَقُلْتُ لَهَا إِنْ مَعَلَقُ مَعَلَةً وَاحِدةً وَأَعْتِقِكِ وَيَكُونَ الْوَلائُ لِي فَعَلْتُ فَنَ كَرَتْ ذَلِكَ لِأَهْلِهَا فَأَبُوا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلائُ لِي فَعَلْتُ فَنَكَرَتْ ذَلِكَ لِأَهْلِهَا فَأَبُوا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلائُ لَي فَعَلْتُ فَنَاكُ مَتْ ذَلِكَ لِأَهْلِهَا فَأَبُوا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلائُ لِي فَعَلْتُ فَنَكَرَتْ ذَلِكَ لِأَهْلِهَا فَأَبُوا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلائُ لِي فَعَلْتُ فَنَكَرَتْ ذَلِكَ لِلْهُ لِهَا مَا لَولائُ لِي فَعِلْتُ فَنَاكُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيقةً فَعَلِمَ اللهُ عَلَيْهِ فِي اللهُ وَلَائُ وَلائً لِكُونَ الْوَلائُ لِي فَعَلْتُ فَسَمِعَ رَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيقةً فَعَلِمَ اللهُ وَأَتُنَى عَلَيْهِ بِمَا هُوا لَا أَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيقةً فَعَلِدَ اللهُ وَالْمَالُولُ اللهُ عَلَيْهِ فِي اللّهُ مَا لَولائًا مَا اللهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيقةً فَعَمِلَ اللهُ وَالْمَا مُعَلِيهِ فِيهَا وَالْمَالُولُ اللهُ وَالْمَا اللهُ وَالْمَا اللهُ وَالْمَا اللهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللهُ ا

كَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللهِ مَاكَانَ مِنْ شَهُ طِكَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ عَزَّوجَلَّ فَهُوبَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَهُ طٍ كِتَابُ اللهِ أَحَقُّ وَشَهُ طُ اللهِ أَوْتَقُ مَا بَالُ رِجَالٍ مِنْكُمْ يَقُولُ أَحَدُهُمْ أَعْتِقَ فُلانًا وَالْوَلائُ لِي إِنَّبَا الْوَلائُ لِبَنْ أَعْتَقَ

ابو کریب، محمد بن العلاء مدانی، ابواسامه، مشام بن عروه، سیده عائشہ صدیقه رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ میرے پاس حضرت بریره آئی اور کہا کہ میرے مالکوں نے مجھے نواوقیہ نوسالوں میں ہر سال میں ایک اوقیہ اداکر نے پر مکاتب بنایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری مدد کریں تومیں نے اس سے کہااگر تیرے مالک چاہیں تومیں ان کویہ بدل کتابت ایک ہی دفعہ اواکروں اور مخجھے آزاد کر دول اور ولاء میرے لئے ہوجائے گاتو بریره رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بات کا اپنے مالکوں سے ذکر کیاا نہوں نے انکار کردیا سوائے اس کے کہ ولاء این کے لئے ہو وہ میرے پاس آئیں اور اس کا ذکر کیاتو میں نے اسے جھڑ کاتو اس نے کہا نہیں اللہ کی قشم کردیا سوائے اس نے یہ کہاتوں سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے سنا اور مجھے سے پوچھاتو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کو خبر ملاء کی شرط انہیں کے لئے کر لے کیونکہ ولاء کاحق تو اس کو حرب اس کے لئے گرسان نے آزاد کیاتو میں نے ایسابی کیا چھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے شام کو خطبہ دیا اللہ کی حمد و ثناء بیان کی جیسے اس کے لائق ہے پھر اس کے بعد فرما یالوگوں کو کیا ہوگیا ایس شرائط باندھتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں جو شرط اللہ کی کتاب میں لوگوں کو کیا ہوگیا ایس کے اللہ کی کتاب میں خبیں ہیں جو شرط ہی زیادہ مضبوط ہے تم میں سے ان لوگوں کو کیا ہوگیا ہوگیا ہوگیا گا تھی میں اللہ کی شرے لئے ہو بے شک ولاء کاحق آئی کے لئے ہے جس نے اور اللہ کی شرط ہی زیادہ کیا حق آئی کہتا ہے کہ فلاں آزاد کرے اور ولاء کاحق میرے لئے ہو بے شک ولاء کاحق آئی کے لئے ہے جس نے آزاد کیا۔

راوى : ابوكريب، محمد بن العلاء جمد اني، ابواسامه، مشام بن عروه، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: غلام آزاد کرنے کا بیان ولاء آزاد کرنے والے ہی کاحق ہے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 286

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابوكريب، ابن نهير، ابوكريب، وكيع، زهيربن حرب، اسحاق بن ابراهيم، حضرت جرير رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُوكُمَيْبٍ قَالاحَدَّثَنَا ابْنُ شُيْدٍح وحَدَّثَنَا أَبُوكُم يُبِحَدَّثَنَا وَكِيمٌّ حوحَدَّثَنَا وُهُيُرُبْنُ حَمْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَبِيعًا عَنْ جَرِيرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُهُوةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَحَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ جَرِيرِقَالَ وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَلَوْكَانَ حُرَّالَمُ يُخَيِّرُهَا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمْ أَمَّا بَعْدُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، ابو کریب، و کیع، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، حضرت جریر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خاوند غلام تھا بریرہ کور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اختیار دیا نکاح میں رہنے یانہ رہنے کا توبریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے نفس کو اختیار کیا یعنی نکاح میں رہنے کا فیصلہ کیا اور اگروہ آزاد ہوتے تو اس کو اس بات کا اختیار نہ دیا جا تا باتی حدیث اوپر والی حدیث ہی کی طرح ہے۔

راوی : ابو بکرین ابی شیبه، ابو کریب، این نمیر، ابو کریب، و کیچ، زهیرین حرب، اسحاق بن ابرا ہیم، حضرت جریر رضی الله تعالی عنه

.....

باب: غلام آزاد کرنے کابیان

ولاء آزاد کرنے والے ہی کاحق ہے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1287

راوى: زهيربن حرب، محمد بن العلاء، ابومعاويه، هاشم بن عروه، عبدالرحمان بن قاسم، سيده عائشه صديقه رضي الله تعالى عنها

حَمَّ ثَنَا زُهَيْرُبْنُ حَرَبٍ وَمُحَمَّدُ بُنُ الْعَلَائِ وَاللَّفُظُ لِرُهَيْدٍ قَالَا حَرَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَمَّ ثَنَا هِشَامُ بُنُ عُرُوةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ قَضِيَّاتٍ أَرَادَ أَهْلُهَا أَنْ يَبِيعُوهَا وَيَشْتَرِطُوا وَلَائَهَا الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ قَضِيَّاتٍ أَرَادَ أَهْلُهَا أَنْ يَبِيعُوهَا وَيَشْتَرِطُوا وَلاَئَهَا وَلَا الرَّوْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلائِ لِيَنِ مَنَّ أَعْتَقَ قَالَتْ وَعَتَقَتْ فَخَيَّرُهُا وَلاَئُونَ النَّالُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْتَارَتُ نَفْسَهَا قَالَتْ وَكَانَ النَّاسُ يَتَصَدَّقُونَ عَلَيْهَا وَتُهْدِى لَنَا فَنَكَمُ تُو لَكُمْ هَدِيَّةٌ فَكُنُوهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتُ نَفْسَهَا قَالَتْ وَكَانَ النَّاسُ يَتَصَدَّقُونَ عَلَيْهَا وَتُهْدِى لَنَا فَنَكَمُ تُ ذَلِكَ لِلْتَهِ مَنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتُ نَفْسَهَا قَالَتْ وَكَانَ النَّاسُ يَتَصَدَّقُونَ عَلَيْهَا وَتُهْدِى لَنَا فَنَكَمُ تُو اللَّالَةُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوعَلَيْهَا صَدَقَةً وَهُولَكُمْ هَدِيَّةٌ فَكُلُوهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَا فَا عُولَاكُمْ هُولِيَّةٌ فَكُلُوهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَا فَالْعُومُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عُلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّالَةُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ ال

زہیر بن حرب، محد بن العلاء، ابو معاویہ، ہاشم بن عروہ، عبد الرحمن بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ بریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کے بارے میں تین مسائل پیدا ہوئے ایک تو یہ کہ اس کے مالکوں نے اس کے بیجنے کا تو ارادہ کیالیکن اس کی ولاء کی شرط رکھی میں نے اس بات کا نبی کریم رضی اللہ تعالی عنہ سے ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اس کو خرید لے اور آزاد کر دے بے شک ولاء کا حق اس کو ہے جس نے آزاد کیا دوسرایہ کہ وہ آزاد کر دی گئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے اسے اختیار دیا تواس نے اپنے نفس کو یعنی علیحد گی کو پیند کیا تیسرایہ کہ لوگ بریرہ کو صدقہ دیا کرتے تھے اور وہ ہمارے لئے ہدیہ کرتی تھیں میں نے اس بات کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاوہ اس پر صدقہ ہے اور تمہمارے لئے ہدیہ ہے اس کو کھاؤ۔

راوى : زهير بن حرب، محمد بن العلاء، ابومعاويه، هاشم بن عروه، عبد الرحمان بن قاسم، سيده عائشه صديقة رضى الله تعالى عنها

باب: غلام آزاد کرنے کابیان

ولاء آزاد کرنے والے ہی کاحق ہے کے بیان میں

جلد : جلددوم

حديث 1288

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، حسين بن على، زائده، سماك، عبدالرحمان بن قاسم، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

و حداً اللهُ عَلَيْهِ السَّرِيمَ أَبِي اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَنْ أَلِيهِ عَنْ السَّهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ الْوَلَائَ عَنْ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ الْوَلَائَ عَنْ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ الْوَلَائَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَكَانَ ذَوْجُهَا عَبْدًا وَأَهْدَتُ لِعَالِيشَةَ لَحْمًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ ذَوْجُهَا عَبْدًا وَأَهْدَتُ لِعَالِيشَةَ لَحْمًا فَقَالَ دَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ ذَوْجُهَا عَبْدًا وَأَهْدَتُ لِعَالِيشَةَ لَحْمًا فَقَالَ دَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ ذَوْجُهَا عَبْدًا وَاللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ وَلَا عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَكَانَ وَلَا عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَكَانَ وَلَا عَلَيْكُ وَلَاللهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لَوْ صَنَعْتُهُ مُ لَكَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْصَنَعْتُهُ مُ لَكَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَبْدِ وَالرَحْنَ بَن قَاسَمَ ، سِده عائشه صديقة رضى الله تعالى عنها سے روایت ہے کہ انہوں نے انصاریوں سے بریرہ رضی الله تعالى عنه کو خرید لیا اور انہوں نے والاء کی شرطر کی شرطر کی تورسول الله علیه وآلہ وسلم نے انساریوں سے جو نعت کا والی ہو اور رسول الله علیه وآلہ وسلم نے اس کو خیار آزادی ویا اور اس کا خاوند غلام تھا اور اس نے سیدہ عائشہ رضی الله تعالى عنها کے لئے گوشت بدیہ بھیجاتور سول الله علیه وآلہ وسلم نے آلہ وسلم نے وقالہ وسلم نے انسان علیہ وآلہ وسلم نے اسلام نے الله تعالى عنه پر صدقہ کیا گیا تھا اور اس کے لئے صدقہ اور جارے کئے بدیہ ہے۔

باب: غلام آزاد کرنے کابیان ولاء آزاد کرنے والے ہی کاحق ہے کے بیان میں راوى: محمدبن مثنى، محمدبن جعفى، شعبه، عبدالرحمان بن قاسم، سيدلاعائشه رضى الله تعالى عنها

محمہ بن مثنی، محمہ بن جعفر، شعبہ، عبد الرحمن بن قاسم، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے بریرہ کو آزاد کرنے کے لئے خرید نے کا ارادہ کیا تواس کے مالکوں نے اس کے ولاء کی شرط رکھی سیدہ رضی اللہ تعالی عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کاذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تواس کو خرید اور آزاد کر کیونکہ ولاء کا حق اسی کو ہے جس نے آزاد کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گوشت ہدیہ کیا گیا تو صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا کہ یہ بریرہ پر صدقہ کیا گیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لئے ہدیہ ہے اور اس کو خیار دیا گیا عبد الرحمن نے کہا: علی حبالہ خاوند آزاد تھا۔ شعبہ نے کہا پھر میں نے عبد الرحمن سے اس کے خاوند کے بارے میں پوچھا توانہوں نے کہا: میں نہیں جانتا۔ موحد بن مجمد بن جعفر، شعبہ عبد الرحمان بن قاسم، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

باب: غلام آزاد کرنے کابیان

ولاء آزاد کرنے والے ہی کاحق ہے کے بیان میں

حديث 1290

جلد : جلددوم

راوى: احمدبن عثمان نوفلى، ابوداؤد ، حضرت شعبه

وحَدَّ تَنَاه أَحْمَدُ بُنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّ تَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّ ثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحُولُا احمد بن عثان نو فلى، ابوداؤد، حضرت شعبہ سے اس سندسے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔ راوی: احمد بن عثان نو فلی، ابوداؤد، حضرت شعبہ

باب: غلام آزاد کرنے کا بیان ولاء آزاد کرنے والے ہی کاحق ہے کے بیان میں

حايث 1291

جلل : جللادومر

راوى: محمد بن مثنى، ابن بشار، ابن هشام، مثنى، مغيرة بن سلمه مخزومى، ابوهشام، وهيب، عبيدالله، يزيد بن رومان، عروة، سيدة عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّادٍ جَبِيعًا عَنْ أَبِي هِشَامٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ أَبُو هِشَامٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ يَزِيدَ بْن رُومَانَ عَنْ عُرُوةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا

محمر بن مثنی، ابن بشار، ابن ہشام، مثنی، مغیرہ بن سلمہ مخزومی، ابوہشام، وہیب، عبید اللہ، یزید بن رومان، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقتہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کاخاوند غلام تھا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن بشام، مثنی، مغیره بن سلمه مخزومی، ابوبهشام، و بهیب، عبیدالله، یزید بن رومان، عروه، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

.....

باب: غلام آزاد کرنے کا بیان ولاء آزاد کرنے والے ہی کاحق ہے کے بیان میں

حديث 1292

جله: جلدومر

راوى: ابوطاهر، ابن وهب، مالك بن انس، ربيعه بن ابى عبدالرحمان، قاسم بن محمد، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّتَنِى أَبُو الطَّاهِرِحَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَنِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنُ الْقَاسِم بْنِ مُحَدَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتُ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ خُيِّرَتُ عَلَى زَوْجِهَا حِينَ عَتَقَتُ وَأُهُدِى عَنْ عَائِشَةَ وَمُعَامِ فَا أَيْ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبُرُمَةُ عَلَى النَّادِ فَدَعَا بِطَعَامٍ فَأَنِي بِخُبْزٍ وَأُدُم مِنْ أُدُمِ الْبَيْتِ لَهَا لَحُمُّ فَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبُرُمَةُ عَلَى النَّادِ فِيهَا لَحْمُ فَقَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ ذَلِكَ لَحْمٌ تُصُرِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةً فَكَيهِ مَنْ أَدُمُ الْبَيْتِ فَعَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ ذَلِكَ لَحْمٌ تُصُرِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةً فَكَيهِ فَعَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ ذَلِكَ لَحْمٌ تُصُرِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةً فَكَيهِ فَلَا أَنْ نُطْعِمَكَ مِنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا إِنْكَا الْوَلَائُ لِيَعْ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا إِنْبَا الْوَلَائُ لِيَا الْعَلَامُ لَا عَنَ وَهُومِنْهَا لَنَا هَدِيَّةٌ وَقَالَ النَّيْمِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا إِنْبَا الْوَلَائُ لِيكَ لَعْمَ النَّهُ وَمِنْ اللهُ عَبَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا إِنْبَا الْوَلَائُ لِيكَ أَعْتَقَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا إِنْبَا الْوَلَائُ لِي مَا اللهُ عَنِها عِبَاسِهِ وَا يَتْ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَى عَنْها عِنْهُ مِنْ اللهُ عَنْهَا مَا اللهُ عَلَى عَنْهِ عَلَى عَنْهَا عَنْهُ عَنْ وَالْمُ مِنْ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الْعَالَى عَنْها عِنْ الْمُ عَنْهَا لَا الْمُعْمِى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَى الْمُ اللهُ عَنْهُ اللهُ الْمُعَلِي عَنْها اللهُ الْعَلْكُ عَنْهُ اللّهُ الْعُولِ عَلْمُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ

راوى: ابوطاهر،ابن وهب،مالك بن انس،ربيعه بن ابي عبد الرحمان، قاسم بن محمر،سيده عائشه صديقة رضى الله تعالى عنها

باب: غلام آزاد کرنے کابیان

ولاء آزاد کرنے والے ہی کاحق ہے کے بیان میں

حايث 1293

جلد: جلددومر

رادى: ابوبكربن ابى شيبه، خالدبن مخلد، سليان بن بلال، سهيل بن ابى صالح، حضرت بريره رضى الله تعالى عنه

ۅؖؖڂڴؖؿۘڬٲڹؙۘۅڹڬ۫ڔؚڹڽؙٲؚۑۺٙؽؠۊؘػڴؿڬٵڂٳڮڋڽؙڡڂٙڵؠٟٷ؈ؙڵؽٵڽڹڹؚڸڵڸٟڂڴؿؘٚؽڛؙۿؽڷڹڽؙٲؚۑڝؘٳڮٟٷٲ ٲؚؚۑۿؙۯؽۯۊۜڠٵڶٲؘۯ١ۮٮٛ۫ۼٵٸؚۺۘڎؙٲؽ۬ؾۺؙڗؽڿٵڔؽڐٞؾؙۼؾڠؙۿٵڣٲؘؽٲۿڶۿٳٳۨؖڐٲؽؽػؙۅؽڶۿؗؠٝٵڵۅؘڵٷؙڣؘۮؘػؽڎۮٚڸػڸۯڛؙۅڸؚٳۺ۠ ڝؘۜڴۥٳۺؙؙ۠ڡؙػڶؽ۫؋ۅؘڛٙڷؠۧڣؘڠٵڶۘۘؗؗڵؽؿڹۼڮۮؘڸڮ؋ؘٳؚڹٛؠٵٳڷۅؘڵٲؙڮؙڸؠٙؿ۫ٲۼؾؘؾؘ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، سہیل بن ابی صالح، حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عائشہ صدیقة رضی اللہ تعالیٰ عنہانے ایک لونڈی کو خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا تواس کے مالکوں نے انکار کر دیاالا بیہ کہ ولاءان کے لئے ہو گاعائشہ صدیقة نے اس بات کارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ بات مخجے آزاد کرنے سے منع نہ کرے کیونکہ ولاء اس کا حق جو آزاد کرے۔

راوى : ابو بكربن ابی شیبه ، خالد بن مخلد ، سلیمان بن بلال ، سهیل بن ابی صالح ، حضرت بریره رضی الله تعالی عنه

ولا کی بیغ اور ہبہ کرنے سے روکنے کے بیان میں...

باب: غلام آزاد کرنے کابیان ولاکی تج اور ہبہ کرنے سے روکنے کے بیان میں

حايث 1294

جلە: جلەد*وم*

راوى: يحيى بن يحيى، تبيى، سليان بن بلال، عبدالله بن دينار، حضرت ابن عبر

حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّبِيمِيُّ أَخْبَرُنَا سُلَيُمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَا دٍ عَنْ ابْنِ عُبَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْ يَنِيا لِهِ عَنْ يَنِيمِ الْوَلَائِ وَعَنْ هِبَتِهِ قَالَ مُسْلِم النَّاسُ كُلُّهُمْ عِيَالٌ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَا دٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللهُ وسَلَّمَ فَي وَلاء كُو يَعْ وَمَا يَلْ عَبْدَ اللهُ عَلَيْهِ وَآلَهُ وسَلَّمَ فَي وَلاء كُو يَعْ وَمِهِ وَاللهُ وسَلَّمَ فَي وَلاء كُو يَعْ وَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلَهُ وسَلَّمَ فَي وَلاء كُو يَعْ وَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَآلَهُ وسَلَّمَ فَي وَاللهُ وَسَلَّمُ عَلَيْهُ وَمُو اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَمُواللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْ وَيَعْفَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمُ عَلَّا عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ عَلّمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَل عَلَيْهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلْمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلْ

راوى: کیچی بن کیچی، تتمیمی، سلیمان بن بلال، عبد الله بن دینار، حضرت ابن عمر

باب: غلام آزاد کرنے کابیان ولاک کے اور ہبہ کرنے سے روکنے کے بیان میں

حايث 1295

جلد : جلددومر

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، زهيربن حرب، ابن عيينه، يحيى بن ايوب، قتيبه، ابن جرير، اسماعيل بن جعفى، ابن نمير، سفيان بن سعيد، ابن مثنى، عبدالوهاب، عبيدالله، ابن رافع، ابن ابى فديك، ضحاك ابن عثمان، عبدالله بن دينار، ابن عبر

حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں کئیکن ثقفی کی حدیث میں بیچ کاذ کرہے ہبہ کا ذکر نہیں کیا۔ راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیدینہ، کیجی بن ابوب، قتیبہ، ابن جریر، اساعیل بن جعفر، ابن نمیر، سفیان بن سعید، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابن مثنی، عبد الوہاب، عبید اللہ، ابن رافع، ابن ابی فیدیک، ضحاک ابن عثمان، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر

اپنے مولی کے علاوہ کے لئے کسی دوسرے کومولی بنانے کی حرمت کے بیان میں ...

باب: غلام آزاد کرنے کابیان

اینے مولی کے علاوہ کے لئے کسی دوسرے کو مولی بنانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1296

راوى: محمدبن رافع، عبدالرزاق، ابن جريج، ابوزبير، حض تجابربن عبدالله رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بَنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخُبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَبِعَ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولًا كَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ بَطْنٍ عُقُولَهُ ثُمَّ كَتَبَ أَنَّهُ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يُتَوَالَى مَوْلَى رَجُلٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ لِتَبَوَالَ مَوْلَى رَجُلٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ ثُمَّ أَخْبِرْتُ أَنَّهُ لَعَنَ فِى صَحِيفَتِهِ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ

محمہ بن رافع، عبدالرزاق، ابن جرتج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللدرضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لکھا کہ ہر قبیلہ پر اس کی دیت واجب ہوگی پھر تحریر فرمایا کہ کسی مسلمان کے لئے حلال وجائز نہیں کہ دوسرے مسلمان کی اجازت کے بغیر اس کے آزاد کر دہ غلام کامولی بن جائے راوی کہتے ہیں کہ پھر مجھے خبر دی گئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کتاب میں ایسا کرنے والوں پر لعنت فرمائی۔

راوى: محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جريج، ابوزبير، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: غلام آزاد کرنے کابیان

ایے مولی کے علاوہ کے لئے کسی دوسرے کو مولی بنانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1297

داوى: قتيبه بن سعيد، يعقوب بن عبد الرحمان قارى، سهيل، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرٍ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ لَا يُتَقْبَلُ مِنْهُ عَلَى لَا مَنْ تَوَلَّى وَمُ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَل عَلَيْهِ عَل

راوى: قتيبه بن سعيد، يعقوب بن عبد الرحمان قارى، سهيل، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: غلام آزاد کرنے کابیان

اسینے مولی کے علاوہ کے لئے کسی دوسرے کو مولی بنانے کی حرمت کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1298

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، حسين بن على جعفى، زائده، سليان، ابى صالح، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بِنُ عَلِيّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِإِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْبَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدُلُ وَلَا مَرْفٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی جعفی، زائدہ، سلیمان، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللّہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللّہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی قول کی اجازت کے بغیر ان کے آزاد کر دہ غلام کامولی بن جائے اس پر اللّہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو اس کا قیامت کے دن نہ کوئی نفل قبول ہو گانہ فرض

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، حسين بن على جعفى، زائده، سليمان، ابي صالح، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: غلام آزاد کرنے کابیان

اپنے مولی کے علاوہ کے لئے کسی دوسرے کو مولی بنانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1299

راوى: ابراهيم بن دينار، عبيدالله بن موسى، شيبان، حضرت اعمش رض الله تعالى عنه

وحَدَّتَنِيهِ إِبْرَاهِيمُ بُنُ دِينَا رِحَدَّتَنَاعُبَيْدُ اللهِ بُنُ مُوسَى حَدَّتَنَا شَيْبَانُ عَنُ الْأَعْبَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ وَمَنْ

وَالَى غَيْرُ مَوَالِيهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ

ابر اہیم بن دینار، عبیداللہ بن موسی، شیبان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی اسی سند کے ساتھ یہی حدیث مر وی ہے لیکن اس میں مَن تَوَلَّی کی بجائے مَن ُوَاکی کے الفاظ ہیں۔

راوى: ابراہيم بن دينار،عبيد الله بن موسى، شيبان، حضرت اعمش رضى الله تعالى عنه

باب: غلام آزاد کرنے کابیان

اپنے مولی کے علاوہ کے لئے کسی دوسرے کو مولی بنانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1300

داوى: ابوكريب، ابومعاويه، اعبش، حضرت ابراهيم تيبي

وحكَّ ثَنَا أَبُوكُرَيْبٍ حَكَّ ثَنَا أَبُومُعَا وِيَةَ حَكَّ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْبِيّ عَنْ أَيِهِ قَال خَطَبَنَا عَلِيُّ بْنُ أَيِ طَالِبٍ فَقَالَ مَنْ زَعَمَ أَنَّ عِنْدَنَا شَيْعًا نَقْمَ وُهُ إِلَّا كِتَابِ اللهِ وَهَذِهِ الصَّحِيفَة قَال وَصَحِيفَة مُعَلَّقَةٌ فِي قِرَابِ سَيْفِهِ فَقَلْ كَذَب فِيهَا مَنْ وَمَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَهِ ينَهُ مَرَمُ مَا بَيْنَ عَيْرِ إِلَى تَوْدٍ فَبَنَ أَسْنَانُ الْإِبِلِ وَأَشْيَائُ مِنْ الْجِرَاحَاتِ وَفِيهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَهِ ينَا لَيْ يَعْمَ الْيَهِ وَالْمَلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ الله مِنْهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ صَرْفًا وَلا عَنْ لا يَقْبَلُ الله مِنْهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ مَرْفًا وَلا عَنْ لا يَقْبَلُ اللهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ مَرْفًا وَلا عَنْ لا يَقْبَلُ اللهُ عَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لا يَقْبَلُ اللهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ مَرْفًا وَلا عَنْ لا يَقْبَلُ اللهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَمَنْ اذَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ انْتَنَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَة اللهِ وَالْمَلائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لا يَقْبَلُ اللهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَرْفًا وَلا عَلَالاً وَالنَّذَى اللهِ عَلَيْهِ لَعْمَلِ اللهُ مُنْهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ مُنْهُ عَلَوْمَ الْقَيَامَةِ مَرْفًا وَلا عَلَالاً وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لا يَقْبَلُ اللهُ مُنْهُ عَلَيْهِ مَا مُولِعَلُوا وَلا عَلَيْهِ اللهِ الْعَلَى عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَالنَّاسُ أَجْمَعِينَ لا يَقْبَلُ اللهُ مُنْ مَنْ الْقَيَامَةِ مَرْفًا وَلا عَلْلا اللهِ اللهُ الْمُعْمَلُهُ اللهِ الْمُعْلَى اللهِ الْعَلَى الْمَعْمَلِي الْمَالِمُ الللهُ اللهِ الْمُعْمَلِهُ الْمَاهُ الْعَلَى الْمَلْعُلِهُ الْمُعْلَى اللهُ اللهُ الْمُعْمَالِهُ الْعَلَامُ اللهُ الْمُعْلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الْعَلَا اللهُ اللهُ الْمُعْمِلُهُ اللهُ اللهُ

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، حضرت ابر اہیم تیمی اپنے والدسے روایت کرتے ہیں کہ ہمیں علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ نے خطبہ دیا تو فرمایا جس نے یہ گمان کیا کہ ہمارے پاس کوئی کتاب اللہ کی اس کتاب کے علاوہ ہے جس کو ہم پڑھتے ہیں اور وہ کتاب ان کی تلوار کی میان میں لئکی ہوئی تھی تو اس نے جھوٹ کہا اس میں اونٹوں کی عمروں اور زخموں کی دیات کاذکر ہے اور مزید اس میں یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ مقام عیرسے لے کر ثورِ حرم تک ہے پس جو مدینہ میں کوئی بدعت نکالے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے تو اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو اس کی طرف سے قیامت کے دن نہ کوئی فرض قبول ہوگا نہ کوئی نفل اور مسلمانوں کا ذمہ ایک ہے ایک ان میں سے ادنی مسلمان بھی ذمہ لے سکتا ہے اور جس نے اپنی نسبت اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف کی یا اپنے مولی کے کسی اور کی طرف نسبت کی تو اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو اللہ تعالی اس کا قیامت کے دن نہ کوئی فرض قبول کرے گانہ نفل۔

راوی: ابو کریب، ابو معاویه ، اعمش، حضرت ابراهیم تیمی

غلام آزاد کرنے کی فضلیت کے بیان میں...

باب: غلام آزاد کرنے کابیان ملام آزاد کرنے کابیان ملام آزاد کرنے کی نضلیت کے بیان میں

حايث 1301

جلن : جلن دوم

راوى : محمد بن مثنى، يحيى بن سعيد، عبدالله بن سعيد، ابن ابى هند، اسماعيل بن ابى حكيم، سعيد بن مرجانه، حضرت ابوهريره رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَتَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بِنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَ إِسْبَعِيلُ بْنُ أَبِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِ هُرِيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللهُ بِكُلِّ إِرْبٍ مِنْهَا إِرْبًا مِنْهُ مِنْ النَّادِ

محمہ بن مثنی، یجی بن سعید، عبد اللہ بن سعید، ابن ابی ہند، اساعیل بن ابی حکیم، سعید بن مر جاند، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی نے کسی مومن غلام کو آزاد کیااللہ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد کر دے گا۔

راوى : محمد بن مثنى، يجى بن سعيد، عبد الله بن سعيد، ابن ابي هند، اساعيل بن ابي حكيم، سعيد بن مر جانه، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

باب: غلام آزاد کرنے کابیان

غلام آزاد کرنے کی فضلیت کے بیان میں

حايث 1302

جلى: جلىدوم

راوى : داؤد بن رشيد، وليد بن مسلم، محمد بن مطرف، ابى غسان مدن، زيد بن اسلم، على بن حسين، سعيد بن مرجاند، حضرت ابوهريره رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا دَاوُدُبُنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بُنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَتَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ أَبِ غَسَّانَ الْبَدَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَلِيّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً أَعْتَقَ اللهُ بِكُلِّ عُضْوٍمِنْهَا عُضُوًا مِنْ أَعْضَائِهِ مِنْ النَّارِحَتَّى فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ

داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، محمد بن مطرف، ابی عنسان مدنی، زید بن اسلم، علی بن حسین، سعید بن مر جانه، حضرت ابوهریره رضی الله تغالی عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی نے کسی مومن غلام کو آزاد کیاالله تعالی اس غلام کے ہر عضو کے بدلے اس آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد کر دے گایہاں تک کہ اس کی فرج اس کی فرج

راوی : داوُد بن رشیر، ولید بن مسلم، محمد بن مطرف، ابی عسان مدنی، زید بن اسلم، علی بن حسین، سعید بن مر جانه، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: غلام آزاد کرنے کابیان

غلام آزاد کرنے کی فضلیت کے بیان میں

حايث 1303

جله: جلددوم

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، ابن الهاد، عبربن على بن حسين، سعيد بن مرجانه، ابوهرير لاحض ابوهرير لا

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنُ ابْنِ الْهَادِعَنْ عُمَرَبْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضُوّا مِنْ النَّادِ حَتَّى يُعْتِقَ فَرُجَهُ بِفَرْجِهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن الہاد، عمر بن علی بن حسین، سعید بن مرجانه، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول الله صلی الله علیه وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے کس موہمن غلام کو آزاد کیا تواللہ غلام کے ہر عضو کے بدلے آزاد کرنے والے کے عضو کو جہنم سے آزاد کر دے گایہاں تک کہ اس کی فرج کو اس کی فرج کے بدلے آزاد کیا جائے گا۔

راوى: قتيبه بن سعيد،ليث،ابن الهاد،عمر بن على بن حسين،سعيد بن مر جانه،ابو هريره حضرت ابو هريره

باب: غلام آزاد کرنے کابیان

غلام آزاد کرنے کی فضلیت کے بیان میں

حايث 1304

جلل: جللادومر

راوى: حميد بن مسعده، بشهبن مفضل، عاصم، ابن محمد عمرى، سعيد بن مرجانه، صاحب على بن حسين، حضت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

وحَدَّتَنِى حُمَيْدُ بِنُ مَسْعَدَةَ حَدَّتَنَا بِشُّى بِنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّتَنَا عَاصِمٌ وَهُوَابُنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ حَدَّتَنَا وَاقِدٌ يَعْنِى أَخَاهُ حَدَّتَنِى سَعِيدُ ابْنُ مَرْجَانَةَ صَاحِبُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ سَبِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّتَنِى سَعِيدُ ابْنُ مَرْجَانَةَ صَاحِبُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ سَبَعْتُ اللهُ بِكُلِّ عُضُو مِنْهُ عُضُوا مِنْهُ مِنْ النَّادِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ حِينَ سَبِعْتُ الْمَرَا مُسْلِمًا اسْتَنْقَنَ اللهُ بِكُلِّ عُضُو مِنْهُ عُضُوا مِنْهُ مِنْ النَّادِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ حِينَ سَبِعْتُ اللهُ عَنْ مَنْ أَيْ مُسْلِمًا اسْتَنْقَنَ اللهُ بِكُلِّ عُضُو مِنْهُ عُضُوا مِنْهُ مِنْ النَّادِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ حِينَ سَبِعْتُ اللهُ وَلَا أَعْطَاهُ بِهِ ابْنُ جَعْفَى عَشَى اللهُ وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى ال

حمید بن مسعدہ، بشر بن مفضل، عاصم، ابن محمد عمری، سعید بن مر جاند، صاحب علی بن حسین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے کسی مومن غلام کو آزاد کیا تو اللہ غلام کے ہر عضو کے بدلے آزاد کرنے والے کے عضو کو جہنم سے نجات دے گاسعید بن مر جاند کہتے ہیں جب میں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے یہ حدیث سنی تو میں نے اس کا علی بن حسین رضی اللہ تعالی عنہ سے ذکر کیا تو انہوں نے اپنے غلام کو آزاد کر دیا جس کی قیمت جعفر کے بیٹے دس ہز ار در ہم یادس ہز ار دینار دے رہے تھے۔

راوی : حمید بن مسعده، بشر بن مفضل، عاصم، ابن محمد عمری، سعید بن مر جانه، صاحب علی بن حسین، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

.....

والدكو آزاد كرنے كى فضليت كابيان...

باب: غلام آزاد کرنے کا بیان والد کو آزاد کرنے کا بیان

حايث 1305

جلە: جلەد*وم*

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، زهيربن حرب، جرير، سهيل، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا أَبُوبَكُنِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَذُهَيْدُ بُنُ حَمْ بِ قَالَا حَدَّ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَالْ وَالْ وَالْكُو اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِى وَلَكُو الِدَّا إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَهُلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ وَنِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَلَكُ وَالِدَهُ اللهُ عَلَيه وَلَكُ وَالِدَهُ اللهُ عَلَيه وَلَكُ وَالِدَهُ اللهُ عَلَيه وَسَلَّمَ لَا يَعْبَهِ مَن مَرب ، جرير ، سهيل ، حضرت ابو جريره وضى الله تعالى عنه سے روايت ہے كه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم نے فرمايا كوئى بيٹاباپ كاحق سوائے اس كے اوا نہيں كرسكنا كه اس كو مملوك پائے تواس كو خريد كر آزاد كر دے ابن الى شيبه كى عديث ميں ہے كه كوئى بيٹاباپ كاحق اوا نہيں كرسكنا _

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، زهير بن حرب، جرير، سهيل، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: غلام آزاد کرنے کابیان والد کو آزاد کرنے کا بیان

والدو اراد رك ن سعيك ه بيان جل دومر

حايث 1306

داوى: ابوكريب، وكيع، ابن نهير، عمروناقد، ابواحمدزبيرى، سفيان، سهيل

وحَدَّثَنَاه أَبُوكُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حوحَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حوحَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْدِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بِهَنَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالُوا وَلَدُّوَ الِدَهُ

ابو کریب، و کیچ، ابن نمیر، عمروناقد، ابواحمد زبیری، سفیان، سهیل اس سند کے ساتھ یہی حدیث حضرت سہیل رضی اللہ تعالی عنه سے بھی مروی ہے لیکن اس میں ہے کہ کوئی بیٹااپنے باپ کاحق ادا نہیں کر سکتا۔ مرمی دیں کے سب کیع رہر نمیر عور فاقع رہا ہے نہ ہیں۔ نہ میں نہاں سہیا

راوی: ابو کریب، و کیع، ابن نمیر، عمروناقد، ابواحد زبیری، سفیان، سهیل

باب: خريد و فروخت كابيان

سیج ملامسہ اور منابذہ کے باطل کرنے کے بیان میں ...

باب : خرید و فروخت کا بیان مج ملامسه اور منابذہ کے باطل کرنے کے بیان میں جلد : جلددوم حديث 1307

راوى: يحيى بن يحيى تمييى، مالك، محمد بن يحيى ابن حبان، اعرج، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّبِيبِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَنَةِ

یجی بن یجی تتمیمی، مالک، محمد بن یجی ابن حبان، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللّٰد تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے بیج ملامسہ اور منابذہ سے منع فر مایاہے۔

راوى : کیچی بن کیچی تنمیمی ، مالک ، محمر بن کیچی ابن حبان ، اعرج ، حضرت ابو ہریر ه رضی الله تعالیٰ عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

جلد : جلددو*م*

ہے ملامسہ اور منابذہ کے باطل کرنے کے بیان میں

حديث 308

داوى: ابوكريب، ابن ابى عمر، وكيع، سفيان، ابى زناد، اعرج، ابوهريره

وحَدَّثَنَا أَبُوكُرَيْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَقَالاحَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِى الزِّنَادِ عَنْ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ابو کریب، ابن ابی عمر، و کیچ، سفیان، ابی زناد، اعرج، ابی ہریرہ اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوى: ابوكريب، ابن ابي عمر، و كيع، سفيان، ابي زناد، اعرج، ابوهريره

باب: خريد و فروخت كابيان

ہے ملامسہ اور منابذہ کے باطل کرنے کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1309

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابن نبير، ابواسامه، محمد بن عبدالله بن نبير، محمد بن مثنى، عبدالوهاب، عبيدالله بن عمر، خبيب بن عبدالرحمان، حفص بن عاصم، ابوهريره

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ حوحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حوحَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَعَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِ هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِهِ

ابو بکربن ابی شیبه، ابن نمیر، ابواسامه، محمر بن عبدالله بن نمیر، محمر بن مثنی، عبدالوہاب، عبید الله بن عمر، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، ابی ہریرہ اسی حدیث کی اور اسناد ذکر کی ہیں۔

راوى : ابو بكر بن ابی شیبه، ابن نمیر، ابواسامه، محمد بن عبدالله بن نمیر، محمد بن مثنی، عبدالوهاب، عبیدالله بن عمر، خبیب بن عبدالرحمان، حفص بن عاصم، ابو هریره

.....

باب: خريد و فروخت كابيان

ہے ملامسہ اور منابذہ کے باطل کرنے کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1310

داوى: قتيبه بن سعيد، يعقوب ابن عبد الرحمان، سهيل بن ابي صالح، ابوهريره

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبد الرحمن، سہیل بن ابی صالح، ابی ہریرہ ان اسنادسے بھی بیہ حدیث مر وی ہے۔

راوى: قتيبه بن سعيد ، يعقوب ابن عبد الرحمان ، سهيل بن ابي صالح ، ابو هريره

باب: خريد و فروخت كابيان

جلد : جلددومر

ہے ملامسہ اور منابذہ کے باطل کرنے کے بیان میں

حديث 1311

داوى: محمدبن رافع، عبدالرزاق، ابن جريج، عمروبن دينار، عطاءبن ميناء، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى مُحَدَّدُ بِنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ عَنْرُو بْنُ دِينَادٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ مِينَائَ أَنَّهُ سَبِعَهُ يُحَدِّثُ مَنُ وَيَنَادٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ مِينَائَ أَنَّهُ وَاحِدٍ سَبِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً أَنَّهُ قَالَ نُهِى عَنْ بَيْعَتَيْنِ الْمُلامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ أَمَّا الْمُلامَسَةُ فَأَنْ يَلْبِسَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ثَوْبَهُ إِلَى الْآخَى وَلَمْ يَنْظُرُوَاحِدٌ مِنْهُمَا إِلَى تَوْبِ

صاحِبِهِ

محمہ بن رافع ، عبد الرزاق ، ابن جرتج ، عمر و بن دینار ، عطاء بن میناء ، حضرت ابوہریرہ ورضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دوقشم کی بیجے سے منع کیا گیاہے ملامسہ اور منابذہ بہر حال ملامسہ یہ ہے کہ بائع اور مشتری میں سے ایک بغیر سوچے سمجھے دوسرے کے کپڑے کو ہاتھ لگا دے اور منابذہ یہ ہے کہ ان میں سے ہر ایک دوسرے کی طرف اپنا کپڑا چینک دے جبکہ ان میں سے کوئی بھی دوسرے کے کپڑے کونہ دیکھے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، عطاء بن میناء، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

ہے ملامسہ اور منابذہ کے باطل کرنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1312

راوى: ابوطاهر، حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، عامربن سعد بن ابى وقاص، حضرت ابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى أَبُو الطَّاهِرِوَحَهُمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفُظُ لِحَهُمَلَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِ يُونُسُ عَنُ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِ عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَلِي اللَّهُ اللهُ الْمُكَابِكَةَ قِنِ الْبَيْعِ وَالْمُلَامَسَةُ لَهُ سُ الرَّجُلِ ثَوْبَ الْاَخْرِيتِيدِةِ بِاللَّيْلِ أَوْ بِالنَّهَارِ وَلا يَعْلِيهُ إِللَّهُ الرَّجُلِ إِنَّ الرَّجُلِ بِثَوْبِهِ وَيَنْبِنَ الْاَخْرُ إِلَيْهِ ثَوْبَهُ وَيَكُونُ ذَلِكَ بَيْعَهُمَا مِنْ غَيْدِ نَظَرٍ يَعْلِيهُ إِللهُ إِلَى الرَّجُلِ بِثَوْبِهِ وَيَنْبِنَ الْاَحْرُ إِلَيْهِ ثَوْبَهُ وَيَكُونُ ذَلِكَ بَيْعَهُمَا مِنْ غَيْدِ نَظْدٍ وَلَا لَهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ الرَّجُلِ إِنْ الرَّعُلُ إِلَى الرَّجُلِ بِثَوْبِهِ وَيَنْبِنَ الْاَحْرُ إِلَيْهِ تَوْبَهُ وَيَكُونُ ذَلِكَ بَيْعَهُمَا مِنْ غَيْدِ نَظْمِ لَهُ إِلَا بِنَالِكُ وَالْمُنَا بَنَ قُلْكُ بَيْعُهُمَا مِنْ غَيْدِ نَظْمٍ لَهُ إِلَا لِيَعْمُ اللَّهُ مِنْ الْمُلَامِلُولُ الرَّاسُ الرَّعُلُ إِلَى الرَّعُلُ إِلَى الرَّعُلُ إِلَى الرَّعْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُونُ الْمُعَلِي فَعُمُولُ اللهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ الللهُ اللَّهُ اللهُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ اللْمُ الْمُ اللَّهُ اللْمُ اللْمُ اللْمُ اللْمُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُ اللْمُ اللْمُ اللَّهُ اللْمُؤْمِنَالِ اللْمُ اللْمُ اللْمُ اللْمُ اللَّهُ اللْمُ اللْمُ اللْمُ الل

ابوطاہر، حرملہ بن یجی، ابن وہب، بونس، ابن شہاب، عامر بن سعد بن ابی و قاص، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوقتیم کی بیج اور دوقتیم کے لباس سے منع فرمایا ہے بیج میں ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا اور ملامسہ بیہ ہے کہ ایک آدمی دوسرے کے کیڑے کو دن یارات میں چھولے اور اس کو صرف اسی لئے ہی اللہ اور منابذہ بیہ ہے کہ ایک آدمی اپنے کیڑے دوسرے کی طرف بھینکے اور دوسرااس کی طرف اپنا کیڑا بھینک دے اور اس طرح ان دونوں کے در میان جو بیج بن دیکھے اور بغیر رضا کے منعقد ہو جائے۔

راوى: ابوطاهر، حرمله بن يجي، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، عامر بن سعد بن ابي و قاص، حضرت ابوسعيد خدري رضي الله تعالى

باب: خريد و فروخت كابيان

ہے ملامسہ اور منابذہ کے باطل کرنے کے بیان میں

حايث 1313

جلد : جلددوم

راوى: عمرناقد، يعقوب بن ابراهيم بن سعد، ابى صالح، حضرت ابن شهاب

وحَدَّ تَنِيهِ عَنْرُو النَّاقِدُ حَدَّ تَنَايَعْقُوبُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ بِنِ سَعْدٍ حَدَّ تَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَرَنَاقَد، يعقوب بن ابراہيم بن سعد، ابی صالح، حضرت ابن شہاب سے بھی یہی حدیث دوسری سند سے مروی ہے۔ راوی: عمرناقد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابی صالح، حضرت ابن شہاب

کنگری کے بیچ اور اس کے بطلان کے بیان میں جس میں دھو کہ ہو...

باب: خريد و فروخت كابيان

کنگری کے بیچ اور اس کے بطلان کے بیان میں جس میں دھو کہ ہو

حايث 1314

جلد : جلددوم

راوى : ابوبكربن ابى شيبه، عبدالله بن ادريس، يحيى بن سعيد، ابواسامه، عبيدالله، زهيربن حرب، يحيى بن سعيد، عبيدالله، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ حوحَدَّثَنِي زُهَيْدُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفُظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثِنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرُيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَعَنْ بَيْعِ الْعَرَدِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، کیجی بن سعید، ابواسامہ، عبید اللہ، زہیر بن حرب، کیجی بن سعید، عبید اللہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنکری کی بیجے اور دھوکے کی بیجے سے منع فرمایا

راوی: ابو بکربن ابی شیبه، عبد الله بن ادریس، یجی بن سعید، ابواسامه، عبید الله، زهیر بن حرب، یجی بن سعید، عبید الله، ابوزناد،

اعرج، حضرت ابوہریرہ دضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاملہ کے حمل کی بیع کی حرمت کے بیان میں...

باب: خرید و فروخت کابیان عاملہ کے حمل کی بھے کی حرمت کے بیان میں

عادث 1315

جلن : جلن دومر

راوى: يحيى بن يحيى، محمل بن رمح، ليث، قتيبه بن سعيل، ليث، نافع، حضرت عبدالله رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ حوحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ عَبْدِ

اللهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

یجی بن یجی، محمد بن رمح، لیث، قتیبه بن سعید، لیث، نافع، حضرت عبد الله رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے حاملہ کے حمل کی بیچ سے منع فرمایا

راوى: يحيى بن يحيى، محمد بن رمح، ليث، قتيبه بن سعيد، ليث، نافع، حضرت عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: خرید و فروخت کابیان عاملہ کے حمل کی بھے کی حرمت کے بیان میں

حايث 1316

جلل : جللادوم

راوى: زهيربن حرب، محمد بن مثني، زهير، يحيى، قطان، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضي الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنِى زُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ وَمُحَتَّدُبْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفُظُ لِرُهَيْرِقَالَاحَكَّ ثَنَايَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَنِ نَافِعٌ عَنْ الْبُغُونَ لَحْمَ الْجَزُورِ إِلَى حَبَلِ الْحَبَلَةِ وَحَبَلُ الْحَبَلَةِ أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ ثُمَّ تَحْمِلَ الَّتِي الْبُنِ عُمَرَقَالَ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَنْبَايَعُونَ لَحْمَ الْجَزُورِ إِلَى حَبَلِ الْحَبَلَةِ وَحَبَلُ الْحَبَلَةِ أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ ثُمَّ تَحْمِلَ الَّتِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَيْ وَلَاكَ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، زہیر، یجی، قطان، عبید الله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ زمانہ جاہلیت کے لوگ اونٹ کا گوشت حاملہ کے حمل تک فروخت کرتے تھے اور حَبَلُ الْحَبَلَةِ یہ ہے کہ اونٹنی بچہ جنے پھر اس کاحمل ہو اور وہ جنے تو ر سول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ان کو اس بیچ سے منع فرمایا۔ راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، زہیر ، یجی، قطان، عبید الله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

آد می کااپنے بھائی اور اسکے نرخ پر نرخ اور دھو کہ دینے اور تھنوں میں دو دھ روکنے ک...

باب: خريد و فروخت كابيان

آدمی کااینے بھائی اور اسکے نرخ پر نرخ اور دھو کہ دینے اور تھنوں میں دودھ روکنے کی حرمت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1317

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، نافع، حضرت ابن عبر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضِ

یجی بن یجی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا کوئی آد می اپنے بھائی کی بیچ پر بیچ نه کرے۔

راوى: يجيى بن يجي، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

آد می کااپنے بھائی اور اسکے نرخ پر نرخ اور دھو کہ دینے اور تھنوں میں دودھ روکنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1318

راوى: زهيربن حرب، محمل بن مثنى، زهير، يحيى، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفُظُ لِزُهَيْرِقَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَرِنِ نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَعَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ

زہیر بن حرب، محد بن مثنی، زہیر، یجی، عبید الله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا کوئی آدمی اپنے بھائی کے تبع پر تبعینه کرے اور نه اس کی اجازت کے بغیر بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح دے۔

راوى : زهير بن حرب، محمد بن مثنى ، زهير ، يجي، عبيد الله، نافع ، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: خريدو فروخت كابيان

آدمی کااینے بھائی اور اسکے نرخ پر نرخ اور دھو کہ دینے اور تھنوں میں دودھ روکنے کی حرمت کے بیان میں

حديث 1319

جلد : جلددوم

راوى: يحيى بن ايوب، قتيبه بن سعيد، ابن حجر، اسماعيل، ابن جعفى، العلاء، حض ت ابوهريرة رض الله تعالى عنه

حَمَّاتُنَايَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُواحَكَّ تَنَا إِسْبَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَى عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَعَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى اللللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى الللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ عَلَى الللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُوا اللَّ

یجی بن ابوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اساعیل، ابن جعفر، العلاء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی مسلمان کے نرخ پر نرخ نہ کرے۔

راوى: يچى بن ايوب، قتيبه بن سعيد، ابن حجر، اساعيل، ابن جعفر، العلاء، حضرت ابو ہريره رضى الله تعالىٰ عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

آدمی کا اپنے بھائی اور اسکے نرخ پر نرخ اور دھو کہ دینے اور تھنوں میں دودھ روکنے کی حرمت کے بیان میں

راوى: احمد بن ابراهيم دورتى، عبدالصمد، شعبه، العلاء، سهيل، ابوهريره

و حَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِ حَدَّثَنِى عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْعَلائِ وَسُهَيْلِ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ أَبِي هُرُيْرَةَ عَنْ النَّاعِ مَحَدَّدُ بَنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَنْ النَّعْبَةُ عَنْ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حو حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بَنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِي عِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرُيْرَةً عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حو حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بَنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّاثَنَا أَبِي حَدَّيْنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حو حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بَنْ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّا أَبِي حَدَّا أَبِي عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حو حَدَّتُنَا عُبُيْدُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ وَرَقِي عَلَى سِيمَةٍ أَجِيهِ إِلَيْهِ الدَّوْرَقِي عَلَى سِيمَةٍ أَجِيهِ

احمد بن ابراہیم دور قی، عبدالصمد، شعبہ ،العلاء، سہیل، ابوہریرہ مختلف اسانید سے یہ حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آدمی کو اپنے بھائی کے نرخ پر نرخ کرنے سے منع فرمایا۔ راوی : احمد بن ابراہیم دور قی، عبدالصمد، شعبہ ،العلاء، سہیل، ابوہریرہ

باب: خريدو فروخت كابيان

آد می کااپنے بھائی اور اسکے نرخ پر نرخ اور دھو کہ دینے اور تھنوں میں دودھ روکنے کی حرمت کے بیان میں

حديث 1321

جلل : جلددوم

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، ابى زناد، اعىج، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِ الزِّنَادِ عَنْ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لا يُتَلَعَ الرُّكِبَانُ لِبَيْعٍ وَلا يَبِعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعٍ بَعْضٍ وَلا تَنَاجَشُوا وَلا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَسَلَّمَ قَالَ لا يُتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُو بِخَيْرِ النَّظُرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا فَإِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَها رَدَّهَا وَصَاعًا هَنْ دَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَها رَدَّهَا وَصَاعًا هَنْ دَنِي اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ النَّهُ عَلَيْهِ المُعْرَفِي بَعْدَ أَنْ يَحْلُبُهَا فَإِنْ رَضِيهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَها رَدَّهَا وَصَاعًا هَنْ دَنِي اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ المُعْلَقِ الرَّا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى إِنْ يَعْدَلُهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللللّ

یجی بن یجی، مالک، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما یا مسافر (تجارتی) قافلہ سے بیچ کی غرض سے (راستہ) میں ملا قات نہ کر واور نہ تمہارا کوئی ایک دوسرے کی بیچ پر بیچ کرے اور نہ ایک دوسرے کو جوش دلاؤاور شہری دیہاتی کے مال کونہ فروخت کرے اور او نٹنی یا بکری کے تھنوں میں دودھ نہ روکو اور جو آدمی اس صورت سے خرید لے تو اس کو دوصور توں میں سے ایک کا اختیار ہے۔ دودھ دوھ لینے کے بعد اگر وہ اس قیمت پر راضی ہو تو روک لے اور اس کو پہند نہیں تو وہ جانور ایک صاع تھجور کے ساتھ واپس کر دے۔

راوى: کیچى بن کیچى، مالک، ابی زناد، اعرج، حضرت ابو ہریره رضی الله تعالی عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

آد می کااپنے بھائی اور اسکے نرخ پر نرخ اور دھو کہ دینے اور تھنوں میں دودھ روکنے کی حرمت کے بیان میں

حايث 1322

جلى: جلىدوم

راوى: عبيدالله بن معاذعنبرى، شعبه،عدى، ابن ثابت، ابى حازم، حضرت ابوهريره

حَكَّ ثَنَاعُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذِ الْعَنْبَرِيُّ حَكَّ ثَنَا أَبِ حَكَّ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِ حَازِمٍ عَنْ أَبِ هُرَيْرَةً أَنَّ رَسُولَ اللهِ مَنَّ اللهِ مَنْ اللهُ عَنْ التَّكَقِّ لِللَّاكُمَانِ وَأَنْ يَبِيعَ حَافِرٌ لِبَادٍ وَأَنْ تَسْأَلَ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أَخْتِهَا وَعَنْ النَّجُشِ وَالتَّصْرِيَةِ وَأَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ النَّجُشِ وَالتَّصْرِيَةِ وَأَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ

عبيد الله بن معاذ عنبري، شعبه، عدى، ابن ثابت، ابي حازم، حضرت ابو هريره سے روايت ہے كه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

نے قافلہ سے ملنے سے اور شہری کو دیہاتی کا مال بیچنے سے اور سو کن کا اپنی بہن کی طلاق چاہنے سے جوش دلانے سے اور دودھ چھوڑنے سے اور بیر کہ آدمی اپنے بھائی کے نرخ پر نرخ کرے ان سب باتوں سے منع فرمایا۔

راوى: عبيد الله بن معاذ عنبرى، شعبه، عدى، ابن ثابت، ابي حازم، حضرت ابو هريره

باب: خريد و فروخت كابيان

آدمی کااپنے بھائی اور اسکے نرخ پر نرخ اور دھو کہ دینے اور تھنوں میں دودھ روکنے کی حرمت کے بیان میں

حايث 1323

جلە : جلەدو*م*

راوى: ابوبكربن نافع، غندر، محمد بن مثنى، وهب ابن جرير، عبدالوارث بن عبد الصد، شعبه، غندر

ۅۘۘػڴؿۜڹۑڡؚٲۘڹؙۅڹڬؠڔڹڽؙڹٵڣٟ؏ػڴؿؘڬٵۼؙڹؗ؆ڒؖڂۅػڴؿؙڬ؇ۿػڟۘ؇ڹڽؙٵڷؠٛؿۜڣۜٛػڴؿڬٵۊۿڹڹڽؙڿڔۑڔۣڂۅػڴؿڬٵۼڹ۠؇ٲڶۅٳڔؿؚ ڹڽؙۼڹ۠ڽٳڶڟۜؠٙڽؚػڴؿڬٵؙڣۣڠٵڵۅٳڿؠۑۼٵػڴؿڬٲۺؙۼؠؘڎؙۑؚۿڹؘٵڷٳٟۺڬٳڋڣػؚۑؿؚۼؙڹؙ؆ۮٟۏۏۿ۬ؠٟڹؙۿۣٷڣػؚۑؿؿؚۼڹۑٳڶڟؠٙڽؚ ٲؘؘۜۛ۠۠۠ػڛؙۅڶٵۺ۠ڡؚڝٙڴٙٵۺؙؙؙ۠ؗڡؘڬؽ۫ڍؚۅؘڛؘڷۧؠؘڬۿؠۑؚؿ۫ڸػۑؿؿؚڡؙۼٳڎٟۼڽۛۺؙۼؠؘڎؘ

ابو بکربن نافع، غندر، محمد بن مثنی، و هب ابن جریر، عبد الوارث بن عبد الصمد، شعبه، غندر اسی حدیث کی دو سری اسناد ذکر کی ہیں۔ **راوی**: ابو بکربن نافع، غندر، محمد بن مثنی، و هب ابن جریر، عبد الوارث بن عبد الصمد، شعبه، غندر

باب: خريد و فروخت كابيان

آدمی کااپنے بھائی اور اسکے نرخ پر نرخ اور دھو کہ دینے اور تھنوں میں دودھ روکنے کی حرمت کے بیان میں

حديث 1324

جله : جله دومر

راوى: حيى بن يحيى، مالك، نافع، حضرت ابن عبر رض الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ النَّخِشَ . النَّحْش

یجی بن یجی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ایک دوسرے کے بھاؤپر جوش د کھانے سے منع فرمایا۔

راوى: حيى بن يجيى، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

آنے والے تاجروں سے ملنے کی حرمت کے بیان میں ...

باب: خريدوفروخت كابيان

آنے والے تاجروں سے ملنے کی حرمت کے بیان میں

حايث 1325

جله: جلددوم

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابن ابن ائده، ابن مثنى، يحيى ابن سعيد، ابن ندير، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حكَّ ثَنَا أَبُو بَكْنِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ حَلَّ ثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ حوحكَّ ثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَكَّ ثَنَا يَحْيَى يَغِنِى ابْنَ سَعِيدٍ حوحكَّ ثَنَا أَبِي ثَكُيْدٍ حَكَّ ثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُتَلَقَّى السِّلَحُ حَتَى تَبْلُخَ الأَسْوَاقَ وَهَذَا لَفُظُ ابْنِ نَبُيْدٍ وَ قَالَ الْآخَرَانِ إِنَّ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ التَّلَقِي السِّلَحُ حَتَى تَبْلُخَ الأَسُواقَ وَهَذَا لَفُظُ ابْنِ نَبُيْدٍ وَ قَالَ الْآخَرَانِ إِنَّ النَّبِي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ التَّلَقِي السِّلَحُ حَتَى ابْن ابْنِ زَائِده ، ابن ابْن ابْن زَائِده ، ابن ابْن ابْن ابْن ابْن الله عنه عير ، ابن نمير ، عبيد الله ، نافع ، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه سے روايت ہو كہ رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم نے تاجروں سے ملاقات كرنے سے منع فرمايا يہاں تك كه وہ شهر بَهُ جَامِي ۔ باقيوں نے بہ بيان كياكه نبى كريم صلى الله عليه وآله وسلم نے آگے جاكر ملاقات كرنے سے منع فرمايا ۔

راوي : ابو بكربن ابې شيبه ، ابن ابې زائد ه ، ابن مثنى ، يجي ابن سعيد ، ابن نمير ، عبيد الله ، نافع ، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

.....

باب: خريد و فروخت كابيان

آنے والے تاجروں سے ملنے کی حرمت کے بیان میں

حديث 1326

جلد: جلددومر

راوى: محمد بن حاتم، اسحاق بن منصور، ابن مهدى، مالك، نافع، ابن عبر، حض ت ابن نبير نے بهى حض ت عبيد الله وحَدَّ ثَنِي مُحَدَّدُ بُنُ حَاتِم وَإِسْحَقُ بُنُ مَنْصُورٍ جَبِيعًا عَنُ ابْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمُيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ

محمد بن حاتم، اسحاق بن منصور، ابن مهدى، مالك، نافع، ابن عمر، حضرت ابن نمير نے بھى حضرت عبيد الله سے اسى طرح حديث روايت كى ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، اسحاق بن منصور، ابن مهدی، مالک، نافع، ابن عمر، حضرت ابن نمیر نے بھی حضرت عبید الله

باب: خريدو فروخت كابيان

آنے والے تاجروں سے ملنے کی حرمت کے بیان میں

حايث 1327

جله: جله دومر

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبدالله بن مبارك، تيبى، ابى عثمان، حضرت عبدالله رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بِنُ مُبَارَكٍ عَنْ النَّيْمِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ تَلَقَّى الْبُيُوعِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن مبارک، تیمی، ابی عثان، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تاجروں سے ملنے کو منع فرمایا۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، عبد الله بن مبارك، تيمى، ابي عثان، حضرت عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

آنے والے تاجروں سے ملنے کی حرمت کے بیان میں

حايث 1328

جلد : جلددومر

راوى: يحيى بن يحيى، هشيم، هشام، ابن سيرين، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَلَقَّى الْجَلَبُ

یجی بن یجی، ہشیم، ہشام، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قافلہ سے آگے جاکر ملنے سے منع فرمایا۔

راوى: يحيى بن يحيى، ہشيم، هشام، ابن سيرين، حضرت ابو ہريره رضى الله تعالى عنه

باب: خرید و فروخت کابیان آنے والے تاجروں سے ملنے کی حرمت کے بیان میں جلل : جلل دوم حديث 1329

داوى: ابن ابى عمر، هشامربن سليمان، ابن جريج، هشامرق دوسى، ابن سيرين، حضرت ابوهرير لا رضى الله تعالى عنه

حَكَّتُنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَحَكَّتَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيَانَ عَنُ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخُبَرَنِ هِشَاهُ الْقُنُ دُوسِيُّ عَنُ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سَبِعْتُ أَبَا هُرُيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الْجَلَبَ فَمَنْ تَلَقَّاهُ فَاشَّتَرَى مِنْهُ فَإِذَا أَنَ سَيِّدُهُ السُّوقَ فَهُوَ بِالْخِيَارِ
فَهُوَ بِالْخِيَارِ

ابن ابی عمر، ہشام بن سلیمان، ابن جرتج، ہشام قردوس، ابن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللّٰد تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ قافلہ سے آگے جاکر نہ ملوجو آگے جاکر ملااور اس سے مال خرید لیاجب مالک بازار آیا تو اس کو بیع فسخ کرنے کا اختیار ہوگا۔ یعنی اگر اس کو نقصان معلوم ہو گیا۔

راوى : ابن ابي عمر، مشام بن سليمان، ابن جريج، مشام قر دوسي، ابن سيرين، حضرت ابو هريره رضي الله تعالى عنه

شہری کی دیہاتی کے لیے بیع کی حرمت کے بیان میں...

باب: خرید و فروخت کابیان شهری کی دیباتی کے لیے تھے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم

سهر ق ق دیمهای کے لیے ق ق تر مت کے بیان یں

عديث 1330

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمروناقد، زہیر بن حرب، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شہری بستی والے کامال نہ فروخت کرے زہیر کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ شہری دیہاتی کامال فروخت کرے

راوی : ابو بکرین ابی شیبه ، عمر و ناقد ، زهیرین حرب ، سفیان ، زهری ، سعیدین مسیب ، حضرت ابو هریر رضی الله تعالی عنه

باب: خريد و فروخت كابيان شہری کی دیہاتی کے لیے بیچ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم

حايث 1331

راوى: اسحاقبن ابراهيم، عبدبن حميد، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَاحَدَّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُتَلَقَّى الرُّكْبَانُ وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ حَافِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَكُنْ لَهُ سِنْسَارًا

اسحاق بن ابراہیم ،عبد بن حمید ،عبد الرزاق ،معمر ،ابن طاؤس ،حضرت ابن عباس رضی اللّه تعالیٰ عنه سے روایت ہے که رسول اللّه صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم نے قافلہ سے آگے جاکر ملنے سے منع فرمایا اور بیہ کہ شہری دیہاتی کامال فروخت کرے طاوس کہتے ہیں میں نے ابن عباس رضی اللّٰد تعالیٰ عنہ سے عرض کیا شہری دیہاتی کی بیچ کا کیامطلب ہے تو انہوں نے کہاوہ بستی والے کے لیے دلال نہ

راوى : اسحاق بن ابر ابيم، عبد بن حميد، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

شری کی دیہاتی کے لیے بیچ کی حرمت کے بیان میں

حديث 1332

جلد : جلددومر

راوى: يحيى بن يحيى، تبيى، ابوخيشه، ابى زبير، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّبِيبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ - و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِعَنَ جَابِرٍقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ غَيْراً نَّ فِي رِوَايَةِ يَحْيَى يُرْزَقُ

یجی بن یجی، تنمیمی، ابوخیثمه، ابی زبیر، حضرت جابر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد

فرمایا شہری دیہاتی کامال فروخت نہ کرے لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دواللّہ تعالی بعض کو بعض سے رزق دیتا ہے۔ راوی : کیجی بن کیجی، تتمیمی، ابوخیثمہ، ابی زبیر ، حضرت جابر رضی اللّہ تعالیٰ عنہ

> باب: خرید و فروخت کابیان شهری کی دیباتی کے لیے تھے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1333

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، عمروناقد، سفيان بن عيينه، ابى زبير، حض تجابر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِ شَيْبَةَ وَعَمُرُّو النَّاقِدُ قَالَاحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بَنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِ الزُّبَيْرِعَنْ جَابِرِعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبه ،عمر و ناقد ،سفیان بن عیدینه ،ابی زبیر ،حضرت جابر رضی الله تعالی عنه سے اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے راوی : ابو بکر بن ابی شیبه ،عمر و ناقد ،سفیان بن عیدینه ،ابی زبیر ،حضرت جابر رضی الله تعالی عنه

باب: خرید و فروخت کابیان شهری کی دیباتی کے لیے پیچ کی حرمت کے بیان میں

راوى: يحيى بن يحيى، هشيم، يونس، ابن سيرين، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نُهِينَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ أَوْ أَبَاهُ

یجی بن یجی، ہشیم، یونس، ابن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں منع کیا گیااس سے کہ شہری دیہاتی کامال فروخت کرے اگر چہوہ اس کابھائی ہویا باپ۔

راوى: يحيى بن يحيى، بشيم، يونس، ابن سيرين، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

باب: خرید و فروخت کابیان شهری کی دیهاتی کے لیے تھے کی حرمت کے بیان میں جلن : جلن دوم حديث 1335

راوى : محمد بن مثنى، ابن ابى عدى، ابن عون، محمد، انس، ابن مثنى، معاذ، ابن عون، محمد، حضرت انس بن مالك رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَتَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِ عَدِيِّ عَنُ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَتَّدٍ عَنْ أَنَسٍ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذًّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَتَّدٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ نُهِ يِنَا عَنْ أَنْ يَبِيعَ حَافِرٌ لِبَادٍ

محمہ بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، محمر، انس، ابن مثنی، معاذ، ابن عون، محمر، حضرت انس بن مالک رضی الله تعالی عنه سے اس حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں کہ ہمیں منع کیا گیااس بات سے کہ شہری دیہاتی کامال فروخت کرے۔

راوى : محمد بن مثنى، ابن ابي عدى، ابن عون، محمر، انس، ابن مثنى، معاذ، ابن عون، محمد، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

دودھ جمع کیے ہوئے جانور کی بیع کے تھم کے بیان میں...

باب: خريد و فروخت كابيان

دودھ جمع کیے ہوئے جانور کی بیچ کے حکم کے بیان میں

حايث 1336

جلد : جلددوم

داوى: عبدالله بن مسلمه بن قعنب، داؤد بن قيس، موسى بن يسار، حضرت ابوهريره رض الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَاعَبُدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبِ حَدَّ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسِ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اللهُ تَرَى شَاةً مُصَمَّاةً فَلْ يَنْقَلِبْ بِهَا فَلْ يَحْلُبُهَا فَإِنْ رَضِى حِلَابَهَا أَمْسَكَهَا وَإِلَّا رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعٌ مِنْ تَنْدِ

عبد الله بن مسلمہ بن قعنب، داؤد بن قیس، موسیٰ بن بیار، حضرت ابوہریرہ رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے دودھ روکے ہوئے بکری خریدی پھر لے جاکر اس کا دودھ نکالا پس اگر وہ اس کے دودھ سے راضی ہو تور کھ لے ور نہ واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجور بھی دے۔

راوى: عبدالله بن مسلمه بن قعنب، داؤد بن قيس، موسى بن يبار، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: خرید و فروخت کا بیان دودھ جمع کیے ہوئے جانور کی بیچ کے حکم کے بیان میں

جله: جلددوم

حايث 1337

راوى: قتيبه بن سعيد، يعقوب ابن عبد الرحمان قارى، سهيل، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْفُوبُ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَادِئَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبُ وَسُولَ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَالَى عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَا عَلَا عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَا عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُوا عَلَا عَلَى عَلَيْكُوا عَلَى اللّهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ الل

قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبد الرحمٰن قاری، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللّہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّه صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے پڑھے ہوئے دودھ والی بکری خریدی تواس کو تین دن کا خیار ہے اگر چاہے تو واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع تھجور بھی دے

راوى: قتيبه بن سعيد ، يعقوب ابن عبد الرحمان قارى ، سهيل ، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: خريدو فروخت كابيان

جلد : جلددومر

دودھ جمع کیے ہوئے جانور کی بیچ کے حکم کے بیان میں

حايث 1338

راوى: محمدبن عمروابن جبلةبن ابى دؤاد، ابوعامرعقدى، قرة، محمد، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ عَبْرِهِ بِنِ جَبَلَةَ بِنِ أَبِى رَوَّا دِحَدَّثَنَا أَبُوعَامِرِيعِنِي الْعَقَدِيَّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنُ مُحَمَّدٍ عَنُ أَبِي هُرَيْرَةً عَنُ الْعَقَدِ بَنِ عَبْرِهِ بِنِ جَبَلَةَ بِنِ أَبِي رَوَّا دِحَدَّثَنَا أَبُوعَامِرِيعِنِي الْغِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ للسَّنُوائَ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اللَّهُ تَرَى شَاةً مُصَمَّاةً فَهُوبِ الْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ لا سَنْوَائَ

محمہ بن عمروا بن جبابة بن ابی دوَاد ، ابوعامر عقدی ، قرۃ ، محمہ ، حضرت ابوہریرہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے پڑھے ہوئے دودھ والی بکری خریدی تو اسے تین دن کا خیار ہے پس اگر اسے واپس کرے تو اس کے ساتھ ایک صاع طعام بھی واپس کرے گندم ضرروی نہیں۔

راوى: محمد بن عمر وابن جبلة بن ابي دؤاد ، ابوعام عقدى ، قرة ، محمد ، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: خرید و فروخت کابیان دودھ جمع کیے ہوئے جانور کی تیج کے حکم کے بیان میں

حديث 1339

جلد : جلددومر

راوى: ابن ابى عمر، سفيان، ايوب، محمد، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَدَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَلَيْكُولُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

ابن ابی عمر، سفیان ، ایوب ، محمد ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو چڑھے ہوئے دودھ والی بکری خریدے اس کو دوباتوں کا خیار ہے اگر چاہے تور کھلے اور اگر چاہے تو واپس کر دے اور ایک صاع تھجور بھی دے نہ کہ گندم۔

راوى: ابن ابى عمر، سفيان، ايوب، محمد، حضرت ابوہرير در ضي الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

دودھ جمع کیے ہوئے جانور کی بیچ کے حکم کے بیان میں

حديث 1340

جلد : جلددومر

راوى: ابن ابى عبر، عبد الوهاب، ايوب

وحَدَّ تَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَحَدَّ تَنَاعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ مَنْ اشْتَرَى مِنْ الْغَنَمِ فَهُوَ بِالْخِيَادِ ابن ابی عمر، عبد الوہاب، ایوب اس حدیث کی دو سری سندہے لیکن اس میں شاۃ کی بجائے عنم کالفظہ۔ معنی و مفہوم ایک ہی ہے۔

راوى: ابن ابى عمر، عبد الوماب، ابوب

باب: خريد و فروخت كابيان

دودھ جمع کیے ہوئے جانور کی بیچ کے حکم کے بیان میں

حديث 1341

جلد: جلددومر

داوى: محمدبن دافع، عبدالرزاق، معمر، همامربن منبه، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَافِعٍ حَكَّ ثَنَا عَبُدُ الرَّزَّ اقِ حَكَّ ثَنَا مَعْمَرُ عَنْ هَمَّامِ بِنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَكَّ ثَنَا أَبُوهُ رَيْرَةً عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا أَحَدُ كُمُ اللهُ تَرَى لِقُحَةً اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا أَحَدُ كُمُ اللهُ تَرَى لِقُحَةً مُصَمَّاةً أَوْ شَاةً مُصَمَّاةً أَوْ شَاةً مُصَمَّاةً أَوْ شَاةً مُصَمَّاةً فَهُوبِ خَيْرِ النَّظُرِيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْدُبُهَا إِمَّا هِي وَإِلَّا فَلْيَرُدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَهُو

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبه، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه کی رسول اللہ صلی اللہ علیه وآله وسلم سے مروی روایات میں سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیه وآله وسلم نے فرمایاجب تم میں سے کوئی مصراة اونٹنی یا بکری خریدے تواس کو دونوں کاخیارہ اس کے دودھ نکال لینے کے بعد تواس کے لیے ہے یااسے ایک صاع تھجور کے ساتھ واپس کر دے۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبه، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

قبصہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔..

باب: خريدوفروخت كابيان

قبصہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔

جلد : جلده وم حديث 1342

راوى: يحيى بن يحيى، حماد بن زيد، ابوربيع عتكى، قتيبه، حماد، عمرو بن دينار، طاؤس، حض ابن عباس رض الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بَنُ يَحْيَى حَدَّ ثَنَا حَبَّا دُبْنُ زَيْدٍ ﴿ وَحَدَّ ثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِنُ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّ الْاَعَ عَلَى مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ قَالَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَحْسِبُ كُلُّ شَيْعٍ مِثْلَهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَحْسِبُ كُلُّ شَيْعٍ مِثْلَهُ

کیی بن کی جماد بن زید، ابور بیع عثمی، قتیبہ، حماد، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جس نے غلہ خرید اتو وہ اسے قبصہ سے پہلے نہ بیچے۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایامیں ہر چیز کو اسی طرح گمان کرتا ہوں۔

راوی : کیجی بن کیجی، حماد بن زید ، ابور بیع عنگی ، قتیبه ، حماد ، عمر و بن دینار ، طاؤس ، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

قبصہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔

حديث 1343

جله: جلددوم

راوى: ابن ابى عمر، احمد بن عبدة، سفيان، ابوبكربن ابى شيبه، ابوكريب، وكيع، سفيان، ثورى، عمروبن دينار

حَمَّ ثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَوَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَاحَدَّ ثَنَا سُفْيَانُ حوحَدَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَاحَدَّ ثَنَا وَكِيعٌ

عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَالثَّوْرِئُ كِلَاهُمَاعَنْ عَمْرِهِ بْنِ دِينَا رِبِهَنَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابن ابی عمر، احمد بن عبدة، سفیان، ابو بکر بن ابی شیبه، ابو کریب، و کیچ، سفیان، توری، عمر و بن دینار اسی حدیث مبار که کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی: این ابی عمر، احمد بن عبدة، سفیان، ابو مکر بن ابی شیبه، ابو کریب، و کیجی، سفیان، توری، عمر و بن دینار

· _____

باب: خريد و فروخت كابيان

قبصہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔

حايث 1344

جله: جلددوم

راوى: اسحاق بن ابراهيم، محمد بن رافع، عبد بن حميد، ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بَنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بَنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ مَكَ الْمُؤَمِّدُ وَمَا الْآخَرَانِ عَبُّالًا وَاللَّهِ مَا اللَّهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَعْدُ حَتَّى يَقْبِضَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّالٍ وَأَحْسِبُ كُلَّ شَيْعٍ بِمَنْزِلَةِ الطَّعَامِ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کوئی غلہ خریدے تواس کو قبصہ سے پہلے فروخت نہ کرے۔ ابن عباس رضی الله تعالی عنه نے فرمایا کہ میں ہر چیز کوغلہ کے حکم کی طرح ہی سمجھتا ہوں۔

راوى : اسحاق بن ابراميم، محمد بن رافع، عبد بن حميد، ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى

~

باب: خريدو فروخت كابيان

قبصہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔

حايث 1345

جلد : جلددو*م*

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابوكريب، اسحاق بن ابراهيم، اسحاق، وكيع، سفيان، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه الله تعالى عنه

حَدَّثَ أَبُو بَكُنِ بِنُ أَبِي هَذِبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاَحْرَانِ حَدَّالَةُ الْوَجَرِيمُ مِنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبُنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلا يَبِعْهُ حَتَّى يَكُتَالَهُ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ لِمَ فَقَالَ أَلَا تُرَاهُمُ يَتَبَالِيعُونَ بِاللّهَ هَبِ وَالطَّعَامُ مُرْجَأُ وَلَمْ يَقُلُ أَبُو كُريْبٍ مُرْجَأً لَا تُرَاهُمُ يَتَبَالِيعُونَ بِاللّهَ هَبِ وَالطَّعَامُ مُرْجَأُ وَلَمْ يَقُلُ أَبُو كُريْبٍ مُرْجَأً لَاللّهُ عَلَى عَبْرَ مِنَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَلَيْ عَبْرَ مِن اللّهُ عَلَى وَلَيْ عَلَى مَا اللّهُ عَلَى وَلَيْ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى وَلَا عَلَى عَنْ سَعَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَى اللللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ

راوى : ابو بكربن ابي شيبه ،ابو كريب،اسحاق بن ابرا بيم ،اسحاق ، و كيع ،سفيان ، ابن طاؤس ، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

قبصرسے بہلے بیعہ کے بینے کے بطلان کے بیان میں۔

حايث 1346

جلد : جلددومر

راوى: عبدالله بن مسلمه قعنبي، مالك، يحبي بن يحبي، مالك، نافع، حض تابن عمر رضي الله تعالى عنه

حَدَّ تَنَاعَبُدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّ تَنَا مَالِكُ حوحَدَّ تَنَايَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ دَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلايبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

عبد الله بن مسلمه قعنی،مالک، یجی بن یجی،مالک،نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایاجو آدمی غله خریدے تووہ اس کو پورالے لینے سے پہلے نہ بیچے۔

راوى : عبدالله بن مسلمه قعنبي، مالك، يجي بن يجي، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

.....

باب: خريد و فروخت كابيان

قبصہ سے پہلے بیعہ کے بیچے کے بطلان کے بیان میں۔

حايث 1347

جله: جله دومر

راوى: يحيى بن يحيى، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بَنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ نَافِع عَنْ ابْنِ عُبَرَقَالَ كُنَّا فِي ذَمَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نَبْيعَهُ نَبْتَاعُ الطَّعَامَ فَيَبْعَثُ عَلَيْنَامَنُ يَأْمُرُنَا بِالْتِنَقَالِهِ مِنْ الْهَكَانِ الَّذِى ابْتَعْنَاهُ فِيهِ إِلَى مَكَانِ سِوَاهُ قَبْلَ أَنْ نَبِيعَهُ نَبْتَاعُ الطَّعَامَ فَيَبْعَثُ عَلَيْهَ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَنْهُ سِي روايت ہے کہ ہم رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم کے زمانه میں غله خریدتے پھر آپ صلی الله علیه وآله وسلم ہمارے پاس ایک آدمی کو جیجتے جو ہمیں مکان خریدسے اس چیز کو اٹھالے جانے کا حکم کرتے کئی اور کو بیچنے سے پہلے۔

راوى: يچى بن يجيى، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

قبصہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔

حايث 1348

جلد : جلددوم

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، على بن مسهر، عبيدالله، محمد بن عبدالله بن ندير، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بُنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ حوحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ عَبْدِ اللهِ بَنِ نُبَيْرٍ وَاللَّفَظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُبَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

ابو بکر بن ابی شیبه، علی بن مسهر، عبید الله، محمد بن عبد الله بن نمیر، عبید الله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی نے غله خرید اتو وہ اسکو پورا پورالے لینے سے پہلے فروخت نه کرے۔ راوی : ابو بکر بن ابی شیبه، علی بن مسہر،عبید الله، محمد بن عبد الله بن نمیر،عبید الله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

قبصہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔

حايث 1349

راوی:

جلد : جلددومر

قَالَ وَكُنَّا نَشْتَرِى الطَّعَامَ مِنْ الرُّكْبَانِ جِزَافًا فَنَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى نَنْقُلَهُ مِنْ مَكَانِهِ

فرمایاہم سواروں سے غلہ بغیر ناپ تول کے اندازاً خریدتے تھے تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں منع فرمایا کہ ہم اس کو بیجیں یہاں تک کہ ہم اس کواس جگہ سے کسی اور جگہ منتقل نہ کرلیں۔

راوی :

باب: خريد و فروخت كابيان

قبصہ سے پہلے بیعہ کے بیخے کے بطلان کے بیان میں۔

حايث 1350

جلل : جللادومر

راوى: حرمله بن يحيى، عبدالله بن وهب، عمربن محمد، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنِي حَمْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبِ حَكَّ ثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَتَّدٍ عَنْ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اللهُ تَرَى طَعَامًا فَلا يَبِعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ وَيَقْبِضَهُ

حر ملہ بن یجی،عبد اللہ بن وہب،عمر بن محمد، نافع،حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایاجس نے کوئی غلہ خرید اتو وہ پوراپورالینے اور قبضہ کر لینے تک فروخت نہ کرے۔

راوى : حرمله بن يجي، عبد الله بن وهب، عمر بن محمد ، نافع ، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: خريدو فروخت كابيان

قبصہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔

حايث 1351

جلد: جلددومر

راوى: يحيى بن يحيى، على بن حجر، اسماعيل بن جعفى، على، اسماعيل، عبدالله بن دينار، حضرت ابن عمر رضى الله

تعالىعنه

حَدَّ تَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى وَعَلِيُّ بُنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِللهَ عِيلُ بُنُ جَعْفَى و قَالَ عَلِيُّ حَدَّ تَنَا إِللهَ عِيلُ عَنْ عَبْرِ اللهِ مِنَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ الْبَتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ وِينَا رٍ أَنَّهُ سَبِعَ ابْنَ عُمِر اصَّى الله قَالَ دَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ الْبَتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ وِينَا رٍ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَى عَنْهُ اللهُ عَلَى عَنْهُ اللهُ عَلَى عَنْهُ اللهُ عَلَى عَنْهُ عَلَى عَنْهُ اللهُ عَلَى عَنْهُ اللهُ عَلَى عَنْهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ال

باب: خريد و فروخت كابيان

قبصہ سے پہلے بیعہ کے بینے کے بطلان کے بیان میں۔

جلد : جلددوم حديث 1352

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبدالاعلى، معمر، زهرى، سالم، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَكَّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَتَّهُمْ كَانُوا يُضْرَبُونَ عَلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَتَّهُمْ كَانُوا يُضْرَبُونَ عَلَى عَنْ اللهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَتَّهُمْ كَانُوا يُضْرَبُونَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اللهُ تَرُوا طَعَامًا جِزَافًا أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِ حَتَّى يُحَوِّلُوهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلی، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللّه تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ ان لو گوں کورسول الله صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اس بات پر مارا جاتا ہے کہ جب وہ کوئی غلہ اندازاً خریدتے اور اس کو اس جگہ سے منتقل کرنے سے پہلے فروخت کر دیتے۔

راوى : ابو بكربن ابي شيبه، عبد الاعلى، معمر، زهرى، سالم، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

جلد: جلددوم

قبصہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔

حايث 1353

راوى: حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، سالم بن عبدالله، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي حَهْمَلَةُ بُنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِ يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ أَبَالُاقَالَ قَلْ

رَأَيْتُ النَّاسَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ابْتَاعُوا الطَّعَامَ جِزَافًا يُضْرَبُونَ فِي أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِمُ وَذَلِكِ حَتَّى يُؤُوُوهُ إِلَى رِحَالِهِمْ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَأَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَشْتَرِى الطَّعَامَر جِزَافًا فَيَحْمِلُهُ إِلَى أَهْلِهِ

حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے لوگوں کورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں دیکھاجو وہ کسی غلہ کو اند ازاً خریدتے تو ان کو ماراجا تااس بات پر کہ وہ اس کواسی جگہ فروخت کریں یہاں تک کہ اس کو اپنے گھروں میں یا کسی دوسری جگہ منتقل کر لیتے ابن شہاب کہتے ہیں مجھے عبید اللہ بن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ ان کے والد غلہ اند ازاً خریدتے تو اس کو گھر اٹھالاتے تھے۔

راوى: حرمله بن يجي، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، سالم بن عبد الله، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: خريدو فروخت كابيان

جله: جله دومر

قبصرسے بہلے بیعہ کے بینے کے بطلان کے بیان میں۔

حديث 1354

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابن ندير، ابوكريب، زيد بن حباب، ضحاك بن عثمان، بكيربن عبدالله بن اشج، سليان بن يسار، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ شُهُيْرٍ وَأَبُوكُمُ يُبِ قَالُواحَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ حُبَابٍ عَنْ الضَّحَاكِ بُنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بُنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيَمَانَ بْنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِي هُرْيُرَةً أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى طَعَامًا فَلا يَبِعْهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ وَفِي رِوَايَةٍ أَبِ بَكْمٍ مَنْ ابْتَاعَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو کریب، زید بن حباب، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبداللہ بن انتج، سلیمان بن بیبار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے غلہ خریدا تووہ اس کووزن کرنے سے پہلے فروخت نہ کرے۔

راوی : ابو بکربن ابی شیبه ، ابن نمیر ، ابو کریب ، زیدبن حباب ، ضحاک بن عثمان ، بکیر بن عبد الله بن انتج ، سلیمان بن بیار ، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب: خريد و فروخت كابيان

قبصہ سے پہلے بیعہ کے بینے کے بطلان کے بیان میں۔

حايث 1355

جلل : جللادومر

راوى: اسحاق بن ابراهيم، عبدالله بن حارث مخزومى، ضحاك بن عثمان، بكيربن عبدالله بن اشج، سليان بن يسار، حضرت ابوهريره رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبُدُ اللهِ بِنُ الْحَارِثِ الْمَخْرُومِ عُكَّ ثَنَا الضَّحَاكُ بِنُ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بِنِ عَبْدِ اللهِ بِنَ الْمَخْرُومِ عُكَّ ثَنَا الضَّحَاكُ بِنُ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بِنِ عَبْدِ اللهِ بَنْ اللهُ عَالَى لِمَرُوانَ أَخْلَتَ بَيْعَ الرِّبَا فَقَالَ مَرُوانُ مَا فَعَلْتُ فَقَالَ أَبُوهُ رُيُرَةً أَنَّهُ قَالَ لِمَرُوانَ أَخْلَتَ بَيْعَ الرِّبَا فَقَالَ مَرُوانُ مَا فَعَلْتُ فَقَالَ أَبُوهُ وَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يُسْتَوْفَى قَالَ فَخَطَبَ مَرُوانُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يُسْتَوْفَى قَالَ فَخَطَبَ مَرُوانُ النَّاسَ فَنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يُسْتَوْفَى قَالَ فَخَطَبَ مَرُوانُ النَّاسَ فَنَعْرَبُ بَيْعِ هَا قَالَ سُلَيْعَانُ فَنَظُرُتُ إِلَى حَمَى مِ يَأْخُذُونَهَا مِنْ أَيْدِى النَّاسِ

اسحاق بن ابر اہیم، عبد اللہ بن حارث مخزومی، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، سلیمان بن بیار، حضرت ابو ہریرہ و ضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے مروان سے کہا کیا تو نے سود کی بیج کو حلال کر دیاہے؟ مروان نے کہا میں نے کیا کیاہے؟ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تونے سند (پروانہ) کی بیج کو حلال نہیں کیا حالا نکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غلہ کی بیج سے منع فرمایا یہاں تک کہ اس پر قبضہ کرلیا جائے تو مروان نے لوگوں کو خطبہ دیا اور انہیں اس کی بیج سے منع کیا سلیمان نے کہا میں نے سیاہیوں کو دیکھا کہ وہ لوگوں کے ہاتھوں سے ان سندات کو وصول کر رہے تھے۔

راوی : اسحاق بن ابرا ہیم، عبدالله بن حارث مخزومی، ضحاک بن عثان، بکیر بن عبدالله بن انتج، سلیمان بن بیبار، حضرت ابو ہریرہ رضی الله تعالیٰ عنه

باب: خريدو فروخت كابيان

قبصہ سے پہلے بیعہ کے بینے کے بطلان کے بیان میں۔

حايث 1356

جلد: جلددوم

راوى: اسحاقبن ابراهيم، روح، جريج، ابوزبير، حض تجابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

حَكَّ تَنَا إِسْحَقُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ حَكَّ تَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَكَّ تَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَبِعَ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلاَ تَبِعْهُ حَتَّى تَسْتَوْفِيهُ

اسحاق بن ابراہیم، روح، جرتنج، ابوز بیر، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم ارشاد فرماتے تھے جب تو کوئی غله خریدے تواسے نه پچ جب تک تواس کو پورا پوراوصول نه کرلے۔ راوی : اسحاق بن ابراہیم، روح، جرتنج، ابوز بیر، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالیٰ عنه

مجہول المقد ار تھجور کے ڈھیر کی دوسری تھجور کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں...

باب: خريد و فروخت كابيان

مجہول المقدار تھجور کے ڈھیر کی دوسری تھجور کے ساتھ بھے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1357

داوى: ابوطاهر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، ابن جريج، ابن زبير، حضرت جابربن عبدالله رضي الله تعالى عنه

ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، ابن جرتج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللّٰد رضی اللّٰد تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیہ وآلہ وسلم نے جس تھجور کے ڈھیر کاوزن معلوم نہ ہواس کو معلوم الوزن تھجور کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

راوى : ابوطاہر، احمد بن عمر وبن سرح، ابن وہب، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد اللّٰدر ضی اللّٰہ تعالیٰ عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

مجہول المقد ار تھجور کے ڈھیر کی دوسری تھجور کے ساتھ بیچ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1358

راوى: اسحاق بن ابراهيم، روح بن عبادة، ابن جريج، ابوزبير، حضرت جابربن عبدالله رضي الله تعالى عنه

حَدَّتَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّتَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّتَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَبِعَ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولًا

نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيِثْلِهِ غَيْرَأَنَّهُ لَمْ يَنْ كُنْ مِنْ التَّمْرِفِي آخِي الْحَدِيثِ

اسحاق بن ابر اہیم، روح بن عبادة، ابن جرتج، ابوز ہیر، حضرت جابر بن عبد اللّٰد رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح منع فرمایالیکن اس میں حدیث مبار کہ کے آخر میں من التَّمُر کالفظ نہیں۔

راوى : اسحاق بن ابرا ہيم، روح بن عبادة ، ابن جريج ، ابوز بير ، حضرت جابر بن عبد اللَّدر ضي اللَّه تعالىٰ عنه

بالع اور مشتری کے لئے خیار مجلس کے ثبوت کے بیان میں ...

باب: خريد و فروخت كابيان

بائع اور مشتری کے لئے خیار مجلس کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1359

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، نافع، حضرت ابن عبر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَايَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَادِ عَلَى صَاحِبِهِ مَالَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَادِ

یجی بن یجی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری میں سے ہر ایک کو دوسرے پر بیچ کو فسخ کرنے کاحق واختیار ہے جب تک که جدانه ہوں سوائے بیچ الخیار کے۔

راوى: کیچی بن یحی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

باب: خريدو فروخت كابيان

بالع اور مشتری کے لئے خیار مجلس کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1360

راوى: زهيربن حرب، محمدبن مثنى، يحيى، قطان، ابوبكربن ابى شيبه، محمدبن بشر، ابن نهير، عبيدالله، نافع، ابن

عبران

حَدَّثَنَا زُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ وَمُحَتَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاحَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ - وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَتَّدُ

بْنُ بِشَهِ ﴿ وَكَاتُنَا ابْنُ نُهُيْدٍ كَاتُنَا أَبِى كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُهَرَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ﴿ وَكَاتُنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُوكَامِلٍ قَالاَ حَلَّاتُنَا حَبَّا دُّوَهُوا بْنُ وَكَاتُنِ وَمَوَا بْنُ وَلَا يَبِيعِ وَأَبُوكَامِلٍ قَالاَ حَلَّاتُنَا عَبَادٌ وَهُوا بْنُ وَكَانِي عَمْوَا بُنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ﴿ وَحَلَّاتُنَا ابْنُ الْهُ ثَنَى وَابْنُ أَبِي عُمَرَعَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ﴿ وَحَلَّاتُنَا ابْنُ الْهُ ثَنَى وَابْنُ أَبِي عُمْرَقَالا وَمُعَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَّاتُنَا ابْنُ الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَّالُهُ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَّاتُكَا النَّا عَبُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَّاتُكَا النَّابِي عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَّاتُكَا الْمُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَيْتِ مَا لَكُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمِي عَنْ الْبُوعُ عَنْ الْهُ وَكُولًا الضَّعَالُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا الْعَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا الْعَلَيْمِ وَسَلَّمَ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُولُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُولُوا عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْمُوالِقُ وَاللّهُ وَالْمُولِ وَاللّهُ وَالللّهُ وَلَا الللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ الللهُ ال

ز ہیر بن حرب، محمد بن مثنی، کیجی، قطان، ابو بکر بن ابی شیبہ ، محمد بن بشر ، ابن نمیر ، عبید اللہ ، نافع ، ابن عمر ان اسانید سے بھی ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہی حدیث روایت کی گئی ہے۔

راوی : زهیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحی، قطان، ابو بکر بن ابی شیبه ، محمد بن بشر ، ابن نمیر ، عبید الله ، نافع ، ابن عمر ان

باب: خريد و فروخت كابيان

بائع اور مشتری کے لئے خیار مجلس کے ثبوت کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1361

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، محمد بن رمح، ليث، نافع، حض تابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَكَّ ثَنَا لَيْثٌ حو حَكَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُبَرَعَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَالَمْ يَتَفَلَّ قَاوَكَانَا جَبِيعًا أَوْيُخَيِّرُ أَحَدُهُمَا الْآخَى فَيَا أَوْيُخَيِّرُ أَحَدُهُمَا الْآخَى فَتَالِيعًا عَلَى ذَلِكِ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايعًا وَلَمْ يَتُرُكُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْآخَى فَيَرَأَحَدُهُمَا الْآخَى فَتَبَايعًا عَلَى ذَلِكِ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَرَّقًا بَعْدَ أَنْ تَبَايعًا وَلَمْ يَتُرُكُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْآبَيْعُ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَوَّ قَالَ بَعْدَ أَنْ تَبَايعًا وَلَمْ يَتُرُكُ وَاحِدٌ مِنْهُمُا الْبَيْعُ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ فَقَدْ وَكُولُوا فَا فَا عَلَى اللَّهُ الْمُعَالِمُ اللَّهُ فَا فَلَا وَالْمُ فَالْهُمُ اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَالَالُولِ فَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ فَا مُعْلَى اللّهُ فَا فَا عُلَالُولُولُولُوا اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ فَلِكُ فَقَلْ وَجَبُ الْبَيْعُ وَالْمُ لَا اللّهُ الْعُلَالُولُولُوا اللّهُ الْمُعْلِلُ وَالْمُ لَهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ ا

قتیبہ بن سعید،لیث، محمہ بن رمح،لیث،نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب دو آدمی بیچ کرتے ہیں تو ان میں سے ہر ایک کو خیار مجلس ہے جب تک جدانہ ہوں اس حال میں کہ وہ دونوں اسحے علی ان میں سے ایک نے دوسرے کو اختیار دے دیااور ان دونوں نے اس پر سے یاان میں سے ایک نے دوسرے کو اختیار دے دیااور ان دونوں نے اس پر بیچ کرلی تو اب بیچ واجب ہوگئی اور اگر وہ بیچ کے بعد ایک دوسرے سے جدا ہو گئے اور ان میں کسی نے بیچ کو فسخ نہ کیا تو بھی بیچ لازم ہو گئی۔

راوى: قتيبه بن سعيد،ليث، محمد بن رمح،ليث، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

.....

باب: خرید و فروخت کا بیان بائع اور مشتری کے لئے خیار مجلس کے ثبوت کے بیان میں

حابث 1362

جلل : جلل دومر

راوى: زهيربن حرب، ابن ابى عبر، سفيان، زهير، سفيان بن عيينه، ابن جريج، نافع، حضرت ابن عبر رض الله تعالى عنه وحَدَّ تَنِي زُهَيْرُ بُنُ حُرُبٍ وَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُ بَاعَنُ سُفْيَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّ تَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَمْلَى عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْبَيْعِ فَكُلُّ وَاحِدٍ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْبَيْعِ فَكُلُّ وَاحِدٍ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْبَيْعِ فَكُلُّ وَاحِدٍ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْبَيْعِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْ بَيْعِهِ مَا لَمْ يَتَفَعَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبَايَعَ الْمُنْ بَيْعِهِ مَا لَمْ يَتَفَعَ قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَادٍ فَقَدُ وَجَادٍ الْبُنُ أَبِي عَلَيْهِ وَالْمَالِ وَالْمُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَالَمُ يَتَفَعَ قَالَ وَالْمَالُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا فَا وَاللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى الل

زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان، زہیر، سفیان بن عیبینہ، ابن جریج، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو آدمی ہیچ کرتے ہیں توان میں سے ہر ایک کو اس وقت تک ہیچ سے خیار دیا جاتا ہے جب تک کہ وہ جد انہ ہو جائیں یاان میں ہیچ بشر ط خیار ہو جب ان کی ہیچ بشر ط خیار ہو گی تولازم ہو جائے گی نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب کسی سے ہیچ کرتے اور چاہتے کہ یہ فشخ نہ ہو تو کھڑے ہوتے اور تھوڑی دور جاکر واپس اس کی طرف لور میں ت

راوى : زهير بن حرب، ابن ابي عمر، سفيان، زهير، سفيان بن عيينه، ابن جريج، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

بالکع اور مشتری کے لئے خیار مجلس کے ثبوت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1363

راوى: يحيى بن يحيى، يحيى بن ايوب، قتيبه، ابن حجر، يحيى، اسماعيل بن جعفى، عبدالله بن دينار، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ صُجْرٍقَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّ ثَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ جَعْفَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَا رِ أَنَّهُ سَبِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولًا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ

بَيْنَهُمَاحَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعُ الْخِيَارِ

یجی بن یجی، یجی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یجی، اساعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر بھے کرنے والوں کی بھے اس وقت تک لازم نہ ہوگی جب تک وہ جدانہ ہو جائیں سوائے بھے الخیار کے۔

راوی : کیجی بن کیجی، کیجی بن ابوب، قتیبه، ابن حجر، کیجی، اساعیل بن جعفر ، عبد الله بن دینار ، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: خرید و فروخت کابیان بائع اور مشتری کے لئے خیار مجلس کے ثبوت کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1364

راوى : ابن مثنى، يحيى بن سعيد، شعبه، عبرو بن على، يحيى بن سعيد، عبدالرحمان بن مهدى، شعبه، قتاده، ابى خليل، عبدالله بن حارث، حضرت حكيم بن حزام رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بِنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حوحَدَّثَنَا عَبُرُو بِنُ عَلِيِّ حَدَّثَنَا مُحَدَّى بِنُ سَعِيدٍ وَعَبُدُ اللَّهِ بِنِ الْحَادِثِ عَنْ حَكِيمِ بِنِ حِزَامٍ عَنْ الرَّحْمَنِ بِنُ مَهْدِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بِنِ الْحَادِثِ عَنْ حَكِيمِ بِنِ حِزَامٍ عَنْ الرَّحْمَنِ بِنُ حَلَيْهِ بِنِ حِزَامٍ عَنْ الرَّحْمَنِ بِنُ مَهْدِيٍّ قَالاَ حَدَّا اللهِ عَنْ حَدَامٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بِنِ الْحَادِثِ عَنْ حَكِيمِ بِنِ حِزَامٍ عَنْ النَّابِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَادِ مَا لَمْ يَتَفَيَّقًا فَإِنْ صَدَقًا وَبَيَّنَا بُودِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَامُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَادِ مَا لَمْ يَتَفَيَّقًا فَإِنْ صَدَقًا وَبَيَّنَا بُودِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَامُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَادِ مَا لَمْ يَتَفَيَّقًا فَإِنْ صَدَقًا وَبَيَّنَا بُودِكَ لَهُ مَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَادِ مَا لَمْ يَتَفَيَّ قَا وَبُيَّنَا بُودِكَ لَهُ مَا إِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا مُ حِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا

ابن مثنی، یکی بن سعید، شعبه، عمر و بن علی، یکی بن سعید، عبد الرحمن بن مهدی، شعبه، قناده، ابی خلیل، عبد الله بن حارث، حضرت حکیم بن حزام رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا بیچ کرنے والوں کو اختیار ہے جب تک جدانه ہو جائیں پس اگر وہ دونوں سچ بولیں اور بیان کر دیں عیوب وغیرہ تو ان کی بیچ میں برکت دی جائے گی اور اگر انہوں نے حجموٹ بولا اور عیوب کو چھیایا تو ان کی بیچ کی برکت مٹادی جاتی ہے۔

باب: خريد و فروخت كابيان

بالع اور مشتری کے لئے خیار مجلس کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1365

راوى: عبروبن على، عبدالرحمان بن مهدى، همام، ابى التياح، عبدالله بن حارث، حض تحكيم بن حزام رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا عَمُرُو بَنُ عَلِيِّ حَدَّثَنَا عَبُلُ الرَّحْمَنِ بَنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هَبَّامُ عَنْ أَبِ الثَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْلَ اللهِ بَنَ الْحَادِثِ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِهِ قَالَ مُسْلِم بْن الْحَجَّاج وُلِلَا حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ فِي جَوْفِ الْكَعْبَةِ وَعَاشَ مِائَةً وَعِشْمِينَ سَنَةً

عمرو بن علی، عبد الرحمٰن بن مهدی، ہمام، ابی التیاح، عبد الله بن حارث، حضرت حکیم بن حزام رضی الله تعالیٰ عنه یہی حدیث دوسری سندسے مروی ہے امام مسلم بن حجاج کہتے ہیں کہ حکیم بن حزام رضی الله تعالیٰ عنه کعبه میں پیدا ہوئے اور ایک سو بیس سال زندہ رہے۔

راوی: عمر وبن علی، عبد الرحمان بن مهدی، همام، ابی التیاح، عبد الله بن حارث، حضرت حکیم بن حزام رضی الله تعالی عنه

جس بیچ میں دھو کہ دیاجائے اس کے بیان میں ...

باب: خريدو فروخت كابيان

جس بیج میں دھو کہ دیاجائے اس کے بیان میں

جلد : جلددومر

حديث 1366

راوى: يحيى بن يحيى، يحيى بن ايوب، قتيبه، ابن حجر، يحيى، اسماعيل بن جعفى، عبدالله بن دينار، حضرت ابن عمر رضي الله تعالى عنه

حَمَّ تَنَا يَحْيَى بَنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بَنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُ ونَ حَمَّ تَنَا إِسْبَعِيلُ بَنُ جَعْفَي عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَا إِ أَنَّهُ سَبِعَ ابْنَ عُبَرَيَقُولًا ذَكَرَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يُخْدَعُ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يُخْدَعُ فِي الْبَيْوعِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَالِيعْتَ فَقُلُ لَا خِلاَبَةَ فَكَانَ إِذَا بَايَعَ يَقُولُ لَا خِيَابَةَ الْبَيْوعِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَالِيعْتَ فَقُلُ لَا خِلاَبَةَ فَكَانَ إِذَا بَايَعَ يَقُولُ لَا خِيابَةً يَكُونُ اللهِ عَنْ عَبْرَاتُ وَاللهُ عَنْ سِيرُوايت يَكُن بِي اللهِ بَا اللهِ تَعْلَى عَنْ سِيرُوايت اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ عَلْمَ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللّهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَا اللهُ عَلَا اللهُ اللهُو

ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ذکر کیا کہ اس کو بیج میں دھو کہ دیاجا تاہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاجو شخص تجھ سے بیچ کرے تو تو کہہ دے کہ فریب نہیں ہے پھر وہ جب بیچ کر تا تو کہہ دیتا کہ دھو کہ نہ ہو گالیکن لَا خِلَا ہَةَ نہ بول سکنے کی وجہ سے لَا خَلَابِتَّہ کہتا تھا۔

راوى : يچې بن يچې، يچې بن ايوب، قتيبه، ابن حجر، يچې، اساعيل بن جعفر، عبد الله بن دينار، حضرت ابن عمر رضي الله تعالي عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

جس بیج میں دھو کہ دیاجائے اس کے بیان میں

جلد : جلددوم

حديث 1367

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، وكيع، سفيان، محمدبن مثنى، محمدبن جعفى، شعبه، عبدالله بن دينار

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ - وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ جَعْفَ حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ كِلَاهُمَاعَنْ عَبْدِ اللهِ بْن دِينَا رِبِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا فَكَانَ إِذَا بَايَعَ يَقُولُ لَاخِيَابَةَ

ابو بکر بن ابی شیبه، و کیچی، سفیانُ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبه، عبدالله بن دینار اُسی حدیث کی دوسری اسانید ذکر کی ہیں لیکن ان میں بیه نہیں که جبوه بیچ کرتا تولَاخِیَارَةَ کہتا۔

راوى : ابو بكربن ابي شيبه ، و كيع ، سفيان ، محمد بن مثنى ، محمد بن جعفر ، شعبه ، عبد الله بن دينار

تھلوں کو صلاحیت سے پہلے کا شنے کی شرط کے بغیر بیغ کرنے سے روکنے کے بیان میں...

باب: خريد و فروخت كابيان

مھلوں کوصلاحیت سے پہلے کا شنے کی شرط کے بغیر نیچ کرنے سے روکنے کے بیان میں

حديث 1368

جلد : جلددو*م*

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، نافع، حضرت ابن عبر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ التَّمَرِحَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُبْتَاعَ

یجی بن یجی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے صلاحیت کے

ظهور سے پہلے پچلوں کی بیچ سے منع فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بائع اور مشتری دونوں کو بیچنے اور خرید نے سے منع فرمایا۔ راوی : کیجی بن کیجی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنه

باب: خريدوفروخت كابيان

کھلوں کوصلاحیت سے پہلے کا شنے کی شرط کے بغیر بھے کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1369

راوى: ابن نهير، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا ابْنُ ثُمَيْرِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثُلِهِ

ابن نمیر،عبیدالله، نافع، حضرت ابن عمرسے اسی روایت کی دوسری سند ذکر کی۔

راوى: ابن نمير،عبيدالله،نافع،حضرت ابن عمر

باب: خرید و فروخت کابیان

تھلوں کوصلاحیت سے پہلے کا شنے کی نثر ط کے بغیر بیچ کرنے سے رو کنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1370

راوى: على بن حجرسعدى، زهيربن حرب، اسماعيل، ايوب، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

و حَدَّ تَنِى عَلِيُّ بُنُ حُجْرِ السَّعْدِیُ وَدُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ قَالاَحَدَّ تَنَاإِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ دَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهِى عَنْ بَيْعِ النَّغْلِ حَتَّى يَوْهُو وَعَنْ السُّنْبُلِ حَتَّى يَبْيَضَّ وَيَأْمَنَ الْعَاهَةَ نَهَى الْبَائِعَ وَالْبُشْتَدِى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهِى عَنْ بَيْعِ النَّغْلِ حَتَّى يَوْهُو وَعَنْ السُّنْبُلِ حَتَّى يَبْيَضَ وَيَأْمَنَ الْعَاهَةَ نَهَى الْبَائِعَ وَالْبُشْتَدِى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علی بن جرسعدی، زمیر بن حرب، اساعیل، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے مجموروں کی بیج سے منع کیا یہاں تک کہ وہ سرخ یازر دہو جائیں اور بالیوں کے سفید ہونے سے پہلے بیج سے منع فرمایا۔ فرمایا یہاں تک کہ وہ آنات سے محفوظ ہو جائیں بائع اور مشتری دونوں کو منع فرمایا۔

راوى: على بن حجر سعدى، زهير بن حرب، اساعيل، ايوب، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: خريدو فروخت كابيان

کھلوں کوصلاحیت سے پہلے کا شنے کی شرط کے بغیر بیچ کرنے سے روکنے کے بیان میں

على : جلده دوم حديث 1371

راوى: زهيربن حرب، جرير، يحيى بن سعيد، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَتَبْتَاعُوا الثَّمَرَحَتَّى يَبْدُو صَلَاحُهُ وَتَنْهَبَ عَنْهُ الْآفَةُ قَالَ يَبْدُو صَلَاحُهُ حُبْرَتُهُ وَصُفْرَتُهُ

زہیر بن حرب، جریر، کیجی بن سعید، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بھلوں کی بیج اس وقت تک نہ کر وجب تک کہ ان کی صلاحیت ظاہر نہ ہو جائے اور اس سے آفات چلی جائیں صلاحیت ک علامت اس کاسر خیازر د ہوناہے۔

راوي: زهير بن حرب، جرير، يجي بن سعيد، نافع، حضرت ابن عمر رضي الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

کھلوں کوصلاحیت سے پہلے کا شنے کی شرط کے بغیر بیچ کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1372

داوى: محمدبن مثنى، ابن ابى عبر، عبد الوهاب، يحيى

وحَدَّثَنَا مُحَتَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَقَالاَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ يَحْبَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ حَتَّى يَبْدُو صَلاحُهُ لَمْ يَذُكُنْ

مَابَعُدَهُ

محمد بن مثنی، ابن ابی عمر، عبد الوہاب، کیجی بیہ حدیث اس سند سے بھی مر وی ہے لیکن اس میں صلاحیت کی علامت ذکر نہیں گی۔

راوى: محمد بن مثنى ،ابن ابي عمر ،عبد الوہاب، يجي

باب: خریدو فروخت کابیان

کھلوں کوصلاحیت سے پہلے کا شنے کی شرط کے بغیری کے کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1373

راوى: ابن رافع، ابن ابى فديك، ضحاك، نافع

حَدَّتَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُكَيْكِ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثُلِ

حَدِيثِ عَبْدِ الْوَهَّابِ

ابن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، نافع اس حدیث کی ایک سند اور ذکر کی ہے۔

راوى: ابن رافع، ابن ابي فديك، ضحاك، نافع

باب: خريد و فروخت كابيان

کھلوں کوصلاحیت سے پہلے کا شنے کی شرط کے بغیر سے کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 374.

راوى: سويد بن سعيد، حفص بن ميسره، موسى بن عقبه، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَقْصُ بْنُ مَيْسَمَةَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُبَرَعَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيِثُلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَعُبَيْدِ اللهِ

سوید بن سعید، حفص بن میسره، موسیٰ بن عقبه، نافع، ابن عمراسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

راوی: سویدبن سعید، حفص بن میسره، موسیٰ بن عقبه، نافع، ابن عمر

باب: خريد و فروخت كابيان

کھلوں کوصلاحیت سے پہلے کا شنے کی شرط کے بغیر بھے کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1375

راوى: يحيى بن يحيى، يحيى بن ايوب، قتيبه، ابن حجر، يحيى بن يحيى، اسماعيل، ابن جعفى، عبدالله بن دينار، حض ت ابن عبر رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُ وَنَ حَدَّ ثَنَا إِسْبَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَا رٍ أَنَّهُ سَبِعَ ابْنَ عُبَرَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَحَتَّى يَبْدُ وَصَلَاحُهُ

یجی بن بیجی، یجی بن ابوب، قتیبہ ، ابن حجر ، یجی بن بیجی ، اساعیل ، ابن جعفر ، عبد اللہ بن دینار ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما یا بیچلوں کی بیچ نہ کرویہاں تک کہ ان کی صلاحیت ظاہر ہو جائے۔ راوى : يچى بن يچى، يچى بن ايوب، قتيبه، ابن حجر، يچى بن يجي، اساعيل، ابن جعفر، عبد الله بن دينار، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: خريدوفروخت كابيان

کھلوں کوصلاحیت سے پہلے کاشنے کی شرط کے بغیر تھے کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1376

داوى: زهيربن حرب، عبدالرحمان، سفيان، ابن مثنى، محمدبن جعفى، شعبه، عبدالله بن دينار، ابن عمر

وحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُبْنُ حَمْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ حوحَدَّثَنَا ابْنُ الْبُثَنَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَي حَدَّثَنَا الْبُنُ الْبُثَنَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَي حَدَّثَنَا الْبُنُ الْبُثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ جَعْفَي حَدَّثَنَا الْإِسْنَادِ وَزَا دَفِي حَدِيثِ شُعْبَةً فَقِيلَ لِابْنِ عُمَرَ مَا صَلَاحُهُ قَالَ تَذْهَبُ عَلَاهُهُ عَالَ اللهُ عَنْ عَبْدَ اللهِ بنِ عَمَرَ مَا صَلَاحُهُ قَالَ تَذْهَبُ عَلَاهُ لُكُونُ عَمْدَ مَا صَلَاحُهُ قَالَ تَذْهَبُ عَلَاهُ لُكُ

زہیر بن حرب،عبدالرحمن،سفیان،ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ،عبداللہ بن دینار،ابن عمراسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے اس میں ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا گیا کہ اس کی صلاحیت کیا ہے؟ توانہوں نے فرمایا کہ آفات اس سے دور ہو جائیں۔ راوی : زہیر بن حرب،عبدالرحمان،سفیان،ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ،عبداللہ بن دینار،ابن عمر

باب: خريد و فروخت كابيان

مچلوں کوصلاحیت سے پہلے کا شخے کی شرط کے بغیر بیچ کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلده دوم حديث 1377

راوى: يحيى بن يحيى، ابوخيشه، ابى زبير، جابر، احمد بن يونس، زهير، ابوزبير، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

حَمَّاتُنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَهَةَ عَنْ أَبِي الزَّبَيْرِعَنْ جَابِرٍ - و حَمَّاتُنَا أَحْبَهُ بْنُ يُونُسَ حَمَّاتُنَا أَهُو خَيْثَكَا أَبُو

الزُّبِيْدِعَنْ جَابِرِقَالَ نَهَى أَوْنَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ التَّبَرِحَتَّى يَطِيبَ

یجی بن یجی، ابوخیثمہ، ابی زبیر، جابر، احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں منع کیا، یا

منع کیار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تھلوں کی بیچ سے یہاں تک کہ وہ آفات سے پاک ہو جائیں۔

راوى: يچى بن يچى، ابوخيثمه، ابى زبير، جابر، احمد بن يونس، زمير، ابوزبير، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

جلل: جلل دومر

تھلوں کوصلاحیت سے پہلے کا شخے کی شرط کے بغیر تیج کرنے سے روکنے کے بیان میں

حديث 378

راوى: احمدبن عثمان نوفلى، ابوعاصم، محمد بن حاتم، روح، زكريا ابن اسحاق، عمرو بن دينا ر، حضرت جابربن عبدالله رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَ فِي حَدَّثَنَا أَبُوعَاصِم حوحدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِم وَاللَّفُظُ لَهُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالاحَدَّثَنَا أَجُوعَاصِم حوحدَّثَنَا أَبُوعَاصِم حوحدَّثَنَا مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَرَبَّ عَبْدِ اللهِ يَقُولُانَ هَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَرُوعَا فَيْ مُحَدَّدُ وَمَلاَحُهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَبْدُو صَلَاحُهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَيْعِ الثَّهُ مِحَدَّى يَبُدُو صَلَاحُهُ

احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم، محمد بن حاتم، روح، زکریا ابن اسحاق، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللّه رضی اللّه تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے بھلوں کی بیچ سے منع فرمایایہاں تک که ان کی صلاحیت ظاہر ہو جائے۔ راوی : احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم، محمد بن حاتم، روح، زکریا ابن اسحاق، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللّه رضی الله تعالیٰ عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

کھلوں کوصلاحیت سے پہلے کا شنے کی شرط کے بغیر بیچ کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلده وم حديث 1379

راوى: محمد بن مثنى، ابن بشار، محمد بن جعفى، شعبه، عمرو بن مرة، حض ابوالبخترى رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَتَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَابِنُ بَشَّادٍ قَالَاحَدَّثَنَا مُحَتَّدُ بِنُ جَعْفَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْرِهِ بِنِ مُرَّةً عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ بَيْعِ النَّخُلِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخُلِ حَتَّى يَأْكُلَ مِنْهُ أَوْ يُؤْكَلَ وَحَتَّى يُوزَنَ قَالَ فَقُلْتُ مَا يُوزَنُ فَقَالَ رَجُلٌّ عِنْدَهُ حَتَّى يُخْزَرَ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمر و بن مرق، حضرت ابوالبختری رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے تھجور کے در ختوں کی بیچ کے بارے میں پوچھا توانہوں نے فرمایار سول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے تھجور کی بیچ سے منع فرمایا یہاں تک کہ اسے کھایاجائے یا کھائے جانے کے قابل ہو جائے اور وزن کیے جانے کے قابل ہو جائے ابوالبخری کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیاوزن کے قابل جانے کا کیا مطلب ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹے ہوئے آد می نے کہا یہاں تک کہ اسے کاٹ لیاجائے۔

راوى: محمد بن مثنى، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، عمرو بن مرة، حضرت ابوالبخترى رضى الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

مچلوں کوصلاحیت سے پہلے کا شنے کی شرط کے بغیر بیچ کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1380

راوى: ابوكريب، محمدبن العلاء، محمدبن فضيل، ابن ابى نعم، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنِي أَبُوكُنَيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِ نُعْمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْتَاعُوا الثِّبَارَحَتَّى يَبْدُو صَلَاحُهَا

ابو کریب، محد بن العلاء، محد بن فضیل، ابن ابی نغم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچلوں کی بیجے نہ کرویہاں تک کہ ان کی صلاحیت ظاہر ہو جائے۔

راوى: ابو كريب، محمد بن العلاء، محمد بن فضيل، ابن ابي نغم، حضرت ابو هرير ه رضى الله تعالى عنه

عرایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں ...

باب: خريد و فروخت كابيان

عرایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ بھے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1381

داوى: يحيى بن يحيى، سفيان بن عيينه، زهرى، ابن ندير، زهيربن حرب، سفيان، زهرى، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى

عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ حوحَدَّثَنَا ابْنُ نُمُيْدٍ وَزُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِحَتَّى يَبْدُو

صَلَاحُهُ وَعَنْ بَيْعِ الثَّبَرِبِ التَّبْرِ

یجی بن یجی، سفیان بن عیدینه، زہری، ابن نمیر، زہیر بن حرب، سفیان، زہری، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنه نے بھلوں کی صلاحیت سے پہلے بیچ کرنے سے منع فرمایااور تر تھجور کوخشک تھجور کے بدلے بیچنے سے بھی منع فرمایا۔

راوى: کیچې بن کیچې، سفیان بن عیبینه، زهری، ابن نمیر، زهیر بن حرب، سفیان، زهری، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

.....

باب: خريد و فروخت كابيان

عرایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ بھے کی حرمت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1382

راوى: ابن عمر، زيد بن ثابت

---قَالَ ابْنُ عُمَرَوَحَدَّ تَنَازَيْدُ بْنُ تَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا زَادَ ابْنُ نُمُيْرِ فِي رِوَايَتِهِ أَنْ تُبَاعَ

ابن عمر، زید بن ثابت فرماتے ہیں ہمیں زید بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرایا کی بیچ میں رخصت دی ابن نمیر کی روایت میں بیہ اضافہ ہے کہ عرایا بیچنے کی اجازت دی۔

راوی: این عمر، زید بن ثابت

باب: خريد و فروخت كابيان

عرایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ بیچ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1383

راوى : ابوطاهر، حرمله، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، سعيد بن مسيب، ابوسلمه بن عبدالرحمان، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عند

وحَدَّثَنِي أَبُوالطَّاهِرِوَحَهُ مَلَةُ وَالنَّفُظُ لِحَهُ مَلَةَ قَالاً أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنُ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرْيُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَحَتَّى يَبْدُو صَلَاحُهُ وَلَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَبِالتَّمْرِقَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَعَنَ أَبِيهِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ سَوَائً

ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھل کی صلاحیت کے ظہور سے پہلے بیچ نہ کر واور تازہ تھجوروں کی خشک تھجور کے بدلے میں بھی بیچ نہ کر وحضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی طرح حدیث مروی ہے۔

داوی : ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبد الرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: خريدو فروخت كابيان

عرایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ بھے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم

راوى: محمدبن رافع، ليث، عقيل، ابن شهاب، حض تسعيد بن مسيب رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى مُحَدَّدُ بِنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجِينُ بِنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بِنِ الْمُسَيَّبِ

أَنْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ يَيْعِ الْمُوَابِنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُوَابِنَةُ أَنْ يُبَاعَ ثَمُوالنَّهُ فِلِ بِالتَّهُ وِالْمُحَاقَلَةُ وَالْمُحَاقَلَةُ وَالْمُوابِنَةُ أَنْ يُبَاعَ اللهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ عَنْ رَيْدِ بنِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ وَاللَّهُ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ وَكَلاَ تَبْتَاعُوا الشَّمَرِ وَقَالَ سَالِمٌ أَخْبَرِنِ عَبْدُ اللهِ عَنْ رَيْدِ بنِ عَنْ رَسُولِ اللهِ عَنْ رَيْدِ بنِ عَنْ رَسُولِ اللهِ عَنْ رَيْدِ بنِ التَّهُ وَسَلَّمَ أَنَّهُ وَسَلَّمَ أَنَّهُ وَكَلاَ تَبْتَاعُوا الشَّمَرِ وَقَالَ سَالِمٌ أَخْبَرِنِ عَبْدُ اللهِ عَنْ رَيْدِ بنِ اللهِ عَنْ رَيْدِ بنِ التَّهُ وَلَا اللهِ عَنْ رَيْدِ فَقَالَ سَالِمٌ أَخْبَرِنِ عَبْدُ اللهِ عَنْ رَيْدُ فِي اللهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ وَكَنَّ بَعْدَ ذَلِكَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِالرَّطِبِ أَوْ بِالتَّهُ وَلَهُ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ وَكَفَى بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِالرَّطِبِ أَوْ بِالتَّهُ وَلَهُ وَلَا مَا لَكُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ وَخَصَى بَعْدَ ذَلِكَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِالرَّطِبِ أَوْ بِالتَّهُ وَلَهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ وَكَنْ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ وَكُولُ اللهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ وَخَصَى بَعْدَ ذَلِكَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَةِ بِالرَّطِبِ أَوْ بِالتَّهُ وَلَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ الللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللللللهُ عَلَيْه

محمد بن رافع، لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مز ابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا اور مز ابنہ یہ ہے کہ تھجور کے درخت کے پھل کو خشک تھجوروں کے بدلے فروخت کیا جائے اور محاقلہ یہ ہے کہ کھڑی فصل کو اناج کے بدلہ فروخت کیا جائے اور گندم کے بدلے کرائے پر لینے سے بھی منع فرمایا سلام بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھل کو اس کی صلاحیت کے ظہور سے پہلے فروخت نہ کرواور نہ تھجور کو خشک تھجور کے بدلے بیچو اور سالم نے کہا کہ مجھے عبد اللہ نے زید بن ثابت سے خبر دی کہ رسول اللہ فروخت نہ کرواور نہ تھجور کو خشک تھجور کے بدلے بیچو اور سالم نے کہا کہ مجھے عبد اللہ نے زید بن ثابت سے خبر دی کہ رسول اللہ

صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بعد عربیہ کی بیچ کی اجازت دی تریاخشک تھجور کے ساتھ اور اس کے علاوہ میں رخصت نہیں دی۔ راوی : محمد بن رافع ،لیث، عقیل ،ابن شہاب، حضرت سعید بن مسیب رضی الله تعالیٰ عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

عرایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ بھے کی حرمت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1385

راوى: يحيىبن يحيى، مالك، نافع، ابن عمر، حض تزيدبن ثابت

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ أَنْ يَبِيعَهَا بِحُرْصِهَا مِنْ التَّبْرِ

یجی بن یجی، مالک، نافع، ابن عمر، حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے صاحب عربیہ کے لئے اجازت دی کہ وہ اند ازے سے تر تھجور کوخشک تھجور کے بدلے فروخت کر دے۔

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، نافع، ابن عمر، حضرت زيد بن ثابت

باب: خريد و فروخت كابيان

عرایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ بھے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم

داوى: يحيىبن يحيى، سليان بن بلال، يحيى بن سعيد، نافع، عبدالله بن عمر، حض تزيد بن ثابت

وحَدَّتَنَايَخِيَى بْنُ يَخْيَنَا سُلَيُمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَنِ نَافِعٌ أَنَّهُ سَبِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَيُحَدِّثُ أَنَّ لَا يُعِيدُ أَخْبَنِ نَافِعٌ أَنَّهُ سَبِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَيُحَدِّثُ أَنَّ لَا يُعْرِيدُ فَي الْعَرِيَّةِ يَأْخُذُهَا أَهْلُ الْبَيْتِ بِحُمْ صِهَا تَمُرًا يَأْكُلُونَهَا رُحْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ يَأْخُذُهَا أَهْلُ الْبَيْتِ بِحُمْ صِهَا تَمُرًا يَأْكُلُونَهَا رُحْمَيا

یجی بن یجی، سلیمان بن بلال، یجی بن سعید، نافع، عبد الله بن عمر، حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه نے عربه میں رخصت دی که گھر والے اند از سے خشک تھجوریں دیں اور تر تھجوریں کھانے کے لئے لے لیں۔ راوی : سیجی بن یجی، سلیمان بن بلال، یجی بن سعید، نافع، عبد الله بن عمر، حضرت زید بن ثابت

باب: خريد و فروخت كابيان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیچ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1387

راوى: محمدبن مثنى، عبدالوهاب، يحيى بن سعيد، نافع

وحَدَّتُنَاه مُحَمَّدُ بنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَاعَبُدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَبِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرِنِ نَافِعٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمر بن مثنی، عبد الوہاب، یجی بن سعید ، نافع ایک اور سند اسی حدیث کی ذکر کی ہے۔

راوى: محمد بن مثنى، عبد الوہاب، يجي بن سعيد، نافع

باب: خريد و فروخت كابيان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ بیچ کی حرمت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1388

راوی: یحیی بن یحیی، هشیم، یحیی بن سعید

وحَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَنَا الْإِسْنَادِ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ وَالْعَرِيَّةُ النَّخْلَةُ تُجْعَلُ لِلْقَوْمِ

فَيَبِيعُونَهَا بِخُرُصِهَا تَهُرًا

یجی بن یجی، ہشیم، یجی بن سعید اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے اس میں یہ بھی ہے کہ عربیہ وہ تھجور کا در خت ہے جو کسی قوم کو دے دیاجائے پھروہ اندازے کے ساتھ اس کے بھلوں کو خشک تھجور کے بدلے فروخت کر دے۔

راوی: یخی بن یخی، ہشیم، یخی بن سعید

باب: خريد و فروخت كابيان

عرایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ بیچ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1389

راوى: محمدبن رمح بن مهاجر، ليث، يحيى بن سعيد، نافع، حضرت ابن عمر

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ رُمْحِ بُنِ الْهُهَاجِرِحَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَخْيَى بُنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ عُمَرَحَدَّ ثَنِى ذَيْدُ بُنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِحَرُّصِهَا تَهُزًا قَالَ يَحْيَى الْعَرِيَّةُ أَنْ يَشْتَرِى الرَّجُلُ

ثَبَرَالنَّخَلَاتِ لِطَعَامِ أَهْلِهِ رُطَبًا بِحُمْصِهَا تَهْرًا

محمہ بن رمح بن مہاجر،لیث، یکی بن سعید، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عربیہ کی بیع میں رخصت دی اندازہ کر کے خشک تھجور کے بدلے تر تھجور۔ یکی نے کہا عربیر یہ ہے کہ آدمی اپنے اہل عیال کے کھانے کے لئے اندازے کے ساتھ تھجور کے در ختوں کا تازہ کھل خشک تھجوروں کے بدلے خریدے۔

راوی : محمد بن رمح بن مهاجر، لیث، یحی بن سعید، نافع، حضرت ابن عمر

······

باب: خريد و فروخت كابيان

عرایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ بھے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1390

راوى: ابن نهير، عبيدالله، نافع، ابن عبر، حضرت زيدبن ثابت

وحَدَّثَنَا ابْنُ شُيْدٍ حَدَّثَنَا أَبِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَكَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِحَرْصِهَا كَيْلًا

ابن نمیر،عبیداللہ،نافع،ابن عمر،حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرایا میں رخصت دی۔ اندازے کے بدلے وزن کو فروخت کرنے کی۔

راوی : این نمیر،عبیدالله، نافع،این عمر، حضرت زیدین ثابت

باب: خريد و فروخت كابيان

عرایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ بھے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1391

راوى: ابن مثنى، يحبى بن سعيد، عبيدالله

وحَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَايَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَنْ تُؤْخَذَ بِخَرْصِهَا

ابن مثنی، یجی بن سعید،عبید الله اس سند کے ساتھ بھی بیہ حدیث مر وی ہے اور فرمایااس کے اندازے کے ساتھ لیاجائے۔

راوى: ابن مثنى، يحيى بن سعيد، عبيد الله

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب: خريد و فروخت كابيان

عرایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ بھے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1392

راوى: ابوربيع، ابوكامل، حماد، على بن حجر، اسماعيل، ايوب، حض تنافع

وحَدَّتَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُوكَامِلٍ قَالَاحَدَّتَنَاحَةَادُّ - وحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخُرْصِهَا

ابور بیج، ابو کامل، حماد، علی بن حجر، اساعیل، ابوب، حضرت نافع سے بھی بیہ حدیث مبار کہ مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیج عرایا میں اندازے کے ساتھ بیج کی رخصت دی۔

راوى: ابوربيع، ابو كامل، حماد، على بن حجر، اساعيل، ابوب، حضرت نافع

باب: خريد و فروخت كابيان

عرایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ نچ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1393

راوى: عبدالله بن مسلمه قعنبي، سليان ابن بلال، يحيى، ابن سعيد، حضرت بشيربن يسار

وحكَّ تَنَاعَبُكُ اللهِ بْنُ مَسْلَكَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَكَّ تَنَا سُلَيَانُ يَعْنِى ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ مِنْ أَهْلِ دَارِهِمْ مِنْهُمْ سَهُلُ بْنُ أَيِ حَثْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّهُرِبِالتَّهُرِوَقَالَ ذَلِكَ الرِّبَاتِلْكَ الْمُوَابَنَةُ إِلَّا أَنَّهُ رَخَّصَ فِي يَيْعِ الْعَرِيَّةِ النَّخْلَةِ وَالنَّخْلَةِ وَالنَّخْلَةِ وَالنَّخْلَةِ وَالنَّخُلُونَهَا رُطَبًا
بِحُرْصِهَا تَمْرًا يَأْكُلُونَهَا رُطَبًا

عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، سلیمان ابن بلال، یجی، ابن سعید، حضرت بشیر بن بیار نے بعض اصحاب رسول سے جوان کے گھر رہتے تھے روایت کی ہے۔ ان میں سے حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجور کی تھجور کی تھجور کی تھجور کے بدلے بیچ سے منع فرمایا اور فرمایا یہی توربوا اور مز ابنہ ہے۔ سوائے اس کے کہ آپ نے عربہ کی ایک اور دو تھجور کے درختوں کی بیچ کی رخصت دی۔ جواند ازے کے ساتھ گھر والے خشک تھجوروں سے تر تھجوروں کو کھانے کے لئے بیں۔ راوی : عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی، سلیمان ابن بلال، یجی، ابن سعید، حضرت بشیر بن بیار

باب: خريدو فروخت كابيان

عرایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ بیچ کی حرمت کے بیان میں

حايث 1394

جلد : جلده د*وم*

راوى: قتيبهبن سعيد، ليث، ابن رمح، ليث، يحيىبن سعيد، حضرت بشيربن يسار

و حَكَّاثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَكَّثَنَا لَيْثُ ح و حَكَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَخْبَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ أَضْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَالُوا رَخَّصَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخُرْصِهَا تَهُوًا

قتیبہ بن سعید،لیث،ابن رمح،لیث، کیجی بن سعید، حضرت بشیر بن بیبار نے اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیاہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ نے بیچ عربیہ کی رخصت دی کہ ان کے اندازے کے بدلے خشک تھجوریں دی جائیں۔

راوى: قتيبه بن سعيد،ليث، ابن رمح،ليث، يجي بن سعيد، حضرت بشير بن يسار

باب: خريد و فروخت كابيان

عرایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ نچ کی حرمت کے بیان میں

حايث 1395

جلد : جلددوم

راوى : محمد بن مثنى، اسحاق بن ابراهيم، ابن ابى عمر، ثقفى، يحيى بن سعيد، بشير بن يسار اصحاب رسول الله صلى الله عليه و آله وسلم

وحكَّاثَنَا مُحَتَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَإِسْحَقُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَجَبِيعًا عَنْ الثَّقْفِيّ قَالَ سَبِعْتُ يَخْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرِنِ بُشَيْدُ بْنُ يَسَادٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ دَادِةٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ دَادِةٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهْلِ دَادِةٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهْلِ دَادِةٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى فَنَ كَرَبِمِثْلِ حَدِيثِ سُلَيْكَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى غَيْراً نَّ إِسْحَقَ وَابْنَ الْمُثَنَّى جَعَلَا مَكَانَ الرِّبَا الزَّبْنَ وَ سَلَيْ مَا لَكُونَ الرَّبِهَ النَّالِيَ الزَّبْنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى فَنَ كَرَبِمِثْلِ حَدِيثِ سُلَيْكَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى غَيْراً نَّ إِسْحَقَ وَابْنَ الْمُثَنَّى جَعَلَا مَكَانَ الرِّبَا الزَّبْنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى فَنَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُلَيْكَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى غَيْراً نَا إِسْحَقَى وَابْنَ الْمُثَنَّى جَعَلَامَكَانَ الرِّبَا الزَّبْنَ وَ الْمَالِمُ عَلَى الْمُنَالِي مَعْمَوا لِيْنَ اللهُ عَلَى اللَّهُ مُنَ كُنَ إِنْ مِنْ الْمُ الْمُعَلِي مُولِ اللّهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَ الْمُلْ وَالْمُ الْمُ مُنَالِلْهِ مَنْ اللهِ مُنَا لِي مَا مُمَالِلًا اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ الللّهِ مَلْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللْهِ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللْهُ اللللللْهُ الللللّهُ الللللْهُ الللللللْهُ الللّهُ الللللّهُ اللللللْهُ الللللْهُ الللللْهِ الللللْ

محمد بن مثنی، اسحاق بن ابر اہیم، ابن ابی عمر، ثقفی، یجی بن سعید، بشیر بن بیار اصحاب رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے منع فرمایا باقی حدیث پہلی کی طرح ہے ابن ابی عمر نے فرمایا که بیه سود ہی ہے۔ راوی : محمد بن مثنی، اسحاق بن ابر اہیم، ابن ابی عمر، ثقفی، یجی بن سعید، بشیر بن بیار اصحاب رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم

.....

باب: خريد و فروخت كابيان

عرایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ بھے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1396

راوى: عبروناقد، ابن نبير، سفيان بن عيينه، يحيى بن سعيد، بشير بن يسار، حضرت سهل بن ابي حثمه رض الله تعالى عنه

وحَدَّتَنَاهُ عَبْرُو النَّاقِدُ وَابْنُ نُمُيْرِقَالَاحَدَّتَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِ حَثْمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوحَدِيثِهِمْ

عمرو ناقد، ابن نمیر، سفیان بن عیدینه، یجی بن سعید، بشیر بن بیبار، حضرت سهل بن ابی حثمه رضی الله تعالی عنه نے بھی نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم سے اسی طرح کی حدیث روایت کی ہے۔

راوى : عمر وناقد، ابن نمير، سفيان بن عيينه، يحيى بن سعيد، بشير بن يسار، حضرت سهل بن ابي حثمه رضى الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

عرایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ بھے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1397

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، حسن، حلوانى، ابواسامه، وليدبن كثير، بشيربن يسار، مولى بنى حارثه، حضرت رافع بن خديج اور سهل بن ابى حثمه رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحَسَنُّ الْحُلُواقِ قَالَاحَكَّ ثَنَا أَبُوأُسَامَةَ عَنُ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرِحَكَّ ثَنِى بُشَيْرُ بُنُ يَسَادٍ مَوْلَ بَنِي حَادِثَةَ أَنَّ دَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَسَهُلَ بْنَ أَبِي حَثْبَةَ حَكَّ ثَاهُ أَنَّ دَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الْبُزَابَنَةِ التَّبَرِبِالتَّنْرِإِلَّا أَصْحَابَ الْعَرَايَا فَإِنَّهُ قَدُ أَذِنَ لَهُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن، حلوانی، ابو اسامہ، ولید بن کثیر، بشیر بن بیار، مولی بنی حارثہ، حضرت رافع بن خد بج اور سہل بن ابی حثمہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ علیہ السلام صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب عرایا کے علاوہ بیج مز ابنہ (تھجور کے بدلے تھجور کی بیج) سے منع فرمایا کیونکہ عربہ میں ان کو اجازت دے دی گئی۔ راوی : ابو بکر بن ابی شیبه، حسن، حلوانی، ابواسامه، ولید بن کثیر، بشیر بن بیبار، مولی بنی حارثه، حضرت رافع بن خدیج اور سهل بن ابی حثمه رضی الله تعالی عنه

·

باب: خريد و فروخت كابيان

عرایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ بھے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1398

راوى : عبدالله بن مسلمه بن قعنب، مالك، يحيى بن يحيى، داؤد بن حصين، إلى سفيان، مولى ابن إلى احمد، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

حَمَّ ثَنَاعَبُدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبِ حَمَّ ثَنَا مَالِكُ حوحَمَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفُظُ لَهُ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكِ حَمَّ ثَكَا عَبُدُ اللهِ عَنْ أَلِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخُرُصِهَا فِيهَا دُونَ خَمْسَةٍ أَوْسُقِ أَوْفِى خَمْسَةٍ يَشُكُ دَاوُدُقَالَ خَمْسَةٌ أَوْ دُونَ خَمْسَةٍ قَالَ نَعَمُ اللهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَمْ اللهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَمْ اللهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ فَعَنْ بَعْمُ الْعَرَايَا بِخُرُصِهَا فِيهَا دُونَ خَمْسَةٍ قَالَ نَعَمْ

عبد الله بن مسلمہ بن قعنب، مالک، کیجی بن کیجی، داؤد بن حصین، ابی سفیان، مولی ابن ابی احمد، حضرت ابو ہریرہ رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے بیچ عرابیہ کی اندازے کے ساتھ پانچ اوسن کی بیچ کی اجازت دی داؤد راوی کوشک ہے۔

راوی : عبد الله بن مسلمه بن قعنب، مالک، کیجی بن کیجی، داؤد بن حصین، ابی سفیان، مولی ابن ابی احمد، حضرت ابو هریره رضی الله تعالیٰ عنه

.....

باب: خريد و فروخت كابيان

عرایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ نچ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1399

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، نافع، حضرت ابن عبر رضى الله تعالى عنه

حَدَّ تَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّبِيمِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُوَا يَعْدَ وَالْمُوَا بَنَةُ بَيْعُ الثَّمَوِ بِالتَّهُو كَيْلًا وَبَيْعُ الْكَهْمِ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا

یجی بن یجی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے مز ابنه سے منع فرما یا اور مز ابنه بیہ ہے که تھجور کے پھل کے بدلے خشک تھجور وزن کرکے اور کشمش انگور کے ساتھ وزن کرکے بیچ کرنا۔ راوی : کیجی بن یجی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

جلد: جلددومر

عرایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ بھے کی حرمت کے بیان میں

حايث 1400

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، محمد بن عبد الله بن نهير، محمد بن بش، عبيد الله، نافع، حض تعبد الله رض الله تعالى عنه حكَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُهُيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بِشُمِ حَدَّ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدِ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ الْهُوَابَنَةِ بَيْعِ ثَهُو النَّخُلِ بِالتَّهُو كَيْلًا وَبَيْعِ الْعِنَبِ بِالزَّبِيبِ عَبْدَ اللهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نَهِي عَنْ الْهُوَابَنَةِ بَيْعِ ثَهُو النَّخْلِ بِالتَّهُو كَيْلًا وَبَيْعِ الْعِنَبِ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا وَبَيْعِ الْعِنَبِ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا وَبَيْعِ الْعِنَبِ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا وَبَيْعِ اللهِ اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نَهِى عَنْ الْهُوَابَنَةِ بَيْعِ ثَهُو النَّهُ فِي اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نَهِى عَنْ الْهُوَابَنَةِ بَيْعِ ثَهُو النَّهُ فِي النَّهِ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نَهِى عَنْ الْهُوَابَنَةِ بَيْعِ ثَهُو النَّهُ إِللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ الله

ابو بکر بن ابی شیبہ ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر ، محمد بن بشر ، عبید اللہ ، نافع ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مز ابنہ سے منع فرمایا اور مز ابنہ رہے کہ تھجور کو خشک وزن کر کے تھجور کے بدلے وزن کر کے اور تشمش کوانگور کے ساتھ اور کھڑی فضل کو گندم کے بدلے وزن کر کے بیج کرنا۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، محمد بن عبد الله بن نمير، محمد بن بشر، عبيد الله، نافع، حضرت عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

عرایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ بیچ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1401

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابن ابى زائدى، عبيدالله

وحَدَّثَنَاه أَبُوبَكُم بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِكَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابن ابی زائدہ ، عبید اللہ اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوى: ابو بكربن الى شيبه، ابن الى زائده، عبيد الله

باب: خريد و فروخت كابيان

عرایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ بچ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1402

راوى: يحيى بن معين، هارون بن عبدالله، حسين بن عيسى، ابواسامه، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عبر رضى الله تعالى عنه

حَدَّ تَنِي يَحْيَى بُنُ مَعِينٍ وَهَا رُونُ بُنُ عَبْدِ اللهِ وَحُسَيْنُ بُنُ عِيسَى قَالُوا حَدَّ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ بَيْعُ ثَمَرِ النَّخْلِ بِالتَّهْرِكَيْلًا وَبَيْعُ الزَّبِيبِ بِالْعِنَبِ كَيْلًا وَعَنْ كُلِّ تَمَرِبِخُرْصِهِ

یجی بن معین، ہارون بن عبد اللہ، حسین بن عیسی، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مز ابنہ سے منع فرمایا اور مز ابنہ تھجور کے پھل کو خشک تھجور کے ساتھ وزن کر کے بیچ کرنے اور کشمش کی انگور کے ساتھ وزن کر کے بیچ کرنے سے منع فرمایا۔
اور کشمش کی انگور کے ساتھ وزن کر کے بیچ کرنے کو کہتے ہیں اور اسی طرح ہر پھل کو انداز ہے کے ساتھ بیچ کرنے سے منع فرمایا۔
راوی : کیجی بن معین، ہارون بن عبد اللہ، حسین بن عیسی، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: خريدو فروخت كابيان

عرایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ بھے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1403

راوى: على بن حجر، زهيربن حرب، اسماعيل، ابن ابراهيم، ايوب، نافع، حضرت ابن عمر رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنِى عَلِىٰ بُنُ حُجْرِ السَّعْدِى فَ وَدُهَيْدُبُنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنْ عَمْرَ أَنْ عَمْرَ أَنْ عَمْرَ أَنْ عَمْرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ يُبَاعَ مَا فِي رُؤْسِ النَّخُلِ بِتَمْرِبِكَيْلٍ مُسَمَّى إِنْ ذَاهَ فَلِي وَإِنْ نَقْصَ فَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ يُبَاعَ مَا فِي رُؤْسِ النَّخُلِ بِتَمْرِبِكَيْلٍ مُسَمَّى إِنْ ذَاهَ فَلِي وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ مَا عَنْ اللهُ وَالْمُؤَابَنَةُ وَالْمُؤَابِنَةُ وَالْمُزَابِعَةُ وَالْمُؤَابِكَةُ أَنْ يُبَاعَ مَا فِي رُؤُسِ النَّخُلِ بِتَمْرِبِكَيْلٍ مُسَمَّى إِنْ ذَاهَ وَالْمُؤَابِكَةُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ مُنَا اللّهُ وَاللّهُ وَالْمُؤَالِكُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَا

علی بن حجر، زہیر بن حرب، اساعیل، ابن ابر اہیم، ابوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللّہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّہ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے مز ابنہ سے منع کیا اور مز ابنہ یہ ہے کہ تھجور کے در ختوں پر لگی تھجوروں کے بدلے خشک تھجور کے متعین وزن کو فروخت کیا جائے اور اگریہ زیادہ ہو تومیر انفع اور اگر کم ہو گئیں تو نقصان مجھ پر ہو گا۔

راوى : على بن حجر، زمير بن حرب، اساعيل، ابن ابراهيم، ايوب، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: خريدو فروخت كابيان

عرایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ بیچ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1404

راوى: ابوربيع، ابوكامل، حماد، ايوب

وحَدَّثَنَاه أَبُوالرَّبِيعِ وَأَبُوكَامِلٍ قَالاحَدَّ ثَنَاحَةًا دُّحَدَّثَنَا أَيُّوبُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابور بیج، ابو کامل، حماد، ابوب اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

راوي: ابوربيع، ابو كامل، حماد، ايوب

باب: خريد و فروخت كابيان

عرایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ بچے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1405

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، محمد بن رمح، ليث، نافع، حض تعبد الله رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاقُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَالَيْثُ - وحَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بُنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ عَنْ عَنْ الْمُزَابَنَةِ أَنْ يَبِيعَ ثُهَرَ حَائِطِهِ إِنْ كَانَتُ نَخْلًا بِتَهْرِ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ كَمْمًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَبِيبٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ كَمْمًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَبِيبٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ زَمْعًا أَنْ يَبِيعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهَى عَنْ ذَلِكَ كُلِّهِ وَفِي رِوَايَةٍ قُتَيْبَةَ أَوْ كَانَ زَمْعًا

قتیبہ بن سعید،لیث، محمہ بن رمج،لیث، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مز ابنہ سے منع فرمایا کہ اپنے باغ کے کھل اگر وہ تھجور کے درخت ہوں توخشک تھجور کے ساتھ وزن کرکے اور اگر انگور ہوں تو کشمش کے ساتھ وزن کرکے بیچے اور اگر تھیتی ہو تو اس کو اناج کے ساتھ وزن کرکے بیچے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سب سے منع فرمایا اور قتیبہ کی روایت میں (اَوْکَانَ زَرْعًا) ہے۔

راوى: قتيبه بن سعيد،ليث، محربن رمح،ليث، نافع، حضرت عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

عرایا کے علاوہ تر تھجوروں کی خشک تھجوروں کے ساتھ بھے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1406

راوى: ابوطاهر، ابن وهب، يونس، ابن رافع، ابن ابى فديك، ضحاك، سويد بن سعيد، حفص بن ميسره، موسى بن عقبه، نافع نافع

و حَدَّتَنِيهِ أَبُوالطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ حَدَّتَنِي يُونُسُ حو حَدَّتَنِي ابْنُ رَافِعٍ حَدَّتَنَا ابْنُ أَبِي فُكَيْكٍ أَخْبَرَنِ الضَّحَّاكُ حو حَدَّتَنِيهِ سُوَيْكُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّتَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَى ةَ حَدَّتَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَحَدِيثِهِمْ ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسی بن عقبہ، نافع اسی حدیث کی اور اسناد ذکر کی ہیں۔

راوى: ابوطاهر، ابن وهب، يونس، ابن رافع، ابن ابی فديک، ضحاک، سويد بن سعيد، حفص بن ميسره، موسى بن عقبه، نافع

جو شخص در خت پر تھجورییجے اس حال میں کہ اس پر تھجور لگی ہوئی ہواس کے بیان میں ...

باب: خريد و فروخت كابيان

جو شخص در خت پر تھجور بیچے اس حال میں کہ اس پر تھجور لگی ہوئی ہواس کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1407

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ يَخْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُبَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْأُبِّرِتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

یجی بن یجی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا جس شخص نے تھجور کا پیوندلگا در خت فروخت کیا تواس کے پھل بائع کے لئے ہیں سوائے اس کے که خریدار ان کی شرط لگالے۔

راوى: يچى بن يجي، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

جو شخص درخت پر مجبور بیچے اس حال میں کہ اس پر تھجور لگی ہوئی ہواس کے بیان میں

حديث 1408

راوى: محمد بن مثنى، يحبى بن سعيد، ابن نهير، عبيدالله، ابوبكر بن ابى شيبه، محمد بن بشر، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عبر رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَكَّ ثَنَا يَحْيَى بِنُ سَعِيدٍ ﴿ وَحَكَّ ثَنَا ابْنُ ثُمُيْدٍ حَكَّ ثَنَا أَبِي جَبِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ﴿ وَحَكَّ ثَنَا ابْنُ ثُمُيْدٍ حَكَّ ثَنَا مُحَمَّدُ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ الْوِعُ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْ أَبِي شَيْحَةً وَاللَّفُظُ لَهُ حَكَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ بِشَيْحَدَّ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ انْوِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْمَانَخُلِ الشَّرُى أَصُولُهَا وَقَدْ أُبِيرِتُ فَإِلَّ ثَبَرَهَا لِلَّذِى أَبْرَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الَّذِى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّ مَا نَخُلِ الشَّرِى أَصُولُهَا وَقَدْ أُبِيرِتُ فَإِلَّ ثَبَرَهَا لِلَّذِى أَبِيرِهُ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْمَانَخُلِ الشَّرِى أَصُولُهَا وَقَدْ أُبِيرِتُ فَإِلَّ ثَمَالِهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْمَانَخُلِ الشَّرِى أَصُولُهَا وَقَدْ أُبِيرِتُ فَإِلَّ ثَبَرَهُا لِللّذِي مَا أَيْكُولُ اللّهِ عَلَى اللهُ اللّهُ لَا اللّهُ عَلَى اللهُ اللّهُ عَلَى اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُولُ اللهُ الللللّهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُل

محمہ بن مثنی، یجی بن سعید، ابن نمیر، عبید الله، ابو مکر بن ابی شیبہ، محمہ بن بشر، عبید الله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو تھجور کا در خت جڑوں سے خریدا گیا عالا نکہ اس کو پیوند کیا گیا تو اس کا پھل اسی کے لئے ہے جس نے پیوند کیا سوائے اس کے کہ خرید نے والا اس کی شرط لگالے۔

راوی: محمد بن مثنی، یحی بن سعید، ابن نمیر، عبید الله، ابو بکر بن ابی شیبه، محمد بن بشر، عبید الله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: خريدوفروخت كابيان

جو شخص در خت پر تھجور بیچے اس حال میں کہ اس پر تھجور لگی ہوئی ہواس کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1409

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، ابن رمح، ليث، نافع، حضرت ابن عمر رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيُثُّ حوحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرِيُّ أَبَّرَنَخُلَا ثُمَّ بَاعَ أَصْلَهَا فَلِلَّذِى أَبَّرَتَهُ وُالنَّخْلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

قتیبہ بن سعید ، لیث ، ابن رمح ، لیث ، نافع ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی نے تھجور کو پیوندلگایا بھر اس کی جڑیں بچ دیں تو تھجور کا پھل اس کے لئے ہے جس نے پیوندلگایا سوائے اس کے کہ خریدنے والا شرط لگالے۔

راوى: قتيبه بن سعيد ،ليث ، ابن رمح ،ليث ، نافع ، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب: خريد و فروخت كابيان

جلد: جلددومر

جو شخص در خت پر تھجور بیچے اس حال میں کہ اس پر تھجور لگی ہوئی ہواس کے بیان میں

حديث 410

راوى: ابوربيع، ابوكامل، حماد، زهيربن حرب، اسماعيل، ايوب، نافع

وحَدَّثَنَاه أَبُوالرَّبِيعِ وَأَبُوكَامِلٍ قَالاحَدَّثَنَاحَهَادُّ حوحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ كِلاهُمَاعَنَ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابور ہیے، ابو کامل، حماد، زہیر بن حرب، اساعیل، ابوب، نافع اسی حدیث کی اور سند ذکر کی ہے۔

راوى: ابوربيع، ابو كامل، حماد، زهير بن حرب، اساعيل، ابوب، نافع

باب: خريد و فروخت كابيان

جو شخص در خت پر تھجور بیچے اس حال میں کہ اس پر تھجور لگی ہوئی ہواس کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1411

راوى: يحيى بن يحيى، محمد بن رمح، ليث، قتيبه بن سعيد، ليث، ابن شهاب، سالم بن عبدالله بن عبر، حضرت ابن عبر رضى الله تعالى عنه عبد رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بَنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بُنُ رُمْحِ قَالاَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ موحَدَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّ ثَنَا لَيْتُ عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنُ ابْتَاعَ نَخْلًا عَنْ سَالِم بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَرَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَرَقَالَ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ابْتَاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تُوَبَّرَ فَتَهَرَتُهُالِلَّهِ بْنِ عُبَرَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَرِ اللهِ بْنِ عُبَرِ اللهِ بْنِ عُبَرِ اللهِ بْنِ عَبْدَالله بْنِ عَبْدَالله بْنِ عَبْدَ اللهُ وَسَلَّمَ يَعْوَلُ مَنْ اللهُ بْنَاعَ عَبْدَالله بْن عَبِد الله بْن عَبِد الله بْن عَبِد الله بَن عَبِر الله بِن عَبْد الله عَلى عنه سے کو الله عليه وآله وسلم نے ارشاد فرمايا جس نے پوندلگانے کے بعد کھور کا درخت خريد اتو اس کا پھل اسی کے لئے ہے جس نے اس کو پيچاسوائے اس کے کہ خريد ارشر طباندھ لے اور جس نے کوئی غلام خريد اتو اس کا مال بائع کے لئے ہے جس نے اس کو پيچاسوائے اس کے کہ خريد ارشر طباندھ لے اور جس نے کوئی غلام خريد اتو اس کا مال بائع کے لئے ہے جس نے اس کو پيچاسوائے اس کے کہ خريد ارشر طباندھ لے اور جس نے کوئی غلام خريد اتو اس کا مال بائع کے لئے ہے جس نے اس کو پيچاسوائے اس کے کہ خريد ارشر طول الله عليہ کے کہ خريد ارشر طول الله عليہ کے اس کے کہ خريد ارشر طول الله عليہ کوئی غلام خريد الواس کا مال بائع کے لئے ہے جس نے اس کو پيچاسوائے اس کے کہ خريد ارشر طول الله عليہ کے کہ خريد ارشر طول کا ہے۔

راوى : يچى بن يجي، محمد بن رمح، ليث، قتيبه بن سعيد، ليث، ابن شهاب، سالم بن عبد الله بن عمر، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

جو شخص در خت پر تھجور بیچے اس حال میں کہ اس پر تھجور لگی ہوئی ہواس کے بیان میں

حديث 1412

جلد : جلددوم

داوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبه، زهیربن حرب، یحیی، سفیان بن عیینه، زهری

وحَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّتَنَا سُفْيَانُ بْنُ

عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

یجی بن یجی، ابو بکر بن ابی شیبه، زہیر بن حرب، یجی، سفیان بن عیدینه، زہری اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوى: کیچى بن کیچى، ابو بکر بن ابی شیبه، زمیر بن حرب، کیچى، سفیان بن عیبینه، زهرى

· ____

باب: خريد و فروخت كابيان

جو شخص در خت پر تھجور بیچے اس حال میں کہ اس پر تھجور لگی ہوئی ہواس کے بیان میں

حايث 1413

جلد : جلددوم

راوى: حرمله بن يحبى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، سالم بن عبدالله بن عبر، حضرت ابن عبر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ تَنِي حَهُمَلَةُ بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّ تَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَأَنَّ أَبَاهُ

قَالَ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِبِثُلِهِ

حرملہ بن کیجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ بن عمر ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح سناجو اوپر بیان ہوا۔

راوی: حرمله بن یجی، ابن و هب، بونس، ابن شهاب، سالم بن عبد الله بن عمر، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

بيع محاقله اور مز ابنه اور مخابره اور تھلوں کی صلاحیت سے پہلے اور معاومہ یعنی چند...

باب: خريد و فروخت كابيان

تیج محا قلہ اور مز ابنہ اور مخابرہ اور تھلوں کی صلاحیت سے پہلے اور معاومہ یعنی چند سالوں کی تیج سے رو کئے کے بیان میں

جلد : جلد دومر حديث 1414

راوى : ابوبكربن ابى شيبه، محمد بن عبدالله بن نهير، زهيربن حرب، سفيان بن عيينه، ابن جريج، عطاء، حضرت جابر بن عبدالله رض الله تعالى عنه

حَمَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بَنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُدَيْرٍ وَذُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا جَمِيعًا حَمَّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الْبُوبَنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُوَّابِنَةِ وَالْمُوَّابِنَةِ وَالْمُوَابِنَةِ وَالْمُوَابِنَةِ وَالْمُوَابِنَةِ وَعَنْ بَيْحِ الثَّمَرِحَتَّى يَبْدُوصَلَاحُهُ وَلَا يُبَاعُ إِلَّا بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهِمِ إِلَّا الْعَرَايَا

ابو بکر بن ابی شیبہ ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر ، زہیر بن حرب ، سفیان بن عبینہ ، ابن جرتج ، عطاء ، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیچ محاقلہ اور مز ابنہ اور مخابرہ اور بھلوں کی صلاحیت سے پہلے بیچ کرنے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ بھلوں کو دینار کے علاوہ کے بدلے فروخت نہ کیا جائے سوائے عرایا کے۔

راوى: ابو بكربن ابى شيبه، محمد بن عبدالله بن نمير، زهير بن حرب، سفيان بن عيبينه، ابن جريج، عطاء، حضرت جابر بن عبدالله رضى الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

تیج محاقلہ اور مزابنہ اور مخابرہ اور مجلوں کی صلاحیت سے پہلے اور معاومہ یعنی چند سالوں کی تیج سے روکنے کے بیان میں

حديث 1415

جله: جلددوم

راوى: عبدبن حميد، ابوعاصم، ابن جريج، عطاء، ابن زبير، حض تجابربن عبدالله رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُوعَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ وَأَبِى الزُّبَيْرِ أَنَّهُمَا سَبِعَا جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا نَهَى دَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِبِثَلِهِ

عبد بن حمید، ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه سے بھی دوسری سند کے ساتھ یہی حدیث مروی ہے۔

راوى: عبد بن حميد، ابوعاصم، ابن جريج، عطاء، ابي زبير، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

بیج محاقلہ اور مز ابنہ اور مخابرہ اور مچلوں کی صلاحیت سے پہلے اور معاومہ یعنی چند سالوں کی بیج سے رو کئے کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1416

اسحاق بن ابراہیم حظلی، مخلد بن یزید جزری، ابن جرتج، عطاء، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے مخابرہ اور محاقلہ اور مز ابنہ اور بھلوں کی تجے سے یہاں تک کہ وہ کھائے جائیں منع فرمایا اور بھلوں کو دینار اور درہم کے علاوہ میں فروخت نہ کیا جائے سوائے عرایا کے عطاء کہتے ہیں کہ جابر رضی الله تعالیٰ عنه نے ہمارے لئے اس کی وضاحت کی کہ مخابرہ یہ ہے کہ بنجر زمین ایک آدمی دو سرے آدمی کو دے وہ اس میں خرچ کرے اور قابل کاشت بنائے پھریہ اس کے کھل میں سے حصہ لے مز ابنہ یہ ہے کہ مجبور میں تر مجبور کی بیج خشک تھجور کے ساتھ وزن کرکے ہو اور محاقلہ تھیتی میں اس طرح ہے کہ کھڑی فصل کو وزن شدہ اناج کے ساتھ بیجیا۔

راوی : اسحاق بن ابرامیم حنظلی، مخلد بن یزید جزری، ابن جریجی، عطاء، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

تیج محاقلہ اور مزابنہ اور مخابرہ اور مھلوں کی صلاحیت سے پہلے اور معاومہ یعنی چند سالوں کی تیج سے رو کئے کے بیان میں

جلل : جلد دوم حديث 1417

راوى : اسحاق بن ابراهيم، محمد بن احمد بن اب خلف، زكريا، ابن اب خلف، زكريا بن عدى، عبيدالله، زيد بن اب اب اب اب اب اب ابراهيم، محمد بن احمد بن ابربن عبدالله رض الله تعالى عنه

حَمَّ تَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ كِلَاهُمَا عَنْ زَكَرِيَّائَ قَالَ ابْنُ خَلَفٍ حَمَّ ثَنَا زَكَرِيَّائُ بْنُ عَلَفٍ حَمَّ ثَنَا زَكَرِيَّائُ بْنُ عُلَفٍ حَمَّ ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْمَكِّعُ وَهُو جَالِسٌ عِنْدَ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِبْنِ عَدِي الْمُحَاتَ لَهُ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابِرَةِ وَأَنْ تُشْتَرَى النَّخُلُ حَتَّى تُشْقِمَ عَبْدِ اللهِ أَنَّ دَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابِرَةِ وَأَنْ تُشْتَرَى النَّخُلُ حَتَّى تُشْقِمَ عَبْدِ اللهِ أَنْ دَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابِرَةِ وَأَنْ تُشْتَرَى النَّخُلُ حَتَّى تُشْقِمَ

وَالْإِشْقَاهُ أَنْ يَحْمَرًا أَوْ يَصْفَرًا أَوْ يُوْكُلَ مِنْهُ شَيْعٌ وَالْمُحَاقَلَةُ أَنْ يُبَاعَ الْحَقْلُ بِكَيْلٍ مِنْ الطَّعَامِ مَعْلُومٍ وَالْمُوَابَئَةُ أَنْ يُبَاعَ الْحَقْلُ بِكَيْلٍ مِنْ الطَّعَامِ مَعْلُومٍ وَالْمُوَابَئَةُ أَنْ يُبَاعَ الْحَقْلُ بِلَا يُعْلَىٰ فِي اللَّهُ وَالرُّبُعُ وَأَشْبَاهُ ذَلِكَ قَالَ زَيْدٌ قُلْتُ لِعَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَسَبِعْتَ جَابِرَ النَّخُلُ بِأَوْسَاقٍ مِنْ التَّهُ وَالنَّهُ عَلَيْهِ وَالرَّبُعُ وَأَشْبَاهُ ذَلِكَ قَالَ زَيْدٌ قُلْتُ لِعَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَسَبِعْتَ جَابِرَ بُنُ عَلَىٰ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ نَعَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ نَعَمُ

اسحاق بن ابرا بیم، محمد بن احمد بن ابی خلف، زکریا، ابن ابی خلف، زکریا بن عدی، عبید الله، زید بن ابی انیسه، ابوالولید المکی، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے محاقلہ اور مخابرہ سے منع فرمایا اور بید که محرخ یازر دہو جائے یاوہ کھانے کے لائق منع فرمایا اور بید که محرخ یازر دہو جائے یاوہ کھانے کے لائق ہو جائے اور محاقلہ بیہ ہے که مرخ یازر دہو جائے یاوہ کھانے کے لائق ہو جائے اور محاقلہ بیہ ہے که درخت محبور، محبور کے اوساق ہو جائے اور محاقلہ بیہ ہے که درخت محبور کے وساق کے ساتھ بیچا جائے اور محالیہ بین کہ میں نے عطاء سے کہا کہ تم کے ساتھ بیچا جائے اور محال الله علیہ وآله وسلم سے بیان کرتے تھے تو انہوں نے کہا جی اللہ علیہ وآله وسلم سے بیان کرتے تھے تو انہوں نے کہا جی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتے تھے تو انہوں نے کہا جی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتے تھے تو انہوں نے کہا جی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتے تھے تو انہوں نے کہا جی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتے تھے تو انہوں نے کہا جی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتے تھے تو انہوں نے کہا جی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتے تھے تو انہوں نے کہا جی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتے تھے تو انہوں نے کہا جی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتے تھے تو انہوں نے کہا جی اللہ و اللہ و سلم سے بیان کرتے تھے تو انہوں نے کہا جی اللہ و سلم سے بیان کرتے تھے تو انہوں نے کہا تھا کہا ہے کہوں کے کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا کہا ہے کہا کے کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا کہا ہے ک

راوى: اسحاق بن ابراتيم، محمد بن احمد بن ابي خلف، زكريا، ابن ابي خلف، زكريا بن عدى، عبيد الله، زيد بن ابي انيسه، ابوالوليد المكى، عطاء بن ابي رباح، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

.....

باب: خريدو فروخت كابيان

تیج محاقلہ اور مزابنہ اور مخابرہ اور تھلوں کی صلاحیت سے پہلے اور معاومہ یعنی چند سالوں کی تیج سے روکنے کے بیان میں

جلل : جلل دومر حديث 1418

راوى: عبدالله بن هاشم، بهز، سليم بن حيان، سعيد بن ميناء، حضرت جابربن عبدالله رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بُنُ هَاشِمِ حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بُنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ مِينَائَ عَنْ جَابِرِ بُنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ نَهُ وَكُنْ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُزَابِنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَابِرَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّبَرَةِ حَتَّى تُشْقِحَ قَالَ قُلْتُ لِنَا وَسُعِيدٍ مَا تُشْقِحُ قَالَ تَعْمَالُ وَيُؤْكِلُ مِنْهَا لِسَعِيدٍ مَا تُشْقِحُ قَالَ تَصْفَالُ وَيُؤْكِلُ مِنْهَا

عبد الله بن ہاشم، بہز، سلیم بن حیان، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے مز ابنه، محاقله اور مخابرہ اور بھلوں کی بیچے سے منع فرمایا یہاں تک که وہ سرخ زر دیا کھانے کے قابل ہو جائیں۔ راوی : عبد الله بن ہاشم، بہز، سلیم بن حیان، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالیٰ عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

تے محاقلہ اور مزابنہ اور مخابرہ اور تھلوں کی صلاحیت سے پہلے اور معاومہ یعنی چند سالوں کی تھے سے روکنے کے بیان میں

حايث 1419

جلل : جللادومر

راوى: عبيدالله بن عمرقواريرى، محمد بن عبيدالغبرى، حماد بن زيد، ايوب، ابى زبير، سعيد بن ميناء، حض تجابر بن عبدالله رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَاعُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ وَاللَّفُظُ لِعُبَيْدِ اللهِ قَالَا حَكَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَكَّتُنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِى الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ مِينَائَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْهُ حَاقَلَةِ وَالْهُزَابَنَةِ وَالْهُ عَاوَمَةِ وَالْهُ خَابَرَةِ قَالَ أَحَدُهُ مُهَا بَيْحُ السِّنِينَ هِى الْهُ عَاوَمَةُ وَعَنْ الثُّنْيَا وَرَخَّصَ فِى الْعَرَايَا

عبید اللہ بن عمر قواریری، محمد بن عبید الغبری، حماد بن زید، ایوب، ابی زبیر، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے محاقله، مز ابنه اور معاومه اور مخابرہ سے منع فرمایاان میں سے ایک نے کہا کہ معاومہ چند سالوں کی بیچ کو کہتے ہیں اور اسی طرح آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے استثناء کرنے سے بھی منع فرمایا اور عرایا میں رخصت دی۔

راوی : عبیدالله بن عمر قواریری، محمد بن عبیدالغبری، حماد بن زید، ایوب، ابی زبیر، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالی عنه

.....

باب: خريد و فروخت كابيان

تیج محاقلہ اور مز ابنہ اور مخابرہ اور تھلوں کی صلاحیت سے پہلے اور معاومہ یعنی چند سالوں کی تیج سے رو کئے کے بیان میں

حديث 1420

جلد : جلددومر

داوى: ابوبكربن ابىشىبه، على بن حجر، اسماعيل، ابن علية، ايوب، ابى زبير، حض تجابر رضى الله تعالى عنه

ۅحَدَّ ثَنَاه أَبُوبَكْمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِى بُنُ حُجْرٍ قَالَاحَدَّ ثَنَا إِسْبَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِهِ غَيْراً نَّهُ لَا يَنْ كُمْ بَيْعُ السِّنِينَ هِيَ الْهُعَاوَمَةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، علی بن حجر ، اساعیل ، ابن علیۃ ، ابوب ، ابی زبیر ، حضرت جابر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح فرمایالیکن اس میں معاویہ کی نبیج کی تعریف ذکر نہیں۔

راوى : ابو بكر بن ابي شيبه ، على بن حجر ، اساعيل ، ابن علية ، ابوب ، ابي زبير ، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں...

باب: خريد و فروخت كابيان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

حابث 1421

جلل : جلل دوم

راوى: اسحاق بن منصور، عبيدالله بن عبدالمجيد، رباح بن ابي معروف، عطاء، حض تجابر بن عبدالله

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بَنُ مَنْصُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بَنُ عَبْدِ الْبَحِيدِ حَدَّثَنَا رَبَاحُ بَنُ أَبِي مَعْرُوفٍ قَالَ سَبِعْتُ عَطَائً عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ وَعَنْ بَيْعِهَا السِّنِينَ وَعَنْ بَيْعِ الشَّمَرِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ وَعَنْ بَيْعِهَا السِّنِينَ وَعَنْ بَيْعِ الشَّمَرِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ وَعَنْ بَيْعِهَا السِّنِينَ وَعَنْ بَيْعِ الشَّمَرِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَائِ اللهِ قَالَ نَهِ مَا لَكُونَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَائِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَائِ اللهِ عَنْ بَيْعِهَا السِّنِينَ وَعَنْ بَيْعِ الشَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَائِ اللهِ عَنْ بَيْعِهَا السِّنِينَ وَعَنْ بَيْعِهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَائِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَرَائِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَرَائِ اللهُ عَلْمُ عَنْ بَيْعِهَا السِّنِينَ وَعَنْ بَيْعِهِ اللّهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَائِ اللهِ عَلْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهِ عَلْمُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَرَائِ اللهِ عَلْمُ عَنْ بَيْعِهِ السِّنِينَ وَعَنْ بَيْعِلَا اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلْمِ اللهِ عَلْمَ اللهِ عَلْمُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْلَ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللّهِ اللهِ اللهِي اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ

اسحاق بن منصور، عبید الله بن عبد المجید، رباح بن ابی معروف، عطاء، حضرت جابر بن عبد الله سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو کر ایہ پر دینے اور اس کو کئی سالوں کے لئے بیچنے اور بھلوں کو مٹھاس آنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

راوی: اسحاق بن منصور،عبیداللّٰد بن عبدالمجید،رباح بن ابی معروف،عطاء، حضرت جابر بن عبداللّٰد

باب: خريد و فروخت كابيان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

حايث 1422

جلل : جللادومر

راوى: ابوكامل جحدرى، حماد ابن زيد، مطر الوراق، عطاء، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

و حَدَّثَنِي أَبُوكَامِلِ الْجَحْدَدِئُ حَدَّثَنَا حَبَّادٌ يَغِنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ مَطَى الْوَدَّاقِ عَنْ عَظائٍ عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ

ابو کامل جحد ری، حماد ابن زید، مطر الوراق، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللّه رضی اللّه تعالیٰ عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله

علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو کر ایہ پر دینے سے منع فرمایا۔

راوى: ابو كامل جحدرى، حماد ابن زيد، مطر الوراق، عطاء، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

حايث 1423

جله: جلددوم

راوى: عبدبن حميد، محمد بن فضل، ابونعمان، مهدى بن ميمون، مطرالوراق، عطاء، حض تجابربن عبدالله رض الله تعالى عنه تعالى عنه

وحَدَّثَنَا عَبْلُ بُنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْفَضْلِ لَقَبُهُ عَارِمٌ وَهُوَ أَبُو النَّعْمَانِ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِئُ بَنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مَطَّ الْوَرَّاقُ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتُ لَهُ أَرْضٌ فَلَيُورَعُهَا فَإِنْ لَمْ يَزُرَعُهَا فَلِيُرْدِعُهَا أَخَاهُ فَلْيُرْرَعُهَا فَإِنْ لَمْ يَزُرَعُهَا فَلْيُرْرِعُهَا أَخَاهُ

عبد بن حمید، محمد بن فضل، ابونعمان، مهدی بن میمون، مطرالوراق، عطاء، حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کی زمین ہواسے چاہیے که وہ اس میں تھیتی باڑی کرے اگر وہ تھیتی باڑی نه کرے تو چاہیے کہ اپنے بھائی کو اس میں تھیتی کروائے۔

راوى: عبد بن حميد، محمد بن فضل، ابو نعمان، مهدى بن ميمون، مطرالوراق، عطاء، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

حايث 1424

جلد: جلددومر

راوى: حكم بن موسى، هقل ابن زياد، اوزاعى، عطاء، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

حَكَّاتُنَا الْحَكَمُ بُنُ مُوسَى حَكَّتُنَا هِقُلُ يَغِنِى ابْنَ زِيَادٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ لِرِجَالٍ فُضُولُ أَرْضِينَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتُ لَهُ فَضْلُ أَرْضٍ فَلْيَزُرَعْهَا أَوْلِيَهُنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُهْسِكُ أَرْضَهُ تھم بن موسی، ہقل ابن زیاد، اوزاعی، عطاء، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا جس کے پاس زائد وسلم کے صحابہ رضی الله تعالیٰ عنه کے پاس زائد زمینیں تھیں تورسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا جس کے پاس زائد زمین ہوچاہئے کہ وہ اس میں کاشت کرے یا اپنے بھائی کوعطا کر دے پس اگر وہ لینے سے انکار کرے تواپنی زمین اپنے پاس ہی روک لیے۔

راوى: حَمَم بن موسى، مقل ابن زياد، اوزاعى، عطاء، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

حايث 1425

جلد : جلددوم

راوى: محمد بن حاتم، معلى بن منصور رازى، خالد، شيبان، بكيربن اخنس، عطاء، حضرت جابربن عبدالله رض الله تعالى عنه

ۅۘػڐؿؘؽؗڡؙػؠۧۮؙڹڽؙػٳؾؚؠػڐؿؘٵڡؙۼڸۧؽڹڽؙڡؘڹڞۅڔٟٳڷڗٳڔ۬ؿ۠ػڐؿؘٵڿٳڮڎٲۼ۬ڔؽٵٳۺ۠ؽؠٳؿۣٛۘٛۼڽ۬ڹؙڮٚؠڔڹڹٳڴڿڹڛٵڽٛ عڟٵؿٟۼڽ۫ڿٳڽؚڔڹڹۣۼڹٝڔٳۺ۠؋ؚۊٵڶڹؘۿؽڒڛؙۅڶٳۺ۠؋ڝڸۧؽٳۺ۠؋ۘۼڵؽ؋ۅؘڛؘڷؠٲؙؽؿؙۅٝڿؘۮٙڸڷٲۯۻٲؘڿڗٞٲۅٛڂڟؖ

محمد بن حاتم، معلی بن منصور رازی، خالد، شیبانی، بکیر بن اخنس، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللّه رضی اللّه تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول اللّه صلی اللّه علیه وآله وسلم نے زمین کو کر ایہ پر دینے یااس کی پیداوار سے حصہ لینے سے منع فرمایا۔

راوى: محمد بن حاتم، معلى بن منصور رازى، خالد، شيبانى، بكير بن اخنس، عطاء، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

حديث 1426

جلد : جلددومر

داوى: ابن نهير، عبدالملك، عطاء، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمُيْدٍ حَدَّثَنَا أَبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتُ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ لَمُ يَسْتَطِعُ أَنْ يَزْرَعَهَا وَعَجَزَعَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلَا يُؤَاجِرُهَا إِيَّاهُ كَانَتُ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ لَمُ يَسْتَطِعُ أَنْ يَزْرَعَهَا وَعَجَزَعَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلَا يُؤَاجِرُهَا إِيَّاهُ

ابن نمير،عبدالملک،عطاء،حضرت جابر بن عبداللّٰدر ضي اللّٰه نعاليٰ عنه سے روایت ہے که رسول اللّٰه صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا

جس کے لئے زمین ہو تو چاہیے کہ سے کاشت کرے اور اگر اسے کاشت کی طاقت نہ ہو اور اس سے عاجز آگیا ہو تو اپنے بھائی کوعطا کر دے اور اس سے کرایہ نہ لے۔

راوى: ابن نمير، عبد الملك، عطاء، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

عابث 1427

جلد : جلددوم

داوى: شيبان بن فروخ، همام، سليان بن موسى، عطاء، جابربن عبدالله

وحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَبَّاهُرَقَالَ سَأَلَ سُلَيَانُ بْنُ مُوسَى عَطَائً فَقَالَ أَحَدَّثَكَ جَابِرُبْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتُ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعُهَا أَوْلِيُزْرِعُهَا أَخَاهُ وَلا يُكْمِ هَا قَالَ نَعَمُ

شیبان بن فروخ، ہمام، سلیمان بن موسی، عطاء، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ سلیماں بن موسیٰ نے عطاء سے یو چھاکیا تجھ سے حضرت جابر بن عبداللہ تعالیٰ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جس کی زمین ہو اسے چاہئے کہ وہ اسے کاشت کروائے اور اسے کرایہ پر نہ دے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہاجی مال۔

راوى: شيبان بن فروخ، هام، سليمان بن موسى، عطاء، جابر بن عبد الله

باب: خریدو فروخت کابیان

زمین کو کر ایہ پر دینے کے بیان میں

حديث 1428

جلد : جلددومر

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، سفيان، عبرو، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَكَّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَنْرِوعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُخَابَرَةِ ابو بكر بن ابی شیبه، سفیان، عمرو، حضرت جابر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم نے مخابرہ سے منع فرمایا۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، سفيان، عمرو، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

حايث 1429

جله: جلددومر

راوى : حجاج بن شاعر، عبيدالله بن عبدالمجيد، سليم بن حيان، سعيد بن ميناء، حض ت جابربن عبدالله رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّاثَ اللهِ عِيدُ بْنُ مِينَائَ قَالَ سَبِعْتُ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ فَضُلُ أَرْضٍ فَلْيَزُرَعْهَا أَوْلِيُزُرِعْهَا أَخَاهُ وَلاَ يَعْدِهَا قُولُهُ وَلاَ تَبِيعُوهَا يَعْنِى الْكِمَائَ قَالَ نَعَمُ

حجاج بن شاعر، عبید اللہ بن عبد المجید، سلیم بن حیان، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے پاس زائد زمین ہو تو اسے چاہئے کہ اسے کاشت کرے یا اپنے بھائی سے کاشت کر وائے اور اسے فروخت مت کرے راوی کہتے ہیں میں نے سعید سے بوچھاز مین نہ بیچنے سے کیا کرایہ پر دینامر ادہے انہوں نے کہا جی ہاں۔

راوى : حجاج بن شاعر ،عبيد الله بن عبد المجيد ،سليم بن حيان ،سعيد بن ميناء ،حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: خريدو فروخت كابيان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

حديث 1430

جلد : جلددومر

راوى: احمدبن يونس، زهير، ابوزبير، حض تجابر رض الله تعالى عنه

حَمَّاتُنَا أَحْمَدُ بُنُ يُونُسَ حَمَّاتُنَا زُهَيْرُ حَمَّاتُنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نُخَابِرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُصِيبُ مِنْ الْقِصْرِيِّ وَمِنْ كَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتُ لَهُ أَرْضُ فَلْيَزْرَعُهَا أَوُ فَلْيُخِرِثُهَا أَوْ فَلْيُحْرِثُهَا أَخَاهُ وَإِلَّا فَلْيَدَعُهَا

احد بن یونس، زہیر، ابوز بیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں

زمین بٹائی پر دیتے تھے ہم اس اناج سے حصہ لیتے جو کوٹنے کے بعد بالیوں میں رہ جاتار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی زمین ہو تو چاہئے کہ وہ اسے کاشت کرے یا اپنے بھائی کو کاشت کرنے دے ور نہ اسے چھوڑ دے۔ راوی: احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

باب: خريدو فروخت كابيان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

حايث 1431

جلد : جلددوم

راوى: ابوطاهر، احمد بن عيسى، ابن وهب، ابن عيسى، عبدالله بن وهب، هشام بن سعد، ابازبير مكى، حضرت جابر بن عبدالله رضى الله تعالى عنه

حَدَّتَنِى أَبُوالطَّاهِرِوَأَحْمَكُ بُنُ عِيسَى جَبِيعًا عَنْ ابْنِ وَهُبٍ قَالَ ابْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْكُ اللهِ بْنُ وَهُبٍ حَدَّثَنِى هِ شَامُ بْنُ عَبْكِ اللهِ يَقُولُا كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِنَّ حَدَّثَهُ قَالَ سَبِعْتُ جَابِرَبْنَ عَبْكِ اللهِ يَقُولُا كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ مَنْ كَانَتُ لَهُ أَرْضٌ نَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ مَنْ كَانتُ لَهُ أَرْضٌ بِالثَّلُثِ أَوُ الرُّبُعِ بِالْمَاذِيَانَاتِ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ مَنْ كَانَتُ لَهُ أَرْضٌ فَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ مَنْ كَانَتُ لَهُ أَرْضُ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ مَنْ كَانَتُ لَهُ أَرْضُ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ مَنْ كَانَتُ لَهُ أَرْضُ فَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ مَنْ كَانَتُ لَهُ أَرْضُ فَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ مَنْ كَانَتُ لَهُ أَرْضُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللَهُ مَنْ كَانَتُ لَهُ أَرْضُ فَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ فَا فَالْ مَنْ كَانَتُ لَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا فَاللهُ فَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَى مُنَالَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الل

ابوطاہر، احمد بن عیسی، ابن وہب، ابن عیسی، عبد اللہ بن وہب، ہشام بن سعد، اباز بیر کمی، حضرت جابر بن عبد اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں نہروں کے کناروں والی زمین سے تہائی یا چوتھائی وصول کرتے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بارے میں گفتگو کرنے کے لئے کھڑے ہوگئے اور فرمایا جس کی زمین ہو تو چاہئے کہ وہ اسے کاشت کرے اور اگر وہ اسے کاشت نہ کرے تو اپنے بھائی کو مفت دیدے پس اگر بھائی کو مفت میں نہ دے تو اس کوروک لے۔ راوی کی ابن وہب، ابن عیسی، عبد اللہ بن وہب، ہشام بن سعد، اباز بیر کمی، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ تعالی عنہ

باب: خريد و فروخت كابيان

زمین کو کر ایہ پر دینے کے بیان میں

حايث 1432

جلد : جلددومر

داوى: محمدبن مثنى، يحيى بن حماد، ابوعوانه، سليمان، ابوسفيان، حضرت جابررض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بِنُ حَبَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُوعَوَانَةَ عَنْ سُلَيَانَ حَدَّاثَنَا أَبُوسُفُيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَبِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَتُ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَهَبْهَا أَوْلِيُعِرْهَا

محمہ بن مثنی، یجی بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جس کی زمین ہواسے چاہیے کہ وہ ہبہ کر دے یا عاریت وادھار پر دے د بر

راوى: محمد بن مثنى، يجى بن حماد، ابوعوانه، سليمان، ابوسفيان، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلن : جلن دومر

حايث 1433

راوى: حجاج بن شاعى، ابوالجواب، عمار ابن رنريق، حضرت اعمش

وحَدَّتَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِي حَدَّتَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّتَنَا عَبَّارُ بْنُ رُنَيْقٍ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ فَلْيُزْرِعْهَا رَجُلًا

حجاج بن شاعر ، ابوالجواب ، عمار ابن رزیق ، حضرت اعمش سے بھی یہ حدیث مروی ہے لیکن اس میں بیہ ہے کہ وہ اس میں تھیتی کرے یاکسی شخص کو کاشت کرادے۔

راوى : حجاج بن شاعر ، ابوالجواب ، عمار ابن رزیق ، حضرت اعمش

باب: خريدو فروخت كابيان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

حايث 1434

جلە : جلەدو*ەر*

راوى: هارون بن سعيد ايلى، ابن وهب، عبرو، ابن حارث، عبدالله بن ابى سلمه، نعمان بن ابى عياش، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

وحَدَّتَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَنْرُو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي

سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِمَا يُ الْأَرْضِ قَالَ بُكَيْرٌوَحَدَّ تَنِي نَافِعٌ أَنَّهُ سَبِعَ ابْنَ عُمَرَيَقُولُا كُنَّا نُكْمِى أَرْضَنَا ثُمَّ تَرَكْنَا ذَلِكَ حِينَ سَبِعْنَا حَدِيثَ رَافِعِ بْنِ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمر و، ابن حارث، عبد الله بن ابی سلمه، نعمان بن ابی عیاش، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے سے منع فرمایا حضرت بکیر نے کہا کہ مجھے حضرت نافع رضی اللّٰد تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ اس نے ابن عمر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے سناوہ فرماتے تھے کہ ہم اپنی ز مینوں کو کر ایہ پر دیتے تھے پھر ہم نے جبرافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث سی تواسے حچوڑ دیا۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمر و، ابن حارث، عبد الله بن ابی سلمه، نعمان بن ابی عیاش، حضرت جابر بن عبد الله رضی اللد تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

حايث 1435

جلد: جلددوم

راوى: يحيى بن يحيى، ابوخيشه، ابن زبير، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ تَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَهَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْأَرْضِ الْبَيْضَائِ سَنَتَيْنِ أَوْثَلَاثًا

یجی بن یجی، ابو خیثمه، ابی زبیر، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے خالی زمین کو دویا تین سال کے لئے بیچنے سے منع فرمایالینی کرایہ پر دینے سے۔

راوى: ليجي بن يجي، ابو خيثمه ، ابي زبير ، حضرت جابر رضي الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

زمین کو کر ایہ پر دینے کے بیان میں

جلد: جلددوم

راوى : سعيد بن منصور، ابوبكر بن ابى شيبه، عبرو ناقد، زهير بن حرب، سفيان بن عيينه، حبيد اعرج، سليان بن عتيق، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

وحَكَّ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُودٍ وَأَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَنُرُو النَّاقِدُ وَذُهَيْدُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَكَّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُييْنَةَ عَنْ حُكِيدًا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ وَفِي دِوَايَةِ ابْنِ أَبِي حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيُانَ بْنِ عَتِيتٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ وَفِي دِوَايَةِ ابْنِ أَبِي حُمَيْدٍ الثَّهَ عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ وَفِي دِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ بَيْعِ الشَّبَرِسِنِينَ وَفِي دِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةً عَنْ بَيْعِ الشَّبَرِسِنِينَ

سعید بن منصور، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمر و ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیبینہ، حمید اعرج، سلیمان بن عثیق، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے چند سالوں کی بیچے سے منع فرمایا اور ابن ابی شیبہ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچلوں کی چند سال کے لئے بیچ کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : سعید بن منصور، ابو بکر بن ابی شیبه، عمروناقد، زهیر بن حرب، سفیان بن عیبینه، حمید اعرج، سلیمان بن عثیق، حضرت جابر رضی الله تعالی عنه

باب: خریدو فروخت کابیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

حايث 1437

جلد : جلددوم

رادى: حسن حلوان، ابوتوبة، معاويه، يحيى بن ابى كثير، ابى سلمه بن عبد الرحمان، حضرت ابوهريره رض الله تعالى عنه حَدَّ ثَنَا حَسَنُ بُنُ عَلِيِّ الْحُلُوافِيُّ حَدَّ ثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّ ثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى بُنِ أَبِى كَثِيدٍ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِى هُرُيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزُرَعْهَا أَوْ لِيَهُ نَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُهُ مِنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزُرَعْهَا أَوْ لِيَهُ نَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُهُ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزُرَعْهَا أَوْ لِيَهُ نَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُهُ مِنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزُرَعْهَا أَوْ لِيَهُ نَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُهُ مِنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزُرَعْهَا أَوْ لِيَهُ نَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبِي

حسن حلوانی، ابوتوبة، معاویه، یجی بن ابی کثیر، ابی سلمه بن عبدالرحمن ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے که رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی زمین ہو تو چاہئے کہ اسے کاشت کرے یا اپنے بھائی کو عطا کر دے اگر وہ انکار کر دے تواپنی زمین کوروک لے۔

راوى: حسن حلوانی، ابوتوبة، معاويه، يجي بن ابي كثير، ابي سلمه بن عبد الرحمان، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: خريدو فروخت كابيان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جله: جلددومر

حايث 1438

راوى: حسن حلوان، ابوتوبة، معاويه، يحيى بن ابى كثير، يزيد بن نعيم، حض تجابربن عبدالله رض الله تعالى عنه

حسن حلوانی، ابوتو بة، معاویه، یچی بن ابی کثیر، یزید بن نعیم، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے مزاہنہ اور حقول سے منع فرمایا تو جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه نے فرمایا مزاہنہ تازہ تھجور کو خشک تھجور کے خشک مجور کے بدلے دینے اور حقول زمین کو کرایہ پر دینے کو کہتے ہیں۔

راوى : حسن حلوانی، ابوتوبة، معاويه، يجي بن ابي كثير، يزيد بن نعيم، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: خريدو فروخت كابيان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

حايث 1439

جلە : جلەد*وم*

راوى: قتيبه بن سعيد، يعقوب ابن عبدالرحمان قارى، سهيل بن اب صالح، حضرت ابوهريره رض الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَكَّ ثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَادِيَّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْهُحَاقَلَةِ وَالْهُزَابَنَةِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمٰن قاری، سہبل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ اور مز ابنہ سے منع فرمایا۔

راوى: قتيبه بن سعيد، يعقوب ابن عبد الرحمان قارى، سهيل بن ابي صالح، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

باب: خرید و فروخت کابیان زمین کوکرایه پردیخ کے بیان میں جلد : جلد دوم حديث 1440

راوى: ابوطاهر، ابن وهب، مالك بن انس، داؤد بن حصين، سفيان مولى ابن ابى احمد، حض ت ابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه تعالى عنه

وحَدَّثَنِى أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ اسْفَيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَخْبَرَ أَنَّهُ مَا لِكُ بْنُ أَنْسُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ أَبَا سُفِيانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَبِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ يَقُولًا نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْبُوّابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُوابَنَةُ اللهُ وَالْمُحَاقِلَة كُرَائُ الأَرْضِ الشَّرَائُ الثَّيَرِقِ دُوْسِ النَّخُلِ وَالْمُحَاقِلَة كُرَائُ الأَرْضِ

ابوطاہر،ابن وہب،مالک بن انس، داؤ دبن حصین،سفیان مولی ابن ابی احمد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللّه تعالیٰ عنه سے روایت ہے که رسول اللّه صلی اللّه علیه وآله وسلم نے مز ابنه اور محاقله سے منع فرمایا اور مز ابنه در خت پر لگی ہو ئی تھجورں کو فروخت کرنے کو اور محاقله زمین کو کرایہ پر دینے کو کہتے ہیں۔

راوی : ابوطا هر ، ابن و هب ، مالک بن انس ، داؤد بن حصین ، سفیان مولی ابن ابی احمد ، حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالی عنه

باب: خريدو فروخت كابيان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد: جلددوم

حايث 1441

راوى: يحيى بن يحيى، ابوربيع عتكى و ابوربيع، يحى، حما دبن زيد، عمرو، حضرت ابن عمر رضي الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِمُّ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّ ثَنَا و قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْرِهِ قَالَ مَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِمُّ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّ ثَنَا وَقَالَ يَحْيَى اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ سَبِعْتُ ابْنَ عُمْرَيَعُولُا كُنَّا لَا نَرَى بِالْحِبْرِبَأُسًّا حَتَّى كَانَ عَالَمُ أَوَّلَ فَزَعَمَ دَافِعٌ أَنْ نَبِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ عَنْهُ عَنَى وَابُور بَيْعَ عَتَى وَابُور بَيْعَ عَلَى وَابُور بَيْعَ عَلَى وَابُور بَيْعَ عَلَى وَابُور بَيْعَ عَتَى وَابُور بَيْعَ عَلَى اللهُ عَنْهُ وَالْعَالُمُ وَلِي مِنْ عَلَى اللهُ عَلَى عَنْهُ مَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَنْمُ وَاللَّهُ وَلِي مُنَا لَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَنْهُ وَلَى اللهُ عَلَى عَنْهُ وَلِي اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَنْهُ وَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَنْهُ عَلَى عَنْهُ وَلَى الْعَلَى عَنْهُ فَعَلْ عَلْمُ اللهُ عَلَى عَنْهُ وَلَا عَنْهُ وَلَا عَنْهُ وَلَا عَنْهُ وَلَا عَنْهُ وَالْكُولُولُ عَلَى عَنْهُ وَلِي عَلَى عَنْهُ وَلَا عَنْهُ وَلَى اللهُ عَلَى عَنْهُ وَلَا عَنْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُو

راوي: يجي بن يجي، ابور بيع عتكي وابور بيع، يجي، حماد بن زيد، عمر و، حضرت ابن عمر رضي الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جله: جله دوم

حايث 1442

راوى : ابوبكر بن ابى شيبه، سفيان، على بن حجر، ابراهيم بن دينار، اسماعيل، ابن عليه، ايوب، اسحاق بن ابراهيم، وكيع، سفيان، عمربن دينار، ابن عيينه

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، علی بن حجر، ابر اہیم بن دینار، اساعیل، ابن علیہ، ابوب، اسحاق بن ابر اہیم، و کیج، سفیان، عمر بن دینار، ابن عیدینہ اس عیدینہ اس حدیث کی دیشہ اس حدیث کی دینا حجور دیا۔ ابن عیدینہ اس حدیث کی دیشہ کی حدیث میں ہے کہ ہم نے اس وجہ سے زمین کو بٹائی پر دینا حجور دیا۔ راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، علی بن حجر، ابر اہیم بن دینار، اساعیل، ابن علیہ، ابوب، اسحاق بن ابر اہیم، و کیج، سفیان، عمر بن دینار، ابن علیہ دینار، ابن علیہ ابن علیہ ابن علیہ ابوب اسحاق بن ابر اہیم، و کیج، سفیان، عمر بن دینار، ابن علیہ ابن عل

باب: خريدو فروخت كابيان

زمین کو کر ایہ پر دینے کے بیان میں

حديث 1443

جللا: جللادومر

راوى: على بن حجر، اسماعيل، ايوب، إن الخليل، مجاهد، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُحُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ ءُمَرَلَقَدُ مَنَعَنَا رَافِعٌ نَفْعَ أَرْضِنَا

علی بن حجر، اساعیل، ایوب، ابی الخلیل، مجاہد، حضرت ابن عمر رضی اللّه تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں حضرت رافع رضی اللّه تعالیٰ عنہ نے ہماری زمین کے نفع سے روک دیا۔

راوى: على بن حجر، اساعيل، ابوب، ابي الخليل، مجابد، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: خرید و فروخت کابیان زمین کوکرایه پر دینے کے بیان میں جلد : جلد دوم عديث 1444

رادى: يحيى بن يحيى، يزيد بن زريع، ايوب، حضرت نافع، ابن عمرس دوايت به كه حضرت ابن عمر دض الله تعالى عنه وحكَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَكَانَ يُكْمِى مَزَا رِعَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي إِمَا رَقِ أَبِي بَكْمٍ وَعُمَرَوَعُثُمَانَ وَصَدُرًا مِنْ خِلافَةِ مُعَاوِيَةَ حَتَّى بَلغَهُ فِي آخِي خِلافَةِ مُعَاوِيَةَ أَنَّ وَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُخُل عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي إِمَا رَقِ أَبِي بَكْمٍ وَعُمَرَوَعُثُم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُخُل عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ رَافِعُ بْنُ عَرَيْجُ فَى النَّيْمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَنْ كِمَا عَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَ وَكَانَ إِذَا سُيِلَ عَنْهَا بَعْدُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُم عَنْ كِمَا عَلْ الْمَوْرَا عِ فَتَرَكَها ابْنُ عُمَرَبَعْدُ وَكَانَ إِذَا سُيِلَ عَنْهَا بَعْدُ قَالَ زَعَمَ رَافِعُ بْنُ عُمِيحٍ أَنَّ رَسُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهُم عَنْهَا مَعُهُ فَسَأَلُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهُم عَنْ كَمَا عَلْ اللهُ عُمَرَبَعْدُ وَكَانَ إِذَا سُيلِ عَنْهَا بَعْدُ قَالَ زَعَمَ رَافِعُ بْنُ

کے بن بی بی بیزید بن زر لیے ،ایوب، حضرت نافع ، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اور حضرت ابو بکر و عمر و عثان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت میں اور معاویہ رضی اللہ کی خلافت کے ابتدائی ایام تک اپنی زمین کا کر ایہ لیتے تھے یہاں تک کہ امیر معاویہ کی خلافت کے آخر میں انہیں یہ حدیث پینچی کہ رافع بن خد تخر ضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے پاس آئے اور میں ان تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس میں نبی بیان کرتے ہیں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے پاس آئے اور میں ان کے ساتھ تھا اور ان سے اس بارے میں پوچھا تو رافع نے فرما یا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین کے کر ایہ سے منع کرتے تھے تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کے بعد اسے چھوڑ دیا پھر جب اس کے بعد ان سے اس بارے میں پوچھا جا تا تو وہ فرماتے کہ ابن خد تخرضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے۔

راوى: کیچی بن کیچی، یزید بن زریع،ایوب، حضرت نافع،ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

باب: خريدو فروخت كابيان

زمین کو کر ایہ پر دینے کے بیان میں

حايث 1445

,

جله: جلددومر

راوى: ابوربيع، ابوكامل، حماد بن زيد، على بن حجر، اسماعيل، ايوب، ابن عليه، ابن عمر

و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَبَّادٌ ح و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَبَعْدَ ذَلِكَ فَكَانَ لَا يُكْرِيهَا

ابور بیج، ابو کامل، حماد بن زید، علی بن حجر، اساعیل، ابوب، ابن علیه، ابن عمر اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے ابن علیه کی حدیث

مبار کہ میں بیراضافہ ہے کہ اس کے بعد ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے جھوڑ دیااور وہ زمین کرایہ پر نہ دیتے تھے مز ارعوں کو۔ **راوی**: ابور بیع،ابو کامل، حماد بن زید، علی بن حجر،اساعیل،ابوب،ابن علیه،ابن عمر

باب: خريدو فروخت كابيان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جله: جلددومر

راوى: ابن نمير، عبيدالله، حضرت نافع، ابن عمرسے روايت ہے كه ميں ابن عمركے ساته رافع بن خديج رض الله تعالى عنه وحَدَّثَنَا ابْنُ نُهُيْرِحَدَّثَنَا أَبِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ ذَهَبْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ إِلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ حَتَّى أَتَاهُ بِالْبَلَاطِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِمَ اي الْبَوَادِعِ

ابن نمیر، عبید اللہ، حضرت نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ میں ابن عمر کے ساتھ رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف گیا یہاں تک کہ وہ ان کے پاس مقام بلاط میں آئے اور انہیں خبر دی کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے مز ارعوں کوزمین کر ائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: ابن نمیر،عبیداللہ،حضرت نافع،ابن عمرے روایت ہے کہ میں ابن عمر کے ساتھ رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: خريد و فروخت كابيان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جله: جلده دومر

راوى: ابن ابى خلف، حجاج بن شاعى، زكريا بن عدى، عبيدالله بن عمرو، زيد بن حكم، حض ت نافع، ابن عمر

وحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي خَلَفٍ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِي قَالَاحَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍ وَعَنْ زَيْدٍ عَنْ

الْحَكِمِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّهُ أَنَّ رَافِعًا فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی خلف، حجاج بن شاعر ، زکر یابن عدی، عبید الله بن عمرو، زید بن تھم، حضرت نافع ، ابن عمر سے روایت ہے کہ وہ ابن عمر رضی اللّٰد تعالیٰ عنہ کے پاس آئے توانہوں نے یہ حدیث نبی کریم صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم سے ذکر کی۔

راوی : ابن ابی خلف، حجاج بن شاعر ، زکریابن عدی ،عبید الله بن عمر و ، زید بن تیمم ، حضرت نافع ، ابن عمر

باب: خريد و فروخت كابيان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلددومر

راوى: محمدبن مثنى، حسين ابن حسن بن يسار، ابن عون، حضرت نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَنِ بْنِ يَسَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَكَانَ يَأْجُرُ الأَرْضَ قَالَ فَنُبِّئَ حَدِيثًا عَنْ رَافِع بْنِ خَدِيجٍ قَالَ فَانْطَلَقَ بِ مَعَهُ إِلَيْهِ قَالَ فَنَ كَرَعَنْ بَعْضُ عُهُومَتِهِ ذَكَرَ فِيهِ عَنْ

النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ كِمَائِ الْأَرْضِ قَالَ فَتَرَكَهُ ابْنُ عُمَرَ فَلَمْ يَأْجُرُهُ

محمد بن مثنی، حسین ابن حسن بن بیبار، ابن عون، حضرت نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنه زمین کی اجرت لیتے تھے انہیں رافع کی حدیث کے بارے میں خبر دی گئی چنانچہ وہ مجھے ساتھ لے کر اس کی طرف چلے اور رافع نے اپنے ججاؤں سے حدیث ذکر کی اور اس میں ذکر کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو کرایہ پر دینے سے منع فرمایا ہے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کرایہ چھوڑ دیااور وہ زمین کا کرایہ نہ لیتے تھے۔

راوی: محمد بن مثنی، حسین ابن حسن بن بیبار، ابن عون، حضرت نافع، ابن عمر

باب: خريد و فروخت كابيان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

حابث 1449

جلد: جلددومر

راوى: محمدبن حاتم، يزيدبن هارون، ابن عون

وحَدَّتَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِم حَدَّتَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّتَنَا ابْنُ عَوْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَحَدَّتُهُ عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن حاتم، یزید بن ہارون، ابن عون اسی حدیث کی دوسری سندہے کہ حضرت رافع رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنے ججاؤں سے نبی كريم صلى الله عليه وآله وسلم كي حديث بيان كي _

راوى: محمد بن حاتم، يزيد بن مارون، ابن عون

باب: خرید و فروخت کابیان زمین کوکرایه پر دیئے کے بیان میں

حايث 1450

حلد : حلددوم

رادى: عبدالبلك بن شعيب بن ليث بن سعد، عقيل بن خالد، ابن شهاب، حض تسالم بن عبدالله رض الله تعالى عنه وحكَّ ثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ شُعيْبِ بِنِ الكَّيْثِ بِنِ سَعْدِ حكَّ ثَنِي أَنِ عَنْ جَدِّى حَكَّ ثَنِي عُقَيْلُ بُنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ عَبْدُ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بَنَ عُمرَكَانَ يُكُرِى أَر ضِيهِ حَتَّى بَلَعَهُ أَنَّ رَافِع بُنُ خَدِيجٍ الأَنْصَادِي كَانَ يَنْهَى عَنْ كِرَائِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَنْهَى عَنْ كِرَائِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَنْهَى عَنْ كِرَائِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَعْهُ عَبْدُ اللهِ فَقَالَ يَا ابْنَ خَدِيجٍ عَلَيْهِ مَاذَا تُحدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَرَائِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي كَرَائِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَى عَبْدُ اللهِ عَلَى عَبْدُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْدَى ثَلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْدَى ثَلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْدَى عَبْدُ اللهِ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْدَى ثَنْ فَى ذَلُولُ شَيْعًا لَمْ يَكُنُ عَلِمَهُ فَتَوْكَ كَنْ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ أَنْ فَا لَكُنَى عَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْدَى ثَنْ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْدَى فَي ذَلِكَ شَيْعًا لَمْ يَكُنُ عَلِمَهُ فَتَوْكَ كَنَاكُ وَلَ لَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْدَاثُ فِي ذَلِكَ شَيْعًا لَمْ يَكُنُ عَلِمَهُ فَتَوْكَ كَمَاكُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْدَثُ فِي ذَلِكَ شَيْعًا لَمْ يَكُنُ عَلِمَهُ فَتَوْكَ كَمَا عَلَى عَلِمَاهُ فَلَكُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْدَاثُ فِي ذَلِكَ شَيْعًا لَمْ يَكُنُ عَلِمَهُ فَلَكُ عَلِمَهُ فَتَوْكَ كَنْ عَلِمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْدَاثُ فِي ذَلِكَ شَيْعًا لَمْ يَكُنُ عَلِمَهُ فَتَوْكَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْمَلُهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا لَكُو عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَلَا عَلْهُ عَلَيْهُ وَلَكُ شَيْعًا لَمْ عَلِي عَلْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَل

عبد الملک بن شعیب بن لیث بن سعد، عقیل بن خالد، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبداللدرضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی زمین کو کرایے پر ویتے تھے یہاں تک کہ انہیں یہ بات پہنچی کہ رافع بن خدت کا انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ زمین کو کرایے پر ویتے سے منع کرتے ہیں چنانچہ عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان سے ملے اور ان سے کہا اے ابن خدت اُ آپ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ عنہ وآلہ وسلم سے زمین کے کرایے کے بارے میں کیا حدیث بیان کرتے ہیں ؟ تو رافع بن خدت کرضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ میں نے اپنے دونوں چپاؤل سے سنا اور وہ بدر کی جنگ میں شریک ہوئے وہ دونوں گھر والوں سے حدیث بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبد مبارک میں زمین کرایے پر دی جاتی تھی پھر اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عبد مبارک میں زمین کرایے پر دی جاتی تھی پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس خوف سے کہ ہو سکتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عبد مبارک میں زمین کرایے پر دی جاتی تھی پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس خوف سے کہ ہو سکتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عبد مبارک میں زمین کو کرایے پر دینا چپوڑدیا۔

راوى : عبد الملك بن شعيب بن ليث بن سعد ، عقيل بن خالد ، ابن شهاب ، حضرت سالم بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

معین اناج پر زمین کر ایہ پر دینے کے بیان میں ...

باب: خرید و فروخت کابیان معین اناج پرزمین کرایه پردیئے کے بیان میں

حايث 1451

جله: جلدوم

راوى : على بن حجرسعدى، يعقوب بن ابراهيم، اسماعيل، ابن عليه، ايوب، يعلى بن حكيم، سليان بن يسار، حضت رافع بن خديج رض الله تعالى عنه

وحكَّ تَنِى عَلِى بُنُ حُجْرِ السَّعْدِى قَا وَيَعْقُوبُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَاحَكَّ تَنَا إِسْبَعِيلُ وَهُوا بُنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَعْلَى بُنِ عَلِيهِ وَسَلَّمَ عَنْ سُلَيَانَ بُنِ يَسَادٍ عَنْ رَافِع بُنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سُلِيَانَ بُنِ يَسَادٍ عَنْ رَافِع بُنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ الأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُكُرِيهَا بِالثَّلُثِ وَالتَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرِكَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَةُ اللهِ وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا نَهَانَا أَنْ نُحَاقِلَ بِالْأَرْضِ فَنُكُرِيهَا عَلَى الثَّلُثِ وَالرَّبُعِ وَالطَّعَامِ النَّهُ اللهِ وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا نَهَانَا أَنْ نُحَاقِلَ بِالْأَرْضِ فَنُكُرِيهَا عَلَى الثَّلُثِ وَالرَّبُعِ وَالطَّعَامِ النَّلُو وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا نَهَانَا أَنْ نُحَاقِلَ بِالثَّرْضِ فَنُكُرِيهَا عَلَى الثَّلُثِ وَالرَّبُعِ وَالطَّعَامِ النَّالَ فَي اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا نَهَا فَا أَنْ نُحَاقِلَ بِالثَّارُ فِي اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى الثَّلُو وَالسَّعَى وَاللَّهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَي اللهُ اللهُ

علی بن جرسعدی، یعقوب بن ابراہیم، اساعیل، ابن علیہ، ایوب، یعلی بن حکیم، سلیمان بن بیار، حضرت رافع بن خدتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں زمین کرایہ پر دیتے تھے اور ہم اس کا کرایہ نہائی اور چو تھائی اور معین اناح وصول کرتے کہ ایک دن میرے چپاؤں میں سے ایک آدمی ہمارے پاس آئے انہوں نے کہا ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے نفع کے کام سے منع فرمایا اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں ہمارے لئے زیادہ نفع ہے اور ہمیں زمین کو کرایہ پر دیتے تھے اور آپ منائی اور چو تھائی اور معین اناح کے بدلہ کرایہ پر دیتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کے مالک کو حکم دیا کہ وہ اسے کاشت کرے یاکسی سے کاشت کر وائے اور زمین کو کر ایہ پر دیتے اور کسی دوسری طرح اس کے علاوہ دیتے سے بھی منع فرمایا۔

راوی : علی بن حجر سعدی، یعقوب بن ابرامیم، اساعیل، ابن علیه، ابوب، یعلی بن حکیم، سلیمان بن بیبار، حضرت رافع بن خد یج رضی الله تعالیٰ عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

معین اناج پر زمین کرایه پر دینے کے بیان میں

حديث 1452

جلد : جلددوم

راوى: يحيى بن يحيى، حماد بن زيد، ايوب، سليان بن يسار، حضرت رافع بن خديج رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّا دُبْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ كَتَبَ إِلَّ يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ سَبِعْتُ سُلَيَّانَ بْنَ يَسَادٍ

يُحَدِّثُ عَنْ رَافِعِ بْن خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ بِالْأَرْضِ فَنُكْمِ يِهَاعَلَى الثَّلُثِ وَالرُّبُعِ ثُمَّ ذَكَرَ بِبِثْلِ حَدِيثِ ابْن عُلَيَّةَ

یجی بن یجی، حماد بن زید، ابوب، سلیمان بن بیبار، حضرت رافع بن خدیج رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ ہم زمین کو کر ایہ پر

دیتے تو تہائی اور چو تھائی حصہ کر ایہ وصول کرتے باقی حدیث علی رضی اللہ کی حدیث کی طرح ذکر کی۔

راوى: کیجی بن کیجی، حماد بن زید، ابوب، سلیمان بن بیبار، حضرت رافع بن خدیج رضی الله تعالی عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

معین اناج پر زمین کرایه پر دینے کے بیان میں

حايث 1453

جله: جله دومر

راوى: يحيى بن حبيب، خالد بن حارث، عمرو بن على، عبدالاعلى، اسحاق بن ابراهيم، ابن ابى عروبه، حضرت يعلى بن حكيم حكيم

ۅحَدَّثَنَايَحْيَى بْنُحَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حوحَدَّثَنَا عَبْرُو بْنُ عَلِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حوحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةً كُلُّهُمْ عَنُ ابْنِ أَبِ عَرُوبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

نیجی بن حبیب، خالد بن حارث، عمروً بن علی، عبد الاعلی، اسحاق بن ابر آبیم، ابن ابی عروبه، حضرت یعلی بن حکیم سے بھی ان اسناد کے ساتھ یہی حدیث مروی ہے۔

راوى : يچى بن حبيب، خالد بن حارث، عمر وبن على، عبد الاعلى، اسحاق بن ابر اہيم، ابن ابي عروبه، حضرت يعلى بن حكيم

باب: خريدو فروخت كابيان

معین اناج پر زمین کرایه پر دینے کے بیان میں

حايث 1454

جله: جلددوم

راوى: ابوطاهر، ابن وهب، جريربن حازم، حضرت يعلى بن حكيم

وحَكَّ تَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِ جَرِيرُبْنُ حَازِمٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلُ عَنْ بَعْضِ عُهُومَتِهِ

ابوطاہر ،ابن وہب، جریر بن حازم ، حضرت یعلی بن حکیم سے بھی ان اسناد کے ساتھ بیہ حدیث مر وی ہے لیکن اس میں حضرت رافع رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے اپنے چچاؤں کاواسطہ بیان نہیں کیا۔

راوی: ابوطاهر،ابن وهب، جریر بن حازم، حضرت یعلی بن حکیم

باب: خريدو فروخت كابيان

معین اناج پرزمین کرایه پردینے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1455

راوى: اسحاق بن منصور، ابومسهر، يحيى بن حمزه، ابوعمرو اوزاعى، ابى النجاشى مولى رافع بن خديج، حضرت رافع بن خديج رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بَنُ مَنْصُودٍ أَخْبَرَنَا أَبُومُسْهِدٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بَنُ حَبْزَةَ حَدَّثَنِي أَبُوعَبُوهِ الْأَوْزَاعِئَ عَنْ أَبِي النَّجَاشِيّ مَوْلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَافِع بَنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِع أَنَّ ظُهَيْرَبُنَ رَافِع وَهُوعَتُهُ قَالَ أَتَانِي ظُهَيْرُ فَقَالَ لَقَدُنَهَى رَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوحَتَّى قَالَ سَأَلَنِي كَيْفَ تَصْنَعُونَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ بِنَا رَافِقًا فَقُلْتُ وَمَا ذَاكَ مَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوحَتَّى قَالَ سَأَلَنِي كَيْفَ تَصْنَعُونَ بِمَحَاقِلِكُمْ فَقُلْتُ نُو اجِرُهَا يَا رَسُولَ اللهِ عَلَى الرَّبِيعِ أَوْ الْأَوْسُقِ مِنْ التَّهُو أَوْ الشَّعِيرِ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا ازْبَعُوهَا أَوْ الشَّعِيرِ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا ازْبَعُوهَا أَوْ أَمْسِكُوهَا أَوْ أَمْسِكُوهَا أَوْ أَمْسِكُوهَا

اسحاق بن منصور، ابو مسہر، یجی بن حزہ، ابو عمرو اوزاعی، ابی النجاشی مولی رافع بن خدتی حضرت رافع بن خدتی رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ میرے چپا ظہیر بن رافع میرے پاس آئے اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایسے کام سے منع کر دیاجو ہمارے لئے نفع مند تھاتو میں نے کہاوہ کیا ہے ؟ اور رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے جو فرمایاوہ حق ہے انہوں نے کہا کہ مجھ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بوچھا کہ تم اپنے کھیتوں کو کیا کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم اس کو کرایہ پر دیتے ہیں چو تھائی پیداوار یا کھجوریاجو کے معین وسق کے بدلے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسانہ کرواسے خود کاشت کر ویادو سرے سے کاشت کر اؤیا اسے اپنے پاس روکے رکھو۔

راوی : اسحاق بن منصور، ابومسهر، یجی بن حمزه، ابوعمر و اوزاعی، ابی النجاشی مولی رافع بن خدیج، حضرت رافع بن خدیج رضی الله

باب: خريد و فروخت كابيان

معین اناج پر زمین کرایہ پر دینے کے بیان میں

عابث 1456

جلد : جلددوم

راوى: محمد بن حاتم، عبد الرحمان بن مهدى، عكرمه بن عمار، إن النجاشى، حضرت رافع رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ حَاتِمِ حَكَّ ثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بِنُ مَهْدِي عَنْ عِكْرِمَةَ بِنِ عَبَّادٍ عَنْ أَبِي النَّجَاشِيِّ عَنْ رَافِعٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَلَمْ يَذُ كُرُ عَنْ عَبِّهِ ظُهَيْدٍ

محمر بن حاتم، عبد الرحمن بن مهدی، عکر مه بن عمار، ابی النجاشی، حضرت رافع رضی الله تعالی عنه نے نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم سے بیہ حدیث روایت کی اور اپنے چچا ظہیر کاور میان میں واسطہ ذکر نہیں کیا۔

راوي: محمد بن حاتم، عبد الرحمان بن مهدى، عكر مه بن عمار ، ابي النجاشى، حضرت رافع رضى الله تعالى عنه

سونے چاندی کے بدلے زمین کرایہ پر دینے کے بیان میں...

باب: خريد و فروخت كابيان

سونے چاندی کے بدلے زمین کراہیہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 457.

راوى: يحيى بن يحيى، ربيعه بن ابى عبد الرصان، حضرت حنظله بن قيس رضى الله تعالى عنه سے روايت ہے كه اس نے حضرت رافع بن خديج رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ يَخْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَافِعَ بْنَ خَدْيَجِ عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ قَالَ فَقُلْتُ أَبِالذَّهَ بِ وَالْوَرِقِ خَدِيجٍ عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ قَالَ فَقُلْتُ أَبِالذَّهَ بِ وَالْوَرِقِ خَدِيجٍ عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ قَالَ فَقُلْتُ أَبِالذَّهَ بِ وَالْوَرِقِ فَكَابَأُسُ بِهِ

یجی بن بچی، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، حضرت حنظلہ بن قیس رضی الله تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے حضرت رافع بن خد بج

رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے زمین کو کرایہ پر دینے کے بارے میں سوال کیا توانہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو کرایہ پر دینے سے منع نے عرض کیا کیا سونے اور چاندی کے عوض بھی کرایہ پر دینے سے منع ہے؟ توانہوں نے کہا کہ سونے اور چاندی کے بدلے کرایہ پر دینے میں کوئی حرج نہیں۔

راوی: کیجی بن کیجی، ربیعہ بن ابی عبد الرحمان، حضرت حنظلہ بن قیس رضی اللّٰد تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے حضرت رافع بن خد تج رضی اللّٰد تعالیٰ عنہ

.....

باب: خريدو فروخت كابيان

سونے چاندی کے بدلے زمین کرایہ پر دینے کے بیان میں

: جلده دوم حديث 1458

راوی: اسحاق، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، ربیعه بن ابی عبدالرحان، حضرات حنظه بن قیس انصاری رضی الله تعالی عنه حکّ اَثْنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عِیسَی بُنُ یُونُس حَدَّ اَثْنَا الْأَوْزَاعِعُ عَنْ رَبِیعَةَ بُنِ أَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّ اَفِعَ بُنَ خَدِیجِ عَنْ کِرَاعِ الْأَوْرَ اعِعْ عَنْ رَبِیعَةَ بُنِ أَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّ اَفِعَ بُنَ خَدِیجِ عَنْ کِرَاعِ الْأَدُضِ بِالنَّهَ مِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ لَا بَالْسَ بِعِإِثَمَا كَانَ النَّاسُ يُواْ جِرُونَ عَلَى عَهْدِ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهَا فِيكَانَاتِ وَأَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ وَأَشْيَاعَ مِنْ الرَّرْعِ فَيَهْلِكُ هَذَا وَيَسْلَمُ هَذَا وَيَسْلَمُ هَذَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الْهَالِي عَلَى الْهَالِي عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَ

راوی: اسحاق، عیسلی بن یونس، اوزاعی، ربیعه بن ابی عبد الرحمان، حضرت حنظه بن قیس انصاری رضی الله تعالی عنه

باب: خرید و فروخت کابیان سونے چاندی کے بدلے زمین کرایہ پر دینے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

جلد : جلددوم حديث 1459

راوى: عبروناقد، سفيان بن عتبه، يحيى، ابن سعيد، حضرت حنظله زيرق

حَدَّثَنَاعَنُرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَخِيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ الزُّرَقِّ أَنَّهُ سَبِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُا كُنَّا أَكْثَرَالْأَنْصَادِ حَقْلًا قَالَ كُنَّا نُكْمِى الأَرْضَ عَلَى أَنَّ لَنَا هَذِهِ وَلَهُمْ هَذِهِ فَرُبَّبَا أَخْرَجَتُ هَذِهِ وَلَمْ تُخْرِجُ هَذِهِ فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ وَأَمَّا الْوَرِقُ فَلَمْ يَنْهَنَا

عمروناقد، سفیان بن عتبہ ، یکی، ابن سعید، حضرت حنظلہ زرقی سے روایت ہے کہ رافع بن خدت کارضی اللہ تعالی عنہ فرماتے تھے ہم انصار میں سے زیادہ محاقلہ والے تھے اور زمین اس شرط سے کرایہ پر دیتے تھے کہ یہاں کی پیداوار ہمارے لئے اور یہ ان کے لئے مجھی یہاں پیداوار ہوتی اور وہاں نہ ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اس سے منع کر دیا بہر حال چاندی کے بدلے دینے سے ہمیں منع نہیں کیا۔

راوی : عمروناقد، سفیان بن عتبه ، یجی ، ابن سعید ، حضرت حنظله زرقی

باب: خريد و فروخت كابيان

سونے چاندی کے بدلے زمین کراہیہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1460

راوى: ابوربيع،حماد،ابن مثنى،يزيدبن هارون،حض تيحيى بن سعيد

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَادُونَ جَبِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابور ہیچ، حماد، ابن مثنی، یزید بن ہارون، حضرت بیجی بن سعید نے بھی اس حدیث کوروایت کیا ہے۔

راوی : ابور بیج، حماد ، ابن مثنی ، یزید بن هارون ، حضرت یجی بن سعید

مز ارعت اور مواجرہ کے بیان میں ...

باب: خريد و فروخت كابيان

مز ارعت اور مواجرہ کے بیان میں

جله: جلددوم

حديث 1461

داوى: يحيى بن يحيى، عبدالواحد بن زياد، ابوبكر بن ابى شيبه، على بن مسهر، حضرت عبدالله بن سائب

حَدَّ تَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حوحَدَّ تَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّ تَنَا عَلِي مُسْهِرٍ كِلاهُمَا عَنْ الشَّيْبَانِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَعْقِلٍ عَنْ الْمُزَا رَعَةِ فَقَالَ أَخْبَرَنِ ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَارَعَةِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ نَهَى عَنْهَا وَقَالَ سَأَلْتُ ابْنَ مَعْقِلٍ وَلَمْ

یجی بن یجی، عبدالواحد بن زیاد، ابو بکر بن ابی شیبه، علی بن مسهر ، حضرت عبدالله بن سائب سے روایت ہے کہ میں عبدالله بن معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مزارعت کے بارے میں سوال کیا توانہوں نے کہا کہ مجھے ثابت بن ضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مز ارعت سے منع فرمایا ابن ابی شیبہ کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع کیااور کہتے ہیں کہ ابن معقل سے میں نے پوچھاعبداللہ کانام نہیں لیا۔

راوى: کیچی بن کیچی،عبد الواحد بن زیاد ، ابو بکر بن ابی شیبه ، علی بن مسهر ، حضرت عبد الله بن سائب

باب: خريد و فروخت كابيان

مز ارعت اور مواجرہ کے بیان میں

حديث 1462

جله: جله دومر

راوى: اسحاق بن منصور، يحيى بن حماد، ابوعوانه، سليمان شيبان، حض تعبدالله بن سائب سے روايت بے كه هم عبدالله بن معقل رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُوعَوَانَةَ عَنْ سُلَيَانَ الشَّيْبَانِيَّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْقِلٍ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ زَعَمَ ثَابِتٌ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَارَعَةِ وَأَمَرِبِالْمُؤَاجَرَةِ وَقَالَ لَا بَأْسَ بِهَا

اسحاق بن منصور، یجی بن حماد ، ابوعوانہ ، سلیمان شیبانی ، حضرت عبد الله بن سائب سے روایت ہے کہ ہم عبد الله بن معقل رضی الله تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر ہوئے اور ان سے مز ارعت کے بارے میں سوال کیاتوانہوں نے کہا کہ حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مز ارعت سے منع فرمایا ہے اور اجرت پر دینے کا حکم دیا ہے اور فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

راوی: اسحاق بن منصور، یکی بن حماد، ابوعوانه، سلیمان شیبانی، حضرت عبدالله بن سائب سے روایت ہے کہ ہم عبدالله بن معقل رضی الله تعالیٰ عنه

.....

زمین ہبہ کرنے کے بیان میں...

باب: خريد و فروخت كابيان

زمین بہہ کرنے کے بیان میں

حديث 1463

جلە: جلەد*وم*

راوى: يحيىبنيحيى،حمادبنزيد،عمرو،مجاهد،طاؤس، رافع بن خديج،حض تعمرو

حَكَّ تَنَا يَحْيَى بَنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَبَّادُ بَنُ زَيْدٍ عَنْ عَنْرِهِ أَنَّ مُجَاهِدًا قَالَ لِطَاوُسٍ انْطَلِقَ بِنَا إِلَى ابْنِ رَافِع بْنِ خَدِيجٍ فَاسْمَعُ مِنْهُ الْحَدِيثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَالْتَهَرَهُ قَالَ إِنِّ وَاللهِ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَالْتَهَرَهُ قَالَ إِنِّ وَاللهِ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ عَبَاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ لَأَنْ يَعْنَى ابْنَ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَعْنَى مَا فَعَلْتُهُ وَلَكِنْ حَلَّاثِينَى مَنْ هُو أَعْلَمُ بِهِ مِنْهُمْ يَعْنِى ابْنَ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَعْنَى مَا فَعَلْتُهُ وَلَكُنْ حَلَّاتُهُ مِنْ أَنْ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ لَأَنْ يَعْنَ مَا أَوْلُهُ مَا فَعَلْمُ وَلَهُ عَلَيْهُ مِنْ أَنْ مَا فَعَلْمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَنْ اللهُ كَاللهُ مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ لَا مُعْمَى عَنْهُ مَا عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُهُ وَسَلَّمَ قَالُ لَا اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالُ لَا أَعْمُ مُنْ عُلُولُ اللهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اللهُ عَلَيْهُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ الل

یجی بن یجی، حماد بن زید، عمرو، مجاہد، طاؤس، رافع بن خدتج، حضرت عمروسے روایت ہے کہ مجاہد نے طاؤس سے کہا کہ ہمیں رافع بن خدتج کے بیس کے چلو اور ان سے حدیث سنوجو وہ اپنے باپ کے واسطے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں طاؤس سے روایت کرتے ہیں طاؤس سے روایت کرتے ہیں طاؤس سے روایت کرتیہیں طاؤس نے مجاہد کو جھڑ کا اور کہا اللہ کی قتیم !اگر میں جانتا ہوتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے تو میں نہ کرتالیکن مجھے حدیث بیان کی اس نے جو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے زیادہ جاننے والے ہیں یعنی اس عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں نہ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی آدمی اپنے بھائی کو اپنی زمین ہبہ کر دے توبیاس سے معین کرایہ و خراج وصول کرنے سے بہتر ہے

راوى : يچى بن يچى، حماد بن زيد، عمر و، مجاہد، طاؤس، رافع بن خدیج، حضرت عمر و

باب: خريد و فروخت كابيان

زمین بہ کرنے کے بیان میں

حديث 1464

جله: جلددوم

داوى: ابن ابى عمر، سفيان، عمرو، حض تعمربن طاؤس

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْرِهِ وَابْنُ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ كَانَ يُخَابِرُ قَالَ عَبُرُهِ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبُا عَبْدِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُخَابَرَةِ فَقَالَ أَى عَبْرُو أَخْبَرِنِ الرَّخْمَنِ لَوْتَرَكْتَ هَنِهِ الْمُخَابَرَةِ فَقَالَ أَى عَبْرُو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْ الْمُخَابَرَةِ فَقَالَ أَى عَبْرُو أَخْبَرِنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهَا إِنَّمَا قَالَ يَهْ مَكُمُ أَخَاهُ خَيْرُلَهُ مِنْ أَنْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهَا إِنَّمَا قَالَ يَهْ مَكُمُ أَخَاهُ خَيْرُلُهُ مِنْ أَنْ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهَا إِنَّمَا قَالَ يَهْ مَكُمُ أَخَاهُ خَيْرُلُهُ مِنْ أَنْ النَّبِي عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهَا إِنَّمَا قَالَ يَهْ مَكُمُ أَخَاهُ خَيْرُلُهُ مِنْ أَنْ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهَا إِنَّمَا قَالَ يَهُ مَكُمُ أَخَاهُ خَيْرُلُهُ مِنْ أَنْ النَّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهُ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللل

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو، حضرت عمر بن طاؤس سے روایت ہے کہ طاؤس اپنی زمین خابرہ پر دیتا تھا عمرو کہتے ہیں میں نے انہیں کہا اے ابوعبدالرحمن کاش تم خابرہ چھوڑ دو کیونکہ لوگ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خابرہ سے منع کیا توانہوں نے کہاا ہے عمرو! مجھے ان سے زیادہ جاننے والے یعنی ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے خبر دی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع نہیں کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی اگر اپنے بھائی کو زمین ہبہ کر دے تو یہ اس کے لئے اس سے بہتر ہے کہ وہ اس سے معین خراج و کر ایہ وصول کرے۔

راوى: ابن الي عمر، سفيان، عمر و، حضرت عمر بن طاؤس

باب: خريدو فروخت كابيان

زمین ہبہ کرنے کے بیان میں

حايث 1465

جلد : جلددومر

راوى : ابن ابى عمر، تقفى، ايوب، ابوبكر بن ابى شيبه، اسحاق بن ابراهيم، وكيع، سفيان، محمد بن رمح، ليث، ابن جريج، على بن حجر، فضل بن موسى، شريك، شعبه، حضرت عمرو بن دينار، طاؤس، ابن عباس

حَكَّ تَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَحَكَّ تَنَا الثَّقَفِي عَنْ أَيُّوبَ حوحَكَّ تَنَا أَبُوبَكِي بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَبِيعًا عَنْ وَكِيمٍ عَنْ شُغْيَانَ حوحَكَّ تَنَا مُحَدَّدُ فَيْ عَنْ أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبُوبَكُمُ مُوسَى عَنْ سُغْيَانَ حوحَكَّ تَنَا مُحَدَّدُ بُنُ وُمُحِ أَخُبَرَنَا اللَّيْتُ عَنْ اللَّيْتُ عَنْ اللَّيْ عَنْ عَبْرُو بُنِ دِينَا رِعَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَحَدِيثِهِمْ شَيْعِيمُ عَنْ عَبْرُو بُنِ دِينَا رِعَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَحَدِيثِهِمْ

ابن ابي عمر، ثقفي، ايوب، ابو مكر بن ابي شيبه، اسحاق بن ابر ابيم، و كيع، سفيان، محمد بن رمح، ليث، ابن جر جي، على بن حجر، فضل بن موسی، شریک، شعبه، حضرت عمروبن دینار، طاؤس، ابن عباس کی روایت کی طرح دو سری سندات بیان کی ہیں ان اسناد سے بھی اس طرح حدیث مروی ہے۔

راوى: ابن ابى عمر، ثقفى، ابوب، ابو بكربن ابى شيبه، اسحاق بن ابراہيم، و كيع، سفيان، محمد بن رمح، ليث، ابن جر جر، فضل بن موسی، شریک، شعبه، حضرت عمروبن دینار، طاؤس، ابن عباس

باب: خريدو فروخت كابيان

زمین بہ کرنے کے بیان میں

حديث 1466

جله: جلددوم

داوى: عبدبن حميد، محمدبن رافع، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ ڟؘٲۅؙڛٟۼڽ۫ٲؘۑؚۑڡؚۼڽ۫ٳڹڹۣۼۺؖٳٲ۫ڽۧٳڮۧڝۜڴٙٵۺؙؙ۠ۼڵؿڡؚۅؘڛڷۜؠؘۊؘٵڶڒؙۧڽ۫ؽؠ۫ڹؘڂٙٲؘڂۯؙػؙؠٝٲڿؘٵڰؙٲۯۻٙۮؙڿؘؽڒٛڵۮؙڡؚ؈۬ٲ۫ؽٳٲؙڿؙڹ عَلَيْهَا كَذَا وَكَذَا لِشَيْعِ مَعْلُومٍ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ الْحَقْلُ وَهُوبِلِسَانِ الْأَنْصَارِ الْمُحَاقَلَةُ

عبد بن حمید، محمہ بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایاتم میں سے کوئی اپنے بھائی کو اپنی زمین ہبہ کر دے یہ اس سے اتنی اتنی معلوم چیز وصول کرنے سے بہتر ہے ابن عباس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہی حقل ہے جسے انصار محاقلہ کہتے ہیں۔

راوى: عبد بن حميد، محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: خريد و فروخت كابيان

زمین بہہ کرنے کے بیان میں

حديث 1467

جله: جله دوم

راوى : عبدالله بن عبدالرحمان دارمي، عبدالله بن جعفى، عبيدالله بن عمرو، زيد بن ابي انيسه، عبدالملك بن زيد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاعَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِ مِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَ الرَّقِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْرٍ و عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي

أُنيُسَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بُنِ زَيْدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَإِنَّهُ أَنْ يَهْنَحَهَا أَخَاهُ خَيْرٌ

عبد الله بن عبد الرحمٰن دار می، عبد الله بن جعفر ، عبید الله بن عمر و ، زید بن ابی انبیه ، عبد الملک بن زید ، طاؤس ، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس زمین ہو اور وہ اسے اپنے بھائی کو ہبہ کرے تواس کے لیے بیر بہتر ہے۔

راوى: عبدالله بن عبدالرحمان دار مى، عبدالله بن جعفر ، عبيدالله بن عمر و، زيد بن ابي انبيه ، عبدالملك بن زيد ، طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

·-----

باب: تھیتی باڑی کا بیان

مسا قات اور تھجور اور تھیتی کے حصہ پر معاملہ کرنے کے بیان میں ...

باب: کھیتی باڑی کابیان

مساقات اور کھجور اور کھیتی کے حصہ پر معاملہ کرنے کے بیان میں

جلل : جلد دوم حديث 1468

راوى: احمدبن حنبل، زهيربن حرب، يحيى، قطان، عبيدالله، نافع، حض تابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّتَنَا أَحْمَدُ بنُ حَنْبَلٍ وَزُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ وَالنَّفْظُ لِزُهَيْرِقَالاحَدَّتَنَا يَحْيَى وَهُوَالْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَرَنِ نَافِعٌ عَنْ ابْنِ

عُمَرَأَتَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَبِشَطْمِ مَا يَخْ مُ مِنْهَا مِنْ تَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ

احمد بن حنبل، زہیر بن حرب، یجی، قطان،عبید الله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے اہل خبیر سے زمین کی پیداوار پھل یا بھیتی سے نصف پر عمل کرایا۔

راوى : احمد بن حنبل، زمير بن حرب، يجي، قطان، عبيد الله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: کیتی باڑی کابیان

مها قات اور تھجور اور تھیتی کے حصہ پر معاملہ کرنے کے بیان میں

جله: جله دوم

حديث 1469

راوى: على بن حجرسعدى، على ابن مسهر، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحدَّ قَنِى عَلِى بُنُ حُجْرِ السَّعْدِى عُكَ قَنَا عَلِى وَهُو ابْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَبِ شَطْمِ مَا يَخْهُمُ مِنْ ثَبَرٍ أَوْ زَنْعٍ فَكَانَ يُعْطِى أَزُوا جَهُ كُلَّ سَنَةٍ مِائَةَ وَسُونٍ ثَبَانِينَ وَسُقًا وَلِي عُبَرُ قَسَمَ خَيْبَرَ خَيَّرَ أَوْ وَاجَ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْطِعَ لَهُنَّ الْأَرْضَ وَالْبَائِ أَوْ وَعَشْرِينَ وَسُقًا مِنْ شَعِيرٍ فَلَمَّا وَلِي عُبَرُ فَسَمَ خَيْبَرَ خَيَّرَأَذُ وَاجَ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْطِع لَهُنَّ الْأَرْضَ وَالْبَائِ أَوْ وَاجَ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْطِع لَهُنَّ الْأَرْضَ وَالْبَائِ أَوْ وَاجَ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْطِع لَهُنَّ الْأَرْضَ وَالْبَائِ وَمِنْهُ مِنْ اخْتَارَ الْأَوْسَاقَ كُلُّ عَامٍ فَاخْتَلَوْنَ فَيِنْهُ مَنْ اخْتَارَ الْأَرْضَ وَالْبَائِ وَمِنْهُ مَنْ اخْتَارَ الْأَرْضَ وَالْبَائِ وَمِنْهُ مَنْ اخْتَارَ الْأَرْضَ وَالْبَائِ وَمِنْهُ مَنْ اخْتَارَ الْأَرْضَ وَالْبَائِ اللهُ عَلَيْهِ وَعَنْ اللهُ عُمَالُونَ الْمُعَلِقَةُ وَعَفْمَةُ مِكَنْ الْخُتَارَ اللَّهُ وَمَنْ الْمُتَالِقَةُ وَعَفْصَةُ مِكَنْ الْخَتَارَ لَنَا الْأَرْضَ وَالْبَائِ عَلَيْ مَى الْوَالِمَ اللهُ مَالَةُ مِنْ الْمُسْتِقُ وَمِنْ الْمُعْتَارَ اللهُ وَالْمَاعُ وَمِنْهُ وَالْمَالُونُ وَالْمَالِيَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ وَسَاقَ اللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَالْمُ اللهُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ وَلَا اللهُ وَالْمَالُولُ وَالْمُوالِولُولُ اللهُ وَالْمَالُولُ اللهُ اللهُ وَالْمَالِقُ الْمُؤْمِقُ مِنْ الْمُؤْلِقُ اللْمُ اللّهُ وَالْمُؤْلِقُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ الل

علی بن حجر سعدی، علی ابن مسہر ، عبید الله ، نافع ، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے زمین خبیر اس کی پیداوار پھل یا کھیتی سے نصف کے عوض دی اور آپ صلی الله علیه وآله وسلم اپنی ازواج مطہر ات رضی الله تعالی عنه کو ہر سال سووست عطا کرتے ہے اسی وست کھجور اور بیس وست جو جب حضرت عمر رضی الله تعالی عنه خلیفه بنائے گئے اور اموال خیبر کو تقسیم کیا گیاتو ازواج نبی رضی الله تعالی عنه کو اختیار دیا کہ وہ اپنی زمین اور پانی سے حصه لے لیس یا ہر سال ان کے لئے اوساق مقرر کر دیئے جائیں ازواج مطہر ات رضی الله تعالی عنه میں اختلاف ہوا بعض نے تو ہر سال اوساق کو اختیار کیا اور بعض نے زمین اور پانی کو پہند کیا سیدہ عائشہ صدیقہ رضی الله تعالی عنها اور حفصه رضی الله تعالی عنہا ان میں سے تھیں جنہوں نے زمین اور پانی کو پہند کیا۔

راوى: على بن حجر سعدى، على ابن مسهر ،عبيد الله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

مها قات اور تھجور اور کھتی کے حصہ پر معاملہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1470

راوى: ابن نبير، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عبر رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا ابْنُ ثُمُيْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَبِشَطْمِ مَا خَيَ جَمِنْهَا مِنْ زَرْعٍ أَوْثَمَرٍ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ وَلَمْ يَذُكُنْ فَكَانَتُ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ مِمَّنُ اخْتَارَتَا الْأَرْضَ وَالْمَائَ وَقَالَ خَيَّرَأَزُوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْطِعَ لَهُنَّ الْأَرْضَ وَلَمُ يَذُكُمُ الْمَائَ

ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل خبیر کو زمین کی پیداوار تھیتی یا پھل کے نصف پر عامل بنایا باقی حدیث گزر چکی لیکن اس میں انہوں نے بیہ ذکر نہیں کیاسیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان میں سے تھیں جنہوں نے زمین اور پاٹی کو پسند کیا اور کہا کہ ازواج مطہر ات کو اختیار دیا گیا کہ ان کے لیے زمین قطع کر دی جائے اور پاٹی کاذکر نہیں کیا۔

راوى: ابن نمير،عبيد الله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

مساقات اور تھجور اور کھتی کے حصہ پر معاملہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1471

راوى: ابوطاهر، عبدالله بن وهب، اسامه بن زيدليثي، نافع، حضرت ابن عمر رضي الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى أَبُو الطَّاهِرِحَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بَنُ وَهْبٍ أَخْبَنِ أُسَامَةُ بَنُ زَيْدٍ اللَّيْقُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بَنِ عُمَرَقَالَ لَهَا افْتُتِحَتُ خَيْبَرُسَأَتُ يَهُودُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُوْمَهُ فِيهَا عَلَى أَنْ يَعْبَلُوا عَلَى نِصْفِ مَا حَرَجَ مِنْهَا مِنْ الثَّيْرِ وَالزَّرْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُوْمَ كُمْ فِيهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِحَدِيثِ مِنْ الثَّيْرِ وَالزَّرْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُومَ ثُويها عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِحَدِيثِ اللهِ وَزَا دَفِيهِ وَكَانَ الشَّهَرُيُ قُسَمُ عَلَى السَّهُ اللهُ هَمَانِ مِنْ نِصْفِ خَيْبَرَ فَيَأَخُدُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُبْسَ

ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، اسامہ بن زیدلیثی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب خبیر فتح کیا گیا تو یہود نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ انہیں خبیر میں ہی زمین کی پیداوار پھل اور کھیتی میں سے نصف کے عوض کا شکاری کرنے کے لئے رہنے دیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں اس عمل پر اس وقت تک کھہر نے دوں گا جب تک ہم چاہیں گے باقی حدیث گزر چکی اس میں یہ اضافہ ہے کہ خیبر کے نصف پھل کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں سے خمس حاصل کرتے۔

راوى: ابوطاہر،عبدالله بن وہب،اسامه بن زیدلیثی، نافع،حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب: کیسی باڑی کابیان

میا قات اور کھجور اور کھیتی کے حصہ پر معاملہ کرنے کے بیان میں

حايث 1472

جلە: جلەد*وم*

راوى: ابن رمح، ليث، محمد بن عبد الرحمان، نافع، حضرت ابن عمر رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَعَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ دَفَعَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ يَعْتَبِلُوهَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَلِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطْحُ ثَمَرِهَا

ابن رمح، لیث، محمد بن عبد الرحمن، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے خبیر کے درخت اور اس کی خدمت کریں گے اور اللہ کے خبیر کے اور اللہ کے رسول الله علیہ وآله وسلم کے لئے اس کے مجل کا نصف ہو گا۔

راوى: ابن رمح، ليث، محمد بن عبد الرحمان، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کا بیان

مساقات اور کھجور اور کھتی کے حصہ پر معاملہ کرنے کے بیان میں

حايث 1473

جلل : جلددومر

وحَدَّثَنِى مُحَدَّدُ بُنُ رَافِعَ وَإِسْحَقُ بُنُ مَنْصُودٍ وَاللَّفُظُ لِابْنِ رَافِعِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِى مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعِ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ عُمَرَبْنَ الْخَطَّابِ أَجْلَى الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ أَرْضِ الْحِجَاذِ وَأَنَّ رَسُولَ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلِرَسُولِ اللهِ عَلَيْهِ وَلِرَسُولِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ظَهَرَ عَلَى خَيْبَرَ أَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا وَكَانَتُ الْأَرْضُ حِينَ ظُهِرَ عَلَيْهَا لِلهِ وَلِرَسُولِ اللهُ عَلَيْهِ وَلِرَسُولِ اللهُ عَلَيْهِ وَلِرَسُولِ اللهُ عَلَيْهِ وَلِرَسُولِ اللهُ عَلَيْهِ وَلِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُوعَهُمُ بِهَا عَلَى أَنْ يَكُفُوا عَمَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُوعَهُمُ بِهَا عَلَى أَنْ يَكُفُوا عَمَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُوعَهُمُ إِلَى مَا شِئْنَا فَقَنُّ وا بِهَا حَتَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُوعَلَى أَنْ يُوعَلَى أَنْ يَوْعَلَقُ وَلِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُحُقَلُ وَسَلَّمَ وَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوعُ كُمْ بِهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا فَقَنُّ وا بِهَا حَتَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُعَنَّ كُمْ بِهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا فَقَرُّ وا بِهَا حَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوعُ كُمْ بِهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا فَقَرُ وا بِهَا حَتَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُعُونُ كُمْ بِهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا فَقَرُّ وا بِهَا حَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلْيَةِ وَاللَّهُ الْكُانِتُ الْكُونُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَالَى لَهُ اللهُ الْعُلَى الْعُلَى الْعُلْمُ الْعُلْمُ وَلِلْكُ مَا شَعْنَا لَكُونُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْعُلُولُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الْعُلُولُ اللهُ عَلَيْهُ الْعُلُولُ الْعُلَالُ الْعُلُولُ الْعُلَالُ الْعُلُ

أَجُلَاهُمْ عُمَرُ إِلَى تَتِمَائَ وَأَرِيحَائَ

محد بن رافع، اسحاق بن منصور، ابن رافع، عبدالرزاق، ابن جرتج، موسی بن عقبه، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی الله تعالی عنه نے یہود ونصاری کو سر زمین حجاز سے نکال دیا کیونکه رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم جب خبیر پرغالب ہوئے تھے تو آپ صلی الله علیه وآله وسلم جب خبیر پرغالب ہوئے تھے تو آپ صلی الله علیه وآله وسلم جب نکالنه کارادہ کیااس لئے کہ جب آپ صلی الله علیه وآله وسلم اس زمین پرغالب ہوگئے تو وہ زمین الله اور اس کے رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم اور مسلمانوں کے لئے ہوگئ آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے یہود کو وہاں سے نکالیہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات پر رہنے درخواست کی کہ وہ اس زمین کی محنت کریں گے اور ان کے لئے آدھا کپل ہوگا تورسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے انہیں فرمایاہم متہیں اس بات پر جب تک چاہیں گے رہنے دیں گے وہ اس میں رہتے رہے یہاں تک کہ حضرت عمر رضی الله تعالی عنه نے انہیں تھاءیاار یحاکی طرف جلاوطن کر دیا۔

راوی : محمد بن رافع ،اسحاق بن منصور ،ابن رافع ،عبد الرزاق ،ابن جریج ،موسیٰ بن عقبه ،نافع ،حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

در خت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت کے بیان میں...

باب: کھیتی باڑی کا بیان

در خت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1474

راوى: ابن نمير، عبدالملك، عطاء، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا ابْنُ نُتُيْرِ حَكَّ ثَنَا أَبِ حَكَّ ثَنَا عَبْلُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِم يَغْرِسُ عَنْ سَالٍ كَانَ مَا أُكِلَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةً وَمَا سُنِ قَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةٌ وَمَا أَكُلَ السَّبُعُ مِنْهُ فَهُولَهُ صَدَقَةٌ وَمَا مُنْ فَعُولَهُ صَدَقَةٌ وَمَا أَكُلُ السَّبُعُ مِنْهُ فَهُولَهُ صَدَقَةٌ وَمَا أَكُلُ الطَّيْرُ فَهُولَهُ مَدَقَةٌ وَلا يَرْزَوُ وُهُ أَحَدُ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ

ابن نمیر، عبدالملک، عطاء، حضرت جابر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان نے کوئی پو دالگایا تواس در خت سے جو کھایا گیاوہ اس کے لئے صدقہ ہے جو اس سے چوری کیا گیاوہ بھی اس کے لئے صدقہ ہے اور جو در ندوں نے کھایاوہ بھی اس کے لئے صدقہ ہے اور کوئی اسے کم نہیں کرے گا مگروہ اس پو دالگانے والے کے لئے صدقہ

کا ثواب ہو گا۔

راوى: ابن نمير، عبد الملك، عطاء، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

باب: کیتی باڑی کابیان

در خت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 475

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، محمد بن رمح، ليث، ابن زبير، حض تجابر رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَكَّ ثَنَا لَيْثُ وحَكَّ ثَنَا مُحَكَّدُ بُنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِ الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَرَسَ هَذَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَرَسَ هَذَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَسُ هَذَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَسُ هَذَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَسُ هَذَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَسُ هَذَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَسُ هَذَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَاسُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَاسُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَاسًا وَلا يَوْرَعُ وَرُمُعًا فَيَأَكُلُ مِنْهُ إِنْ سَانٌ وَلا وَابَقُ وَلا وَابَقُولا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَالِهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَالِهُ عَلَيْهُ عَلَا اللَّهُ عَا

قتیبہ بن سعید، لیث، محمہ بن رمح، لیث، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ام مبشر انصاریہ کے پاس اس کے باغ میں تشریف لئے گئے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا یہ باغ مسلمان نے لگایا ہے یا کافرنے؟ تو اس نے کہا مسلمانوں نے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی مسلمان ایسانہیں جو کوئی پودالگائے یا بھیتی کاشت کرے اور اس سے انسان یا جانوریا کوئی بھی کھائے تو اس کے لئے صدقہ کا ثواب ہوگا۔

راوى: قتيبه بن سعيد،ليث، محمر بن رمح،ليث،ابي زبير، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

باب: تحصی بازی کابیان

در خت نگانے اور کھتی باڑی کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم محديث 1476

راوى: محمد بن حاتم، ابن ابى خلف، روح، ابن جريج، ابوزبير، حض تجابربن عبدالله رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي مُحَتَّدُ بْنُ حَاتِم وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ قَالَاحَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَبِعَ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَغْرِسُ رَجُلُّ مُسْلِمٌ خَرُسًا وَلَا زَرْعًا فَيَأْكُلَ مِنْهُ سَبُعٌ أَوْ طَائِرٌ أَوْ شَيْئٌ إِلَّا كَانَ لَهُ فِيهِ أَجْرُو قَالَ ابْنُ أَبِ خَلَفٍ طَائِرٌ شَيْئٌ

محمد بن حاتم، ابن ابی خلف، روح، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللّٰدر ضی اللّٰد تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ میں نے رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کو فرماتے ہوئے سنا بو دالگانے والا کوئی ایسا مسلمان نہیں اور کھینتنی کرنے والا کہ اس سے درندے یا پر ندے یا اور کوئی کھائے مگریہ کہ اس میں اس لگانے والے کے لئے ثواب ہو گا۔

راوى: محمد بن حاتم، ابن ابي خلف، روح، ابن جريج، ابوزبير، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: کیتی بازی کابیان

در خت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جله: جله دومر

راوى: احمدبن سعيدبن ابراهيم، روحبن عبادة، زكريابن اسحاق، عمربن دينار، حضرت جابررضي الله تعالى عنه حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةً حَدَّثَنَازَ كَيِيَّائُ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنِ عَبْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَبِعَ

جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولًا دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ مَعْبَدٍ حَائِطًا فَقَالَ يَا أُمَّر مَعْبَدٍ مَنْ غَرَسَ هَذَا النَّخْلَ أَمُسْلِمٌ أَمْرَكَافِنٌ فَقَالَتْ بَلْ مُسْلِمٌ قَالَ فَلَا يَغْرِسُ الْمُسْلِمُ خَنْسًا فَيَأْكُلَ مِنْهُ إِنْسَانٌ وَلَا دَابَّةٌ وَلَا طَيْرًا إِلَّا كَانَ لَهُ

صَكَقَةً إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

احمد بن سعید بن ابراہیم، روح بن عبادة ، زکریابن اسحاق ، عمر بن دینار ، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام معبد کے پاس باغ میں تشریف لے گئے تو فرمایا اے ام معبد! یہ تھجور کا در خت مسلمان نے لگا یا کا فر نے اس نے کہا مسلمان نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی مسلمان بھی کوئی بو دالگائے اور اس سے انسان اور چوپائے اور پر ندے جو بھی کھائیں تواس لگانے والے کے لئے قیامت کے دن تک صدقہ کا ثواب ہو گا۔

راوی: احمه بن سعید بن ابراہیم، روح بن عبادة ، زکریابن اسحاق، عمر بن دینار ، حضرت جابر رضی الله تعالی عنه

باب: تحصیتی بازی کابیان

در خت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلددومر حايث 1478

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، حفص بن غياث، ابوكريب، اسحاق بن ابراهيم، ابى معاويه، عبروناقد، عبار بن محمد، ابوبكر بن ابى شيبه، ابن فضيل، اعمش، ابى سفيان، جابر، عمار، ابوكريب، ابى معاويه، امر مبشى، ابن فضيل، امراة زيد بن حارثه، اسحاق، ابى معاويه، امر مبشى

وحكَّ ثَنَا أَبُوبَكُي بُنُ أَبِ شَيْبَةَ حَكَّ ثَنَا عَقَارُ بِنُ مُحَدَّدٍ وحَكَّ ثَنَا أَبُو كُم يَبٍ وَإِسْحَقُ بُنُ إِبُرَاهِيمَ جَبِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَلَائِ عَنْ عَرَّوَ النَّاقِدُ حَكَّ ثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ كُلُّ هَوُلائِ عَنْ الْمُوبَكِي بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَكَّ ثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ كُلُّ هَوُلائِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَنْ عَبَّادٍ حَ أَبُو كُم يَبٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ ذَا وَعَنُو فِي رِوَايَتِهِ عَنْ عَبَّادٍ حَ أَبُو كُم يَبٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ ذَا وَعَنُو فِي رِوَايَتِهِ عَنْ عَبَّادٍ حَ أَبُو كُم يَبٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ ذَا وَعَنْ وَايَتِهِ عَنْ عَبَّادٍ حَ أَبُو كُم يَبِ فِي رِوَايَةٍ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ امْرَأَةٍ ذَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَنِي رِوَايَةٍ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ رُبَّمَا قَالَ عَنْ أُمِّ مُبَشِّي وَفِي رِوَايَةٍ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ رُبَّمَا قَالَ عَنْ أُمِّ مُبَشِّي وَفِي رِوَايَةٍ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ رُبَّمَا قَالَ عَنْ أُمِّ مُبَشِّي وَفِي رِوَايَةٍ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ رُبَّمَا قَالَ عَنْ أُمِ مُبَشِي وَقِي رِوَايَةٍ إِنْ مُعَاوِية وَسَلَّمَ وَرُبَّمَا لَمْ يَقُلُ وَكُنُّهُمْ قَالُوا عَنْ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُبَي عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُبَيْلٍ عَلْ وَكُنُّهُمْ قَالُوا عَنْ النَّيْعِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعْلَوهُ وَلَا وَعَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَعَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَاعَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَكُنُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَاعَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَكُلُو عَلَيْهِ وَالْوَاعِنُ وَلَا وَلَا عُلْوا عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَلَيْ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَاعِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسُولُوا عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَالْمَالِمُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَاللّهُ وَالْمُعُولِ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْ

ابو بکر بن ابی شیبه، حفص بن غیاث، ابو کریب، اسحاق بن ابر اہیم، ابی معاویه، عمر و ناقد، عمار بن محمر، ابو بکر بن ابی شیبه، ابن فضیل، اعمش، ابی سفیان، جابر، عمار، ابو کریب، ابی معاویه، ام مبشر، ابن فضیل، امر اة زید بن حارثه، اسحاق، ابی معاویه، ام مبشر او پر والی حدیث کی چار اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبه ، حفص بن غیاث ، ابو کریب ، اسحاق بن ابر اہیم ، ابی معاویه ، عمر و ناقد ، عمار بن محمد ، ابو بکر بن ابی شیبه ، ابن فضیل ، اعمش ، ابی سفیان ، جابر ، عمار ، ابو کریب ، ابی معاویه ، ام مبشر ، ابن فضیل ، امر اة زید بن حارثه ، اسحاق ، ابی معاویه ، ام مبشر

باب: کھیتی باڑی کابیان

در خت لگانے اور تھیتی باڑی کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1479

راوى: يحيى بن يحيى، قتيبه بن سعيد، محمد بن عبيد الغبرى، ابوعوانه، قتاده، حض انس رض الله تعالى عنه حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ وَمُحَدَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ وَاللَّفُظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخُبَرَنَا وقَالَ الْآخُرَانِ حَدَّ اللَّفُظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخُبَرَنَا وقَالَ الْآخُرَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِم يَغُرِسُ عَنَ سًا أَوْ يَزُرَعُ وَكَانَا أَبُوعَ وَانَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِم يَغُرِسُ عَنْ سًا أَوْ يَزُرَعُ وَكَانَا فَيَاكُنُ مِنْ مُسْلِم يَغُرِسُ عَنْ سًا أَوْ يَزُرَعُ وَمَا فَيَا كُنُ مِنْ مُسْلِم يَعْرِسُ عَنْ سًا أَوْ يَزُرَعُ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِم يَغْرِسُ عَنْ سًا أَوْ يَزُرَعُ وَمَا فَيَا أَكُنُ مِنْهُ طَيْرًا أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَلَقَةً

یجی بن یجی، قتیبه بن سعید، محمه بن عبیدالغبری، ابوعوانه، قیاده، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله

علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایاجو مسلمان کوئی بودالگائے یا بھیتی کاشت کرے اور اس سے پرندے یا نسان یا جانور کھائی تو یہ اس لگانے والے کے لئے صدقہ ہو گا۔

راوى : يچى بن يچى، قتيبه بن سعيد ، محمد بن عبيد الغبرى ، ابوعوانه ، قمّا ده ، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

جلد : جلددومر

در خت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت کے بیان میں

حديث 1480

راوى : عبدبن حميد، مسلمبن ابراهيم، ابن يزيد، قتاده، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَرَسَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَرَسَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَرَسَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَرَسَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَرَسَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَرَسَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَرَسَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَرَسَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَرَسَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَرَسَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَرَسَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَرَسَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَرَسَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَرَسَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَرَسَلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَرَسَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَرَسُلُمُ أَمُ كَافِئُ وَالْمُسْلِمُ إِنْ مُعْلِيثِهِمُ مُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَمَالُوا مُسْلِمٌ إِنْ عُوحِهِ مِن فِي اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ مَا النَّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَي

عبد بن حمید، مسلم بن ابر اہیم، ابن یزید، قیادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللّه تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللّه کے نبی صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم انصار میں سے ایک عورت ام مبشر کے باغ میں تشریف لے گئے تور سول اللّه صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس باغ کو مسلمان نے لگایا ہے یا کافرنے توانہوں نے کہامسلمان نے باقی حدیث گزر چکی۔

راوى : عبد بن حميد، مسلم بن ابر اجيم، ابن يزيد، قناده، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

در خت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیات کے بیان میں

حديث 1481

جللا: جللادومر

راوى: ابوطاهر، ابن وهب، ابن جريج، ابى زبير، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

حَكَّتَنِى أَبُوالطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ بِعْتَ مِنْ أَخِيكَ ثَمَرًا حوحَكَّتُنَا مُحَتَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَكَّتُنَا أَبُوضَهْرَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْبِعْتَ مِنْ أَخِيكَ ثَمَرًا فَأَصَابَتُهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَحِلُّ سَبِعَ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْبِعْتَ مِنْ أَخِيكَ ثَمَرًا فَأَصَابَتُهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَحِلُّ

لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا بِمَ تَأْخُذُ مَالَ أَخِيكَ بِغَيْرِحَتِّ

ابوطاہر ،ابن وہب،ابن جرنج ،ابی زبیر ،حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاا گر تونے اپنے بھائی کو پھل فروخت کر دیااور اس پھل کو کوئی آسانی آفت لاحق ہو گئی تو تیرے لئے اس سے کوئی بدلہ وعوض لینا جائز نہیں تواپنے بھائی کومال بغیر کسی حق کے کس چیز کے بدلے حاصل کرے گا ؟

راوى: ابوطاہر،ابن وہب،ابن جر جج،ابی زبیر،حضرت جابر بن عبداللدر ضی الله تعالیٰ عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

در خت لگانے اور تھیتی باڑی کرنے کی فضیات کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1482

داوى: حسن حلوان، ابوعاصم، ابن جريج

وحَدَّثَنَاحَسَنُ الْحُلْوَانِ حَدَّثَنَا أَبُوعَاصِمِ عَنْ ابْن جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

حسن حلوانی، ابوعاصم، ابن جریج اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوى: حسن حلواني، ابوعاصم، ابن جريج

باب: کیسی باڑی کابیان

در خت لگانے اور تھیتی باڑی کرنے کی فضیات کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1483

راوى: يحيى بن ايوب، قتيبه، على بن حجر، اسماعيل بن جعفى، حميد، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

یجی بن ایوب، قتیبہ، علی بن حجر، اساعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تھجور کی بیج سے منع کیا یہاں تک کہ رنگ نہ پکڑے راوی کہتے ہیں میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا رنگ آنے کا کیامطلب ہے انہوں نے کہااس کا سرخ یازر دہو جانا آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر اللہ پھل کوروک لے تو تو اپنے بھائی کا مال کس چیز کے عوض حلال کرے گا۔

راوى: يحيى بن ايوب، قتيبه، على بن حجر، اساعيل بن جعفر، حميد، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

باب: کیتی باڑی کابیان

در خت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1484

راوى: ابوطاهر، ابن وهب، مالك، حميد طويل، حض تانس بن مالك رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنِي أَبُوالطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِ مَالِكُ عَنْ حُهَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهْ مَن بَيْعِ الثَّهَرَةِ حَتَّى تُزْهِى قَالُوا وَمَا تُزْهِى قَالُ تَحْمَرُ فَقَالَ إِذَا مَنَعَ اللهُ الثَّبَرَةَ فَبِمَ تَسْتَحِلُ مَالَ أَخِيكَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ الثَّبَرَةَ فَبِم تَسْتَحِلُ مَالَ أَخِيكَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ الثَّبَرَةِ عَتْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَمُلْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسِلْمَ فَي بَعِي عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَّمَ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَّمَ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَّمَ فَي اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَمَا لَعُلّمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْهُ الللّهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلَا اللّهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلَا عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلَا عَلْهُ عَلْمُ عَلَا عَلْهُ عَلَا عَلْهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَا عَلْمُ عَلّمُ عَلّهُ عَلْمُ عَلّهُ عَلَا عَلْمُ عَلَّا عَلْهُ عَلَا عَلْمُ عَلَّا عَلَا عَلْمُ عَلَّا عَلْمُ عَلَا عَلَالْمُ عَلّمُ عَلّمُ عَلّمُ اللّهُ عَلَا عَلْمُ عَلّمُ ع

راوى: ابوطاہر، ابن وہب، مالك، حميد طويل، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

در خت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیات کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1485

راوى: محمدبن عباد، عبدالعزيزبن محمد، حض انس رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنِى مُحَتَّدُ بُنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ مُحَتَّدٍ عَنْ حُبَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ لَمُ يُثْبِرُهَا اللهُ فَبِمَ يَسْتَحِلُّ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ

محمہ بن عباد، عبدالعزیز بن محمہ، حضرت انس رضی اللّہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم رضی اللّہ تعالیٰ عنہ نے فرمایاا گر اللّہ اس در خت پر کچل نہ لگائے تو پھرتم میں سے کوئی اپنے بھائی کا مال کیسے حلال کرے گا۔

راوى: محمر بن عباد، عبد العزيز بن محمر، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کا بیان

در خت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت کے بیان میں

حديث 1486

جله: جله دوم

راوى: بشربن حكم، ابراهيم بن دينار، عبدالجبار بن العلاء، سفيان بن عيينه، حميد اعرج، سليان بن عتيق، حضرت جابررض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا بِشُمُ بُنُ الْحَكَمِ وَإِبْرَاهِيمُ بُنُ دِينَا رِوَعَبْلُ الْجَبَّارِ بُنُ الْعَلَاعِ وَاللَّفُظُ لِبِشْمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَ بِعَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ وَهُو حُمَيْدٍ الْأَعْرَ بِعَنْ سُلْيَانَ بُنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ وَهُو حُمَيْدٍ الْأَعْرِ عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا صَاحِبُ مُسْلِمٍ حَدَّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَينِ بُنُ بِشْمٍ عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا

بشر بن تهم، ابراہیم بن دینار، عبدالجبار بن العلاء، سفیان بن عیدینه، حمید اعرج، سلیمان بن عثیق، حضرت جابر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله علیه وآله وسلم نے آفات کی وجہ سے نقصان ہونے کو وضع کرنے کے تھم دیا۔

راوی : بشر بن تھم، ابراہیم بن دینار، عبدالجبار بن العلاء، سفیان بن عیدینه، حمید اعرج، سلیمان بن عثیق، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه

قرض میں سے پچھ معاف کر دینے کے استحباب کے بیان میں...

باب: کیتی باڑی کابیان

قرض میں سے کچھ معاف کردینے کے استخباب کے بیان میں

حديث 1487

جلل : جللادومر

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، بكير، عياض بن عبدالله، حض ابوسعيد خدرى رض الله تعالى عنه

حَمَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَمَّ ثَنَا لَيْثُ عَنْ بُكَيْدٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُدِيِّ قَالَ أُصِيبَ دَجُلُّ فِي اللهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُدِيِّ قَالَ أُصِيبَ دَجُلُّ فِي اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِبَادٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِغُرَمَائِهِ خُذُوا مَا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغُ ذَلِكَ وَفَائَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِغُرَمَائِهِ خُذُوا مَا

وَجَهْ تُمُ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ

قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، عیاض بن عبد الله، حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک آدمی کو بچلوں میں نقصان ہوا جو اس نے خریدے تھے اور اس کا قرض زیادہ ہو گیاتور سول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس پر صدقہ کر دلوگوں نے اس پر صدقہ کیالیکن بیر قم اس کے قرض کو پورا کرنے کے برابرنہ پہنچ سکی علیہ وآلہ وسلم نے اس کے قرض خواہوں سے فرمایا جو تم کو مل جائے وہ حاصل کرو اور تہارے لئے صرف بہی ہے جو اس کے پاس تھا۔

راوى: قتيبه بن سعيد،ليث، بكير، عياض بن عبد الله، حضرت ابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

قرض میں سے کچھ معاف کر دینے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1488

داوى: يونس بن عبدالاعلى، عبدالله بن وهب، عبربن حارث، بكيربن اشج

حَكَّ ثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِ عَبْرُو بْنُ الْحَادِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

> یونس بن عبد الاعلی، عبد الله بن وہب، عمر بن حارث، بکیر بن انتج اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔ راوی: یونس بن عبد الاعلی، عبد الله بن وہب، عمر بن حارث، بکیر بن انتج

> > باب: کیتی باڑی کابیان

قرض میں سے پچھ معاف کر دینے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1489

راوى: اسماعيل بن ابى اويس، سليان ابن بلال، يحيى بن سعيد، محمد بن عبدالرحمان، ام عمرة بنت عبدالرحمان، اسماعيل بن المحمد بن عبدالرحمان، الم عمرة بنت عبدالرحمان، المعدد عالى عنها سيدلاعائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنِي غَيْرُوَاحِدٍمِنْ أَصْحَابِنَا قَالُواحَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُويْسٍ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيَانَ وَهُوَا بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى

بُنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ مُحَمَّدِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أُمَّهُ عَبْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ سَبِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَبِعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ خُصُومٍ بِالْبَابِ عَالِيَةٍ أَصْوَاتُهُمَا وَإِذَا أَحَدُهُمَا يَسْتَوْضِعُ الْآخَى وَيَسْتَرُفِقُهُ فِي شَيْعٍ وَهُو يَقُولُ وَاللهِ لاَ أَفْعَلُ فَحَى مَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا قَقَالَ أَيْنَ الْبُعَالِي عَلَى اللهِ لا يَفْعَلُ الْبَعْرُوفَ قَالَ أَنِايا رَسُولُ اللهِ فَلَهُ أَيُّ ذَلِكَ أَحَبَ

اساعیل بن ابی اویس، سلیمان ابن بلال، یجی بن سعید، محمد بن عبدالرحمن، ام عمرة بنت عبدالرحمن، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنهاسے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم نے دروازے میں جھگڑنے والوں کی آواز سنی اور دونوں کی آواز بلند مختی ان میں ایک دوسرے سے معافی اور پچھ نرمی کے لئے کہہ رہاتھا دوسرا کہہ رہاتھا کہ الله کی قشم! میں ایسانہیں کروں گارسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا الله پر قشم کھا کر کہنے والا کہاں ہے جو صلی الله علیه وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا الله پر قشم کھا کر کہنے والا کہاں ہے جو کہتا ہے کہ وہ نیکی نہیں کرے گا اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی الله علیه وآلہ وسلم میں ہوں اور اسی کو اختیار ہے جو اس کو پیند ہوکرے۔

راوى: اساعيل بن ابي اويس، سليمان ابن بلال، يجي بن سعيد، محمد بن عبد الرحمان، ام عمرة بنت عبد الرحمان، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

·

باب: کھیتی باڑی کابیان

قرض میں سے کچھ معاف کر دینے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 190

راوى: حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، عبدالله بن كعب بن مالك، حضرت كعب بن مالك رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا حَهُمَلَةُ بُنُ يَخِيَ أَخْبَرَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِ يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَى عَبْدُ اللهِ بَنُ كَغِبِ بْنِ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَيِيهِ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِى حَدُرَدٍ دَيْنًا كَانَ لَهُ عَلَيْهِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَيْدِهِ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِى حَدُرَدٍ وَيُنًا كَانَ لَهُ عَلَيْهِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوفِي بَيْتِهِ فَحْنَ جَإِلَيْهِ مَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوفِي بَيْتِهِ فَحْنَ جَإِلَيْهِ مَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوفِي بَيْتِهِ فَحْنَ جَإِلَيْهِ مَا رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوفِي بَيْتِهِ فَحْنَ جَالِكُ فَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فَى بَيْتِهِ فَحْنَ جَالِكُ فَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فَى بَيْتِهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ فَا أَلْكُ وَلَا اللهِ فَا أَلُولُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلُولُ اللهِ فَا اللهِ فَا أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ عَلَالُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ الللهُ اللهُ عَ

حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبد اللہ بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے ابو حدر د کے بیٹے سے اس قرض کا مطالبہ مسجد میں کیا جو اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں تھا اور ان کی آوازیں بلند ہو عیں یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھر میں ان کی آوازوں کوسنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی طرف نکلے یہاں تک کہ اپنے ججرہ کا پر دہ اٹھا یا اور کعب بن مالک کو آواز دی اور فرمایا اے کعب! اس نے کہا حاضر ہوں اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ اپنے قرض میں سے آدھا کم کر دو کعب نے عرض کیا تحقیق میں نے ایساکر دیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقروض سے فرمایا اٹھواور ان کا قرض اداکر دیا۔

راوى : حرمله بن يجي، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، عبد الله بن كعب بن مالك، حضرت كعب بن مالك رضى الله تعالى عنه

_

باب: کھیتی باڑی کا بیان

قرض میں سے کچھ معاف کر دینے کے استحباب کے بیان میں

حديث 1491

جلد : جلددوم

راوي: اسحاقبن ابراهيم، عثمان بن عمر، يونس، زهري، حضرت عبدالله بن كعب بن مالك رضي الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ

كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَقَاضَى دَيْنًا لَهُ عَلَى ابْنِ أَبِي حَلْدَدٍ بِبِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ

اسحاق بن ابراہیم، عثمان بن عمر، یونس، زہری، حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے قرض کا مطالبہ کیا جو اب حدر دے بیٹے پر تھاباقی حدیث گزر چکی۔

راوى : اسحاق بن ابر اہيم، عثمان بن عمر، يونس، زہرى، حضرت عبد الله بن كعب بن مالك رضى الله تعالىٰ عنه

· _____

باب: کھیتی باڑی کابیان

قرض میں سے پچھ معاف کر دینے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1492

رادى : مسلم، ليث ابن سعد، جعفى بن ربيعه، عبدالرحمان بن هرمز، عبدالله بن كعب، حضرت كعب بن مالك رضى الله

تعالىعنه

قَالَ مُسْلِم وَرَوَى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدِ حَكَّثَنِى جَعْفَمُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرُمُزَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ لَهُ مَالُّ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلِي فَلَقِيمَهُ فَلَوْمِهُ فَتَكَلَّمَا حَتَّى الْ تَفْعَثُ مَالِكِ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَأَشَارَ بِيدِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ النِّصْفَ فَأَخَذَ نِصُفًا مِمَّا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَأَشَارَ بِيدِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ النِّصْفَ فَأَخَذَ نِصُفًا مِمَّا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَأَشَارَ بِيدِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ النِّصْفَ فَأَخَذَ نِصُفًا مِمَّا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَأَشَارَ بِيدِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ النِّصْفَ فَأَخَذَ نِصُفًا مِمَّا عَلَيْهِ وَتَرَكَ نِصُفًا

مسلم، لیث ابن سعد، جعفر بن ربیعه، عبدالرحمن بن ہر مز، عبداللہ بن کعب، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ ان کا پچھ مال عبداللہ بن ابوحدرد اسلمی پر قرض تھاوہ اس سے ملے تواسے پکڑ لیا اور دونوں میں گفتگو شروع ہو گئی یہاں تک کہ آوازیں بلند ہو گئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس سے گزرے تو فرمایا اے کعب اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصف کا فرمارہے ہیں میں نے اپنے قرض میں سے آدھاوصول کرلیا اور آدھا چھوڑ دیا۔

راوی : مسلم، لیث ابن سعد، جعفر بن ربیعہ، عبد الرحمان بن ہر مز، عبد اللہ بن کعب، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالی عنه

جو آدمی اپنی فروخت شدہ چیز خرید ار مفلس کے پاس پائے تواس کے واپس لینے کے بیان می ...

باب: کھیتی باڑی کابیان

جو آدمی اپنی فروخت شدہ چیز خرید ار مفلس کے پاس پائے تواس کے واپس <u>لینے</u> کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1493

راوى : احمد بن عبدالله بن يونس، زهير، يحيى بن سعيد، ابوبكر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزيز، ابابكر بن عبدالرحمان بن حارث بن هشام، حضرت ابوهريره رض الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا أَحْمَدُ بِنُ عَبْدِ اللهِ بِنِ يُونُسَ حَدَّ ثَنَا زُهَيْرُ بِنُ حَرْبٍ حَدَّ ثَنَا يَحْيَ بِنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَ أَبُوبَكُي بِنُ مُحَدَّدِ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِنِ الْحَادِثِ بِنِ هِشَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَبِعَ أَبَا هُرَيْرَةً بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِنِ الْحَادِثِ بِنِ هِشَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَبِعَ أَبَا هُرُيْرَةً يَوْدُ مَن أَدُركَ مَالَهُ بِعَيْنِهِ يَقُولُ مَنْ أَدُركَ مَالَهُ بِعَيْنِهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَبِعْتُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَدُركَ مَالَهُ بِعَيْنِهِ عِنْهَ لَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَبِعْتُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَدُركَ مَالَهُ بِعَيْنِهِ عِنْهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ لَكِ مَنْ غَيْرِةٍ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ اللهِ مِنْ غَيْرِةٍ وَلَا قَالَ رَسُولُ اللهِ عَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ غَيْرِةٍ وَلَا قَالَ مَنْ أَوْلُولُ مَنْ أَوْلُولُ مَنْ أَوْلُولُ مَنْ أَوْلُولُ مَنْ أَوْلُولُ اللهُ عَلْمَ مَنْ أَوْلُولُ مَنْ أَوْلُولُ مَنْ عَنْهِ فَا فَاللَّهُ مَا أَوْلُولُ مَنْ أَوْلُولُ مَنْ أَوْلُولُ مَنْ مَا أَوْلُولُ مَنْ عَنْهِ مِنْ عَيْرِةٍ وَسَلَامَ اللهُ مَا أَنْهُ مُسَانٍ قَالُ أَلْسَ فَهُ وَأَحَقُ بِهِ مِنْ غَيْرِةٍ وَلَا قَالُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ مَا أَنْهُ لَا اللهُ الْمُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الله

احمد بن عبدالله بن یونس، زہیر، بیجی بن سعید، ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابا بکر بن عبدالرحمن بن حارث بن مشام، حضرت ابوہریر در ضی اللہ تعالی عنہ ہے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جس آد می نے اپنامال بعینہ اس آد می کے پاس پایاجو غریب ہو گیاہے یا اس انسان کے پاس جو غریب ہو گیاہے تو وہ دوسر وں سے زیادہ اس مال کا حقد ارہے۔

راوی : احمد بن عبدالله بن یونس، زهیر ، یجی بن سعید ، ابو بکر بن محمد بن عمر و بن حزم ، عمر بن عبدالعزیز ، ابا بکر بن عبدالرحمان بن حارث بن مشام ، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

,

باب: تحصیتی بازی کابیان

جو آدمی اپنی فروخت شدہ چیز خرید ار مفلس کے پاس پائے تواس کے واپس <u>لینے</u> کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1494

راوى: يحيى بن يحيى، هشيم، قتيبه بن سعيد، محمد بن رمح، ليث بن سعد، ابوربيع، يحيى بن حبيب حارث، حماد بن زيد، ابوبكر بن ابى شيبه، سفييان بن عيينه، محمد بن مثنى، عبدالوهاب، يحيى بن سعيد، حفص بن غياث، يحيى بن سعيد،

حَدَّثَنَا اَبُوالرَّبِيعِ وَيَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بُنُ رُمْحٍ جَبِيعًا عَنُ النَّيْثِ بْنِ سَعْدِم و حَدَّثَنَا أَبُوبِكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اللَّهُ مَنَّ اللَّهُ مَنَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَيَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ وَحَفَّصُ بْنُ غِيَاثٍ كُنُّ هَوُلائِ سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْهُ مَنَّ مَحَدَّدُ الْوَهَابِ وَيَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ وَحَفَّصُ بْنُ غِيبَاثٍ كُنُّ هَوُلائِ سُفْيَانُ بُنُ عُيلَامِ مَعْ يَعْ فَى حَدِيثِ ذُهَيْدٍ وَقَالَ ابْنُ دُمْحٍ مِنْ بَيْنِهِ مِنْ وَوَايَتِهِ أَيُّكَا الْمُرِي فُلِيسَ عَنْ يَعْفِي فَى اللَّهِ مُنَا الْإِسْنَادِ بِبَعْنَى حَدِيثِ ذُهَيْدٍ وَقَالَ ابْنُ دُمْحٍ مِنْ بَيْنِهِ مِنْ وَوَايَتِهِ أَيُّكَا الْمُرِي فُكِيلِ مَنْ عَنْ مَعْ يَعْفِي فَى مَنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهُ مُنْ الْإِسْنَادِ بِبَعْنَى حَدِيثُ وْهَالَ ابْنُ دُمْحٍ مِنْ بَيْنِهِ مِنْ وَوَايَتِهِ أَيُّكَا الْمُرِي فُكِيلِ مُن عَنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن عَمْ اللَّهُ مَنْ عَلْمُ اللَّهُ عَلْ مَنْ عَلْمُ اللَّهُ عَلْ اللَّهُ مُن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ عَلَى اللَّهُ هُولِكُولُ مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ وَلَا اللَّهُ مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُنَا اللَّهُ مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُلِي اللَّهُ مُن اللَّهُ مُنَا اللَّهُ مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُ

راوی : یخی بن یخی، مشیم، قتیبه بن سعید، محمه بن رمح، لیث بن سعد، ابور بیچ، یخی بن حبیب حارثی، حماد بن زید، ابو بکر بن ابی شیبه، سفییان بن عیدینه، محمه بن مثنی، عبد الو هاب، یخی بن سعید، حفص بن غیاث، یخی بن سعید

باب: کھیتی باڑی کابیان

جو آدمی اپنی فروخت شدہ چیز خرید ار مفلس کے پاس پائے تواس کے واپس لینے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1495

راوى : ابن ابى عمر، هشامربن سليمان، ابن عكى مدبن خالد مخزوهى، ابن جريج، ابن ابى حسين، ابابكربن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبد العزيز، ابى بكربن عبد الرحمان، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

حَكَّ تَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَحَكَّ تَنَاهِ شَامُ بْنُ سُلَيُكَانَ وَهُو ابْنُ عِكْمِ مَةَ بْنِ خَالِمِ الْمَخْزُو هِ عُنَ ابْنِ جُرَيْجٍ حَكَّ تَنِى ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ مَتَا ابْنُ أَبِي عُمْرِ ابْنِ عَبْرِ الْعَزِيزِ حَكَّ تَهُ عَنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْمِ بْنِ عَبْرِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَّ عُبْرِ الْعَزِيزِ حَكَّ تَهُ عَنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ الَّذِي يُعْدِمُ إِذَا وُجِدَ عِنْدَكُ الْمَتَاعُ وَلَمْ يُفَيِّ قُهُ أَنَّهُ لِصَاحِبِهِ حَدِيثٍ أَبِي هُرُيْرَةً عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ الَّذِي يُعْدِمُ إِذَا وُجِدَ عِنْدَكَ اللهُ الْمَتَاعُ وَلَمْ يُفَيِّ قُهُ أَنَّهُ لِصَاحِبِهِ النَّذِي كَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ الَّذِي يَعْدِمُ إِذَا وُجِدَاعِنْدَكُ الْمَتَاعُ وَلَمْ يُغَيِّ قُهُ أَنَّهُ لِصَاحِبِهِ النَّذِي كَاهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ الَّذِي يَعْدِمُ إِذَا وُجِدَاعِنْدَكُ الْمَتَاعُ وَلَمْ يُفَيِّ قُهُ أَنَّهُ لِصَاحِبِهِ النَّذِي كَاهُ الْمَتَاعُ وَلَمْ يُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ الَّذِي يَعْدِمُ إِذَا وُجِدَاءِ فَيْ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَى الرَّهُ الْمَتَاعُ وَلَمْ يُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَيْ عَلَيْهُ وَلَا الْمَعَامِلُهُ الْمُعَالِي اللْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَالرَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عُلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ إِلَا الْمُعَالِمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عُلَالُولِهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُولُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عُلْمَا لَهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللْمُعُولُولُ

ابن ابی عمر، ہشام بن سلیمان، ابن عکر مہ بن خالد مخزومی، ابن جریج، ابن ابی حسین، ابا بکر بن محمہ بن عمرو بن حزم، عمر بن عبد العزیز، ابی بکر بن عبد الرحمٰن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی کے بارے میں فرمایا جو نادار مفلس ہو گیا ہو اگر اس کے پاس بائع اپنی متاع و اسباب اس طرح پاس پائے جس میں اس نے تصرف نہ کیا ہو تو وہ اس کے لئے ہے جس نے اس کو بیجا تھا۔

راوی : ابن ابی عمر، مشام بن سلیمان، ابن عکر مه بن خالد مخزومی، ابن جریج، ابن ابی حسین، ابا بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبد العزیز، ابی بکر بن عبد الرحمان، حضرت ابو هریره رضی الله تعالیٰ عنه

باب: کیسی باڑی کابیان

جو آدمی اپنی فروخت شدہ چیز خرید ار مفلس کے پاس پائے تواس کے واپس لینے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1496

راوى: محمد بن مثنى، محمد بن جعفى، عبد الرحمان بن مهدى، شعبه، قتاده، نضربن انس، بشيربن نهيك، حضرت ابوهريره

محمہ بن مثنی، محمہ بن جعفر، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، قنادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی آدمی مفلس ونادار ہو جائے اور بائع اس کے پاس اپنامال

بعینہ پائے تو وہی اس کازیادہ حقد ارہے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر ، عبد الرحمان بن مهدی، شعبه ، قناده ، نضر بن انس ، بشیر بن نهیک، حضرت ابو هریره

باب: کیسی باڑی کابیان

جو آدمی اپنی فروخت شدہ چیز خریدار مفلس کے پاس پائے تواس کے واپس لینے کے بیان میں

راوى: زهيربن حرب، اسماعيل بن ابراهيم، سعيد، زهيربن حرب، معاذبن هشام، حضرت قتاده رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حوحَدَّثَنِي زُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ أَيْضًا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ

هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِ كِلاهُمَاعَنْ قَتَادَةً بِهَنَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالًا فَهُوَأَحَقُّ بِهِ مِنْ الْغُرَمَايُ

زہیر بن حرب، اساعیل بن ابر اہیم، سعید، زہیر بن حرب، معاذ بن ہشام، حضرت قنادہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی ان اسناد کے ساتھ روایات ہے اس میں بیہ ہے کہ وہی اور قرض خواہوں سے اس کازیادہ حقد ارہے۔

راوى: زهير بن حرب، اساعيل بن ابر اهيم، سعيد، زهير بن حرب، معاذ بن هشام، حضرت قنا ده رضى الله تعالى عنه

باب: تھیتی باڑی کابیان

جو آدمی اپنی فروخت شدہ چیز خرید ار مفلس کے پاس پائے تواس کے واپس لینے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1498

راوى: محمد بن احمد بن ابى خلف، حجاج، منصور بن سلمه، سليان بن بلال، خثيم بن عماك، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِ خَلَفٍ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِ قَالَاحَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِ قَالَ حَجَّاجُ مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سُلَيَّانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِمَاكِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبُو سَلَعَتُهُ وَمَا لَرَّجُلُ عَنْ كُولُ عَنْ كُولُو مِنْ لَا عَنْ كُولُو مَنْ كُولُو مُنْ أَلِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنْ كَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا مَا اللَّهُ عُلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَنْ أَنْ كُولُولُ اللَّهُ عُلَالًا مُنْ أَلِي عَلْمُ وَحَمْلًا الرَّهُ اللَّهُ عَلَا لَا تُعْمَلُوا عَلْمَا لَا تَعْمُ لَاللَّهُ عَلَا مُعَنْ أَلُولُ عَلْمَا لَا تَعْمُولُ عَلْمُ اللَّهُ عُلِكُ اللَّهُ عُلْمُ اللَّهُ عَلَالًا عَلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَا لَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَا لَا عَلْمُ اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ ال

محمد بن احمد بن ابی خلف، حجاج، منصور بن سلمه، سلیمان بن بلال، خثیم بن عراک، حضرت ابوہریرہ رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایاجب کوئی آد می مفلس ونادار ہو جائے اور قرض خواہ آد می اپنامال وسامان

اس کے پاس بعنیہ پائے تووہی اس کازیادہ حقد ارہے۔

راوى : محمد بن احمد بن ابي خلف، حجاج، منصور بن سلمه، سليمان بن بلال، خثيم بن عر اک، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

تنگ دست کومہلت دینے اور امیر وغریب سے قرض کی وصولی میں در گزر کرنے کی فضلیت کے بی...

باب: کھیتی باڑی کابیان

جله: جله دوم

تنگ دست کومہلت دینے اور امیر وغریب سے قرض کی وصولی میں در گزر کرنے کی فضلیت کے بیان میں

حديث 1499

راوى: احمدبن عبدالله بن يونس، زهير، منصور ربعي بن حماش، حض تحذيفه رضي الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا أَحْمَدُ بَنُ عَبْدِ اللهِ بَنِ يُونُسَ حَكَّ ثَنَا زُهَيْرُ حَكَّ ثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ دِبْعِيّ بَنِ حِمَاشٍ أَنَّ حُنَدِفَةَ حَكَّ ثَهُمْ قَالَ قَالَ لَا عُمَدُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَقَّتُ الْمَلَائِكَةُ رُوحَ رَجُلٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَقَالُوا أَعَبِلْتَ مِنْ الْخَيْرِ شَيْعًا قَالَ لَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَقَّتُ الْمَلَائِكَةُ رُوحَ رَجُلٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَقَالُوا أَعَبِلْتَ مِنْ الْخَيْرِ شَيْعًا قَالَ لَا كَنُوسِمِ قَالَ اللهُ عَزَّوَ جَلَّ قَالُوا تَذَكَّرُ قَالَ كُنْتُ أُدَايِنُ النَّاسَ فَامْرُ فِنْتَيَانِي أَنْ يُنْظِرُوا الْمُعْسِمَ وَيَتَجَوَّزُوا عَنْ الْمُوسِمِ قَالَ اللهُ عَزَّوَ جَلَّ تَعَالَى اللهُ عَزَّوَ جَلَّ تَعَالَى اللهُ عَزَّوَ اللهُ عَنْ الْمُوسِمِ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ الْمُوسِمِ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْ مِنْ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَالُوا عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللللللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَل

احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، منصور ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک آدمی کی روح سے فرشتوں نے ملا قات کی توانہوں نے کہا کیا تونے کوئی نیک عمل کیا ہے اس نے کہا نیاد کر اس نے کہا میں لوگوں کو قرض دیتا تواپنے جوانوں کو تھم دیتا کہ تنگ دست کو مہلت دواور مالدارسے در گزر کر واللہ تبارک و تعالی نے فرشتوں سے فرمایا تم بھی اس سے در گزر کر واللہ تبارک و تعالی نے فرشتوں سے فرمایا تم بھی اس سے در گزر کرو۔

راوى: احمد بن عبدالله بن يونس، زهير، منصور ربعي بن حراش، حفرت حذيفه رضى الله تعالى عنه

باب: کیتی بازی کابیان

جلد : جلددوم

تنگ دست کومہلت دینے اور امیر وغریب سے قرض کی وصولی میں در گزر کرنے کی فضلیت کے بیان میں

حديث 1500

داوى: على بن حجر، اسحاق بن ابراهيم، ابن حجر، جرير، مغيره، نعيم بن ابي هند، حضرت ربعي بن حراش

حَكَّ ثَنَا عَلِيُّ بَنُ حُجْرٍ وَإِسْحَقُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفُظُ لِابْنِ حُجْرٍ قَالَا حَكَّ ثَنَا جَرِيرٌ عَنَ الْمُغِيرَةِ عَنْ نُعَيْمِ بَنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رَبُعِ بِنِ عَنَ الْمُغِيرَةِ عَنْ الْمُغَيْمِ بَنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ لَكُ مُن عَلْمُ وَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ رَجُلٌ لَقِى رَبَّهُ فَقَالَ مَا عَبِلْتُ عَالَ مَا عَبِلْتُ مِنْ رَبُعُ فَقَالَ مَا عَبِلْتُ مِنْ الْمَعْمُ وَ فَقَالَ مَا عَبِلْتُ مِنْ الْمُعْمُودِ فَقَالَ مَا عَبِلْتُ مِنْ اللهُ عَلَيْ إِلَّا أَنِّ كُنْتُ رَجُلًا ذَا مَالٍ فَكُنْتُ أَطَالِبُ بِهِ النَّاسَ فَكُنْتُ أَقْبَلُ الْمَيْسُورَ وَأَتَجَاوَذُ عَنْ الْمَعْسُودِ فَقَالَ تَجَاوَذُوا الْخَيْرِ إِلَّا أَنِّ كُنْتُ رَجُلًا ذَا مَالٍ فَكُنْتُ أَطَالِبُ بِهِ النَّاسَ فَكُنْتُ أَقْبَلُ الْمَيْسُورَ وَأَتَجَاوَذُ عَنْ الْمَعْسُودِ فَقَالَ تَجَاوَذُوا عَنْ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

علی بن حجر، اسحاق بن ابر اہیم، ابن حجر، حریر، مغیرہ، نغیم بن ابی ہند، حضرت ربعی بن حراش سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ جمع ہوئے توحذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ایک آدمی کی اپنے رب سے ملا قات ہوئی تواللہ نے فرمایا تو نے کیا عمل کیا اس نے کہا میں نے کوئی عمل نیکی سے نہیں کیا سوائے اس کے کہ میں مالد ار آدمی تھا اور میں لوگوں سے اپنے مال کامطالبہ کرتا تو مالد ارسے وصول کرلیتا اور تنگ دست سے در گزر کرتا تو اللہ نے فرمایا تم میرے بندے سے در گزر کرو ابومسعود نے فرمایا میں نے بھی اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔

راوی : علی بن حجر،اسحاق بن ابراهیم،ابن حجر، جریر،مغیره،نعیم بن ابی مهند،حضرت ربعی بن حراش

باب: کیتی بازی کابیان

تنگ دست کومہلت دینے اور امیر وغریب سے قرض کی وصولی میں در گزر کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1501

راوى: محمد بن مثنى، محمد بن جعفى، شعبه، عبد الملك بن عبير، دبى بن حماش، حضرت حذيفه دض الله تعالى عنه حكَّ ثَنَا مُحَكَّدُ بُنُ المُثَنَّى حَكَّ ثَنَا مُحَكَّدُ بُنُ جَعْفَى حَكَّ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْدٍ عَنْ دِبْعِيّ بُنِ حِمَاشٍ عَنْ حُذَيْ لَهُ مَا كُنْتَ تَعْمَلُ قَالَ فَإِمَّا ذَكَمَ وَإِمَّا حُذَيْ فَقَالَ إِلَيْ كُنْتُ تَعْمَلُ قَالَ فَإِمَّا ذَكَمَ وَإِمَّا ذُكِّرَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَبُايِعُ النَّاسَ فَكُنْتُ أَنْظِرُ الْمُعْسِمَ وَأَتَجَوَّذُ فِي السِّكَّةِ أَوْ فِي النَّقُدِ وَعُقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ وَأَنَا سَبِعْتُهُ مِنْ دَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُنُتُ أَنْظُرُ الْمُعْسِمَ وَأَتَجَوَّذُ فِي السِّكَةِ أَوْ فِي النَّقُدِ وَعُفِمَ لَهُ قَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ وَأَنَا سَبِعْتُهُ مِنْ دَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمہ بن مثنی، محمہ بن جعفر، شعبہ، عبد الملک بن عمیر، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاایک آد می مرگیااور جنت میں داخل ہواتواسے کہا گیاتو کیا عمل کیا کرتا تھااسے یاد آیایایاد کرایا گیاتو اس نے کہا میں لوگوں کومال فروخت کرتا تھااور میں تنگ دست کومہلت دیتااور سکوں کے پر کھنے یانقد میں در گزر کرتا تھاتواس کی مغفرت کردی گئی حضرت ابومسعو درضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے بھی بیر سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔

راوى: محمد بن مثنى، محمد بن جعفر، شعبه، عبد الملك بن عمير، ربعي بن حراش، حضرت حذيفه رضى الله تعالى عنه

باب: تحصیتی بازی کابیان

جله: جلددوم

تنگ دست کومہلت دینے اور امیر وغریب سے قرض کی وصولی میں در گزر کرنے کی فضلیت کے بیان میں

حايث 1502

راوى: ابوسعيداشج، ابوخالداحمر، سعدبن طارق، ربعيبن حماش، حضرت حذيفه رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَكَّ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِمَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أَيُ اللهُ بِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِةِ آتَاةُ اللهُ مَالَا فَقَالَ لَهُ مَاذَا عَبِلْتَ فِي اللَّانَيَا قَالَ وَلا يَكْتُبُونَ اللهَ حَدِيثًا قَالَ يَا رَبِّ آتَيْتَنِي مَالَكَ فَكُنْتُ أَبُومَ لَهُ فَي الْمُوسِى وَأُنْظِرُ الْبُعْسِم فَقَالَ اللهُ أَنَا أَحَقُ بِذَا مِنْكَ فَكُنْتُ أَبُومَ لَهُ وَ الْأَنْصَارِيُّ هَكَذَا سَبِعْنَا لا مِنْ أَنَا أَحَقُ بِذَا مِنْكَ تَجَاوَذُوا عَنْ عَبْدِي فَقَالَ اللهُ أَنَا أَحَقُ بِذَا مِنْكَ تَجَاوِذُوا عَنْ عَبْدِي فَقَالَ اللهُ أَنَا أَحُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَجَاوِذُوا عَنْ عَبْدِي فَقَالَ اللهُ أَنَا أَحُقُ بِذَا مِنْكَ عَلَى اللهُ مَنْ فَي دَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْ عَبْدِي فَقَالَ اللهُ مَنْ فَي دَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْ اللهُ مَنْ فَي دَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ مِنْ فَي دَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ مِنْ فَي دَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْهُ مِنْ فِي دَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ مَنْ فَي دَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْهُ مَنْ فَي دَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَنْهُ مَنْ عَنْهُ مَنْ فَقَالَ عَلْمُ اللهُ اللهُ مَنْ فَي اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

ابوسعید انتج، ابوخالد احمر، سعد بن طارق، ربعی بن حراش، حضرت حذیفه رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ الله تعالی کے پاس الله کے بندوں میں سے ایک آد می لایا گیا جے الله نے مال عطاء کیا تھااللہ نے اس سے کہاتو نے دینامیں کیا عمل کیا اور بندے الله سے کچھ بھی نہیں چھپاسکتے تو اس نے کہا اے میرے رب تو نے مجھے اپنا مال عطا کیا تو میں لوگوں کو بیچپا تھا اور در گزر کرنامیر می عادت تھی اور میں مالد ارپر آسانی کرتا اور تنگ دست کو مہلت دیتا تو الله عز وجل نے فرمایا میں اس کا تجھ سے زیادہ حقد ار ہوں اور میرے بندے سے در گزر کر وعقبہ بن عامر جہنی رضی الله تعالی عنه اور ابو مسعود انصاری رضی الله تعالی عنه نے کہا ہم نے بھی رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے دبمن مبارک سے اس طرح سنا۔

راوى: ابوسعيد انشج، ابوخالد احمر، سعد بن طارق، ربعي بن حراش، حضرت حذيفه رضى الله تعالى عنه

باب: تحصیتی بازی کابیان

تلک دست کومہلت دینے اور امیر وغریب سے قرض کی وصولی میں در گزر کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1503

داوى: يحيى بن يحيى، ابوبكر بن ابي شيبه، ابوكريب، اسحاق بن ابراهيم، حضرت ابومسعود رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بَنُ يَحْيَى وَأَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُوكُمْ يَبٍ وَإِسْحَقُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفُظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَجُبَرَنَا وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُومِ فَال وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُومِتَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُومِتَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُلَمْ يُوجَدُلُهُ مِنْ الْخَيْدِ شَيْعٌ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ يُخَالِطُ النَّاسَ وَكَانَ مُوسِمًا فَكَانَ يَأْمُرُ غِلْمَانَهُ مُومِتِهِ الْعَلَيْمِ فَلَمْ يُوجَدُلُهُ مِنْ الْخَيْدِ شَيْعٌ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ يُخَالِطُ النَّاسَ وَكَانَ مُوسِمًا فَكَانَ يَأْمُرُ غِلْمَانَهُ مُومِينًا فَكَانَ يَأْمُرُ غِلْمَانَهُ مُوسِمًا فَكَانَ يَأْمُرُ غِلْمَانَهُ مُومِينًا وَرُواعَنُهُ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَمْ يَوْجَدُلُهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُعَالِطُ النَّاسَ وَكَانَ مُوسِمًا فَكَانَ يَأْمُرُ غِلْمَانَهُ مُوسِمًا فَكَانَ يَأْمُرُ غِلْمَانَهُ مُوسِمًا فَكَانَ يَأْمُرُ غِلْمَانَهُ أَنْ يَعْفَى اللَّهُ عَلَمْ يُعْلِي اللَّهُ عَلَيْ إِلْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْعُلِكُ عَلَى اللْعُلُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعُلُمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَ

یجی بن یجی، ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابو کریب ، اسحاق بن ابر اہیم ، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلے آد میوں میں سے ایک آد می کا حساب لیا گیا تو اس کے پاس لو گوں میں گھل مل کر رہنے کے سواکوئی نیکی نہ پائی گئی اور وہ مالدار آد می تھا اور اپنے غلاموں کو حکم دیتا تھا کہ وہ تنگ دست سے در گزر کریں اور اللہ تبارک و تعالی نے فرمایا ہم اس بات کے اس سے زیادہ حقد ار ہیں تم بھی اس سے در گزر کرو۔

راوى : يچى بن يچى،ابو مكر بن ابى شيبه ،ابو كريب،اسحاق بن ابراهيم ،حضرت ابومسعو در ضى الله تعالى عنه

باب: کیتی بازی کابیان

تنگ دست کومہلت دینے اور امیر وغریب سے قرض کی وصولی میں در گزر کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1504

راوى: منصور بن بن ابى مزاحم، محمد بن جعفى بن زياد، منصور، ابراهيم ابن سعد، زهرى، ابن جعفى، ابراهيم ابن سعد، ابن شعد، ابن شعد، ابن شعب ابن شعب ابن شعب الله بن عبد الله، حضرت ابوهرير لا رضى الله تعالى عنه

حَدَّتَنَا مَنْصُورُ بَنُ أَبِي مُزَاحِم وَمُحَدَّدُ بَنُ جَعْفَى بَنِ زِيَادٍ قَالَ مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بَنُ سَعْدٍ عَنُ الزُّهُرِيِّ وقَالَ ابْنُ جَعْفَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُنْهَ بَنِ عُنْهِ اللهِ بْنِ عُنْهِ اللهِ بْنِ عُنْهُ لَكُونَ وَهُوا ابْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُنْهِ اللهِ بْنِ عُنْهِ اللهِ بْنِ عُنْهُ لَكُونَ وَهُوا ابْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُنْهِ اللهِ عَنْ عَنْهُ وَمُكُونَا إِبْرَاهِيمُ وَهُوا بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُنْهِ اللهِ عَنْ وَالْمُولَ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ اللهِ بْنِ عُنْهُ وَمُوا اللهُ كَنْ كَاللهِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُنْهِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَنْهُ وَاللهِ اللهِ عَنْ عَنْهُ وَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلُّ يُكَانِ النَّاسَ فَكَانَ يَقُولُ لِفَتَاهُ إِذَا أَتَيْتَ مُعْسِمًا فَتَجَاوَزُ عَنْهُ لَعَلَ اللهُ كَنْ كَبُونُ النَّاسَ فَكَانَ يَقُولُ لِفَتَاهُ إِذَا أَتَيْتَ مُعْسِمًا فَتَجَاوَزُ عَنْهُ لَكُ لَا اللهَ عَنْ عَلَى اللهُ وَتَنَا اللهَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَتَعَلَى اللهُ هَا عَنْ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَنْهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ الل

راوی: منصورین بن ابی مز احم، محمد بن جعفر بن زیاد، منصور، ابرا ہیم ابن سعد، زہری، ابن جعفر، ابرا ہیم ابن سعد، ابن شہاب، عبید الله بن عبد الله، حضرت ابو ہریر در ضی الله تعالیٰ عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

تنگ دست کومہلت دینے اور امیر وغریب سے قرض کی وصولی میں در گزر کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1505

راوى: حرمله بن يحيى، عبدالله بن وهب، يونس، ابن شهاب، عبيدالله بن عبدالله بن عتبه، حض ابوهريره رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنِي حَمْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُنْبَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَبِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَبِعْتُ دَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِبِثْلِهِ

حرملہ بن کیجی، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی اسی طرح یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

راوى: حرمله بن يحيى،عبد الله بن وهب، يونس، ابن شهاب،عبيد الله بن عبد الله بن عتبه، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: کیتی بازی کابیان

تنگ دست کومہلت دینے اور امیر وغریب سے قرض کی وصولی میں در گزر کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1506

راوى: ابوهثيم، خالدبن خداش بن عجلان، حماد بن زيد، ايوب، يحيى بن ابى كثير، حضرت عبدالله بن ابوقتادة رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا أَبُوالْهَيْثَمِ خَالِدُبْنُ خِدَاشِ بُنِ عَجُلانَ حَكَّاثَنَا حَبَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَخْيَى بُنِ أَبِي كَثِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ اللهِ بُنِ اللهِ بُنِ عَجْلانَ حَلَّا أَنْ اللهِ بَنَاكَ أَيْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ عَلَيْكُونُ عَنْ اللهُ عَنْ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْكُونُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ وَا عَنْ اللهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُوا عَ

ابوہ ثیم، خالد بن خداش بن عجلان، حماد بن زید، ایوب، یجی بن ابی کثیر، حضرت عبد الله بن ابو قنادہ رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ ابو قنادہ رضی الله تعالی عنه نے اپنے ایک قرض دار سے قرض کا مطالبہ کیا تو وہ ان سے حچب گیا پھر اسے ملے تو اس نے کہا میں میں تنگ دست ہوں اب قنادہ نے کہا الله کی قشم! ابو قنادہ نے کہا میں نے رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم میں تنگ دست ہوں اب قنادہ نے کہا الله کی قشم! الله کی قشم! الله کی سختیوں سے نجات دے تو چاہئے کہ وہ مفلس کو مہلت دے یا اسے معاف کر دے۔

راوى : ابوہثيم،خالد بن خداش بن عجلان،حماد بن زيد،ايوب، يحيى بن ابى كثير ،حضرت عبد الله بن ابو قباده رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

تنگ دست کومہلت دینے اور امیر وغریب سے قرض کی وصولی میں در گزر کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1507

داوى: ابوطاهر، ابن وهب، جريربن حازم، ايوب

وحَدَّتْنِيهِ أَبُوالطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِ جَرِيرُبْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابوطاہر، ابن وہب، جریر بن حازم، ابوب اس حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی: ابوطاہر،ابن وہب،جریر بن حازم،ابوب

مالدار کاٹال مٹول کرنے کی حرمت اور حوالہ کے جواز اور جب قرض مالد ارپر اتاراجا...

باب: کیتی بازی کابیان

مالدار کاٹال مٹول کرنے کی حرمت اور حوالہ کے جواز اور جب قرض مالدار پر اتاراجائے تواس کے قبول کرنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1508

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، ابن زناد، اعرج، حضرت ابوهريرة رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِ الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِ هُرَيْرَةً أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُتُبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيعٍ فَلْيَتْبَعُ

یجی بن یجی، مالک، ابی زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایامالدار کاٹال مٹول کرناظلم ہے اور جب تمہارا قرض کسی مالدار کے حوالے کر دیاجائے گاتواسی کا پیچھا کرناچاہیے۔ راوی : لیجی بن کیجی، مالک، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: کیتی بازی کابیان

مالدار کاٹال مٹول کرنے کی حرمت اور حوالہ کے جواز اور جب قرض مالدار پر اتاراجائے تواس کے قبول کرنے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1509

راوى: اسحاق بن ابراهيم، عيسي بن يونس، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، همام بن منبه، حضرت ابوهريرة رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وحَدَّثَنَا مُحَتَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالاَ جَبِيعًا حَدَّثَنَا مُحَتَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ قَالاَ جَبِيعًا حَدَّثَنَا مُعْمَرُّعَنُ هَتَّا مِبْنِ مُنَيِّدٍ عَنْ أَبِي هُرِيْرَةً عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيِثْلِهِ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبه، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه نے نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم سے اسی طرح حدیث کی ہے۔

راوى : اسحاق بن ابراهيم، عيسلى بن يونس، محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، هام بن منبه، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

جنگلی زائد پانی کی بیچ کی حرمت جبکہ لو گوں کو اس کی گھاس چرانے کے لیے ضرورت ہواو...

باب: کیسی باڑی کابیان

جنگلی زائد پانی کی بچے کی حرمت جبکہ لوگوں کواس کی گھاس چرانے کے لیے ضرورت ہواور اس سے روکنے کی حرمت اور جفتی کرانے کی بچے کی حرمت کے بیان میں۔

جلد : جلددوم حديث 1510

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، وكيع، محمد بن حاتم، يحيى بن سعيد، ابن جريج، ابى زبير، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

ۅحَدَّثَنَا أَبُوبَكْمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حوحَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بُنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ جَبِيعًا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِعَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَائِ ابو بکر بن ابی شیبہ ، و کیچے ، محمد بن حاتم ، یحی بن سعید ، ابن جر بجے ، ابی زبیر ، حضرت جابر بن عبد اللّد رضی اللّه تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول اللّه صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے زائد پانی کے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

راوی: ابو بکرین ابی شیبه، و کیچ، محمد بن حاتم، یحی بن سعید، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه

باب: کیسی باڑی کابیان

جنگلی زائد پانی کی بھے کی حرمت جبکہ لو گول کواس کی گھاس چرانے کے لیے ضرورت ہواوراس سے روکنے کی حرمت اور جفتی کرانے کی بھے کی حرمت کے بیان میں۔

جلد : جلددوم حديث 1511

راوى: سحاق بن ابراهيم، روح بن عبادة، ابن جريج، ابوزبير، حض تجابربن عبدا الله رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَبِعَ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَيْعِ فِرَابِ الْجَبَلِ وَعَنْ يَيْعِ الْبَائِ وَالْأَرْضِ لِتُحْرَثَ فَعَنْ ذَلِكَ نَهَى النَّبِئُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَيْعِ فِرَابِ الْجَبَلِ وَعَنْ يَيْعِ الْبَائِ وَالْأَرْضِ لِتُحْرَثُ فَعَنْ ذَلِكَ نَهَى النَّبِئُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَيْعِ فِرَابِ الْجَبَلِ وَعَنْ يَيْعِ الْبَائِ وَالْأَرْضِ لِتُحْرَثُ فَعَنْ ذَلِكَ نَهَى النَّبِئُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَيْعِ فِرَابِ الْجَبَلِ وَعَنْ يَيْعِ الْبَاعِ وَالْأَرْضِ لِتُحْرَثُ فَعَنْ ذَلِكَ نَهَى النَّبِئُ

اسحاق بن ابر اہیم، روح بن عباد ۃ، ابن جرتج، ابوز ہیر، حضرت جابر بن عبد اللّٰد رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹ کی جفتی فروخت کرنے اور پانی اور کاشتکاری کے لیے زمین کی فروخت سے منع فرمایا۔

راوى : سحاق بن ابرا ہيم، روح بن عبادة ، ابن جريج ، ابوز بير ، حضرت جابر بن عبد االله رضى الله تعالى عنه

باب: کیتی بازی کابیان

جنگلی زائد پانی کی بھے کی حرمت جبکہ لو گوں کواس کی گھاس چرانے کے لیے ضرورت ہواوراس سے روکنے کی حرمت اور جفتی کرانے کی بھے کی حرمت کے بیان میں۔

جلدہ : جلدہ وم حدیث 1512

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، قتيبه بن سعيد، ليث، ابى زناد، اعرج، ابوهريره

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَىَ أَتُ عَلَى مَالِكٍ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ كِلَاهُبَا عَنْ أَبِى الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْىَجِ عَنْ أَبِى هُرُيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُبْنَعُ فَضُلُ الْبَائِ لِيُنْنَعَ بِهِ الْكَلُّ

یجی بن یجی، مالک، قتیبہ بن سعید، لیث، ابی زناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا زائد پانی سے منع نہ کیا جائے تا کہ اس کی وجہ سے گھاس کو بھی روک دیا جائے۔

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، قتيبه بن سعيد، ليث، البي زناد، اعرج، الوهريره

باب: تحیق بازی کابیان

جنگلی زائد پانی کی بچے کی حرمت جبکہ لو گوں کواس کی گھاس چرانے کے لیے ضرورت ہواوراس سے روکنے کی حرمت اور جفتی کرانے کی بچے کی حرمت کے بیان میں۔

جلد : جلددوم حديث 1513

راوى: ابوطاهر، حرمله، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، سعيد بن مسيب، ابوسلمه بن عبدالرحمان، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِوَحَهُمَلَةُ وَاللَّفَظُ لِحَهُمَلَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ لَا تَهْنَعُوا فَضْلَ الْمَائِ لِتَهْنَعُوابِهِ الْكُلاَ

ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایازائد پانی سے منع نہ کرو تا کہ اس کے ذریعہ گھاس کورو کو۔

راوی: ابوطاہر، حرمله، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمه بن عبد الرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی الله تعالی

باب: کیسی باڑی کابیان

جنگلی زائدیانی کی بیچ کی حرمت جبکہ لو گوں کواس کی گھاس چرانے کے لیے ضرورت ہواوراس سے روکنے کی حرمت اور جفتی کرانے کی بیچ کی حرمت کے بیان میں۔

جلل : جللادومر حايث 1514

راوى : احمد بن عثمان نوفلى، ابوعاصم ضحاك بن مخلد، ابن جريج، زياد ابن سعد، هلال بن اسامه، اباسلمه بن عبدالرحمان، حضرت ابوهريرة رضي الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوعَاصِمِ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُسَامَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَلَبَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَبِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَاعُ فَضُلُ الْمَائِ لِيُبَاعَ بِهِ الْكَلُّ احمد بن عثان نوفلی، ابوعاصم ضحاک بن مخلد، ابن جریجی، زیاد ابن سعد، ہلال بن اسامه، اباسلمه بن عبدالرحمن ، حضرت ابوہریرہ رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایازائد پانی کی خرید و فروخت نہ کرو تا کہ اس کے ذریعہ گھاس کی بیچ کی جائے۔

راوی : احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم ضحاک بن مخلد، ابن جریجی، زیاد ابن سعد، ہلال بن اسامه، اباسلمه بن عبدالرحمان، حضرت ابو ہریر درضی اللّٰد تعالیٰ عنه

.....

کتے کی قیمت اور کا ہن کی مٹھائی اور سر کش عورت کے مہر کی حرمت اور بلی کی بیچ سے ...

باب: کھیتی باڑی کابیان

کتے کی قیمت اور کا بہن کی مٹھائی اور سرکش عورت کے مہر کی حرمت اور بلی کی بیجے سے رو کنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1515

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، ابن شهاب، ابى بكر بن عبد الرحمان، حضرت ابومسعود انصارى رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِى بَكْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِى مَسْعُودِ الْأَنْصَادِيِّ أَنَّ دَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَبَنِ الْكُلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلُوانِ الْكَاهِنِ

یجی بن یجی، مالک، ابن شہاب، ابی بکر بن عبد الرحمن ، حضرت ابومسعو د انصاری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتے کی قیمت اور فاحشہ کی اجرت اور کا ہن کی مٹھائی سے منع فرمایا

راوي: کیجی بن کیجی، مالک، ابن شهاب، ابی بکر بن عبد الرحمان، حضرت ابومسعو د انصاری رضی الله تعالی عنه

باب: کیتی باڑی کابیان

کتے کی قیمت اور کا بہن کی مٹھائی اور سر کش عورت کے مہر کی حرمت اور بلی کی بیج سے رو کنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1516

راوى: قتيبه بن سعيد، محمد بن رمح، ليث بن سعد، ابوبكر بن ابن شيبه، سفيان بن عيينه، زهرى، ليث، ابومسعود وحَدَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَدَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍح وحَدَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كِلَاهُ مَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَا دِمِثْلَهُ وَفِ حَدِيثِ اللَّيْثِ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ أَنَّهُ سَبِعَ أَبَا مَسْعُودٍ قتیبه بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابو مکر بن ابی شیبه، سفیان بن عیبینه، زهری، لیث، ابامسعود اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی

راوی: قتیبه بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابو مکر بن ابی شیبه، سفیان بن عیبینه، زهری، لیث، ابومسعو د

باب: تحصیت بازی کابیان

کتے کی قیمت اور کا بہن کی مٹھائی اور سرکش عورت کے مہر کی حرمت اور بلی کی بھے سے رو کئے کے بیان میں

جلل : جلددومر

راوى: محمدبن حاتم، يحيى بن سعيد قطان، محمد بن يوسف، سائب بن يزيد، حضرت رافع خدتج رض الله تعالى عنه وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ قَالَ سَبِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ رَافِع بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَبِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَرُّ الْكَسْبِ مَهْرُ الْبَغِيِّ وَثَمَنُ الْكُلْبِ وَكُسْبُ

محمد بن حاتم، یجی بن سعید قطان، محمد بن یوسف، سائب بن یزید، حضرت رافع خد تجرضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایاسب سے بری کمائی فاحشہ کی اجرت اور کتے کی قیمت اور تھینے لگانے والے کی کمائی ہے۔

راوى: محمد بن حاتم، يجي بن سعيد قطان، محمد بن يوسف، سائب بن يزيد، حضرت رافع خد تجرضي الله تعالى عنه

باب: کیتی بازی کابیان

کتے کی قیمت اور کا بہن کی مٹھائی اور سرکش عورت کے مہر کی حرمت اور بلی کی بھے سے رو کئے کے بیان میں

جلد : جلددوم

راوى: اسحاق بن ابراهيم، وليدبن مسلم، اوزاعي، يحيى بن ابي كثير، ابراهيم بن قارظ، سائب ابن يزيد، حضرت رافع بن خديج رض الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِم عَنْ الْأَوْزَاعِيّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيدٍ حَدَّ ثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ قَارِظٍ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنِي دَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَبَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ وَمَهْرُ الْبَغِيِّ

خَبِيثٌ وَكُسُبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ

اسحاق بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یجی بن ابی کثیر، ابراہیم بن قارظ، سائب ابن یزید، حضرت رافع بن خدیجی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کتے کی قیمت ناپاک ہے کہ سرکش عورت کی اجرت ناپاک ہے اور تچھنے لگانے والے کی کمائی ناپاک ہے۔

راوى : اسحاق بن ابراہيم، وليد بن مسلم، اوزاعى، يجي بن ابي كثير، ابراہيم بن قارظ، سائب ابن يزيد، حضرت رافع بن خدي كر ضي اللّه تعالیٰ عنه

باب: کیتی بازی کابیان

کتے کی قیمت اور کا بہن کی مٹھائی اور سر کش عورت کے مہر کی حرمت اور بلی کی بیج سے رو کنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1519

داوى: اسحاق بن ابراهيم، عبد الرزاق، معمر، يحيى بن ابى كثير

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَ اقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِى كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابر اہیم، عبد الرزاق، معمر، یجی بن ابی کثیر اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر ہے۔

راوى: اسحاق بن ابراہيم، عبد الرزاق، معمر، يحيى بن ابي كثير

باب: کیتی بازی کابیان

کتے کی قیت اور کا بہن کی مٹھائی اور سر کش عورت کے مہر کی حرمت اور بلی کی بیجے سے رو کئے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1520

راوى: اسحاق بن ابراهيم، نضربن شميل، هشام، يحيى بن ابى كثير، ابراهيم بن عبدالله، سائب بن يزيد، رافع بن خديج

وحَدَّ تَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّ ثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِى كَثِيرٍ حَدَّ ثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ

عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ حَكَّ تَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بِبِثَلِهِ

اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، ہشام، کیجی بن ابی کثیر، ابراہیم بن عبد الله، سائب بن یزید، رافع بن خد جنح ایک اور سند سے بھی میہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

راوى: اسحاق بن ابرابيم، نضر بن شميل، مشام، يجي بن ابي كثير، ابرابيم بن عبدالله، سائب بن يزيد، رافع بن خديج

.....

باب: کیسی باڑی کابیان

کتے کی قیمت اور کا بہن کی مٹھائی اور سریش عورت کے مہر کی حرمت اور بلی کی بیجے سے روکنے کے بیان میں

حديث 1521

جلد : جلددوم

راوى: سلمه بن شبيب، حسن بن اعين، معقل، حض ابوالزبير رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْدِقالَ سَأَلَتُ جَابِرًا عَنْ ثَمَنِ الْكُلْبِ وَالسِّنَّوْدِ قَالَ زَجَرَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، حضرت ابوالزبیر رضی اللّہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت جابر سے کتے اور بلی کی قیمت کے بارے میں سوال کیا توانہوں نے کہانبی کریم صلی اللّہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے ڈانٹا ہے یعنی منع کیا ہے۔ راوی : سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، حضرت ابوالزبیر رضی اللّہ تعالیٰ عنہ

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں...

باب: کیتی بازی کابیان

جله: جلدوم

کتوں کے مار ڈالنے کے تھم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

حايث 522.

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، نافع، حضرت ابن عبر رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَر بِقَتْلِ الْكِلاب

یجی بن یجی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے کتوں کے مار ڈالنے کا تھم دیا

راوى: يجي بن يجي، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

کتوں کے مار ڈالنے کے تھم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں...

باب: کیتی باڑی کابیان

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1523

راوى: ابوبكربن ابىشىبه، ابواسامه، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُوأُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُبَرَقَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَأَرْسَلَ فِي أَقْطَادِ الْهَدِينَةِ أَنْ تُقْتَلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابواسامہ ،عبید الله ، نافع ، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کے مارنے کا حکم دیا اور کتوں کو قتل کرنے کے لیے اطر اف مدینہ میں آدمی بھیجے۔

راوى: ابو بكرين ابي شيبه، ابواسامه، عبيد الله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

کتوں کے مار ڈالنے کے تھم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں...

باب: کھیتی باڑی کابیان

جلى : جلىدو*م*

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار تھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

حديث 524.

راوى: حميدبن مسعده، بشرابن مفضل، اسماعيل، ابن اميه، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بِشُمُّ يَغِنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِقَتُلِ الْكِلَابِ فَنَنْبَعِثُ فِي الْمَدِينَةِ وَأَلْمَ افِهَا فَلَا نَدَعُ كُلَبًا إِلَّا قَتَلْنَاهُ حَتَّى إِنَّا لَنَقْتُلُ كُلِّبِ الْمُرَيَّةِ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ يَتْبَعُهَا

حمید بن مسعدہ، بشر ابن مفضل، اساعیل، ابن امیہ ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کتوں کے مارنے کا حکم کرتے تھے پھر مدینہ اور اس کے گر دونواح میں کتوں کا پیچھا کیا گیا تو ہم نے کوئی کتامارے بغیر نہ چھوڑا یہاں تک کہ ہم نے دیہاتیوں کی اونٹنی کے ساتھ ساتھ رہنے والے کتے کو بھی مار ڈالا۔ راوی: حمید بن مسعدہ، بشر ابن مفضل، اساعیل، ابن امیہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ

کتوں کے مار ڈالنے کے تھم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار تھیتی یا جانوروں...

باب: کھیتی باڑی کابیان

کتوں کے مار ڈالنے کے تھم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار تھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1525

راوى: يحيى بن يحيى، حماد بن زيد، عمرو بن دينار، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْرِه بْنِ دِينَا دِ عَنْ ابْنِ عُبَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ إِلَّا كُلِّبَ صَيْدٍ أَوْ كُلْبَ غَنَمٍ أَوْ مَاشِيَةٍ فَقِيلَ لِابْنِ عُبَرَإِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْ كُلْبَ زَنْ عِ فَقَالَ ابْنُ عُبَرَإِنَّ الْإِن هُرِيْرَةَ زَنْعًا

یجی بن یجی، حماد بن زید، عمر و بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیه وآلہ وسلم نے کتوں کے مارنے کا حکم دیاسوائے شکاری کتے یا بکریوں یامویشیوں کی حفاظت کرنے والے کتوں کے توابن عمر رضی اللہ تعالی عنه سے کہا گیا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنه نے فرمایا ہے شک حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنه نے فرمایا ہے شک حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنه کے پاس کھیت بھی ہیں اس لئے انہیں اس کا حکم بھی یاد ہے۔

راوى: يچى بن يچى، حماد بن زيد، عمر و بن دينار، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

کتوں کے مار ڈالنے کے تھم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یاجانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1526

راوى : محمد بن احمد بن ابى خلف، روح، اسحاق بن منصور، روح ابن عبادة، ابن جريج، ابوزبير، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

حَدَّتَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَخْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّتَنَا رَوْحٌ حو حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ

محمد بن احمد بن ابی خلف، روح، اسحاق بن منصور، روح ابن عبادہ، ابن جرتج، ابوز بیر، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ ہمیں رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے کتوں کے مار نے کا حکم دیاتوا گرکوئی عورت دیہات سے اپنا کتالے کر آتی تو ہم اسے بھی مارڈ التے پھرنبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم نے اس کے مار نے سے منع کر دیا اور ارشاد فرمایا تم پر سیاہ کتا دو نقطوں والا مارنالازم ہے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

راوی : محمد بن احمد بن ابی خلف، روح، اسحاق بن منصور، روح ابن عباده، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

حايث 1527

جلل : جللادومر

راوى: عبيدالله بن معاذ، شعبه، إلى التياح، مطن بن عبدالله، حض تابن مغفل رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَاعُ بَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّ ثَنَا أَبِي حَدَّ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الثَّيَّاحِ سَبِعَ مُطَنِّ فَ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ الْمُعَقَّلِ قَالَ مَا بَالُهُمْ وَبَالُ الْحِكَابِ ثُمَّ رَخَّصَ فِي كُلْبِ الصَّيْدِ وَكُلْبِ الْعَنْمِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَالُ الْحِكَابِ ثُمَّ وَعَلَيْ الْعَنْ مَعَاذَ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الللهُ

راوى: عبيد الله بن معاذ، شعبه، ابي التياح، مطرف بن عبد الله، حضرت ابن مغفل رضى الله تعالى عنه

باب: تحصی بازی کابیان

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1528

راوى: يحيى بن حبيب، خالدابن حارث، محمد بن حاتم، يحيى بن سعيد، محمد بن وليد، محمد بن جعفى، اسحاق بن ابراهيم، نض، محمد بن مثنى، وهب بن جرير، شعبه، ابن ابى حاتم، حضرت ابن مغفل

وحَدَّ تَنِيهِ يَحْيَى بُنُ حَبِيبٍ حَدَّ تَنَا خَالِدٌ يَغِنِى ابْنَ الْحَارِثِ وحَدَّ ثَنِى مُحَدَّدُ بُنُ حَاتِم حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ و حَدَّ ثَنِى مُحَدَّدُ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّ ثَنَا مُحَدَّدُ بْنُ جَعْفَى وحَدَّ ثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّفْرُ وحَدَّ ثَنَا مُحَدَّدُ بْنُ وَلَا يَنَا مُحَدَّدُ بُنُ الْهُ بَنُ عَرِيرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وقال ابْنُ حَاتِم فِي حَدِيثِهِ عَنْ يَحْيَى وَرَخَّصَ فِي كُلْبِ الْعَنَمِ وَالطَّيْدِ وَالطَّيْدِ وَاللَّابُ وَالطَّيْدِ وَالْوَالْمُ وَالْعَيْدِ وَالْعَيْدِ وَالْمُ الْعَلَادِ وَ عَلَالُوالْمِ الْعَلْمُ وَالطَّيْدِ وَالطَّيْدِ وَالطَّيْدِ وَالطَّيْدِ وَالطَّيْدِ وَالطَّيْدِ وَالطَّيْدِ وَالطَّيْدِ وَالطَّيْدِ وَالطَيْدِ وَالطَّيْدِ وَالطَّيْدِ وَالطَّيْدِ وَالْعَنْدِ وَالْعَنْدُ وَالْعُرْدِ وَالْعَنْدُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُعْمَا وَالْمُ الْمُسْتَدَاقُوا وَالْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُومُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمُ وَالْعُبُدُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمُ وَالْمُومُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمُ وَالْمُومُ وَالْمُؤْمُ

کی بن حبیب، خالد ابن حارث، محمد بن حاتم، کی بن سعید، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، اسحاق بن ابرا ہیم، نفز، محمد بن مثنی، وہب بن جریر، شعبہ، ابن ابی حاتم، حضرت ابن مغفل ہی سے مختلف اسانید سے یہ حدیث روایت کی ہے اور آپ نے کھیتی اور بکریوں کے حفاظتی کتے اور شکاری کتے کی اجازت دی۔

راوی : کیجی بن حبیب، خالد ابن حارث، محمد بن حاتم، کیجی بن سعید، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، اسحاق بن ابرا نیم، نضر، محمد بن مثنی، و هرب بن جریر، شعبه، ابن ابی حاتم، حضرت ابن مغفل

باب: کھیتی باڑی کابیان

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 529

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُبَرَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كُلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْضَا دِى نَقَصَ مِنْ عَبَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

یجی بن یجی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کتا پالاسوائے حفاظتی یاشکاری کتے کے تواس کے ثواب سے ہر دن دو قیر اط کم کیاجا تاہے۔

راوى: کیچی بن کیچی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب: تحصیتی بازی کابیان

کتوں کے مار ڈالنے کے تھم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھتی یاجانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

حديث 1530

جلد : جلددومر

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، زهيربن حرب، ابن نبير، سفيان، زهرى، حضرت سالم رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُبُيْرٍ قَالُواحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزَّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَنَى كُلِّبًا إِلَّا كُلِّبَ صَيْدٍ أَوْ مَا شِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان، زہری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے بات کے واسطہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کتا پالا سوائے شکاریا حفاظتی کتے کے تو اس کے ثواب میں سے ہر دن دو قیر اطر ثواب کم ہو تار ہتا ہے۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه ، زهير بن حرب، ابن نمير، سفيان ، زهرى، حضرت سالم رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھتی یاجانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

حديث 1531

جلى : جلىدومر

راوى: يحيى بن يحيى، يحيى بن ايوب، قتيبه، ابن حجر، يحيى بن يحيى، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَادٍ أَنَّهُ سَبِعَ ابْنَ عُمَرَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَنَى كُلْبًا إِلَّا

كُلْبَ ضَادِيَةٍ أَوْمَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

یجی بن یجی، یجی بن ابوب، قتیبہ ، ابن حجر، یجی بن یجی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے حفاظتی یا شکاری کتے کے علاوہ کتا پالا تو اس کے عمل (ثواب) سے ہر دن دو قیر اط کم ہو تار ہتا

راوى : يچې بن يچې، يچې بن ايوب، قتيبه، ابن حجر، يچې بن يچې، حضرت ابن عمر رضي الله تعالی عنه

باب: تحصیت بازی کابیان

جلد : جلددومر

کتوں کے مار ڈالنے کے تھم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار تھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیر ہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

حايث 1532

راوى: يحيى بن يحيى، يحيى بن ايوب، قتيبه، ابن حجر، يحيى بن يحيى، حضرت سالم بن عبدالله رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ عَنْ مُحَدَّدٍ وَهُوَ ابْنُ عُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّوَ الْسَعِيلُ عَنْ مُحَدَّدٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَلْمَ لَا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَنَى كُلْبًا إِلَّا مُحَدَّدٍ وَهُوابُنُ أَبِي حَلْمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَنَى كُلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَا فِي عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطُ قَالَ عَبْدُ اللهِ وَقَالَ أَبُوهُ رُيْرَةً أَوْ كُلْبَ حَرُثٍ كُلْبَ مَا فِي اللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا مَنْ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَا عَلْمَ عَمْرُولُ عَمْلًا عَلْمُ اللّهُ وَقَالَ أَبُوهُ وَلَاكُ عَلْمُ عَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ وَاللّهُ وَالْكُولُ كُلُكُ عَلْمُ عَمْلُولُ عَلَاكُ عَلْمُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلْمُ مَا اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ عَلَا عَلْمُ عَمْلُولُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَالُ عَلْمُ عَلَيْكُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عِلْمُ اللّهُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ وَلَا عَلْمُ عَلَيْكُ عَلْمُ عَلَا عَلْمُ عَلَيْكُ عَلْمُ عَلَالْكُولُولُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَا عَالْمُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَا عَلَا عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَا عَلْمُ عَلَا عَلْمُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا عَلْمُ عَلَّا عَلْمُ عَلَا عَلْمُ اللّهُ عَلَا عَلْمُ عَلَا عَلْمُ اللّهُ عَلَا عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَا عَلْمُ عَلَّا عَلَا عَلْمُ عَلَا عَلْمُ عَلّهُ عَلْمُ عَلَا عَلْمُ عَلّمُ عَلَّا عَلْمُ عَلَا عَلْمُ عَلَا عَلْ

یجی بن بیجی، بیجی بن ابوب، فتیبہ ، ابن حجر، بیجی بن بیجی، حضرت سالم بن عبد الله رضی الله تعالیٰ عنه اپنے والدسے روایت کرتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا جس نے شکاری کتے یا حفاظتی کتے کے علاوہ کتا پالا تو اس کے عمل سے ہر دن ایک قیراط کم ہو تاہے عبد اللہ نے کہا ابو ہریرہ نے کھیتی کے کتے کا بھی استثناء کیا۔

راوى : يچى بن يجي، يجي بن ايوب، قتيبه، ابن حجر، يجي بن يجي، حضرت سالم بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کا بیان

جلل : جلددومر

کتوں کے مار ڈالنے کے تھم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

حديث 1533

راوى: اسحاق بن ابراهيم، وكيع، حنظله بن ابي سفيان، حضرت سالم رضي الله تعالى عنه

حدَّ ثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّ ثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ سَالِم عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَنَى كُلْبًا إِلَّا كُلْبَ ضَادٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَبَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ قَالَ سَالِمٌ وَكَانَ أَبُوهُ رَيْرَةً يَقُولًا أَوْ كُلْبَ حَرْثٍ وَكَانَ صَاحِبَ حَرْثٍ

اسحاق بن ابراہیم، و کیج، حنظلہ بن ابی سفیان، حضرت سالم رضی الله تعالیٰ عنه اپنے باپ کے واسطہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے شکاری یا حفاظتی کتے کے علاوہ کتا پالا تو اس کے عمل سے ہر دن دو قیر اط کم ہو تا ہے اور سالم نے کہا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه فرماتے تھے یا کھیتی کے کتے کے سوااور وہ کھیتی والے تھے۔ راوی : اسحاق بن ابراہیم، و کیج، حنظلہ بن ابی سفیان، حضرت سالم رضی الله تعالیٰ عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

کتوں کے مار ڈالنے کے تھم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار تھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیر ہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

حايث 1534

جلد : جلددوم

راوى: داؤد بن رشيد، مروان بن معاويه، عبربن حبزلا بن عبدالله بن عبر، سالم بن عبدالله، حض عبدالله رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا دَاوُدُبُنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا مَرُوَانُ بُنُ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا عُبَرُبُنُ حَبْزَةَ بُنِ عَبْدِ اللهِ بُنِ عُبَرَحَدَّثَنَا سَالِمُ بُنُ عَبْدِ اللهِ عَبَرَحَدَّ ثَنَا سَالِمُ بُنُ عَبْدِ اللهِ عَبَرَحَدَّ ثَنَا سَالِمُ بُنُ عَبْدِ اللهِ عَبَرَحَدَّ ثَنَا سَالِمُ بُنُ عَبْدِ اللهِ عَبَرَحَدُ ثَنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّبَا أَهْلِ دَا إِ اتَّخَذُوا كُلْبًا إِلَّا كُلْبَ مَا شِيَةٍ أَوْ كُلْبَ صَائِدٍ نَقَصَ مِنْ عَبَلِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ عَبَلِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

داؤد بن رشید، مروان بن معاویه، عمر بن حمزہ بن عبد اللہ بن عبد الله، حضرت عبد الله رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا جس گھر والوں نے حفاظتی یا شکاری کتے کے علاوہ کتار کھا توان کے عمل سے ہر دن دو قیراط کم ہو تاہے۔

راوى: داؤد بن رشيد، مروان بن معاويه، عمر بن حمزه بن عبدالله بن عمر، سالم بن عبد الله، حضرت عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار تھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1535

راوى: محمد بن مثنى، ابن بشار، ابن مثنى، محمد بن جعفى، شعبه، قتادة، ابى الحكم، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه عنه

حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَابُنُ بَشَّادٍ وَاللَّفُظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَاحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ جَعْفَيٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَا دَةَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كُلِّبًا إِلَّا كُلَبَ زَنْ عِ أَوْعَنَم أَوْصَيْدٍ أَنِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كُلِّبًا إِلَّا كُلُبَ زَنْ عِ أَوْعَنَم أَوْصَيْدٍ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرًا طُلْ

محمہ بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمہ بن جعفر، شعبہ، قیادہ، ابی الحکم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کھیتی یا بکریوں کی حفاظت یا شکاری کتے کے علاوہ کتے کور کھاتو اس کے ثواب سے ہر

روزایک قیراط کم ہو تار ہتاہے۔

راوى : محمد بن مثنى، ابن بشار، ابن مثنى، محمد بن جعفر، شعبه، قاده، ابى الحكم، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

کتوں کے مار ڈالنے کے تھم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار تھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1536

راوى: ابوطاهر، حرمله، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، سعيد بن مسيب، حض ابوهريرة رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى أَبُوالطَّاهِرِوَحَىٰ مَلَةُ قَالا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبِ أَخْبَرَنِيُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَنَى كُلْبًا لَيْسَ بِكُلْبِ صَيْدٍ وَلا مَاشِيَةٍ وَلا أَرْضٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ قِيرًا طَانِ كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْسَ فِ حَدِيثٍ أَبِي الطَّاهِرِ وَلا أَرْضٍ

ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کتا پالا جو شکار، حفاطت، تھیتی یا جانوروں کے لئے نہ ہو تو اس کے ثواب میں سے ہر دن دو قیر اط کم ہوتے رہتے ہیں اور ابوطاہر کی حدیث میں تھیتی کا ذکر نہیں۔

راوى : ابوطا هر ، حر مله ، ابن و هب ، بونس ، ابن شهاب ، سعيد بن مسيب ، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

کتوں کے مار ڈالنے کے تھم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار تھیتی یاجانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

راوى: عبدبن حميد، عبدالرزاق، معمر، زهرى، ابى سلمه، حضرت ابوهريره رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاعَبُدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَاعَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُّعَنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّمَةُ عَنْ أَبِي مُرَيْرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اتَّخَذَ كُلِّبًا إِلَّا كُلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ صَيْدٍ أَوْ زَنْ عِ اثْتَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطُ قَالَ الزُّهُرِيُّ فَذُكِرَ لابْنِ عُمَرَقَوْلُ أَبِي هُرَيْرَةً فَقَالَ يَرْحَمُ اللهُ أَبَاهُرَيْرَةً كَانَ صَاحِبَ زَنْ عِ

عبد بن حمید،عبدالرزاق،معمر،زہری،ابی سلمہ،حضرت ابوہریرہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ

وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے حفاظتی شکاری یا تھیتی کے کتے کے علاوہ کتار کھاتواس کے ثواب سے ہر دن ایک قیراط کم ہو تار ہتا ہے زہری نے کہا کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ذکر کیا گیاتوانہوں نے فرمایااللہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پررحم کرے وہ کھیتی والے تھے۔

راوى: عبد بن حميد، عبد الرزاق، معمر، زهرى، ابي سلمه، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

باب: کیسی باڑی کابیان

کتوں کے مار ڈالنے کے تھم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھتی یاجانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1538

راوى: زهيربن حرب، اسماعيل بن ابراهيم، هشام دستوائ، يحيى بن ابى كثير، ابى سلمه، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِى زُهَيْرُبُنُ حَرُبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَاهُ الدَّسْتَوَاقُ حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ أَبِ كَثِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمْسَكَ كُلْبًا فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَبَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطُ إِلَّا كُلْبَ حَرْثٍ أَوْ مَا شِيَةٍ

زہیر بن حرب،اساعیل بن ابراہیم،ہشام دستوائی، کیجی بن ابی کثیر،ابی سلمہ،حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما یا جس نے کوئی کتار کھا تواس کے عمل سے ہر روز ایک قیر اط کم ہو تارہے گا۔سوائے کھیتی یا مویشی کے کتے گے۔

راوی : زهیر بن حرب،اساعیل بن ابراهیم،هشام دستوائی، یجی بن ابی کثیر،ابی سلمه، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

کتوں کے مار ڈالنے کے تکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یاجانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1539

راوى: اسحاق بن ابراهيم، شعيب بن اسحاق، اوزاعى، يحيى بن ابى كثير، ابوسلمه بن عبدالرحمان، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَخْيَى بْنُ أَبِي كَثِيدٍ حَدَّثَنِي أَبُوسَلَمَةَ بْنُ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَكَّثَ فِي أَبُوهُ رَيْرَةً عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْدِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِدِ

اسحاق بن ابر اہیم، شعیب بن اسحاق، اوزاعی، یحی بن ابی کثیر ، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ کی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم سے اس سند کے ساتھ بھی حدیث مر وی ہے۔

راوى : اسحاق بن ابر اہيم، شعيب بن اسحاق، اوزاعى، يجي بن ابي كثير، ابوسلمه بن عبد الرحمان، حضرت ابوہريره رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کا بیان

کتوں کے مار ڈالنے کے تھم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھتی یاجانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلل : جلدوم حديث 1540

راوى: احمدبن منذر، عبدالصمد، حرب، يحيى بن ابى كثير

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بُنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرُبُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ أَبِ كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

احمد بن منذر، عبد الصمد، حرب، لیجی بن ابی کثیر ان اسناد کے ساتھ بھی یہ حدیث مروی ہے۔

راوى: احمد بن منذر، عبد الصمد، حرب، يجي بن ابي كثير

باب: کیسی باڑی کابیان

کتوں کے مار ڈالنے کے تھم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1541

راوى: قتيبه بن سعيد، عبدالواحد، ابن زياد، اسماعيل بن سميع، ابورنرين، حضرت ابوهريرلا رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِيَغِنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ إِسْبَعِيلَ بْنِ سُبَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُورَ رِينٍ قَالَ سَبِعْتُ أَبَا هُرَيُرَةً يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اتَّخَذَ كُلِّبًا لَيْسَ بِكُلْبِ صَيْدٍ وَلاَ غَنَمٍ نَقَصَ مِنْ عَبَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قَدَاظً

قتیبہ بن سعید، عبدالواحد، ابن زیاد، اساعیل بن سمیع، ابورزین، حضرت ابوہریرہ درضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ارشاد فرمایا جس نے کتار کھاجو شکاری یا بکریوں کی حفاظت کے لیے نہیں ہے تواس کے عمل سے ہر دن ایک قیراط کم کیاجا تا ہے۔

راوى : قتيبه بن سعيد، عبد الواحد، ابن زياد، اساعيل بن سميع، ابورزين، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: تحصیتی بازی کابیان

جلد : جلددوم

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

حديث 1542

راوى : يحيى بن يحيى، مالك، يزيد بن خصيفه، سائب بن يزيد، سفيان بن ابى زهير صحابى رسول صلى الله عليه وآله وسلم، حضرت سفيان بن ابى زبير رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَبِعَ سُفْيَانَ بْنَ أَيِ وَكُو رَجُلٌ مِنْ شَنُونَةَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اقْتَنَى كُلْبًا لَا يُغْنِى عَنْهُ زَرْعًا وَلَا فَرُعًا نَقَصَ مِنْ عَبَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالَ آنْتَ سَبِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اقْتَنَى كُلْبًا لَا يُغْنِى عَنْهُ زَرْعًا وَلَا فَرُعًا نَقَصَ مِنْ عَبَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالَ آنْتَ سَبِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا لَهُ مِنْ عَبَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالَ آنْتَ سَبِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِى وَرَبِّ هَذَا الْبَسُجِدِ

یجی بن یجی، مالک، یزید بن خصیفه، سائب بن یزید، سفیان بن ابی زہیر صحابی رسول صلی الله علیه وآله وسلم، حضرت سفیان بن ابی زبیر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے جو شنوئة میں سے ہیں کہ جس نے کتا پالا جس سے اس کونه کھیتی کا فائدہ ہے اور نه حفاظت کا تواس کے عمل سے ہر دن ایک قیر اط کم ہو تا ہے۔ راوی کہتے ہیں میں نے حضرت سفیان سے پوچھا کیا آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم سے سناہے ؟ تو فرمایا ہاں، اس مسجد کے رب کی قشم !۔

راوى : کیمی بن کیمی، مالک، یزید بن خصیفه، سائب بن یزید، سفیان بن ابی زهیر صحابی رسول صلی الله علیه وآله و سلم، حضرت سفیان بن ابی زبیر رضی الله تعالی عنه

.....

باب: کیتی بازی کابیان

کتوں کے مار ڈالنے کے تکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھتی یاجانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 543.

راوى: يحيى بن ايوب، قتيبه، ابن حجر، اسماعيل، يزيد بن خصيفه، حضرت سائب بن يزيد رض الله تعالى عنه

حَدَّ تَنَايَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّ تَنَا إِسْبَعِيلُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ أَخْبَرَنِ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ وَفَدَ

عَكَيْهِمْ سُفْيَانُ بْنُ أَبِي ذُهَيْدِ الشَّنَعِيُّ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثَلِهِ يَجِى بن الوِب، قتيبه، ابن حجر، اساعيل، يزيد بن خصيفه، حضرت سائب بن يزيد رضى الله تعالى عنه سے روايت ہے كه ان كے پاس سفيان بن الى زمير شائى نے آكر كہا تورسول الله صلى الله عليه وآله وسلم نے اس جيسى حديث بيان فرمائى۔ راوى : كيى بن ايوب، قتيبه، ابن حجر، اساعيل، يزيد بن خصيفه، حضرت سائب بن يزيد رضى الله تعالى عنه

تحجینے لگانے کی اجرت کے حلال ہونے کے بیان میں۔...

باب: کھیتی باڑی کابیان

تھینے لگانے کی اجرت کے حلال ہونے کے بیان میں۔

جلد : جلددوم حديث 1544

راوى: يحيى بن ايوب، قتيبه، على بن حجر، اسماعيل، ابن جعفى، حض تحميد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِى بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَي عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُعِيدٍ وَعَلِى بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّتَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ فَأَمُولَهُ بِصَاعَيْنِ أَنْسُ بْنُ مَالِكِ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ وَقَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَحْبَهُ أَبُو طَيْبَةَ فَأَمُولَ مُعْوَاعِنُهُ مِنْ خَرَاجِهِ وَقَالَ إِنَّ أَفْضَلَ مَا تَكَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ أَوْهُو مَنْ أَمُولَ مُعْوَاعِنُهُ مِنْ خَرَاساعِيلَ ابْن جَعْم ، حضرت السَّ بن الله تعالى عنه سے يحی بن ابوب، قتيبه، علی بن جر، اساعیل ، ابن جعفر ، حضرت جمید سے روایت ہے کہ حضرت انس بن الله رضی الله تعالی عنه سے چھنے لگانے والے کی کمائی کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہار سول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم کو پچنے لگائے تو آپ نے اسے دوصاع غلہ دینے کا حکم دیا اور اس کے مالکوں سے اس کا خراج کم کرنے آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم کو پچنے لگائے تو آپ نے اسے دوصاع غلہ دینے کا حکم دیا اور اس کے مالکوں سے اس کا خراج کم کرنے کے لیے سفارش کی اور فرمایا تمہاری دواؤں میں سے بہترین دواء پچنے لگوانا ہے جن سے تم دواکرتے یا یہ تمہاری بہترین دواؤں جیسا میں سے بہترین دواؤں جیسا میں سے بہترین دواء پھے کے لیے سفارش کی اور فرمایا تمہاری دواؤں میں سے بہترین دواء پھے لگوانا ہے جن سے تم دواکرتے یا یہ تمہاری بہترین دواؤں جیسا میں سے بہترین دواء پھے بھے لگوانا ہے جن سے تم دواکرتے یا یہ تمہاری بہترین دواؤں جیسا میں سے بہترین دواء بھونے الگوانا ہے جن سے تم دواکرتے یا یہ تمہاری بہترین دواؤں جیسا میں سے بہترین دواء بھونے نگوانا ہے جن سے تم دواکرتے یا یہ تمہاری بہترین دواؤں جیسا میں سے بہترین دواؤں جی سے بہترین دواؤں میں سے بہترین دواء بھونے نگوانا ہے جن سے تم دواکرتے یا یہ تمہاری بہترین دواؤں میں سے بہترین دواؤں میں

راوى: کیجی بن ابوب، قتیبه، علی بن حجر، اساعیل، ابن جعفر، حضرت حمید

باب: کیتی باڑی کابیان

میجینے لگانے کی اجرت کے حلال ہونے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حديث 1545

راوى: ابن ابى عمر، مروان فزارى، حضرت حميل

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيءُمَرَحَدَّثَنَا مَرُوَانُ يَعْنِى الْفَوَارِئَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُيِلَ أَنَسٌ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَنَ كَرَبِيثُلِهِ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَفْضَلَ مَا تَكَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْمِ يُ وَلَا تُعَذِّبُوا صِبْيَانَكُمْ بِالْغَبْزِ

ابن ابی عمر، مروان فزاری، حضرت حمید سے روایت ہے کہ انس رضی اللہ تعالی عنہ سے پچپنے لگانے والے کی کمائی کے بارے میں سوال کیا گیا توانہوں نے اسی طرح بیان کیااس کے علاوہ یہ بھی فرمایا کہ تمہاری بہترین دواؤں میں سے پچپنے لگوانا ہے اور عود ہندی ہے اور آپ نے بچوں کو حلق د باکر تکلیف نہ دو۔

راوی: ابن ابی عمر، مر وان فزاری، حضرت حمید

باب: کھیتی باڑی کابیان

جلل : جلددومر

تھینے لگانے کی اجرت کے حلال ہونے کے بیان میں۔

حايث 1546

راوى: احمدبن حسن بن خراش، شبابه، شعبه، حميد، حضرت انس رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَبِعْتُ أَنَسًا يَقُولًا دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ غُلَامًا لَنَاحَجَّامًا فَحَجَمَهُ فَأَمَرَلَهُ بِصَاعٍ أَوْ مُدِّ أَوْ مُدَّيْنِ وَكَلَّمَ فِيدِ فَخُفِّف عَنْ ضَرِيبَتِهِ

احمد بن حسن بن خراش، شابہ، شعبہ، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچنے والے ہمارے ایک غلام کر بلوایااس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پچنے لگائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے کئے ایک عام یا ایک مدیادو مد دینے کا حکم دیااور اس نے خراج کی کمی کی سفارش کی تواس کے خراج میں کمی کر دی گئی۔

راوى: احد بن حسن بن خراش، شابه، شعبه، حميد، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

باب: کیسی باڑی کابیان

جله: جلددومر

تچینے لگانے کی اجرت کے حلال ہونے کے بیان میں۔

حديث 1547

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، عفان بن مسلم، اسحاق بن ابراهيم، وهيب، طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّ ثَنَاعَقَّانُ بَنُ مُسْلِم وحَدَّ ثَنَا إِسْحَقُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُوهِ عُ كِلَاهُمَاعَنُ وُهُيْبٍ حَدَّ ثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْظَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَاسْتَعَظَ ابُو بَرَ بِن ابِي شَيبِ، عَفَان بن مسلم، اسحاق بن ابرا ہیم، وہیب، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے بچنے لگوائے اور بچنے لگانے والے کواس کی مز دوری دی اور ناک مبارک میں دواڈ الی۔ راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان بن مسلم، اسحاق بن ابرا ہیم، وہیب، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه

باب: کیسی باڑی کابیان

جلد : جلددوم

تھینے لگانے کی اجرت کے حلال ہونے کے بیان میں۔

حديث 1548

راوى: اسحاقبن ابراهيم، عبدبن حميد، عبدالرزاق، معمر، عاصم، شعبى، حضرت ابن عباس رض الله تعالى عنه

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، عاصم، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ بنی بیاضه کے ایک غلام نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پچھنے لگائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اس کی مز دوری دی اور اس کے ایک غلام نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مالک سے سفارش کی تواس نے اس کا خراج کم کر دیا اگر پچھنے لگانے کی کمائی حرام ہوتی تو اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اجرت نہ دیتے۔

راوى : اسحاق بن ابراهيم، عبد بن حميد، عبد الرزاق، معمر، عاصم، شعبى، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

شراب کی بیچ کی حرمت کے بیان میں...

باب: کھیتی باڑی کا بیان شراب کی بھے کی حرمت کے بیان میں جلد : جلد دوم حديث 1549

راوى : عبيدالله بن عمرقوا ريرى، عبدالاعلى بن عبدالاعلى، ابوهمام، سعيد جريرى، ابى نضره، حضرت ابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عند

حَدَّ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بَنُ عُمَرَ الْقُوَادِيرِئُ حَدَّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بَنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَبُوهَ الْمُوهَامِ حَدَّ ثَنَا سَعِيدٍ الْخُدُدِيِّ قَال سَبِعْتُ رَسُول اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِالْهَدِينَةِ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللهَ تَعَالَى يُعَرِّضُ بِالْخَدْرِ وَلَعَلَّ اللهَ سَيُنْزِلُ فِيهَا أَمْرًا فَهَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهَا شَيْعٌ فَلْيَبِعْهُ وَلْيَبْعِهُ وَلْيَنْتَفِعْ بِهِ قَالَ فَهَا لَبِثْنَا إِلَّا يَتَعَلَى عُرِّفُ بِالْخَدْرِ وَلَعَلَّ الله سَيُنْزِلُ فِيهَا أَمْرًا فَهَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهَا شَيْعٌ فَلْمَ يَعْرَفُ بِالْخَدُرِ وَلَعَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الله عَلَيْ عَرَّمَ الْخَدُرُ فَهَنَ أَذُر كَتُهُ هَذِهِ الْآيَةُ وَعِنْدَهُ مِنْهَا شَيْعٌ فَلَا يَسْعِيرُ النَّاسُ بِهَا كَانَ عِنْدَهُ مِنْهَا لِيَعْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ إِنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَرَّمَ الْخَدُرُ فَهَنَ أَذُو كَتُهُ هَذِهِ الْآيَةُ وَعِنْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ

عبید اللہ بن عمر قواریری، عبدالاعلی بن عبدالاعلی، ابوہمام، سعید جریری، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مدینہ میں ایک خطبہ میں سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما یا اے لوگو اللہ تعالی شراب کی حرمت کا اشارہ کرتا ہے شاید اس بارے میں عنقریب کوئی حکم نازل کریں گے جس کے پاس اس میں سے پچھ ہو تو چاہیے کہ وہ اسے بچے لے اور اس سے نفع اٹھالے ہم چند دن تھہرے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما یا اللہ تعالی نے شراب کو حرام کر دیا ہے تو جس شخص کو یہ آیات پہنچ جائے اور اس کے پاس شراب میں سے پچھ موجود ہو تو نہ ہے اور نہ فروخت کرے۔ ابوسعیدرضی اللہ تعالی عنہ نے کہا تب جن لوگوں کے پاس شراب میں سے جو بھی موجود تھا انہوں نے اسے مدینہ فروخت کرے۔ ابوسعیدرضی اللہ تعالی عنہ نے کہا تب جن لوگوں کے پاس شراب میں سے جو بھی موجود تھا انہوں نے اسے مدینہ کے راستہ (نالیوں) میں بہادیا۔

راوى: عبیدالله بن عمر قواریری، عبدالاعلی بن عبدالاعلی، ابوهام، سعید جریری، ابی نضره، حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالی عنه

.....

باب: کھیتی باڑی کابیان

شراب کی ہیچ کی حرمت کے بیان میں

حديث 1550

جلد : جلددوم

داوى: سويدبن سعيد، حفص بن ميسمه، زيدبن اسلم، حضرت عبدالرحمن بن وعله سبأ في مصرى

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَى ةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مِصْ

أَنَّهُ جَائَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ السَّبَإِيّ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبّاسٍ عَمَّا يُعْصَرُ مِنْ الْعِنَبِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ رَجُلًا أَهْدَى لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةَ خَبْرٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ اللهَ قَدُ حَرَّمَهَا قَالَ لا فَسَارًا إِنْسَانًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ سَارَهُ تَهُ فَقَالَ أَمَرْتُهُ بِينِعِهَا فَقَالَ إِنَّ الَّذِي حَرَّا مَشُّهُ بَهَا حَرَّا مَرَيْعَهَا قَالَ فَقَتَحَ الْمَزَادَةَ حَتَّى ذَهَبَ مَا فِيهَا

سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، حضرت عبدالرحمن بن وعلہ سبائی مصری سے روایت ہے کہ اس نے حضرت ابن عباس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے انگور کے شیر ہے کے بارے میں سوال کیا توابن عباس نے فرمایا ایک آد می نے رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کو شراب کی ایک مشک ہدیہ کی تواسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو جانتا ہے کہ اللہ نے اسے حرام کر دیاہے؟ تواس نے کہانہیں اور اس نے کسی دوسرے آدمی سے سر گوشی کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا تو نے کس بارے میں سر گوشی کی تواس نے کہا کہ میں نے اس سے شر اب کے فروخت کرنے کے لئے کہاہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاجس ذات نے اس کا پینا حرام کیااس نے اس کی بیچ کو بھی حرام کیاہے تواس نے مشک کامنہ کھول دیا یہاں تک کہ جو کچھ اس میں تھاسارابہہ گیا۔

راوی : سوید بن سعید ، حفص بن میسره ، زید بن اسلم ، حضرت عبد الرحمن بن وعله سبائی مصری

باب: کیتی باڑی کابیان شر اب کی بیج کی حرمت کے بیان میں

جلد: جلددومر

راوي: ابوطاهر، ابن وهب، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، عبدالرحمان بن وعله، عبدالله عباس رضی الله تعالى عنه حَدَّثَنِي أَبُوالطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِ سُلَيَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنْ عَبْدِ

اللهِ بْنِ عَبَّاسِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ابوطاہر ، ابن وہب، سلیمان بن بلال، یجی بن سعید ، عبدالرحمن بن وعلہ ، عبدالله عباس رضی الله تعالیٰ عنه نے رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے۔

راوى: ابوطاہر،ابن وہب،سلیمان بن بلال، یجی بن سعید،عبد الرحمان بن وعله،عبد الله عباس رضی الله تعالی عنه

باب: کھیتی باڑی کا بیان شراب کی بھی کو حت کے بیان میں

حايث 1552

جلل : جلددوم

راوى : زهيربن حرب، اسحاق بن ابراهيم، زهير، اسحاق، جرير، منصور، ابي ضحى، مسروق، حضرت عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُودٍ عَنْ أَبِي الضَّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ لَبَّا نَزَلَتُ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْتَرَأَهُنَّ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ نَهَى عَنْ التِّجَارَةِ فِي الْخَبْرِ

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، زہیر، اسحاق، جریر، منصور، ابی ضحی، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہاسے روایت ہے کہ جب سورہ بقرہ کی آخری آیات نازل ہوئیں تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لے گئے اور یہ آیات لوگوں کے سامنے تلاوت کیں پھرشر اب کی تجارت سے منع فرمایا۔

راوى: زهير بن حرب، اسحاق بن ابر اهيم، زهير، اسحاق، جرير، منصور، ابي ضحى، مسروق، حضرت عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: کھیتی باڑی کا بیان شراب کی بھی کو مت کے بیان میں

حايث 1553

جلد : جلددومر

راوى : ابوبكر بن ابى شيبه، ابوكريب، اسحاق بن ابراهيم، ابومعاويه، اعبش، مسلم، مسروق، سيده عائشه صديقه رضى الله عنها

حَكَّ ثَنَا أَبُو بَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفُظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ وَلَا لَعُظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ وَلَا الْبَقَى وَلِي عَنْ مَسْلِمٍ عَنْ مَسْمُ وَقِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَنَّا أَنْزِلَتُ الْآيَاتُ مِنْ آخِي سُورَةِ الْبَقَى وَقِي وَكَالَتُ لَمَا أَنْوِلَتُ الْآيَاتُ مِنْ آخِي سُورَةِ الْبَقَى وَقِي عَنْ مَسْلِمٍ عَنْ مَسْلِمٍ عَنْ مَسْلِمٍ فَتَا مَنْ اللهِ عَنْ مَسْلِمٍ عَنْ مَسْلِمٍ عَنْ مَسْلِمٍ فَعَيْ مَنْ اللهِ عَنْ مَسْلِمٍ عَنْ مَسْلِمٍ عَنْ مَسْلِمٍ عَنْ مَسْلِمٍ عَنْ مَسْلِمِ عَنْ مَسْلِمٍ عَنْ مَسْلِمٍ عَنْ عَلَيْكِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَسْجِلِ فَحَرَّ مَرَ التِّبَارَةَ فِي الْخَبْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابو کریب ، اسحاق بن ابر اہیم ، ابو معاویہ ، اعمش ، مسلم ، مسروق ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہاسے روایت ہے کہ جب سور کے بارے میں سورہ بقر ہ کی آخری آیات نازل کی گئیں تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے

اور شر اب کی تجارت کو حرام کیا۔

راوى : ابو بكرين ابي شيبه ، ابو كريب ، اسحاق بن ابر ابيم ، ابو معاويه ، اعمش ، مسلم ، مسروق ، سيده عائشه صديقه رضى الله عنها

شر اب مر دار خنزیر اور بتوں کی ہیچ کی حرمت کے بیان میں ...

باب: کھیتی باڑی کابیان

شراب مر دار خنزیراور بتول کی بیچ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1554

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، يزيد بن ابى حبيب، عطاء بن ابى رباح، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

حَدَّ تَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّ تَنَا لَيْثُ عَنْ يَزِيدَ بِنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاعِ بِنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بِنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَبِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُو بِبَكَّةَ إِنَّ الله وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَبْرِ وَالْبَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُو بِبَكَّةَ إِنَّ الله وَرَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُو بِبَكَّةَ إِنَّ الله وَرَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُو بِبَكَّةَ إِنَّ الله وَرَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ وَمَرَالْبَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُطْلَى بِهَا السَّفُنُ وَيُدُهِنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ وَاللهِ عَلَيْهِ مَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَرَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْكَ وَلُكَ قَاتُلَ اللهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللهُ عَزَّوجَلَّ لَهَا حَرَّمَ مَلَيْهِ مَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْكَ وَلَكَ قَاتُلَ اللهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللهُ عَزَّوجَلَّ لَهَا حَرَّمَ مَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَى اللهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَ اللهُ عُلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عُلُولُهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ عَلَا عَالَ الللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فتح مکہ والے سال مکہ میں یہ فرماتے ہوئے سنااللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شر اب، مر دار، خزیر اور بتوں کی بیج کو حرام کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہا گیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مر دارکی چربی کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا تھم ہے؟ کیونکہ اس سے کشتیوں کو (پینیدے میں) ملا جاتا ہے اور چڑوں کو اس سے رنگا جاتا ہے اور لوگ اس سے روشنی کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں وہ حرام کے پھر اسی وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں وہ حرام کیا تو حرام کیا تو قت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی یہود کو ہلاک کرے کہ اللہ نے جب ان پر اس مر دارکی چربی کو حرام کیا تو انہوں نے اسے پھطلایا پھر اسے فروخت کر دیا اور اس کی قیمت کھائی۔

راوى: قتيبه بن سعيد،ليث، يزيد بن ابي حبيب،عطاء بن ابي رباح، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: کیسی باڑی کابیان

شراب مر دار خزیراور بتوں کی بھے کی حرمت کے بیان میں

حايث 1555

جلل : جللادومر

راوى : ابوبكر بن ابى شيبه، ابن نبير، ابواسامه، عبدالحميد بن جعفى، يزيد بن ابى حبيب، عطاء، حض ت جابر رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ ثَبَيْرِ قَالَاحَكَّ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَبِيدِ بْنِ جَعْفَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَعْ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ ح و حَكَّ ثَنَا مُحَتَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَكَّ ثَنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ ح و حَكَّ ثَنَا مُحَتَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَكَّ ثَنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ بِبِثْ لِ حَدِيثِ اللَّيْثِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ بِبِثْ لِ حَدِيثِ اللَّيْثِ

ابو بکر بن ابی شیبہ ،ابن نمیر ،ابواسامہ ،عبد الحمید بن جعفر ، یزید بن ابی حبیب ،عطاء ،حضرت جابر رضی اللّه تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللّه صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم سے فتح مکہ کے سال سنابا قی حدیث وہی ہے جو اوپر روایت کی گئی۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، ابن نمير، ابواسامه، عبد الحميد بن جعفر، يزيد بن ابي حبيب، عطاء، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

,

باب: کیتی باڑی کابیان

شر اب مر دار خزیر اور بتول کی بیچ کی حرمت کے بیان میں

حديث 1556

جلل : جلل دوم

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، زهيربن حرب، اسحاق بن ابراهيم، ابى بكر، سفيان بن عيينه، عمرو طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفُظُ لِأَبِى بَكُمٍ قَالُوا حَدَّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبُرُو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَلَغَ عُمَرَأَنَّ سَمُرَةً بَاعَ خَمْرًا فَقَالَ قَاتَلَ اللهُ سَمُرَةً أَلَمْ يَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا

ابو بکرین ابی شیبہ، زہیرین حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابی بکر، سفیان بن عیبینہ، عمرو طاوس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو بیہ بات پہنچی کہ سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے شر اب فروخت کی ہے توانہوں نے کہاسمرہ کو اللہ ہلاک کرے کیاوہ نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ یہود پر لعنت کرے ان پر چر بی حرام کی گئی توانہوں نے اسے بگھلایااور فروخت کر دیا۔

راوی : ابو بکرین ابی شیبه، زهیرین حرب، اسحاق بن ابراهیم، ابی بکر، سفیان بن عیبینه، عمروطاؤس، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

.....

باب: کھیتی باڑی کابیان

شراب مر دار خزیر اور بتوں کی بیچ کی حرمت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1557

داوى: اميهبن بسطام، يزيد بن زبريع، روح ابن قاسم، عمرو بن دينار

حَدَّ ثَنَا أُمَيَّةُ بُنُ بِسُطَامَ حَدَّ ثَنَا يَزِيدُ بُنُ زُرَيْعٍ حَدَّ ثَنَا رَوْحُ يَغِنِى ابْنَ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْرِو بْنِ دِينَا رِبِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ اميه بن بسطام، يزيد بن زريع، روح ابن قاسم، عمر وبن ديناريه حديث مباركه اس سندك ساتھ بھى روايت كى گئ ہے۔

راوی : امیه بن بسطام، یزید بن زریع، روح ابن قاسم، عمر و بن دینار

باب: کھیتی باڑی کابیان

شر اب مر دار خنزیر اور بتوں کی بھے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1558

راوى: اسحاق بن ابراهيم، روح بن عبادة، ابن جريج، ابن شهاب، سعيد بن مسيب، حضرت ابوهريره رض الله تعالى عنه حكَّ ثَنَا إِسْحَقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخُبَرَنَا رَوْحُ بُنُ عُبَادَةَ حَدَّ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخُبَرَنِ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَدَّ ثَنَا إِسْحَقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظِيُّ أَخُبَرَنَا رَوْحُ بُنُ عُبَادَةَ حَدَّ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخُبَرَنِ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللهُ الْيَهُودَ حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللهُ الْيَهُودَ حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ فَبَاعُوهَا وَأَكُمُوا أَثْمُانِهَا

اسحاق بن ابراہیم،روح بن عبادة، ابن جرتج، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ یہود کو ہلاک کرے اللہ نے ان پرچر بی حرام کی توانہوں نے اسے پچ کر اس کی قیمت کھائی۔

راوى : اسحاق بن ابرا ہيم،روح بن عبادة، ابن جريج، ابن شهاب، سعيد بن مسيب، حضرت ابوہرير ورضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

شر اب مر دار خزیر اور بتول کی بیچ کی حرمت کے بیان میں

حايث 1559

جله: جله دومر

راوى: حرمله بن يحبى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، سعيد بن مسيب، حض ت ابوهرير لا رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِ يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللهُ الْيَهُودَ حُرِّمَ عَلَيْهِمُ الشَّحْمُ فَبَاعُوهُ وَأَكَلُوا ثَبَنَهُ

حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ یہود کوہلاک کرے ان پر چر بی حرام کی گئی تو انہوں نے اسے فروخت کر دیااور اس کی قیمت کو کھایا۔

راوى : حرمله بن يجي، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، سعيد بن مسيب، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

سود کے بیان میں ...

باب: کھیتی باڑی کابیان

سود کے بیان میں

حديث 1560

جلد : جلددومر

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، نافع، حض تابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا النَّاهَبِ إِللَّهِ مِثُلًا بِبِثُلِ عَلَى اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ مِثْلًا بِبِثُلِ عِلْمَ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا تُشِفُّوا اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا تُنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا تُنْفِي وَلَا تُنْفِقُوا اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا تُنْفِقُوا اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا تُنْفِي وَلَا تُنْفِقُوا اللّهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا تُنْفِقُوا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهِ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهِ اللّ

یجی بن بچی، مالک، نافع، حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا سونے کوسونے کے عوض بر ابر برابر ہی فروخت کرواور کم زیادہ کرکے فروخت نه کرواور چاندی بھی چاندی کے عوض برابر برابر ہی فروخت کرواور کم زیادہ کرکے فروخت نہ کرواور ان میں سے کوئی موجو دچیز غائب کے عوض فروخت نہ کرو۔ **راوی** : لیجی بن کیجی،مالک،نافع،حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالیٰ عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

سود کے بیان میں

حايث 1561

جلد : جلددومر

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، محمد بن رمح، ليث، حضرت نافع رض الله تعالى عنه سے روایت ہے که حضرت ابن عمر رضی الله تعالى عنه رفی الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بِنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ م وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُبَرَقَال لَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِى لَيْثٍ إِنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِئَ يَأْتُوهُ فَذَه عَنْ دَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَخَلَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيّ فَقَال إِنَّ مَعُهُ وَاللَّيْقُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيّ فَقَال إِنَّ مَعُهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ رُمْحٍ قَال نَافِعٌ فَذَه مَبَ عَبْدُ اللهِ وَأَنَا مَعَهُ وَاللَّيْقُ حَتَّى دَخَل عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيّ فَقَال إِنَّ هَذَا أَخْبَرِفِ أَنَّ لَا يُعْفَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِيثُلٍ وَعَنْ بَيْعِ اللهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثُلًا بِيثُلٍ وَعَنْ بَيْعِ اللهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثُلًا بِيثُلٍ وَعَنْ بَيْعِ اللهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثُلًا بِيثُلٍ وَعَنْ بَيْعِ اللهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْفُولُ لَا تَبِيعُوا النَّهُ مَن يَاللَّا هَبُ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثُلًا بِيثُلِ وَلَا تَبِيعُوا النَّهُ مَن بِاللَّهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُولُ لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَعَلْ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى الللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ الللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الللّهُ عَلَيْهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، حضرت نافع رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو بنی لیث میں سے ایک آدمی نے کہا کہ حضرت ابوسعید خدری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث روایت کرتے ہیں کہ قتبیہ کی روایت میں ہے نافع نے کہا کہ حضرت کی روایت میں ہے نافع نے کہا کہ حضرت عبد اللہ گئے میں اور لیث ان کے ساتھ تھے یہاں تک کہ وہ ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس تشریف لے گئے تو کہا جھے اس نے خبر دی ہے کہ آپ رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کو چاندی کے عوض بیچنے سے منع فرمایا جاندی کو چاندی کے عوض بیچنے سے منع کیا علاوہ ازیں اس کے کہ وہ بر ابر بر ابر ہو اور سونے کو سونے کے عوض بیچنے سے منع فرمایا سوائے اس کے کہ بر ابر بر ابر ہو تو ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنی انگی سے اپنی آئھوں اور کانوں کی طرف ارشاد کرتے ہوئے کہا میری کہا میری آئھوں نے دیکھوں اور کانوں کی طرف ارشاد کرتے ہوئے کہا میری آئھوں نے دیکھوں اور میرے کانوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے سے کہا میری آئھوں نے دیکھوں اور میرے کانوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے سے کہا میری آئھوں نے دیکھوں اور میرے کانوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے سے

کہ سونے کوسونے کے بدلے فروخت نہ کر واور چاندی کو چاندی کے بدلے ہاں بیہ کہ بر ابر ہر اور کم زیادہ کرکے فروخت نہ کرو سوائے اس کے کہ ہاتھوں ہاتھ ہو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمہ بن رمح، لیث، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ

باب: تحصیتی بازی کابیان

سود کے بیان میں

جلد : جلددومر حايث 1562

راوى: شيبان بن فروخ، جريرابن حازم، محمد بن مثنى، عبدالوهاب، يحيى بن سعيد، محمد بن مثنى، ابن ابى عدى، ابن عون، لیث، ناقع، سعید خدری

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ حوحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَبِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ - وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِنَحْوِ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدرِيِّ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شیبان بن فروخ، جریر ابن حازم، محمد بن مثنی، عبد الوہاب، یجی بن سعید، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، لیث، نافع، سعید خدری اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوى : شيبان بن فروخ، جرير ابن حازم، محمد بن مثنى، عبد الوہاب، يجى بن سعيد، محمد بن مثنى، ابن ابى عدى، ابن عون، ليث، نافع، سعيد خدري

باب: کیسی باڑی کابیان

سود کے بیان میں

حايث 1563

جلد: جلددوم

راوى: قتيبه بن سعيد، يعقوب ابن عبدالرحمان قارى، سهيل، حضرت ابوسعيد خدرى رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَادِئَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْدِيّ

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا النَّهَبَ بِالنَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا وَذْنَا بِوَذْنٍ مِثَلًا بِبِثُلِ سَوَائً بِسَوَائِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن قاری، سہیل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایاسونے کو سونے کے ساتھ چاندی کو چاندی کے ساتھ فروخت نہ کر وسوائے اس کے کہ وزن کر کے برابر برابر اور ٹھیک ٹھیک ہو۔

راوى: قتيبه بن سعيد ، يعقوب ابن عبد الرحمان قارى ، سهيل ، حضرت ابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه

باب: کیتی باڑی کابیان

سود کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1564

راوى: ابوطاهر، هارون بن سعيد، احمد، عيسى، ابن وهب، مخرمه، سليان بن يسار، مالك بن ابى عامر، حضرت عثمان بن عقان رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَهَا دُونُ بُنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِ وَأَحْمَدُ بُنُ عِيسَى قَالُوا حَكَّ ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِ مَخْ مَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَبِعْتُ سُلَيُمَانَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ إِنَّهُ سَبِعَ مَالِكَ بْنَ أَبِي عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَقَّانَ أَنَّ دَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الدِّينَا رَبِالدِّينَ وَلَا الدِّرُهُمَ بِالدِّرُهُمَ يَالِدِّ مُعَيْنِ

ابوطاہر،ہارون بن سعید، احمد،عیسی، ابن وہب، مخرمہ، سلیمان بن بیار، مالک بن ابی عامر، حضرت عثان بن عفان رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دینار کو دو دینار کے ساتھ اور درہم کو دو درہم کے ساتھ مت فروخت کرو۔

راوى: ابوطاہر،ہارون بن سعید، احمد، عیسی، ابن وہب، مخرمہ، سلیمان بن بیبار،مالک بن ابی عامر، حضرت عثمان بن عفان رضی اللّٰد تعالٰی عنه

ہیچ صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نفذ ہیچ کے بیان میں ...

باب: کیسی باڑی کابیان

ہے صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نفتہ بیچ کے بیان میں

حديث 1565

جله: جلددوم

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، ابن رمح، ليث، ابن شهاب، حضرت مالك بن اوس بن حدثان

حَدَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّ ثَنَا لَيْتُ حو حَدَّ ثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ دُمْحٍ أَخُبَرَنَا اللَّيْثُ عَنُ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بِنِ الْحَدَثُانِ أَنَّهُ قَالَ أَقْبَلْتُ أَقُولُ مَنْ يَصْطَى فُ اللَّدَاهِمَ قَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ وَهُوعِنْ لَا عُبَرَبْنِ الْخَطَّابِ أَلِي وَاللهِ لَتُعْطِيَنَّهُ وَرِقَهُ أَوْ لَتَرُدُّ فَالِي الْخَطَابِ كَلَّا وَاللهِ لَتُعْطِينَهُ وَرِقَهُ أَوْ لَتَرُدُّ فَالِي فَهَالَ عُبَرُبُنُ الْخَطَّابِ كَلَّا وَاللهِ لَتُعْطِينَهُ وَرِقَهُ أَوْ لَتَرُدًّ فَالَ الْعَرِقُ وَقَلَ عَبَرُبُنُ الْخَطَّابِ كَلَّا وَاللهِ لَتَعْطِينَهُ وَوَقَهُ أَوْ لَتَرُدًّ فَالَ الْعَرِقُ بِاللَّهُ هَبِ رِبًا إِلَّا هَائَ وَهَائَ وَاللَّهُ مِلْ اللهِ مَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَرِقُ بِاللَّهُ هِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَرِقُ بِاللَّهُ هِ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَرِقُ بِاللَّهُ هِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَرِقُ بِاللَّهُ هِ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ مِلْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالُولِ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّلْوَالَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالُولُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّلْمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولُ وَاللْمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولُ وَاللَّهُ وَالْمُلْعُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالَا اللَّهُ وَالْمُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّاللَّالَةُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّا ا

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، ابن شہاب، حضرت عالک بن اوس بن حدثان سے روایت ہے کہ میں یہ کہتا ہوا آیا کہ کون دراہم فروخت کرتا ہے تو طلحہ بن عبید اللہ نے کہا اور وہ حضرت عمر بن خطاب کے پاس تشریف فرما تھے کہ ہمیں اپناسونا دکھا وکھر تھوڑی دیر کے بعد آنا جب ہمارا خادم آجائے گاہم تھے تیری قیمت ادا کر دیں گے تو عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا ہر گزنہیں اللہ کی قشم! تم اس کو اس کی قیمت ادا کر ویا اس کا سونا اسے واپس کر دو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چاندی سونے کے عوض سود ہے ہاں اگر نقذ بہ نقذ ہو اور گندم گندم کے عوض بی پناسود ہے سوائے اس کے کہ دست بدست ہو اور جو جو کے بدلے فروخت کرناسود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہو اور کھجور کو کھجور کے بدلے فروخت کرناسود ہے سوائے اس کے کہ جو نقذ

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، ابن رمح، ليث، ابن شهاب، حضرت مالك بن اوس بن حدثان

باب: کیتی بازی کابیان

ہے صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نفتہ سے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1566

راوی: ابوبکربن شیبه، زهیربن حرب، اسحاق، ابن عیینه، زهری

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُم بن أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُبن حَرْبٍ وَإِسْحَقُ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن شیبه، زہیر بن حرب، اسحاق، ابن عیبینه، زہری اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔ راوی : ابو بکر بن شیبه، زہیر بن حرب، اسحاق، ابن عیبینه، زہری

باب: کیتی باڑی کابیان

ئیج صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نقد تھے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1567

داوى: عبيدالله بن عمرقوا ديرى، حماد بن زيد، ايوب، حضرت ابوقلابه

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ كُنْتُ بِالشَّامِ فِي حَلْقَةٍ فِيهَا مُسْلِمُ بْنُ يَسَادٍ فَجَائَ أَبُوالاَّشُعَثِ قَالَ قَالُوا أَبُوالاَّشُعَثِ أَبُوالاَّشُعَثِ فَجَلَسَ فَقُلْتُ لَهُ حَدِّثُ أَخَانَا حَدِيثَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ نَعَمْ غَرُوْنَا غَزَاةً وَعَلَى النَّاسِ مُعَاوِيَةُ فَغَنِمْنَا غَنَائِمَ كَثِيرَةً فَكَانَ فِيَا غَنِمْنَا آنِيَةٌ مِنْ فِضَّةٍ فَأَمَرَ مُعَاوِيَةُ رَجُلًا أَنْ يَبِيعَهَا فِي أَعْطِيَاتِ النَّاسِ فَتَسَارَعَ النَّاسُ فِي ذَلِكَ فَبَلَغَ عُبَادَةً بُنَ الصَّامِتِ فَقَامَ فَقَالَ إِنَّ سَبِعْتُ ڒڛؙۅڶٵٮؖ۠ڡؚڝؘڴٵٮ۠ٚهؙعؘڷؽۅۅؘڛۜڷؠٙؽؿ۬ۿؽۼڽ۫ڔؽۼؚٵڶڽٛۜۿؠؚؠۣٵڶڽٛۜۿڹؚۅٲڷڣۣڞۧڐؚۅٵڷ<u>ڣ</u>ڟۜڐؚۉٲڷڹ۠ڒۣؠٵڷڹ۠ڒۣۏٵۺۧۼۑڔؠۣٵۺۧۼۑڔؚۅؘاڶؾۧؠ۫ڔ بِالتَّهْرِوَالْبِلْحِ بِالْبِلْحِ إِلَّا سَوَائً بِسَوَايٍ عَيْنًا بِعَيْنٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ ازْدَادَ فَقَلْ أَرْبَى فَرَدَّ النَّاسُ مَا أَخَذُوا فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَادِيَةَ فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ أَلَا مَا بَالُ رِجَالِ يَتَحَدَّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ قَدْ كُنَّا نَشُهَدُهُ وَنَصْحَبُهُ فَكُمْ نَسْمَعْهَا مِنْهُ فَقَامَ عُبَادَةُ بُنُ الصَّامِتِ فَأَعَادَ الْقِصَّةَ ثُمَّ قَالَ لَنُحَدِّثَنَّ بِمَا سَبِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ كَي لاَ مُعَاوِيَةُ أَوْ قَالَ وَإِنْ رَغِمَ مَا أُبَالِي أَنْ لاَ أَصْحَبَهُ فِي جُنْدِ لِالَيْلَةَ سَوْدَائَ قَالَ حَبَّادٌ هَذَا أَوْ نَحْوَلُا عبید الله بن عمر قواریری، حماد بن زید، ابوب، حضرت ابو قلابہ سے روایت ہے کہ میں ملک شام میں ایک حلقہ میں بیٹےا ہوا تھا اور مسلم بن بیبار بھی اس میں موجود تھے ابواشعت آیاتولو گول نے کہاابوالاشعت آگئے وہ بیٹھ گئے تو میں نے ان سے کہا ہمارے ان بھائیوں سے حضرت عباد بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث بیان کروانہوں نے کہا، اچھا! ہم نے معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں ایک جنگ لڑی تو ہمیں بہت زیادہ غنیمتیں حاصل ہوئیں اور ہماری غنمتوں میں چاندی کے برتن بھی تھے معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک آدمی کو اس کے بیچنے کا تھم دیالو گوں کی شخواہوں میں،لو گوں نے اس کے خریدنے میں جلدی کی بیہ بات عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنه کو پہنچی تو وہ کھڑے ہوئے اور فرمایامیں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ سونے کی سونے کے ساتھ چاندی کی چاندی کے ساتھ تھجور کی تھجور کے ساتھ اور نمک کی نمک کے ساتھ بر ابر بر ابر و نقذ بہ نقذ کے

علاوہ بڑج کرنے سے منع کرتے تھے جس نے زیادہ دیایازیادہ لیا تواس نے سود کاکام کیا تولوگوں نے لیا ہوا مال واپس کر دیا ہے بات حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پہنچی تو وہ خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا ان لوگوں کا کیا حال ہے جور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے احادیث روایت کرتے ہیں حالا نکہ ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر رہے اور صحبت اختیار کی ہم نے اس بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں سناعبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے قصہ کو دوبارہ دہر ایا اور کہا ہم تو وہی بیان کرتے ہیں جو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا اگر چہ معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کو نہیں کہ میں اس کے لشکر میں تاریک رات میں اس کے ساتھ نہ رہوں حماد نے یہی کہایا ایسائی کہا۔

راوى: عبيد الله بن عمر قواريرى، حماد بن زيد، ايوب، حضرت ابو قلابه

باب: کیتی باڑی کابیان

ئیچ صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نفذیج کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1568

رادى: اسحاقبن ابراهيم، ابن ابى عمر، عبد الوهاب ثقفى، ايوب

حَدَّتَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَجَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَيُّوب بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، عبد الوہاب ثقفی، ابوب اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوى: اسحاق بن ابراہيم، ابن ابي عمر، عبد الوہاب ثقفي، ايوب

باب: کیتی باڑی کابیان

ہیے صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نقد ہیے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1569

راوى : ابوبكر بن ابى شيبه، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراهيم، ابن ابى شيبه، وكيع، سفيان، خالد الحذاء، ابى قلابه، ابى اشعث،حضرت عباده بن صامت رضى الله تعالى عنه

حَمَّاتُنَا أَبُو بَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَنْرُو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَالنَّفُظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْحَمَّانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَنَّا أَيْ عِلْابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ الْآخَرَانِ حَمَّاتُ وَلَا بَةَ عَنْ أَبِي الْآشَعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهَ عَبِيرِ وَالتَّهُ وَالنَّهُ عِيرِ وَالتَّهُ وَالْفَقَ فَي الْفَعْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالنَّهُ وَالنَّهُ وَاللهِ لَمْ مِثْلًا بِيثُولِ سَوَاعٌ بِسَوَاعٌ يَكَا بِيهٍ فَإِذَا الْحَتَكَفَ هَنِهِ الأَصْنَافُ فَبِيعُوا كَيْفَ شِئْتُهُ إِذَا كَانَ يَكَا بِيهِ وَالْمِيهِ وَالْمِيهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى عَنِهُ عَلَى عَنِهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ع

راوی : ابو بکربن ابی شیبه، عمر و ناقد، اسحاق بن ابر اہیم، ابن ابی شیبه، و کیعی، سفیان، خالد الحذاء، ابی قلابه، ابی اشعث، حضرت عباد ہ بن صامت رضی اللّٰد تعالیٰ عنه

.....

باب: کیسی باڑی کابیان

بیج صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نفتہ بیج کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1570

راوى : ابو بكربن ابي شيبه، و كيع، اساعيل بن مسلم عبدى، عبد المتوكل، حضرت ابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه

باب: کیتی باڑی کابیان

بیع صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نفذیج کے بیان میں

جله: جله دوم حايث 1571

راوى: عمروناقد، يزيد بن هارون، سليان ربعي، ابوالمتوكل ناجي، حضرت ابوسعيد خدري رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاعَبْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَايَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيَانُ الرَّبَعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاهَبُ بِالنَّاهَبِ مِثْلًا بِبِيثُلِ فَذَكَر بِيثُلِهِ

عمرو ناقد، یزید بن ہارون، سلیمان ربعی، ابوالمتو کل ناجی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ بھی میہ حدیث مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاسوناسونے کے بدلے برابر برابر باقی اسی طرح ذکر کیا۔ راوى : عمر وناقد، يزيد بن ہارون، سليمان ربعي، ابوالتو كل ناجي، حضرت ابوسعيد خدري رضي الله تعاليٰ عنه

باب: کیتی بازی کابیان

ہے صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نفذ بھے کے بیان میں

جلد : جلددومر

راوى : ابوكريب، محمد بن العلاء، واصل بن عبد الاعلى، ابن فضيل، ابى زى عه، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَدَّدُ بْنُ الْعَلَائِ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَاحَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرِيْرِةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّهُرُبِ التَّهُرِ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْبِلْحُ بِالْبِلْحِ

مِثُلًا بِبِثْلِ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَأُو اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى إِلَّا مَا اخْتَلَفَتْ أَلُوانُهُ

ابو کریب، محمد بن العلاء، واصل بن عبد الاعلی، ابن فضیل، ابی زرعه، حضرت ابو ہریر ہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا تھجور تھجور کے ساتھ گندم گندم کے ساتھ جوجو کے ساتھ اور نمک نمک کے ساتھ برابر برابر، نقدونفته فروخت کروجس نے زیادتی کی یازیادتی کاطالب ہواتواس نے سودی لین دین کیاالایہ کہ اس کی اجناس تبدیل ہو جائیں۔ راوى: ابو كريب، محمد بن العلاء، واصل بن عبد الاعلى ، ابن فضيل ، ابي زرعه ، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: تحصیتی بازی کابیان

بیع صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نفتہ سے بیان میں

جلد: جلددومر حايث 1573

راوى: ابوسعيداشج، محارب، حضرت فضيل بن غزوان

وحَدَّ ثَنِيهِ أَبُوسَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّ ثَنَا الْهُ حَارِبِعُ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذُ كُنْ يَدَا بِيهِ ابوسعيد انْجَ، محاربی، حضرت فضيل بن غزوان نے بھی اس سند کے ساتھ بہ حدیث روایت کی ہے لیکن یدا بید کاذکر نہیں کیا۔ راوی : ابوسعید انْج، محاربی، حضرت فضیل بن غزوان

باب: کھیتی باڑی کابیان

بی صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نقد بیچ کے بیان میں

جلل : جلدوم حديث 1574

راوى: ابوكريب، واصل بن عبدالاعلى، ابن فضيل، ابن ابي نعم، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُو كُنَيْ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُونِرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاهَبُ بِالنَّاهَبِ وَزُنَا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِبِثْلٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزُنَا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِبِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ اسْتَزَادَ فَهُوَرِبًا

ابو کریب، واصل بن عبد الاعلی، ابن فضیل، ابن ابی نغم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سونا سونے کے عوض وزن وزن کے ساتھ بر ابر بر ابر ہو اور چاندی چاندی کے ساتھ وزن وزن کے ساتھ بر ابر بر ابر ہو جس نے زیادہ کیایازیادتی کو طلب کیاتو یہ سودہے۔

راوى: ابوكريب، واصل بن عبد الاعلى، ابن فضيل، ابن ابي نعم، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: کیتی باڑی کابیان

ہے صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نقد ہے کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1575

داوى: عبدالله بن مسلمه قعنبى، سليان ابن بلال، موسى بن ابى تميم، سعيد بن يسار، حضرت ابوهريرة

حَدَّ ثَنَاعَبُ لَاللهِ بَنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَ بِيُّ حَدَّ ثَنَا سُلَيُانُ يَعْنِى ابْنَ بِلَالٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِى تَبِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِ لَا يَنَا مُرْيَرَةً أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّينَارُ بِالدِّينَادِ لاَ فَضْلَ بَيْنَهُمَا وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لاَ فَضْلَ أَبِينَادُ وَسُولَ اللهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّينَارُ بِالدِّينَادِ لاَ فَضْلَ بَيْنَهُمَا وَالدِّرْهُمُ بِالدِّرْهَمِ لاَ فَضْلَ

بيننهها

عبد الله بن مسلمہ قعبنی، سلیمان ابن بلال، موسیٰ بن ابی تمیم، سعید بن بسار، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایادینار دینار کے بدلے اور زیادتی ان میں جائز نہیں اور درہم درہم کے بدلے اور ان میں زیادتی نہیں ہے۔

راوى : عبد الله بن مسلمه قعنبي، سليمان ابن بلال، موسى بن ابي تميم، سعيد بن بيار، حضرت ابو هريره

باب: کھیتی باڑی کابیان

ہے صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نقد ہیج کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1576

داوى: ابوطاهر، عبدالله بن وهب، مالك بن انس، موسى بن ابى تميم

وحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ سَبِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي تَبِيمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِمِ ثُلَهُ

ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، مالک بن انس، موسیٰ بن ابی تمیم اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوى: ابوطاہر، عبدالله بن وہب، مالك بن انس، موسى بن ابى تميم

چاندی کی سونے کے بدلے قرض کے طور پر بیع کی ممانعت کے بیان میں...

باب: کیتی باڑی کابیان

چاندی کی سونے کے بدلے قرض کے طور پر بھے کی ممانعت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1577

راوى: محمدبن حاتم بن ميمون، سفيان بن عيينه، عمرو، حضرت ابومنهال

حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ حَاتِم بِنِ مَيْهُونٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْرِه عَنْ أَبِي الْبِنْهَالِ قَالَ بَاعَ شَرِيكٌ لِي وَرِقًا بِنَسِيئَةٍ إِلَى الْمَوْسِمِ أَوْ إِلَى الْحَجِّ فَجَائَ إِلَى فَأَخْبَرَنِ فَقُلْتُ هَذَا أَمْرُّلَا يَصْلُحُ قَالَ قَدْ بِعْتُهُ فِي السُّوقِ فَلَمْ يُنْكِمُ ذَلِكَ عَلَى أَحَدٌ فَأَتَيْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَاذِبٍ فَسَأَلَتُهُ فَقَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ نَبِيعُ هَذَا الْبَيْعَ فَقَالَ مَا كَانَ يَسِيئَةً فَهُورِبًا وَائْتِ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَإِنَّهُ أَعْظُمْ تِجَارَةً مِنِي فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَيِكَ

محمد بن حاتم بن میمون، سفیان بن عیدینه ، عمر و ، حضرت ابو منهال سے روایت ہے کہ میرے شریک نے چاندی جج کے موسم یا جج تک کے ادھار میں فروخت کی۔ میرے پاس آکر اس نے مجھے اس کی خبر دی تو میں نے کہا یہ معاملہ تو درست نہیں اس نے کہا اسے میں نے بازار میں فروخت کیا اور کسی نے مجھے اس پر منع نہیں کیا تو میں نے براء بن عازب کے پاس جاکر ان سے اس کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے اور ہم یہ بچے کیا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو نقد بہ نقد ہو اس میں کوئی حرج نہیں اور جو ادھار ہو تو وہ سود ہے اور تو زید بن ارقم کے پاس جاکیو نکہ وہ تجارت میں مجھ سے بڑے ہیں میں نے ان کے پاس جاکر اس بارے میں بوچھاتوا نہوں نے بھی اسی طرح فرمایا۔

راوى: محمد بن حاتم بن ميمون، سفيان بن عيينه، عمرو، حضرت ابومنهال

باب: تحصی بازی کابیان

چاندی کی سونے کے بدلے قرض کے طور پر پیچ کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1578

راوى: عبيدالله بن معاذعنبرى، شعبه، حبيب، حض ت ابوالمنهال

حَكَّ ثَنَاعُ بَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذِ الْعَنْبَرِيُّ حَكَّ ثَنَا أَبِي حَكَّ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ أَنَّهُ سَبِعَ أَبَا الْبِنْهَالِ يَقُولُ سَأَلُتُ الْبَرَائُ بْنَ عَلَا نَهُ وَلَا نَهَى رَسُولُ اللهِ عَنْ الطَّمُ فِ فَقَالَ سَلُ الْبَرَائُ فَإِنَّهُ أَعْلَمُ ثُمَّ قَالاَ نَهَى رَسُولُ اللهِ عَنْ الطَّهُ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالنَّهَ فِهُ وَأَعْلَمُ فَسَأَلَتُ زَيْدًا فَقَالَ سَلُ الْبَرَائُ فَإِنَّهُ أَعْلَمُ ثُمَّ قَالاَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالنَّهُ هَبِ دَيْنًا

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، حبیب، حضرت ابوالمنہال سے روایت ہے کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیچ صرف کے بارے میں سوال کیا توانہوں نے کہازید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بوچھووہ زیادہ جاننے والے ہیں پھر دونوں نے فرمایار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کوسونے کے عوض ادھار بیچ کرنے سے منع فرمایا۔

راوى: عبيدالله بن معاذ عنبرى، شعبه، حبيب، حضرت ابوالمنهال

باب: کیتی باڑی کابیان

چاندی کی سونے کے بدلے قرض کے طور پر پیج کی ممانعت کے بیان میں

حايث 1579

جلل : جللادوم

راوى: ابوربيع عتى، عبادبن عوام، يحيى بن ابى اسحاق، عبد الرحمان بن ابى بكرة، حضرت ابوبكرة رضى الله تعالى عنه حَدَّ ثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِئُ حَدَّ ثَنَا عَبَّا دُبْنُ الْعَوَّامِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ حَدَّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكُرَةً عَنْ أَبِيهِ حَدَّ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالنَّهَ مَبِ بِالنَّهَ بِ النَّهَ بِ النَّهَ مَبُوا عُ بَسَوَاعُ وَأَمَرَنَا أَنْ نَشْتَرِى قَالَ نَشْتَرِى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا قَالَ فَسَأَلَهُ رَجُلُ فَقَالَ يَدًا بِيدٍ فَقَالَ هَكَذَا الْفِضَّة بِالنَّهُ مَبُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا قَالَ فَسَأَلَهُ رَجُلُ فَقَالَ يَدًا بِيدٍ فَقَالَ هَكَذَا الْفَضَّةِ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا قَالَ فَسَأَلَهُ رَجُلُ فَقَالَ يَدًا وَنَشْتَرِى النَّهُ مَبُ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا قَالَ فَسَأَلَهُ رَجُلُ فَقَالَ يَدًا وَنَشْتَرِى النَّهُ مَبُ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا قَالَ فَسَأَلَهُ رَجُلُ فَقَالَ يَدًا وَنَشْتَرِى النَّهُ مَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا قَالَ فَسَأَلُهُ رَجُلُ فَقَالَ يَدًا وَنَشْتَرِى النَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ الْعَالَ عَلَى الْمُنْ الْعُلْمُ الْمُ الْمُعْمَالُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مُنْ الْمُ فَيَالُ مَا الْمُ اللَّهُ مَا اللَّهُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ اللَّهُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُعْمِ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ اللَّهُ الْمُ ا

ابور بیج عتلی، عباد بن عوام، یجی بن ابی اسحاق، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کو چاندی کے بدلے اور سونے کو سونے کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرما یاسوائے اس کے کہ بر ابر بر ابر ہوں اور ہمیں تھم دیا کہ ہم چاندی کو سونے کے ساتھ جیسے چاہیں خریدیں اور سونے کو چاندی کے عوض جیسے چاہیں خرید اکریں ایک آدمی نے سوال کیا کہ نقذ بہ نقذ تو فرمایا میں نے اسی طرح سنا۔

راوى : ابور بيع عتنى، عباد بن عوام، يجي بن ابي اسحاق، عبد الرحمان بن ابي بكره، حضرت ابو بكره رضى الله تعالى عنه

باب: کیتی بازی کابیان

چاندی کی سونے کے بدلے قرض کے طور پر بیچ کی ممانعت کے بیان میں

حايث 1580

جلد : جلددو*م*

راوى : اسحاق بن منصور، يحيى بن صالح، معاويه، يحيى، ابن ابى كثير، يحيى بن ابى اسحاق، عبدالرحمان بن ابى بكره، حضرت ابوبكره رضي الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَكَّ ثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِ كَثِيرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِ إِسْحَقَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا بَكْمَةَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِهِ

اسحاق بن منصور، یجی بن صالح، معاویه ، یجی، ابن ابی کثیر ، یجی بن ابی اسحاق، عبد الرحمن بن ابی بکره ، حضرت ابو بکره رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ ہمیں رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے اسی طرح منع فرمایا۔ راوى : اسحاق بن منصور، يجى بن صالح، معاويه، يجى، ابن ابى كثير ، يجى بن ابى اسحاق، عبد الرحمان بن ابى مبكره، حضرت ابو مكره رضى الله تعالى عنه

.....

سونے والی ہار کی بیع کے بیان میں ...

باب: کھیتی باڑی کابیان

سونے والی ہار کی بیچ کے بیان میں

جله: جله دومر

حايث 1581

راوى: ابوطاهر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، ابوهان، على بن رباح، حضرت فضاله بن عبيد رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِى أَبُوالطَّاهِرِ أَحْمَدُ بِنُ عَبْرِو بَنِ سَنْ مَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِ أَبُوهَانِئِ الْخَوْلاِنُّ أَنَّهُ سَبِعَ عُلَىَّ بْنَ عَبْرِو بْنِ سَنْ مَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِ أَبُوهَانِئِ الْخَوْلاِنُّ أَنَّهُ لَا أَنْ كَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوبِخَيْبَرَبِقِلَا وَقِي فِيهَا خَرَدُّ يَقُولا أَنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو بِخَيْبَرَ بِقِلَا وَقِ فِيها خَرَدُ وَذَه بَعْ وَلَا أَنْ كَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهُ هَبِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهُ هَبِ وَذَنَا بِوَزُنٍ وَهُولًا أَنْ مَا إِللهَ هَا لَكُهُ مَا لَكُهُ مَا النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ هَا اللهُ هَا عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ

ابوطاہر، احمد بن عمروبن سرح، ابن وہب، ابوہانی، علی بن رباح، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ صلی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خبیر میں بتھے اس میں پتھر کے نگ اور سونا تھا اور یہ مال غنیمت میں سے تھا جو بیچا گیا تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہار میں موجو دسونے کے بارے میں حکم دیا کہ اسے علیحدہ کر لیا جائے پھر رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سونے کوسونے کے برابر وزن کرکے فروخت کرو۔

راوي: ابوطاہر ،احمد بن عمر و بن سرح ،ابن وہب،ابوہانی ،علی بن رباح ، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنه

باب: کیتی باڑی کابیان

سونے والی ہار کی بیچ کے بیان میں

حديث 1582

جلد : جلددومر

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، ابى شجاع، سعيد بن يزيد، خالد بن ابى عبران، حنش صنعانى، حضرت فضاله بن عبيد رضى الله تعالى عنه

حَمَّاتُنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَمَّاتُنَا لَيْثُ عَنْ أَبِي شُجَاعٍ سَعِيدِ بُنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِبْرَانَ عَنْ حَنَشِ الصَّنْعَانِ عَنْ عَلَيْ عَنْ فَاللَّهُ بُنُ عَنْ مَنْ اللَّهُ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ مَنْ اللَّهُ عَنْ عَنْ اللَّهُ عَشَى دِينَا رًا فِيهَا ذَهَبُ وَخَرَدٌ فَقَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُبَاعُ حَتَّى تُفَصَّلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُبَاعُ حَتَّى تُفَصَّلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُبَاعُ حَتَّى تُفَصَّلَ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابی شجاع، سعید بن یزید، خالد بن ابی عمران، حنش صنعانی، حضرت فضالہ بن عبید رضی الله تعالی عنہ سے روایت ہے کہ میں نے خبیر کے دن ایک ہار بارہ دینار میں خرید اس میں سونا اور پتھر کے نگ تھے جب میں نیاس سے سونا جدا کیا تو میں نے اس میں سونا بارہ دینا سے زیادہ پایا تو میں نے اس بات کا نبی کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا تو آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرما یاسونے کو فروخت نہ کیا جائے جب تک کہ اسے جدانہ کیا جائے۔

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، ابي شجاع، سعيد بن يزيد، خالد بن ابي عمر ان، حنش صنعاني، حضرت فضاله بن عبيد رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

سونے والی ہار کی مجھے کے بیان میں

جله : جله دومر

حايث 1583

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابوكريب، ابن المبارك، حضرت سعيد رضى الله تعالى عنه بن زيد رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالاَحَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابو کریب ، ابن المبارک ، حضرت سعید رضی الله تعالیٰ عنه بن زید رضی الله تعالیٰ عنه سے بھی اسی طرح حدیث اس سند کے ساتھ مروی ہے۔

راوى : ابو بكر بن ابي شيبه ، ابو كريب ، ابن المبارك ، حضرت سعيد رضى الله تعالى عنه بن زيد رضى الله تعالى عنه

باب: تھیتی باڑی کا بیان

سونے والی ہار کی سیج کے بیان میں

حايث 1584

.

جلد: جلددومر

راوى: قتيبه، ليث، ابن ابى جعفى، جلاح، حنش صنعانى، حضرت فضاله بن عبيد رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْتُ عَنْ ابْنِ أَبِ جَعْفَ عَنْ الْجُلاحِ أَبِي كَثِيدٍ حَدَّثَنِي حَنَشَ الصَّنْعَاقِ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ

عُبَيْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَنُبَايِعُ الْيَهُودَ الُوقِيَّةَ النَّهَبَ بِالدِّينَارَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ عَبَيْرَ نُبَايِعُ الْيَهُودَ الْوُقِيَّةَ النَّهَبَ بِالدِّينَارَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاتَبِيعُوا النَّهَبَ بِالنَّهَبَ إِلَّا وَزُنَا بِوَزْنٍ

قتیبہ، لیث، ابن ابی جعفر، جلاح، حنش صنعانی، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم خیبر کے دن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے ہم یہود سے ایک اوقیہ سونے کے بدلے دویا تین دینار کے ساتھ بیچ کر رہے تھے تور سول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاسونے کوسونے کے بدلے سوائے وزن کے مت فروخت کرو۔

راوى: قتيبه،ليث، ابن ابي جعفر، جلاح، حنش صنعاني، حضرت فضاله بن عبيد رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

سونے والی ہار کی رہیے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1585

راوى: ابوطاهر، ابن وهب، قرة بن عبدالرحمان معافري، عمربن حارث، حضرت حنش

حَدَّثَنِى أَبُوالطَّاهِرِأَخُبَرَنَا ابْنُ وَهُبِ عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعَافِي ِ وَعَبْرِو بْنِ الْحَادِثِ وَغَيْرِهِمَا أَنَّ عَامِرَبْنَ يَخْبَى الْمُعَافِي وَ وَدِقَّ الْمُعَافِي وَ لَا مَعْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ فِي غَزُوةٍ فَطَارَتْ لِي وَلِأَصْحَابِي قِلَادَةٌ فِيهَا ذَهَبُ وَوَدِقَ الْمُعَافِي وَلَا مُعْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ فَقَالَ انْزِعْ ذَهْبَهَا فَاجْعَلْهُ فِي كِفَّةٍ وَاجْعَلْ ذَهْبَكَ فِي كِفَّةٍ ثُمَّ لَا وَجُوهُرُّ فَأَرَدُتُ أَنْ أَشْتَرِيَهَا فَسَأَلْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ فَقَالَ انْزِعْ ذَهْبَهَا فَاجْعَلْهُ فِي كِفَّةٍ وَاجْعَلْ ذَهْبَكَ فِي كِفَّةٍ ثُمَّ لَا وَجُوهُرُّ فَأَرَدُتُ أَنْ أَشْتَرِيهَا فَسَأَلْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ فَقَالَ انْزِعْ ذَهْبَهَا فَاجْعَلْهُ فِي كِفَّةٍ وَاجْعَلْ ذَهْبَكَ فِي كِفَّةٍ ثُمَّ لَا وَجُوهُرُ فَأَرَدُتُ أَنْ أَشْتَرِيهَا فَسَأَلْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ فَقَالَ انْزِعْ ذَهْبَهَا فَاجْعَلْهُ فِي كِفَّةٍ وَاجْعَلْ ذَهْبَكَ فِي كِفَّةٍ ثُمَّ لَا وَعُلْمَ اللهُ وَالْمَوْمِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا إِللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا إِللهِ مِثْلًا بِبِيثُلِ فَإِلِى سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا إِلَامِ مِثْلًا بِيمِثُلِ

ابوطاہر،ابن وہب، قرق بن عبدالرحمن معافری،عمر بن حارث، حضرت حنش سے روایت ہے کہ ہم حضرت فضالہ بن عبیدر ضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ایک جنگ میں تھے میرے اور میرے ساتھی کے حصہ میں ایک ایساہار آیا جس میں سونااور چاندی اور جو اہر تھے میں نے اس کے خریدنے کاارادہ کیاتو میں نے حضرت فضالہ بن عبیدرضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بوچھاتوا نہوں نے کہااس کا سونا جدا کر کے ایک پلڑے میں رکھواور اپنے سونے کو دوسرے پلڑے میں رکھ پھر بر ابر بر ابر کے سواء تم حاصل نہ کروکیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہوتو وہ بر ابر بر ابر کے سوا حاصل نہ کرے۔

راوی : ابوطاهر ،ابن وهب، قرة بن عبد الرحمان معافری، عمر بن حارث، حضرت حنش

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کھانے کی برابر برابر بیچ کے بیان میں...

باب: کھیتی باڑی کا بیان کو کھانے کی برابر برابر رہے کے بیان میں

حاث 1586

جلد : جلددوم

حَدَّتُنَا هَا رُونُ بُنُ مَعُرُو فِ حَدَّتُنَا عَبُلُ اللهِ بُنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِ عَبْرُوح وحَدَّتَنِى أَبُوالطَّاهِ اِلْخَبِرَنَا ابْنُ وَهُبِ عَنْ عَبْرِو بْنِ اللهِ أَنَّهُ أَرْسَلَ غُلَامَهُ بِصَاعِ قَبْح فَقَالَ بِعْهُ الْحَارِفِ أَنَّ أَبَا النَّفْرِ حَدَّتُهُ أَنَّ النَّعْلَامُ وَالَّهُ بَنْ مَهْ بَنِ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ أَرْسَلَ غُلَامَهُ بِيصَاعِ قَبْح وَقَقَالَ لِهِ مَعْمَرٌ لِمَ ثُمُّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنْ لِكَ فَقَالَ لَهُ مَعْمَرٌ لِمَ ثُمُّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْوَلُ الطَّعَامُ وَيَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُولُ الطَّعَامُ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْوَلُ الطَّعَامُ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُولُ الطَّعَامُ وَيَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُولُ الطَّعَامُ وَيَعَلِي وَعُلِي فَعْلَى اللهُ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَقَالَ الللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا الللللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللللهُ وَاللّهُ وَلَا اللللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللللهُ وَلَا الللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا عَلْمُ وَاللّهُ وَلَا الللللللللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ ولَا الللللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا الللللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللللللللللهُ وَاللّهُ وَال

راوی : ہارون بن معروف، عبداللہ بن وہب، عمرو، ابوطاہر ، ابن وہب، عمر بن حارث ، بسر بن سعید ، معمر بن عبداللہ ، حضرت عمر بن عبد اللّه رضی اللّه تعالیٰ عنه

باب: کھیتی باڑی کا بیان کھانے کی برابر برابر کھے کے بیان میں جلد : جلددوم حديث 1587

راوى: عبدالله بن مسلمه بن قعنب، سليان ابن بلال، عبدالمجيد بن سهيل بن عبدالرحمان، حضرت ابوهريره رض الله تعالى عنه اور حضرت ابوسعيد خدرى رض الله تعالى عنه اور حضرت ابوسعيد خدرى رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاعَبُدُ اللهِ بَنُ مَسْلَمَةَ بَنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيُمَانُ يَعْنِى ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الْبَحِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَبِعَ سَعِيدَ بْنَ الْبُسَيَّبِ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَاهُ يُرْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ حَدَّثَا لُا أَنَّ دَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَخَابَنِى عَدِي مَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْتُ أَخَابَنِى عَدِي الْأَنْصَادِي فَاسْتَعْمَلَهُ عَلَى خَيْبَرَ فَقَدِمَ بِتَنْهِ جَنِيبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُّ تَنْدِ خَيْبَرَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُّ تَنْدِ خَيْبَرَ هَنَا لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُ تَنْدِ خَيْبَرَ هَنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُّ تَنْدِ خَيْبَرَ هَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُّ تَنْدِ خَيْبَرَ هَنَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا السَّعْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللهُ ا

عبد الله بن مسلمه بن قعنب، سلیمان ابن بلال، عبد المجید بن سهیل بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی الله تعالی عنه اور حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے بنی عدی انصاری میں سے ایک شخص کو خیبر کاعامل مقرر فرمایا وہ عمدہ تھجور لے کر حاضر ہو اتورسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے اسے ارشاد فرمایا کیا خیبر کی تمام تھجوریں اسی طرح ہیں اس نے کہا نہیں الله کی قشم! اے اللہ کے رسول صلی الله علیه وآله وسلم ہم ایک صاع دوصاع کے بدلے خریدتے ہیں تورسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا ایسانہ کرو بلکہ بر ابر بر ابر بچ دویااس کی قیمت سے دوسری خرید لو اور اسی طرح تول اور وزن میں بھی بر ابری کرو۔

راوى: عبدالله بن مسلمه بن قعنب، سليمان ابن بلال، عبدالمجيد بن سهيل بن عبدالرحمان، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه اور حضرت ابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه

باب: کیتی باڑی کابیان

کھانے کی برابر برابر بھے کے بیان میں

حايث 1588

جلد : جلددومر

راوى : يحيى بن يحيى، مالك، عبدالبجيد بن سهيل بن عبدالرحمان بن عوف، سعيد بن مسيب، حض ابوسعيد خدرى او رحض ابوهيره رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

الْبُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْدِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّعْمَلُ رَجُّلًا عَلَى خَيْبَرَ فَجَائَهُ بِتَهْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُّ تَهْرِ خَيْبَرَهَكَذَا فَقَالَ لاَ وَاللهِ يَا رَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُّ تَهْرِ خَيْبَرَهَكَذَا فَقَالَ لاَ وَاللهِ يَا رَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلا تَفْعَلُ بِعُ الْجَهُ عَ بِاللَّا رَاهِم ثُمَّ مِنْ هَذَا بِالشَّاعَ فَلَا تَفْعَلُ بِعُ الْجَهُ عَبِاللَّا رَاهِم ثُمَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلا تَفْعَلُ بِعُ الْجَهُ عَبِاللَّا رَاهِم ثُمَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلا تَفْعَلُ بِعُ الْجَهُ عَبِاللَّا رَاهِم ثُمَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلا تَفْعَلُ بِعُ الْجَهُ عَبِاللَّا رَاهِم ثُمَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلا تَفْعَلُ بِعُ الْجَهُ عَبِاللَّا رَاهِم ثُمَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلا تَفْعَلُ بِعُ الْجَهُ عَبِاللَّا رَاهِم ثُمَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلا تَفْعَلُ بِعُ الْجَهُمُ بِاللَّارَاهِم ثُمَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَفْعَلُ بِعُ الْجَهُمُ بِاللَّا رَاهِم بَنْ اللهُ عَلْهُ وَسَلَّمَ فَلَا تَفْعَلُ بِعُ السَّاعَ أَلِهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَلَا تَفْعَلُ بِعُ السَّامَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَفْعَلُ بِعُ السَّاعَةُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَفْعَلُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَالسَّاعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَعُلُلُ مِعْ الْعَلَامُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ الللهُ الللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ الللهُ الللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ

باب: کمیتی بازی کابیان

: کھانے کی برابر بر ابر سے کے بیان میں

جله: جلددومر

حديث 589

راوى: اسحاق بن منصور، يحيى بن صالح، معاويه، ابن سلام، محمد بن سهيل تبيبى، عبدالله بن عبدالرحمان دارهى، يحيى بن حسان، ابن كثير، عقبه بن عبدالغافر، حضرت ابوسعيد رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُودٍ أَخْبَرَنَايَحْيَى بْنُ صَالِحِ الْوُحَاظِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حوحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهُلٍ التَّبِيعِ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّالِهِ بْنُ عَبْدِ الدَّعْرَنِ الدَّالَةُ فَظُ لَهُمَا جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوابْنُ سَلَّامٍ أَخْبَرَنِ يَحْيَى وَهُو اللهِ بَنْ عَبْدِ النَّفْظُ لَهُمَا جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ حَدَّ اللهِ عَنْ وَالدَّهُ وَسُولُ اللهِ الْبُنُ إِنَى عَبْدِ النَّالِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ هَنَا فَقَالَ بِلَال تَنْرُكَانَ عِنْدَنَا رَدِيعٌ فَبِعْتُ مِنْهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ هَنَا فَقَالَ بِلَال تَنْرُكَانَ عِنْدَنَا رَدِيعٌ فَبِعْتُ مِنْهُ مَنْ اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ وَلَي اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ هَنَا فَقَالَ بِلَال تَنْرُكَانَ عِنْدَا لَا يَعْمُ لُوكِنَ الرِّيالَ لا تَفْعَلُ وَلَكِنْ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَشْتَرِى التَّهُ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَعْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمَ وَلَكُنْ الرِّيَالَا تَفْعَلُ وَلَكِنْ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَشْتَرِى التَّهُ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ عِنْدَ وَلِكَ أَوْلُولُ الْمَالِكُ لَا الْمِنْ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ عَنْدَ ذَلِكَ أَوْلُو عَيْنُ الرِّيَالَا تَفْعَلُ وَلَكِنْ إِذَا أَرَدُتَ أَنْ تَشْتَرِى التَّهُ وَعِنْ وَلِكُ أَولُولُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

اسحاق بن منصور، یجی بن صالح، معاویه، ابن سلام، محمد بن سهبل تنمیم، عبد الله بن عبد الرحمن دار می، یجی بن حسان، ابن کثیر ، عقبه بن عبد الغافر، حضرت ابوسعید رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی الله تعالی عنه تھجور لائے تور سول الله صلی الله عليه وآله وسلم نے انہيں فرمايا بيہ کہاں سے لائے ہو حضرت بلال رضی الله تعالیٰ عنه نے عرض کيا ہمارے ياس ردی تھجوريں تھیں میں ان میں سے دوصاع کوایک صاع کے بدلے نبی کریم صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم کے کھانے کے لئے فروخت کر کے لایا ہوں تو ر سول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا افسوس به توعین سود ہے ایسامت کر والبتہ جب تم تھجور خریدنے کا ارادہ کر و دوسری ہیچ کے ساتھ پھراس قیمت کے بدلے یہ خریدلوابن سہم نے اپنی حدیث میں عِنْدَ ذَلِکَ ذَکر نہیں کیا۔

راوی: اسحاق بن منصور، یجی بن صالح، معاویه، ابن سلام، مجمه بن سهیل تمیمی، عبد الله بن عبد الرحمان دار می، یجی بن حسان، ابن كثير، عقبه بن عبدالغافر، حضرت ابوسعيدر ضي الله تعالى عنه

باب: کیتی بازی کابیان

کھانے کی برابر برابر رہے کے بیان میں

جله: جلددومر

رادى : سلمه بن شبيب، حسن بن اعين، معقل، ابى قزعة باهلى، ابى نضرة، حضرت ابوسعيد رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بُنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَيْنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَهْ وِقَقَالَ مَا هَذَا التَّهُرُمِنُ تَهْرِنَا فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللهِ بِعْنَا تَهْرَنَا صَاعَيْنِ بِصَاعٍ مِنْ هَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ هَنَا الرِّبَافَرُدُّوكُ ثُمَّ بِيعُوا تَبْرَنَا وَاشْتَرُوا لَنَا مِنْ هَذَا

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابی قزعة باہلی، ابی نضرة، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھجوریں لائی گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تھجوریں ہماری تھجوروں کی نسبت کتنی عمدہ ہیں تواس آدمی نے عرض کیا یار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم اپنی تھجور کے دوصاع اس تھجور کے ایک صاع کے بدلے فروخت کرتے ہیں تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ سود ہے ان کوواپس کر دوتم ہماری تھجوروں کو فروخت کرواور ان میں سے اس رقم سے ہمارے لئے خریدو۔

راوى: سلمه بن شبيب، حسن بن اعين، معقل، ابي قزعة بابلي، ابي نضرة، حضرت ابوسعيد رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

کھانے کی برابر برابر بچے کے بیان میں

جله: جله دوم

حديث 1591

راوى: اسحاقبن منصور، عبيدالله بن موسى، شيبان، يحيى، ابى سلمه، حضرت ابوسعيد رضى الله تعالى عنه

حَدَّقَنِي إِسْحَقُ بِنُ مَنْصُودٍ حَدَّقَنَاعُبَيْدُ اللهِ بِنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا ثَرِي إِسْحَقُ بِنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا ثَرِيعُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو الْخِلْطُ مِنْ التَّهْرِ فَكُنَّا نَبِيعُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لاصَاعَىٰ تَهْرِبِصَاعٍ وَلاصَاعَىٰ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلا دِرْهَمَ بِدِرْهَمَ بِدِرْهَمَ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لاصَاعَىٰ تَهُرِبِصَاعٍ وَلاصَاعَىٰ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلا دِرْهَمَ بِدِرْهَمَ بِدِرْهَمَ عَلَيْهِ

اسحاق بن منصور، عبید اللہ بن موسی، شیبان، نیجی، ابی سلمہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ملی جلی تھجوریں دی جاتی تھیں تو ہم دوصاع ایک صاع کے بدلے فروخت کرتے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی تو فرمایا دوصاع تھجور کے بدلے ایک صاع تحدم اور اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی تو فرمایا دوصاع تحجور کے بدلے ایک صاع تحدم اور ایک در ہم دو در ہم کے برابر نہیں یعنی ایسی بیع نہ کرو۔

راوى: اسحاق بن منصور،عبيدالله بن موسى، شيبان، يجي، ابي سلمه، حضرت ابوسعيد رضى الله تعالى عنه

باب: تحصی بازی کابیان

کھانے کی برابر برابر رہے کے بیان میں

حديث 1592

جللا: جللادومر

راوى : عمرو ناقد، اسماعيل بن ابراهيم، سعيد الجريرى، حضرت ابونضره سے روايت ہے كه ميں نے ابن عباس رض الله تعالى عنه

 عمروناقد، اساعیل بن ابراہیم، سعید الجریری، حضرت ابونضرہ سے روایت ہے کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بجع صرف کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا کیا ہاتھوں ہاتھ میں نے کہا ہاں تو انہوں نے کہا اس میں کوئی حرج نہیں میں نے ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بجع صرف کے بارے میں پوچھا تو ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہاں انہوں نے کہا ہیں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بجع صرف کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کیا ہاتھوں ہاتھ ؟ میں نے کہا ہاں انہوں نے کہا اس میں کوئی حرج نہیں ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کیا انہوں نے اس طرح فرمایا ہے ؟ ہم نے ان کی طرف کھیں گے تو وہ تم کو ایسافتوی نہ دیں گے اور کہا اللہ کی قشم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بعض جوان تھجور لے کر حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر تعجب کیا اور فرمایا ہماری زمینوں کی تھجوریں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے زیادہ فرمایا تھا میں نے یہ تھجوریں لیں اور اس کے عوض میں تچھ عیب آگیا تھا میں نے یہ تھجوریں لیں اور اس کے عوض میں تچھ عیب معلوم ہو تو ان کو بھور میں سے جس کا تو ارادہ کرے فرید لے۔ تریب نہ جانا جب تھے ابنی تجہوریں دیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے زیادہ دیا اور سود دیا اب ان کے قریب نہ جانا جب تھے ابنی تھجوروں میں تجھ عیب معلوم ہو تو ان کو بھور میں سے جس کا تو ارادہ کرے فرید لے۔ اور اور کے در بدلے۔ اور کو نے دیا تو رہ سے دوایت ہے کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ دولوں کا دورات کی میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ دولوں کا دورات کو ان کو ان کو دورات کے دورات کے دین کے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ دورات کی دورات کو ان کو دورات کی دورات کے دیا در سے دورات کے دورات کی دورات کی دورات کی دورات کی دورات کی دورات کو دورات کی دورات کی دورات کی دورات کی دورات کی دورات کی دورات کے دورات کی دور

باب: کینتی بازی کابیان

کھانے کی برابر برابر بھے کے بیان میں

جلد: جلددومر

حايث 1593

راوى: اسحاق بن ابراهيم، عبدالاعلى، داؤد، حض ابونض ه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا دَاوُدُعَنُ أِبِ نَضْمَةَ قَالَ سَأَلَتُ ابْنَ عُبَرَوَا بْنَ عَبْدُ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا دَاوُدُعِنَ أَي الْعُنْ الْمُعَلَى اللهُ عَنْ السَّالُةُ اللهُ عَنْ السَّالُةُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ لَكَ هَذَا اللَّوْنَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ لَكَ هَذَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ لَكُ هَذَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ لَكُ هَذَا اللَّوْنَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ لَكُ هَذَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُكُنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُكُ وَسَلَّمَ وَيُكُ وَسَلَّمَ وَيُلكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُلكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُعَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُلكَ عَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُلكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُلكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُلكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُلكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُعَلِقُ أَنْ يَكُونَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا الْعَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ الْمُعْلَقِ اللّهُ الْمُعْلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ الْمُعْلَقِ اللّهُ الْمُعْلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللّهُ الْمُعْلَقِ وَلَمْ الللهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى الللهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللّهُ الْمُعْلَقُ وَلَمْ اللهُ عَلَى الللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الْمُعْلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَمْ الللهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ وَلِمُ الللهُ عَلَى الللهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ الللهُ الْ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالاعلی، واؤد، حضرت ابونضرہ سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے بیچ صرف کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اس میں کوئی حرج خیال نہ کیا میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس بیٹیا ہوا تھا توان سے میں نے بیچ صرف کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا جو زیادتی کی وہ سود ہے میں نے ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کے قول کی وجہ سے اس کا انکار کیا تو ابوسعید نے فرمایا میں تجھسے سوائے اس کے جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سناہے کچھ بھی بیان نہیں کر تا ایک مجبور والا ایک صاع عمدہ مجبور لا یا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجبور ہیں اس رنگ کی تفیس اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجبور کہاں ہے آئی تو اس کا خور میں اس رنگ کی تفیس اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجبور کیا اور اس کے عوض یہ ایک صاع مجبور خرید کر لا یا کیونکہ اس کا نرخ بازار میں اسی طرح ہے اور اس کا جمالات ہو تو نہ ہوں وہ وہ وہ وہ وہ اللہ نے فرمایا تیرے کو ض جو مجبور چاہئے خرید کے ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا مجبور مجبور کے بیاس آبی تو انہی کہور کے بیاس آبی تو انہی کہور کے بیاس آبی تو انہوں نے بھی منع کر دیا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کے بیاس آبی نفرہ کہتے ہیں اس کے بعد میں ابن عمر کے بیاس آبیات کیا کہ اس نے بھی منع کر دیا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کے بیاس کیا تو میں بی چھاتوا نہوں نے اسے ناپیند فرمایا۔

راوى: اسحاق بن ابرا ہيم، عبد الاعلى، داؤد، حضرت ابو نضره

باب: کیسی باڑی کابیان

کھانے کی برابر بر ابر بیچ کے بیان میں

جله: جله دوم

حديث 1594

راوى : محمد بن عباد، محمد بن حاتم، ابن ابى عمر، سفيان بن عيينه، ابن عباد، سفيان، عمرو، ابى صالح، حضت ابوسعيد خدرى رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بُنُ عَبَّادٍ وَمُحَمَّدُ بُنُ حَاتِم وَابُنُ أَبِي عُمَرَجَدِيعًا عَنُ سُفْيَانَ بُنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفُظُ لِابْنِ عَبَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّهِ عَنْ عَبْرِهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَبِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُدِئَ يَقُولُا الدِّينَارُ بِالدِّينَارُ وَالدِّرُهُمُ بِالدِّرُهُم مِثُلًا فِفُيانُ عَنْ عَبْرِهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَبِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُدِئَ يَقُولُ الدِّينَارُ بِالدِّينَارُ وَالدِّرُهُمُ بِالدِّرُهُمُ بِالدِّرُهُمِ مِثُلًا بِمُنْ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسُعُولُ عَيْرُهُ لَا الدِّينَارُ بِالدِّينَارُ وَالدِّرُهُمُ بِالدِّرُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ وَجَدُتَهُ فِي كِتَابِ اللهِ عَزَّوجَلَّ فَقَالَ لَمُ أَسْبَعْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ وَجَدُتَهُ فِي كِتَابِ اللهِ عَزَّوجَلَّ فَقَالَ لَمُ أَسْبَعْهُ مِنْ لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ وَجَدُتَهُ فِي كِتَابِ اللهِ عَزَّوجَلَّ فَقَالَ لَمْ أَسْبَعْهُ مِنْ لَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ وَجَدُتَهُ فِي كِتَابِ اللهِ عَزَّوجَلَّ فَقَالَ لَمُ أَسْبَعُهُ مِنْ لَمُ وَاللّهُ مِنْ لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ وَجَدُتَهُ فِي كِتَابِ اللهِ عَزَّوجَلَّ فَقَالَ لَمُ أَسْبَعُهُ مِنْ لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ وَجَدُتَهُ فِي كِتَابِ اللهِ عَزَّوجَلَّ فَقَالَ لَمُ أَسْبَعُهُ مِنْ لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ وَجَدُلْتَهُ فِي كِتَابِ اللهِ عَزَّوجَلَّ فَقَالَ لَمْ أَسْبَعُهُ مِنْ لَا عُلْهُ مُنْ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ وَجَدُلْ لَكُونُ كِتَالِ اللهِ عَنْ وَلَا أَلْتُهُ اللهُ عَلَى لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّامً أَوْ وَجَدُلْ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا أَلْهُ مِنْ لَا لَا لَا لَكُونُ اللهِ عَلَى لَاللهُ عَلَى لَا عَلَى لَا لَهُ مُنْ لَكُونُ اللهُ عَلَى لِلللهُ عَلَى لَا لَهُ عَلَى لَهُ مِنْ لَا لَكُونُ اللهُ عَلَى لَا عَلَى لَتَهُ إِلَيْنَا لِللهُ عَلَى اللهُ عَلَى لَكُولُ اللهُ عَلَى لَلْ

ڒڛؙۅڶؚٳۺ۠ڡؚڝؘڸۧ؞ٳۺؙ۠ڡؙۘۼۘڵؽڡؚۅؘڛٙڷۧؠٙۅؘڵؠٝٲڿؚۮؗٷڣۣڮؾٵڹؚٳۺڡۅؘڵڮڹٛڂڴؿؘؽٲؙڛؘٳڡؘڎؙڹڹؙڒؘؽڽٟٲؘؘۜٛٵڬڹؚؚٯؘڝۘٙڷ؞ٳۺؙڡؙۼڵؽڡؚۅؘڛڷۧؠ قال الرِّبَافِ النَّسِيئَةِ

باب: کیتی باڑی کابیان

تعالى عنه

کھانے کی بر ابر بر ابر بھے کے بیان میں

حديث 1595

جلل : جللادومر

راوى : ابوبكر بن ابى شيبه، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراهيم، ابن ابى عمر، سفيان بن عيينه، عبيدالله بن ابى يزيد، ابن عباس، حضرت اسامه بن زيد رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَهُرُّو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفُظُ لِعَهْرِهِ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاَخْرُونَ وَلَا لَقُطُ لِعَهْرِهِ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخُرُونَ وَكَدَّتُنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ أَنَّهُ سَبِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الرِّبَافِ النَّسِيئَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمروناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، سفیان بن عیبینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، ابن عباس، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاسو د صرف ادھار میں ہے۔

راوی : ابو بکربن ابی شیبه، عمر وناقد، اسحاق بن ابر اہیم، ابن ابی عمر، سفیان بن عیبینه ، عبید الله بن ابی یزید، ابن عباس، حضرت اسامه

بن زيدر ضي الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

کھانے کی برابر برابر پیچ کے بیان میں

حايث 1596

جلد : جلددوم

راوى: زهيربن حرب، عفان، محمد بن حاتم، بهز، وهيب، ابن طاؤس، ابن عباس، حضرت اسامه بن زيد رض الله تعالى

حَدَّ ثَنَا ذُهَيْرُ بُنُ حَرْبٍ حَدَّ ثَنَا عَفَّانُ حو حَدَّ ثَنِي مُحَمَّدُ بُنُ حَاتِمٍ حَدَّ ثَنَا بَهُزُّ قَالاَ حَدَّ ثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّ ثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لا رِبًا فِيمَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَالَى عَنْ مِي اللهِ عَلَيْهِ مَا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لا رِبًا فِيمَا كَانَ يَدًا بِيهِ مَا أَنْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَا مِنْ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَالل

راوى: زهير بن حرب، عفان، محمد بن حاتم، بهز، وهيب، ابن طاؤس، ابن عباس، حضرت اسامه بن زيدر ضي الله تعالى عنه

باب: کیش باڑی کابیان

کھانے کی برابر برابر بھے کے بیان میں

حايث 1597

جلد : جلددوم

راوى : حكم بن موسى، هقل، اوزاعى، حضرت عطاء بن ابى رباح سے روایت ہے كه ابوسعید، خدرى رضى الله تعالى عنه نے ابن عباس رضى الله تعالى عنه ابن عباس رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا الْحَكُمُ بُنُ مُوسَى حَكَّ ثَنَا هِقُلُّ عَنُ الْأُوْزَاعِيِّ قَالَ حَكَّ ثَنِي عَطَائُ بُنُ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْدِئَ لَقِي ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ أَرَأَيْتَ قَوْلَكَ فِي الطَّيْ عَنَ الْأُوْزَاعِيِّ قَالَ حَلَّهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْر شَيْئًا وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَلَّا لَا أَقُولُ أَمَّا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْتُمْ أَعْلَمُ بِهِ وَأَمَّا كِتَابُ اللهِ فَلا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْتُمْ أَعْلَمُ بِهِ وَأَمَّا كِتَابُ اللهِ فَلا أَعْدُولُ أَمَّا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلُ الرِّبَا الرِّبَا فِي الشَّعِيةِ أَعْلَمُهُ وَلَا أَعْدُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّبَا الرِّبَا فِي النَّسِيعَةِ أَعْلَمُهُ وَلَا أَنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّبَا الرِّبَا فِي النَّسِيعَةِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّبَا الرِّبَا فِي النَّسِيعَةِ

تھم بن موسی، ہقل، اوزاعی، حضرت عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ ابوسعید خدری رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے ابن عباس رضی اللّٰہ

تعالیٰ عنہ سے ملا قات کی توان سے عرض کیا آپ اپنے قول بیچ صرف کے بارے میں کیا فرماتے ہیں کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سناہے یااس بارے میں اللہ کی کتاب میں اس کی وضاحت پائی ہے؟ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہر گز نہیں میں کچھ نہیں کہتار ہااللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاار شاد تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کوزیادہ جاننے والے ہیں اور رہی اللہ کی کتاب تومیں اس کاعلم نہیں رکھتالیکن مجھے اسامہ بن زیدر ضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللّٰدعليه وآله وسلم نے فرماياسود صرف ادھار ميں ہے۔

راوی: تحکم بن موسی، ہقل، اوزاعی، حضرت عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابن عباس رضى الله تعالى عنه

سود کھانے اور کھلانے والے پر لعنت کے بیان میں...

باب: کھیتی باڑی کابیان

جله: جله دومر

سود کھانے اور کھلانے والے پر لعنت کے بیان میں

راوى: عثمانبن ابى شيبه، اسحاق بن ابراهيم، جرير، مغيره، شباك، ابراهيم، علقمه، حض تعبدالله رض الله تعالى عنه حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ قَالَ سَأَلَ شِبَاكُ إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَنَاعَنَ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرّبَا وَمُوْكِلَهُ قَالَ قُلْتُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِ لَيْهِ قَالَ إِنَّمَا نُحَدِّثُ بِمَا سَبِعْنَا

عثان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابر اہیم، جریر، مغیرہ، شباک، ابر اہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ر سول الله صلى الله عليه وآله وسلم نے سود کھانے پاکھلانے والے پر لعنت فرمائی کہتے ہیں میں نے عرض کیا اس کے لکھنے والا اور اس کے گواہ تو کہاہم تووہی بیان کرتے ہیں جوہم نے سنا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبه، اسحاق بن ابراهیم، جریر، مغیره، شباک، ابراهیم، علقمه، حضرت عبد الله رضی الله تعالی عنه

باب: کیتی بازی کابیان

سود کھانے اور کھلانے والے پر لعنت کے بیان میں

داوى: محمدبن صباح، زهيربن حرب، عثمان بن ابي شيبه، هشيم، ابوزبير، حض تجابر رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَزُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِ كَيْهِ وَقَالَ هُمْ سَوَائُ

محمر بن صباح، زہیر بن حرب، عثان بن ابی شیبہ ، ہشیم، ابوز بیر ، حضرت جابر رضی اللّه تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّه صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے سود کھانے والے اور کھلانے والے سود لکھنے والے اور اس کی گواہی دینے والوں پر لعنت فرمائی اور ارشاد فرمایا یہ سب گناہ میں برابر شریک ہیں۔

راوى: محمد بن صباح، زهير بن حرب، عثمان بن ابي شيبه، بهشيم، ابوز بير، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

حلال کو اختیار کرنے اور شبہات کو حچوڑ دینے کے بیان میں ...

باب: کیتی بازی کابیان

جلل : جلددومر

حلال کواختیار کرنے اور شبہات کو جھوڑ دینے کے بیان میں

600 حديث

راوى: محمدبن عبدالله بن نميرهمدان، زكريا، شعبى، حضرت نعمان بن بشير رض الله تعالى عنه

حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُبُيْدِ الْهَهْلَانِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ذَكَرِيَّائُ عَنْ الشَّغِيمِ عَنْ النَّعْبَانِ بْنِ بَشِيدِ قَالَ سَبِعْتُهُ دَسُولَ اللهِ مَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَأَهْوَى النَّعْبَانُ بِإِصْبَعَيْهِ إِلَى أُذُنَيْهِ إِنَّ الْحَلَلُ بَيِّنْ وَإِنَّ الْحَدَلُ لَ بَيِّنْ وَكِيْ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَأَهْوَى النَّعْبَانُ بِإِصْبَعَيْهِ إِلَى أُذُنَيْهِ إِنَّ الْحَلَلُ بَيِنْ وَإِينَهُ هُمَا مُشْتَبِهَا لَّا لاَ يَعْلَمُهُ فَى كَثِيرٌ مِنْ النَّاسِ فَهَنْ الشَّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِنْ فِهِ وَمَنْ وَقَعَ إِنَّ السَّعْبُولَ اللهِ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشَّهُ بُهَاتِ اسْتَبُراً لِهِ مِنْ وَعَى حَوْلَ الْحِي يَرْعَى حَوْلَ الْحِي يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكِ حِبًى أَلَا وَإِنَّ حِي اللهِ فَى الشَّهُ بُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَبَادِ مُكَالِّ وَعِي الْمُعَلِي وَقِي الْحَبَادِ وَقَعَ فِي الْحَبَادِ مُنْ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ وَقَعَ وَيْ الْحَبَادِ وَقَعَ عَنْ الْحَبَادِ وَتَعْمَ فِي الْحَبَادُ وَعَى اللهُ عَلَى عَلَيْهُ وَالْمَالِيَّ فَى الْمُعْمَالُ وَعَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُ وَالْمَالِ وَالْحَامِ كُلُولُ اللهِ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَمَ اللهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُ وَالْمَ وَالْحَدُولِ اللهُ وَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَالْمَ وَالْحَ مِهِ وَالْمُ والْحَلَى اللهُ وَقَعَ عَلَى اللهُ وَالْمَ وَالْحَالِ وَالْحَ مِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ وَالْعُ مِنْ اللهُ وَلَى اللهُ وَالْحَلَى اللهُ وَالْحَلَى اللهُ وَالْمَا وَالْحَامِ عَلَى اللهُ وَالْمَا وَالْحَمْ عِلَى اللهُ وَالْعَلَى اللهُ وَالْمَالِ وَالْمَا وَالْحَمْ عَلَى اللهُ وَالْمَا وَالْمَا وَالْحَمْ عَلَى اللهُ وَالْعَلَى اللهُ وَالْعَلَى اللهُ وَالْمَا وَالْعَالِ وَالْمَا وَالْمَا وَالْمَا وَالْمَا وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْعَلَى الللهُ اللهُ عَلَى اللهُ وَالْعَالِمُ الللهُ اللهُ

راوي: محمد بن عبد الله بن نمير جد اني، زكريا، شعبي، حضرت نعمان بن بشير رضي الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

حلال کواختیار کرنے اور شبہات کو چھوڑ دینے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1601

داوى: ابوبكربن ابىشىبه، وكيع، اسحاق بن ابراهيم، عيسى بن يونس

ۅحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حوحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَاحَدَّثَنَا زَكَمِيَّائُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، و کیج، اسحاق بن ابر اہیم، عیسلی بن یونس اسی حدیث کی دوسر می سند ذکر کی ہے۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، و كيعي، اسحاق بن ابرا جيم، عيسلى بن يونس

باب: کیتی بازی کابیان

حلال کواختیار کرنے اور شبہات کو چھوڑ دینے کے بیان میں

جللا : جللادوم حديث 1602

راوى : اسحاق بن ابراهيم، جرير، مطرف، ابى فروة همدان، قتيبه، يعقوب ابن عبدالرحمان قارى، ابن عجلان، عبدالرحمان بن سعيد، شعبى، حضرت نعمان بن بشير رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌعَنْ مُطَرِّفٍ وَأَبِى فَرُولَا الْهَلْمَ انِيِّح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَادِيَّ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَأَنَّ حَدِيثَ زَكَرِيًّا يَ أَتَمُّ مِنْ حَدِيثِهِمْ وَأَكْثَرُ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، مطرف، انبی فروۃ ہمدانی، قتیبہ، لیقوب ابن عبدالرحمٰن قاری، ابن عبدالرحمٰن بن سعید، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی سے یہ حدیث دوسرے راویوں سے بھی مروی ہے لیکن زکریا کی حدیث ان تمام روایات میں سے زیادہ مکمل اور پوری ہے۔

راوى: اسحاق بن ابراہيم، جرير، مطرف، ابی فروة جمدانی، قتيبه، يعقوب ابن عبدالرحمان قاری، ابن عجلان، عبدالرحمان بن سعيد، شعبی، حضرت نعمان بن بشير رضی الله تعالی عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

حلال کواختیار کرنے اور شبہات کو چھوڑ دینے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1603

راوى: عبدالملك بن شعيب بن ليث بن سعد، خالد بن يزيد، سعيد بن ابي هلال، عون بن عبدالله بن عامر شعبى، حضرت نعمان بن بشير بن سعد رض الله تعالى عنه صحابي رسول صلى الله عليه و آله و سلم

حَدَّتَنَاعَبُهُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدِحَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّى حَدَّثَنِي خَالِهُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّتَنِي سَعِيهُ بْنُ أَبِي عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ سَبِعَ نُعْمَانَ بْنَ بَشِيرِ بْنِ سَعْدٍ صَاحِبَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ فِلَالْ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ سَبِعَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلَالُ بَيِّنُ وَالْحَمَامُ وَهُو يَقُولُ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلَالُ بَيِّنُ وَالْحَمَامُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلَالُ بَيِّنُ وَالْحَمَامُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلَالُ بَيِّنُ وَالْحَمَامُ وَهُو يَعْفُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلَالُ بَيِّنُ وَالْحَمَامُ وَهُو يَعْفُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتُولُ وَسَلِّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلَالُ بَيِّنُ وَالْحَمَامُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمَعْبَى إِلَى قَوْلِهِ يُوشِكُ أَنْ يَقَاعَ فِيهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْفُلُ الْمُعَلِي فَعَ وَاللّهُ عَلَيْهِ فِي اللهِ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمُ عَلَيْهُ وَلِمُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَاللهُ عَلَيْهِ فَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَاللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا لَكُولُ اللهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَالِهُ لَكُمْ بَالْمُعْلِى اللْعُلْمُ الْمُعْلِى الْمُعْلِى الْعَلَالُ الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الللللّهُ عَلَيْهُ الْمُعْلِى الْمُعْلِى الْمُعْلِى الْعَلَى الْمُعْلِى الْمُعْلَى الللللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهُ المُعْلِى الْمُعْلِى الْمُعْلِى الللللّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلَى الْمُعْلِى الْمُعْلَى اللللّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلَى اللللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلَى الللّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلِى الللللّهُ عَالْمُ الْمُعْلِى الللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهُ الْمُعْلَى الْ

عبد الملك بن شعیب بن لیث بن سعد، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، عون بن عبد اللہ بن عامر شعبی، حضرت نعمان بن بشیر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنه صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ وہ حمص میں لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے اور فرما رہے تھے اور فرما رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے باقی حدیث مبار کہ زکریا شعبی کے واسطہ سے ان کے قول " قریب ہے کہ وہ اس حرام میں واقع ہوجانے تک " ذکرکی ہے۔

راوی : عبد الملک بن شعیب بن لیث بن سعد ، خالد بن یزید ، سعید بن ابی ملال ، عون بن عبد الله بن عامر شعبی ، حضرت نعمان بن بشیر بن سعد رضی الله تعالی عنه صحابی رسول صلی الله علیه وآله وسلم

اونٹ کی بیچ اور سواری کے استثناء کے بیان میں ...

باب: کیتی بازی کابیان

اونٹ کی بیج اور سواری کے استثناء کے بیان میں

حايث 1604

جلد : جلددومر

راوى: محمدبن عبدالله بن نبير، زكريا، عامر، حضرت جابربن عبدالله رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُهَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ عَنْ عَامِرٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ كَانَ يَسِيرُ عَلَى جَمَلٍ لَهُ قَدْ أَغْيَا فَأَرَادَ أَنْ يُسَيِّبَهُ قَالَ فَلَحِقَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَالِي وَضَرَبَهُ فَسَارَ سَيْرًا لَمْ يَسِمُ مِثْلَهُ قَالَ بِعْنِيهِ بِوُقِيَّةٍ قُلْتُ لَا ثُمَّ قَالَ بِعْنِيهِ فَبِعْتُهُ بِوُقِيَّةٍ وَاسْتَثْنَيْتُ عَلَيْهِ حُمْلانَهُ إِلَى أَهْلِي فَلَمَّا بَلَغْتُ أَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ فَنَقَكِنِ ثَبَنَهُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَأَرْسَلَ فِي أَثَرِى فَقَالَ أَتُرَانِ مَاكَسْتُكَ لِآخُنَ جَبَلَكَ خُذَ جَبَلَكَ وَدَرَاهِ مَكَ فَهُولَكَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، زکریا، عامر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اپنے ایک اونٹ پر سفر کر رہے تھے وہ چلتے چلتے تھک گیاا نہوں نے اسے چھوڑ دینے کاارادہ کیا کہتے ہیں مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لئے دعا کی اور اونٹ کو مارا تو وہ ایسے چلنے لگا کہ اس جیسا تبھی نہ چلاتھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے مجھے ایک اوقیہ پر پیج دو میں نے کہانہیں پھر فرمایااس کو مجھے فروخت کر دوتو میں نے اسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوایک اوقیہ پر فروخت کر دیا اور اس پر سوار ہو کر اپنے اہل وعیال تک جانے کا استثناء کیا جب میں پہنچاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یاس وہ اونٹ لے کر حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اس کی قیمت نقد ادا کر دی پھر میں واپس آگیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے پیچیے ایک آدمی کو بھیجااور فرمایا کیاتم نے یہ خیال کیاہے کہ میں نے تم سے کم قیمت لگوائی ہے تا کہ تجھ سے تیر ا اونٹ لے لوں اپنااونٹ بھی لے جااور دراہم بھی تیرے ہیں۔

راوى: محمد بن عبد الله بن نمير ، زكريا، عامر ، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: تحصیتی بازی کابیان

اونٹ کی بیچے اور سواری کے استثناء کے بیان میں

جلد : جلددوم

حايث 1605

راوى: على بن خشهم، عيسى ابن يونس، زكريا، عامر، جابربن عبدالله

و حَدَّثَنَاه عَلِيُّ بْنُ خَشْهَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنْ زَكَرِيَّائَ عَنْ عَامِرٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بِبِثُلِ حَدِيثِ ابْن نُهُيْرٍ

علی بن خشرم، عیسی ابن یونس، زکریا، عامر، جابر بن عبدالله اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔ راوی: علی بن خشرم، عیسی ابن یونس، زکریا، عامر، جابر بن عبدالله

باب: کھیتی باڑی کابیان

اونٹ کی بیچ اور سواری کے استثناء کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 606

داوى: عثمانبن ابىشىبه، اسحاقبن ابراهيم، جرير، مغيره، شعبى، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، مغیرہ، شعبی، حضرت جابر بن عبداللد رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ میں نے

ر سول الله صلی الله علیه وآله وسلم کے ساتھ ایک غزوہ کیا آپ صلی الله علیه وآله وسلم مجھ سے ملے اور میری سواری یانی لانے والا ایک اونٹ تھاجو تھک گیااور چلنے سے عاجز آگیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا تیرے اونٹ کو کیا ہو گیامیں نے عرض کیا بیار ہو گیاہے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیچھے ہوئے اور اونٹ کوڈانٹااور اس کے لئے دعاکی پھروہ ہمیشہ سب اونٹول سے آگے ہی چلتار ہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے کہااب اپنے اونٹ کو توکیسا خیال کر تاہے میں نے عرض کیا بہت اچھا تحقیق اسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت بینچی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تواسے مجھے فروخت کر تاہے میں نے شرم کی اور میرے پاس اس اونٹ کے علاوہ کو کی دوسر ایانی لانے والانہ تھامیں نے عرض کیاجی ہاں پھر میں نے اس شرط پر آپ صلی اللّٰد علیہ وآلہ وسلم کو وہ اونٹ چے دیا کہ میں مدینہ کے پہنچنے تک اس پر سواری کروں گا میں نے آپ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری نئی نئی شادی ہوئی ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت مانگی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اجازت دے دی میں لو گوں سے پہلے ہی مدینہ بہنچ گیا جب میں پہنچامیرے ماموں نے مجھ سے اونٹ کے بارے میں یو چھاتو میں نے انہیں اس کی خبر دی جو میں کر چکا تھاتو اس نے مجھے اس بارے میں ملامت کی حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں جب میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت طلب کی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تونے کنورای سے شادی کی ہے یا ہیوہ سے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نے ہیوہ سے شادی کی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا تونے کنواری سے شادی کیوں نہ کی کہ تم اس سے کھیلتے اور وہ تم سے کھیلتی میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرے والد فوت یا شہید ہو چکے ہیں اور میری چھوٹی چھوٹی بہنیں ہیں میں نے ان کی ہم عمر لڑکی سے نکاح کرنا پیند نہ کیا جوانہیں ادب نہ سکھائے اور نہ ان کی گگرانی کرے ہیوہ سے شادی میں نے اس لئے کی ہے تا کہ وہ ان کی نگرانی کرے اور ان کو ادب سکھائے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ آئے تو میں صبح صبح ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اونٹ لے کر حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی قیمت ادا کر دی اور وہ اونٹ بھی مجھے واپس کر دیا۔ راوى: عثمان بن ابي شيبه، اسحاق بن ابر اهيم، جرير، مغيره، شعبى، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کا بیان

اونٹ کی بیچ اور سواری کے استثناء کے بیان میں

حديث 1607

جله: جلددومر

راوى: عثمانبن ايى شيبه، جرير، اعمش، سالم بن ايى جعد، حضرت جابررض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِم بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مِنْ مَكَّةَ إِلَى

الْهَدِينَةِ مَعَ دَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَلَّ جَهِلِى وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَفِيهِ ثُمَّ قَالَ لِيغِنِيهِ قَالَ قُلْتُ فَإِلَى اللهِ عَلَى اللهِ قَالَ لَا بَلَ بِعْنِيهِ قَالَ قُلْتُ فَإِلَى الْهُ وَلَكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لَا بَلَ بِعْنِيهِ قَالَ قُلْتُ فَإِلَى الْهُ وَلَكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لَا بَلَ بِعْنِيهِ قَالَ وَلُمُ اللهِ عَلَيْهِ وَاللهَ اللهُ عَلَيْهِ إِلَى الْهُ عَلَيْهِ إِلَى الْهُ عَلَيْهِ إِلَى الْهُ عَلَيْهِ إِلَى الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيلَالٍ أَعْطِهِ أُوقِيَّةً مِنْ ذَهَبٍ وَزِدْهُ قَالَ فَأَعْلَانِ أُوقِيَّةً مِنْ ذَهَبٍ وَزَادَنِ قِيرَاطًا قَالَ فَقُلْتُ لا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيلَالٍ أَعْطِهِ أُوقِيَّةً مِنْ ذَهْبٍ وَزِدْهُ قَالَ فَكَانَ فِي كِيسٍ لِي فَأَخْذَهُ أَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَةِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ فِي كِيسٍ لِي فَأَخْذَهُ أَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَةِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا فَكَانَ فِي كِيسٍ لِي فَأَخْذُهُ أَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَةِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْفَالُونَ أَوْقِيَّةً وَمُ الشَّامِ يَوْمَ النَّعُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ فِي كِيسٍ لِي فَأَخْذُهُ أَهُلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَادُ وَلَا السَّامِ يَوْمَ الْحَرْقِ الْعَلَالُ فَلَا السَّامِ يَوْمَ الْحَرْقِ الْمُعْلَالِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ فَكَانَ فِي كِيسٍ لِي فَأَخْذُهُ أَهُلُ الشَّامِ يَوْمَ النَّالُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ فَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللْعَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ اللّ

عثان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، سالم بن ابی جعد، حضرت جاہر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم مکہ سے مدینہ کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آئے تومیر ااونٹ بیار ہو گیا اور باقی حدیث کواسی قصہ کے ساتھ بیان کیا اور اس حدیث میں سے ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تو اپنا ہیہ اونٹ مجھے فروخت کر دے ؟ تومیں نے عرض کیا میرے ذمہ ایک آدمی کا ایک اوقیہ سونا قرض ہے تو یہ اس کے عوض آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اپنا ہی سالہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے خرید لیا اور اسی اونٹ پر مدینہ چلے جانا جب میں مدینہ پہنچا تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ تعالی عنہ سے فرمایا کہ اسے ایک اوقیہ سونا اور پچھ زائد دے دیا میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیرزیادتی (ازراہ محبت کہا) کبھی مجھ سے جدانہ ہوگی فرماتے ہیں کہ وہ سونامیرے پاس ایک تھیلی میں رہاحتی کہ حرہ کے دن اسے مجھ سے شام والوں نے لے لیا۔

راوى: عثمان بن ابي شيبه ، جرير ، اعمش ، سالم بن ابي جعد ، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

اونٹ کی بیجے اور سواری کے استثناء کے بیان میں

حايث 1608

جلل : جلل دوم

راوى: ابوكامل جحدرى، عبدالواحد بن زياد، جريرى، ابن نضرة، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

ابو کامل جحدری، عبد الواحد بن زیاد، جریری، ابی نضرة، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر

میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے تومیر ااونٹ پیچھے رہ گیااور باقی حدیث گزر چکی اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے ٹھو نکادیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایااللہ کانام لے کے سوار ہو جاؤاور مزیدیہ اضافہ کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے زیادہ دیتے جاتے تھے اور فرماتے تھے اللہ تجھے معاف کر دے۔

راوى : ابو كامل جحد رى، عبد الواحد بن زياد ، جريرى ، ابي نضرة ، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

اونٹ کی بیج اور سواری کے استثناء کے بیان میں

حديث 1609

جلد : جلددوم

داوى: ابوربيع عتكى، حماد، ايوب، ابى زبير، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِئُ حَدَّثَنَا حَبَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِ الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَبَّا أَتَى عَلَىَّ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَعْيَا بَعِيرِى قَالَ فَنَخَسَهُ فَوَثَبَ فَكُنْتُ بَعْدَ ذَلِكَ أَحْبِسُ خِطَامَهُ لِأَسْبَعَ حَدِيثَهُ فَهَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ فَلَحِقْنِى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِعْنِيهِ فَبِعْتُهُ مِنْهُ بِخَبْسِ أَوَاقٍ قَالَ قُلْتُ عَلَى أَنَّ لِى ظَهْرَهُ إِلَى الْبَدِينَةِ قَالَ وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْبَدِينَةِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْبَدِينَةَ أَتَيْتُهُ بِهِ فَزَا دَنِى وُقِيَّةً ثُمَّ وَهَبَهُ لِى

ابور نیج عتی، حماد، ابوب، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور میر ااونٹ تھک چکاتھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے ایک شونکادیا تو وہ کو دنے لگا اور میں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات سننے کے لئے اس کی لگام کھنچتا تھالیکن میں اس پر قادر نہ ہوسکا آخر کارنبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موبہ وآلہ وسلم موبہ والہ وسلم کو بید اونٹ پانچ محصے آلے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بید اونٹ پانچ اوقیہ پر بچے دیا اور عرض کی کہ مدینہ تک اس کی سواری میرے لئے ہوگی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی سواری مدینہ تک اس اونٹ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذیا یک اوقیہ مجھے ہہہ کر دیا۔

راوى: ابور بيع عتكى، حماد، ابوب، الى زبير، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

باب : تحصیتی باڑی کا بیان اونٹ کی بیچاور سواری کے استثناء کے بیان میں راوى: عقبه بن مكرم عبى، يعقوب بن اسحاق، بشيربن عقبه، إن المتوكل ناجى، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاعُقْبَةُ بُنُ مُكْرَمِ الْعَمِّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بُنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بُنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِى الْبُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَثْبَا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَا رِهِ أَظُنُّهُ قَالَ غَازِيًا وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَزَادَ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَافَرُتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَا رِهِ أَظُنُّهُ قَالَ غَازِيًا وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَزَادَ عَبْدِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَا رِهِ أَظُنُّهُ قَالَ غَازِيًا وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَزَادَ فَي اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَا رِهِ أَظُنُّهُ قَالَ غَازِيًا وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَزَادَ وَلَا اللهِ عَالَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللهِ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَاللهَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَكَ الْجَهَلُ لُكَ الثَّيْمَ وَلَكَ الْمُعَلِي وَلَكَ الْمُعَلِي اللهُ عَلَيْكِ اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللهُ اللّهُ عَلَى اللهُ اللّهُ اللّهُ عَالَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

باب: کیتی باڑی کابیان

اونٹ کی بیج اور سواری کے استثناء کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1611

راوى: عبداللهبن معاذعنبرى، شعبه، محارب، حض تجابر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا عُبَيْهُ اللهِ بَنُ مُعَاذِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَادِبٍ أَنَّهُ سَبِعَ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا اللهَّتَرَى وَدِرُهَم أَوْ دِرُهَمَيْنِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ مِرَارًا أَمَرَبِبَقَى وَ فَنُبِحَتُ مِنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا بِوُقِيَّتَيْنِ وَدِرُهَم أَوْ دِرُهَمَيْنِ قَالَ فَلَمَّا قَدِم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بَعِيرًا بِوُقِيَّتَيْنِ وَدِرُهُم أَوْ وَرَاكِي ثَمَنَ الْبَعِيرِفَأَرُجَم لِي فَلْ اللهُ عليه وَالله عَلَيْهِ وَسَلَم فَا اللهُ عَلَي اللهُ عليه وَالله وسلى الله عليه وآله وسلم في الله عنه عنه والله ودرتهم من خريد الهاجب من مقام صرار پر پنچ تو آپ في ايك گائے كون كرف كا عمل ويا وہ ذيك كرف كا عمل ويا وہ دور كوت پڑھنے كا عمل ديا وہ ذرك كى گئ توسب في اس كا گوشت كھا ياجب آپ مدينة تشريف لائے تو آپ في محمصر ميں آف اور دور كوت پڑھنے كا عمل ديا ور ميرے ليے اونٹ كى قيت وزن كردى اور زيادہ دى

راوى: عبد الله بن معاذ عنبرى، شعبه، محارب، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

اونٹ کی بیج اور سواری کے استثناء کے بیان میں

حديث 1612

جلد : جلددوم

راوى: يحيى بن حبيب حارث، خالد بن حارث، شعبه، محارب، حضرت جابر بن عبدالله رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِى يَحْيَى بُنُ حَبِيبِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا خَالِهُ بُنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا مُحَارِبٌ عَنْ جَابِرِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ فَاشْتَرَاهُ مِنِّى بِثَمَنٍ قَلْ سَمَّاهُ وَلَمْ يَذُكُمُ الْوُقِيَّتَيْنِ وَالدِّرْهَمَ وَالدِّرْهَمَيْنِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَلَمْ يَذُكُمُ الْوُقِيَّتَيْنِ وَالدِّرْهَمَ وَالدِّرْهَمَيْنِ وَالدِّرْهَمَ وَالدِّرْهَمَ لَلْهُ مَنْ اللهُ عَلَيْنِ وَالدِّرْهُمَ وَالدِّرْهَمَ وَالدِّرْهُ مَنْ اللهُ عَلَيْنِ وَالدِّرْهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ فَي وَلَيْنَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يَذُكُمُ الْوُقِيَّةِ فَنُومَ وَالدِّرْهُ مَا لَكُولُومُ وَالدِّرْهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يَذُكُمُ اللهُ وَلَمْ يَا مُولِيَّا مُنْ وَالدِّرْهُ وَلَا اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يَذُو اللهُ وَلَمْ يَاللهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يَاللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يَكُنُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَمْ يَاللَّهُ وَلَمْ يَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يَنْ عَلِيهِ الْعَلَقِيْ عَلَيْكُ وَالْكُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُكُمْ عَلَيْهِ وَلَا مُعَلِيْكُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْ مُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا أَلُولُولُولُولُ الْمُ اللَّهُ مِنْ عَلَى اللَّهُ وَلَمْ يَعْمُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَالُ مُولِمُ اللَّهُ وَلَا أَمْ وَلِي مُنْ مُ اللَّهُ اللَّهُ مُولِكُمْ اللْمُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ عَلَاللَّا مُولِي اللَّهُ عَلَيْكُولِ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّهُ ال

یجی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، شعبہ ، محارب، حضرت جابر بن عبداللّدر ضی اللّه تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم سے بیہ قصہ سوائے اس کے بیان کیا کہ آپ نے مجھ سے ایک معین قیمت پر اونٹ خرید ااور دواوقیہ اور ایک در ہم یادو در ہم کا ذکر نہیں کیا اور فرمایا آپ نے ایک گائے کے نحر کرنے کا حکم دیاوہ نحرکی گئی پھر اس کا گوشت تقسیم کیا گیا۔

راوي: کیمی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، شعبه، محارب، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه

باب: کیسی باڑی کابیان

اونٹ کی بیج اور سواری کے استثناء کے بیان میں

حايث 1613

جلد : جلددومر

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابن ابى زائده، ابن جريج، عطاء، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُسِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِكَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال لَهُ قَدْ أَخَذْتُ جَمَلَكَ بِأَرْبَعَةِ دَنَانِيرَوَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابن ابی زائدہ ، ابن جر بج ، عطاء ، حضرت جابر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اسے نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تیر ااونٹ چار دینار میں لے لیااور تیرے مدینہ تک اس کی سواری ہے

راوي: ابو بكرين ابي شيبه ، ابن ابي زائده ، ابن جريج ، عطاء ، حضرت جابر رضي الله تعالى عنه

جانور کو قرض کے طور پر لینے کاجواز اور بدلے میں اس سے بہتر دینے کے استحباب کے ...

باب: کھیتی باڑی کابیان

جانور کو قرض کے طور پر لینے کاجواز اور بدلے میں اس سے بہتر دینے کے استحباب کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1614

راوى: ابوطاهر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، مالك بن انس، زيد بن اسلم، عطاء بن يسار، حضرت ابورافع رضى الله تعالى عنه الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوالطَّاهِرِ أَحْمَدُ بُنُ عَنْرِو بْنِ سَنَ مَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنْسِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكُمَّا فَقَدِمَتُ عَلَيْهِ إِبِلُّ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَأَمَرَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ فَقَالَ لَمْ أَجِدُ فِيهَا إِلَّا خِيَارًا رَبَاعِيًا فَقَالَ أَعْطِهِ إِيّا لَا إِنَّ مِنْ إِلَا لَهُ أَبُو رَافِعٍ فَقَالَ لَمْ أَجِدُ فِيهَا إِلَّا خِيَارًا رَبَاعِيًا فَقَالَ أَعْطِهِ إِيّالُهُ إِنَّ خِيَارًا النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَائً

ابوطاہر، احمد بن عمر و بن سرح، ابن وہب، مالک بن انس، زید بن اسلم، عطاء بن بیار، حضرت ابورافع رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی سے جوان اونٹ بطور قرض لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پاس صدقہ کے اونٹ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابورافع کو حکم دیا کہ اس آدمی کا قرض اس کو واپس کر دیں ابورافع نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر عرض کیا کہ میں ان اونٹوں جیسا اونٹ نہیں پاتا بلکہ اس سے بہتر ساتویں سال کے اونٹ ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے یہی دے دولوگوں میں سے بہترین وہ ہیں جو ان سے قرض کو اچھی طرح اداکر نے والے ہوں۔

ر**اوی**: ابوطاہر،احمد بن عمرو بن سرح،ابن وہب،مالک بن انس،زید بن اسلم،عطاء بن بیبار،حضرت ابورافع رضی الله تعالیٰ عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

جانور کو قرض کے طور پر لینے کاجواز اور بدلے میں اس سے بہتر دینے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1615

داوى: ابوكريب، خالدبن مخلد، محمدبن جعفى، زيدبن اسلم، عطاء بن يساد، ابى دافع رسول الله صلى الله عليه و آله

وسلم کے آزاد کی دلاغلام ابورافع

حَدَّثَنَا أَبُوكُمَ يُبِحَدَّثَنَا خَالِدُ بُنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَتَّدِ بُنِ جَعْفَى سَبِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ أَخْبَرَنَا عَطَائُ بْنُ يَسَادٍ عَنْ أَبِي دَافِعٍ مَوْلَى دَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَسْلَفَ دَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكُمَّا بِبِثَلِهِ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ فَإِنَّ خَيْرَعِبَا دِاللهِ أَحْسَنُهُمْ قَضَائً

ابو کریب، خالد بن مخلد، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عطاء بن بیبار، ابی رافع رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کے آزاد کردہ غلام ابورافع سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ایک جوان اونٹ قرض لیاباقی حدیث ولیی ہے سوائے اس کے کہ آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا الله کے بندوں میں بہترین وہ ہیں جوان میں سے قرض اداکرنے میں اچھے ہوں۔

راوی : ابوکریب، خالد بن مخلد، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عطاء بن بیبار، ابی رافع رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کے آزاد کردہ غلام ابورافع

باب: کھیتی باڑی کابیان

جانور کو قرض کے طور پر لینے کاجواز اور بدلے میں اس سے بہتر دینے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 616

راوى: محمدبن بشار، محمدبن جعفى، شعبه، سلمه بن كهيل، ابى سلمه، حض ت ابوهريره رض الله تعالى عنه

محمہ بن بشار، محمہ بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ ورضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی کارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تقاضا کیا اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تقاضا کیا اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے مارنے کا ارادہ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حق والے آدمی کو گفتگو کرنے کا حق ہو تاہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے کہا اس کے لئے ایک اونٹ خرید واور وہ اسے دے دو تو انہوں نے کہا ہمیں اس کے اونٹ سے بہتر اونٹ ہی ملاہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہی خرید کر اسے دے دو تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جو قرض کو اچھی اونٹ ہی ملاہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہی خرید کر اسے دے دو تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جو قرض کو اچھی

طرح ا دا کرنے والا ہو۔

راوى: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، سلمه بن كهيل، ابي سلمه، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: تحصیتی بازی کابیان

جانور کو قرض کے طور پر لینے کاجواز اور بدلے میں اس سے بہتر دینے کے استحباب کے بیان میں

جللا : جلدا دوم حديث 1617

راوى: ابوكريب، وكيع، على بن صالح، سلمه بن كهيل، ابى سلمه، حضرت ابوهريرة رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَقْرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنَّا فَأَعْظَى سِنَّا فَوْقَهُ وَقَالَ خِيَا رُكُمْ مَحَاسِنُكُمْ قَضَائً

ابو کریب، و کیچ، علی بن صالح، سلمہ بن کہیل، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللّہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّہ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے ایک اونٹ قرض لیاتواسے اس سے بڑی عمر کااونٹ عطا کیااور فرمایاتم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جوتم میں سے قرض اداکرنے میں اچھے ہوں۔

راوى: ابوكريب، و كيع، على بن صالح، سلمه بن كهيل، ابي سلمه، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

باب: کیسی باڑی کابیان

جانور کو قرض کے طور پر لینے کاجواز اور بدلے میں اس سے بہتر دینے کے استخباب کے بیان میں

جلد : جلده *وم* حديث 1618

راوى: محمد بن عبدالله بن نبير، سفيان، سلمه بن كهيل، ابى سلمه، حض ابوهريرة رض الله تعالى عنه

____ حَدَّتَنَامُحَةَّدُ بِنُ عَبْدِ اللهِ بِنِ ثُمَيْرٍ حَدَّتَنَا أَبِ حَدَّتَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بِنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَ

رَجُلٌ يَتَقَاضَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا فَقَالَ أَعْطُوهُ سِنًّا فَوْقَ سِنِّهِ وَقَالَ خَيْرُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَائً

محمد بن عبداللہ بن نمیر، سفیان، سلمہ بن کہیل، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے آیاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایااسے اس کے اونٹ سے بڑی عمر

والا اونٹ دے دواور فرمایاتم میں سے بہترین آدمی وہ ہے جو قرض اداکرنے میں اچھاہو۔

راوى: محمد بن عبد الله بن نمير، سفيان، سلمه بن كهيل، ابي سلمه، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

حیوان کواسی حیوان کی جنس کے بدلے کم یازیادہ قیمت پر فروخت کرنے کے جواز کے بیان...

باب: کیتی بازی کابیان

جلد : جلددوم

حیوان کواسی حیوان کی جنس کے بدلے کم یازیادہ قیمت پر فروخت کرنے کے جواز کے بیان میں

راوى: يحيىبن يحيى تبييى، ابن رمح، ليث، قتيبه بن سعيد، ليث، ابى زبير، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّبِينِيُّ وَابْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ حوحَدَّثَنِيهِ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَائً عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرْ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَائَ سَيِّدُهُ لُيْرِيدُهُ قَقَالَ

لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعُ أَحَدًا بَعْدُ حَتَّى يَسْأَلُهُ أَعَبْدٌ هُو

یجی بن یجی حتیمی، ابن رمح، لیث، قتیبه بن سعید، لیث، ابی زبیر، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ ایک غلام آیااور اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہجرت کی بیعت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم نہ تھا کہ وہ غلام ہے پھر اس کا مالک اسے لینے آیاتو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا اسے مجھے فروخت کر دوتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دو ساہ حبشی غلام دے کر خرید لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وقت ایک کسی کی بیعت نہ کی یہاں تک کہ اس سے پوچھ لیتے که کیاوه غلام ہے؟ (یا آزاد)۔

راوی: کیچی بن کیچی تقیمی،ابن رمح،لیث، قتیبه بن سعید،لیث،ابی زبیر،حضرت جابر رضی الله تعالی عنه

گر وی رکھنے اور سفر کی طرح حضر میں بھی اس کے جواز کے بیان میں ...

باب: کیتی باڑی کابیان

گروی رکھنے اور سفر کی طرح حضر میں بھی اس کے جواز کے بیان میں

جلد : جلددوم حايث 1620

رادى: يحيى بن يحيى، ابوبكر بن ابي شيبه، محمد بن العلاء، ابومعاويه، اعمش، ابراهيم، اسود، سيده عائشه صديقه رضي الله تعالى عنها حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ يَخْيَى وَأَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ وَاللَّفُظُ لِيَخْيَى قَالَ يَخْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّاتَنَا أَبُومُعَا وِيَةَ عَنُ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسُودِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِي طَعَامًا بِنَسِيئَةٍ فَأَعْطَاهُ وِرْعًا لَهُ رَهْنًا

یجی بن یجی، ابو بکر بن ابی شیبه ، محمد بن العلاء ، ابو معاویه ، اعمش ، ابر اہیم ، اسود ، سیدہ عائشہ صدیقه رضی الله تعالی عنها سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ایک یہودی سے غله ادھار پر خرید ااور اس کے پاس اپنی زرہ گروی رکھی۔ راوی : لیجی بن یجی ، ابو بکر بن ابی شیبه ، محمد بن العلاء ، ابو معاویه ، اعمش ، ابر اہیم ، اسود ، سیدہ عائشہ صدیقه رضی الله تعالی عنها

باب: کھیتی باڑی کابیان

گر وی رکھنے اور سفر کی طرح حضر میں بھی اس کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 621

راوى: اسحاق بن ابراهيم حنظلى، على بن خشرم، عيسى بن يونس، اعبش، ابراهيم، اسود، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّ ثَنَا إِسْحَقُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظِلِيُّ وَعَلِيُّ بِنُ خَشَّى مِ قَالا أَخْبَرَنَا عِيسَى بِنُ يُونُسَ عَنُ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسُودِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا وَرَهَنَهُ وِرُعًا مِنْ حَدِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ اشْتَرَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا وَرَهَنَهُ وِرُعًا مِنْ حَدِيدٍ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا وَرَهَنَهُ وِرُعًا مِنْ حَدِيدٍ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْهَا سِي روايت بِ اللهُ عَنْهَا سِي روايت بِ كَانَ مِن اللهُ عَنْهَا سِي روايت بِ كَانَ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَمَ فَي اللهُ عَنْهَا سِي اللهُ عَنْهَا سِي اللهُ عَنْهَا سِي اللهُ عَنْهَا مِنْ عَنْ مَا اللهُ عَنْهَا عَنْ اللهُ عَنْهَا اللهُ عَنْهَا اللهُ عَنْهَا اللهُ عَنْهَا عَنْ اللهُ عَنْهَا عَنْهُ اللهُ عَنْهَا عَنْهَا عَنْ اللهُ عَنْهَا عَنْهَا عَنْهُ اللهُ عَنْهَا عَنْهَا عَنْهَا عَنْ اللهُ عَنْهَا عَنْهَا عَنْهَا عَنْهَا عَنْهَا عَنْهَا عَنْهَا عَنْهَا عَنْهَا عَنْ عَنْهُ اللهُ عَنْهَا عَنْهَا عَنْهُ اللهُ عَنْهَا عَنْ عَلَى عَنْهَا عَلْمُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهَا عَنْهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْهَا عَنْهُ اللهُ عَنْ عَنْ اللهُ عَنْهَا عَنْهُ اللهُ عَنْهَا عَنْهُ اللهُ عَنْهَا عَنْهُ اللهُ عَنْهَا عَنْ اللهُ عَنْهَا عَنْهَا عَنْهَا عَنْهَا عَنْهَا عَنْهَا عَنْهَا عَلَى عَنْهَا عَنْهَا عَلْمَا عَنْهَا عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهَا عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى عَنْهُ اللهُ عَلَى عَنْ اللهُ عَنْهَا عَلَى عَنْهَا عَلَى عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهَا عَلَى عَنْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُولُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْكُ عَالِمُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُولُ عَ

راوى: اسحاق بن ابرا ہيم حنظلي، على بن خشر م، عيسلى بن يونس، اعمش، ابرا ہيم، اسود، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: کھیتی باڑی کابیان

گر وی رکھنے اور سفر کی طرح حضر میں بھی اس کے جواز کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1622

راوى: اسحاق بن ابراهيم حنظلى، عبدالواحد بن زياد، اعبش، ابراهيم نخعى، اسود بن يزيد، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظِيُّ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ ذَكَرُنَا الرَّهْنَ فِي حَدَّثَنَا إِسْمَقُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ النَّحْمِيِّ فَقَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهَّ تَرى مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا إِلَى أَجَلِ وَرَهَنَهُ وِرُعًا لَهُ مِنْ حَدِيدٍ

اسحاق بن ابراہیم خنظلی، عبدالواحد بن زیاد، اعمش، ابراہیم نخعی، اسود بن یزید، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہاسے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک یہودی سے مدت معینہ کے ادھار پر اناج خریدااور اس کے پاس اپنی لوہے کی زرہ گروی رکھ دی۔

راوى: اسحاق بن ابراهيم حنظلى، عبد الواحد بن زياد، اعمش، ابراهيم نخعى، اسود بن يزيد، سيده عائشه صديقة رضى الله تعالى عنها

باب: کھیتی باڑی کابیان

جلل : جلددوم

گروی رکھنے اور سفر کی طرح حضر میں بھی اس کے جواز کے بیان میں

حدايث 623.

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، حفص بن غياث، اعبش، ابراهيم، اسود، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَاه أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذُكُرُ مِنْ حَدِيدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابر اہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہانے اسی حدیث کی مثل نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے لیکن اس میں لوہے کی زرہ ہونے کا ذکر نہیں کیا۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، حفص بن غياث، اعمش، ابر ابيم، اسود، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

ہیج سلم کے بیان میں...

باب: کیسی باڑی کابیان

بیع سلم کے بیان میں

جلد : جلددومر

حايث 1624

راوى: يحيى بن يحيى، عمرو ناقد، سفيان بن عيينه، ابن ابي نجيح، عبدالله بن ابي كثير، منهال، حضرت ابن عباس رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمُرُو النَّاقِدُ وَاللَّفَظُ لِيَحْيَى قَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِ نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيدٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِى الثِّمَارِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ فَقَالَ مَنْ أَسْلَفَ فِي تَهْرِ فَلْيُسْلِفُ فِي كَيْلِ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلِ مَعْلُومٍ یجی بن یجی، عمروناقد، سفیان بن عیدینه، ابن ابی نجیج، عبد الله بن ابی کثیر، منهال، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے تووہ لوگ ایک اور دوسال کے ادھار پر بھلوں کی بیع کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو تھجور میں بیچ سلم کرے تو مقررہ وزن اور معلوم ماپ میں مقررہ مدت تک کے لئے بیچ

راوی : کیجی بن کیجی، عمر و ناقد، سفیان بن عیبینه ، ابن ابی نجیج، عبد الله بن ابی کثیر ، منهال، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه

باب: کیسی باڑی کابیان

سے سلم کے بیان میں

جلل : جلددوم

راوى: شيبان بن فروخ، عبدالوارث، ابن ابن جيح، عبدالله بن كثير، ابى منهال، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بُنُ فَرُّوحَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ حَدَّثِنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسِ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُسْلِفُونَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَسْلَفَ فَلَا يُسْلِفُ إِلَّا فِي كَيْلِ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ

شیبان بن فروخ، عبد الوارث، ابن ابی نجیج، عبد الله بن کثیر، ابی منهال، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم تشريف لائے اور لوگ ہيج سلم كرتے تھے تورسول الله صلى الله عليه وآله وسلم نے ان سے ارشاد فرمایاجس شخص نے بیچ سلم کی ہے وہ بیچ سلم مقررہ ماپ اور معلوم وزن میں کرے۔

راوی: شیبان بن فروخ،عبد الوارث،ابن ابی نجیج،عبد الله بن کثیر،ابی منهال،حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه

باب: کیسی باڑی کابیان

بیج سلم کے بیان میں

حديث 1626

جلل : جلددوم

راوى: يحيىبن يحيى، ابوبكربن ابى شيبه، اسماعيل بن سالم، ابن عيينه، ابن ابن خيح، عبد الوارث

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِم جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ بِهَذَا

الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَلَمْ يَنْ كُرُ إِلَى أَجَلِ مَعْلُومٍ

یجی بن یجی، ابو مکر بن ابی شیبه، اساعیل بن سالم، ابن عیدینه، ابن ابی نجیج، عبد الوارث اس حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے لیکن اس میں مقررہ مدت کاذکر نہیں ہے۔

راوى : يحيى بن يحيى، ابو مكر بن ابي شيبه ، اساعيل بن سالم ، ابن عيينه ، ابن ابي نجيج ، عبد الوارث

باب: کھیتی باڑی کابیان

بیج سلم کے بیان میں

حايث 1627

جلد : جلددوم

راوي: ابوكريب، ابن ابي عمر، وكيع، محمد بن بشار، عبد الرحمان بن مهدى، سفيان، ابن نجيح، حضرت ابن عينيه

حدثنا أَبُوكُرَيْبِ وَابْنُ أَبِي عُمَرَقَالاَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حو حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بْنُ بَشَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِي كِلاهْمَا

عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ بِإِسْنَادِهِمْ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ يَذُ كُرُ فِيدِ إِلَ أَجَلٍ مَعْلُومٍ

ابو کریب، ابن ابی عمر، و کیعی، محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مهدی، سفیان، ابن نجیح، حضرت ابن عینیه کی مثل ابن ابی نجیح سے بھی میہ حدیث مروی ہے لیکن اس میں مدت مقررہ کاذکر کیا گیاہے۔

راوی : ابو کریب، ابن ابی عمر، و کیع، محمد بن بشار، عبد الرحمان بن مهدی، سفیان، ابن نجیج، حضرت ابن عینیه

انسان اور جانور کی خوراک کی ذخیر ہ اندوزی کی حرمت کے بیان میں ...

باب: کھیتی باڑی کابیان

انسان اور جانور کی خوراک کی ذخیرہ اندوزی کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1628

راوى: عبدالله بن مسلمه بن قعنب، سليان ابن بلال، يحيى، ابن سعيد، سعيد بن مسيب، حض ت معمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاعَبُدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبِ حَدَّثَنَا سُلَيُمَانُ يَعْنِى ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ كَانَ سَعِيدُ بْنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ احْتَكَمَ فَهُو خَاطِئٌ فَقِيلَ لِسَعِيدٍ فَإِنَّكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ احْتَكَمَ فَهُو خَاطِئٌ فَقِيلَ لِسَعِيدٍ فَإِنَّكَ تَحْتَكِمُ قَالَ مَعْمَرًا الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ كَانَ يَحْتَكِمُ قَالَ سَعِيدٌ إِنَّ مَعْمَرًا الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ كَانَ يَحْتَكِمُ

عبد الله بن مسلمه بن قعنب، سلیمان ابن بلال، یجی، ابن سعید ، سعید بن مسیب، حضرت معمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا جس شخص نے ذخیر ہ اندوزی کی وہ گناہ گار ہے حضرت سعید سے کہا گیا که آپ توخو د ذخیر ہ اندوزی کرتے ہیں توسعید نے کہامعمر جو اس حدیث کو بیان کرتے تھے وہ بھی ذخیر ہ اندوزی کرتے تھے۔

راوى: عبدالله بن مسلمه بن قعنب، سليمان ابن بلال، يجي، ابن سعيد ، سعيد بن مسيب، حضرت معمر رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

انسان اور جانور کی خوراک کی ذخیرہ اندوزی کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1629

راوى: سعيد بن عبرو اشعثى، حاتم بن اسباعيل، محمد بن عجلان، محمد بن عبرو بن عطاء، سعيد بن مسيب، حضرت معمر رض الله تعالى عنه بن عبدالله رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْرِهِ الْأَشْعَثِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْبَعِيلَ عَنْ مُحَدَّدِ بْنِ عَجْلانَ عَنْ مُحَدَّدِ بْنِ عَبْرِهِ بْنِ عَطَاعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَجْلانَ عَنْ مُحَدِّدِ بْنِ عَطَاعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْبَرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحْتَكِمُ إِلَّا خَاطِئٌ قَالَ إِبْرَاهِيمُ قَالَ لَا يَحْتَكِمُ إِلَّا خَاطِئٌ قَالَ إِبْرَاهِيمُ قَالَ مُسْلِم

سعید بن عمرو اشعثی، حاتم بن اساعیل، محمد بن عجلان، محمد بن عمرو بن عطاء، سعید بن مسیب، حضرت معمر رضی الله تعالی عنه بن عبدالله رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا گناه گار کے علاوہ کو کی ذخیر ہ اندوز نی نہیں کرتا۔

راوی: سعید بن عمر واشعثی، حاتم بن اساعیل، محمد بن عجلان، محمد بن عمر و بن عطاء، سعید بن مسیب، حضرت معمر رضی الله تعالی عنه

بن عبد اللّدر ضي اللّه تعالى عنه

باب: کیسی باڑی کابیان

انسان اور جانور کی خوراک کی ذخیر ہ اندوزی کی حرمت کے بیان میں

حايث 1630

جلل : جللادوم

راوى: عبروبن عون، خالدبن عبدالله، عبروبن يحبى، محمد بن عبر، سعيد بن مسيب، حضرت معبربن ابى معبر رض الله تعالى عنه

وحكَّ تَنِى بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ عَبْرِو بْنِ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ مُحَتَّدِ بْنِ عَبْرِو عَنْ مُحَتَّدِ بْنِ عَبْرِو عَنْ مُحَتَّدِ بْنِ عَبْرِو عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْرِ بْنِ عَهْرِ بْنِ عَبْرِ اللهِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ أَبِي مَعْمَرٍ أَحَدِ بَنِي عَدِيّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَ مَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ أَبِي مَعْمَرٍ أَحَدِ بَنِي عَدِي بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَمَ بِيثُ لِي عَنْ يَحْيَى

عمرو بن عون، خالد بن عبد الله، عمرو بن لیجی، محمد بن عمر، سعید بن مسیب، حضرت معمر بن ابی معمر رضی الله نعالی عنه سے روایت ہے جو کہ قبیلہ عدی بن کعب میں سے ایک ہیں انہوں نے رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم سے حدیث بیان کی اور حدیث بعینہ پہلے بیان ہو چکی۔

راوی : عمر وبن عون ، خالد بن عبدالله، عمر وبن نیجی، محمد بن عمر ، سعید بن مسیب، حضرت معمر بن ابی معمر رضی الله تعالی عنه

ہیع میں قشم کھانے کی ممانعت کے بیان میں...

باب: کھیتی باڑی کابیان

ہیے میں قشم کھانے کی ممانعت کے بیان میں

حايث 1631

جله: جله دومر

راوى : زهيربن حرب، ابوصفوان اموى، ابوطاهر، حرمله بن يحبى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، ابن مسيب، حضرت ابوهريره رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ الْأُمَوِيُّ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ

كِلَاهُمَا عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلِفُ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مَهْ حَقَةٌ لِلرِّبْحِ

زہیر بن حرب، ابوصفوان اموی، ابوطاہر، حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ قسم مال کو نکالنے والی ہے اور نفع کومٹانے والی ہے۔

راوی : زهیر بن حرب، ابوصفوان اموی، ابوطاهر، حرمله بن یجی، ابن و بهب، بونس، ابن شهاب، ابن مسیب، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

بیع میں قشم کھانے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1632

راوى : ابوبكربن ابى شيبه، اسحاق بن ابراهيم، ابن ابى شيبه، اسحاق، ابواسامه، وليد بن كثير، معبد بن كعب بن مالك، حضرت ابوقتاده

حَكَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفُظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَكَّ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيدٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَادِيِّ أَنَّهُ سَبِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَهْحَقُ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، اسحاق بن ابراہیم ، ابن ابی شیبہ ، اسحاق ، ابواسامہ ، ولید بن کثیر ، معبد بن کعب بن مالک ، حضرت ابو قما دہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیج میں قشم بکثرت کھانے سے بچو کیونکہ وہ سودا تو نکلواتی ہے پھراس کومٹادیتی ہے۔

راوى : ابو بكر بن ابي شيبه، اسحاق بن ابر البيم، ابن ابي شيبه، اسحاق، ابواسامه، وليد بن كثير، معبد بن كعب بن مالك، حضرت ابو قناده

شفعہ استحقاق کے بیان میں...

باب: کھیتی باڑی کابیان

شفعہ استحقاق کے بیان میں

حديث 1633

جلد : جلددومر

راوى: احمدبن يونس، زهير، ابوزبير، حض تجابربن عبدالله رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بِنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أُهُو يَدُّحَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِعَنْ جَابِرٍ ﴿ وَحَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ يَخْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِعَنْ جَابِرٍقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ شَبِيكٌ فِي رَبْعَةٍ أَوْ نَخْلٍ فَكَيْسَ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذِنَ شَبِيكَهُ فَإِنْ رَضِيَ أَخَذَوَإِنْ كَبِهَ تَرَكَ

احمد بن یونس، زہیر، ابوز بیر، حضرت جاہر بن عبداللّہ رضی اللّہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّہ صلی اللّہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کا زمین یا باغ میں کو کی شریک ہو تو اس کے لئے اپنے شریک سے اجازت لئے بغیر اس کو بیجپنا جائز نہیں ہے اگر وہ راضی ہو تولے اور اگر ناپسند کرے تو چھوڑ دے۔

راوى: احمد بن يونس، زهير، ابوز بير، حضرت جابر بن عبد اللّه رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

شفعہ استحقاق کے بیان میں

حديث 1634

جلد: جلددومر

راوى : ابوبكربن ابى شيبه، محمد بن عبدالله بن نبير، اسحاق بن ابراهيم، عبدالله بن ادريس، ابن جريج، ابى زبير، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَدَّدُ بِنُ عَبْدِ اللهِ بَنِ نُتَيْدٍ وَإِسْحَقُ بَنُ إِبُواهِيمَ وَاللَّفُظُ لِابْنِ نُهَيْدٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَهُ مَكَدُّ اللهِ مَنْ إِدُرِيسَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْدِ عَنْ جَابِدٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشَّفْعَةِ فِي كُلِّ شِنْ كَةٍ لَمْ تُقْسَمُ رَبْعَةٍ أَوْ حَائِطٍ لَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ شَائَ أَخَذَ وَإِنْ شَائَ أَخَذَ وَإِنْ شَائَ أَخَذَ وَإِنْ شَائَ أَخَذَ وَإِنْ شَائَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشَّفْعَةِ فِي كُلِّ شِنْ كَةٍ لَمْ تُقْسَمُ رَبْعَةٍ أَوْ حَائِطٍ لَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ شَائَ أَخَذَ وَإِنْ شَائَ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ شَائَ أَخَذَ وَإِنْ

ابو بکرین ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر،اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن ادریس،ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر مشتر ک زمین یا باغ میں جس کی تقسیم نہ کی گئی ہو شفعہ کا فیصلہ کیا کہ اس کے لئے اس کا بیچناجائز نہیں یہاں تک کہ اپنے شریک سے اجازت لے لے اگر وہ چاہے تو لے اور اگر چاہے تو حچوڑ دے اگر اس نے اپنے شریک کی اجازت کے بغیر اسے فروخت کر دیاتو وہی اس کا زیادہ حقد ارہے۔

راوی : ابو بکرین ابی شیبه، محمد بن عبد الله بن نمیر، اسحاق بن ابراهیم، عبدالله بن ادریس، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه

باب: کھیتی باڑی کابیان

شفعہ استحقاق کے بیان میں

جلد: جلددومر

حايث 1635

راوى: ابوطاهر، ابن وهب، ابن جريج، ابى زبير، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

وحَدَّقَنِي أَبُوالطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَبِعَ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِمْكٍ فِي أَرْضٍ أَوْ رَبْعٍ أَوْ حَائِطٍ لا يَصْلُحُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يَعْرِضَ عَلَى شَمِيكِهِ

فَيَأْخُذَ أَوْيَدَعَ فَإِنْ أَبَ فَشَيِيكُهُ أَحَقُّ بِهِ حَتَّى يُؤْذِنَهُ

ابوطاہر،ابن وہب،ابن جرتے،ابی زبیر،حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شفعہ ہر قشم کے مشتر کہ مال میں ہے زمین ہو یا گھر یا باغ اس کو بیچنا اس وقت تک جائز نہیں جب تک اس کو اپنے شریک پر پیش نہ کرے وہ لے لیا چھوڑ دے پس اگر وہ انکار کر دے تو اس کا نثر یک زیادہ حقد ارہے یہاں تک کہ اسے خبر دی حائے۔

راوى : ابوطاہر،ابن وہب،ابن جریج،ابی زبیر،حضرت جابر بن عبداللدر ضی اللہ تعالی عنه

ہمسابیہ کی دیوار میں لکڑی گاڑنے کے بیان میں...

باب: کیتی باڑی کابیان

ہمسامیہ کی دیوار میں لکڑی گاڑنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1636

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، ابن شهاب، اعرج، حضرت ابوهريرة

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنُ ابْنِ شِهَابِ عَنُ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ يَنْنَعُ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَا رِهِ قَالَ ثُمَّ يَقُولُا أَبُوهُرَيْرَةَ مَا لِى أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللهِ لَأَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ

یجی بن بچی، مالک، ابن شہاب، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاتم میں سے کوئی اپنے پڑوسی کواپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے منع نہ کرے پھر ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مجھے کیا ہے کہ میں تم کواس سے اعراض کرتے ہوئے دیکھتا ہوں اللہ کی قتم! میں اس لکڑی کو تمہارے کندھوں کے در میان رکھ دوں گا۔

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، ابن شهاب، اعرج، حضرت ابو هريره

باب: کیتی باڑی کابیان

ہمسایہ کی دیوار میں لکڑی گاڑنے کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1637

حَدَّثَنَا زُهَيْرُبْنُ حَمْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حوحَدَّثَنِي أَبُوالطَّاهِرِوَحَهُ مَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالاً أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِ يُونُسُ حوحَدَّثَنَاعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَاعَبْدُ الرَّزَّ اقِ أَخْبَرَنَا مَعْبَرُّ كُلُّهُمْ عَنُ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ز ہیر بن حرب، سفیان بن عیبینہ ، ابوطاہر ، حر ملہ بن یجی ، ابن وہب ، یونس ، عبد بن حمید ، عبد الرزاق ، معمر ، حضرت زہری سے بھی میہ حدیث اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی: زهیر بن حرب،سفیان بن عیبینه،ابوطاهر، حرمله بن یجی،ابن و هب، یونس،عبد بن حمید،عبدالرزاق،معمر،حضرت زهری

ظلم کرنے اور زمین وغیرہ کو غصب کرنے کی حرمت کے بیان میں...

باب: کھیتی باڑی کا بیان ظلم کرنے اور زمین وغیرہ کو غصب کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1638

راوى : حبى بن ايوب، قتيبه بن سعيد، على بن حجر، اسماعيل، ابن جعفى، العلاء بن عبدالرحمان، عباس بن سهيل، سعد بن سعيد، حضرت سعيد بن زيد عمرو بن نفيل رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بُنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَى عَنْ الْعَلَائِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْرِو بْنِ نُفَيْلٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَطَعَ شِبْرًا مِنْ الْأَرْضِ ظُلْبًا طَوَّقَهُ اللهُ إِيَّا لا يُؤمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ

یجی بن ابوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اساعیل، ابن جعفر، العلاء بن عبد الرحمن، عباس بن سہیل، سعد بن سعید، حضرت سعید بن زید عمر و بن نفیل رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے زمین سے ایک بالشت بھی ظلمالے لی تواللہ تعالی قیامت کے دن اسے سات زمینوں کا طوق ڈالیس گے۔

راوی : حیی بن ابوب، قتیبه بن سعید، علی بن حجر، اساعیل، ابن جعفر، العلاء بن عبدالرحمان، عباس بن سهیل، سعد بن سعید، حضرت سعید بن زید عمرو بن نفیل رضی الله تعالیٰ عنه

باب: تحصیتی بازی کابیان

ظلم کرنے اور زمین وغیرہ کوغصب کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1639

حرملہ بن یجی، عبداللہ بن وہب، عمر بن محمہ، حضرت سعید بن زید بن عمر و بن نفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ارویٰ نے ان سے گھر کے بعض حصہ کے بارے میں جھگڑ اکیا توانہوں نے کہا کہ اسے جھوڑ دواور زمین اسے دے دو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے حق کے بغیر ایک بالشت بھی زمین لی تو اللہ تعالی قیامت کے دن اسے سات زمینوں کا طوق ڈالیس گے اے اللہ!اگریہ جھوٹی ہے اور اسے اندھا کر دے اور اس کی قبر اس کے گھر میں بناراوی کہتے ہیں کہ میں نیاسے اندھا اور دیواروں کو ٹٹولتے دیکھا اور کہتی تھی مجھے سعید بن زید کی بد دعا پہنچی ہے اس دوران کہ وہ گھر میں کوئیس کے پاس سے گزری تو اس میں گرپڑی اور وہی اس کی قبر بن گئے۔

وہ گھر میں چل رہی تھی گھر میں کوئیس کے پاس سے گزری تو اس میں گرپڑی اور وہی اس کی قبر بن گئے۔

راوی : حرملہ بن یجی، عبد اللہ بن وہب، عمر بن محمد، حضرت سعید بن زید بن عمر وبن نفیل رضی اللہ تعالی عنہ

باب: کیتی باڑی کابیان

ظلم کرنے اور زمین وغیرہ کوغصب کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1640

داوى: ابوربيع عتكى، حمادبن زيد، حضرت هشامربن عرولا رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّ ثَنَا حَبَادُبُنُ زَيْدٍ عَنْ هِ شَامِ بِنِ عُهُوةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَرْوَى بِنْتَ أُولِيهِ الْحَكَمِ فَقَالَ سَعِيدٌ أَنَا كُنْتُ آخُنُ مِنْ أَرْضِهَا شَيْئًا بَعْدَ بَنِ زَيْدٍ أَنَّهُ أَخَذَ شَيْئًا مِنْ أَرْضِهَا فَخَاصَمَتُهُ إِلَى مَرُوانَ بْنِ الْحَكَمِ فَقَالَ سَعِيدٌ أَنَا كُنْتُ آخُنُ مِنْ أَرْضِهَا شَيْئًا بَعْدَ اللَّهِ مَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنْ الْأَرْضِ ظُلْمًا طُوِّقَهُ إِلَى سَبْعِ أَرْضِينَ فَقَالَ لَهُ مَرُوانُ لا أَسُولَ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنْ الْأَرْضِ ظُلْمًا طُوِّقَهُ إِلَى سَبْعِ أَرْضِينَ فَقَالَ لَهُ مَرُوانُ لا أَلْكَ بَيِنَةً بَعْدَهُ فَلَا اللّهُ هُ إِنْ كَانَتُ كَاذِبَةً فَعَمِّ بَصَهَهَا وَاقْتُلُهَا فِي أَرْضِها قَالَ فَمَا مَاتَتُ مَتَى ذَهَبَ بَصَهُ هَا وَاقْتُلُها فِي أَرْضِها قَالَ فَمَا مَاتَتُ مَتَى ذَهَبَ بَصَهُ هَا أَنْ اللهُ عُرَاقِ فَمَا اللّهُ مَنْ إِنْ فَعَنْ إِنْ فَي عَنْ مُ فَيْ إِنْ فَعَالَ لَكُ مَنْ أَكُونُ مُنْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنَ اللّهُ مَا اللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَلْ اللّهُ عُلَيْهُ وَسَلَّمَ اللّهُ عُلِي اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مَنْ إِنْ فَالْ لَكُ مُنْ إِلْهُ فَعَمْ إِنْ فَعَلْ إِلَا لَكُمْ عَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللللللّهُ اللّ

ابور رہے عتی ، حماد بن زید ، حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالی عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ اروی بنت اویس نے سعید بن زید رضی اللہ تعالی عنہ پر دعوی کیا کہ اس نے اس کی زمین سے پچھ لے لیا ہے وہ یہ مقد مہ مروان بن حکم کے ہاں لے گئی توسعید نے کہا کیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سننے کے بعد اس کے بعد اس کی زمین میں سے پچھ حصہ لے سکتا ہوں مروان فر کہا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیاسنا کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے سے جس نے ایک بالشت زمین بھی ظلم سے لے لی تواسے ساتوں زمینوں کا طوق ڈالا جائے گاتوان سے مروان نے کہا میں آپ سے اس کے بعد گواہ نہ مانگوں گا توسعید رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا اے اللہ اگر یہ عورت جھوٹی ہے تواس کی آئکھوں کا اندھا کر دے اور اس کی زمین میں بی اسے مار تو وہ بینائی جانے سے پہلے نہ مری پھر اچانک وہ اپنی زمین میں بی اسے مار تو وہ بینائی جانے سے پہلے نہ مری پھر اچانک وہ اپنی زمین میں میں اسے مار تو وہ بینائی جانے سے پہلے نہ مری پھر اچانک وہ اپنی زمین میں میں اسے مار تو وہ بینائی جانے سے پہلے نہ مری پھر اچانک وہ اپنی زمین میں جیل رہی تھی کہ ایک

گڑھے(پرانے کنوئیں)میں گر کر مرگئی۔

راوى: ابور بيع عتى، حماد بن زيد، حضرت بهشام بن عروه رضى الله تعالى عنه

باب: کیسی باڑی کابیان

ظلم کرنے اور زمین وغیرہ کوغصب کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلده دومر حديث 1641

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، يحيىبن زكريابن ابى زائده، هشام، حضرت سعيدبن زيد رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا أَبُو بَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بَنُ ذَكَمِ يَّائَ بَنِ أَبِي ذَائِكَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيهِ بَنِ ذَيْهٍ قَالَ سَبِعْتُ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَلَ شِبْرًا مِنْ الأَرْضِ ظُلْمًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ يُوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْع أَرْضِينَ البَيعَةُ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَلَ شِبْرًا مِنْ الأَرْضِ ظُلْمًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْع أَرْضِينَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَعْنَ مَعْ مَنْ مَعْ مَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْنَ مَعْ مَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْنَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَّمَ بَعْنَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهُ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهُ وَاللهِ عَلَيْهُ وَاللهُ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهِ عَلَيْهُ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا عَلَاهُ وَلَا عَلَقُولُ وَاللّهُ وَلِي عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلِي وَاللّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي وَاللّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلِي عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلِي عَلَى عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَلَيْهُ وَلِلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلِ

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، يحيى بن زكريابن ابي زائده، مشام، حضرت سعيد بن زيد رضى الله تعالى عنه

باب: کیسی باڑی کابیان

ظلم کرنے اور زمین وغیر ہ کوغصب کرنے کی حرمت کے بیان میں

ىلىن : جلىدوم حديث 1642

راوى: زهيربن حرب، جرير، سهيل، حضرت ابوهريره رض الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنِي زُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌعَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْخُذُ أَحَدٌ شِبْرًا مِنْ الْأَرْضِ بِغَيْرِحَقِّهِ إِلَّا طَوَّقَهُ اللهُ إِلَى سَبْعِ أَرْضِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

زہیر بن حرب، جریر، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی آدمی بغیر حق کے زمین میں سے ایک بالشت نہیں لیتا مگریہ کہ اللہ عزوجل اسے قیامت کے دن ساتوں زمینوں کا طوق ڈالے گا۔

راوى: زهير بن حرب، جرير، سهيل، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: کھیتی باڑی کا بیان ظلم کرنے اور زمین وغیرہ کو غصب کرنے کی حرمت کے بیان میں

حايث 1643

جله: جلددوم

راوى: احمد بن ابراهيم دورق، عبدالصد بن عبدالوارث، حرب ابن شداد، يحيى ابن كثير، محمد بن ابراهيم، حضت ابوسلمه رض الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بُنُ إِبُرَاهِيمَ الدَّوْرَقِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ يَغِنِى ابْنَ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَمْ وَهُو ابْنُ شَكَاء بَدُ الصَّمَدِ يَغِنِى ابْنَ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثُ وَمُ ابْنُ وَمُو ابْنُ أَبِي كَثِيرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمِهِ خُصُومَةً فِي أَرْضٍ وَأَنَّهُ دَخَلَ يَحْيَى وَهُو ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثُ لَا مُنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ وَيَدَ شِبْرِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ وَيَدَ شِبْرِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ وَيِهِ مُنْ سَبْعِ أَرْضِينَ

احمد بن ابراہیم دور قی، عبد الصمد بن عبد الوارث، حرب ابن شداد، یجی ابن کثیر، محمد بن ابراہیم، حضرت ابوسلمه رضی الله تعالی عنها سے روایت ہے کہ ان کے اور ان کی قوم کے در میان ایک زمین میں جھگڑا تھا اور وہ سیدہ عائشہ صدیقه رضی الله تعالی عنها کے پاس حاضر ہوا اور آپ رضی الله تعالی عنه سے اس جھگڑے کا ذکر کیا توسیدہ عائشہ صدیقه رضی الله تعالی عنها نے فرمایا اے ابوسلمہ! زمین صدیقہ رضی الله تعالی عنها نے فرمایا اے ابوسلمہ! زمین سے پر ہیز کر کیونکہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بالشت بھر زمین کے برابر بھی ظلم کرے تو اسے سات زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا۔

راوی : احمد بن ابرا ہیم دور قی،عبد الصمد بن عبد الوارث، حرب ابن شد اد، یجی ابن کثیر ، محمد بن ابرا ہیم ، حضرت ابوسلمہ رضی الله تعالیٰ عنها

·

باب: کھیتی باڑی کابیان

ظلم کرنے اور زمین وغیر ہ کوغصب کرنے کی حرمت کے بیان میں

حديث 1644

جلد : جلددومر

راوي: اسحاق بن منصور، حبان بن هلال، يحيى، محمد بن ابراهيم، حضرت ابوسلمه رضي الله تعالى عنها

وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُودٍ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ أَخْبَرَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا

سَلَبَةَ حَدَّثُهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَنَ كُنَ مِثْلَهُ

اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، یحی، محمد بن ابراہیم، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ وہ سیدہ عائشہ صدیقتہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاکے پاس حاضر ہوئے باقی حدیث مبار کہ اسی طرح ذکر کی۔

راوى : اسحاق بن منصور، حبان بن ملال، يجي، محمد بن ابر اجيم، حضرت ابوسلمه رضى الله تعالى عنها

جب راسته میں اختلاف ہو جائے تواس کی مقد ارکے بیان میں...

باب: کیسی باڑی کابیان

جب راسته میں اختلاف ہوجائے تواس کی مقد ارکے بیان میں

جلل : جلددوم حديث 1645

راوى: ابوكامل فضيل بن حسين جحدرى، عبدالعزيز بن مختار، خالدحذاء، يوسف بن عبدالله، حضرت ابوهريره رضي الله تعالى عنه الله تعالى عنه

باب: فرائض كابيان

باب: فرائض كابيان

جب راسته میں اختلاف ہو جائے تواس کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد دوم محديث 1646

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبه، اسحاق بن ابراهیم، ابن عیینه، زهری، علی بن حسین، عبرو بن عثمان، حضرت اسامه بن زید

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَالنَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ عَنْ عَبْرِهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمَ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمَ

یجی بن یجی، ابو بکر بن ابی شیبه ،اسحاق بن ابرامیم ، ابن عیبینه ، زهری ، علی بن حسین ، عمر و بن عثان ، حضرت اسامه بن زید سے روایت ہے که نبی صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا مسلمان کا فر کاوار ث نہیں ہو تا اور نه کا فر مسلمان کاوار ث بنتا ہے۔

راوی : کیجی بن کیجی، ابو بکر بن ابی شیبه، اسحاق بن ابر اہیم، ابن عیبینه، زہری، علی بن حسین، عمر و بن عثمان، حضرت اسامه بن زید

فرائض کوانکے حفداروں کو دینے اور جو پچ جائے مر دعورت کو دیاجانے کے بیان میں...

باب: فرائض كابيان

فرائض کوانکے حقد اروں کو دینے اور جو چ جائے مر دعورت کو دیا جانے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1647

راوى: عبدالاعلى بن حماد، وهيب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاعَبُدُ الْأَعْلَى بُنُ حَبَّادٍ وَهُوَ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُولِاً وْلَى رَجُلِ ذَكْمٍ

عبد الاعلی بن حماد، وہیب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا معین حصه والوں کو ان کا حصه دے دواور جو پچ جائے وہ اس مر د کے لیے ہے جو اس کا زیادہ قریبی ہو گا۔

راوى : عبد الاعلى بن حماد ، و هيب ، ابن طاؤس ، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

فرائض کوانکے حقد اروں کو دینے اور جو پچ جائے مر دعورت کو دیا جانے کے بیان میں...

باب: فرائض كابيان

جله: جله دومر

فرائض کوائے حقد اروں کو دینے اور جو پچ جائے مر دعورت کو دیاجانے کے بیان میں

حديث 1648

رادى: اميد بن بسطام عيشى، يزيد بن زريع، روح بن قاسم، عبدالله بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه حكَّ تَنَا أُمَيَّةُ بُنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَكَّ تَنَا يَزِيدُ بُنُ زُرَيْعٍ حَكَّ ثَنَا رَوْحُ بُنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ طَاوُسٍ عَنْ أَييهِ عَنْ اللهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَهَا تَرَكَ الْفَرَائِضُ فَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكِي ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَهَا تَرَكَتُ الْفَرَائِضُ فَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكِي ابْنِ عَبْسِ مَن رَبِي مِن زريع بن زريع، روح بن قاسم، عبدالله بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم نے فرمايا حصه والوں کو ان کا حصه دے دو اور ذوى الفروض جو مال چيوڑے تو قريبى مر دزياده حقد ال

راوى: اميه بن بسطام عيى شى، يزيد بن زريع، روح بن قاسم، عبد الله بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: فرائض كابيان

فرائض کوائے حقد اروں کو دینے اور جو چ جائے مر دعورت کو دیاجانے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1649

راوى: اسحاق بن ابراهيم، محمد بن رافع، عبد بن حميد، اسحاق، عبد الرزاق، معمر، ابي طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَتَّدُ بْنُ رَافِعِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفُظُ لِابْنِ رَافِعِ قَالَ إِسْحَقُ حَكَّ ثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌّعَنُ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمُوا الْمَالَ بَيْنَ أَهْلِ الْفَرَائِضِ عَلَى كِتَابِ اللهِ فَمَا تَرَكَتُ الْفَرَائِضُ فَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَمٍ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد بن حمید، اسحاق، عبد الرزاق، معمر، ابی طاؤس، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا اصحابِ فرائض میں الله کی کتاب کے تھم کے مطابق مال تقسیم کر دو۔ ذوی الفروض جوتر که حچوڑیں قریبی مرد ہی اس تر که کازیادہ حقد ارہو گا۔

راوى : اسحاق بن ابرا ہيم، محمد بن رافع، عبد بن حميد، اسحاق، عبد الرزاق، معمر، ابي طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: فرائض كابيان

فرائض کوائے حقد اروں کو دینے اور جو چکجائے مر دعورت کو دیاجانے کے بیان میں

حديث 1650

جلد : جلددومر

راوى: محمد بن العلاء، ابوكريب همدان، زيد بن حباب، يحيى بن ايوب، ابن طاؤس، حضرت وهيب اور مروح بن قاسم عليه السلام

و حَكَّ تَنِيهِ مُحَتَّدُ بْنُ الْعَلَائِ أَبُو كُنَيْ الْهَهُ لَاقِ حَكَّ ثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَحَدِيثِ وُهَيْبٍ وَرَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ

محمد بن العلاء، ابو کریب ہمدانی، زید بن حباب، یحی بن ابوب، ابن طاؤس، حضرت وہیب اور مر وح بن قاسم علیه السلام کی طرح ان اسناد سے بھی یہی حدیث مر وی ہے۔

راوی : محمد بن العلاء، ابو کریب جمد انی، زید بن حباب، یجی بن ابوب، ابن طاؤس، حضرت و ہیب اور مروح بن قاسم علیه السلام

کلالہ کی میراث کے بیان میں...

باب: فرائض كابيان

کلالہ کی میراث کے بیان میں

حديث 1651

جله: جلددومر

داوى: عىربن محمدبن بكيرناقد، سفيان بن عيينه، محمد بن منكدر، حضرت جابربن عبدالله رض الله تعالى عنه حكَّ تَنَا عَبُرُه بِنُ مُحَدِّدِ بِنِ مُحَدِّدِ بِنِ بُكَيْرِ النَّاقِدُ حَكَّ تَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَدِّدِ بِنِ الْمُنْكُدِ سَبِعَ جَابِرَ بُنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ مُحَدَّدِ بَنِ الْمُنْكَدِ سَبِعَ جَابِرَ بُنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ مَوْ فَعُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكُم يَعُودَ انِ مَا شِيَيْنِ فَأُغْنِى عَلَى فَتَوَظَّ أَثُمَّ صَبَّعَلَى مِنْ وَضُولِهِ مَرِضَتُ فَلَتُ يَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكُم يعُودَ انِ مَا شِيَيْنِ فَأُغْنِى عَلَى فَتَوَظَّ أَتُم صَبَّعَلَى مِنْ وَضُولِهِ مَالِى فَلَمْ يَرُدَّ عَلَى شَيْئًا حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْبِيرَاثِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلُ اللهُ يُغْتِيكُمْ فَاللهُ اللهُ يُغْتِيكُمْ فَاللهُ اللهُ يُغْتِيكُمْ فَاللهُ عَلَيْ مَالِى فَلَمْ يَرُدَّ عَلَى شَيْئًا حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْبِيرَاثِ يَسُتَفْتُونَكَ قُلُ اللهُ يُغْتِيكُمُ فَاللهُ عَلَيْ مَالِى فَلَمْ يَرُدًّ عَلَى شَيْئًا حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْبِيرَاثِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلُ اللهُ يُغْتِيكُمْ فَاللهُ اللهُ يُعْتَلِكُمْ لَوْ اللهُ عُلَيْهُ مِنْ فَاللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ مَالِي فَلَمْ يَرُدًّ عَلَى شَيْئًا حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْبِيرَاثِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلُ اللهُ يُنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ الْكَالِ فَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عُلُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ عَلَيْ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَ

عمر بن محمد بن بکیر ناقد، سفیان بن عیبنه ، محمد بن منکدر ، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم اور حضرت ابو بکر رضی الله تعالی عنه میرے پاس میری عیادت کے لیے تشریف لائے۔ مجھے پر بیہوشی طاری ہو گئی۔رسول اللہ نے وضو فرما یا اور اپنے سے مجھ پر پانی ڈالا۔مجھے افاقہ ہوا۔میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول!میں اپنے مال میں کیسے فیصلہ کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اس کا کوئی جواب نہ دیا یہاں تک کہ آیت میر اث نازل ہو ئی۔ راوى: عمر بن محمد بن بكير ناقد، سفيان بن عيدينه، محمد بن منكدر، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

کلالہ کی میراث کے بیان میں...

باب: فرائض كابيان

کلالہ کی میراث کے بیان میں

جلد : جلددومر

داوى: محمد بن حاتم ابن ميمون، حجاج بن محمد، ابن جريج، ابن منكدر، حض تجابربن عبدالله رض الله تعالى عنه حَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بْنُ حَاتِم بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَدَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرِنِ ابْنُ الْمُنْكَدِدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ عَادِنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُوبَكُم إِني بَنِي سَلِمَةَ يَنْشِيَانِ فَوجَدَنِ لَا أَعْقِلُ فَدَعَا بِمَايُ فَتَوضَّأَثُمَّ رَشَّ عَلَىَّ مِنْهُ فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي يَا رَسُولَ اللهِ فَنَزَلَتْ يُوصِيكُمُ اللهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلنَّاكَي مِثُلُ حَظِّ

محمد بن حاتم ابن میمون، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابن منکدر، حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنه بنو سلمہ میں عیادت کے لیے پیدل تشریف لائے۔ انہوں نے مجھے بیہوش پایاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا پھر اس میں سے میھ پر پانی حچٹر کا۔مجھے افاقیہ ہواتو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں اپنے مال میں کیسے کروں؟ تو آیت (میراث) الخ نازل ہو ئی۔

راوى: محمد بن حاتم ابن ميمون، حجاج بن محمد، ابن جرتج، ابن منكدر، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: فرائض كابيان

کلالہ کی میراث کے بیان میں

جلد : جلددو*م*

حايث 1653

راوى: عبيداللهبن عمرقواريري، عبدالرحمان ابن مهدى، سفيان، محمدبن منكدر، حضرت جابر رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِى ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَبِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِدِ قَالَ سَبِعْتُ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولًا عَادَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ وَمَعَهُ أَبُو بَكْمٍ مَاشِينِنِ فَوجَدَنِ قَدُ أُغْمِي عَلَى فَتَوضَّأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَبَّ عَلَى مِنْ وَضُورِهِ فَأَفَقْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي فَكُمْ يَرُدَّ عَلَىَّ شَيْعًا حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْبِيرَاثِ

عبید اللہ بن عمر قواریری، عبدالرحمن ابن مہدی، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے میری عیادت کی جبکہ میں مریض تھااور آپ صلی الله علیه وآله وسلم کے ساتھ حضرت ابو بکررضی اللّٰد تعالیٰ عنه بھی تھے اور آپ صلی اللّٰد علیہ وآلہ وسلم پیدل تشریف لائے مجھے بیہوشی میں پایا۔رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا پھر اپنے وضو کا پانی مجھ پر ڈالا۔مجھے ہوش آیا تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرماتھے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں اپنے مال میں (تقسیم) کیسے کروں ؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کوئی جواب نەدىيايهان تك كە آيت ميراث نازل ہو گی۔

راوی : عبیدالله بن عمر قواریری،عبدالرحمان ابن مهدی،سفیان، محمه بن منکدر، حضرت جابر رضی الله تعالی عنه

باب: فرائض كابيان

کلالہ کی میراث کے بیان میں

جلد : جلددوم

راوى: محمدبن حاتم، بهز، شعبه، محمدبن منكدر، حضرت جابربن عبدالله رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بْنُ حَاتِم حَدَّثَنَا بَهُزُّحَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرِنِ مُحَدَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِدِ قَالَ سَبِعْتُ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا دَخَلَ عَلَىَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ لاَ أَعْقِلُ فَتَوَضَّأُ فَصَبُّوا عَلَىَّ مِنْ وَضُوئِهِ فَعَقَلْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا يَرِثُنِي كَلَالَةٌ فَنَزَلَتُ آيَةُ الْبِيرَاثِ فَقُلْتُ لِمُحَمَّدِ بِنِ الْمُنْكَدِ لِيسْتَفْتُونَكَ قُلُ اللهُ يُفْتِيكُمُ فِي الْكَلَالَةِ قَالَ هَكَذَا أنزكث

محمر بن حاتم، بہز، شعبہ، محمر بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللّدر ضی اللّه تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور میں مریض تھااور ہوش میں نہ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا تولو گوں نے آپ صلی الله عليه وآله وسلم كے وضو سے مجھ پر پانی ڈالا مجھے ہوش آیا تو میں نے عرض كيا اے الله كه رسول صلى الله عليه وآله وسلم!مير ا وارث کلالہ ہو گاتو آیت میر اث نازل ہو ئی راوی کہتے ہیں میں نے محد بن منکدر سے عرض کیاا نہوں نے کہااسی طرح نازل کی گئ۔ راوی : محمد بن حاتم، بہز، شعبہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللّدر ضی اللّہ تعالیٰ عنه

باب: فرائض كابيان

کلالہ کی میراث کے بیان میں

جلد : جلددوم

حابث 1655

داوى: اسحاقبن ابراهيم، نض بن شبيل، ابوعام وعقدى، محمد بن مثنى، وهب بن جرير، حض تشعبه عليه السلام حَدَّتُنَا إِسْحَقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضُ بُنُ شُهَيْلٍ وَأَبُوعَامِ الْعَقَدِيُّ حوحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى حَدَّتُنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ وَفِي حَدِيثِ النَّضِ وَالْعَقَدِي فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ وَفِي حَدِيثِ النَّضِ وَالْعَقَدِي فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ وَلِي حَدِيثِ النَّضِ وَالْعَقَدِي فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ وَلِي حَدِيثِ النَّضِ وَالْعَقَدِي فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ وَلِي مَدِيثِ النَّضِ وَالْمُعْمَ قَوْلُ شُعْبَةَ لِابْنِ الْمُنْكَدِدِ

اسحاق بن ابر اہیم، نفر بن شمیل، ابو عامر عقدی، محمد بن مثنی، وہب بن جریر، حضرت شعبہ علیہ السلام سے بھی ان اسناد کے ساتھ بیہ حدیث مروی ہے حضرت وہب بن جریر علیہ السلام کی حدیث میں ہے آیت فرائض نازل ہوئی نفر اور عقدی کی حدیث میں ہے آیت الفرض اور ان کی حدیث میں شعبہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول ابن منکدر سے سوال کا نہیں ہے۔

راوی: اسحاق بن ابر اہیم، نفر بن شمیل، ابو عامر عقدی، محمد بن مثنی، وہب بن جریر، حضرت شعبہ علیہ السلام

باب: فرائض كابيان

کلالہ کی میراث کے بیان میں

حديث 1656

جلد : جلددوم حديث

راوى: محمد بن ابى بكر مقدمى، محمد بن مثنى، يحيى بن سعيد، هشام، قتاده، سالم بن ابى جعد، حضرت معدان بن ابوطلحه

حَكَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ أَبِي بَكْمِ الْمُقَدَّمِيُ وَمُحَمَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفُظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالاَحَدَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَكَّ ثَنَا هِ شَامُرُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ أَبَا بَكْمٍ ثُمَّ قَالَ إِنِّ لا أَدَعُ بَعْدِى شَيْعًا أَهُمَّ عِنْدِى مِنْ الْكَلالَةِ مَا رَاجَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ أَبَا بَكْمٍ ثُمَّ قَالَ إِنِّ لا أَدَعُ بَعْدِى شَيْعًا أَهُمَّ عِنْدِى مِنْ الْكَلالَةِ مَا رَاجَعْتُ رَسُولَ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْئٍ مَا رَاجَعْتُهُ فِي الْكَلالَةِ وَمَا أَغْلَظَ لِي فِي شَيْئٍ مَا أَغْلَظَ لِي فِيهِ حَتَّى طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي صَدُدِى وَقَالَ يَاعُمَرُ أَلَا تَكُفِيكَ آيَةُ الطَّيْفِ الَّتِي فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَائِ وَإِنِّ إِنْ أَعِشُ أَقْضِ فِيهَا بِقَضِيَّةٍ يَقْضِى بِهَا مَنْ يَقْمَأُ الْقُنْ آنَ وَمَنْ لَا يَقْمَأُ الْقُنْ آنَ

محمد بن ابی مکر مقدمی، محمد بن مثنی، یجی بن سعید، ہشام، قادہ، سالم بن ابی جعد، حضرت معدان بن ابوطلحہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرمایاتو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآ لہ وسلم کا ذکر کیا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر فرمایا، پھر فرمایامیں اپنے بعد کوئی ایسی چیز نہیں جھوڑوں گاجومیرے نز دیک کلالہ سے زیادہ اہم ہو اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی مسئلہ کہ بارے میں اتنار جوع نہیں کیا جو میں نے کلالہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رجوع کیا اور آپ صلی الله عليه وآله وسلم نے ميرے ليے جيسي سختي اس ميں كى كسى مسكه ميں نہيں فرمائى يہاں تك كه آپ صلى الله عليه وآله وسلم نے میرے سنیہ میں اپنی انگلی چبھو کر فرمایا اے عمر! کیا تیرے لیے سورۃ النساء کی آخری آیت صیف کافی نہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہااگر میں زندہ اس آیت کے فیصلہ کے مطابق ایسافیصلہ دوں گا کہ جو قر آن پڑھے یانہ پڑھے وہ بھی اس کہ مطابق ہی فیصلہ کرے گا۔

راوى: محمد بن ابي بكر مقد مي، محمد بن مثني، يجي بن سعيد، مشام، قياده، سالم بن ابي جعد، حضرت معد ان بن ابوطلحه

باب: فرائض كابيان

کلالہ کی میراث کے بیان میں

جلد : جلددومر

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، اسماعيل بن عليه، سعيد بن ابى عروبه، زهيربن حرب، اسحاق بن ابراهيم، ابن رافع، شبابه بن سوار، شعبه، حض تقتاده

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ح وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ رَافِعٍ عَنْ شَبَابَةَ بْنِ سَوَّا رِعَنْ شُعْبَةَ كِلاهْمَاعَنْ قَتَادَةً بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابو بكر بن ابي شيبه، اساعيل بن عليه، سعيد بن ابي عروبه، زهير بن حرب، اسحاق بن ابراهيم، ابن رافع، شابه بن سوار، شعبه، حضرت قادہ سے بھی اسی طرح ان اسناد سے بھی یہی حدیث مروی ہے۔

راوی: ابو بکربن ابی شیبه، اساعیل بن علیه، سعید بن ابی عروبه، زمیر بن حرب، اسحاق بن ابرامیم، ابن را فع، شابه بن سوار، شعبه،

حضرت قناده

آیت کلاله که آخر میں نازل کیے جانے که بیان میں...

باب: فرائض كابيان

آیت کلالہ کہ آخر میں نازل کیے جانے کہ بیان میں

حايث 1658

جلل : جللادوم

راوى: على بن خشهم، وكيع، ابن اب خالد، ابي اسحاق، حضرت براء

حَدَّ تَنَاعَلِيْ بَنُ خَشَهُمِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ آخِرُ آيَةٍ أُنْزِلَتْ مِنْ الْقُنْ آنِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلُ اللهُ يُفْتِيكُمُ فِي الْكَلَالَةِ

علی بن خشرم، و کیع، ابن ابی خالد، ابی اسحاق، حضرت براء سے روایت ہے قر آن میں جو سب سے آخر میں آیت نازل کی گئی وہ ہے۔

راوی : علی بن خشر م، و کیعی، ابن ابی خالد، ابی اسحاق، حضرت براء

باب: فرائض كابيان

آیت کلاله که آخرمین نازل کیے جانے که بیان میں

حايث 1659

جلد : جلددو*م*

راوى: محمدبن مثنى، ابن بشار، محمدبن جعفى، شعبه، ابى اسحاق، حض تبراء بن عازب رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَتَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّادٍ قَالَاحَدَّثَنَا مُحَتَّدُ بْنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَبِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَاذِبِ يَقُولُا آخِرُ آيَةٍ أُنْزِلَتُ آيَةُ الْكَلَالَةِ وَآخِرُ سُورَةٍ أُنْزِلَتْ بَرَائَةُ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، الى اسحاق، حضرت براء بن عازب رضى الله تعالى عنه سے روایت ہے كه سب سے آخرى میں نازل كى جانے والى آیت، آیت كلاله ہے اور آخرى سورت مبار كه سورة براء (التوبه) ہے۔

راوى: محمد بن مثنى، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، الى اسحاق، حضرت براء بن عازب رضى الله تعالى عنه

باب: فرائض كابيان

آیت کلاله که آخر میں نازل کیے جانے که بیان میں

حايث 1660

جلە: جلەد*وم*

راوى: اسحاقبن ابراهيم حنظلى، عيسى بن يونس، زكريا، ابي اسحاق، حضرت براء بن عازب رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ أَنَّ آخِرَ

سُورَةٍ أُنْزِلَتْ تَامَّةً سُورَةُ التَّوْبَةِ وَأَنَّ آخِرَ آيَةٍ أُنْزِلَتْ آيَةُ الْكَلالَةِ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، عیسی بن یونس، زکریا، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے جو پوری سورة

سب سے آخر میں نازل کی گئی وہ سورۃ توبہ ہے اور آخری آیت، آیت کلالہ ہے۔

راوی: اسحاق بن ابرا ہیم حنظلی، عیسلی بن یونس، زکریا، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی الله تعالی عنه

·-----

باب: فرائض كابيان

آیت کلاله که آخر میں نازل کیے جانے که بیان میں

حايث 1661

جلد: جلددوم

راوى: ابوكريب، يحيى بن آدم، عمار، ابن رنريق، ابى اسحاق، حضرت براء رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْنِي يَعْنِي ابْنَ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبَّالٌ وَهُوَ ابْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ بِبِثْلِهِ غَيْرَأَنَّهُ

قَالَ آخِرُ سُورَةٍ أُنْزِلَتْ كَامِلَةً

ابو کریب، کیجی بن آدم، عمار، ابن رزیق، ابی اسحاق، حضرت براءر ضی الله تعالی عنه سے اس طرح حدیث مروی ہے اس میں بیه نہیں

کہ آخری پوری سورت نازل کی جانے والی۔

راوى: ابوكريب، يحى بن آدم، عمار، ابن رزيق، ابي اسحاق، حضرت براءرضى الله تعالى عنه

باب: فرائض كابيان

آیت کلالہ کہ آخر میں نازل کیے جانے کہ بیان میں

حديث 1662

جلد: جلددوم

راوى: عمروناقد، ابواحمدزبيرى، مالك بن مغول، ابى السفى، حضرت براء رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاءَمُرُّو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بِنُ مِغْوَلِ عَنْ أَبِي السَّفَى عَنْ الْبَرَائِ قَالَ آخِرُ آيَةٍ أُنْزِلَتُ يَسْتَفْتُونَكَ

عمروناقد، ابواحمد زبیری، مالک بن مغول، ابی السفر، حضرت براءرضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ آخر آیت جو نازل کی گئی وہ ہے۔

راوى : عمر وناقد، ابواحمه زبيرى، مالك بن مغول، ابي السفر، حضرت براءر ضى الله تعالى عنه

جومال چھوڑ جائے وہ اس کے ورثاء کہ لیے ہونے کہ بیان میں ...

باب: فرائض كابيان

جومال جھوڑ جائے وہ اس کے ورثاء کہ لیے ہونے کہ بیان میں

جلد : جلددوم حديث 663

راوى: زهيربن حرب، ابوصفوان اموى، يونس ايلى، حرمله بن يحيى، عبدالله بن وهب، يونس، ابن شهاب، ابى سلمه بن عبدالرحمان، حضرت ابوهريرلا رضى الله تعالى عنه

وحَدَّقَنِى زُهَيْدُ بُنُ حَهْبٍ حَدَّقَنَا أَبُوصَفُوَانَ الْأُمَوِى عَنْ يُونُسَ الْأَيْلِيِّ حوحَدَّقَنِى حَمْمَلَةُ بُنُ يَحْيَى وَاللَّفُظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بُنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِ يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْبَنِ عَنْ أَبِي هُرُيْرَةً أَنَّ دَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْقَى بِالرَّجُلِ الْبَيِّتِ عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْأَلُ هَلْ تَرَكَ لِكَيْنِهِ مِنْ قَضَاءٍ فَإِنْ حُرِّثَ أَنَّهُ تَرَكَ وَفَاءً صَلَّى عَلَيْهِ وَلَيْ وَمَنْ تَرَكَ مَنْ تَرُقُ وَمَا لَا تَعْفِي وَعَلَيْهِ النَّامُ وَلَا قَلْ مِنْ قَصَاءً فَإِنْ حُرِّثَ أَنْهُ مَن تَوْقَ وَعَلَيْهِ الدَّيْنُ فَعَلَيْهِ النَّافُومِ وَاللَّهُ مِن اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللَّهُ مَا لَا فَهُ وَلِوَرَقَتِهِ وَعَلَيْهِ النَّهُ وَمَا وَالْمَالُومُ لَا مَا لَا فَهُ وَلِوَرَثَتِهِ وَاللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ الْفُتُومِ وَالْمَالُومُ لَا مَالًا فَهُ وَلِورَثَتِهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ الْفُتُ وَمَالًا فَاللّهُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُومِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَن تَرَكَ مَالًا فَهُ وَلِورَ ثَتِيهِ وَعَلَيْهِ وَالْمَافُولُورَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُ وَلُورَ لَا قُلُومُ اللّهُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْ اللّهُ مَا لَا فَعُولُورَ وَتَتِهِ

ز ہیر بن حرب، ابو صفوان اموی، یونس ایلی، حرملہ بن یجی، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پاس کسی آدمی کی میت لائی جاتی اور اس پر قرض ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھتے کیا اس نے اپنے قرض کے لیے مال چھوڑا ہے جو قرضہ کو کافی ہوپس اگر بات کی جاتی کہ اس نے قرض کو بوراکرنے کہ لیے ترکہ چھوڑا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر جنازہ پڑھاتے ورنہ فرماتے اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھوجب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اللہ عزوجل نے قتوحات کے دروازے کھول دیئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منازہ پڑھوجب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منازہ پڑھو جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منازہ پڑھو جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منازہ پڑھو جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منازہ پڑھو جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازے کھول دیئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا میں مومنوں کی جانوں سے زیادہ عزیز ہوں جو فوت ہوااور اس پر قرض ہو تواس کاادا کرنا مجھے پر ہے اور جس نے مال حچوڑا تو وہ اس کے ور ثاء کے لیے ہے

راوی : زهیر بن حرب، ابوصفوان اموی، پونس ایلی، حر مله بن یجی، عبد الله بن و هب، پونس، ابن شهاب، ابی سلمه بن عبد الرحمان، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

باب: فرائض كابيان

جومال جھوڑ جائے وہ اس کے ورثاء کہ لیے ہونے کہ بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1664

راوى: عبدالملك بن شعيب بن ليث، عقيل، زهير بن حرب، يعقوب بن ابراهيم، ابن ابى اخى ابن شهاب، ابن نهير، ابن ابى ذئب، حضرت زهرى

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّى حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ ح و حَدَّثَنِي ذُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَهْمُ عَنْ الرُّهُ فِي عَنْ الرَّهُ فَي الرَّهُ فَي عَنْ الرَّهُ فَي عَنْ الرَّهُ فَي عَنْ الرَّهُ فَي عَنْ الرَّهُ فَي عَنْ الرَّهُ فَي عَنْ الرَّهُ فَي الرَّهُ فِي اللَّهُ فَي اللَّهُ فِي اللَّهُ فَي اللَّهُ فِي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَيْلِ

عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابر اہیم، ابن ابی اخی ابن شہاب، ابن نمیر، ابن ابی ذئب، حضرت زہری سے حدیث اسی طرح ان اسناد کے ساتھ بیر مروی ہے۔

راوی: عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل، زمیر بن حرب، لیقوب بن ابرامیم، ابن ابی اخی ابن شهاب، ابن نمیر، ابن ابی ذئب، حضرت زہری

.....

باب: فرائض كابيان

جومال جیموڑ جائے وہ اس کے ورثاء کہ لیے ہونے کہ بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1665

راوى: محمدبن رافع، شبابه، ورقاء، ابى الزناد، اعرج، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّ تَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّتَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّ تَنِي وَ رْقَائُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنْ عَلَى الْأَرْضِ مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِهِ فَأَيُّكُمْ مَا تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَأَنَا مَوْلاهُ وَأَيُّكُمْ تَرَكَ مَالًا فَإِلَى الْعَصَبَةِ مَنْ كَانَ

محمہ بن رافع، شابہ ، ور قاء، ابی الزناد ، اعرج ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا اس ذات کی قشم جس کہ قبضہ قدرت میں محمہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے زمین پر کوئی ایسامومن نہیں مگر میں تمام لوگوں سے زیادہ اس کے قریب ہوں پس تم میں سے جو قرض یا بچے چھوڑ گیا تو میں اس کامد دکرنے والا ہوں قرض و پرورش میں سے جو بھی ہواس کا ہے۔

راوى: محمد بن رافع، شابه، ورقاء، الى الزناد، اعرج، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: فرائض كابيان

جومال چھوڑ جائے وہ اس کے ورثاء کہ لیے ہونے کہ بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1666

داوى: محمدبن رافع، عبدالرزاق، معمر، همامربن منبه، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّ اَنَّا مُحَمَّدُ بُنُ دَافِع حَدَّ اَنَا عَبُدُ الرَّدُ اقِ أَخْبَرَنَا مَعْبَرُّعَنْ هَبَّامِ بْنِ مُنَبِّهِ قَالَ هَذَا مَا حَدَّ اَبُوهُ مُرَدُوا عَنْ كَرَا أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ دَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِالْمُؤْمِنِينَ فِي اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِالْمُؤْمِنِينَ فِي اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِالْمُؤْمِنِينَ فِي اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِالْمُؤْمِنِينَ فِي اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِالْمُؤْمِنِينَ فِي اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَيْكُمْ مَا تَوَكَ وَيُنَا أَوْفَى يُعَدِّقُونِ فَأَنَا وَلِيَّهُ وَأَيُّكُمْ مَا تَوَكَ مَا لاَ اللهِ عَصَبَتُهُ مَنْ كَانَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَصَبَتُهُ مَنْ كَانَ وَلِي اللهِ عَلَى مَا تَوْكَ مَا لاَ اللهُ عليهِ وَاللهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْ عَنْهُ كَاللهِ عَلَيْ عَنْهُ كَاللهِ عَلَيْهُ وَلَيْكُمْ مَا تَوْكَ مَا لاَنْهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَاللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْ مَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْكُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْكُولُونِ وَلِي عَلَيْكُولُونُ وَلِي اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُولُ وَلِي عَلَى اللهُ الْمُؤْلِقُ وَلَيْكُولُ وَلَا عَلَى اللّهُ الْعُلُولُ وَلَيْمُ اللّهُ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْكُمُ اللّهُ اللهُ عَلَيْكُولُونُ وَلِي اللّهُ وَلَا عَلْ اللهُ اللّهُ وَلَا عَلَيْكُولُ وَلِي اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلَا اللللهُ الللّهُ اللهُ اللّهُ وَلَا الللهُ اللّهُ وَاللّهُ الللّهُ الللّهُ اللهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّ

راوى: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، جام بن منبه، حضرت ابو ہریرہ رضی الله تعالیٰ عنه

باب: فرائض کا بیان جومال چپوڑ جائے وہ اس کے ورثاء کہ لیے ہونے کہ بیان میں

راوى: عبيدالله بن معاذعنبرى، شعبه، عدى، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاعُبَيْدُاللهِ بْنُ مُعَاذِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ أَنَّهُ سَبِعَ أَبَا حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِلْوَرَثَةِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَإِلَيْنَا

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عدی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مال چھوڑاوہ اس کے ورثاء کے لیے ہیاور جس نے بوجھ چھوڑاتو وہ ہماری طرف ہے۔

راوى: عبيد الله بن معاذ عنبرى، شعبه، عدى، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: فرائض كابيان

جومال جھوڑ جائے وہ اس کے ورثاء کہ لیے ہونے کہ بیان میں

جله: جلددوم

داوى: ابوبكربن نافع عبدى، غندر، زهيربن حرب، عبدالرحمان ابن مهدى، شعبه، حضرت شعبه

ۅحَدَّتَنِيهِ أَبُوبَكْمِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَاغُنْدَرُّ - وحَدَّثَنِي زُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَاعَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَاحَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْراً ثَانِي حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَمَنْ تَرَكَ كَلَّا وَلِيتُهُ

ابو بکر بن نافع عبدی،غندر، زہیر بن حرب،عبد الرحمن ابن مہدی، شعبہ، حضرت شعبہ سے بھی بیہ حدیث ان اسناد کہ ساتھ مروی ہے صرف غندر کی حدیث میں ہے جو بوجھ چھوڑ جائے تواس کا ولی ہوں۔

راوی: ابو بکربن نافع عبدی، غندر، زهیربن حرب، عبد الرحمان ابن مهدی، شعبه، حضرت شعبه

باب: هبه كابيان

صدقه کی ہوئی چیز کو جسے صدقہ کیا گیاہواس سے خریدنے کی کراہت کے بیان میں...

باب: هبه كابيان

صدقہ کی ہوئی چیز کو جے صدقہ کیا گیاہواس سے خریدنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلددومر

راوى: عبدالله بن مسلمه بن قعنب، مالك بن انس، زيد بن اسلم، حض تعمر بن خطاب رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاءَبُدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسِ عَتِيتِ فِي سَبِيلِ اللهِ فَأَضَاعَهُ صَاحِبُهُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ بَائِعُهُ بِرُخْصٍ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعُهُ وَلَا تَعُمْ فِي صَمَاقَتِكَ فَإِنَّ الْعَائِدَ فِي صَدَقَتِهِ كَالْكُلْبِ يَعُودُ فِي قَيْبٍهِ

عبد الله بن مسلمہ بن قعنب، مالک بن انس، زید بن اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی الله تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے الله کہ راستہ میں عمدہ گھوڑا دیا تواس کے مالک نے اسے ضائع کر دیا میں نے گمان کیا کہ وہ اسے سنتے داموں پر فروخت کرنے والا ہے تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں سوال کیاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاتواسے مت خرید اور اپنے صدقہ میں مت لوٹ کیونکہ اپنے صدقہ میں لوٹنے والا ایساہے جیسا کہ کتاا پنی قے کی طرف لوٹناہے۔

راوی: عبد الله بن مسلمه بن قعنب، مالک بن انس، زید بن اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی الله تعالی عنه

باب: هبه كابيان

صدقہ کی ہوئی چیز کو جے صدقہ کیا گیاہواس سے خریدنے کی کراہت کے بیان میں

جله: جله دومر حايث 1670

راوى: زهيربن حرب، عبد الرحمان ابن مهدى، حضرت مالك بن انس رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنِيهِ زُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَاعَبُدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِى ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَا دَلَا تَبْتَعُهُ وَإِنْ أغظاكه بيازهيم

ز ہیر بن حرب، عبد الرحمن ابن مہدی، حضرت مالک بن انس رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی بیہ حدیث ان اسناد سے مر وی ہے اور اس میں اضافہ بیہ ہے تواسے مت خرید اگر چہ وہ تجھے ایک درہم ہی میں دیدے۔

راوى: زهير بن حرب،عبد الرحمان ابن مهدى، حضرت مالك بن انس رضى الله تعالى عنه

باب: هبه كابيان

صدقہ کی ہوئی چز کو جسے صدقہ کیا گیاہواس سے خریدنے کی کراہت کے بیان میں ،

على : جلدوم حديث 1671

داوى: اميهبن بسطام، يزيدابن زميع، روح ابن قاسم، زيدبن اسلم، حض تعمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّتَنِى أُمَيَّةُ بُنُ بِسُطَامَ حَدَّتَنَا يَزِيدُ يَغِنِى ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّتَنَا رَوْحُ وَهُوابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ أَمَّا عَمُ وَكُنْ وَاللَّهِ عَنْ عَمْرَ اللهِ فَوَجَدَهُ عِنْدَ مَا حِبِهِ وَقَدْ أَضَاعَهُ وَكَانَ قَلِيلَ الْمَالِ فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيهُ فَأَنَّى رَسُولَ اللهِ أَنَّهُ وَمَن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَن كَن ذَلِك لَهُ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَإِنْ أَعْطِيتَهُ بِدِرْهُمْ فَإِنَّ مَثَلَ الْعَائِدِ فِي صَدَقتِهِ كَمَثَلِ الْكُلْبِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَن كَن ذَلِك لَهُ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَإِنْ أَعْطِيتَهُ بِدِرْهُمْ فَإِنَّ مَثَلَ الْعَائِدِ فِي صَدَقتِهِ كَمَثَلِ الْكُلْبِ يَعُودُ فِي قَيْهِ وَسَلَّمَ فَن كَن ذَلِك لَهُ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَإِنْ أَعْطِيتَهُ بِدِرْهُمْ فَإِنَّ مَثَلَ الْعَائِدِ فِي صَدَقتِهِ كَمَثَلِ الْكُلْبِ لَكُونُ فَيْهِ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَن كُن ذَلِك لَهُ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَإِنْ أَعْطِيتَهُ بِدِرْهُمْ فَإِنَّ مَثَلَ الْعَائِدِ فِي صَدَقتِهِ كَمَثَلِ الْكُلْبِ لَكُلْمَ وَلَا عَلَيْهِ فَي مُن كَن ذَلِك لَهُ فَقَالَ لَا تُشْتَرِهِ وَإِنْ أَعْطِيتَهُ بِدِرْهُمْ فَإِنَّ مَثْلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَن كُن ذَلِك لَهُ فَقَالَ لَا تُعْلِيقُونُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَالِهِ فَا فَقَالُ لَا لَا عُلْكُانِ فَلْكُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَالِهُ اللّهُ اللهُ عَلَيْهِ فَا عَلَالِهُ اللْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

امیہ بن بسطام، یزید ابن زریع، روح ابن قاسم، زید بن اسلم، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپناایک گھوڑااللہ کی راہ میں دے دیا پھر آپ نے اسے اس کے مالک کے پاس پایا تواس نے اسے ضائع کر دیا تھا اور وہ غریب آدمی تھا آپ نے اسے خرید نے کا ارادہ کیا تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگرچہ تجھے ایک درہم میں بھی دیا جائے تو بھی نہ خرید کیونکہ اپنے صدقہ میں لوٹے والے کی مثال ایس ہی ہے جیسے کتے کی مثال جو اپنی قے کی طرف لوٹنا ہے۔

راوى: اميه بن بسطام، يزيد ابن زريع، روح ابن قاسم، زيد بن اسلم، حضرت عمر رضى الله تعالى عنه

باب: هبه كابيان

صدقہ کی ہوئی چیز کو جسے صدقہ کیا گیاہواس سے خریدنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1672

داوى: ابن ابى عمر، سفيان، حضرت زيد بن اسلم

وحَدَّ ثَنَاه ابْنُ أَبِيءُ مُرَحَدَّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَأَنَّ حَدِيثَ مَالِكِ وَرَوْحٍ أَتَمُّ وَأَكْثَرُ ابن ابی عمر، سفیان، حضرت زید بن اسلم سے بھی بیہ حدیث مبار کہ مروی ہے لیکن حضرت مالک وروح کی حدیث زیادہ مکمل اور پوری ہے۔

راوى: ابن ابى عمر، سفيان، حضرت زيد بن اسلم

باب: هبه كابيان

صدقہ کی ہوئی چیز کو جسے صدقہ کیا گیاہواس سے خریدنے کی کراہت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1673

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضي الله تعالى عند

حَمَّاتُنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ نَافِعِ عَنْ ابْنِ عُبَرَأَنَّ عُبَرَبْنَ الْخَطَّابِ حَبَلَ عَلَى فَرَسِ فِي سَبِيلِ اللهِ فَوَجَلَهُ وَيَهُ وَيَلَا يُعْبَرُ بْنَ الْحَكَالُةِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْهُ وَلَا تَعْهُ فِي صَلَقَتِكَ فَوَجَلَهُ وَيُهِ فَا أَدَادَ أَنْ يَبْتَعُهُ وَلَا تَعْهُ فِي صَلَقَتِكَ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعُهُ وَلَا تَعْهُ فِي صَلَاقَتِكَ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعُهُ وَلَا تَعْهُ فِي صَلَاقَتِكَ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعُهُ وَلَا تَعْهُ فِي صَلَى اللهُ عَنْ عَلَى عَنْ مِي اللهُ تَعَالَى عَنْ مِي وَايت ہے كہ حضرت عمر بن خطاب رضى الله تعالى عنه نے الله كى راہ ميں ايك گھوڑا ديديا اسے فروخت ہوتے پايا تو اسے خريدنے كا ارادہ كيا پھر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم نے فرمايا اسے مت خريد اور اپنے صدقة ميں نه لوٹ۔

راوى: کیچى بن کیچى، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالی عنه

باب: هبه كابيان

صدقہ کی ہوئی چیز کو جے صدقہ کیا گیاہواس سے خریدنے کی کر اہت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1674

راوى: قتيبه، ابن رمح، ليثبن سعيد، مقدمي، محمدبن مثني، يحيى قطان، ابن نبير، ابوبكربن ابي شيبه، ابواسامه، نافع، حضرت مالك رضي الله تعالى عنه كي طرح حضرت ابن عبر رضي الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ وَابْنُ رُمْحٍ جَبِيعًا عَنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حو حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ حو حَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حو حَدَّثَنَا أَبُو بَكْمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ كِلاهُ بَاعَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُبَرَعَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ

قتیبه ، ابن رمح ، لیث بن سعید ، مقد می ، محمد بن مثنی ، یجی قطان ، ابن نمیر ، ابو بکر بن ابی شیبه ، ابواسامه ، نافع ، حضرت مالک رضی الله تعالی عنه کی طرح حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه که واسطه سے نبی صلی الله علیه وآله وسلم به حدیث ان اسناو سے بھی مروی ہے راوی : قتیبه ، ابن رمح ، لیث بن سعید ، مقد می ، محمد بن مثنی ، یجی قطان ، ابن نمیر ، ابو بکر بن ابی شیبه ، ابواسامه ، نافع ، حضرت مالک رضی الله تعالی عنه کی طرح حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: هبه كابيان

صدقہ کی ہوئی چیز کو جے صدقہ کیا گیاہواس سے خریدنے کی کر اہت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 675.

داوى: ابن ابى عبر، عبد بن حميد، عبد الرزاق، معمر، زهرى، سالم، حض ابن عمر رض الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا ابْنُ أَبِيءُ مَرَوَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّقُظُ لِعَبْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الرُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَحَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللهِ ثُمَّ رَآهَا تُبَاعُ فَأَرَا دَأَنْ يَشْتَرِيَهَا فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعُدُ فِي صَدَقَتِكَ يَاعُمُرُ

ابن ابی عمر، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنه نے ایک گھوڑا اللہ کے راستہ میں دے دیا پھر اسے فروخت ہوتے ہوئے اسے خرید نے کا ارادہ کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بوچھاتور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عمر اپنے صدقہ میں مت لوٹ راوی : ابن ابی عمر، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنه

صدقہ کولوٹانے کی حرمت کے بیان میں...

باب: هبه كابيان

جله: جله دومر

صدقہ کولوٹانے کی حرمت کے بیان میں

حديث 1676

راوى : ابراهيم بن موسى رازى، اسحاق بن ابراهيم، عيسى بن يونس، اوزاعى، ابى جعفى، محمد بن على، ابن مسيب،

حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بَنُ مُوسَى الرَّاذِيُّ وَإِسْحَقُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بَنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي جَعْفَمٍ مَحَتَّدِ بَنِ عَلِيَّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ مُحتَّدِ بُنِ عَلِيَّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ مَن ابْنِ عَلَيْهِ وَيَلُمُ مُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ كَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ النَّذِي يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ كَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَلَوْ عَلَيْهِ وَلَا مَعُمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْ مَعْمَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَمُعَلِيهِ وَلَا عَلَا عَلَى مَثَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَى مَثَلُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى مَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَى مَا عَلَى عَلَيْهِ وَلَيْ عَلَيْهِ وَالْمَعْلَى اللّهُ اللّهَ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْ عَلَى اللهَ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلْمَ عَلَيْهِ وَلَيْ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلَا عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعَلَمُ عَلَيْهِ اللّهُ الْعَلَيْدِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ اللْعُلُولُ اللّهُ اللّهِ الْعَلَالِ الللّهُ اللّهُ الْعَلَالِ اللْعَالِ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

ابراہیم بن موسیٰ رازی، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، ابی جعفر ، مجمد بن علی، ابن مسیب، حضرت ابن عباس رضی الله

تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایاجو آدمی اپنے صدقہ کولوٹا تاہے اس کی مثال اس کتے کی س ہے جوتے کرتاہے پھر اپنی تے کولوٹائے اور اسے کھالے۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ رازی، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، ابی جعفر، محمد بن علی، ابن مسیب، حضرت ابن عباس رضی اللّه تعالیٰ عنه

.....

باب: هبه كابيان

صدقہ کولوٹانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1677

راوى: ابوكريب، محمد بن العلاء، ابن مبارك، اوزاعى، حضرت محمد بن على حسين

وحَدَّ ثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ سَبِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ يَذْكُرُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابو کریب، محد بن العلاء، ابن مبارک، اوزاعی، حضرت محد بن علی حسین سے بھی بیہ حدیث اسی طرح مر وی ہے۔

راوی: ابو کریب، محمر بن العلاء، ابن مبارک، اوزاعی، حضرت محمر بن علی حسین

باب: هبه كابيان

جلد : جلددومر

صدقہ کولوٹانے کی حرمت کے بیان میں

حديث 1678

راوى: حجاج بن شاعى، عبدالصدى، حرب، يحيى ابن كثير، عبدالرحمان بن عمرو، حضرت محمد بن فاطمه بنت رسول الله صلى الله عليه و آله وسلم

ۅۘۘػڐؿۜڹۑڡؚؚػۼؖٵڿؙڹڽؙٳڶۺۧٵۼؚڔۣػڐۜؿؘٵۼڹؙ۫ۘؗؗؗ۠۩ڟۜؠٙڔػڐؿؙڶٵڿڽٷڰؿؘٵؾڂؽۅۿؙۅٵڹڽؙٲؚٙۑؚػؿؚؠڔٟػڐؿؘؽڡڹؙۮؙٳڗ۠ڂؠڹڹؙ ۼؠ۫ڔۣۅٲؘؘٛٛٞٞڞؙػڐۮٵڹٛؽؘڣٵڟؚؠؘڎٙۑؚڹٝؾؚۯڛؙۅڸؚٳڛ۠ڡؚڝؘڷۧٵڛؙ۠ؗۼڶؽ۫ڡؚۅؘڛؘڷۧؠؘػڐؿؙڣۑؚۿۮؘٳٳٛڵٟۺڹٵۮؚڹڂۅؘڂڔؚۑؿؚۿؚؠؙ

حجاج بن شاعر ، عبد الصمد ، حرب ، یجی ابن کثیر ، عبد الرحمن بن عمر و ، حضرت محمد بن فاطمه بنت رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے بھی ان کی طرح بیہ حدیث روایت کی ہے۔

راوی : حجاج بن شاعر ،عبد الصمد ، حرب ، یجی ابن کثیر ،عبد الرحمان بن عمر و ، حضرت محمد بن فاطمه بنت رسول الله صلی الله علیه وآله

وسلم

باب: هبه كابيان

صدقہ کولوٹانے کی حرمت کے بیان میں

حايث 1679

جلد: جلددوم

راوى : هارون بن سعيد ايلى، احمد بن عيسى، ابن وهب، عمرو، ابن حارث، بكير، سعيد بن مسيب، حض عباس رضى الله تعالى عنه الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى هَا رُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَاحَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبِ أَخْبَرَنِ عَبْرُو وَهُوابْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْدٍ أَنَّهُ سَبِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَبِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُا سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا مَثَلُ الَّذِى يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ ثُمَّ يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ كَهَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيعُ ثُمَّ يَأْكُلُ قَيْتَهُ

ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو، ابن حارث، بکیر، سعید بن مسیب، حضرت عباس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس آدمی کی مثال جو اپنے مال سے صدقہ کرے پھر اپناصد قد لوٹائے ایسی ہے جیسے کہ کتے کی مثال جو تے کرکے پھر اپنی تے کھالے۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی،احمد بن عیسی،ابن وہب،عمرو،ابن حار ث، بکیر،سعید بن مسیب،حضرت عباس رضی الله تعالی عنه

باب: هبه كابيان

صدقہ کولوٹانے کی حرمت کے بیان میں

حديث 1680

جله: جلددومر

راوى: محمد بن مثنى، محمد بن بشار، محمد بن جعفى، شعبه، قتاده، سعيد بن مسيب، حضرت ابن عباس رض الله تعالىٰ عنه

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَمُحَدَّدُ بِنُ بِشَّادٍ قَالَاحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ جَعْفَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَبِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بِنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ الْبِي عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْبِهِ مُحربن مَنى، مُحربن بشار، مُحربن جعفر، شعبه، قاده، سعيدبن مسيب، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه سے روايت ہے كه نبى کریم نے ارشاد فرمایا اپنے مبہ کولوٹانے والا اپنی قے کولوٹانے والے کی طرح ہے۔ راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قادہ، سعید بن مسیب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: هبه كابيان

صدقہ کولوٹانے کی حرمت کے بیان میں

جلدا: جلدا دوم حديث 681

راوى: محمد بن مثنى، ابن اب عدى، سعيد، قتاده، حضرت قتاده رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاه مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِعِدِي عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَكُ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، قادہ، حضرت قادہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی بیہ حدیث مبار کہ اسی طرح کی ہے۔

راوى: محمد بن مثنى، ابن ابي عدى، سعيد، قناده، حضرت قناده رضى الله تعالى عنه

باب: هبه كابيان

صدقہ کولوٹانے کی حرمت کے بیان میں

حايث 1682

جلد : جلددوم

راوى: اسحاق بن ابراهيم، مخزومى، وهيب، عبدالله بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكُلْبِ يَقِيئُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْبٍهِ

اسحاق بن ابراہیم، مخزومی، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے ہبہ کولوٹانے والا ایساہے کہ کتاتے کرے پھراپنی قے کولوٹائے۔

راوى: اسحاق بن ابر اہيم، مخزومی، وہيب، عبد الله بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه

ہبہ میں بعض اولا کوزیادہ دینے کی کراہت کے بیان میں ...

باب: هبه كابيان

ہبہ میں بعض اولا کوزیادہ دینے کی کر اہت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1683

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، ابن شهاب، حميد بن عبدالرحمان، محمد بن نعمان بن بشير، حضرت نعمان بن بشير رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ يَخْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْبَنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْبَانِ بْنِ النُّعْبَانِ بْنِ النُّعْبَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَبَاهُ أَنَّ بِهِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّ نَحَلْتُ ابْنِى فَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتُهُ مِثْلَ هَذَا فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتُهُ مِثْلَ هَذَا فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتُهُ مِثْلَ هَذَا فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُّ وَلَدِكَ نَحَلْتُهُ مِثْلَ هَذَا فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُّ وَلَدِكَ نَحَلْتُهُ مِثْلَ هَذَا فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُّ وَلَدِكَ نَحَلْتُهُ مِثْلُ هَذَا فَقَالَ لَا فَعَالَ لَا فَعَالَ مَنْ فَا لُو مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لُو مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لُو عِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لُولِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لُولِ عَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لُولِهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لُولُولُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لَا عِلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ الْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَامًا فَا لَا عَلَا لَا عَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّامً وَلَا عَلَا لَا عُلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَامًا فَاللّهُ الْمُعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْمُعْلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

یجی بن بچی، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، محمد بن نعمان بن بشیر، حضرت نعمان بن بشیر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ اسے اس کے والدر سول الله صلی الله علیه وآله وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے توعرض کیا میں نے اپنے اس بیٹے کو اپنا ایک غلام ہبه کیار سول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا کیا تونے اپنی تمام اولاد کو اسی طرح ہبه کیا ہے اس نے کہانہیں رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا اس سے لوٹالے

راوى: کیچې بن کیچې، مالک، ابن شهاب، حمید بن عبد الرحمان، محمد بن نعمان بن بشیر، حضرت نعمان بن بشیر رضی الله تعالی عنه

باب: هبه كابيان

ہبہ میں بعض اولا کوزیادہ دینے کی کر اہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1684

راوى: يحيى بن يحيى، ابراهيم بن سعد، ابن شهاب، حييد بن عبدالرحمان، محمد بن نعمان، حضرت نعمان بن بشير رضى الله تعالى عنه

وحَدَّتَنَايَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِعَنُ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ النُّعْمَانِ عَنْ النُّعْمَانِ عَنْ النُّعْمَانِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّ نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا غُلَامًا فَقَالَ أَكُلَّ بَنِيكَ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرِقَالَ أَنَ إِنِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّ نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا وُهُ وَا أَنْ إِنِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّ نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا وَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّ نَحَلْتُ ابْنِي هَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّ نَحَلْتُ ابْنِي هَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّ نَحَلْتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّ نَحَلْتُ الْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّ نَحَلْتُ الْبُغِي هَذَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّ نَحَلْتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّ نَحَلْتُ الْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّ نَحَلْتُ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَامًا فَقَالَ أَكُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ اللّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَال

یجی بن یجی، ابر اہیم بن سعد، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن ، محمد بن نعمان ، حضرت نعمان بن بشیر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت

ہے کہ مجھے میرے والدر سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے اور عرض کیامیں نے اپنے اس بیٹے ہبہ کیا آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا کیا تونے اپنے تمام بیٹوں کو بہہ کیا اس نے عرض کیا نہیں آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایااس سے واپس لے لو۔

راوی: کیجی بن کیجی،ابراہیم بن سعد،ابن شہاب،حمید بن عبدالرحمان، محمد بن نعمان، حضرت نعمان بن بشیر رضی الله تعالی عنه

باب: هبه كابيان

ہبہ میں بعض اولا کوزیادہ دینے کی کر اہت کے بیان میں

جلد : جلددومر حايث 1685

داوى: ابوشيبه، اسحاق بن ابراهيم ابن ابى عبر، ابن عيينه، قتيبه، ابن رمح، ليث بن سعد، حرمله بن يحيى، ابن وهب، یونس، اسحاق بن ابراهیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زهری

وحَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَعَنُ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وحَدَّثَنِي حَمْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالًا أَخْبَرَنَاعَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُكُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا يُونُسُ وَمَعْمَرٌ فَفِي حَدِيثِهِمَا أَكُلَّ بَنِيكَ وَفِ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَابْنِ عُيَيْنَةَ أَكُلَّ وَلَدِكَ وَرِوَايَةُ اللَّيْثِ عَنْ مُحَتَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ بَشِيرًا جَائَ

ابوشيبه ،اسحاق بن ابراميم ابن ابي عمر، ابن عيدينه ، قتيبه ،ابن رمج، ليث بن سعد ، حرمله بن يجي، ابن وهب ، يونس ،اسحاق بن ابراميم ، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری میہ حدیث ان مختلف اسناد سے مروی بھی ہے۔

راوی : ابوشیبه، اسحاق بن ابراهیم ابن ابی عمر، ابن عیدینه، قتیبه، ابن رمح، لیث بن سعد، حرمله بن یجی، ابن و هب، بونس، اسحاق بن ابراہیم،عبدبن حمید،عبدالرزاق،معمر،زہری

باب: هبه كابيان

ہبہ میں بعض اولا کوزیادہ دینے کی کر اہت کے بیان میں

جلد: جلددومر حايث 1686

راوى: قتيبه بن سعيد، جرير، هشامربن عروه، حضرت نعمان بن بشير رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِ شَامِ بُنِ عُهُ وَقَاعَنُ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا النَّعْمَانُ بُنُ بَشِيرٍ قَالَ وَقَدَ أَعْطَاهُ أَبُوهُ غُلامًا فَقَالَ لَهُ النَّبِئُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَا الْغُلامُ قَالَ أَعْطَانِيهِ أَبِي قَالَ فَكُلَّ إِخُوتِهِ أَعْطَيْتَهُ كَمَا أَعْطَيْتَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ فَرُدَّهُ

قتیبہ بن سعید، جریر، ہشام بن عروہ، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کہ والد نے انہیں ایک غلام عطا کیا توانہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا یہ غلام کیا ہے عرض کیامیر ہے باپ نے اسے مجھے ہبہ کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے اس کے بھائیوں میں سے سب کو اسی طرح دیا ہے جیسا انہیں عطا کیا اس نے عرض کیا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اسے لوٹا لے۔

راوى: قتيبه بن سعيد ، جرير ، هشام بن عروه ، حضرت نعمان بن بشير رضى الله تعالى عنه

باب: هبه كابيان

ہبہ میں بعض اولا کوزیادہ دینے کی کر اہت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1687

راوى : ابوبكر بن ابى شيبه، عباد بن عوام، حصين، شعبى، نعمان بن بشير، يحيى بن يحيى، ابوالاحوص، حصين، شعبى، حضرت نعمان بن بشير رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَكَّ ثَنَا عَبَادُ بِنُ الْعَوَّامِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِ قَالَ سَبِعْتُ النُّعْمَان بَن بَشِيرٍ قَالَ تَصَدَّقَ عَلَى أَبِي يَعْيَى وَاللَّهُ فَطُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَخُوصِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِ عَنْ النُّعْمَانِ بَنِ بَشِيرٍ قَالَ تَصَدَّقَ عَلَى أَبِي لِيَعْنِى مَالِدِ فَقَالَتُ أُمِّي عَبُولًا إِبُو الْأَخُوصِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ الشَّعْبِي عَنْ النَّعْمَانِ بَنِ بَشِيرٍ قَالَ تَصَدَّقَ عَلَى أَلِي النَّبِي بِيعْضِ مَالِدِ فَقَالَتُ أُمِّي عَبُولًا بِنْتُ رَوَاحَةَ لَا أَرْضَ حَتَّى تُشْهِدَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانُطَلَقَ أَبِي إِلَى النَّبِي مِن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانُطِلَقَ أَبِي إِلَى النَّبِي مِن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي عَلَى اللهِ عَلَى اللَّهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفِعَلْتَ هَذَا بِوَلَدِكَ كُلِّهِمْ قَالَ لَكُ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَعَلْتَ هَذَا بِوَلَدِكَ كُلِّهِمْ قَالَ لَا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفِعَلْتَ هَذَا بِولَدِكَ كُلِّهِمْ قَالَ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ عَلَى اللهُ عَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِادِ كُمْ فَى جَعَ أَبِى فَى وَلَا لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَامَ الْعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى عَلَى الللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللللهُ عَلَى الل

ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، حصین، شعبی، نعمان بن بشیر، یجی بن یجی، ابوالا حوص، حصین، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ مجھے میرے باپ نے اپنا کچھ مال مہبہ کیا تومیر ی ماں عمرہ بنت رواحہ نے کہامیں اس وقت تک راضی نہیں موں گی جب تک تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گواہ نہ بنالے میرے والد مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے چلے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کومیرے ہبہ پر گواہ بنائیں۔ توانہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تونے اپنے سب بیٹوں کے ساتھ ایسا کیا ہے؟ انہوں نے کہانہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد میں انصاف کرو۔ میرے والدلوٹے اور ہبہ واپس کرلیا۔

راوى: ابو بكرين ابي شيبه، عبادين عوام، حصين، شعبى، نعمان بن بشير، يجي بن يجيى، ابوالاحوص، حصين، شعبى، حضرت نعمان بن بشير رضى الله تعالى عنه

باب: هبه كابيان

ہبہ میں بعض اولا کوزیادہ دینے کی کر اہت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1688

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، على بن مسهر، ابى حيان، شعبى، حضرت نعمان بن بشير رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُ بُنُ مُسُهِرٍ عَنُ أَبِي حَيَّانَ عَنُ الشَّغِيِّ عَنُ النَّعْبَانِ بَنِ بَشِيرٍ وحَدَّثَنَا مُحَدًّدُ بَنُ مِسُهِرٍ عَنُ أَبِي حَيَّانَ النَّيْعِيُّ عَنُ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِ النَّعْبَانُ بَنُ بَشِيرٍ وَلَا يَعْبَانُ بَنُ بَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عُلَنَ الْمُعْبَانُ بَنُ بَشِيرٍ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا وَهَبْتَ لِابْنِهَا فَالْتَوَى بِهَا سَنَةً ثُمَّ بَكَ اللهُ فَقَالَتُ لَا أَرْضَى حَتَّى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا وَهَبْتَ لِابْنِي فَأَخْذَ أَبِي بِيدِى وَأَنَا يَوْمَ بِنِ عُلَامٌ فَقَالَتُ لَا أَرْضَى حَتَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا وَهَبْتَ لِابْنِى فَأَخْذَا أَبِي بِيدِى وَأَنَا يَوْمَ بِنِ عُلَامٌ فَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا وَهَبْتَ لِابْنِى فَأَخْذَا أَيْ بِيدِى وَأَنَا يَوْمَ بِنِ عُلَامٌ فَلَالُ لَا فَلَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللْكُولُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللْكُولُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَوْ اللْكُولُولُ اللهُ عَلَى اللْعُلُولُ اللْعُلُولُ اللهُ عَلَى اللْعُلُولُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عُلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

ابو بکربن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابی حیان، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اس کی مال بنت رواحہ نے اس کے باپ سے اس کے مال میں سے پچھے مال جبہ کرنے کا سوال کیا۔ انہوں نے ایک سال تک النواء میں رکھا پھر اس کا ارادہ ہوگیا اس مال نے کہا میں اس وقت تک راضی نہیں ہوں گی جب تک تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میرے بیٹے کے جبہ پر گواہ نہ بنالے۔ تو میرے والد نے میر اہاتھ پکڑا اور ان ونوں میں لڑکا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! اس کی مال بنت رواحہ پہند کرتی ہے کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کواس کے بیٹے کے جبہ پر گواہ بناؤں۔ تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کواس کے بیٹے کے جبہ پر گواہ بناؤں۔ تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بشیر !کیا اس کے علاوہ بھی تیر کی اولاد ہے؟ انہوں نے کہا: انہوں نے گواہ بناؤں۔ تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بشیر !کیا اس کے علاوہ بھی تیر کی اولاد ہے؟ انہوں نے کہا: انہوں نے

کہاجی ہاں! آپ نے فرمایا کیا تونے اسی طرح سب کو ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو مجھے گواہ مت بنا کیونکہ میں ظلم پر گواہی نہیں دیتا۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، على بن مسهر، ابي حيان، شعبى، حضرت نعمان بن بشير رضى الله تعالى عنه

باب: هبه كابيان

ہبہ میں بعض اولا کوزیادہ دینے کی کر اہت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1689

داوى: ابن نمير، اسماعيل، شعبى، حضرت نعمان بن بشير

حَدَّثَنَا ابْنُ نُكَيْرِحَدَّثَنِي أَبِيحَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنُ الشَّغِبِيِّ عَنُ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال أَلكَ بَنُونَ سِوَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكُلَّهُمْ أَعْطَيْتَ مِثْلَ هَنَا قَالَ لَا قَالَ فَلا أَشْهَدُ عَلَى جَوْدٍ

ابن نمیر، اساعیل، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تیرے اس بیٹے کے علاوہ بھی بیٹے ہیں؟ اس نے کہاجی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاان سب کو بھی تونے اسی طرح عطا کیا؟ انہوں نے کہانہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایامیں ظلم پر گواہی نہیں دیتا۔

راوی: ابن نمیر،اساعیل، شعبی،حضرت نعمان بن بشیر

باب: هبه كابيان

ہبہ میں بعض اولا کوزیادہ دینے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1690

راوى: اسحاقبن ابراهيم، جرير، عاصم، شعبى، حضرت نعمان بن بشير

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِيهِ لَا تُشْهِدُنِي عَلَى جَوْدٍ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، عاصم، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے باپ سے ارشاد فرمایا مجھے ظلم پر گواہ نہ بناؤ۔

راوی: اسحاق بن ابر اہیم ، جریر ، عاصم ، شعبی ، حضرت نعمان بن بشیر

.....

باب: هبه كابيان

ہبہ میں بعض اولا کوزیادہ دینے کی کر اہت کے بیان میں

حايث 1691

جلد : جلددومر

راوى : محمد بن مثنى، عبدالوهاب، عبدالاعلى، اسحاق بن ابراهيم، يعقوب دورق، ابن عليه، اسماعيل بن ابراهيم، داؤد بن ابي هند، شعبى، حضرت نعمان بن بشير

حَكَّ ثَنَا مُحَكَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَكَّ ثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ وَعَبْدُ الْأَعْلَى ﴿ وَحَكَّ ثَنَا إِسْحَقُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوبُ النَّهُ وَرَقُ جَبِيعًا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفُظُ لِيَعْقُوبَ قَالَ حَكَّ ثَنَا إِسْبَعِيلُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النَّعْمَانِ بْنِ عَنْ ابْنُعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ انْطُلَقَ بِي أَبِي يَحْبِلُنِي إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اللهِ اللهِ هَذَا نَكُلْتُ النَّعْمَانَ كَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اللهِ هَذَا نَكُلْتُ النَّعْمَانَ كَلَا وَكُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اللهِ هَا النَّعْمَانَ قَالَ اللهِ اللهِ اللهِ هَا أَيْ قَدُ نَحَلْتُ مِثْلَ مَا نَحَلْتَ النَّعْمَانَ قَالَ لَا قَالَ لَا قَالَ اللهِ اللهِ هِ اللهِ عَلَى هَذَا غَيْرِي ثُمَّ قَالَ لَكُولَ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَى هَذَا عَلَيْكِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَاللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى هَذَا عَيْرِي ثُمَّ قَالَ كَالَ المُعْلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى الْمَالِ عَلَى الْعَلَى اللهُ عَلَى الْمُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الْمَالِي فَقَالَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ ال

محمہ بن مثنی، عبدالوہاب، عبدالاعلی، اسحاق بن ابراہیم، یعقوب دور قی، ابن علیہ، اساعیل بن ابراہیم، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ میر ہے والد مجھے اٹھا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے گئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گواہ بن جائیں اس پر کہ میں نے نعمان کواپنے مال سے اتنا اتنا ہم کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی طرح اپنے بیٹوں کو ہمبہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس پر کہ وہ سب تیرے لیے نیکی میں بر ابر ہوں؟ توانہوں نے پر میرے علاوہ کسی دوسرے کو گواہ بنا۔ پھر فرمایا کیا تو خوش ہے اس بات پر کہ وہ سب تیرے لیے نیکی میں بر ابر ہوں؟ توانہوں نے (والد) نے کہا کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر ایسامت کر۔

راوى: محمد بن مثنى، عبد الوہاب، عبد الاعلى، اسحاق بن ابر اہيم، يعقوب دور قى، ابن عليه، اساعيل بن ابر اہيم، داؤ دبن ابى ہند، شعبى، حضرت نعمان بن بشير

.....

باب: هبه كابيان

ہبہ میں بعض اولا کوزیادہ دینے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1692

راوى: احمدبن عثمان نوفلى، ازهر، ابن عون، شعبى، حض تنعمان بن بشير رضى الله تعالى عنه

حَدَّتَنَا أَحْمَدُ بُنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَزُهَرُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الشَّغِيِّ عَنْ النَّعْمَانِ بُنِ بَشِيرٍ قَالَ نَحَلَنِي أَنِي نَحُلًا ثُمَّ الْبِرَّ ثُمَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُشْهِدَهُ فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ أَعْطَيْتَهُ هَذَا قَالَ لَا قَالَ أَلَيْسَ تُرِيدُ مِنْهُمُ الْبِرَّ مَثْلَ مَا تُرِيدُ مِنْ ذَا قَالَ بَلَى قَالَ فَإِنِّ لاَ أَشْهَدُ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّ ثُتُ بِهِ مُحَدَّدًا فَقَالَ إِنَّمَا تَحَدَّ ثُنَا أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا تَحَدَّ ثُنَا أَنَّهُ قَالَ الْبَنُ عَوْنٍ فَحَدَّ ثُتُ بِهِ مُحَدَّدًا فَقَالَ إِنَّمَا تَحَدَّ ثُنَا أَنَّهُ قَالَ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّ ثُتُ بِهِ مُحَدَّدًا فَقَالَ إِنَّمَا تَحَدَّ ثُنَا أَنَّهُ فَالَ وَإِنِّ لاَ أَشْهَدُ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّ ثُتُ بِهِ مُحَدَّدًا فَقَالَ إِنَّمَا تَحَدَّ ثُنَا أَنَّهُ فَالَ وَإِنِّ لاَ أَشْهَدُ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّ ثُتُ بِهِ مُحَدَّدًا فَقَالَ إِنَّمَا تَحَدَّ ثُنَا أَنَّهُ فَالَ وَإِنِّ لَا أَشْهَدُ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّ ثُنَا أَعْمَا لَهُ مُعْمُ الْمَالِقَالَ فَا لَا فَالَ الْمُعَلِّمُ مَا تُرْبِدُ مُ عُونِ فَعَدَالَ قَالَ مَا تُرْبُعُهُ مَا لَا إِنَّهُ اللَّالَةُ عَلَى اللَّهُ اللَّالُهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُ اللَّهُ الْمَالُولُولُولُهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا فَا لَا عَلِيْتُهُ اللَّالَالُ الْمُعَالِ الْمُعُلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ الْمُ الْمُنْ الْمُعُولُولُولُهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ الل

احمد بن عثان نو فلی، از ہر ، ابن عون، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ میر ہے باپ نے مجھے ہہہ کیا ۔ پھر مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے باس لائے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس پر گواہ بنائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو جیسے اس وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو جیسے اس سے نیکی کا ارادہ کرتا ہے کہ اسی طرح ان سے نیکی کا ارادہ نہیں کرتا؟ اس نے کہا کیوں نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو جیسے اس میں گواہ نہیں بنتا۔ ابن عون نے کہا میں نے حدیث محمد سے بیان کی۔ انہوں نے کہا مجھے یہ حدیث اسی طرح بیان کی گئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے بیٹوں میں برابری کرو۔

راوى: احمد بن عثان نو فلى، از هر ، ابن عون، شعبى، حضرت نعمان بن بشير رضى الله تعالى عنه

باب: هبه كابيان

ہبہ میں بعض اولا کوزیادہ دینے کی کر اہت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1693

راوى: احمدبن عبدالله بن يونس، زهير، ابوزبير، حضرت جابر رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بِنُ عَبْدِ اللهِ بِنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَتُ امْرَأَةٌ بَشِيرِ انْحَلُ ابْنِي غُلامَكَ وَأَشُهِدُ لِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنَةَ فُلانٍ سَأَلَتْنِي أَنْ أَنْحَلَ ابْنَهَا غُلامِ مَ فَقَالَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَهُ إِخُوةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَفَكُمُّهُمْ أَعُطَيْتَ مِثُلَ مَا ابْنَهَا غُلامِي وَقَالَتُ أَشُهِدُ لِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَهُ إِخُوةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَفَكُمُ الْعُلْمُ مُ أَعُطَيْتَ مِثْلَ مَا أَعُطَيْتَ مِثُلُ مَا أَعُطَيْتَ مِثْلَ مَا أَعْطَيْتَ مِثْلُ مَا أَعُطَيْتَ مِثُلُ مَا أَعْطَيْتَ مِثْلُ مَا أَعْطَيْتَ مَعْلَيْكَ مَا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَهُ إِخْوَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَفَكُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَهُ إِخْوَةٌ قَالَ لَكُو اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَهُ إِخْوَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَفَكُمُ اللهُ عَلَيْتِ مِثْلُ مَا أَعْطَيْتَ مِثْلَ مَا أَعْطَيْتَ مُ أَلُهُ إِلَّا عَلَى عَلَيْ مَا أَنْ فَكُمُ اللهُ عَلَيْكُ مَا وَإِنِّ لا أَشْهَدُ إِلَا عَلَى حَقِيقًا لَ لَا عَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مَا لَا لَاللّهُ مَا لَا فَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَاللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ

احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر ، ابوز بیر ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بشیر کی بیوی نے کہامیرے بیٹے کے لیے اپناغلام ہبہ کر دواور اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گواہ بنالو۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا کہ فلاں کی بیٹی نے مجھ سے کہاہے کہ میں اپناغلام اس کے بیٹے کو مہبہ کر دوں اور اس نے کہاہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرمایا کیا اس کے اور بھائی ہیں اس نے کہا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا اس کے اور بھائی ہیں اس نے کہا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ درست فرمایا کیا ان سب کو تو نے دیاہے جس طرح تو نے اسے عطا کیا ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ درست نہیں ہتا۔

راوى: احمد بن عبد الله بن يونس، زمير، ابوزبير، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

تاحیات ہبہ کے بیان میں ...

باب: هبه كابيان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1694

راوى: يحيى بن يحيى، ابن شهاب، ابى سلمه بن عبد الرحمان، حضرت جابربن عبد الله

حَدَّثَنَايَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَىَ أَتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ كَاللهِ أَنَّ كَالْمُ عَنْ الْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ مَلَى اللهِ مَلَى اللهِ مَلَى اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ الْمَوَارِيثُ لَا تَرْجُ عُلِلَ اللهِ مَنْ اللهُ عَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَالِمُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَ

یجی بن یجی، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما یا جس شخصٰ کو اس کے لیے ہے دیا گیا ہے۔ جس فرما یا جس شخصٰ کو اس کے لیے ہے دیا گیا ہے۔ جس نے اسے دیا ہے اس کی طرف نہیں لوٹے گا کیونکہ اس نے ایسی عطاکی ہے جس میں وراثت جاری ہوگئ۔

راوى: کیچی بن کیچی، ابن شهاب، ابی سلمه بن عبد الرحمان، حضرت جابر بن عبد الله

باب: هبه كابيان

تاحیات ہمبہ کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1695

راوى: يحيى بن يحيى، محمد بن رمح، ليث، قتيبه، ليث، ابن شهاب، ابى سلمه، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى

عنه

حدَّ الله عَلَيْهِ عَنْ يَحْيَى وَمُحَدَّدُ بِنُ وَمُحِ قَالاً أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ م و حَدَّ النّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْبَرَ رَجُلًا عُبْرَى لَهُ وَلِعَقِيهِ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ قَالَ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْبَرَ رَجُلًا عُبْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ غَيْرَأَنَّ يَحْيَى قَالَ فِي أَوْلِ حَدِيثِهِ أَيُّهَا رَجُلٍ أُعْبِرَعُبْرَى فَهِى لَهُ وَلِعَقِبِهِ عَيْرَأَنَّ يَحْيَى قَالَ فِي أَوْلِ حَدِيثِهِ أَيُّهَا رَجُلٍ أُعْبِرَعُبْرَى فَهِى لَهُ وَلِعَقِبِهِ عَيْرَأَنَّ يَحْيَى قَالَ فِي أَوْلِ حَدِيثِهِ إِنَّيْهَا وَهُو الله وَسَلّم عَنْ الله تَعَلَى عَنْ بَنَ عَلَى الله تَعَلَى عَنْ بَنَ عَبِدَ الله وَاللهِ عَلَي عَنْ بَنَ عَبِدَ الله وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ وَاللهُ وَاللهِ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهِ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَال

راوى : يحيى بن يحيى، محمر بن رمح، ليث، قتيبه، ليث، ابن شهاب، ابي سلمه، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: هبه كابيان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلد : جلده وم حديث 1696

راوى: عبدالرحمان ابن بش عبدى، عبدالرزاق، ابن جريج، شهاب، عبرى، ابى سلمه بن عبدالرحمان، حضرت جابربن عبدالله رضى الله تعالى عنه

حَدَّتَنِى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَنُ بِشَمِ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ ابْنُ شِهَابٍ عَنُ الْعُبْرَى وَسُنَّتِهَا عَنْ حَدِيثٍ أَيْ الرَّعْمَنِ أَنَّ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ الأَنْصَادِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنْ حَدِيثٍ أَنْ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهِ الْأَنْصَادِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهِ الْأَنْصَادِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ أَعْطَيْتُ كَهَا وَعَقِبَكَ مَا بَقِي مِنْكُمْ أَحَدُ فَإِنَّهَا لِبَنَ أُعْطِيهَا وَإِنَّهَا لَا تَدْرِجُعُ اللهُ وَلَعَقِيهِ وَقَالَ قَدْ أَعْطَيْتُكُهَا وَعَقِبَكَ مَا بَقِي مِنْكُمْ أَحَدُ فَإِنَّهَا لِبَنَ أُعْطِيهَا وَإِنَّهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا مِنْ أَجْلِ أَنْهُ أَعْطَى عَطَائً وَقَعَتُ فِيهِ الْبَوَادِيثُ

عبد الرحمن ابن بشر عبدی، عبد الرزاق، ابن جرتج، شہاب، عمری، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کسی کواس کے لیے اور اس کے ورثاء کے لیے کوئی چیز عمر بھر کے لیے ہبہ کی تواسے کہا میں نے یہ چیز تجھے اور تیرے ورثاء کو ہبہ کی جب تک تم میں سے کوئی بھی باقی رہے تو یہ اسی ک ہے جسے عطا کی گئی ہے اور چیز اپنے مالک کی طرف اس وجہ سے نہیں لوٹے گی کیونکہ اس نے جب کوئی چیز ہبہ کر دی تو اس میں وراثت جاری ہو گئی۔

راوى: عبد الرحمان ابن بشر عبدى، عبد الرزاق، ابن جرتج، شهاب، عمرى، ابي سلمه بن عبد الرحمان، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

.....

باب: هبه كابيان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1697

داوى: اسحاقبن ابراهيم، عبدبن حميد، عبدالرزاق، معمر، زهرى، ابى سلمه، حض تجابر رضى الله تعالى عنه

حَكَّ تَنَا إِسْحَقُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بِنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفُظُ لِعَبْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّ اقِ أَخْبَرَنَا مَعْبَرُّ عَنُ الزُّهْرِيِّ عَنُ أَبِ سَلَبَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ إِنَّمَا الْعُبْرَى الَّتِى أَجَازَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ هِى لَكَ وَلِعَقِبِكَ فَأَمَّا إِذَا قَالَ هِى لَكَ مَا عِشْتَ فَإِنَّهَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا قَالَ مَعْبَرُّوكَانَ الزُّهْرِئُ يُفْتِي بِهِ

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت جابر رضی اللّہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ تاعمر مہبہ جسے رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے جائزر کھا ہے ہے کہ مہبہ کرنے والا کہے: یہ تیرے لیے اور ور ثاءکے لیے اور جب اس نے یہ کہا کہ تیری زندگی میں تیرے لیے ہے تو پھر وہ چیز اپنے اصل مالک کی طرف لوٹ جائے گی معمر نے کہا امام زہری اس کہ مطابق فتوی دستے تھے

راوى: اسحاق بن ابراهيم، عبد بن حميد، عبد الرزاق، معمر، زهرى، ابي سلمه، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

باب: هبه كابيان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1698

راوى: محمد بن رافع، ابن ابى فديك، ابن ابى ذئب، ابن شهاب، ابى سلمه بن عبد الرحمان، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَافِعٍ حَكَّ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنُ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

جَابِرٍ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَ فِيمَنْ أُعْبِرَعُهُرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَهِي لَهُ بَتْلَةً لَا يَجُوزُ لِلهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَةً لِأَنَّهُ أَعْطَى عَطَائً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَا دِيثُ فَقَطَعَتُ الْمَوَا دِيثُ شَمُ طَهُ لِللهُ عَطَى عَطَائً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَا دِيثُ فَقَطَعَتُ الْمَوَا دِيثُ شَمُ طَهُ

محر بن رافع ، ابن ابی فدیک ، ابن ابی ذئب ، ابن شہاب ، ابی سلمہ بن عبد الرحمن ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے اور اس وہ حضرت عبد اللہ کے بیٹے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی کہ بارے میں فیصلہ فرمایا جسے اس کے لیے اور اس کہ ور ثاکے لیے تاعمر مہبہ کیا گیاوہ یقینی طور پر اس کے لیے ہے مبہ کرنے والے کے لیے اس میں شرط لگانا اور استثنی کرنا جائز نہیں ابوسلمہ نے کہا کیونکہ اس کی شرط منقطع کر دی۔

راوى: محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، ابن شهاب، ابی سلمه بن عبد الرحمان، حضرت جابر رضی الله تعالی عنه

باب: هبه كابيان

تاحیات ہمبہ کے بیان میں

جله : جلددو*م*

حايث 1699

راوى: عبيدالله بن عبرقواريرى، خالد بن حارث، هشام، يحيى بن ابى كثير، ابوسلمه بن عبدالرحمان، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَاعُ بَيْدُ اللهِ بِنُ عُمَرَ الْقَوَا رِيرِيُّ حَدَّ ثَنَا خَالِدُ بِنُ الْحَادِثِ حَدَّ ثَنَا هِ الْمُحَدِّ بَنِ اللهِ عَنْ يَحْيَى بَنِ أَبِي كَثِيدٍ حَدَّ ثَنَى أَبُو سَلَمَةَ بِنُ عَبْدِ اللهِ بَنُ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا قَالَ دَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُنْرَى لِبَنْ وُهِبَتُ لَهُ عَبْدِ اللهِ بَنُ عَبْدِ اللهِ بَن عَبد الرحَن ، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه سے عبید الله بن عبد الله علیه وآله وسلم نے فرمایا تاعمر جبہ اس کے لیے ہے جس کو جبہ کیا گیا ہو۔

راوی: عبیدالله بن عمر قواریری،خالد بن حارث، هشام، یجی بن ابی کثیر، ابوسلمه بن عبدالرحمان، حضرت جابر رضی الله تعالی عنه

باب: هبه كابيان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1700

راوى: محمد بن مثنى، معاذبن هشام، يحيى بن ابى كثير، ابوسلمه بن عبدالرحمان، حضرت جابربن عبدالله رض الله

تعالىعنه

حَدَّتُنَاه مُحَتَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بُنِ أَبِي كَثِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُوسَلَمَةَ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ نِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِيثْلِهِ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، یکی بن ابی کثیر ، ابوسلمہ بن عبد الرحمن ، حضرت جابر بن عبد اللّدر ضی اللّه تعالی عنه سے روایت ہے کہ اللّہ کے نبی صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح فرمایا۔

راوى : محمد بن مثنى، معاذ بن مشام، يجي بن ابي كثير ، ابوسلمه بن عبد الرحمان ، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: هبه كابيان

تاحیات ہمبہ کے بیان میں

جلن : جلد دوم حديث 1701

راوى: احمدبن يونس، زهير، ابوزبير، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُحَدَّثَنَا أَبُوالزُّبَيْرِعَنْ جَابِرِيرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن بونس، زہیر ، ابوز بیر ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جسے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مر فوعا بیان ہے۔

راوى: احمد بن يونس، زهير ، ابوز بير ، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

باب: هبه كابيان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1702

راوى: يحيى بن يحيى، ابوخيشه، ابن زبير، جابر

وحَدَّثَنَايَحْيَى بُنُ يَحْيَى وَاللَّفُظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُوخَيْتَمَةَ عَنْ أَبِ الزُّبَيْرِعَنْ جَابِرِقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تُغْسِدُوهَا فَإِنَّهُ مَنْ أَعْبَرَعُهُرَى فَهِى لِلَّذِى أُعْبِرَهَا حَيَّا وَمَيِّتًا وَلِعَقِبِهِ

یجی بن بچی، ابو خیثمہ، ابی زبیر ، جابر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے اموال کوروکے رکھواور اس میں فساد نہ کرو کیو نکہ جس شخص نے عمر بھر ہبہ کیا تواسی کے لیے ہے جسے ہبہ کیا گیااور اس کے وار ثوں کاہے خواہ زندہ ہویامر جائے۔

راوی : کیجی بن کیجی، ابو خنیثمه، الی زبیر ، جابر

باب: هبه كابيان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

حايث 1703

جلد : جلددومر

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، محمد بن بشر، حجاج بن ابى عثمان، ابوبكر بن ابى شيبه، اسحاق بن ابراهيم، وكيع، سفيان، عبدالوارث بن عبدالصمد، ابى زبير، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكُي بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ بِشُ حَدَّثَنَا حَجَاجُ بِنُ أَبِي عُثْمَانَ حو حَدَّثَنَا أَبُو بَكُي بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَلَا يَعِ مَنْ الْمُوبَكِي بَنُ أَبُو بَكُي بِنُ أَبِي عَنْ اللهُ عَنْ وَكِيمٍ عَنْ سُفْيَانَ حو حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَ فَي أَبِي عَنْ جَدِيمِ عَنْ سُفْيَانَ حو حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَ أَبِي عَنْ جَدِيمٍ عَنْ سُفْيَانَ حو حَدَّثَ نَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَ أَبِي عَنْ جَدِيمٍ عَنْ سُفْيَانَ حو حَدَّثَ نَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَ أَبِي الزَّيْمِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي خَيْثَمَةً وَفِي حَدِيثٍ أَيُّوبَ مِنْ الزِّيَا وَقَ الرَّالِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثٍ أَبِي خَيْثَمَةً وَفِي حَدِيثٍ أَيُّوبَ مِنْ الزِّيادَةِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمُوالكُمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمُوالكُمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمُوالكُمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمُوالكُمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمُوالكُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمُوالكُمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمُوالكُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمُوالكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلِي الْعَلَيْدِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَامً أَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْهِ وَسِلْمُ اللَّهُ عَلِي الللَّهُ عَلِي مُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَ

ابو بکر بن ابی شیبه، محمد بن بشر، حجاج بن ابی عثان، ابو بکر بن ابی شیبه، اسحاق بن ابر ابیم، و کیعی، سفیان، عبد الوارث بن عبد الصمد، ابی زبیر، حضرت جابر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایااسی طرح جیسے ابی خیشه کی حدیث میں ہے اور ابوب کی حدیث میں یہ زیادتی انصار مہاجرین کو تاعمر مہبہ کرنے گئے تورسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا اینے مالوں کو اپنے یاس روک رکھو۔

راوى : ابو بكر بن ابي شيبه ، محمد بن بشر ، حجاج بن ابي عثان ، ابو بكر بن ابي شيبه ، اسحاق بن ابرا بيم ، و كبيع ، سفيان ، عبد الوارث بن عبد الصمد ، ابي زبير ، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

باب: هبه كابيان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلل : جلد دوم حديث 1704

داوى: محمدبن دافع، اسحاق بن منصور، ابن دافع، عبدالرزاق، ابن جريج، ابوزبير، حضرت جابر دضي الله

وحَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَاحَدَّ ثَنَاعَبْدُ الرَّزَّ اقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ أَبُو

الزُّيَدِعَنْ جَابِرِقَالَ أَعْمَرَتُ امْرَأَةٌ بِالْمَدِينَةِ حَائِطًا لَهَا ابْنَا لَهَا ثُمَّ تُوُقِّ وَتُوفِيَتُ بَعْدَهُ وَتَرَكَثُ وَلَدًا وَلَهُ إِخْوَةٌ بَنُونَ لِللَّهُ عِبْرَةِ فَقَالَ وَلَدُالْمُعْبِرَةِ وَجَمَّ الْحَائِطُ إِلَيْنَا وَقَالَ بَنُو الْمُعْمَرِ بَلْ كَانَ لِأَبِينَا حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ فَاخْتَصَمُوا إِلَى طَارِقٍ مَوْلَى لِللَّهُ عِبْرَةِ وَعَمَّلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَى لِصَاحِبِهَا فَقَضَى بِذَلِكَ طَارِقٌ ثُمَّ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ الْمُلِكِ صَدَقَ جَابِرٌ فَأَمْضَى ذَلِكَ طَارِقٌ فَإِنَّ ذَلِكَ الْحَائِطُ لِمَا لَهُ عَبْرِاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَى لِصَاحِبِهَا فَقَضَى بِذَلِكَ طَارِقٌ فَإِنَّ ذَلِكَ الْحَائِطَ عَبْدُ الْمُلِكِ صَدَقَ جَابِرٌ فَأَمْضَى ذَلِكَ طَارِقٌ فَإِنَّ ذَلِكَ الْحَائِطَ لِبَيْ الْمُلِكِ صَدَقَ جَابِرٌ فَأَمْضَى ذَلِكَ طَارِقٌ فَإِنَّ ذَلِكَ الْحَائِطَ لِبَيْنَ الْمُعْمَرِحَتَّى الْمُعْمَرِحَتَّى الْمُعْمَرِحَتَّى الْيُعْمِرِ حَتَّى الْيُعْمِرِ حَتَّى الْيُعْمَرِ حَتَى الْمُعْمَرِحَتَّى الْمُعْمَرِحَتَّى الْمُعْمَرِحَتَّى الْمُعْمَرِحَتَّى الْيُعْمَرِحَتَّى الْمُعْمَرِحَتَّى الْمُعْمَرِحَتَّى الْمُعْمَرِحَتَّى الْمُعْمَرِحَتَّى الْمُعْمَرِحَتَّى الْمُعْمَرِحَتَّى الْمُعْمَرِحَتَّى الْمُعْمَرِحَتَّى الْمُعْمَرِحَتَّى الْمُعْمَرِ وَاللّهُ الْمُعْمَرِ وَاللّهُ الْمُعْمَرِ وَالْمَالِي الْمُعْمَرِ وَالْمُعْمَرِ وَلَكَ الْمُعْمَرِ وَلَى الْمُعْمَرِ وَلَا لَا عَلْمُ الْمُعْمَرِ وَلَى الْمُعْمَرِ وَتَى الْمِعْمَالَ وَلَى الْمُعْمَرِ وَتَى الْمُعْمَرِ وَلَى الْمُعْمَرِ وَلَى الْمُعْمَرِ وَتَى الْمُعْمَرِ وَلَا الْمُعْمَرِ وَلِكُ الْمُعْمَرِ وَلَيْ الْمُعْمَرِ وَلَى الْمُعْمَرِ وَلَيْ الْمُعْمَرِ وَلَا الْمُعْمَرِ وَلَيْ الْمُعْمَرِ وَلَى الْمُعْمَرِ وَلَيْكُ الْمُعْمَرِ وَلَالَ وَالْمُولِ الْمُعْمَلِ وَلِكُ الْمُعْمَلِ وَلَكُ الْمُعْمِلُولُ وَالْمُعْمَالِ وَلَا الْمُعْمَلِ وَلَمُ الْمُعْمَلِ وَلَا الْمُعْلِقُ وَلَا الْمُعْمِلُولُ وَلَا الْمُعْمَلِ وَلَالْمُ الْمُعْمِلُولُ وَلَمْ الْمُعْمَالِ وَالْمُعْلِقِ الْمُعْمَلِ وَلَيْعُولُ الْمُعْمِلُ وَالْمُعْمِي الْمُعْمِلِ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلِ الْمُعْمِلُ وَالْمُ الْمُعْمِلُ وَالْمُعْمِلُ وَالْمُو

محمد بین رافع، اسحاق بین منصور، ابین رافع، عبد الرزاق، ابین جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی الله سے روایت ہے کہ مدینہ میں ایک عورت نے اپناباغ اسپنے بیٹے کو ہبہ کیا پھر وہ فوت ہو گیا اور اس کہ بعد وہ عورت بھی فوت ہو گئی اور اولاد چھوڑی جو اس مرنے والے کے بیٹے اور بھائی تھے جو عمر ہبہ کرنے والی عورت کی اولاد نے کہا باغ ہماری طرف لوٹ آیا اور جے عمر ہبہ کرنے والی عورت کی اولاد نے کہا باغ ہماری طرف لوٹ آیا اور جے عمر ہمر کے لیے ہبہ کیا گیا اس کے بیٹے نے کہا بلکہ یہ ہمارے باپ ہی کے لئی ہے اس کی زندگی اور موت میں انہوں نے حضرت طارق کے پاس اپنا جھگڑا پیش کیا جو حضرت عثان کے آزاد کر دہ غلام تھے تو انہوں نے حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنہ کو بلوایا تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول پر گواہی دیتے ہوئے کہا کہ یہ باغ اس کا ہے جے تا عمر کے لیے ہبہ کیا گیا ہے تو طارق نے اس فیصلہ کر دیا پھر عبد الملک کو لکھ کر اس کی خبر دی اور اسے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت و گواہی کی بھی خبر دی تو عبد الملک نے کہا جابر نے بچ کہا ہے طارق نے اس کے مطابق تھم جاری کر دیا اور وہ باغ آئے تک ہبہ کیے ہوئے کے لڑکوں کے پاس ہے۔

راوی: محمد بن رافع، اسحاق بن منصور، ابن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی الله

باب: هبه كابيان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1705

راوى: ابوبكر بن ابى شيبه، اسحاق بن ابراهيم، ابى بكر، اسحاق، ابوبكر، سفيان بن عيينه، عمرو، حضرت سليان بن يسار

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِ شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكُي قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُوبَكُمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْرٍ وعَنْ سُلَيَّانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ طَارِقًا قَضَى بِالْعُبْرَى لِلْوَارِثِ لِقَوْلِ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابر اہیم، ابی بکر، اسحاق، ابو بکر، سفیان بن عیبینہ، عمر و، حضرت سلیمان بن بیبار سے روایت ہے کہ طارق نے عمر بھر کے مہبہ کا فیصلہ وراث کے لیے کیا حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قول کی وجہ

راوى : ابو بكرين ابي شيبه، اسحاق بن ابر ابيم، ابي بكر، اسحاق، ابو بكر، سفيان بن عيبينه، عمر و، حضرت سليمان بن يسار

باب: هبه كابيان

تاحیات بہد کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1706

راوى: محمد بن مثنى، محمد بن بشار، محمد بن جعفى، شعبه، قتاده، عطاء، حضرت جابربن عبدالله رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَامُحَةً دُبُنُ الْمُثَنَّى وَمُحَةً دُبُنُ بَشَّادٍ قَالاَحَدَّثَنَامُحَةً دُبُنُ جَعُفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَبِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ عَطَايُ عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُبْرَى جَائِزةٌ

محمر بن مثنی، محمر بن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، قادہ، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللّدرضی اللّه تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللّه علیه وآله وسلم نے فرمایا تاعمر مبه جائز ہے۔

راوى: محمر بن مثنى، محمر بن بشار، محمر بن جعفر، شعبه، قناده، عطاء، حضرت جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: هبه كابيان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلدہ : جلدہ دومر حدیث 1707

راوى: يحيى بن حبيب حارث، خالدابن حارث، سعيد بن قتاده، عطاء، حض تجابر رض الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ الْحَارِقِ حَدَّ ثَنَا خَالِدٌ يَعْنِى ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْعُهُرَى مِيرَاثُ لِأَهْلِهَا یجی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، سعید بن قادہ، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تاعمر ہبہ اس اہل وعیال کے لیے میر اث ہے جسے ہبہ کیا گیا ہے۔ راوی : کیجی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، سعید بن قیادہ، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: هبه كابيان

تاحیات ہمبہ کے بیان میں

جلہ : جلددو*م*

حديث 1708

راوى: محمد بن مثنى، ابن بشار، محمد بن جعفى، شعبه، قتاده، نضرا بن انس، بشيربن نهيك، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَابِنُ بَشَّادٍ قَالَاحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ النَّضِ بِنِ أَنسِ عَنْ بَشِيرِ بِن نَهيكِ عَنْ أَبِ هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةً

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، قناده، نضرا بن انس، بشیر بن نهیک، حضرت ابو ہریره رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے که نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا تاعمر بهبه کرناجائز ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، قاده، نضر ابن انس، بشیر بن نهبیک، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

باب: هبه كابيان

تاحیات بہہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1709

راوى: يحيى بن حبيب، خالدابن حارث، سعيد، حضرت قتاده رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِى ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ مِيرَاثُ لِأَهْلِهَا أَوْقَالَ جَائِزَةٌ

یجی بن حبیب، خالد ابن حارث، سعید، حضرت قیادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اس سندسے یہ حدیث مروی ہے کہ تاعمر ہبہ اس اہل وعیال کے لیے میر اث ہے یا فرمایاعمری جائز ہے۔

راوى: کیچی بن حبیب، خالد ابن حارث، سعید، حضرت قناده رضی الله تعالیٰ عنه

باب: وصيت كابيان

باب: وصيت كابيان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

حديث 1710

جلد: جلددومر

راوى: ابوخيثمه، زهيربن حرب، محمد بن مثنى، يحى، ابن سعيد قطان، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوخَيْثَمَةَ زُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ وَاللَّفُظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالاَحَدَّثَنَا يَخِيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَرَنِى نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَاحَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْئُ يُرِيدُ أَنْ يُومِى فِيهِ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ

ابو خیثمہ، زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یکی، ابن سعید قطان، عبید الله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایااس مسلمان کے لئے مناسب نہیں جس کے پاس کوئی چیز ہواور وہ اس میں وصیت کارادہ رکھتا ہو کہ وہ دورا تیں گزار دے سوائے اس کے کہ اس کی وصیت لکھی ہوئی اس کے پاس موجود نہ ہو۔

دوی نہ الدخیش، نہیں برج سے محمد بن مثنی کی رابن سری مثنان کے ایس موجود نہ ہو۔

راوی : ابوخیثمه، زهیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحی، ابن سعید قطان، عبید الله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: وصيت كابيان

تاحیات بہہ کے بیان میں

جله: جلددومر

حديث 1711

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبدة بن سليان، عبدالله بن نبير، ابن نبير، حضرت عبيد الله رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بِنُ سُلَيُمَانَ وَعَبْدُ اللهِ بِنُ ثُكَيْرٍ حوحَدَّثَنَا ابْنُ ثُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ثُكَيْرٍ حَدَّاثَنَا ابْنُ ثُكَيْرٍ حَدَّاثَنَا ابْنُ ثُكِيرٍ عَلَاهُمَا عَنْ

عُبَيْدِ اللهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَأَتَّهُمَا قَالاَ وَلَهُ شَيْعٌ يُوصِى فِيهِ وَلَمْ يَقُولا يُرِيدُ أَنْ يُوصِى فِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ ،عبد ۃ بن سلیمان،عبد اللہ بن نمیر،ابن نمیر،حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی دوسری سند کے ساتھ یہ حدیث مبار کہ مروی ہے اس میں بیر ہے کہ اس کے کوئی چیز ہو جس میں وصیت ہو سکتی ہو۔انہوں نے بیہ نہیں کہا کہ وہ اس میں وصیت کرنے کاارادہ رکھتا ہو۔

راوى : ابو بكربن ابي شيبه ،عبدة بن سليمان ،عبد الله بن نمير ، ابن نمير ، حضرت عبيد الله رضى الله تعالى عنه

باب: وصيت كابيان

تاحیات ہمہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1712

راوی : ابوکامل حجدری، حماد ابن زید، زهیربن حرب، اسماعیل ابن علیة، ایوب، ابوطاهر، ابن وهب، یونس، هارون

بن سعيدايلى، ابن وهب، اسامه بن زيدليثى، محمد بن رافع، ابن ابى فديك، هشامر ابن سعد، نافع، ابن عمران

وحَدَّثَنَا أَبُوكَامِلِ الْجَحْدَدِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ - وحَدَّثَنِي زُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةً

كِلاهْمَاعَنْ أَيُّوبَ حوحَدَّ ثَنِي أَبُوالطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنِي يُونُسُ حوحَدَّ ثَنِي هَا دُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ

وَهُبٍ أَخْبَرَنِ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْتِيُّ - وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى فُكَيْكٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ

كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَعَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللهِ وَقَالُوا جَبِيعًا لَهُ شَيْئٌ يُوصِي فِيهِ إِلَّا

فِي حَدِيثِ أَيُّوبَ فَإِنَّهُ قَالَ يُرِيدُ أَنْ يُوصِى فِيدِ كَمِ وَايَقِيَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ

ابو کامل جحدری، حماد ابن زید، زہیر بن حرب، اساعیل ابن علیۃ، ابوب، ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، ابو کامل جحدری، حماد ابن زید، زہیر بن حرب، اساعیل ابن سعد، نافع، ابن عمر ان مختلف اسانید سے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنه کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث مروی ہے کہ اس کے پاس قبل وصیت کوئی چیز ہو۔ ابوب کی حدیث میں ہے کہ وصیت کرنے کا ارادہ رکھتا ہو بچی عن عبید اللہ کی روایت کی طرح۔

راوی : ابو کامل جحدری، حماد ابن زید، زهیر بن حرب، اساعیل ابن علیة، ابوب، ابوطاهر، ابن وهب، بونس، هارون بن سعید ایلی، ابن وهب، اسامه بن زیدلیژی، محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، هشام ابن سعد، نافع، ابن عمر ان

باب: وصيت كابيان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلہ : جلددو*م*

حايث 1713

راوي: هارون بن معروف، ابن وهب، عمرو، ابن حارث، ابن شهاب، سالم، حض ت ابن عمر رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاهَا رُونُ بُنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَاعَبُ اللهِ بُنُ وَهُ إِ أَخْبَرِنِ عَبْرُو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَا بِعَنْ سَالِمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَبِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِيٍّ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْعٌ يُومِى فِيهِ يَبِيتُ ثَلَاثَ لَيَالٍ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ عِنْدَهُ مَكْتُوبَةٌ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَمَا مَرَّتُ عَلَى لَيْلَةٌ مُنْذُ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ إِلَّا وَعِنْدِى وَصِيَّتِي

ہارون بن معروف، ابن وہب، عمرو، ابن حارث، ابن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تغالی عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کسی مسلمان مر د کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اس
کے پاس کوئی چیز قابل وصیت ہو اور وہ وصیت اپنے پاس لکھ کررکھے بغیر تین را تیں گزار دے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ
سے فرمایا جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث سنی ہے مجھ پر ایک رات بھی نہیں گزری کہ جس میں
میری وصیت میرے یاس موجود نہ ہو

راوی : ہارون بن معروف، ابن وہب، عمر و، ابن حارث، ابن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنه

.....

باب: وصيت كابيان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جله: جلددوم

حديث 1714

راوى : ابوطاهر، حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، عبدالملك بن شعيب بن ليث، عقيل، ابن ابى عمر، عبد بن حميد، عبدالرزاق، معمر، حضرت زهرى

وحَدَّتَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ وَحَهُمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وحَدَّتَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّتَنِي أَبِي عَنْ جَدِّى حَدَّتَنِي عُقَيْلٌ ح وحَدَّتَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَوَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّتَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ كُلُّهُمْ عَنْ الزَّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَحَدِيثِ عَبْرِو بْنِ الْحَارِثِ

ابوطاهر، حرمله بن یجی، ابن وهب، یونس، عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل، ابن ابی عمر، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت

زہری سے مختلف اسانید کے ساتھ بیہ حدیث کی مروی ہے۔

راوی: ابوطاہر، حرملہ بن کیجی، ابن وہب، یونس، عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل، ابن ابی عمر، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری

······

تہائی مال کی وصیت کے بیان میں ...

باب: وصیت کابیان تہائی ال کی وصیت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1715

راوى: يحيى بن يحيى تبيى، ابراهيم بن سعد، ابن شهاب، عامربن سعد، حض تسعد رض الله تعالى عنه

حَدَّتَنَايِحْيَى بِنُ يَحْيَى التَّبِيعِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بَنُ سَعْدِعَنُ ابْنِ شِهَابِعَنُ عَامِرِ بْنِ سَعْدِعَنُ أَبِيهِ قَالَ عَادَى رَسُولَ اللهِ بَلَغَيْ مَا تَرَى مِنُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِنْ وَجَعٍ أَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْبَوْتِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ بَلَغَيْ مَا تَرَى مِنُ الْوَجِعِ وَأَنَا ذُو مَالٍ وَلا يَرِثُنِى إِلَّا ابْنَةٌ لِي وَاحِدَةٌ أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَى مَالِي قَالَ لا قَالَ لا قَالَ قُلْتُ يَا كَفَفُونَ النَّاسَ وَلَسُتَ تُنْفِقُ نَا الثَّلُثُ وَالنَّالَ وَلَا يَرْتُنِى إِلَّا ابْنَةً لِي وَاحِدَةً أَفَأَتُصَدَّقُ بِثُلُثُ مَالِ قَالَ لا قَالَ لاَقُلْتُ يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَلَسُتَ تُنْفِقُ نَا الثَّلُثُ وَالثَّالَ وَلَا يَتُكُونَ النَّاسَ وَلَسُتَ تُنْفِقُ نَا لَكُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ إِلَّكُ أَنْ تَذَوْ وَكَثَلُ أَغْنِياعًا كَثَى اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّامَ مِنْ أَنْ تُنْفِقُ مِنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَنْ تُنْفِقُ مِيكُنُ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةً قَالَ رَقُى لَهُ وَسُلِكُ وَسُلِكُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَنْ تُنْفِقُ مِيكُنَ الْبُائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةً قَالَ رَقُى لَهُ وَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَنْ تُونِي عِيمَ وَلا تَرَدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ لَكِنُ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةً قَالَ رَقُى لَهُ رَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَنْ تُنْوَقِي مِيكَةً

یجی بن یجی تمیمی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عامر بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ ججتہ الوداع کے موقعہ پررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری عیادت ایسے درد میں کی جس میں موت کے قریب ہو گیا تھا۔ عرض کیا اے اللہ کہ رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتے ہیں کہ جیسا درد مجھے پہنچاہے میں مالدار ہوں اور میرا، میری ایک بیٹی کہ سواکوئی وارث نہیں۔ کیا میں اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ میں نے عرض کیا کیا میں اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ میں نے عرض کیا کیا میں اضف خیر ات کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ میں اگر تواپنے وار توں کومالدار

چھوڑے یہ اس سے بہتر ہے کہ توانہیں تنگ دست لو گوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے والا چھوڑے اور تومال بھی خرچ کر تاہے کہ اس سے اللہ کی رضا کا طالب ہوتا ہے تو اس پر تجھے اجر دیاجاتا ہے یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتا ہے۔ میں نے عرض کیااے اللہ کے رسول! کیامیں اپنے ساتھیوں کے بعد پیچھے رہ جاؤں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاتو ہر گز پیچھے نہ رہے گا اگر تو کوئی بھی عمل کرے گاجس سے اللہ کی رضا کا طالب ہو گاتو اس سے تیر اا یک درجہ بلند ہو گااور بڑھے گااور شاید تو پیچھے رہے یہاں تک کہ تیرے ذریعے لو گوں کو نفع دیاجائے گا اور دوسروں کو نقصان۔اےاللہ!میرے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے ان کی ہجرت کو بورا فرما دے اور ان کو اپنی ایڑ ھیوں پر واپس نہ لوٹالیکن سعد بن خولہ نقصان اٹھانے والا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے لیے افسوس کا اظہار فرمایا اس وجہ سے مکہ میں فوت ہوا۔

راوى: يچى بن يچي تتيمي، ابر اہيم بن سعد، ابن شهاب، عامر بن سعد، حضرت سعد رضى الله تعالیٰ عنه

باب: وصيت كابيان

تہائی مال کی وصیت کے بیان میں

جلد: جلددومر حايث 1716

رادى: قتيبه بن سعيد، ابوبكر بن ابى شيبه، سفيان بن عيينه، حرمله، ابن وهب، يونس، اسحاق بن ابراهيم، عبد بن حبيد، عبدالرزاق، معبر، حض تزهري

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ وَأَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالاحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حوحَدَّثِنِي أَبُوالطَّاهِرِوَحَهُمَلَةُ قَالا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَنَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

قتيبه بن سعيد، ابو مكر بن ابي شيبه، سفيان بن عيدينه، حرمله، ابن وهب، يونس، اسحاق بن ابراهيم، عبد بن حميد، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری سے مختلف اسناد کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی: قتیبه بن سعید، ابو بکربن ابی شیبه، سفیان بن عیبینه، حرمله، ابن و هب، یونس، اسحاق بن ابرا هیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری

باب: وصيت كابيان

تہائی مال کی وصیت کے بیان میں

جللا: جلددوم حديث 1717

راوى: اسحاق بن منصور، ابوداؤد، سفيان، سعدبن ابراهيم، عامربن سعد، حضرت سعد رض الله تعالى عنه

وحَدَّتَنِى إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُودٍ حَدَّتَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَى عُنْ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ وَحَدَّقُ بِنَ مَنْصُودٍ حَدَّقُ اللهُ عَلَيْهِ عَنْ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَذُكُمْ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا النَّهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلِّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَنْ كُنْ وَلَهُ وَلِهُ وَلَهُ وَلُو اللّهُ وَاللّهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهِ عَنْ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى وَكَالَ يَكُنّى مَا فَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ ال

اسحاق بن منصور، ابو داؤد، سفیان، سعد بن ابر اہیم، عامر بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس میری عیادت کے لیے تشریف لائے۔ باقی حدیث زہری کی حدیث کی طرح ذکر کی ہے لیکن سعد بن خولہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول ذکر نہیں کیالیکن بیہ فرمایا کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس زمین میں مرنانالپند کرتے تھے جہاں سے انہوں نے ہجرت کی تھی۔

راوى: اسحاق بن منصور، ابوداؤد، سفيان، سعد بن ابرا جيم، عامر بن سعد، حضرت سعد رضى الله تعالى عنه

باب: وصيت كابيان

تہائی مال کی وصیت کے بیان میں

جلل : جلددوم

حديث 1718

راوى: زهيربن حرب، حسن بن موسى، زهير، سباك بن حرب، مصعب بن سعد، حضرت سعد رضى الله تعالى عنه

ز ہیر بن حرب، حسن بن موسی، زہیر، ساک بن حرب، مصعب بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں بیار
ہواتو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پیغام بھیجا۔ میں نے عرض کیا مجھے آپ اپنے مال کے تقسیم کرنے کی اجازت
دے دیں۔ جیسے میں چاہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکار فرمایا۔ میں نے نصف کے لیے عرض کیا تو بھی آپ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے انکار فرمایامیں نے تہائی کے لیے عرض کیا تو تہائی کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے کہتے ہیں تواس کے
بعد ایک تہائی جائز ہو گیا۔

راوى : زهير بن حرب، حسن بن موسى، زهير، ساك بن حرب، مصعب بن سعد، حضرت سعد رضى الله تعالى عنه

باب: وصيت كابيان

تہائی مال کی وصیت کے بیان میں

حديث 1719

جله: جلددومر

راوى: محمدبن مثنى، ابن بشار، محمد بن جعفى، شعبه، سماك، حض تسماك

وحَدَّتَنِي مُحَتَّدُبْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّادٍ قَالَاحَدَّثَنَا مُحَتَّدُ بْنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِبَاكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذُكُنْ فَكَانَ بَعْدُ الثَّلُثُ جَائِزًا

محمہ بن مثنی، ابن بشار، محمہ بن جعفر، شعبہ، ساک، حضرت ساک سے روایت ہے کہ اس سند کے ساتھ بیہ حدیث اسی طرح مروی ہے لیکن انہوں نے اس کے بعد تہائی جائز ہو گیا کو ذکر نہیں کیا

راوی: محمد بن مثنی ، ابن بشار ، محمد بن جعفر ، شعبه ، ساک ، حضرت ساک

باب: وصيت كابيان

تہائی مال کی وصیت کے بیان میں

حديث 1720

جلد : جلددوم

راوى: قاسم بن زكريا، حسين بن على، زائده، عبدالملك بن عبير، مصعب بن سعد، حض ت سعد رض الله تعالى عند

وحَدَّثَنِى الْقَاسِمُ بُنُ زَكِرِيَّائَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ عَلِيَّ عَنْ ذَائِدَةً عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْدٍ عَنْ مُضْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيدِ قَالَ عَادَنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أُوصِ بِمَالِى كُلِّدِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالنِّصْفُ قَالَ لَا قُلْتُ أَبِالثُّلُثُ تَقَالَ لَا قُلْتُ فَالنِّصْفُ قَالَ لَا قُلْتُ أَبِالثُّلُثُ كَثِيرٌ لَا عُمْ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ لَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أُوصِ بِمَالِى كُلِّدِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالنِّصْفُ قَالَ لَا قُلْتُ أَنِيرٌ لَا عُلْدَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أُومِي بِمَالِى كُلِّدِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالنِّصْفُ قَالَ لَا قُلْتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أُومِي بِمَالِى كُلِّدِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالنِّصْفُ قَالَ لَا قُلْتُ أَنِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أُومِي بِمَالِى كُلِّدِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالنِّصْفُ قَالَ لَا قُلْتُ أَلِي اللّهُ عُلِيلًا عَالَ لَا قُلْلُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقُلْتُ أُومِي بِمَالِى كُلِّدِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالنِيْصُفُ قَالَ لَا قُلْتُ اللّهُ مُ كَثِيرٌ اللّهُ مُنَا لَا عُلَالِهُ عَلَيْ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ لِ

قاسم بن زکریا، حسین بن علی، زائدہ، عبد الملک بن عمیر، مصعب بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے لیے تشریف لائے تو میں نے عرض کیامیں اپنے پورے مال کی وصیت کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ میں نے آدھے کے لیے عرض کیاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں میں نے عرض کیا کیا تہائی کے لیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اور تہائی کے لیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اور تہائی

مہت ہے۔

راوى : قاسم بن زكريا، حسين بن على، زائده، عبد الملك بن عمير، مصعب بن سعد، حضرت سعد رضى الله تعالى عنه

باب: وصيت كابيان

تہائی مال کی وصیت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1721

راوى: محمد بن ابى عمرمكى، ثقفى، ايوب سختيانى، عمرو بن سعيد، حميد بن عبدالرحمان حميدى، حضرت سعد رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنُ أَيُّوب السَّغُتِيَانِ عَنْ عَبْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمْيُو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّحْمَنِ السَّعُوبِيَعُودُ وَلَا سَعْدٍ كَعُودُ وَلَا سَعْدٍ كَعُودُ وَلَا سَعْدٍ كَعُودُ وَلَا سَعْدٍ لَكُودُ وَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلَ عَلَى سَعْدٍ لِيعُودُ وَلَا يَعْدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اللهُ عَلَى اللهُ عَمَّا اللَّهُمَّ اللهُ عَمَّا اللَّهُمَّ اللهُ عَمَّا اللَّهُمَّ اللهُ عَمَّا اللَّهُمَّ اللهُ اللهُ عَلَا اللَّهُمَّ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ ال

محد بن ابی عمر مکی، ثقفی، ایوب سختیانی، عمر و بن سعید، حمید بن عبد الرحمن حمیری، حضرت سعد رضی الله تعالی عنه کے تینوں بیٹوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے نبی کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم مکہ میں حضرت سعد رضی الله تعالی عنه کے پاس ان کی عیادت کے لیے تشریف لائے تو وہ رونے لگے۔ آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے کس چیز نے رلا دیا تو عرض کیا میں ڈرتا ہو کہ میں اس زمین میں مر جاوک جہاں سے میں نے ہجرت کی جیسا کہ سعد بن خولہ فوت ہوگئے تو نبی کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے تین مر تبہ فرمایا اے الله! سعد کوشفاء دے۔ سعد نے عرض کیا: اے الله کے رسول میرے پاس بہت کثیر مال و دولت ہے اور میری وارث میری بیٹی ہے کیا میں اپنے سارے مال کی وصیت کر دوں؟ آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں اس نے عرض کی دو تہائی کی؟ آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں اس نے عرض کی اور تہائی کی؟ آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں اس نے عرض کی اور تہائی بہت ہے اور تیرے اپنے مال سے صدقہ کرنا بھی عرض کی ایک تہائی کی آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں اس نے عرض کی اور تہائی بہت ہے اور تیرے اپنے مال سے صدقہ کرنا بھی

صدقہ ہے اور تیر ااہل وعیال پرخرچ کرنا بھی صدقہ ہے اور یہ کہ تواپنے اہل وعیال کوخو شحالی میں چھوڑے تو یہ بہتر ہے اس سے کہ توانہیں اس حال میں چھوڑے کہ وہ لو گوں کے سامنے ہاتھ بھیلاتے ہوں اور آپ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کہ یہ ارشاد فرمایا۔

راوی: محمد بن ابی عمر مکی، ثقفی، ایوب سختیانی، عمر و بن سعید، حمید بن عبد الرحمان حمیری، حضرت سعد رضی الله تعالی عنه

باب: وصيت كابيان

تہائی مال کی وصیت کے بیان میں

جله : جله دوم

حديث 1722

داوى: ابوربيع عتكى، حماد، ايوب، عمروبن سعد، حميد بن عبدالرحمان حميرى، حضرت سعد رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَدَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْرِهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَدِيِّ عَنْ

تَلَاثَةٍ مِنْ وَلَدِسَعُدٍ قَالُوا مَرِضَ سَعْلٌ بِمَكَّةَ فَأَتَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ بِنَحْوِ حَدِيثِ التَّقَفِيّ

ابور بیج عنگی، حماد، ایوب، عمروبن سعد، حمید بن عبدالرحمن حمیری، حضرت سعد رضی الله تعالی عنه که تین بیٹوں سے روایت ہے که حضرت سعد رضی الله تعالی عنه مکه میں بیار ہوئے تورسول الله صلی الله علیه وآله وسلم ان کے پاس ان کی عیادت کے لیے تشریف لائے۔ باقی حدیث ثقفی کی حدیث کی طرح ہے۔

راوی: ابور بیچ عتکی، حماد ، ابوب، عمر و بن سعد ، حمید بن عبد الرحمان حمیری ، حضرت سعد رضی الله تعالی عنه

باب: وصيت كابيان

تہائی مال کی وصیت کے بیان میں

حديث 1723

جله: جلددوم

راوى: محمد بن مثنى، عبد الاعلى، هشام، محمد، حبيد بن عبد الرحمان، حضرت سعد بن مالك رض الله تعالى عنه و حَدَّ ثَنِي مُحَدَّدُ بِنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي ثَلَاثَةٌ وَ حَدَّ ثَنِي مُحَدَّدُ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثِ فَى ثَلَاثَةٌ وَ حَدَّ ثَنِي مُحَدَّدُ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثِ فَى ثَلَاثَةٌ وَلَاللهُ عَلَيْهِ مِنْ وَلَدِ سَعْدِ بِنِ مَالِكِ كُلُّهُمْ يُحَدِّرُ ثُنِيهِ بِبِثُلِ حَدِيثِ صَاحِبِهِ فَقَالَ مَرِضَ سَعْدٌ بِمَكَّةَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ بِبِثْلِ حَدِيثِ عَنْ حُمَيْدٍ الْحِمْيَدِي قَلَا مَرضَ سَعْدٌ بِمَكَّة فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الْحِمْيَدِي

محمہ بن مثنی، عبد الاعلی، ہشام، محمہ، حمید بن عبد الرحمن ، حضرت سعد بن مالک رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه که بیٹوں نے ایک دوسرے کی طرح حدیث روایت کی ہے کہ حضرت سعد مکہ میں بیار ہو گئے تو نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم ان کی تیار داری کے لیے تشریف لائے۔ باتی حدیث حمید حمیری کی حدیث کی طرح ہے۔

راوى: محمد بن مثنى، عبد الاعلى، مشام، محمر، حميد بن عبد الرحمان، حضرت سعد بن مالك رضى الله تعالى عنه

باب: وصيت كابيان

تہائی مال کی وصیت کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1724

راوى : ابراهيم بن موسى رازى، عيسى يعنى ابن يونس، ابوبكر بن ابى شيبه، ابوكريب، وكيع، ابوكريب، ابن نهير، هشام، عروه، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بَنُ مُوسَى الرَّاذِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَغِنِى ابْنَ يُونُسَ - و حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا وَكِيمٌ - و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرُولَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَوْ أَنَّ كَرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمُيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرُولَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَوْ أَنَّ لَكُ وَلَا لَكُو أَنَّ لَكُو اللَّهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثَّلُثُ وَالثَّلُثُ كَثِيرٌ وَفِي حَدِيثٍ وَكِيمٍ لَنَّالُ عَضُوا مِنْ الثَّلُثُ كَثِيرٌ وَفِي حَدِيثٍ وَكِيمٍ كَبِيرًا أَوْ كَثِيرً وَلَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثَّلُثُ وَالتَّلُو فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثَّلُثُ وَالثَّلُثُ كُثِيرٌ وَفِي حَدِيثٍ وَكِيمٍ كَبِيرًا أَوْ كَثِيرٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثَّلُثُ وَالثَّلُمُ عَنْ الثَّلُكُ وَالثُلُقُ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثَّلُكُ وَالثَّلُو الْوبُوعِ فَإِنَّ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثَّلُكُ وَالثُلُكُ وَالثَّلُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثَّهُ مُ عَنْ فِي اللْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثَّلُو عَلَيْهِ وَالْ مَنْ الثَّلُولُ وَلِي اللْولِي الْمُؤْمِ فَإِلَّ لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثَّلُولُ وَلَا الللهِ اللْمُؤْمِقُ وَلَا لَاللَّالُولُ اللْمُؤْمِ فَا إِلَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عُلْمُ الللهُ عَلَيْهِ وَلَا الللهُ اللْمُؤْمِ فَالْ الللهِ عَلَى الللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ الللهُ اللهُ اللهُ الل

ابراہیم بن موسی رازی، عیسی یعنی ابن یونس، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، و کیج، ابو کریب، ابن نمیر، ہشام، عروہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ کاش لوگ تہائی سے کم کر کے چوتھائی میں وصیت کریں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ثلث کی اجازت دی اور ارشاد فرمایا ثلث (تہائی) بہت ہے و کیج کی حدیث میں ہے کہ بہت ہے اور کثیر ہے۔ راوی : ابراہیم بن موسی رازی، عیسی یعنی ابن یونس، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، و کیج، ابو کریب، ابن نمیر، ہشام، عروہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

میت کوصد قات کا ثواب پہنچنے کے بیان میں...

باب: وصیت کابیان میت کوصد قات کاثواب پہنچنے کے بیان میں حايث 1725

راوى: يحيى بن ايوب، قتيبه بن سعيد، على بن حجر، اسماعيل ابن جعفى، الاعلاء، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه حَدَّتَنَايَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُواحَدَّتَنَا إِسْبَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَى عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبِي مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَلَمْ يُوسِ فَهَلْ يُكَفِّى عَنْهُ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهُ قَالَنَعَمُ

یجی بن ابوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اساعیل ابن جعفر، الاعلاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آد می نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میر اباپ فوت ہو گیاہے اور اس نے مال حچوڑاہے کیکن وصیت نہیں کی تو اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تواس کے گناہ معاف کیے جائیں گے ؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں۔ **راوی** : کیجی بن ابوب، قتیبه بن سعید، علی بن حجر،اساعیل ابن جعفر ،الاعلاء، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

باب: وصيت كابيان

میت کوصد قات کا ثواب پہنچنے کے بیان میں

حايث 1726

جله: جلددوم

راوى: زهيربن حرب، يحيى بن سعيد، هشام، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَازُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَايَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرُوةً أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمِّى افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَإِنَّ أَظُنُّهَا لَوْتَكُلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ فَلِي أَجْرٌ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ

زہیر بن حرب، یجی بن سعید، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میری ماں اچانک فوت ہو گی ہے اور میر ااس کے بارے میں گمان ہے کہ اگر وہ بات کرتی تو صدقہ کرتی تواگر میں اس کی طرف سے صدقہ دوں توجھے تواب ملے گا؟ آپ نے فرمایاجی ہاں۔

راوى: زهير بن حرب، يجي بن سعيد، هشام، سيده عائشه صديقة رضى الله تعالى عنها

باب: وصيت كابيان

میت کوصد قات کا ثواب چیننے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1727

راوى: محمد بن عبدالله بن نبير، محمد بن بشر، هشام، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

محمہ بن عبداللہ بن نمیر، محمہ بن بشر، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! میری ماں کا اچانک انتقال ہو گیا ہے لیکن اس نے کوئی وصیت نہیں کی اور میر ااس کے بارے میں گمان ہے کہ اگر وہ بات کرتی تو صدقہ کرتی۔ اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا اس کے لیے تواب ہوگا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں۔

راوى: محمد بن عبد الله بن نمير، محمد بن بشر، مشام، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: وصيت كابيان

جلد : جلددومر

میت کوصد قات کا ثواب پہنچنے کے بیان میں

حديث 1728

راوی: ابوکریب، ابواسامه، حکم بن موسی، شعیب بن اسحاق، امیه بن بسطام، یزید یعنی ابن زریع، روح، ابن قاسم، ابوبکر بن ابی شیبه، جعفی بن عون، هشامر بن عروق، یحیی بن سعید، شعیب، جعفی

و حَدَّثَنَاه أَبُو كُنَيْ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حو حَدَّثَنِى الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ حو حَدَّثَنَا أَبُو كُنَيْ حَدَّثَنَا أَبُو بُكُم بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَمُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكُم بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَمُ بْنُ عَوْنِ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرُوةَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا أَبُو أُسَامَةَ وَرَوْحٌ فَفِي حَدِيثِهِمِ الْهَلُ لِي أَجْرٌ كَمَا قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَوْنِ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرُوةَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا أَبُو أُسَامَةَ وَرَوْحٌ فَفِي حَدِيثِهِمِ الْهَلُ لِي أَجْرٌ كَمَا قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَمَّا شُعَيْبٌ وَجَعْفَى فَيْ حَدِيثِهِمَا فَهَلُ لِي أَجْرٌ كَمَا قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَمَّا شُعَيْبٌ وَجَعْفَى فَيْ حَدِيثِهِمَا أَفْلَهَا أَجُرٌ كَمَ وَايَةِ ابْنِ بِشْمٍ

ابو کریب، ابواسامه، تھم بن موسی، شعیب بن اسحاق، امیه بن بسطام، یزید یعنی ابن زریعی، روح، ابن قاسم، ابو بکر بن ابی شیبه، جعفر بن عون، ہشام بن عروة، یجی بن سعید، شعیب، جعفر مختلف اسانید کے ساتھ بیہ حدیث مروی ہے۔ معنی اور مفہوم ایک ہے۔ راوی : ابو کریب، ابواسامه، تھم بن موسی، شعیب بن اسحاق، امیه بن بسطام، یزید یعنی ابن زریعی، روح، ابن قاسم، ابو بکر بن ابی

شيبه، جعفر بن عون، مشام بن عروة، يحيى بن سعيد، شعيب، جعفر

مرنے کے بعد کو انسان کو کس چیز کا ثواب ملتار ہتاہے؟...

باب: وصيت كابيان

مرنے کے بعد کوانسان کو کس چیز کا ثواب ماتار ہتاہے؟

حايث 1729

جلل : جلل دومر

راوى: يحيى بن ايوب، قتيبه، ابن حجر، اسماعيل بن جعفى، العلاء، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

حَمَّ تَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ يَعْنِى ابْنَ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَمَّ تَنَا إِسْبَعِيلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَى عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَبَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْعِلْمِ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَهٍ صَالِحٍ يَدْعُولَهُ

یجی بن ابوب، قتیبہ، ابن حجر، اساعیل بن جعفر، العلاء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب انسان مر جاتا ہے تو تین اعمال کے علاوہ تمام اعمال منقطع ہو جاتے ہیں صدقہ جاریہ یاوہ علم جس سے نفع اٹھایا جائے یانیک اولا د جو اس کے لیے د عاکر تی رہے۔

راوى : يحيى بن ايوب، قتيبه ، ابن حجر ، اساعيل بن جعفر ، العلاء ، حضرت ابو هرير ه رضى الله تعالى عنه

و قف کے بیان میں ...

باب: وصيت كابيان

وقف کے بیان میں

حديث 1730

جله: جلده دومر

راوى: يحيى بن يحيى، تميمى، سليم بن اخضى، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّبِيرِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَى عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَقَالَ أَصَابَ عُمَرُ أَدْضًا

بِخَيْبَرَفَأَقَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأُمِرُهُ فِيهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّ أَصَبُتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَكُمُ أُصِبُ مَالًا قَطُّهُ وَ الْفَقَى اللهِ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهِ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ ال

راوى: يچى بن يجي، تتميمي، سليم بن اخضر، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: وصيت كابيان

وقف کے بیان میں

حايث 1731

جلد : جلددومر

رادى: ابوبكربن ابى شيبه، ابن ابى زائده، اسحاق، ازهرالسهان، محمد بن مثنى، ابن ابى عدى، ابن عون وحَدَّ ثَنَاه أَبُو بَكْرِ، بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّ ثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ح وحَدَّ ثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ح وحَدَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِ عَدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْراً نَّ حَدِيثَ ابْنِ أَبِ ذَائِمَةً وَأَذْهَرَاثَتَهَى عِنْدَ قُولِدِ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَمُتَمَوِّلٍ فِيدِ وَلَمْ يُنْكُمْ مَا بَعْمَهُ وَحَدِيثُ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ فِيدِ مَا ذَكَرَ سُلَيْمٌ قَوْلُهُ فَحَدَّثُتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُحَدَّدًا إِلَى آخِرِةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی زائدہ، اسحاق، از ہر انسان، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں جو کہ از ہر کی روایت ہے مطابق غیرً مُتموَّلٍ فیہ تک ختم ہو گئ ہے اور ابن عدی سے روایت ہے کہ اس بارے میں سلیم نے ذکر کیا کہ میں نے یہ حدیث محمد بن سیرین سے آخر تک بیان کی۔

راوى : ابو بكربن ابي شيبه ، ابن ابي زائده ، اسحاق ، از هر انسان ، محمد بن مثنى ، ابن ابي عدى ، ابن عون

باب: وصيت كابيان

وقف کے بیان میں

حديث 1732

جللا : جللادومر

راوى: اسحاق بن ابراهيم، ابوداؤد، عمربن سعد، سفيان، ابن عون، نافع، ابن عمر، حضرت عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنَا إِسْحَقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّ ثَنَا أَبُودَاوُدَ الْحَفَى عُمَرُبُنُ سَعْدِعَنُ سُفْيَانَ عَنُ ابْنِ عَوْنِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَعَنُ عُمَرَعَنُ عَمَرَعَنُ عَمُرَعَنُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَدَّمَ فَقُلْتُ أَصَبْتُ أَرْضًا لَمْ أُصِبْ مَالًا أَحَبَّ عُمَرَقَالَ أَصَبْتُ أَرْضًا لَمْ أُصِبْ مَالًا أَحَبَّ عَمُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَصَبْتُ أَرْضًا لَمْ أُصِبْ مَالًا أَحَبَّ عَنْ كُنْ فَحَدَّ ثُتُ مُحَدَّدًا وَمَا بَعْدَهُ وَلَمْ يَذُكُمْ فَحَدَّ ثُتُ مُحَدَّدًا وَمَا بَعْدَهُ

اسحاق بن ابرا ہیم، ابوداؤد، عمر بن سعد، سفیان، ابن عون، نافع، ابن عمر، حضرت عمر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ مجھے زمین خرب سے زمین ملی تورسول الله صلی الله علیه وآله وسلم که پاس آیا اور میں نے عرض کیا مجھے ایسی زمین ملی جیسا کوئی مال مجھے نہ پسند ہے اور نہ ہی میرے نزدیک عمدہ ہے باقی حدیث گزر چکی ہے۔

راوى : اسحاق بن ابر اہيم ، ابو داؤد ، عمر بن سعد ، سفيان ، ابن عون ، نافع ، ابن عمر ، حضرت عمر رضى الله تعالى عنه

جس کے پاس وصیت کیلے کوئی چیز نہ ہواس کاوصیت کو ترک کرنے کے کہ بیان میں...

باب: وصيت كابيان

جس کے پاس وصیت کیلے کوئی چیز نہ ہواس کاوصیت کوترک کرنے کے کہ بیان میں

جلد : جلده *وم* حديث 1733

داوى: يحيىبن يحيى تميى، عبدالرحمان بن مهدى، مالك بن مغول، طلحه بن مصرف، عبدالله بن ابي اوفي

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّبِيعِ أُخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَ هَلُ أَوْصَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا قُلْتُ فَلِمَ كُتِبَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الْوَصِيَّةُ أَوْ فَلِمَ أُمِرُوا بِالْوَصِيَّةِ قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللهِ عَزَّوجَلَّ

یجی بن یجی تمیمی، عبدالرحمٰن بن مهدی، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف، عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یو چھا کیار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت کی تھی تو انہوں نے کہا نہیں میں نے کہا تو پھر مسلمان پر وصیت کیوں فرض کی گئی ہے یا نہیں وصیت کا تھم کیوں دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی کتاب پر عمل کرنے کی وصیت کی

راوى : يچى بن يحيي تتميمي، عبد الرحمان بن مهدى، مالك بن مغول، طلحه بن مصرف، عبد الله بن ابي او في

باب: وصيت كابيان

جس کے پاس وصیت کیلے کوئی چیز نہ ہواس کاوصیت کو ترک کرنے کے کہ بیان میں

حديث 1734

جللا: جللادومر

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، وكيع، ابن نهير، مالك بن مغول

وحَدَّثَنَاه أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حوحَدَّثَنَا ابْنُ نُمُيْرِحَدَّثَنَا أَبِي كِلاهُمَاعَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْراً أَنَّ فِي حَدِيثٍ وَكِيمٍ قُلْتُ فَكَيْفَ أُمِرَ النَّاسُ بِالْوَصِيَّةِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نَمُيْرٍ قُلْتُ كَيْفَ كُتِبَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الْوَصِيَّةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، و کیچ، ابن نمیر، مالک بن مغول، اسی حدیث کی دواسناد ذکر کی ہیں۔ حضرت و کیچر حمۃ اللہ علیہ کی حدیث مبارکہ میں ہے کہ میں نے کہالو گوں کو وصیت کا حکم کیوں دیا گیا اور ابن نمیر کی حدیث مبارکہ میں ہے کہ میں نے کہا مسلمان پر وصیت کیوں فرض کی گئی ہے؟

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، و كيع، ابن نمير، مالك بن مغول

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب: وصيت كابيان

جس کے پاس وصیت کیلے کوئی چیز نہ ہواس کاوصیت کو ترک کرنے کے کہ بیان میں

جلن : جلده وم حديث 1735

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبدالله بن نبير، ابومعاويه، اعبش، محمد بن عبدالله بن نبير، ابومعاويه، اعبش، ابى وائل، مسروق، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

حَكَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِ شَيْبَةَ حَكَّ ثَنَاعَبُ لَاللهِ بِنُ نَهُيْرٍ وَأَبُومُ عَاوِيَةَ عَنُ الأَعْبَشِ حوحَكَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللهِ بِنِ نَهُيْرٍ حَكَّ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً عَنْ مَسْمُ وقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَنْ مَسْمُ وقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَا رًا وَلا دِرْهَمًا وَلا شَاةً وَلا بَعِيرًا وَلا أَوْصَ بِشَيْعُ

ابو بکر بن ابی شیبه، عبدالله بن نمیر، ابومعاویه، اعمش، محمد بن عبدالله بن نمیر، ابومعاویه، اعمش، ابی وائل، مسروق، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنهاسے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے دینار نه چھوڑانه در ہم۔ بکری نه اونٹ اور نه ہی سی چیز کی وصیت کی۔

راوى : ابو بكر بن ابی شیبه، عبدالله بن نمیر، ابومعاویه، اعمش، محمه بن عبدالله بن نمیر، ابومعاویه، اعمش، ابی وائل، مسروق، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

باب: وصيت كابيان

جس کے پاس وصیت کیلے کوئی چیز نہ ہواس کاوصیت کو ترک کرنے کے کہ بیان میں

جلد : جلدا دوم حديث 1736

راوی: زهیربن حرب و عثمان بن ابی شیبه و اسحاق بن ابراهیم، جریر، علی بن خشهم، عیسی و هوابن یونس، اعمش

وحَدَّثَنَا زُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كُلُّهُمْ عَنْ جَرِيرٍ ﴿ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْمَ مِ أَخْبَرَنَا

عِيسَى وَهُوَابُنُ يُونُسَ جَبِيعًا عَنُ الْأَعْبَشِ بِهَنَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ز ہیر بن حرب و عثان بن ابی شیبہ واسحاق بن ابراہیم ، جریر ، علی بن خشر م ، عیسلی و ہو ابن یونس ، اعمش سے بھی بیہ حدیث ان اسناد سے مروی۔

راوی : زهیر بن حرب و عثان بن ابی شیبه و اسحاق بن ابر اهیم ، جریر ، علی بن خشر م ، عیسی و هوابن یونس ، اعمش

باب: وصيت كابيان

جس کے پاس وصیت کیلے کوئی چیز نہ ہواس کاوصیت کوترک کرنے کے کہ بیان میں

جلل : جلددومر

داوى: يحيىبن يحيى، ابوبكربن ابى شيبه، اسماعيل بن علية، ابن عون، ابراهيم، حضرت اسودبن يزيد

وحَدَّثَنَايَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْن يَزِيدَ قَالَ ذَكُرُوا عِنْدَ عَائِشَةَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ وَصِيًّا قَقَالَتْ مَتَى أَوْصَ إِلَيْهِ فَقَدْ كُنْتُ مُسْنِدَتَهُ إِلَى صَدْدِى أَوْقَالَتْ حَجْرِى فَكَعَابِ الطَّسْتِ فَلَقَلُ انْخَنَثَ فِي حَجْرِى وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُ مَاتَ فَهَتَى أَوْصَ إِلَيْهِ

یجی بن یجی، ابو مکر بن ابی شیبہ ، اساعیل بن علیۃ ، ابن عون ، ابر اہیم ، حضرت اسو دبن یزید سے روایت ہے کہ لو گوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاکے پاس ذکر کیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وصی تھے۔سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا آپ صلی الله عليه وآله وسلم نے انہيں کب وصی بنايا؟ حالا مُله آپ صلی الله عليه وآله وسلم نے ميرے سينے کے ساتھ ٹيک لگائی ہوئی تھی يا میری گود میں اور آپ نے ایک طشت منگوایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری گود میں گرپڑے اور مجھے آپ کے وصال کاعلم تھی نہ ہواتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدناعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے کب وصیت کی۔ راوى: يجيى بن يجيى، ابو بكر بن ابي شيبه ، اساعيل بن علية ، ابن عون ، ابر الهيم ، حضرت اسو دبن يزيد

باب: وصيت كابيان

جس کے پاس وصیت کیلے کوئی چیز نہ ہواس کاوصیت کوترک کرنے کے کہ بیان میں

حايث 1738

جلد : جلددوم

راوى: سعيدبن منصور، قتيبه بن سعيد، ابوبكربن ابي شيبه، عمروناقد، سفيان، سليان، حضرت سعيدبن جبيررضي الله تعالى عنه

حَكَّ تَنَاسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْرُو النَّاقِدُ وَالنَّاقِ لُوَاللَّفُظُ لِسَعِيدٍ قَالُواحَكَّ تَنَاسُفْيَانُ عَنْ سُلَيُهَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمُ الْخَبِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَبِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَبِيسِ ثُمَّ بَكَ حَتَّى بَلَّ دَمْعُهُ الْحَصَى فَقُلْتُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَمَا يَوْمُ الْخَبِيسِ قَالَ اشْتَكَّ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعُهُ فَقَالَ ائْتُونِ أَكْتُبْ

لَكُمْ كِتَا بَالَا تَصِلُّوا بَعْدِى فَتَنَا وَعُوا وَمَا يَنْبَغِي عِنْدَ وَيِي تَنَادُعُ وَقَالُوا مَا شَأَنُهُ أَهْ جَرَا اسْتَغْهِمُ وَهُ قَالَ وَمُلَيْ عَنْ وَيَهِ وَيَدَوَّ الْعَدْ وَأَجِيدُوا الْوَفْدَ بِنَعْ حِمَا كُنْتُ أُجِيدُهُمْ قَالَ وَسَكَتَ عَنْ فِيهِ خَيْدٌ أُوصِيكُمْ بِثَلَاثُ أَجِيدُهُمْ قَالَ وَسَكَتَ عَنْ الشَّالِثَةِ أَوْ قَالَهَا فَأَنْسِيتُهَا قَالَ أَبُوا الْمُشْيِ كِينَ مِنْ جَزِيرَةَ الْعَرَبُ بِنَ بِينَ الْمَعْيَ الْهُواسِحَقَ إِنْهَا فِيهِمُ حَدَّ ثَنَا الْحَسَنُ بُنُ بِشِي قَالَ حَلَّ الْمُعْيَانُ بِهِهَا اللَّهُ وَيَعِي اللَّهُ عَنْهُ الْحَدِيثِ التَّالِيقَةِ أَوْ قَالَهَا فَأَنْسِيتُهَا قَالَ أَبُوا اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى عِنْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ الْمُعْلِي وَلَا عَلَيْهِ عَلَى عَنْهِ عَلَى عَنْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَنْهُ وَلَا لَكُولُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَنْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَى عَنْهُ وَلَا لَهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَى عَنْهُ وَلَكُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا وَعِلَى اللَّهُ عَلَى عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى ا

راوى: سعيد بن منصور، قتيبه بن سعيد، ابو بكر بن ابي شيبه، عمر و ناقد، سفيان، سليمان، حضرت سعيد بن جبير رضى الله تعالى عنه

باب: وصيت كابيان

جس کے پاس وصیت کیلے کوئی چیز نہ ہواس کاوصیت کوترک کرنے کے کہ بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1739

راوى: اسحاق بن ابراهيم، وكيع، مالك بن مغول، طلحه بن مص ف، سعيد بن جبير، حض ابن عباس رض الله تعالى عنه

أَبَدًا فَقَالُوا إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُجُرُ

اسحاق بن ابراہیم، و کیجی، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے جمعر ات کے دن کہا جمعر ات کا کیاہے؟ پھر ان کے آئنسو جاری ہوگے۔ یہاں تک کہ میں نے آنسو ان کے رخساروں پر موتیوں کی طرح دیکھے اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پاس ہڑی اور دوات یا سختی اور دوات لاؤتا کہ میں شہیں ایسی کتاب لکھ دول کہ اس کے بعد تم مجھی گر اہنہ ہوگے۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (دنیا) چھوڑ رہے ہیں۔

راوى: اسحاق بن ابرا ہيم، و كيع، مالك بن مغول، طلحه بن مصرف، سعيد بن جبير، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: وصيت كابيان

جس کے پاس وصیت کیلے کوئی چیز نہ ہواس کاوصیت کوٹرک کرنے کے کہ بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1740

راوى: محمد بن رافع، عبد بن حميد، ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، زهرى، عبيد الله بن عبد الله، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى مُحَثَّلُ بِنُ رَافِع وَعَبْلُ بِنُ حُبَيْدٍ قَال عَبْلُ أَخْبَرَنَا وقال ابْنُ رَافِع حَلَّثَنَا عَبْلُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْبَرُعَنَ الْبَيْتِ اللهِ بِنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّالٍ قَال اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمُّ أَكْتُبُ لَكُمْ كِتَابًا لا تَضِلُونَ بَعْلَهُ فَقَالَ عُبَرُ إِنَّ لِيَعِمُ عُبَرُبُنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمُّ أَكْتُبُ لَكُمْ كِتَابًا لا تَضِلُونَ بَعْلَهُ فَقَالَ عُبَرُ إِنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ الْوَجَعُ وَعِنْلَاكُمُ الْقُلْ آنُ حَسْبُنَا كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْلَا اللهِ فَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْبَيْتِ وَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُلَّمَ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْ كَتُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْ عَبُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْ مَعْدَلِهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُ وَاقَالَ عُبَيْدُ الْكِنَالُ عَنْ الْمُعْمَلِيْهِ الْعَلَامِ مَنْ الْمُعْتِلِ فِي مَا حَالَ بَيْنَ كَسُولِ اللهِ فَكَانَ ابْنُ عَبَاسٍ يَقُولُوا اللَّهُ وَلَا الْكَوْلِيَةُ مَا حَالَى بَيْنَ كَسُولِ اللهِ هَكَانَ الْمُنْ عَبَلِ فِي مَا عَلَى الْمَالُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْمِعُ وَلَا الْكُونِي الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ ال

محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبید الله بن عبد الله، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ جب رسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم کے وصال کاوفت آیاتو آپ صلی الله علیه وآلہ وسلم کے گھر میں کئی صحابہ تھے ان میں سے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ بھی تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آؤمیں تہہیں ایسی کتاب کھے دوں کہ تم اس کے بعد گمر اہ نہ ہوگے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تکلیف کا غلبہ ہے اور تمہارے پاس قر آن ہے اور ہمارے لیے اللہ کی کتاب کافی ہے تو اہل بیت میں اختلاف اور جھڑا ہو اان میں سے بعض وہ تھے جو کہتے تھے کہ نزدیک کروتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے لیے ایسی کتاب لکھ دیں کہ اس کہ بعد تم ہر گزگر اہ نہ ہو گئے اور ان میں سے بعض نے وہی کہا جو حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بحث اور اختلاف زیادہ ہو گیا تو رسول اللہ ضلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پریثانیوں میں سب سے بڑی پریثانی کی بات جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کتاب کے لکھنے کے در میان حائل ہوئی وہ بحث اور اس کتاب کے لکھنے کے در میان حائل ہوئی وہ بحث اور اسے تقان شا۔

راوى: محمد بن رافع، عبد بن حميد، ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، زهرى، عبيد الله بن عبد الله، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

باب: نذر كابيان

نذر کوبوراکرنے کے حکم کے بیان میں...

باب: نذر كابيان

نذر کو بورا کرنے کے حکم کے بیان میں

حديث 1741

جلد : جلددوم

راوى: يحيى بن يحيى تميى، محمد بن رمح ابن مهاجر، ليث، قتيبه بن سعيد، ليث ابن شهاب، عبيدالله بن عبدالله، حضرت ابن عباس سے روایت ہے که حضرت سعد بن عباد لا رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى التَّبِيمِ وَمُحَدَّدُ بُنُ رُمْحِ بُنِ الْمُهَاجِرِقَالاً أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ حوحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْهُ عَنْ ابْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبْلِ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا قَضِهِ عَنْهَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَى أَمِّ عِلْمَ عَمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا قَضِهِ عَنْهَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا فَعْدِ عَنْهَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا قُومِ عَنْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا قَالْمُ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا قَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا قَضِهِ عَنْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَى الْمُعَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْعَلَيْهِ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَالْمَالِهُ الْعَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ عَل عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ا ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللّٰہ حلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم سے اس نذر کے بارے میں فتوی طلب کیا جو ان کی والدہ پر تھی اور وہ اسے بوراکرنے سے قبل فوت ہو گئی رسول اللّٰہ حسلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے تو اس کی طرف سے اداکر دے۔

راوی : کیجی بن کیجی تنمیمی، محمد بن رمح ابن مهاجر، لیث، قتیبه بن سعید، لیث ابن شهاب، عبید الله بن عبد الله، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی الله تعالی عنه

باب: نذر كابيان

نذر کو بوراکرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1742

راوى : يحيى بن يحيى، مالك، ابوبكر بن ابى شيبه، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراهيم، ابن عيينه، حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، اسحاق بن ابراهيم، عبد ابن حميد، عبدالرزاق، معمر، عثمان بن ابى شيبه، عبده بن سليان، هشام بن عروة، بكربن وائل، زهرى

وحَدَّ ثَنَا يَخِيَ بُنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأَتُ عَلَى مَالِكٍ - وحَدَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِ شَيْبَةَ وَعَبْرُ والنَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ عَنُ ابْنِ عُيَيْنَةَ - وحَدَّ ثَنِي حَهْمَلَةُ بُنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِ يُونُسُ - وحَدَّ ثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّ اقِ أَخْبَرَنَا مَعْبَرٌ - وحَدَّ ثَنَا عُثْبَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّ ثَنَا عَبْدَة بُنُ سُلَيُكَانَ عَنْ هِ شَامِ بْنِ عُهُ وَةَ عَنْ بَكْمِ بْنِ وَائِلٍ كُلُّهُمْ عَنْ الرُّهْرِيِّ بِإِسْنَا وِ النَّيْثِ وَمَعْنَى حَدِيثِهِ

یجی بن بیجی، مالک، ابو بکر بن ابی شیبه ، عمر و ناقد ، اسحاق بن ابر ابیم ، ابن عیبینه ، حر مله بن بیجی، ابن و ہب ، بونس ، اسحاق بن ابر ابیم ، عبد ابن حمید ، عبد الرزاق ، معمر ، عثان بن ابی شیبه ، عبد ہ بن سلیمان ، ہشام بن عروۃ ، بکر بن وائل ، زہری اسی حدیث بالا کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔ ان سب نے بھی اسی معنی کی حدیث ذکر کی ہے۔

راوی: یجی بن یجی، مالک، ابو بکر بن ابی شیبه، عمرو ناقد، اسحاق بن ابرا بهیم، ابن عیبینه، حرمله بن یجی، ابن و بهب، یونس، اسحاق بن ابرا بهیم، عبد ابن حمید، عبد الرزاق، معمر، عثمان بن ابی شیبه، عبده بن سلیمان، به شام بن عروة، بکر بن وائل، زهری

.....

نذر مانے سے ممانعت کے بیان میں اور بیہ کہ اس سے کوئی چیز نہیں رکتی...

باب: نذر كابيان

جله: جله دوم

نذر مانے سے ممانعت کے بیان میں اور بیا کہ اس سے کوئی چیز نہیں رکتی

حديث 743

راوى: زهيربن حرب، اسحاق بن ابراهيم، جرير، منصور، عبدالله بن مرة، حضرت عبدالله بن عبر رض الله تعالى عنها وحَدَّ ثَنِي زُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَ اَجْرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ

مُرَّةً عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَقَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَنْهَانَا عَنْ النَّنُ دِ وَيَقُولُ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْعًا وَإِنَّهَا

يُسْتَخْرُجُ بِهِ مِنْ الشَّحِيحِ

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابر اہیم، جریر، منصور، عبد اللہ بن مرق ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں نذر سے منع فرمانے گے اور فرمانے گے کہ وہ کسی چیز کو نہیں ٹالتی۔اس کے ذریعہ تو صرف بخیل ہی سے مال نکلوایاجا تاہے۔

راوى : زهير بن حرب، اسحاق بن ابر اهيم، جرير، منصور، عبد الله بن مرة، حضرت عبد الله بن عمر رضى الله تعالى عنها

باب: نذر كابيان

نذر مانے سے ممانعت کے بیان میں اور یہ کہ اس سے کوئی چیز خہیں رکتی

جلد : جلددوم حديث 1744

راوى: محمدبن يحيى، يزيدبن ابحكيم، سفيان، عبدالله بن دينار، حض ابن عمر رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَتَّدُ بُنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَا دِ عَنْ ابْنِ ءُمَرَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَكَيْدِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ النَّنُ دُلَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَلَا يُؤخِّمُ هُ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِدِ مِنْ الْبَخِيلِ

محمہ بن یجی، یزید بن ابی تحکیم، سفیان، عبد الله بن دینار، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی الله علیه وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نذر کسی چیز کونہ آگے کر سکتی ہے نہ پیچھے۔اس کے ذریعہ تو صرف بخیل سے مال نکلوایاجا تا ہے۔

راوي: محمد بن یجی، یزید بن ابی حکیم ، سفیان ، عبد الله بن دینار ، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: نذر كابيان

نذر مانے سے ممانعت کے بیان میں اور یہ کہ اس سے کوئی چیز نہیں رکتی

حديث 1745

جلد: جلددوم

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، غندر، شعبه، محمدبن مثنى، ابن بشار، محمدبن جعفى، شعبه، منصور، عبدالله بن مرة، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَكَّ ثَنَا غُنُدَ وَ عَنْ شُعْبَةَ حوحَكَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَادٍ وَاللَّفُظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَادٍ وَاللَّفُظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى مَنَّ اللهُ عَنْ مَنْصُودٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْ النَّهِ بَنِ مُرَّةً عَنْ النَّهِ بَنِ عَمْرَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَعَى مَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمَ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللّهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلْمُ عَلْمُ اللّهُ اللهُ اللّهُ عَنْ النَّهُ اللهُ اللهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمہ بن مثنی، ابن بشار، محمہ بن جعفر، شعبہ، منصور، عبداللہ بن مرق، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نذر ماننے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ وہ کوئی نہیں لاتی اس کے ذریعہ تو صرف بخیل ہی سے مال نکلوایا جاتا ہے۔

راوى : ابو بكر بن ابې شيبه ، غندر ، شعبه ، محمد بن مثنى ، ابن بشار ، محمد بن جعفر ، شعبه ، منصور ، عبد الله بن مرق ، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: نذر كابيان

نذر ماننے سے ممانعت کے بیان میں اور یہ کہ اس سے کوئی چیز نہیں رکتی

حديث 1746

راوى: محمدبن رافع، يحيىبن آدم، مفضل، محمدبن مثنى، ابن بشار، عبدالرحمان، سفيان، منصور، جرير

وحَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بُنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آ دَمَرَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ حو حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّادٍ قَالاَحَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُودٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَحَدِيثِ جَرِيرٍ

محمر بن رافع، یچی بن آدم، مفضل، محمر بن مثنی، ابن بشار، عبد الرحمن، سفیان، منصور، جریر اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں راوی : محمد بن رافع، یچی بن آدم، مفضل، محمد بن مثنی، ابن بشار، عبد الرحمان، سفیان، منصور، جریر

باب: نذر كابيان

نذر مانے سے ممانعت کے بیان میں اور بیا کہ اس سے کوئی چیز نہیں رکتی

حديث 1747

جلد : جلددوم

راوى: قتيبه بن سعيد، عبد العزيز در اوردى، العلاء، حضرت ابوهرير لا رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَ رُدِيَّ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْنِ رُوا فَإِنَّ النَّذَرَ لَا يُغْنِى مِنْ الْقَدَرِ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنْ الْبَخِيلِ

قتیبہ بن سعید،عبد العزیز دراور دی،العلاء،حضرت ابوہریرہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایاتم نذر نہ مانو کیونکہ نذر سے تقدیر کا پچھ فائدہ نہیں۔اس کے ذریعہ توصر ف بخیل ہی سے مال نکلوایاجا تا ہے

راوى: قتيبه بن سعيد، عبد العزيز دراور دى، العلاء، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: نذر كابيان

نذر مانے سے ممانعت کے بیان میں اور بیر کہ اس سے کوئی چیز نہیں رکتی

حديث 1748

جلل : جلددوم

راوى: محمدبن مثنى، ابن بشار، محمدبن جعفى، شعبه، العلاء، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّادٍ قَالَاحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَبِعْتُ الْعَلَائَ يُحَدِّثُ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرُيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ النَّذُرِ وَقَالَ إِنَّهُ لاَ يَرُدُّ مِنْ الْقَدَرِ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنْ

البَخِيلِ

محمہ بن مثنی، ابن بشار، محمہ بن جعفر، شعبہ ،العلاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نذر سے منع فرمایااور فرمایاوہ تقذیر کو نہیں بدل سکتی۔اس کے ذریعہ تو صرف بخیل سے مال نکلوایا جاتا ہے۔

راوى : محمد بن مثنى، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه ، العلاء، حضرت ابوہريره رضى الله تعالى عنه

باب: نذر كابيان

نذر ماننے سے ممانعت کے بیان میں اور بیہ کہ اس سے کوئی چیز نہیں رکتی

جللا : جللادوم حديث 1749

راوى : يحيى بن ايوب، قتيبه ابن سعيد، على بن حجر، اسماعيل، ابن جعفى، عمرو، عبدالرحمان اعرج، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِى بْنُ حُجْدٍ قَالُوا حَدَّ ثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَى عَنْ عَبْرٍو وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَنْ عَبْرٍو وَهُوَ ابْنُ أَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّذُ لَا يُقَيِّبُ مِنَ ابْنِ آ دَمَ شَيْئًا عَبْرِو عَنْ النَّهُ وَلَكُ مِنْ الْبَنِ مِنْ الْبَنِ آ دَمَ شَيْئًا لَهُ عَلَى اللهُ عَنْ الْقَلَادَ فَيُخْمَ جُبِنَالِكَ مِنْ الْبَخِيلِ مَالَمْ يَكُنْ الْبَخِيلُ يُرِيدُ أَنْ يُخْمِ جَلَى اللهُ تَعَالَى عنه سِي اللهُ تَعَالَى عنه عَلَى اللهِ تَعَالَى عنه سِي اللهِ عَلَى اللهِ تَعَالَى عنه سِي اللهِ مَنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَنْ اللهِ عَلَى اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ عَلَى اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ الل

یک بن ایوب، قتیبہ ابن سعید، علی بن مجر، اسامیل، ابن جعفر، عمرو، عبدالر عمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایانذر کوئی ایسی چیز ابن آدم کے قریب نہیں کر سکتی جسے اللہ نے اس کی تقدیر میں نہ کیا ہولیکن نذر تو تقدیر ہی کی موافقت کرتی ہے اور یہ بخیل سے وہ چیز نکالنے کا ذریعہ ہے جسے وہ نکالنے کا ارادہ نہ رکھتا تھا

راوى: کیچی بن ایوب، قتیبه ابن سعید، علی بن حجر، اساعیل، ابن جعفر، عمر و، عبد الرحمان اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی الله تعالیٰ عنه

باب: نذر كابيان

نذر مانے سے ممانعت کے بیان میں اور بدکہ اس سے کوئی چیز نہیں رکتی

جلد : جلددوم حديث 1750

راوى: قتيبه بن سعيد، يعقوب ابن عبدالرحمان قارى، عبدالعزيزد راور دى، عمرو بن ابي عمرو

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَادِيُّ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي النَّدَاوَ (دِيَّ كِلاهُمَاعَنُ عَبْرِه بْن أَبِي عَبْرِه بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

قتیبه بن سعید، یعقوب ابن عبد الرحمن قاری، عبد العزیز در اور دی، عمر و بن ابی عمر واسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔ راوی : قتیبه بن سعید، یعقوب ابن عبد الرحمان قاری، عبد العزیز در اور دی، عمر و بن ابی عمر و

الله كى نافرمانى كى نذر بورانه كرے اور جس پر قادر نه ہواسے بورانه كرنے كاب...

باب: نذر كابيان

الله کی نافرمانی کی نذر بورانه کرے اور جس پر قادر نه مواسے بورانه کرنے کابیان

جلد : جلددوم حديث 1751

راوى : زهيربن حرب، على بن حجرسعدى، زهير، اسماعيل بن ابراهيم، ايوب، ابى قلابه، ابى المهلب، حضرت عمران بن حصين رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِي قُ وَاللَّفْظُ لِرُهَيْرٍ قَالَاحَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِ الْمُهَلَّبِ عَنْ عِبْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَتْ ثَقِيفٌ حُلَفَائَ لِبَنِي عُقَيْلٍ فَأَسَرَتْ ثَقِيفُ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسَى أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِي عُقَيْلِ وَأَصَابُوا مَعَهُ الْعَضْبَائَ فَأَتَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوفِي الْوَثَاقِ قَالَ يَا مُحَمَّدُ فَأَتَاهُ فَقَالَ مَا شَأَنُكَ فَقَالَ بِمَ أَخَنْتَنِي وَبِمَ أَخَنْتَ سَابِقَةَ الْحَاجَ قَقَالَ إِعْظَامًا لِذَلِكَ أَخَنْتُكَ بِجَرِيرَةٍ حُلَفَائِكَ ثَقِيفَ ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ فَنَا دَاهُ فَقَالَ يَامُحَمَّدُيَامُحَمَّدُ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيًّا رَقِيقًا فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا شَأَنْكَ قَالَ إِنَّ مُسْلِمٌ قَالَ لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ أَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِثُمَّ انْحَرَفَ فَنَا دَاهُ فَقَالَ يَامُحَمَّدُ يَامُحَمَّدُ فَأَتَاهُ فَقَالَ مَا شَأَنْكَ قَالَ إِنِّ جَائِعٌ فَأَطْعِبْنِي وَظَيْآنُ فَأَسْقِنِي قَالَ هَذِهِ حَاجَتُكَ فَفُدِي بِالرَّجُلَيْنِ قَالَ وَأُسِرَتْ امْرَأَةٌ مِنُ الْأَنْصَارِ وَأُصِيبَتْ الْعَضْبَائُ فَكَانَتُ الْبَرُأَةُ فِي الْوَثَاقِ وَكَانَ الْقَوْمُ يُرِيحُونَ نَعَمَهُمْ بَيْنَ يَدَى بُيُوتِهِمْ فَانْفَلَتَتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ الْوَثَاقِ فَأَتَتُ الْإِبِلَ فَجَعَلَتُ إِذَا دَنَتُ مِنُ الْبَعِيرِ رَغَا فَتَأْثُرُكُهُ حَتَّى تَنْتَهِىٓ إِلَى الْعَضْبَائِ فَكُمْ تَرْغُ قَالَ وَنَاقَةٌ مُنَوَّقَةٌ فَقَعَدَتْ فِي عَجُزِهَا ثُمَّ زَجَرَتُهَا فَانْطَلَقَتُ وَنَذِرُوا بِهَا فَطَلَبُوهَا فَأَعْجَزَتُهُمْ قَالَ وَنَذَرَتُ لِلهِ إِنْ نَجَّاهَا اللهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَلَمَّا قَدِمَتُ الْهَدِينَةَ رَآهَا النَّاسُ فَقَالُوا الْعَضْبَائُ نَاقَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّهَا نَذَرَتْ إِنْ نَجَّاهَا اللهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَىنَّهَا فَأَتُوْا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَ كَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللهِ بِغُسَمَا جَزَتُهَا نَذَرَتْ لِلهِ إِنْ نَجَّاهَا اللهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَثَّهَا لا وَفَائَ لِنَنْ رِفِي مَعْصِيةٍ وَلا فِيمَا لا يَبْلِكُ الْعَبْدُ وَفِي رِوَايَةِ ابْن حُجْرِ لا نَذُر فِي مَعْصِيةِ اللهِ ز هير بن حرب، على بن حجر سعدى، زهير، اساعيل بن ابراهيم، الوب، ابي قلابه، ابي المهلب، حضرت عمران بن حصين رضى الله تعالى عنہ سے روایت ہے کہ ثقیف، بنوعقیل کے حلیف تھے ثقیف نے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے دو آدمیوں کو قید کرلیااور اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی عقیل میں سے آدمی کو قید کرلیااور اس کے ساتھ عضباءاو نٹنی کو بھی

گر فتار کیا۔ر سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اس حال میں کہ بندھاہو اتھا۔اس نے کہااے محمہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم اس کے باس آئے اور اس سے کہا کیابات ہے؟ تواس نے عرض کیا آپ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کیوں پکڑااور کس وجہ سے حاجیوں پر سبقت لے جانے والی(او نٹنی) کو گر فتار کیاہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس بڑے قصور کی وجہ سے میں نے تجھے تمہارے حلیف ثقیف کے بدلے گر فتار کیا ہے۔ پھر آپ اس سے لوٹے تو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اے محمہ! اے محمہ! کہہ کر یکارا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مہربان اور نرم دل تھے آپ اس کی طرف لوٹے تو پھر فرمایا کیابات ہے تو اس نے کہامیں مسلمان ہوں آپ نے فرمایا کاش تو بیہ بات اس وقت کہتا جب تو اینے معاملہ کامکمل طور پر مالک تھاتو تو یوری کامیابی حاصل کر چکاہو تابیہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر لوٹے تواس نے آپ کو یا محمد! یا محمد کہہ کر یکارا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس آئے اور فرمایا کیا بات ہے؟ تو اس نے کہا میں بھو کا ہوں مجھے کھلا پئے اور میں پیاسا ہو مجھے بلائے۔ تو آپ نے فرمایا یہ تیری حاجت وضر ورت ہے بعنی اسے کھلایااور بلایا۔ پھر اسے ان دو آ د میوں کا فدیہ بنایا گیا۔ (جنہیں ثقیف نے گر فتار کیا تھا)راوی کہتاہے کہ انصار میں سے ایک عورت اور عضباء(او نٹنی) گر فتار کرلی گئی اور وہ عورت بندھی ہوئی تھی اور قوم کے لوگ اپنے گھروں کے سامنے اپنے جانوروں کو آرام دے رہے تھے ایک دن وہ گر فتاری سے بھاگ نکلی اور او نٹوں کے پاس آئی جب وہ کسی اونٹ کے پاس جاتی وہ آ واز نکالتا تووہ اسے چھوڑ دیتی یہاں تک کہ وہ عضباء تک بہنچی تو اس نے آواز نہ کی اور وہ او نٹنی نہایت مسکین تھی تو وہ عورت اس کی پیٹھ پر بیٹھ گئی پھر اسے ڈانٹا تو چل دی۔ کافروں کو خبر ہو گی۔ وہ اس کی تلاش میں نکلے توعضاء نے ان کو عاجز کر دیا۔ راوی کہتاہے اور اس نے اللہ کے لیے نذر مانی کہ اگر اس عضاء نے اسے نجات دلا دی تووہ اس ناقیہ کو قربان کر دے گی جب وہ مدینہ آئی اور لو گوں نے اسے دیکھا توانہوں نے کہایہ عضباء تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی ہے۔ تواس عورت نے کہا کہ اس (میں) نے نذر مانی ہے کہ اگر اللہ اسے اس اونٹنی کے ساتھ نجات دے تواسے نحر کرے گی۔ صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایااللہ پاک ہے اس عورت نے اس او نٹنی کوبر ابدلہ دیا کہ اس نے اللہ کے لیے نذر مانی اگر اللہ اسے اس پر سوار ہونے کی صورت میں نجات دیے تو وہ اسے نحر کرے گی۔ نافرمانی کے لیے مانی جانے والی نذر کا پورا کر ناضر روی نہیں اور نہ ہی اس چیز کی نذر جس کا انسان مالک نہیں ہے اور ابن حجر کی روایت میں ہے اللہ کی نافرمانی میں نذر نہیں ہے۔

راوى: زهير بن حرب، على بن حجر سعدى، زهير، اساعيل بن ابراهيم، ايوب، ابي قلابه، ابي المهلب، حضرت عمران بن حصين رضى الله تعالى عنه

باب: نذر كابيان

الله كى نافرمانى كى نذر بورانه كرے اور جس پر قادر نه ہواسے بورانه كرنے كابيان

جلد : جلده وم حديث 1752

راوى: ابوربيع عتكى، حماد ابن زيد، اسحاق بن ابراهيم، ابن ابى عمر، عبدالوهاب ثقفي، ايوب

حَمَّاتُنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَمَّاتُنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ حوحَمَّاتُنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَعَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْوَهَّابِ الْوَهَّابِ الْوَهَّابِ الْوَهَّابِ الْوَهَّابِ الْوَهَّابِ الْوَهَّابِ الْوَهُ وَفِي حَدِيثِ حَمَّادٍ قَالَ كَانَتُ الْعَضْبَاءُ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ وَكَانَتُ مِنْ الثَّقَفِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحُوهُ وَفِي حَدِيثٍ حَمَّادٍ قَالَ كَانَتُ الْعَضْبَاءُ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ وَكَانَتُ مِنْ الثَّقَفِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبِ بِهِنَا الْآلَاقُ عَلَى الْوَلْمُ مُورَّسَةٍ وَفِي حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ وَهِ مَا الْعَلْمَ الْوَلْمُ عَلَيْ وَكَانَتُ مِنْ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ اللَّ

ابور پیچ عتگی، حماد ابن زید، اسحاق بن ابراہیم، ابن الی عمر، عبدالوہاب ثقفی، ابوب، اس حدیث کی دو اسناد مزید ذکر کی ہیں اور حضرت حماد کی حدیث میں ہے کہ عضباء بنی عقبل میں سے ایک آدمی کی تھی اور حاجیوں کی آگے رہنے والی او نٹینوں میں سے تھی اور مسکین تھی اور (اس کے گلے میں) گھنٹی ڈالی ہوئی تھی ثقفی کی حدیث میں ہے کہ وہ اور تھی تھی کی جدیث میں ہے کہ وہ او نٹنی سکھائی ہوئی تھی۔

راوى: ابوربيع عتى، حماد ابن زيد، اسحاق بن ابر اهيم، ابن ابي عمر، عبد الوہاب ثقفی، ابوب

کعبہ کی طرف پیدل چل کر جانے کی نذر کے بیان میں...

باب: نذر كابيان

کعبہ کی طرف پیدل چل کر جانے کی نذر کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 753

راوى: يحيى بن يحيى تميى، يزيد بن زاريع، حميد، ثابت، حضرت انس رض الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى التَّبِينُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بُنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنسِ حوحَدَّ ثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَوَ اللَّهُ ظُلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَى شَيْخًا حَدَّ ثَنَا مُمَيْدًى مَعَاوِيَةَ الْفَوْارِيُّ حَدَّ ثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّ ثَنِي ثَابِتٌ عَنْ أَنسِ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَى شَيْخًا يُعَالَى اللهُ عَنْ عَنْ اللهُ عَنْ عَنْ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ الل

عرض کیا کہ اس نے پیدل چلنے کی نذر مانی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ اس کے نفس کوعذ اب دینے سے بے پرواہ ہے اور اسے سوار ہونے کا تھم دیا

راوى: يحيى بن يحيي تتميمي، يزيد بن زريع، حميد، ثابت، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

باب: نذر كابيان

کعبہ کی طرف پیدل چل کر جانے کی نذر کے بیان میں

حايث 1754

جلد : جلددومر

راوى: يحيى بن ايوب، قتيبه، ابن حجر، اسماعيل، ابن جعفى، عمرو، عبدالرحمان اعرج، حضرت ابوهريرة رض الله تعالى

و حَدَّ ثَنَا يَحْيَى بَنُ أَيُّوبَ وَقُنَيْبَةُ وَابَنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّ ثَنَا إِسْبَعِيلُ وَهُوابُنُ جَعْفَى عَنْ عَبْرٍه وَهُوابُنُ أَبِي عَبْرٍه عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ شَيْخًا يَبْشِى بَيْنَ ابْنَيْهِ يَتَوَكَّا عُلَيْهِ مَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ هَذَا قَالَ ابْنَاهُ يَا رَسُولَ اللهِ كَانَ عَلَيْهِ نَذُرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْرَكَبُ أَيُّهَا الشَّيْخُ فَإِنَّ اللهَ غَنِيُّ عَنْكَ وَعَنْ نَذُرِكَ وَاللَّفُظُ لِقُتَيْبَةَ وَابُنِ حُجْرٍ

یجی بن ابوب، قتیبہ، ابن حجر، اساعیل، ابن جعفر، عمرو، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بوڑھے کو اپنے بیٹوں پر ٹیک لگا کر چلتے ہوئے پایاتوار شاد فرمایااسے کیا ہوا؟ تواس کے بیٹوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے نئے عرض کیا اے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بوڑھے! سوار ہوجا کیونکہ اللہ تعالی تجھ سے اور تیری نذر سے بے پرواہ ہے

راوى : يچې بن ايوب، قتيبه ، ابن حجر ، اساعيل ، ابن جعفر ، عمر و، عبد الرحمان اعرج ، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: نذر كابيان

کعبہ کی طرف پیدل چل کر جانے کی نذر کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1755

راوی: قتیبه بن سعید، عبدالعزیز در اور دی، حض تعمربن ابی عمرو

و حَدَّ ثَنَا قُتَدُبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّ ثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِيَعْ فِي اللَّا دَاوَدُ دِئَّ عَنْ عَنْرِو بِنِ أَبِي عَنْرِو بِهَ نَهَ الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ قتیبہ بن سعید، عبد العزیز دراور دی، حضرت عمر بن ابی عمر وسے بھی ان اسناد سے یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔ راوی: قتیبہ بن سعید، عبد العزیز دراور دی، حضرت عمر بن ابی عمر و

باب: نذر كابيان

کعبہ کی طرف پیدل چل کر جانے کی نذر کے بیان میں

حابث 1756

جلد: جلددوم

راوى: ذكريابن يحيى ابن صالح مصى، مفضل ابن فضاله، عبد الله بن عياش، يزيد بن ابى حبيب، حض تعقبه بن عامر وحكَّ ثَنَا أَذُكُرِيَّا عُنْ بُنُ يَحْيَى بُنِ صَالِحِ الْمِصْمِ عُ حَكَّ ثَنَا الْمُفَظَّلُ يَعْنِى ابْنَ فَضَالَةَ حَكَّ ثَنِى عَبْدُ اللهِ بُنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ وَحَكَّ ثَنَا أَنْ فَضَالَةَ حَكَّ ثَنِي عَبْدُ اللهِ بُنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ بُنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ نَذَرَتُ أُخْتِى أَنْ تَهْشِى إِلَى بَيْتِ اللهِ حَافِيةً فَأَمَرَتُنِى أَنْ أَسْتَفْتِى بَنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ لِتَهُ شِي اللهِ صَالِحَ اللهِ حَافِية فَأَمَرَتُ فِي اللهِ عَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا الْمَتَفْقِينَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْمَتَفْقَتُ لِتُهُ فَقَالَ لِتَهُ شِي وَلْتَرُكُبُ

ز کریابن بچی ابن صالح مصری، مفضل ابن فضاله، عبد الله بن عیاش، یزید بن ابی حبیب، حضرت عقبهب عامر سے روایت ہے کہ میری بہن نے بیت الله کی طرف ننگے پاؤں چل کر جانے کی نذر مانی مجھے تھم دیا کہ میں اس کے لیے رسول الله صلی الله علیہ وآله وسلم سے فتوی طلب کروں تو آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چاہیے کہ وہ پیدل چلے اور سوار بھی ہو۔ راوی: زکریابن بچی ابن صالح مصری، مفضل ابن فضاله، عبد الله بن عیاش، یزید بن ابی حبیب، حضرت عقبہ بن عامر

باب: نذر كابيان

کعبہ کی طرف پیدل چل کر جانے کی نذر کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1757

راوى: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جريج، سعيد بن ابي ايوب، يزيد بن ابي حبيب، حضرت عقبه بن عامرجهني رضي الله تعالى عنه تعالى عنه الله تعالى عنه تعالى عنه الله تعالى عنه تع

وحَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بِنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَاعَبُدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُجُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِ أَيُّوبَ أَنَّ يَنِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ وَحَدَّثَ فَهُ مَنَ الْحَبُونِ مُفَضَّلٍ وَلَمْ يَذُكُرُ فِي أَنَّ الْحَبُونِ مُفَضَّلٍ وَلَمْ يَذُكُرُ فِي أَنَّ الْحَبُونِ مُفَضَّلٍ وَلَمْ يَذُكُرُ فِي

الْحَدِيثِ حَافِيَةً وَزَادَ وَكَانَ أَبُوالْخَيْرِلَا يُفَارِقُ عُقْبَةَ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جرتئ، سعید بن ابی ایوب، یزید بن ابی حبیب، حضرت عقبه بن عامر جہنی رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ میری بہن نے نذر مانی باقی حدیث مفضل کی حدیث ہی کی طرح ذکر کی اور حدیث میں ننگے پاؤں کا ذکر نہیں کیااور بیہ اضافہ بھی کیا کہ ابوالخیر عقبہ سے جدا نہیں ہوئے تھے

راوى: محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جرتج، سعيد بن ابي ايوب، يزيد بن ابي حبيب، حضرت عقبه بن عامر جهني رضى الله تعالى عنه

باب: نذر كابيان

کعبہ کی طرف پیدل چل کر جانے کی نذر کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1758

داوى: محمد بن حاتم، ابن ابى خلف، روح بن عبادة، ابن جريج، يحيى بن ايوب، حض تيزيد بن حبيب

ۅۘۘڂڴڗٛڹڽؚڡؚڡؙػ۩ؙٞۘۮؙڹڽؙڂٳؾٟؠۅؘٳڹڹؙٲؚۑڂۘڵڣٟۊؘٳڵٳڂڴڗٛؽؘٵۯۅٛٷڹڹؙۼۘڹٳۮڰؘڂڴؿؙڶٳڹڹؙڿؙۯؽڄۣٲڂ۬ؠۯؚڹؠؘڂؽؽڹڹؙٲؾؙٛۅڹٲٞؖٛؾؽؚۑٮ

بْنَ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِمِثُلَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

محمد بن حاتم، ابن ابی خلف، روح بن عبادہ، ابن جریج، کیجی بن ابوب، حضرت یزید بن حبیب نے اس اسناد کے ساتھ عبد الرزاق کی حدیث نقل کی ہے

راوی : محمد بن حاتم، ابن ابی خلف، روح بن عباده، ابن جریج، یجی بن ابوب، حضرت برنید بن حبیب

نذرکے کفارہ کا بیان ...

باب: نذر كابيان

نذرکے کفارہ کابیان

جلد : جلد دوم حديث 1759

راوى : هارون بن سعيد ايلى، يونس بن عبد الاعلى، احمد بن عيسى، يونس، ابن وهب، عمر بن حارث، كعب بن علقمه، عبد الرحمان ابن شماسه، ابى الخير، حضرت عقبه بن عامر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنِي هَا دُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ يُونُسُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّاثِ نَنَا

ابُنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِ عَنْرُو بُنُ الْحَارِثِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَةُ النَّذُرِ كَفَّارَةُ الْيَبِينِ

ہارون بن سعید ایلی، یونس بن عبد الاعلی، احمہ بن عیسی، یونس، ابن وہب، عمر بن حارث، کعب بن علقمہ، عبد الرحمن ابن شاسہ، ابی الخير، حضرت عقبه بن عامر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا نذر کا کفارہ وہی ہے جو فشم کا کفارہ ہے

راوی: ہارون بن سعید ایلی، یونس بن عبد الاعلی، احمد بن عیسی، یونس، ابن وہب، عمر بن حارث، کعب بن علقمہ، عبد الرحمان ابن شاسه ، ابی الخیر ، حضرت عقبه بن عامر رضی الله تعالی عنه

باب: قسمول كابيان

غیر اللہ کی قشم کی ممانعت کے بیان میں...

باب: قسمول كابيان غیر الله کی قشم کی ممانعت کے بیان میں

حديث 1760

جلد : جلددوم

راوى: ابوطاهر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، يونس، حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، سالم بن عبدالله، حضرت عمرين خطاب رضي الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْرِو بْنِ سَنْحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح وحَدَّثَنِي حَمْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَكِنِيُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِم بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَبِعْتُ عُبَرَبْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا مُنْنُ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا ذَا كِمَّا وَلَا آثِرًا

ابوطا ہر، احمد بن عمر و بن سرح، ابن وہب، بونس، حرملہ بن یجی، ابن وہب، بونس، ابن شہاب، سالم بن عبد الله، حضرت عمر بن

خطاب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی تہمیں اپنے آباؤاجداد کی قسمیں اٹھانے سے منع کرتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا اللہ کی قسم! جب سے میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی ممانعت سنی ہے۔ میں نیاس کی قسم نہیں اٹھائی۔ اپنی طرف سے ذکر کرتے ہوئے اور نہ کوئی حکایت نقل کرتے ہوئے۔ ماوی نیاس کی قسم نہیں اٹھائی۔ اپنی طرف سے ذکر کرتے ہوئے اور نہ کوئی حکایت نقل کرتے ہوئے۔ ماوی نیاس کی قسم نہیں اٹھائی۔ اپنی طرف سے ذکر کرتے ہوئے اور نہ کوئی حکایت نقل کرتے ہوئے۔ ماوی عبد اللہ عنہ عبد اللہ عبد اللہ عبد عضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ

·----

باب: قسمول كابيان

غیر الله کی قشم کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1761

راوى : عبدالملك بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، اسحاق بن ابراهیم، عبد بن حبید، عبدالرزاق، معبر، حضت زهری رضی الله تعالی عنه

و حَدَّثَنِى عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِى أَبِي عَنْ جَدِّى حَدَّثَنِى عُقَيْلُ بْنُ خَالِمٍ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيم وَعَبْدُ بْنُ حُبَيْدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّ اقِ أَخْبَرَنَا مَعْبَرُّ كِلَاهُمَا عَنُ الرُّهُ وَعَبْدُ الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ عَيْدُ أَنَّ فِي حَدِيثِ إِبْرَاهِيم وَعَبْدُ الْمِيلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهَا وَلاَتَكَلَّمْتُ بِهَا وَلَمْ يَقُلُ ذَا كِمَّا وَلاَ آثِرًا عَقَيْلٍ مَا حَلَفُ تُبِهَا مُنْنُ سَبِعْتُ رَسُول اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهَا وَلاَتَكَلَّمْتُ بِهَا وَلَمْ يَقُلُ ذَا كِمَّا وَلاَ آثِرًا عَقَيْلٍ مَا حَلَفُ تُنِهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهَا وَلاَتَكَلَّمْتُ بِهَا وَلَمْ يَقُلُ ذَا كِمَّا وَلاَ آثِرًا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهَا وَلاَتَكَلَّمْتُ بِهَا وَلَمْ يَقُلُ ذَا كِمَّا وَلاَ آثِرًا عَلَيْ عَلَى مَا حَلَقُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْهِ مَعْ مَعْ مَا وَيَ مَعْ مَعْ مَا وَيَ مَا عَلَيْهِ وَسَلَمْ كَوْمَ عَلَيْهِ وَلَا عَنْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْ وَلَا عَنْ عَلَى وَلَى اللهُ عَنْ عَلَى عَلَيْ وَلَى اللهُ عَلَيْ عَلَى وَلَا عَنْ عَلَى اللهُ عَلَيْ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ فَى اور نَه ذَكَرَكَ طُورِير كَى اور نَه حَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللهُ عَلَيْ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَنْ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَا عَنْ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَنْ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْ الْعَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَنْ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُو اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَل

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، اسحاق بن ابر اہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری رضی الله تعالیٰ عنه

باب: قسمول کابیان

جله: جلددوم

غیر الله کی قشم کی ممانعت کے بیان میں

حايث 1762

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، عمروناقد، زهيربن حرب، سفيان بن عيينه، زهرى، حضرت سالم رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَنْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بُنُ حَرْبٍ قَالُواحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنُ الزُّهْرِيِّ عَنُ سَالِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَبِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَوَهُ وَيَحْلِفُ بِأَبِيهِ بِبِثْلِ رِوَايَةٍ يُونُسَ وَمَعْمَرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمروناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیبینہ، زہری، حضرت سالم رضی اللہ تعالی عنہ کی اپنے باپ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو اپنے باپ کی قشم اٹھاتے ہوئے سنا۔ باقی حدیث یونس و معمر کی روایت کی طرح ہے۔

راوى : ابو بكربن ابی شیبه، عمروناقد، زهیربن حرب، سفیان بن عیبینه، زهری، حضرت سالم رضی الله تعالی عنه

باب: قسمون كابيان

جله: جلددوم

غیر الله کی قشم کی ممانعت کے بیان میں

حديث 1763

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، محمد بن رمح، ليث، نافع، حض تعبدالله رض الله تعالى عنه

وحَدَّتَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّتَنَا لَيْثُ حوحَدَّتَنَا مُحَدَّدُ بُنُ رُمْحٍ وَاللَّفُظُ لَهُ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ رَمُحٍ وَاللَّفُظُ لَهُ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَذُرَكَ عُمَرَ بُنَ الْخَطَّابِ فِي رَكْبٍ وَعُمَرُ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَنَا دَاهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفُ بِاللهِ أَوْلِيَصْمُتُ عَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفُ بِاللهِ أَوْلِيَصْمُتُ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، نافع، حضرت عبد الله رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم فی عمر بن خطاب رضی الله تعالی عنه اپنے باپ کی قسم کھا منے عمر بن خطاب رضی الله تعالی عنه اپنے باپ کی قسم کھا رہے سے ۔ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے انہیں پکار کر فرمایا آگاہ رہو کہ الله عزوجل تمہیں منع کرتا ہے کہ تم اپنے آباؤ اجداد کی قسمیں اٹھاؤ۔ جو قسم اٹھانے والا ہو تو وہ الله کی قسم اٹھائے یا خاموش رہے۔

راوى: قتيبه بن سعيد ،ليث ، محمر بن رمح ،ليث ، نافع ، حضرت عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: قسمول کابیان غیر الله کی مشم کی ممانعت کے بیان میں جلد : جلددوم حديث 1764

راوى : محمد بن عبدالله ابن نبير، محمد بن مثنى، يحيى، عبيدالله، بش بن هلال، عبدالوارث، ايوب، ابوكريب، ابواسامه، وليدابن كثير، ابن ابى عبر، سفيان، اسماعيل بن اميه، ابن رافع، ابن ابى فديك، ضحاك، ابن ابى ذئب، اسحاق بن ابراهيم، ابن رافع، عبدالرزاق، ابن جريج، عبدالك

وحَدَّتَنَا مُحَدَّدُ بِنُ عَبْدِ اللهِ بِنِ ثُمَيْدٍ حَدَّتَنَا أَبِي حوحَدَّتَنَا مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَدَّتَنَا أَبُو كُن يَبِ حَدَّتَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنُ الْوَلِيدِ بِنِ كَثِيدٍ وحَدَّثَنَا أَبُو كُن يَبِ حَدَّتَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنُ الْوَلِيدِ بِنِ كَثِيدٍ وحَدَّثَنَا أَبُو كُن يَبِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنُ الْوَلِيدِ بِنِ كَثِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الْهُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بِنِ أُمَيَّةَ حو حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُك يُكِ أَخْبَرَنَا اللهُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بِنِ أُمَيَّةَ حو حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّذَاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ عَبْدُ الْكَرِيمِ اللّهَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ عَبْدُ الْكَرِيمِ لَكُو النَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّذَاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ عَبْدُ الْكَرِيمِ لَكُو النَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّذَاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ عَبْدُ الْكَرِيمِ لَلْ اللهُ عَنْ ابْنِ جُرَيْمٍ أَنْ الْمُعَلِيمِ عَنْ النَّهُ عَنْ الْبُعِ عَنْ النَّهِ عَنْ الْبُعِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْلِ الْمُعَلِيمِ عَنْ ابْنِ عُمَرَبِهِ الْقِطَةِ عَنْ النَّهِ مِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْلِ الْعُلْمَ وَلَا الْمُؤْلِ اللْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَنْ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِ اللْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِقُ النَّهُ عَلْمُ اللْمُؤْلِ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْمُؤْلِ اللْمُؤْلِ اللْهُ عَلَيْهِ وَالْمُؤْلِ اللْمُؤْلِ الْمُؤْلِ اللْمُؤْلِ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِ

محمہ بن عبداللہ ابن نمیر، محمہ بن مثنی، یجی، عبید اللہ، بشر بن ہلال، عبدالوارث، ابوب، ابو کریب، ابواسامہ، ولید ابن کثیر، ابن ابی عمر، سفیان، اساعیل بن امیہ، ابن رافع، عبدالرزاق، ابن جرتج، محمر، سفیان، اساعیل بن امیہ، ابن رافع، عبدالرزاق، ابن جرتج، عبدالكريم، نافع، ابن عمر اسى حدیث كی مختلف اسناد ذكركی ہیں جن سب نے حضرت ابن عمر رضى اللہ تعالی عنه سے به قصه اسى طرح روایت كیاہے

راوی: محمد بن عبدالله ابن نمیر، محمد بن مثنی، یجی، عبیدالله، بشر بن ملال، عبدالوارث، ایوب، ابو کریب، ابواسامه، ولید ابن کثیر، ابن ابی عبدالله، بشر بن ابی فدیک، ضحاک، ابن ابی ذیب، اسحاق بن ابر ابیم، ابن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عبدالک ابن جریج، عبدالک ابن جریج، عبدالک

باب: قسمول كابيان

جلد : جلددوم

غیر الله کی قشم کی ممانعت کے بیان میں

عديث 1765

راوى: يحيى بن يحيى، يحيى بن ايوب، قتيبه، ابن حجر، يحيى بن يحيى، اسماعيل، ابن جعفى، عبدالله بن دينار، حضرت ابن عبر رضى الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا

إِسْمَعِيلُ وَهُوَابُنُ جَعْفَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَادٍ أَنَّهُ سَبِعَ ابْنَ عُمَرَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلَا يَخْلِفُ إِلَّا بِاللهِ وَكَانَتُ قُرَيْشُ تَحْلِفُ بِآبَائِهَا فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ

یجی بن بجی، یجی بن ایوب، قتیبه، ابن حجر، یجی بن یجی، اساعیل، ابن جعفر، عبد الله بن دینار، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله نے فرمایا جو قسم اٹھانے والا ہو تووہ الله کے علاوہ کسی کی قسم نه کھائے اور قریش اپنے آباؤا جداد کی قسمیں اٹھاتے تھے تو آپ نے فرمایا اپنے آباؤا جداد کی قسمیں نه اٹھاؤ۔

راوى : کیچی بن کیچی، کیچی بن ایوب، قتیبه ، ابن حجر، کیچی بن کیچی، اساعیل، ابن جعفر ، عبد الله بن دینار ، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

جس نے لات اور عزی کی قشم کھائی اس کے لاالہ الااللہ پڑھنے کے بیان میں...

باب: قسمون كابيان

جس نے لات اور عزی کی قشم کھائی اس کے لاالہ الااللہ پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1766

راوى : ابوطاهر، ابن وهب، يونس، حرمله ابن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، حميد بن عبدالرحمان بن عوف، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنِى أَبُوالطَّاهِرِحَكَّ ثَنَا ابْنُ وَهُبٍ عَنْ يُونُسُ ح وحَكَّ ثَنِى حَمْ مَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِ يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِ حُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْبَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حَلِفِهِ بِاللَّاتِ فَلْيَقُلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أَقَامِرُكَ فَلْيَتَصَدَّقُ

ابوطاہر، ابن وہب، یونس، حرملہ ابن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمٰن بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاتم میں سے جس نے قسم اٹھائی اور اپنی قسم میں لات کہا اسے چاہیے کہ وہ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ کَهِ اور جس نے اپنے ساتھی سے کہا آؤمیں تجھ سے جواکھیلوں تواسے چاہیے کہ وہ صدقہ کرے۔ راوی : ابوطاہر، ابن وہب، یونس، حرملہ ابن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمان بن عوف، حضرت ابوہریرہ

رضي الله تعالى عنه

باب: قسمول كابيان

جس نے لات اور عزی کی قشم کھائی اس کے لاالہ الااللہ پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1767

راوى: سويدبن سعيد، وليدبن مسلم، اوزاعى، اسحاق بن ابراهيم، عبدبن حميد، عبدالرزاق، معمر، زهرى

وحَدَّقَنِى سُوَيْدُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّقَنَا الْوَلِيدُ بُنُ مُسُلِم عَنَ الْأَوْزَاعِيِّ حوحَدَّقَنَا إِسْحَقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بُنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّقَنَا عَبْدُ الرَّالَةِ فَ الرَّهُ وَ عَلَى الرَّهُ وَ عَلَيْ اللَّهُ الرَّالَةُ وَحَدِيثُ مَعْمَرٍ مِثُلُ حَدِيثِ يُونُسَ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ حَدَّا الْإِسْنَادِ وَحَدِيثُ مَعْمَرٍ مِثُلُ حَدِيثِ يُونُسَ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ فَلْ الرَّالَةِ الرَّالِةِ الرَّالَةُ وَاعِيِّ مَنْ حَلَفَ بِاللَّاتِ وَالْعُرَّى قَالَ أَبُو الْحُسَيْنِ مُسْلِمٌ هَذَا الْحَرُفُ يَعْنِى قَوْلَهُ فَلْ يَتَعَلَّى أَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلِللَّهُ وَلِي اللَّاتِ وَالْعُرَى قَالَ اللَّهُ وَيَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَاللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلِي الللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلِي الللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللللِّهُ الللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللللْهُ اللللْهُ اللللَّهُ اللللْهُ اللللْهُ اللللْهُ الللَّهُ اللللْهُ الللللْهُ اللللْهُ اللللْهُ اللللْهُ اللللْهُ الللللْهُ اللللْهُ اللللْهُ اللللْهُ الللللْهُ اللللْهُ اللللْهُ الللللْهُ الللللَّهُ اللللْهُ اللللْهُ اللللْهُ اللللْهُ اللللْهُ اللللْهُ الللللِهُ اللللْهُ اللللللْمُ الللللْهُ الللللْمُ الللللْمُ اللللْمُ اللل

سوید بن سعید، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری اسی حدیث کی دوسری اسناد ہیں حضرت معمر رضی الله تعالیٰ عنه کی حدیث میں ہے کہ آپ نے فرمایا اسے چاہیے کہ وہ کسی چیز کاصد قد کرے اور اوازعی کی حدیث میں ہے جس نے لاۃ اور عزی کی قشم اٹھائی ابوالحسین امام مسلم نے کہا کہ بیہ حرف یعنی اس کا قول آؤمیں تجھ سے جو اکھیلوں تواسے چاہئے کہ وہ صدقہ کرے اسے زہری کہ علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا اور امام زہری کہ بارے میں فرمایا کہ روایت کی ہیں جن میں ان کاکوئی شریک نہیں جیدا ساتھ۔

راوی : سوید بن سعید، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسحاق بن ابر اهیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زهری

باب: قسمول كابيان

جس نے لات اور عزی کی قشم کھائی اس کے لاالہ الااللہ پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1768

راوى: ابوبكربن ابىشىبه، عبدالاعلى، هشام، حسن، حضرت عبد الرحمن بن سمره رض الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَكَّ ثَنَاعَبُدُالأَعْلَى عَنْ هِشَامِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِالطَّوَاغِي وَلَا بِآبَائِكُمُ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، عبد الاعلی ، ہشام ، حسن ، حضرت عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ

عليه وآله وسلم نے ارشاد فرمايا بتوں كى قشم نه اٹھاؤاور نه اپنے اجداد كى۔ راوى : ابو بكر بن ابی شیبه ،عبد الاعلی ،ہشام ،حسن ،حضرت عبد الرحمن بن سمر ہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

جس نے قشم اٹھائی پھراس کہ غیر میں بھلائی ہواس کہ لیے بھلائی کا کام کرنامسحتب...

باب: قسمون كابيان

جس نے قشم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنامسحتب ہونے اور قشم کا کفارہ اداکرنے کہ بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1769

راوى: خلف بن هشام، قتيبه بن سعيد، يحيى بن حبيب حارث، صاد بن زيد، غيلان ابن جرير، ابى بردة، حضرت ابوموسى اشعرى رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبِ الْحَارِقُ وَاللَّفُظُ لِخَلَفِ قَالُوا حَدَّتَنَا حَبَّادُ بْنُ ذَيْهِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَخْبِلُهُ فَقَالَ وَاللهِ لَا أَخْبِلُكُمْ وَمَاعِنْهِى مَا أَخْبِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَمِثْنَا مَا شَائَ اللهُ ثُمَّ أَبُى بِإِبِلٍ فَأَمَر لَنَا بِثَلَاثِ نَسْتَخْبِلُهُ فَقَالَ وَاللهِ لَا أَخْبِلُكُمْ وَمَاعِنْهِى مَا أَخْبِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَيْثِنَا مَا شَائَ اللهُ تُكَا أَوْ قَالَ بَعْضَ لَا يُبَعْضِ لَا يُبَادِكُ اللهُ لَنَا أَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَوْدٍ غُيِّ اللهُ رَى فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قُلْنَا أَوْ قَالَ بَعْضَنَا لِبَعْضِ لَا يُبَادِكُ اللهُ لَنَا أَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَوْدٍ غُيِّ النُّذَى فَلَتَا انْطَلَقْنَا قُلْنَا أَوْ قَالَ بَعْضَنَا لِبَعْضِ لَا يُنْ اللهُ لَنَا أَتَوْهُ فَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ لَكَ اللهُ لَكَا أَنْ وَاللّهِ إِللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّ اللهُ حَمَلَكُمْ وَإِنِ وَاللّهِ إِنْ شَاعَ اللّهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَكُنَا اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُولِ اللهُ اللهُ

خلف بن ہشام، قتیبہ بن سعید، یجی بن حبیب حارثی، حماد بن زید، غیلان ابن جریر، ابی بردة، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ لوگوں کے قافلہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا۔ آپ سے سواری مانگنے کے لیے۔ تو آپ نے فرما یا اللہ کی قشم میں تمہیں سوار نہیں کروں گا اور نہ ہی میرے پاس وہ چیز ہے جس پر تمہیں سوار کروں۔ ہم تھہرے رہے جتنی دیر اللہ نے چاہا۔ پھر آپ کے پاس اونٹ لائے گئے تو آپ نے ہمارے لئے تین سفید کوہان والے اونٹ دینے کا حکم دیا۔ جب ہم چلنے لگے تو ہم نے کہا یا ہمارے بعض نے بعض سے کہا ہمیں اللہ برکت نہ دے گا۔ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آکر آپ سے سواری طلب کی تو آپ نے ہمیں سوار نہ کرنے کی قسم اٹھائی۔ پر ہمیں سواری دے دی تو انہوں نے آپ کے پاس آکر آپ کواس کی خبر طلب کی تو آپ نے فرمایا میں نے تمہیں سوار نہیں کیا بلکہ اللہ نے تمہیں سوار کیا ہے اور اللہ کی قسم!اگر اللہ نے چاہاتو میں کسی بات پر دی۔ تو آپ نے فرمایا میں نے تمہیں سوار نہیں کیا بلکہ اللہ نے تمہیں سوار کیا ہے اور اللہ کی قسم!اگر اللہ نے چاہاتو میں کسی بات پر

قسم نه اٹھاؤں گا پھر میں اسے بہتر دیکھوں تومیں اپنی قسم کا کفارہ ادا کروں گااور وہی کام بجالاؤں گاجو بہتر ہے راوی : خلف بن ہشام، قتیبہ بن سعید، کیجی بن حبیب حارثی، حماد بن زید، غیلان ابن جریر، ابی بردۃ، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ

باب: قسمول كابيان

جلد : جلددوم

جس نے قشم اٹھائی پھراس کہ غیر میں بھلائی ہواس کہ لیے بھلائی کا کام کرنامسحتب ہونے اور قشم کا کفارہ اداکرنے کہ بیان میں

حايث 1770

راوى: عبدالله بن براد اشعرى، محمد بن العلاء همدانى، ابواسامه، بريد، ابى برده، حضرت موسى رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاعَبُدُاللهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَدَّدُ بْنُ الْعَلَائِ الْهَنْدَاقِ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَاحَدَّ ثَنَا أَبُوأُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَرْسَلَنِي أَصْحَابِي إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ لَهُمْ الْحُمْلَانَ إِذْ هُمْ مَعَهُ فِي جَيْشِ الْعُسْرَةِ وَهِي غَزُوةُ تَبُوكَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ إِنَّ أَصْحَابِ أَرْسَلُونِ إِلَيْكَ لِتَحْبِلَهُمْ فَقَالَ وَاللهِ لَا أَحْبِلُكُمْ عَلَى شَيْعٍ وَوَا فَقْتُهُ وَهُوَغَضْبَانُ وَلا أَشْعُرُ فَرَجَعْتُ حَزِينًا مِنْ مَنْعِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ مَخَافَةِ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ عَلَىَّ فَرَجَعْتُ إِلَى أَصْحَابِي فَأَخْبَرْتُهُمْ الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُمْ أَلْبَثُ إِلَّا سُولِعَةً إِذْ سَبِعْتُ بِلَالَا يُنَادِي أَىْ عَبْدَ اللهِ بْنَ قَيْسٍ فَأَجَبْتُهُ فَقَالَ أَجِبْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوكَ فَلَمَّا أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذَهَ هَذَيْنِ الْقَي يِنَيْنِ وَهَذَيْنِ الْقَي يِنَيْنِ وَهَذَيْنِ الْقَي ينَيْنِ لِسِتَّةِ أَبْعِرَةٍ ابْتَاعَهُنَّ حِينَمٍ فِي صَنْ سَعْدٍ فَانْطَلِقْ بِهِنَّ إِلَى أَصْحَابِكَ فَقُلْ إِنَّ اللهَ أَوْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ يَحْيِلُكُمْ عَلَى هَؤُلَائِ فَارْكَبُوهُنَّ قَالَ أَبُومُوسَى فَانْطَلَقْتُ إِلَى أَصْحَابِ بِهِنَّ فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْبِلُكُمْ عَلَى هَؤُلَائِ وَلَكِنْ وَاللهِ لاَ أَدَعُكُمْ حَتَّى يَنْطَلِقَ مَعِي بَعْضُكُمْ إِلَى مَنْ سَبِعَ مَقَالَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَأَلْتُهُ لَكُمْ وَمَنْعَهُ فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ ثُمَّ إِعْطَائَهُ إِيَّاى بَعْدَ ذَلِكَ لَا تَظُنُّوا أَنِّ حَدَّثُتُكُمْ شَيْعًا لَمْ يَقُلْهُ فَقَالُوا لِي وَاللهِ إِنَّكَ عِنْدَنَا لَهُصَدَّقٌ وَلَنَفُعَلَنَّ مَا أَحْبَبْتَ فَانْطَلَقَ أَبُو مُوسَى بِنَفَي مِنْهُمْ حَتَّى أَتَوُا الَّذِينَ سَبِعُوا قَوْلَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْعَهُ إِيَّاهُمْ ثُمَّ إِعْطَائَهُمْ بَعْدُ فَحَدَّثُوهُمْ بِبَاحَدَّ ثُهُمْ بِهِ أَبُومُوسَى سَوَائً عبد الله بن براد اشعری، محمد بن العلاء ہمدانی، ابواسامہ، برید، ابی بر دہ، حضرت موسی رضی الله تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے

میرے ساتھیوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بھیجا تا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان کے لیے سواری مانگوں۔جس وفت وہ جیش العسر ہ یعنی غزوہ تبوک میں آپ کے ساتھ تھے میں نے عرض کیااے اللہ کے نبی!میرے ساتھیوں نے مجھے آپ کی طرف اس لیے بھیجاہے تا کہ آپ ان کو سواری دے دیں تو آپ نے فرمایااللہ کی قتم! میں تمہیں کسی چیز پر سوار نہیں کروں گا اور میں نے آپ کے غصہ کی حالت میں آپ سے موافقت (بات) کی اور مجھے علم نہ تھا تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآ لہ وسلم کے انکار کی وجہ سے ڈر کی وجہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہیں مجھ پر اپنے دل میں پچھ بوجھ محسوس کریں عمگین لوٹا میں نے اپنے ساتھیوں کے پاس واپس آ کر انہیں اس بات کی خبر دی جور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمائی میں تھوڑی دیر ہی تھہرا تھا کہااجانک میں نے حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ کے یکارنے کی آواز اے عبداللہ بن قیس سی۔ میں نے اسے جواب دیا تو انہوں نے کہار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ وہ مخھے بلارہے ہیں جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیہ ان دونوں کاجوڑااور بیہ ان دونوں کاجوڑااور بیہ ان دونوں کاجوڑالے لوجیے او نٹوں کے لیے جو آپ صلی اللّه علیہ وآلیہ وسلم نے اسی وقت حضرت سعد رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے خریدے تھے اور انہیں اپنے ساتھیوں کے پاس لے جااور کہہ بے شک اللّٰہ یا فرما یار سول الله صلی الله علیه وآله وسلم عهمیں ان پر سوار کر رہے ہیں تو تم ان پر سوار ہو جاؤابوموسی رضی الله تعالی عنه نے کہاا نہیں لے کرمیں اپنے ساتھیوں کی طرف چلاتو میں نے کہا ہے شک اللہ کے رسول تمہیں ان پر سوار کرتے ہیں کیکن اللہ کی قسم میں تمہیں نہ چپوڑوں گاجب تک کہ تم میں سے چندلوگ میرے ساتھ ان لو گوں کی طرف نہ چلیں جنہوں نے رسول اللہ کا قول اور آپ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم کا منع کرنااس وقت سناجب میں نے آپ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم سے تمہارے لیے سوال کیا تھا پہلی مرتبہ میں پھر اس کے بعد وہی اونٹ آپ نے عطا کر دیئے اور تم اس بات کا گمان بھی نہ کرنا کہ میں نے تم سے وہ حدیث بیان کی جسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاتوانہوں نے مجھے کہااللہ کی قتم تم ہمارے نز دیک البتہ تصدیق کیے ہوئے ہواور ہم اسی طرح کریں گے جیسے تم نے پیند کیا ابوموسی رضی اللہ تعالی عنہ ان میں سے بعض آدمیوں کولے چلے یہاں تک کہ ان لو گوں کے پاس آئے جنہوں نے ر سول الله صلى الله عليه وآله وسلم كا فرمان اور آپ صلى الله عليه وآله وسلم كا انكار سنا پھر انہيں اس كے بعد عطاكر ديا تو تم بھى انہيں اس طرح حدیث بیان کروجیسے ابوموسی نے انہیں برابر برابر بیان کر دی۔

راوى: عبدالله بن براد اشعرى، محمد بن العلاء بهداني، ابواسامه، برید، ابی برده، حضرت موسی رضی الله تعالیٰ عنه

باب: قسمون كابيان

جس نے قشم اٹھائی پھراس کہ غیر میں بھلائی ہواس کہ لیے بھلائی کا کام کرنامسحتبہونے اور قشم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1771

راوى: ابوربيع عتكى، حماديعنى ابن زيد، ايوب، ابى قلابه، قاسم بن عاصم، حض ت زهدم جرمى

حَدَّقَنِى أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِمُ حَدَّثَنَا حَبَادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنُ أَيُّوب عَنُ أَبِي قِلابَةَ وَعَنُ الْقَاسِمِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ زَهْدَمِ الْمُعْرِيِّ قَالَ أَيُّوبُ وَأَنَا لِحَدِيثِ الْقَاسِمِ أَحْفَظُ مِنِي لِحَدِيثِ أَلِي قِلَابَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَأَ أِي مُوسَى فَدَعَا بِمَائِدَتِهِ وَعَلَيْهَا لَحُمُ دَجَاجٍ فَدَحَلُ وَجُلُ مِنْ بَنِي تَثِيمِ اللهِ أَحْبَرُ شَبِيهٌ بِالْمَوَالِ فَقَالَ لَهُ هَلُمُّ فَتَاكَأَ فَقَالَ هَلُمُ فَلِي تَنْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاكُلُ شَيْعًا فَقَالَ لَهُ هَلُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاكُلُ شَيْعًا فَقَنِ رُتُهُ فَحَلَفُتُ أَنْ لَا أَطْعَمُهُ فَقَالَ هَلُمُ أَيْنُ وَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْدِي عَنَى فَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيهِ فِي إِلْ فَكَعَالِهِ وَسَلَّمَ بَعْفِ وَاللهِ لَا أَحْبِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي كَاللهُ وَلَكُ مَلَكُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلِيكُ فَقَالَ وَاللهِ لَا أَعْبَلُكُمْ وَمَا عِنْدِي فَلَا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيهِ فِي إِلْهِ فَكَالُو اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيهِ إِلِي فَكَعَالِ وَاللهِ لَا أَنْ يَعْفِي وَاللهِ لَا أَنْهُ فَلَكُونَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيهِ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْهِ فِي إِلْكُ عَلَيْهِ وَعَلْ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْلِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمْ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهُ لَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهُ وَاللهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَ

ابور بج عتی، جماد لیتی ابن زید، ایوب، ابی قلاب، قاسم بن عاصم، حضرت زهدم جرمی سے روایت ہے کہ ہم حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹے ہوئے تھے آپ نے دستر خوان منگوا یا اور اس میں مرغ کا گوشت تھابی تیم اللہ میں سے ایک آدمی سرخ رنگ غلام کی مشابہت رکھنے والا آیا ابوموسی رضی اللہ نے کہا: آؤاس نے تکلف کیا تو ابوموسی رضی اللہ نے کہا آؤ، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی اس سے کھاتے ہوئے دیکھاتو اس آدمی نے کہا میں نے اسے (مرغیوں کو) کوئی چیز (گندگی) کھاتے دیکھاتو بھے اس سے گھن آئی میں نے اسے نہ کھانے کی قسم اٹھائی تو ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا آؤ میں تھے اس بارے میں حدیث بیان کروں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے والہ وسلم کے پاس اشعری قبیلہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سواری طلب کرنے کے لیے آیاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما یا اللہ کی قسم میں متہیں سوار نہ کروں گانہ ہی میرے پاس الی چیز ہے جس پر میں متہیں سوار کروں پس ہم مظہرے رہے جتنا اللہ کے فیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مال غنت کے اور نے بی جب جس پر میں متہیں سوار کروں پس ہم مظہرے رہے جتنا اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کی قسم سے غافل کرد یا ہمارے لیے برکت ہم کے باس لوٹ کرعرض کیا کہ اے اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کی قسم سے غافل کرد یا ہمارے لیے برکت نہ ہوگی ہم نے آپ کی اس لوٹ کرعرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ہم آپ سے سواری طلب کرنے کے لیے آئے اور آپ نے بہرکت

ہمیں سواری نہ دینے کی قشم اٹھائی پھر آپ بھول گئے آپ نے فرمایااللہ کی قشم اگر اللہ نے چاہاتو میں قشم نہ اٹھاؤں گاکسی چیز کی پھر میں اس کے علاوہ میں خیر دیکھوں تو میں وہی کام کروں گاجو بہتر ہو گا اور قشم کا کفارہ دوں گاپس تم جاؤ بے شک اللہ نے تہہیں سواری دی ہے۔

راوى: ابوربيع عتى، حماد يعنى ابن زيد، ابوب، ابى قلابه، قاسم بن عاصم، حضرت زهدم جرمى

باب: قسمول كابيان

جس نے قشم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنامسحتب ہونے اور قشم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1772

داوى: ابن ابى عمر، عبد الوهاب تقفى، ايوب، ابى قلابه، قاسم تمييى، حضرت زهد مرجرمى

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيعُمَرَحَدَّثَنَاعَبُدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ التَّيِيِيِّ عَنْ زَهْدَمِ الْجَرُمِيِّ قَالَ كَانَ بَيْنَ هَذَا الْحَيِّ مِنْ جَرْمٍ وَبَيْنَ الْأَشْعَرِيِّينَ وُدُّ وَإِخَائُ فَكُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ فَقُيِّبَ إِلَيْهِ طَعَامُ فِيهِ لَحْمُ دَجَاجٍ فَذَكَمَ نَحْوَهُ

ابن ابی عمر، عبد الوہاب ثقفی، ایوب، ابی قلابہ، قاسم تتمیمی، حضرت زہدم جرمی سے روایت ہے کہ جرم کے اس قبیلہ اور شعروں کے در میان دو تھی اور بھائی چارہ تھاہم حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھے تو کھانے ان کے قریب کیا گیاجس میں مرغی کا گوشت تھابا قی اسی طرح حدیث ذکر کی ہے۔

راوى: ابن ابى عمر، عبد الوہاب تقفى، ايوب، ابى قلابه، قاسم تتيمى، حضرت زہدم جرمى

باب: قسمول كابيان

جس نے قشم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنامسحت ہونے اور قشم کا کفارہ اداکرنے کہ بیان میں

جلل : جلدوم حليث 1773

راوى: على بن حجرسعدى، اسحاق بن ابراهيم، ابن نهير، اسماعيل بن عليه، ايوب، قاسم تمييى، زهدم الجرمي

وحَدَّثَنِي عَلِيُّ بُنُ حُجْرِ السَّعْدِي ُ وَإِسْحَقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ نُبَيْرِ عَنْ إِسْبَعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ الْقَاسِمِ التَّبِيبِيِّ عَنْ زَهْدَمِ الْجَرْمِيِّ - وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمِ الْجَرْمِيِّ - وحَدَّثَنِي أَبُوبَكِي بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَاعَقَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنَّاعِنْدَ أَبِي مُوسَى وَاقْتَصُّوا جَبِيعًا الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ حَبَّادِ بْنِ زَيْدٍ

علی بن حجر سعدی، اسحاق بن ابر اہیم، ابن نمیر، اساعیل بن علیہ، ابوب، قاسم تنمیمی، زہدم الجرمی اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں ان سب نے جماد بن زید کی طرح حدیث بیان کی ہے۔

راوى: على بن حجر سعدى، اسحاق بن ابراميم، ابن نمير، اساعيل بن عليه، ايوب، قاسم تميمي، زمدم الجرمي

باب: قسمول كابيان

جس نے قشم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہواس کہ لیے بھلائی کاکام کرنامسحتب ہونے اور قشم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1774

راوى: شيبان بن فروخ، صعق يعنى ابن حزن، مطر الوراق، حضرت زهد مرالجرمي

وحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ يَعْنِي ابْنَ حَزْنٍ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ حَدَّثُ عَلَى

أَبِي مُوسَى وَهُوَيَأُكُلُ لَحْمَ دَجَاجٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِحَدِيثِهِمْ وَزَا دَفِيهِ قَالَ إِنِّي وَاللهِ مَا نَسِيتُهَا

شیبان بن فروخ، صعق بینی ابن حزن، مطرالوراق، حضرت زہدم الجرمی سے روایت ہے کہ میں ابوموسی رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس حاضر ہواوہ مرغی کا گوشت کھارہے تھے۔ باقی حدیث ان کی طرح گزر چکی ہے اور اس میں اضافہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قشم میں (اس قشم کو) نہیں بھولا۔

راوي: شيبان بن فروخ، صعق يعني ابن حزن، مطرالوراق، حضرت زهدم الجرمي

باب: قسمون كابيان

جس نے قشم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہواس کہ لیے بھلائی کا کام کرنامسحتب ہونے اور قشم کا کفارہ اداکرنے کہ بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1775

راوى: اسحاقبن ابراهيم، جرير، سليان تيبي، ضريب بن نفيرقيسي، زهدم، حض تابوموسي اشعري رضي الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيَانَ النَّيْمِيّ عَنْ ضُرَيْبِ بْنِ نُقَيْرِ الْقَيْسِيّ عَنْ زَهْكَمِ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَخْيِلُهُ فَقَالَ مَاعِنْدِى مَا أَخْبِلُكُمْ وَاللهِ مَا أَخْبِلُكُمْ ثُمَّ بَعَثَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثَةِ ذَوْدٍ بُقْعِ النُّرَى فَقُلْنَا إِنَّا أَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعُلْنَا إِلَّا أَتَيْنَا وَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمُ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمُ فَعَلَيْهِ وَسُلَّمُ فَعُلِي فَعَلَيْهُ وَلَا إِنِّ لَا أَخْتِيْكُ وَقَوْلُ وَلِيْعِ اللَّهِ فَعَلَيْكُ وَلَا اللَّهُ فَعَلَى اللَّهِ فَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْهِ وَلَا لَكُونَا فَعَلَا فَعَلَى إِلَيْكُمُ لَكُولُولُ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهُ فَعَلَى اللَّهُ فَعَلَى اللَّهُ فَعَلَى اللَّهُ فَعَلَى اللَّهُ اللَّهُ فَعَلَى اللَّهُ فَعَلَى اللَّهُ فَعَلَى اللَّهُ فَعَلَى اللَّهُ فَعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ فَعَلَى اللَّهُ اللَّ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، سلیمان تیمی، ضریب بن نفیر قیسی، زہدم، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سواریاں طلب کرنے کے لیے حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پاس سواری نہیں جس پر میں تہہیں سوار کروں اللہ کی قتم! میں تہہیں سوار نہیں کروں گا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری طرف تین چنکبری کوہان والے اونٹ بھیجے تو ہم نے کہاہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری طرف تین چنکبری کوہان والے اونٹ بھیجے تو ہم نے کہاہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری طرف تین چنکبری کوہان والے اونٹ بھیج تو ہم نے کہاہم رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری طرف تین چنکبری کوہان والے اونٹ بھیج تو ہم نے کہاہم رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قتم اٹھائی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہو کر اس کی خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں کسی بات پر قتم نہیں اٹھا تا اور اس کے علاوہ میں اس سے بھلائی دیجتا ہوں تو وہی کام کر تا ہوں جو بھلائی والا ہو

راوى : اسحاق بن ابراهيم، جرير، سليمان تيمى، ضريب بن نفير قيسى، زېدم، حضرت ابوموسى اشعرى رضى الله تعالى عنه

باب: قسمون كابيان

جس نے قشم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنامسحتب ہونے اور قشم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1776

راوى: محمد بن عبدالاعلى تيبى، معتمر، ابوسليل، زهدم، حض ابوموس رض الله تعالى عنه

حَكَّاتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى التَّيْمِيُّ حَكَّاتُنَا الْمُعْتَبِرُعَنْ أَبِيهِ حَكَّاتُنَا أَبُو السَّلِيلِ عَنْ زَهْدَمِ يُحَدِّاتُهُ عَنْ أَبِي مُوسَى قال كُنَّا مُشَاةً فَأَتَيْنَا نِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْبِلُهُ بِنَحْوِحَدِيثِ جَرِيرٍ

محمہ بن عبدالاعلی تیمی، معتمر، ابوسلیل، زہدم، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم پیدل چل کر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سواری طلب کی باقی حدیث جریر کی حدیث کی طرح کی ہے

راوى: محمد بن عبد الاعلى تيمي، معتمر، ابوسليل، زيدم، حضرت ابوموسى رضى الله تعالى عنه

باب: قسمول كابيان

جس نے قشم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہواس کہ لیے بھلائی کا کام کرنامسحتب ہونے اور قشم کا کفارہ اداکرنے کہ بیان میں

حايث 1777

جلد : جلددوم

راوى: زهيربن حرب، مروان بن معاويه فزارى، يزيد بن كيسان، ابى حازم، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّثِنِي دُهَيْدُبُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَرُوَانُ بُنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَادِئُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بَنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَاثِمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَوَجَدَ الصِّبْيَةَ قَدْ نَامُوا فَأَتَّا كُأَهُ لُهُ بِطَعَامِهِ فَحَلَفَ لَا أَعْتُمَ رَجُلُّ عِنْدَ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُمُ رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَوَجَدَ الصِّبْيَةَ قَدْ نَامُوا فَأَتَا كُأْهُ لِمُعَامِهِ فَحَلَفَ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُنُ كَمَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَمَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَمَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَمَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَمَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَمَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَمَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَهِ وَاللهُ مَنْ عَلَى عَلَى اللهُ عَنْ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَقُ عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ عَنْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَقَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَقُ عَلَى عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُو

ز ہیر بن حرب، مروان بن معاویہ فزاری، یزید بن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی کورات کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دیر ہوگئی پھر اپنے اہل وعیال کی طرف لوٹاتو بچوں کوسو تا ہوا پایااس کے پاس اس کی بیوی کھانالائی اس نے قسم اٹھائی کہ وہ اپنے بچوں کی وجہ سے نہ کھائے گا پھر اس کے لیے ظاہر ہو گیا تواس نے کھالیا ۔ پھر اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کاذکر کیا تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم اٹھائے پھر اس کے علاوہ میں بھلائی و خیر دیکھے تو چاہے وہ بھلائی کو اختیار کرے اور اپنی قسم کا کفارہ اداکر

راوی : زهیر بن حرب، مروان بن معاویه فزاری، یزید بن کیسان، ابی حازم، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

باب: قسمون كابيان

جس نے قشم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنامسحت ہونے اور قشم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلد : جلد دو*م* حديث 1778

راوى: ابوطاهر، عبدالله بن وهب، مالك، سهيل بن ابي صالح، حضرت ابوهرير رضي الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي أَبُوالطَّاهِرِحَدَّثَنَاعَبُدُاللهِ بْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِ مَالِكُّعَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَّ لَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَبِينٍ فَيَ أَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرُ عَنْ يَبِينِهِ وَلْيَفْعَلُ

ابوطاہر ، عبداللہ بن وہب، مالک، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاجس شخصٰ نے کس بات کی قشم اٹھائی پھر اس کے علاوہ میں اس سے بہتری دیکھی تو وہی عمل اختیار کرے جو بہتر ہو اور اپنے قشم کا کفارہ اداکرے۔

راوى : ابوطاہر،عبدالله بن وہب،مالک، سهیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریررضی الله تعالی عنه

باب: قسمول كابيان

جس نے قشم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنامسحتب ہونے اور قشم کا کفارہ اداکرنے کہ بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1779

راوى: زهيربن حرب، ابن ابيونس، عبدالعزيزبن مطلب، سهيل بن ابي صالح، حضرت ابوهريره رضي الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى زُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُويْسِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِبْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَلِيهِ عَنْ أَلِيهِ عَنْ أَلِيهِ عَنْ أَلِيهِ عَنْ أَلِيهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَيْ يَبِينٍ فَيَ أَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلَيْكَفِّنْ عَنْ يَبِينِهِ وَلَيْكَفِّنْ عَنْ يَبِينِهِ

زہیر بن حرب، ابن ابی یونس، عبد العزیز بن مطلب، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کسی بات کی قشم اٹھائی پھر اس کے غیر میں اس سے بہتری و کیھی تو وہی عمل اختیار کرے جو بہتر ہواور اپنی قشم کا کفارہ اداکر دے۔

راوى: زهير بن حرب، ابن ابي يونس، عبد العزيز بن مطلب، سهيل بن ابي صالح، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: قسمون كابيان

جس نے قشم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنامسحتب ہونے اور قشم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلل : جلد دوم حديث 1780

راوى: قاسم بن زكريا، خالد بن مخلد، سليان يعنى ابن بلال، سهيل

ۅۘۜػ؆ۧؿؘڹ؞ٲڷڡۜٙٳڛؠؙڹڽؙڒٙػٙڕؾٵؽٙػ؆ۧؿڬٳڿٵڮڔ۠ڹڽؙڡڂٙڵۅ۪ڂ؆ۧؿؘڹ؞ڛؙڵؿؘٵڽؙؽۼڹؽٵڹڹؘۑؚڵٳڸٟڂ؆ۧؿؘڹؠڛؙۿؽڷڣۣۿۮٙٵٳٛڵٟۺڬٳ؞ ۑؚؠؘۼڹؘؽڂڔۑؿؚڡؘٳڮٟ؋ٞڶؽؙػڣؚۨۯؠؘۑۑڹؘۿؙۅؙڶؽڣؙۼڵٳڷڹؚؽۿۅؙڿؘؿڗ۠

قاسم بن زکریا، خالد بن مخلد، سلیمان لیتی ابن بلال، سہبل اسی حدیث کی دوسری سند ہے اس میں ہے چاہیے کہ اپنی فشم کا کفارہ ادا

کرے اور وہی عمل سر انجام دے جو بہتر ہے۔ راوی: قاسم بن زکریا، خالد بن مخلد، سلیمان یعنی ابن بلال، سہیل

باب: قسمون كابيان

جس نے قشم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہواس کہ لیے بھلائی کا کام کرنامسحتب ہونے اور قشم کا کفارہ اداکرنے کہ بیان میں

جلل : جلد دوم حديث 1781

راوى: قتيبه بن سعيد، جرير، عبد العزيزيعني ابن رفيع، حضرت تبيم بن طرفه

حَدَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَعْنِى ابْنَ دُفَيْعٍ عَنْ تَبِيمِ بْنِ طَهَ فَقَ قَالَ جَائَ سَائِلٌ إِلَى عَدِي بَنِ عَادِمٍ فَقَالَ لَيْسَ عِنْدِى مَا أُعْطِيكَ إِلَّا دِرْعَى وَمِغْفَى ى فَأَكْتُبُ إِلَى حَاتِمٍ فَسَأَلَهُ نَفَقَةً فِى ثَمَنِ خَادِمٍ فَقَالَ لَيْسَ عِنْدِى مَا أُعْطِيكَ إِلَّا دِرْعَى وَمِغْفَى ى فَأَكْتُبُ إِلَى المَّاعُلُهُ لَوْلًا اللهُ عَلَمْ يَرْضَ فَغَضِبَ عَدِي قَقَالَ أَمَا وَاللهِ لاَ أُعْطِيكَ شَيْعًا ثُمَّ إِنَّ الرَّجُل رَضِى فَقَالَ أَمَا وَاللهِ لَوْلا أَعْطِيكَ شَيْعًا ثُمَّ إِنَّ الرَّجُل رَضِى فَقَالَ أَمَا وَاللهِ لَوْلا أَنْ يُعْطُوكَهَا قَالَ فَلَمْ يَرْضَ فَغَضِبَ عَدِي فَقَالَ أَمَا وَاللهِ لاَ أُعْطِيكَ شَيْعًا ثُمَّ إِنَّ الرَّجُل رَضِى فَقَالَ أَمَا وَاللهِ لَوْلا أَنْ يُعْطِيكَ شَيْعًا ثُمَّ إِنَّ الرَّجُل رَضِى فَقَالَ أَمَا وَاللهِ لَوْلا اللهِ مَنْ عَلَى مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ ثُمَّ رَأَى أَتُعَى لِلهِ مِنْهَا فَلْيَأْتِ التَّقُوى مَا كَنْ شَيْعُتُ دَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ ثُمَّ رَأَى أَتُعَى لِلهِ مِنْهَا فَلْيَأْتِ التَّقُوى مَا حَنَّ مُنْ عَلَى يَمِينِ ثُمَّ رَأَى أَتُعَى لِيلُو مِنْهَا فَلْيَأْتِ التَّقُوى مَا كَنْ مَنْ حَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُولُ مَنْ حَلَق عَلَى يَمِينٍ ثُمَّ رَأَى أَتُعَى لِلهِ مِنْهَا فَلْيَأْتِ التَّقُوى مَا حَلَيْهُ فَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْهَا فَلْيَالُولُ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ مَا لَاللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا مَنْ حَلَق عَلَى يَعِينِ ثُمَا وَلَا مَا لَا عُلْمُ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا مَنْ حَلَق عَلَى اللهُ عَلْلُهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ الم

قتیبہ بن سعید، جریر، عبد العزیز یعنی ابن رفیع، حضرت تمیم بن طرفہ سے روایت ہے کہ ایک سائل عدی بن حاتم رضی اللہ تعالی عنہ
کے پاس آیا اور ان سے ایک غلام کی قمت کا خرج یا غلام کی قیمت کے بعض حصہ کا سوال کیا تو انہوں نے کہا میرے پاس تجھے عطا
کرنے کے لیے سوائے زرہ اور میر کی خود کے کچھ نہیں ہے میں اپنے گھر والوں کو لکھتا ہوں کہ وہ تجھے کچھ عطا کر دیں گے راوی کہتے ہیں وہ توراضی ہو الیکن عدی غصے میں آگئے اور کہا اللہ کی قشم میں کچھ بھی نہ عطا کروں گا پھر وہ آدمی راضی ہو گیا تو انہوں نے کہا اللہ کی قشم اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ نہ سناہو تا تو تجھے کچھ بھی نہ دیتا آپ فرماتے تھے جس نے کسی بات پر قشم الھائی پھر اس سے زیادہ پر ہیز گاری کا عمل دیکھے تو وہی تقوی والا عمل اختیار کرلے تو میں اپنی قشم کونہ توڑ تا اور حانث نہ ہو تا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، عبد العزیز یعنی ابن رفیع، حضرت تمیم بن طرفہ

باب: قسمون كابيان

جس نے قشم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہواس کہ لیے بھلائی کا کام کرنامسحتب ہونے اور قشم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1782

راوى: بيدالله بن معاذ، شعبه، عبدالعزيزبن رفيع، تبيم بن طرفه، حض تعدى بن حاتم رض الله تعالى عنه

ۅۘۘػڴؿۜڬٵۼؙؠؿ۫ۮؙ۩ۺؖ؋ڽؙؙؙٛٛڡؙۼٳۮٟػڴؿڬٵؙڣؚػڴؿڬٲۺؙۼؠؘڎؙۼڽؗۼڹڽٳڶۼڔۣۑڔؚٚڹڹۯۏؘؽۼٟۼڽٛؾۜؠؚڽؚؠڹڹۣڟؘٷؘۊؘۼڽ۫ۼڕێؚڹڹۣػٳؾٟؠ قالۊؘاڶڒڛؙۏڶ۩ۺڡڝۜڴ۩ۺ۠ڡؙۼڵؿڡؚۅؘڛۜڷؠٙڡؘؿ۫ڂڬڣػڬٙؽڽؚؠڽڹۣۏٵٞؽۼؽۯۿٳڿؽڗؙٳڡؚڹۿٳڣڵؽٲ۫ؾؚ۩ٞڹؽۿۅؘڂؽڗٛۅڵؽؾڗ۠ڬ ٮؠڽڹؘڎؙ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عبد العزیز بن رفیع، تمیم بن طرفہ ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی بات پر قشم اٹھائی پھر اس کے علاوہ میں اس سے بہتری دیکھی تو وہی کرے جو بہتر ہے اور اپنی قشم کو چھوڑ دیے۔

راوى : بيدالله بن معاذ، شعبه، عبد العزيز بن رفيع، تميم بن طر فه، حضرت عدى بن حاتم رضى الله تعالى عنه

باب: قسمول كابيان

جس نے قشم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہواس کہ لیے بھلائی کا کام کرنامسحتب ہونے اور قشم کا کفارہ اداکرنے کہ بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1783

راوى : محمد بن عبدالله بن ندير، محمد بن طريف بجلى، محمد بن فضيل، اعمش، عبدالعزيزبن رفيع، تبيم طائى، حضرت عدى رض الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنِى مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ ثُمَيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ وَاللَّفُظُ لِابْنِ طَرِيفٍ قَالاَ حَنَّامُ حَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ الْأَعْبَشِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ دُفَيْعٍ عَنْ تَبِيمِ الطَّائِّ عَنْ عَدِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ عَلَى اللهِ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ عَلَى الْيَهِ فَرَامِنْهَا فَلْيُكَفِّنُ هَا وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

محمہ بن عبداللہ بن نمیر، محمہ بن طریف بجلی، محمہ بن فضیل، اعمش، عبدالعزیز بن رفیع، تمیم طائی، حضرت عدی رضی اللہ تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی کسی کام پر قشمیں اٹھائے پھر اس سے بہتر عمل کو دیکھے توقشم کا کفارہ دے اور وہی عمل اختیار کرے جو بہتر ہے۔

راوی : محمد بن عبدالله بن نمیر، محمد بن طریف بجلی، محمد بن فضیل، اعمش، عبدالعزیز بن رفیع، تمیم طائی، حضرت عدی رضی الله تعالی عنه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب: قسمول كابيان

جس نے قشم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہواس کہ لیے بھلائی کا کام کرنامسحتب ہونے اور قشم کا کفارہ اداکرنے کہ بیان میں

جلد : جلدادوم حديث 784

راوى: محمد بن طریف، محمد بن فضیل، شیبان، عبدالعزیزبن رفیع، تمیم طائ، حضرت عدی بن حاتم رض الله تعالی عنه

وحَدَّتَنَا مُحَمَّدُ بُنُ طَرِيفٍ حَدَّتَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلٍ عَنْ الشَّيْبَانِي عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بُنِ دُفَيْعٍ عَنْ تَبِيمِ الطَّالِيِّ عَنْ عَدِي بُن حَاتِم أَنَّهُ سَبِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ

محمد بن طریف، محمد بن فضیل، شیبانی، عبدالعزیز بن رفیع، تمیم طائی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللّه تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللّه علیه وآله وسلم کوبیه فرماتے ہوئے سنا۔

راوى : محمد بن طریف، محمد بن فضیل، شیبانی، عبد العزیز بن رفیع، تمیم طائی، حضرت عدی بن حاتم رضی الله تعالی عنه

باب: قسمون كابيان

جلد : جلددوم

جس نے قشم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہواس کہ لیے بھلائی کا کام کرنامسحتب ہونے اور قشم کا کفارہ اداکرنے کہ بیان میں

حديث 1785

ويد الد

راوى: محمدبن مثنى، ابن بشار، محمدبن جعفى، شعبه، سباك بن حرب، حضرت تميم بن طرفه

حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِبَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ تَبِيمِ بْنِ طَهَ وَاللهِ لَا طَهَ فَقَالَ تَسْأَلُهُ مِائَةَ دِرْهَم فَقَالَ تَسْأَلُهُ مِائَةَ دِرْهَم وَأَنَا ابْنُ حَاتِم وَاللهِ لَا أَعْفِيكَ عَبِينَ ثُمَّ وَأَنَا ابْنُ حَاتِم وَاللهِ لَا أَعْفِيكَ ثُمَّ قَالَ لَنُولًا أَنِي سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَبِينِ ثُمَّ رَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِى هُوَخَيْرٌ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَبِينِ ثُمَّ رَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَبِينٍ ثُمَّ رَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَبِينٍ ثُمَّ رَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَبِينٍ ثُمَّ رَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَبِينٍ ثُمَّ رَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَبِينٍ ثُمَّ لَا أَنِي سَبِعْتُ رُسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَبِينٍ ثُمَّ وَاللَّهُ وَلَا أَنِي اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّا مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا مَنْ حَلَقُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِلْ فَاللَّالَةُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا مَا لَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا مَا عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْكُ مَلْ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا مَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا مَنْ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْهُ عَلَى الْمُعَلَقُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ عَلَا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُوا مِنْ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَ

محمہ بن مثنی، ابن بشار، محمہ بن جعفر، شعبہ، ساک بن حرب، حضرت تمیم بن طرفہ سے روایت ہے کہ میں نے عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ ایک آدمی ایک سو درہم ما مگنے آیا انہوں نے کہا تو مجھ سے سو درہم کا سوال کرتا ہے حالا نکہ میں ابن حاتم ہوں اللہ کی قشم میں تمہیں کچھ نہ دوں گا پھر کہاا گر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کویہ فرماتے ہوئے نہ سناہو تاجو آدمی کسی امر پر قشم اٹھائے پھر اس سے زیادہ بہتری کسی دوسری چیز میں دیکھے تو چاہے کہ وہی کام سرانجام دے جو بہتر ہو

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، ساک بن حرب، حضرت تمیم بن طرفه

باب: قسمول كابيان

جس نے قشم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہواس کہ لیے بھلائی کا کام کرنامسحتب ہونے اور قشم کا کفارہ اداکرنے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1786

راوى: محمد بن حاتم، بهز، شعبه، سماك بن حرب، تبيم بن طرفه، حضرت عدى بن حاتم رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بِنُ حَاتِمِ حَدَّثَنَا بَهُزُّحَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بِنُ حَرْبٍ قَالَ سَبِعْتُ تَمِيمَ بِنَ طَرَفَةَ قَالَ سَبِعْتُ عَرِيمَ بِنَ طَرَفَةَ قَالَ سَبِعْتُ عَدِينَ مِنْ حَدَّا لَهُ فَذَا كَوَلَكَ أَرْبَعِيائَة فِي عَظَالِ ل

محمد بن حاتم، بہز، شعبہ، ساک بن حرب، تمیم بن طرفہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اس سے بوچھا۔ باقی حدیث اسی طرح ذکر کی ہے اور اس میں اضافہ یہ ہے اور تیرے لیے میری عطاء سے چار سو(درہم) ہیں راوی : محمد بن حاتم، بہز، شعبہ، ساک بن حرب، تمیم بن طرفہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: قسمول كابيان

جلل : جلددومر

جس نے قشم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہواس کہ لیے بھلائی کا کام کرنامسحتب ہونے اور قشم کا کفارہ اداکرنے کہ بیان میں

حديث 1787

راوى: شيبان بن فروخ، جرير بن حازم، حسن، حضرت عبد الرحمن بن سمرة رضى الله تعالى عنه

حَمَّاتُنَا شَيْبَانُ بِنُ فَرُّوحَ حَمَّاتُنَا جَرِيرُ بِنُ حَالِمٍ حَمَّاتُنَا الْحَسَنُ حَمَّاتُنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بِنُ سَمُرَةً لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أَعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أَعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أَعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَبِينٍ فَيَ أَيْتَ عَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكُفِّى عَنْ يَبِينِكَ وَائْتِ الَّذِي هُو كُلْتُ اللهِ عَيْرَهَا مَنْهَا فَكُفِّى مَنْ يَبِينِكَ وَائْتِ الَّذِي هُو كُلْتَ اللهِ عَيْرَهَا فَيْرًا مِنْهَا فَكُفِّى مَنْ يَبِينِكَ وَائْتِ الَّذِي هُو كُلْتَ اللهِ عَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكُفِّى مَنْ يَبِينِكَ وَائْتِ النَّذِي هُو كُلْتُ اللهِ عَيْرَهُا لَا أَبُوالْعَبَّاسِ الْبَاسَ مُسِعَ حَدَّاتُنَا شَيْبَانُ بُنُ فَرَّوحَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

شیبان بن فروخ، جریر بن حازم، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللّہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللّه صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عبدالرحمن بن سمرہ سرادری کاسوال نہ کرنا کیونکہ اگر تجھے سرادری مانگئے سیدی گئی تواس کے سپر دکر دیاجائے گااور اگر تجھے تیرے مانگنے کے بغیر عطاکی گئی تواس پر تیری مد دکی جائے گی اور جب توکسی بات پر قشم اٹھائے پھر تو نے اس کے علاوہ میں اس سے بہتری دیکھی تواپنی قشم کا کفارہ اداکر اور وہی عمل سر انجام دے جو بہتر ہو۔ راوى: شيبان بن فروخ، جرير بن حازم، حسن، حضرت عبد الرحمن بن سمره رضى الله تعالى عنه

باب: قسمول كابيان

جس نے قشم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنامسحت ہونے اور قشم کا کفارہ ا داکرنے کہ بیان میں

جله: جله دومر

راوى: على بن حجر سعدى، هشيم، يونس، منصور، حميد، ابوكامل حجدري، حماد بن زيد، سماك بن عطيه، يونس بن عبيد، هشامربن حسان، عبيدالله بن معاذ، معتبر، عقبه بن مكرم، سعيد بن عامر، سعيد قتاده، حسن، عبدالرحمان بن

حَدَّ تَنِي عَلِيُّ بُنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّ تَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ وَمَنْصُورٍ وَحُبَيْدٍ حوحَدَّ تَنَا أَبُوكَامِلِ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّ تَنَاحَبًا دُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةَ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَهِشَامِ بْنِ حَسَّانَ فِي آخَرِينَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَبِرُعَنُ أَبِيهِ حوحَكَّ ثَنَاعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمِ الْعَبِيُّ حَدَّ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً كُلُّهُمْ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْن سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ الْمُعْتَبِرِعَنْ أَبِيهِ ذِكْمُ الْإِمَا رَقِ علی بن حجر سعدی، ہشیم، یونس، منصور، حمید، ابو کامل جحدری، حماد بن زید، ساک بن عطیه ، یونس بن عبید، ہشام بن حسان، عبید الله بن معاذ، معتمر، عقبه بن مکرم، سعید بن عامر، سعید قاده، حسن، عبدالرحمن بن سمره مذکوره بالا حدیث ہی کی مزید دوسری اسناد ذکر

راوی: علی بن حجر سعدی، تشیم، یونس، منصور، حمید، ابو کامل جحدری، حماد بن زید، ساک بن عطیه، یونس بن عبید، مشام بن حسان، عبیدالله بن معاذ ،معتمر ،عقبه بن مکرم ،سعید بن عامر ،سعید قیاده ،حسن ،عبدالرحمان بن سمره

قشم اٹھائے والے کی قشم کا مدار قشم دلانے والے کی نیت پر ہونے کے بیان میں...

باب: قسمون كابيان

قسم اٹھائے والے کی قشم کا مدار قسم دلانے والے کی نیت پر ہونے کے بیان میں

جله: جلدومر حديث 1789

راوى : يحيى بن يحيى، عمروناقد، يحيى، هشيم بن بشير، عبدالله بن ابي صالح، عمرو، هشيم بن بشير، عبدالله بن ابي صالح، حضرت ابوهريره رضي الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى وَعَنُرُو النَّاقِدُ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمُ بُنُ بَشِيرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ وقَالَ عَنْرُو حَكَّ ثَنَا هُ هُنَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبُوهُ لَا قَالَ عَلْمُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَلِيهِ مَا لَا عَنْ أَلِكُ عَلَيْهِ عَلْهُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَنْ أَنْ عَلْمُ لَا عُنْ كَالْمُ لَا عَنْ عَلِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَلْمَا يُعْمِلُونَا عَبْدُوا لَهُ عَلْمُ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلَى عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمَا يُعْمِلُونَا عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلَى عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلَى عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلَى عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلْ

یجی بن یجی، عمروناقد، یجی، ہشیم بن بشیر ، عبداللہ بن ابی صالح، عمرو، ہشیم بن بشیر ، عبداللہ بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تیری قشم وہی معبتر ہوگی جس پر تیری تصدیق کرے۔ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جس اعتقاد کے ساتھ تیری تصدیق کرے۔

راوى : يچى بن يچى، عمروناقد، يجى، ہشيم بن بشير، عبدالله بن ابي صالح، عمرو، ہشيم بن بشير، عبدالله بن ابي صالح، حضرت ابو ہريره رضى الله تعالى عنه

باب: قسمول كابيان

قشم اٹھائے والے کی قشم کا مدار قشم دلانے والے کی نیت پر ہونے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1790

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، يزيد بن هارون، هشيم، عبادلابن ابى صالح، حضرت ابوهريرلا رضى الله تعالى عنه

ۅحَدَّتُنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَحَدَّتُنَايَزِيدُ بِنُ هَارُونَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ عَبَّادِ بِنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشیم، عبادہ بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایافتسم کادارو مدار فتسم اٹھانے والے کی نیت پر ہے۔

راوى : ابو بكر بن ابی شیبه ، يزيد بن هارون ، مشيم ، عباده بن ابی صالح ، حضرت ابو هريره رضى الله تعالی عنه

فشم وغيره ميں شاءاللد كہنے كابيان...

باب: قسمول كابيان قسم وغيره ميں شاء الله كهنے كابيان

حايث 1791

جلد : جلددومر

راوى: ابوربيع عتكى، ابوكامل حجدرى، فضيل بن حسين، حماد، ابن زيد، ايوب، محمد، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنَ مُحَةً بِعَنْ أَيُو كَامِلِ الْجَحْلَ دِئَ فُضَيْلُ بُنُ حُسَيْنِ وَاللَّفُظُ لِأَي النَّفِيمِ قَالَا حَدَّا لَا تَعْبَلُ كُلُّ وَاحِلَةٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَةً بِعَنْ أَي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِسُلْيَانَ سِتُّونَ امْرَأَةً فَقَالَ لَا طُوفَقَ عَلَيْهِ قَاللَا يَلْكَةَ فَتَحْمِلُ كُلُّ وَاحِلَةٍ مِنْهُنَّ فَكُوكَ تَعْفَ إِنْسَانٍ مِنْهُنَّ فَتَعْمِلُ كُلُّ وَاحِلَةٍ مِنْهُنَّ فَكُلُم اَ فَارِسًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللهِ فَلَمْ تَحْمِلُ مِنْهُنَّ إِلَّا وَاحِلَةٌ فَوَلَلَتُ نِصْفَ إِنْسَانٍ مِنْهُنَّ فَتَعْمِلُ كُلُّ وَاحِلَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا فَارِسًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللهِ فَلَمْ تَحْمِلُ مِنْهُ مَا فَارِسًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللهِ فَلَمْ تَحْمِلُ مِنْهُنَّ غُلَامًا فَارِسًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللهِ فَقَالَ دَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَى اللهِ مَلْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْلُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ اللهُ ا

راوی : ابور بیج عتلی،ابو کامل جحد ری، فضیل بن حسین، حماد،ابن زید،ابوب، محمد، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

باب: قسمول کابیان

فشم وغيره ميں شاءاللد كہنے كابيان

حديث 1792

جلن : جلن*دوم*

راوى: محمد بن عباد، ابن ابى عمر، سفيان، هشامربن حجير، طاؤس، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَوَ اللَّفُظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَقَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بِنِ حُجَيْدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ سُلَيَّانُ بُنُ دَاوُدَ نِيَّ اللهِ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى سَبْعِينَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ تَأْتِي بِغُلَامٍ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ أَوْ الْبَلَكُ قُلْ إِنْ شَائَ اللهُ فَلَمْ يَقُلُ وَنَسِى فَلَمْ تَأْتِ وَاحِدَةً مِنْ نِسَائِدٍ إِلَّا وَاحِدَةٌ جَائَتْ بِشِتِّ غُلَامٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْقَالَ إِنْ شَائَ اللهُ لَمْ يَحْنَثُ وَكَانَ دَرَكًا لَهُ فِي حَاجَتِهِ

محر بن عباد، ابن ابی عمر، سفیان، ہشام بن جیر، طاؤس، حضرت ابوہریرہ ورضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نبی حضرت سلمیان علیہ السلام نے فرمایا میں اس رات ستر عور توں کے پاس جاؤں گا ان میں سے ہر عورت ایک بچہ جنے گی جو اللہ کے راستہ میں جہاد کرے گا ان سے ان کے ساتھی یا فرضتے نے کہا آپ ان شاء اللہ کہہ لیس وہ بھول گئے اور ان شاء اللہ نہ کہاان کی بیویوں میں سے سوائے ایک عورت کے کسی کے ہاں بچہ کی ولا دت نہ ہوئی اور اس کے ہاں بھی آوسے بچکی ولا دت ہوئی تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ ان شاء اللہ کہہ لیتے تو ان کی بات رد نہ کی جاتی اور اپنے مقصد کو بھی حاصل کر لیتے۔

راوى: محمد بن عباد، ابن ابي عمر، سفيان، مشام بن حجير، طاؤس، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: قسمول كابيان

فشم وغيره ميل شاءالله كهني كابيان

جلن : جلن دوم حديث 1793

داوى: ابن ابى عبر، سفيان، ابى الزناد، اعلى، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِ الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ أَوْ نَحْوَهُ

ابن ابی عمر، سفیان، ابی الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی الله تعالیٰ عنہ سے ہی بیہ حدیث دو سری سندسے مر وی ہے۔ راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابی الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی الله تعالیٰ عنہ

باب: قسمول كابيان

فشم وغيره ميں شاءالله كہنے كابيان

جلد : جلد دوم حديث 1794

راوى: عبدبن حميد، عبدالرزاق بن همام، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

وحكَّ ثَنَاعَبُهُ بِنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَاعَبُهُ الرَّلَّاقِ بِنُ هَمَّامٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنُ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهُ قَالَ قَالَ اللهِ فَقِيلَ لَهُ قُلْ إِنْ مَا كُونُ اللهِ فَقِيلَ لَهُ قُلْ إِنْ مَا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللهِ فَقِيلَ لَهُ قُلْ إِنْ مَا كُونُ مِنْ مُن اللهُ عَلَيْهِ شَائَ اللهُ فَلَمْ يَعْنَ فَلَمْ تَلِهُ مِنْ فَكُمْ تَلِهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاحِدَةٌ نِصْفَ إِنْسَانٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْقَالَ إِنْ شَائَ اللهُ لَهُ لَهُ مَن مُن أَنْ وَرَكًا لِحَاجَتِهِ وَسَلَّمَ لَوْقَالَ إِنْ شَائَ اللهُ لَهُ لَهُ مَن مُن وَكَانَ دَرَكًا لِحَاجَتِهِ

عبد بن حمید ، عبد الرزاق بن ہمام ، معمر ، ابن طاؤس ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام نے فرمایا میں آج رات ستر عور توں کے پاس جاؤں گا ان میں سے ہر عورت لڑکا جنم دے گی جو اللہ کے راستہ میں جہاد کرے گا ان سے عرض کی گئی ان شاء اللہ کہہ لیس لیکن انہوں نے نہ کہاوہ ان کے پاس گئے لیکن ان میں سے ایک عورت کے سوا کسی عورت نے کچھ بھی جنم نہ دیا اور اس نے بھی آدھالڑ کا جنار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ ان شاء اللہ کہہ لیتے تو فتم توڑنے والے نہ ہوتے اور اپنے مقصد کو پہنچ جاتے۔

راوى: عبد بن حميد، عبد الرزاق بن جام، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابوہريره رضى الله تعالى عنه

باب: قسمون كابيان

فشم وغيره مين شاءالله كهني كابيان

حديث 1795

جلى: جلىدوم

راوى: زهيربن حرب، شبابه، ورقاء، إن الزناد، اعرج، حضرت ابوهريره رض الله تعالى عنه

وحكَّ شَنِى ذُهَيْرُ بُنُ حَرْبٍ حَكَّ ثَنَا شَبَابَةُ حَكَّ شَنِى وَ وَقَائُ عَنْ أَبِى النِّبَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُوَيُرَةً عَنْ النَّبِي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ سُدُيُكُانُ بُنُ دَاوُدَ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى تِسْعِينَ امْرَأَةً كُلُّهَا تَأْتِي بِفَارِسٍ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ قُلُ إِنْ شَائَ الله فَقَلُ اللهُ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ جَبِيعًا فَكُمْ تَحْبِلُ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ فَجَانَتُ لَهُ صَاحِبُهُ قُلُ إِنْ شَائَ اللهُ فَلَا إِنْ شَائَ الله فَطَافَ عَلَيْهِنَّ جَبِيعًا فَكُمْ تَحْبِلُ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ فَجَانَتُ لَهُ صَاحِبُهُ قُلُ إِنْ شَائَ اللهُ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ جَبِيعًا فَكُمْ تَحْبِلُ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ فَجَانَتُ لَهُ صَاحِبُهُ قُلُ إِنْ شَائَ اللهُ فَعَالَ إِنْ شَائَ اللهُ لَعَلَيْهِ وَالْهُ وَالْمُ اللهُ فَعُلَا اللهُ فَلَا إِنْ شَائَ اللهُ فَعَالَ إِنْ شَائَ اللهُ فَعَالَ إِنْ شَائَ اللهُ لَعَلَيْ وَاللهُ وَمَا اللهُ فَعُلَا اللهُ فَيْ سَانًا أَجْرَبُونَ فَلَ اللهُ عَلَيْ وَالْهُ وَلَا إِنْ شَائَ اللهُ عَلَيْ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَمَا اللهُ عَلَيْ وَالْمُ اللهُ اللهُ عَلَيْ وَلَا لَا عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْ وَالْمَ عَلَا اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْ وَلَا لَا عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ وَاللهُ عَلَيْ الْمُولِ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ الْعَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ الللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُو

کو جنم دیااور قشم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم کی جان ہے اگر وہ ان شاء اللّٰہ کہہ لیتے تو وہ سارے کے سارے اللّٰہ کے راستہ میں سوار ہو کر جہاد کرتے۔

راوى: زهير بن حرب، شابه، ورقاء، ابي الزناد، اعرج، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: قسمون كابيان

فشم وغيره ميں شاءاللہ کہنے کا بيان

حايث 1796

جله: جله دومر

داوى: سويدبن سعيد، حفص بن ميسراه، موسى بن عقبه، حضرت ابوزناد

وحَكَّ تَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَكَّ تَنَاحَفُصُ بْنُ مَيْسَى ةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَأَتَهُ قال كُلُّهَا تَحْمِلُ غُلَامًا يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ

سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، حضرت ابوالز اناد کے واسطہ سے بھی بیہ حدیث اسی طرح مر وی ہے اس میں بیہ ہے کہ اس میں ایک لڑکے سے حاملہ ہوتی جواللہ کے راستہ میں جہاد کرتا۔

راوی: سوید بن سعید، حفص بن میسره، موسیٰ بن عقبه، حضرت ابوزناد

جس قسم سے قسم اٹھانے والے کے اہل کا نقصان ہواہے قسم اٹھانے پر اصر ار کرنے ہے...

باب: قسمون كابيان

جس قشم سے قشم اٹھانے والے کے اہل کا نقصان ہواہے قشم اٹھانے پر اصر ار کرنے سے ممانعت کے بیان میں اس شرط پر کہ عمل حرام نہ ہو۔

جلد : جلددوم حديث 1797

راوى: محمدبن رافع، عبدالرزاق، معمر، همامربن منبه، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّ اقِ حَدَّثَنَا مَعْبَرُّعَنْ هَمَّا مِ بْنِ مُنَبِّدٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُوهُ رُيْرَةً عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ لَأَنْ يَلَجَّ أَحَدُكُمْ بِيَبِينِهِ فِي أَهْلِهِ آثَمُ لَهُ عِنْدَ اللهِ مِنْ أَنْ يُعْطِى كَفَّارَتَهُ الَّتِي فَرَضَ اللهُ محمہ بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کر دہ احادیث میں سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قشم! تم میں سے کسی کا اپنے کے لیے زیادہ گناہ کی بات ہے کہ اللہ کے ہاں اس قشم کا کفارہ کرنے سے جو اللہ نے مقرر کیا ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، هام بن منبه، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

کا فرکی نذر کے تھم کے بیان میں جبوہ مسلمان ہو جائے...

باب: قسمول كابيان

کافر کی نذر کے حکم کے بیان میں جب وہ مسلمان ہو جائے

جلد : جلددوم حديث 1798

راوى: محمد بن ابى بكر مقدهى، محمد بن مثنى، زهيربن حرب، يحيى، ابن سعيد قطان، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عبيد عبر

حَدَّثَنَا مُحَتَّدُ بْنُ أَبِي بَكْمٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَتَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَزُهَيْرُ بْنُ حَهْبٍ وَاللَّفُظُ لِزُهَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِ نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّ نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَمَامِ قَالَ فَأَوْفِ بِنَنْ رِكَ

محمہ بن ابی بکر مقدمی، محمہ بن مثنی، زہیر بن حرب، یحی، ابن سعید قطان، عبید الله، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے عرض کیااے اللہ کے رسول! میں نے جاہلیت میں نذر مانی کہ میں ایک رات مسجد حرام میں اعتکاف کرونگا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تواپنی نذر پوری کر۔

راوى : محمد بن ابى بكر مقد مى، محمد بن مثنى، زهير بن حرب، يجي، ابن سعيد قطان، عبيد الله، نافع، حضرت ابن عمر

باب: قسمون كابيان

کا فرکی نذر کے حکم کے بیان میں جب وہ مسلمان ہو جائے

حديث 1799

جلە: جلەد*وم*

داوى: ابوسعيد اشج، ابواسامه، محمد بن مثنى، عبدالوهاب ثقفى، ابوبكر بن ابى شيبه، محمد بن علاء، اسحاق بن

ابراهيم، حفص بن غياث، محد له بن عدو بن جبلة بن رواد، محد له بن جعفى، شعبه، عبيد الله بن نافع، ابن عدو و حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْبُثَنَى حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ يَعْنِى الثَّقَغِيَّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَنَ الْبُثَنَى حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمُعَتَّدُ بُنُ الْبُثَنَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ جَبِيعًا عَنْ حَفْصِ بُنِ غِيَاثٍ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَمَرُ و قَالَ عَبُرو بُنِ جَبَلَةَ بُنِ أَبِي رَوَّا وِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرُ و قَالَ حَفْصٌ مِنْ بَيْنِهِمْ عَنْ عُبَرَبِهِ فَا الْمُحَدِيثِ أَمَّا أَبُو أُسَامَةَ وَالثَّقَغِيُّ فَفِي حَدِيثِهِمِ الْعُتِكَافُ لَيْلَةٍ وَأَمَّا فِي حَدِيثٍ شُعْبَة فَعْلُ عَنْ عَبُرَهِمْ مَنْ عُبَرَبِهِ فَا الْمُحَدِيثِ أَمَّا أَبُو أُسَامَةَ وَالثَّقَغِيُّ فَفِي حَدِيثِهِمِ الْعُتِكَافُ لَيْلَةٍ وَأَمَّا فِي حَدِيثٍ شُعْبَة فَعْلُ عَنْ عَبُرَهِمُ مَنْ عُبَرَبِهِ مَا الْعُتِكَافُ لَيْلَةٍ وَأَمَّا فِي حَدِيثٍ شُعْبَة فَعْ عَلَى عَلَيْهِ مِنْ عَبُرَهِمُ مَنْ عُبَرَبِهِ مَا يَعْتَكِفُهُ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ حَفْمٍ وَكُنْ يَنْ فِي وَلالَيْلَةٍ مَا اعْتِكَافُ لَيْلَةٍ وَأَمَّا فِي حَدِيثِ مُعْنِ اللّهِ عَلَى عَلَيْهِ مَا عَنْ عُلَا مُعْلَقِهُ مَا عَيْمُ الْمُعَلِقِ مَا عَنْ عَبَرَهِمْ مَنْ عُنَا الْمُعَلِقُ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ حَفْمٍ وَكُنْ لَكُومُ وَلالَيْلَةٍ وَالْمَامِهُ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ حَفْمِ وَلَالَيْلَةٍ وَلَالَةً عَلَى عَلَيْهُ وَلَوْمُ وَلالَيْلَةٍ وَلَا لَكُومُ وَلالَيْلَةِ وَلَا مَا عَلَيْهُمُ عَنْ عُبُولِهُ اللّهِ عَنْ الْعُعْمُ الْمُعْتِعُولُ عَلَى عَلَيْهُ مِنْ عَلَيْهِ مِنْ مُعْمُ وَلَيْسُ فَلْ عَلَى عَلَيْهُ مِنْ عَلَى عَلَى عَلَيْهُ مِنْ عَلَى عَلَيْهِ مِنْ الْعَلَقِ عَلْمُ اللّهُ مَا عَلَيْهُ مِنْ عُنْ عُلْمُ عَلَى عَلَى عَلَيْهُ مَا عُنْ عُلَا عَلَيْهُ مَا عُلْمُ عَلَى عَلَى عَلَامُ اللّهُ عَلَى عَلْمُ عَلَيْهِ مِنْ الْعَلَقُ مَا عَلَيْهُ مِنْ الْمُ عَلِي عَلْمُ عَلَى عَلْمُ عَلَى عَلْمَ اللّهُ عَلَى عَلْمَ اللْعَلَالُهُ مِنْ عَلْمُ عَلَى اللْعَلْمُ عَلَى اللْعَلَالِ عَلَيْهُ مِ

ابوسعید انتی ،ابواسامہ ،محمہ بن مثنی ،عبدالوہاب ثقفی ،ابو بکر بن ابی شیبہ ،محمہ بن علاء ،اسحاق بن ابراہیم ، حفص بن غیاث ،محمہ بن عمر و بن جبلة بن رواد ،محمہ بن جعفر ، شعبہ ،عبید اللہ بن نافع ، ابن عمر ، اسی حدیث کی مزید اسناد الفاظ کے تغیر و تبدل کے ساتھ ذکر کی ہیں۔ معنی ومفہوم وہی ہے۔

راوى : ابوسعيد اشج، ابواسامه، محمد بن مثنى، عبد الوہاب ثقفى، ابو بكر بن ابی شیبه، محمد بن علاء، اسحاق بن ابراہیم، حفص بن غیاث، محمد بن عمر و بن جبلة بن رواد، محمد بن جعفر، شعبه، عبيد الله بن نافع، ابن عمر

باب: قسمون كابيان

کافر کی نذر کے حکم کے بیان میں جب وہ مسلمان ہو جائے

حابث 1800

جلد : جلددوم

راوى: ابوطاهر، عبدالله بن وهب، جريربن حازم، ايوب، نافع، حض تعبدالله رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَى أَبُوالطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بَنُ وَهُبِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بَنُ حَازِمٍ أَنَّ أَيُوبَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بَنَ عَبْدَ اللهِ بَنَ عُبَرَ بَنَ الْخَطَّابِ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو بِالْجِعْرَانَةِ بَعْدَ أَنْ رَجَعَ مِنْ الطَّائِفِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّ نَذَرُ ثُنِ الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ يَوْمًا فِي الْبَسْجِدِ الْحَمَامِ فَكَيْفَ تَرَى قَالَ اذْهَبُ فَاعْتَكِفْ يَوْمًا فِي الْبَسْجِدِ الْحَمَامِ فَكَيْفَ تَرَى قَالَ اذْهَبُ فَاعْتَكِفْ يَوْمًا قَالَ وَكُنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم سَبَايَا النَّاسِ فَقَالَ عُبُرُيَا عَبْدَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا النَّاسِ فَقَالَ عَبْدَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا النَّاسِ فَقَالَ عَبْدَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا النَّاسِ فَقَالَ عَبْدَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا النَّاسِ فَقَالَ عَبْدَا اللهِ الْهُ إِنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَا النَّاسِ فَقَالَ عَبْدَا النَّاسِ فَقَالَ النَّاسِ فَقَالَ عَبْدَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَنَا النَّاسِ فَقَالَ وَاللَّهُ اللهُ اللهُ اللهُ الْعَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ الْمُعْمَلِي اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ الم

ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، جریر بن حازم، ایوب، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طائف سے لوٹے کے بعد کہ اے اللہ کے رسول! میں نے جاہیت میں نذر مانی کہ مسجد حرام میں ایک دن اعتکاف کروں گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاؤاور ایک دن کا اعتکاف کرواور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں خس سے ایک لونڈی عطاکی تھی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں خس سے ایک لونڈی عطاکی تھی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کے قیدیوں کو آزاد کردیاتو حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے ان کی آوازیں سنیں۔ وہ کہتے تھے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کے قیدیوں کو آزاد کردیاتو حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا ہے؟ تو انہوں نے کہار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کے قیدیوں کو آزاد کر دیا ہے۔ تو حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا اے عبد اللہ اس لونڈی کے پاس جاؤاور اسے بھی چھوڑ دو۔

راوی : ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، جریر بن حازم، ایوب، نافع، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب: قسمون كابيان

کافر کی نذر کے حکم کے بیان میں جب وہ مسلمان ہو جائے

جلن : جلن دوم حديث 1801

راوى: عبدبن حميد، عبدالرزاق، معمر، ايوب، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ابوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی الله علیه وآلہ وسلم جب حنین سے لوٹے تو حضرت عمر رضی الله تعالی عنه نے رسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم سے اپنی ایک دن کے نذر اعتکاف کے بارے میں سوال کیا جو دور جاہلیت کی تھی۔ پھر حضرت جریر بن حازم جیسی حدیث ذکر کی۔ راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ابوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: قسموں کا بیان کافر کی نذر کے حکم کے بیان میں جب وہ مسلمان ہو جائے جلد : جلددوم حديث 1802

راوى: احمدبن عبده ضبى، حمادبن زيد، ايوب، حضرت نافع سے روايت ہے كه ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بُنُ عَبْدَةَ الظَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ النِّهِ عُمَرَعُمُرَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْجِعْرَائِةِ قَقَالَ لَمْ يَعْتَبِرُ مِنْهَا قَالَ وَكَانَ عُمَرُنَذَرَ اعْتِكَافَ لَيْلَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْجِعْرَائِةِ قَقَالَ لَمْ يَعْتَبِرُ مِنْهَا قَالَ وَكَانَ عُمَرُنَذَرَ اعْتِكَافَ لَيْلَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَلَيْهِ جَرِيرِ بُنِ حَاذِمٍ وَمَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ

احمد بن عبدہ ضبی، حماد بن زید، ایوب، حضرت نافع سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جعرانہ سے عمرہ نہیں کیا۔ فرمایا کہ عمر رضی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے عمرہ نہیں کیا۔ فرمایا کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جاہلیت میں ایک رات کے اعتکاف کی نذر مانی تھی۔

راوی: احد بن عبده ضبی، حماد بن زید، ایوب، حضرت نافع سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

باب: قسمون كابيان

کافر کی نذر کے حکم کے بیان میں جب وہ مسلمان ہو جائے

جلد : جلددوم حديث 1803

راوى : عبدالله بن عبدالرحمان دارهى، حجاج بن منهال، حماد، ايوب، يحيى بن خلف، عبدالاعلى، محمد بن اسحاق، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا حَبَّادٌ عَنُ أَيُّوبَ حوحَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَبَّدِ بْنِ إِسْحَقَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَبِهَذَا الْحَدِيثِ فِي النَّذُرِ وَفِي حَدِيثِهِمَا جَبِيعًا اغْتِكَا فُيُومٍ

عبد الله بن عبد الرحمن دار می، حجاج بن منهال، حماد، ابوب، یجی بن خلف، عبد الاعلی، محمد بن اسحاق، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه سے اس حدیث کی اور اسناد ذکر کی ہیں۔ان سب کی احادیث میں ایک دن کے اعتکاف کاذکر ہے۔

راوی : عبدالله بن عبدالرحمان دار می، حجاج بن منهال، حماد ، ایوب، یجی بن خلف، عبدالاعلی، محمد بن اسحاق، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔..

باب: قسمول كابيان

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

حديث 1804

جلد : جلددومر

راوى: ابوكامل فضيل بن حسين حجدرى، ابوعوانه، في اس، ذكوان ابي صالح، حضرت زاذان ابي عبر رضى الله تعالى عنه حَدَّ ثَنِي أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بُنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَ رِئُ حَدَّ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِيَ اسٍ عَنْ ذَكُوانَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ زَاذَانَ أَبِي عُبَرَ عَلَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِي الْمَعْدَ وَاللّهُ عَنْ ذَكُوانَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ زَاذَانَ أَبِي عُبَرَ قَالُ أَنُ عُبَرَ وَقَدُ أَعْتَقَ مَهُ لُوكًا قَالَ فَأَخَذَ مِنْ الْأَرْضِ عُودًا أَوْ شَيْئًا فَقَالَ مَا فِيهِ مِنْ الْأَجْرِ مَا يَسُوى هَذَا إِلّا أَنْ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَطَمَ مَهُ لُوكُهُ أَوْ ضَرَبَهُ فَكَفًا رَتُهُ أَنْ يُعْتِقَهُ

ابو کامل فضیل بن حسین جحدری، ابوعوانه، فراس، ذکوان ابی صالح، حضرت زاذان ابی عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ میں ابن عمر رضی الله تعالی عنه کے پاس آیا اور آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے غلام آزاد کیا توانہوں نے زمین سے لکڑی یا کوئی چیزا ٹھائی اور فرمایا کہ اس میں اس کے برابر بھی اجر و ثواب نہیں ہے۔ ہاں! یہ کہ میں نے رسول الله سے سنا آپ صلی الله علیه وآله وسلم فرماتے تھے جس نے اپنے غلام کو تھیڑ مارایا پیٹا تواس کا کفارہ اسے آزاد کرناہے۔

راوي: ابو كامل فضيل بن حسين جحدري، ابوعوانه، فراس، ذكوان ابي صالح، حضرت زاذان ابي عمر رضي الله تعالى عنه

... غلاموں کے ساتھ بر تاؤ کرنے کے بیان میں۔...

باب: قسمول كابيان

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

حديث 1805

جلل : جلل دومر

داوى: محمد بن مثنى، ابن بشار، محمد بن جعفى، شعبه، فهاس، ذكوان، حضرت زاذان

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّادٍ وَاللَّفُظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالاَحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ جَعْفَي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فِهَاسٍ وَحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ جَعْفَي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فِهَاسٍ فَالسَّعِنَ الْمُثَنَّى قَال صَيغَتُ فَعَالَ لَهُ أَنْ الْمُثَنَّى قَالَ سَيغَتُ ذَكُوانَ يُحَدِّثُ عَنْ زَاذَانَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَدَعَا بِغُلَامِ لَهُ فَيَأَى بِظَهْرِةِ أَثَرًا فَقَالَ لَهُ أَوْجَعْتُكَ قَالَ لَا قَالَ فَأَنْ

عَتِيتٌ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ شَيْئًا مِنْ الْأَرْضِ فَقَالَ مَالِي فِيهِ مِنْ الْأَجْرِ مَا يَزِنُ هَذَا إِنِّ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ضَرَبَ غُلَامًا لَهُ حَدًّا لَمْ يَأْتِهِ أَوْ لَطَهَهُ فَإِنَّ كَفَّا رَتَهُ أَنْ يُعْتِقَهُ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، فراس، ذکوان، حضرت زاذان سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه نے اپنے غلام کو بلوا یااور اس کی پیٹے پر نشان دیکھے تواس سے کہا کہ میں نے تجھے تکلیف پہنچائی ہے؟ اس نے کہانہیں توابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے کہاتو آزاد ہے پھر ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے زمین سے کوئی چیز اٹھائی اور فرمایا میرے لیے اس (غلام) کے آزاد کرنے اس کے وزن کے برابر بھی اجر ثواب نہیں کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جس نے اپنے غلام کو بغیر قصور کے مارا یا اسے تھپڑر سید کیا تواس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے آزاد کر دے۔ راوى: محمد بن متنى، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، فراس، ذكوان، حضرت زاذان

باب: قسمول كابيان

جله: جله دومر

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، وكيع، محمد بن مثنى، عبد الرحمان، سفيان، فراس، حضرت شعبه اور ابوعوانه

وحَدَّثَنَاه أَبُوبَكْمِ بْنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ - وحَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَاعَبْدُ الرَّحْمَنِ كِلاهُمَاعَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِيَ اسٍ بِإِسْنَادِ شُعْبَةَ وَأَبِي عَوَانَةَ أَمَّا حَدِيثُ ابْنِ مَهْدِيٍّ فَذَكَرَ فِيهِ حَدًّا لَمْ يَأْتِهِ وَفِي حَدِيثِ وَكِيمٍ مَنْ لَطَمَ عَبْدَهُ وَلَمْ يَنُكُمُ الْحَدَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، و کیچ، محمد بن مثنی،عبدالرحمن،سفیان، فراس،حضرت شعبہ اور ابوعوانہ کی اسناد سے یہ حدیث مر وی ہے ابن مہدی کی حدیث میں حد کو ذکر کیاہے اور و کیج کی حدیث میں ہے جس نے اپنے غلام کو طمانچہ مارااور حد ذکر نہیں گی۔ **راوى** : ابو بكربن ابي شيبه، و كيع، محمد بن مثنى، عبد الرحمان، سفيان، فراس، حضرت شعبه اور ابوعوانه

باب: قسمون كابيان

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلددوم حايث 1807

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُنِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بَنُ ثُمَيْرٍ حوحَدَّثَنَا ابْنُ ثُمَيْرٍ واللَّفُظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُوبَكُنِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبِي فَكَمَاهُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُويُدٍ قَالَ لَطَبْتُ مَوْلً لَنَا فَهَرَبْتُ ثُمَّ جِئْتُ قُبَيْلَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي فَكَمَاهُ وَمَعَانُ ثُمَّ قَالَ المُنتَقِلُ مِنْهُ فَعَفَا ثُمَّ قَالَ كُنَّا بَنِي مُقَيِّنٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا إِلَّا خَادِمُ وَمَعَانُ ثُمَّ قَالَ الْمُعْمِلُ وَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا إِلَّا خَادِمُ وَمَعَانُ ثُمَّ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَالًا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا وَمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَعُلُوا سَنِيلَهَا قَالَ أَعْتِقُوهَا قَالُوا لَيْسَ لَهُمْ خَادِمُ عَيْرُهَا قَالَ وَعَنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتِقُوهَا قَالُوا لَيْسَ لَهُمْ خَادِمُ عَيْرُهَا قَالَ وَكِيلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتِقُوهَا قَالُوا لَيْسَ لَهُمْ خَادِمُ عَيْرُهَا قَالَ فَاللهُ إِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتِقُوهَا قَالُوا لَيْسَ لَهُمْ خَادِمُ وَعَنُوا عَنْهَا فَلُكُ مُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَقَالً أَعْتِقُوهَا قَالُوا لَيْسَ لَهُمْ خَادِمُ لَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُولُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ ا

ابو بکر بن ابی شیبہ ،عبد اللہ بن نمیر ، ابن نمیر ، سفیان ، سلمہ بن کہیل ، حضرت معاویہ بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے غلام کو طمانچہ مارا پھر بھاگ گیا پھر ظہر کے قریب آیا اور ظہر کی نماز میں نے اپنے باپ کے پیچھے ادا کی توانہوں نے غلام کو اور مجھے بلایا پھر فرمایا اس سے بدلہ لے لواس نے معاف کر دیا پھر فرمایا ہم بنی مقرن کے پاس زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں صرف ایک ہی خادم تھا ہم میں سے کسی نے اسے طمانچہ مار دیا یہ بات جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے آزاد کر دوانہوں نے عرض کیا کہ ان کے پاس اس کے علاوہ کوئی خادم نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سے خدمت حاصل کر وجب وہ اس سے مستغنی ہو جائیں تو چاہیے کہ اسے آزاد کر دو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ ،عبد اللہ بن نمیر ، سفیان ، سلمہ بن کہیل ، حضرت معاویہ بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی دادی۔

باب: قسمول كابيان

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

حايث 1808

جلد : جلددوم

جلدی کی کہ اپنے خادم کو طمانچہ مار دیاتو اسے سوید بن مقرن نے کہا تھے اس کے چہرے کے علاوہ کوئی جگہ نہ ملی تھی شخفیق میں نے اپنے آپ کو بنی مقرن کاساتواں فر دیایا اور ہمارے لیے سوائے ایک خادم کے کوئی دوسر انہ تھا کہ ہم میں سے سب سے چھوٹے نے اسے طمانچہ مار دیاتور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اس کے آزاد کرنے کا تھم فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر ، ابی بکر ، ابن ادریس ، حصین ، حضرت ہلال بن بیاف

باب: قسمون كابيان

جلل : جلددومر

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

حديث 1809

راوى: محمدبن مثنى، ابن بشار، ابن ابى عدى، شعبه، حصين، حضرت هلال بن يساف

حَمَّاتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى وَابُنُ بَشَّادٍ قَالاَحَدَّثَنَا ابُنُ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بُنِ يَسَافٍ قَالَ كُنَّا مُعَرِّنٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بُنِ يَسَافٍ قَالَ كُنَّا مُقَرِّنٍ فَخَرَجَتْ جَادِيَةٌ فَقَالَتْ لِرَجُلٍ مِنَّا كَلِمَةً فَلَطَمَهَا فَعَضِبَ نَبِيعُ الْبَرَّفِي دَادِ سُويُدِ بُنِ مُقَرِّنٍ أَخِي النُّعْمَانِ بُنِ مُقَرِّنٍ فَخَرَجَتْ جَادِيَةٌ فَقَالَتْ لِرَجُلٍ مِنَّا كَلِمَةً فَلَطَمَهَا فَعَضِبَ سُويُدٌ فَنَ كَنَ نَحْوَحَدِيثِ ابْن إِدْرِيسَ

محمہ بن مثنی، ابن بیثار، ابن ابی عدی، شعبہ، حصین، حضرت ہلال بن بیباف سے روایت ہے کہ ہم نعمان بن مقرن کے بھائی سوید بن مقرن کے گھر میں کپڑا فروخت کیا کرتے تھے تو ایک لونڈی نکلی اور اس نے ہم سے کسی آدمی کو کوئی بات کہی تو اس آدمی نے اسے طمانچہ مار دیا تو سوید ناراض ہوئے پھر ابن ادریس کی طرح حدیث ذکر کی۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن ابی عدی، شعبه، حصین، حضرت ہلال بن بیاف

باب: قسمول كابيان

جلل : جلددومر

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

حديث 1810

راوى: عبدالوارث بن عبدالصد، شعبه، محمد بن منكدر، شعبه، محمد، ابوشعبه عراق، حضرت سويد بن مقرن وحكَّ ثَنَا عَبْدُ الْمُونِ عَبْدِ الصَّمَدِ حَكَّ ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَالَ لِي مُحَتَّدُ بُنُ الْمُنْكَدِرِ مَا اسْمُكَ قُلْتُ شُعْبَةُ وَكَا ثَنَا عُبْدُ اللهِ مُحَتَّدُ بُنُ الْمُنْكَدِرِ مَا اسْمُكَ قُلْتُ شُعْبَةُ وَحَدَّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ مُحَتَّدُ بُنُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْتَ أَنَّ عَالَ مُحَتَّدُ مُحَتَّدُ عَدْ اللهِ مُعَالِمُ مُعَلِّ فِي أَنَّ جَادِيَةً لَهُ لَطَهَ عَالَ لَهُ سُويُدٌ أَمَا عَلِبْتَ أَنَ

الصُّورَةَ مُحَمَّمَةٌ فَقَالَ لَقَدُ رَأَيْتُنِي وَإِنِّ لَسَابِعُ إِخْوَةٍ لِي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا خَادِمُ غَيْرُوَاحِدٍ فَعَمَدَ أَحَدُنَا فَلَطَمَهُ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُعْتِقَهُ

عبد الوارث بن عبد الصمد، شعبه، محمد بن منكدر، شعبه، محمد، ابوشعبه عراقی، حضرت سوید بن مقران سے روایت ہے كه اس كی باندی كوكسی انسان نے طمانچه ماراتواسے سوید نے كہا كياتو جانتا كه چېره حرام كيا گياہے كہاميں نے اپنے آپ كواپنے بھائيوں ميں سے ساتواں پايار سول الله صلى الله عليه وآله وسلم كے زمانه ميں اور ہمارے ليے ايك كے علاوہ كوئی خادم نه تھاہم ميں سے كسى ايك نے اسے تنچر مار دياتور سول الله صلى الله عليه وآله وسلم نے ہميں حكم ديا كه ہم اسے آزاد كر ديں۔

راوی: عبد الوارث بن عبد الصمد، شعبه ، محمد بن منكدر، شعبه ، محمد ، ابو شعبه عراقی ، حضرت سوید بن مقرن

باب: قسمون كابيان

جلل : جللادوم

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

حديث 811.

راوى: اسحاق بن ابراهيم، محمد بن مثنى، وهب بن جرير، شعبه، محمد بن منكدر

وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثْكَدِدِ مَا اسْمُكَ فَذَكَرَ بِبِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ

> اسحاق بن ابر اہیم، محمد بن مثنی، وہب بن جریر، شعبہ، محمد بن منکدر، اسے حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔ •

راوی : اسحاق بن ابر اہیم ، محمد بن مثنی ، وہب بن جریر ، شعبہ ، محمد بن منکدر

باب: قسمول كابيان

جلل : جللادومر

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

حايث 1812

راوى: ابوكامل جحدرى، عبدالواحد يعنى ابن زياد، اعبش، ابراهيم تيبى، حضرت ابومسعود بدرى رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوكَامِلِ الْجَحْدَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِيغِنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَعْبَشُ عَنَ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ عَنَ أَبِيدِ قَالَ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ الْبَدْدِيُّ كُنْتُ أَضِرِبُ غُلَامًا لِي بِالسَّوْطِ فَسَبِعْتُ صَوْتًا مِنْ خَلْفِي اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ فَلَمْ أَفْهَمُ الصَّوْتَ مِنْ الْغَضَبِ قَالَ فَلَمَّا دَنَا مِنِي إِذَا هُورَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُويَقُولُ اعْلَمُ أَبَا مَسْعُودٍ اعْلَمُ أَبَا مَسْعُودٍ قَالَ فَقُلْتُ لاَ أَضْرِبُ فَلْتُ اللهَ أَقُدَدُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَى هَذَا الْغُلَامِ قَالَ فَقُلْتُ لاَ أَضْرِبُ مَنْكُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَى هَذَا الْغُلَامِ قَالَ فَقُلْتُ لاَ أَضْرِبُ مَنْكُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَى هَذَا الْغُلَامِ قَالَ فَقُلْتُ لاَ أَضْرِبُ مَنْكُوكًا بَعْدَهُ أَبَدًا

ابو کامل جحدری، عبدالواحد یعنی ابن زیاد، اعمش، ابراہیم تیمی، حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ میں اپنے غلام کو کوڑے کے ساتھ مارر ہاتھا کہ میں نے اپنے بیچھے سے آواز سنی اے ابو مسعود جان لے اور میں غصہ کی وجہ سے آواز سمجھ نہ سکاجب وہ میرے قریب ہوئے تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے اور آپ فرمار ہے تھے جان لے ابو مسعود! جان لے ابو مسعود! کہتے ہیں میں نے اپنے ہاتھ سے کوڑاڈال دیا تو آپ نے فرمایا جان لے ابو مسعود اللہ تجھ پر زیادہ قدرت رکھتا ہے تیری اس غلام پر قدرت سے کہتے ہیں میں نے عرض کیا میں اس کے بعد مجھی غلام کو نہ ماروں گا۔

راوى: ابو كامل جحدرى، عبد الواحد يعنى ابن زياد ، اعمش ، ابر اهيم تيمى ، حضرت ابو مسعو دبدرى رضى الله تعالى عنه

باب: قسمول كابيان

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

جلن : جلن دوم حديث 1813

راوى: اسحاق بن ابراهيم، جرير، زهيربن حرب، محمد بن حميد، معمرى، سفيان، محمد بن رافع، عبدالرزاق، سفيان، ابوبكر بن ابى شيان، ابوبكر بن ابى شيبه، عفان، ابوعوانه، اعمش، عبدالواحد

و حَدَّتُنَا الْإِلْمَ عَنْ الْرَاهِيمَ أَخُبَرَنَا جَرِيرٌ و حَدَّتَنِي دُهَيْرُ بُنُ حَنْ الْمُحَدَّدُ بُنُ الْمُوبِكُي بَنُ إِبْرَاهِيمَ أَخُبَرَنَا جَرِيرٌ و حَدَّتَنِي مُحَدَّدُ بُنُ الْمُوبِكُي بَنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّتُنَا عَفَّانُ حَدَّتُ اللَّهُ عَنْ الْمُعْمَدُ بَنُ رَافِعٍ حَدَّتَ الْمُعْمَدُ الرَّذَاقِ أَخُبَرِنَا اللَّهُ عَلَيْ الْوَاحِدِ نَحْوَحَدِيثِهِ غَيْرُ أَنَّ فِي حَدِيثٍ فَسَقَطَ مِنْ يَكِي السَّوْطُ مِنْ هَيْبَتِهِ عَلَيْ أَنَّ فِي حَدِيثٍ جَرِيرٍ فَسَقَطَ مِنْ يَكِي السَّوْطُ مِنْ هَيْبَتِهِ عَلَيْ أَنَّ فِي حَدِيثٍ جَرِيرٍ فَسَقَطَ مِنْ يَكِي السَّوْطُ مِنْ هَيْبَتِهِ عَلَيْ الْوَاحِدِ نَحْوَحَدِيثِهِ غَيْرًا أَنَّ فِي حَدِيثٍ عَرِيرٍ فَسَقَطَ مِنْ يَكِي السَّوْطُ مِنْ هَيْبَتِهِ اللَّهُ عَنْ الْأَعْبَشِ بِإِلْمُنَا وِعَبْدِ الْوَاحِدِ نَحْوَحَدِيثِهِ غَيْرًا أَنَّ فِي حَدِيثٍ عَرِيرٍ فَسَقَطَ مِنْ يَكِي السَّوْطُ مِنْ هَيْبَتِهِ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ عَنْ الرَاهِ عَلَيْ مَعْمَ عَرِيرَ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلَيْ عَنْ كَاللهُ عَنْ اللهُ تَعَالًى عَنْ كَالْمُ اللهُ تَعَالًى عَنْ عَلَيْ عَنْ عَرِيرُ وَمِي الللهُ تَعَالًى عَنْ كَا حَدِيثُ عِيل اللهُ عَلَيْ عَنْ كَاللهُ عَنْ كَالْمُ اللهُ عَنْ اللهُ الْعَالَى عَنْ كَاللهُ عَنْ عَلَى عَنْ عَلِي اللهُ عَنْ كَاللهُ عَنْ عَلَى عَنْ عَلَى اللهُ الْعَلْمُ عَلَى عَنْ عَلَيْ عَنْ عَلَى عَنْ عَلَى عَنْ عَلَى اللهُ الْعَلْمُ عَنْ كَاللهُ عَنْ كَاللهُ عَنْ عَلَى عَنْ عَلَى عَنْ عَلَيْ عَنْ عَلَى عَنْ عَلَى عَنْ عَلَى عَنْ عَلَيْكُ عَلَى عَنْ عَلَى عَنْ عَلَى عَنْ عَلَى عَلَى عَنْ عَلَى عَلَى عَنْ عَلَى ع

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، زہیر بن حرب، محمد بن حمید، معمری، سفیان، محمد بن رافع، عبدالرزاق، سفیان، ابو بکر بن ابی شیبه، عفان، ابوعوانه، اعمش، عبدالواحد

باب: قسمول كابيان

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

حديث 1814

جلہ : جلہد*وم*

راوى: ابوكريب، محد بن علاء، ابومعاويه، اعبش، ابراهيم تيبى، حض ابومسعود انصارى رض الله تعالى عنه وحكَّ ثَنَا الْأَعْبَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيّ عَنْ أَبِيهِ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَهُ اللّهُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقُلْتُ كَا اللّهِ هُو حُلِّ لِوَجْهِ اللهِ فَقَالَ أَمَا لَوْلَهُ تَفْعَلُ لَلْفَحَتُكَ النَّالُ أَوْ اللهِ هُو كُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقُلْتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقُلْتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ إِلَيْهِ وَلَهُ إِلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

ابو کریب، محربن علاء، ابو معاویه، اعمش، ابراہیم تیمی، حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنے غلام کو مار رہا تھا تو میں نے اپنے بیچھے سے آواز سنی ابو مسعود جان لے کہ اللہ تجھ پر تیری اس پر قدرت سے زیادہ قادرہے میں متوجہ ہوا تو وہ رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ اللہ کی رضا کے لیے ہوا تو وہ رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ اللہ کی رضا کے لیے آزاد ہے آپ نے فرمایا اگر توابیانہ کر تا تو جہنم کی آگ تجھے جلادیتی یا تجھے چھولیتی۔

راوى: ابوكريب، محمد بن علاء، ابومعاويه، اعمش، ابرا ہيم تيمى، حضرت ابومسعو د انصارى رضى الله تعالىٰ عنه

باب: قسمون كابيان

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

حايث 1815

جله: جلددوم

راوى: محمد بن مثنى، ابن بشار، ابن عدى، شعبه، سليان، ابراهيم تيمى، حض ابومسعود انصارى رضى الله تعالى عنه

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن عدی، شعبه، سلیمان، ابراہیم تیمی، حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ وہ

ا پنے غلام کو مار رہے تھے کہ اس نے اً عُوذُ باللّٰہ ﷺ کہنا شر وع کر دیا کہتے ہیں وہ اسے مارتے رہے پھر اس نے اً عُوذُ بِرَسُولِ اللّٰہ ؓ کہا تواسے حچوڑ دیا تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایااللہ کی قشم اللہ تنجھ پر زیادہ قدرت رکھتاہے حضرت ابومسعو در ضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں پھر میں نے اسے آزاد کر دیا۔

راوى : محمد بن مثنى، ابن بشار، ابن عدى، شعبه، سليمان، ابر ابيم تيمى، حضرت ابومسعود انصارى رضى الله تعالى عنه

باب: قسمون كابيان

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

جلى : جلىدو*م*

حديث 1816

راوى: بشربن خالد، محمديعني ابن جعفر، حض تشعبه

وحَدَّثَنِيهِ بِشُّ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَدَّدٌ يَغْنِي ابْنَ جَعْفَ عِنْ شُعْبَةَ بِهَنَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذُكُ تَوْلَهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَعُوذُ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بشر بن خالد، محدیعنی ابن جعفر، حضرت شعبہ سے بھی ان اسناد کے ساتھ بیہ حدیث مروی ہے لیکن اََ عُوذُ بِاللّهِ ّاور اََ عُوذُ بِرَسُولِ اللّهِ ّ صلی الله علیه وآله وسلم ذکر نہیں کیا۔

راوی: بشر بن خالد، محمر لینی ابن جعفر، حضرت شعبه

باب: قسمون كابيان

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

حايث 1817

جلد : جلددوم

داوى: ابوبكر بن ابى شيبه، ابن نهير، محمد بن عبدالله بن نهير، فضيل بن غزوان، عبدالرحمان بن ابى نعم، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكْمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمُيْرٍ - وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَرُوانَ قَالَ سَبِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي نُعْمِ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَذَفَ مَهْلُوكَهُ بِالزِّنَايُقَامُ عَلَيْدِ الْحَدُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابن نمیر ، محمہ بن عبداللہ بن نمیر ، فضیل بن غزوان ، عبدالرحمن بن ابی نغم ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اپنے مملوک پر زناکی تہمت لگائی تواس پر قیامت کے دن حد قائم کی جائے گی ہاں یہ کہ وہ ایساہی ہو جبیبا کہ اس نے کہا۔

راوی : ابو بکربن ابی شیبه، ابن نمیر، محمه بن عبدالله بن نمیر، فضیل بن غزوان، عبدالرحمان بن ابی نغم، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

.....

باب: قسمول كابيان

جلل : جلددوم

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

حديث 1818

راوى: ابوكريب، وكيع، زهيربن حرب، اسحاق بن يوسف الازرىق، فضيل بن غزوان

وحَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حوحَدَّثَنِي زُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُف الأَزْرَقُ كِلَاهُمَا عَنْ فُضَيْلِ بْنِ

غَزُوانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا سَبِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيَّ التَّوْبَةِ

ابو کریب، و کیچ، زہیر بن حرب، اسحاق بن یوسف الازرق، فضیل بن غزوان اسی حدیث کی دوسری اسناد مذکور ہیں ان میں یہ ہے کہ میں نے ابولقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی التوبہ سے سنا۔

راوى: ابوكريب، وكيع، زهير بن حرب، اسحاق بن يوسف الازرق، فضيل بن غروان

ملازم وغلام کوجوخود کھائے پیاور پہنے دینے اور اس کی طاقت سے زیادہ کام نہل...

باب: قسمول كابيان

ملازم وغلام کوجوخو د کھائے بیے اور پہنے دینے اور اس کی طاقت سے زیادہ کام نہ لینے کے بیان میں

حايث 1819

جلد : جلددوم

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، وكيع، اعبش، حضرت معرور بن سويد سے روايت سے كه هم ابوذر رض الله تعالى عنه

حَمَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَمَّ ثَنَا وَكِيعٌ حَمَّ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمَعْرُودِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ مَرَدُنَا بِأَبِى ذَرِّ بِالرَّبَذَةِ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ وَعَلَى غُلَامِهِ مِثْلُهُ فَقُلْنَا يَا أَبَا ذَرِّ لَوْ جَمَعْتَ بَيْنَهُمَا كَانَتْ حُلَّةً فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنْ إِخْوَانِ كَلامً وَكَانَتُ أُمُّهُ أَعْجَبِيَّةً فَعَيَّرْتُهُ بِأُمِّهِ فَشَكَانِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا أَبَاهُ وَأُمَّهُ قَالَ يَا أَبَا ذَرِّ إِنَّكَ امْرُؤُ فِيكَ أَبَا ذَرِّ إِنَّكَ امْرُؤُ فِيكَ اللهُ عَلَيْهُ مَا يَعْلِمُ فَي اللهِ مَنْ سَبَّ الرِّجَالَ سَبُّوا أَبَاهُ وَأُمَّهُ قَالَ يَا أَبَا ذَرِّ إِنَّكَ امْرُؤُ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ سَبَّ الرِّجَالَ سَبُّوا أَبَاهُ وَأُمَّهُ وَاللهَ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَأَطْعِمُوهُمْ مِبَّا تَأْكُونَ وَأَلْبِسُوهُمْ مِبَّا تَلْبَسُونَ وَلَا تُكِيفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَا أَعْمِعُوهُمْ مِبَّا تَأْكُونَ وَأَلْبِسُوهُمْ مِبَّا تَلْبَسُونَ وَلَا تُكِيفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَا أَعْمِعُوهُمْ مِبَّا تَأْكُونَ وَأَلْبِسُوهُمْ مِبَّا تَلْبَسُونَ وَلَا تُكِيفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَا أَعْمِعُوهُمْ مِبَّا تَأْكُونَ وَأَلْبِسُوهُمْ مِبَّا تَلْبَسُونَ وَلَا تُكَلِّقُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَا اللهُ عَلَيْهُ وهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَي عَلَيْهُمْ اللهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَا عَلَيْهُ وَمُ مَا يَغْلِبُهُمْ فَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا تُكَلِيفُومُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا تُلْكُونَ وَأَلْفِي مُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ وَلَي كُلُونَ وَالْكُلُونَ وَاللّهُ وَلَا تُعْرِيلُوهُمْ مَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْ فَي اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْرَالُ اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُمْ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ عَلَيْهِ لِيلُهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ مِلْكُولُ اللهُ عَلَيْهُ مِلْمُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا تُعْمُولُوا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلْمُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلْكُلُولُ عَلَيْكُولُولُولُ اللهُ عَلَيْكُولُ الللهُ عَلَيْكُولُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُولُ اللهُ عَلَيْكُولُولُولُولُولُولُولُولُولُ الللهُ عَلَيْكُ المُولُولُ اللهُ عَلَيْكُولُ الللّهُ عَلَيْ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، و کیج ، اعمش ، حضرت معرور بن سوید سے روایت ہے کہ ہم ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے مقام زبدہ میں گزرے اور ان پر ایک چادر تھی اور ان کے غلام پر بھی ان جیسی ۔ تو ہم نے عرض کیا اے ابو ذر! اگر آپ ان دونوں (چادروں) کو جمع کر لیتے تو یہ حلہ ہو تا۔ انہوں نے فرمایا کہ میرے اور میرے بھائیوں میں سے ایک آدمی کے در میان کسی بات پر لڑائی ہو گئی اور اس کی والدہ عجمی تھی۔ میں نے اسے اس کی مال کی عار دلائی تو اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میری شکایت کی۔ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابو ذر! تو ایک ایسا آدمی ہے جس میں جاہلیت ہے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! جو دو سرے لوگوں کوگلی دے گا تو لوگ اس کے باپ اور مال کوگلی دیئے آپ نے فرمایا اے ابو ذر! تو ایسا آدمی ہے جس میں جاہلیت (کا اثر) ہے وہ تمہارے بھائی ہیں اللہ نے انہیں تمہارے مات کو جس میں جاہلیت (کا اثر) ہے وہ تمہارے بھائی ہیں اللہ نے انہیں تمہارے مات کہ وہو ان پر دشوار ہو اور اگر تم ان سے ایساکام لو تو جو تم کی مدد کر و۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبه ، و کیعی، اعمش ، حضرت معرور بن سویدسے روایت ہے کہ ہم ابو ذر رضی اللہ تعالی عنه

باب: قسمول كابيان

ملازم وغلام کوجو خو د کھائے ہے اور پہنے دینے اور اس کی طاقت سے زیادہ کام نہ لینے کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1820

التُكَهَىءِنْكَ قَوْلِهِ وَلَا يُكَلِّفُهُ مَا يَغْلِبُهُ

احمد بن یونس، زہیر، ابو کریب، ابو معاویہ، اسحاق بن ابر اہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، زہیر، ابی معاویہ اسی حدیث کی مزید دو اسناد ذکر کی ہیں۔ حضرت زہیر اور حضرت ابو معاویہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول کہ تو ایک ایسا آدمی ہے کہ جس میں جاہلیت (کااثر باقی) ہے کے بعد یہ اضافہ ہے کہ میں نے عرض کیا میرے اس بڑھا ہے کے حال پر۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں اور ابو معاویہ کی حدیث میں ہے جی ہاں! تیرے بڑھا ہے کے حال میں بھی اور عیسیٰ کی حدیث میں ہے کہ اگر وہ اسے کام پر مجبور کرے جو اسید شوار گزرے تو چاہیے کہ وہ اسے بچے دے اور زہیر کی حدیث میں ہے جاہے کہ وہ اس پر اس کی مدد کرے اور ابو معاویہ کی حدیث میں بیچنے اور مدد کرنے کا ذکر نہیں ان کی حدیث اس پر دشواری نہ ڈالو کہ وہ مغلوب ہو جائے پر بوری ہوگئی۔

راوى : احمد بن يونس، زهير، ابو كريب، ابومعاويه، اسحاق بن ابراهيم، عيسى بن يونس، اعمش، زهير، ابي معاويه

باب: قسمون كابيان

ملازم وغلام کوجوخو د کھائے پیے اور پہنے دینے اور اس کی طاقت سے زیادہ کام نہ لینے کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1821

راوى: محمدبن مثنى، ابن بشار، محمدبن جعفى، شعبه، واصل، احدب، حضرت معرور بن سويد

حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَابُنُ بَشَّادٍ وَاللَّفُظُ الِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ بَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلِ الْأَصْدَبِ عَنْ الْمَعْرُودِ بِنِ سُويْدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا ذَرِّ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ وَعَلَى عُلَامِهِ مِثْلُهَا فَسَأَلَتُهُ عَنْ ذَلِكَ قَالَ وَلَيْ كَمَ أَنَّهُ سَابٌ رَجُلًا عَلَى عَهْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَيَّرُهُ بِأُمِّهِ قَالَ فَأَنَّ الرَّجُلُ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَيْرُهُ بِأُمِّهِ قَالَ فَأَنَّ الرَّجُلُ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَنَى كَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَنَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَنَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ امْرُو فِيكَ جَاهِدِيَّةٌ إِخْوَانَكُمْ وَخُولُكُمْ جَعَلَهُمْ اللهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ كَانَ كَنْ كَنَا لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ امْرُو فِيكَ جَاهِدِيَّةٌ إِخْوَانَكُمْ وَخُولُكُمْ جَعَلَهُمْ اللهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ كَانَ كَنْ فَكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُ الْمُرُو فِيكَ جَاهِدِيَةٌ إِخْوَانَكُمْ وَخُولُكُمْ جَعَلَهُمْ أَلْهُ وَلَيْكُمْ وَمُعَلِيهُمْ فَإِنْ كُلُّهُ مُ مَا يَغْدِبُهُمْ فَإِنْ كُلُّهُ مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ مِ عَلَيْهِ مِن اللهُ عَلَيْهِ عَلَى مَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَلَا وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَآله وَلَا عَلَى اللهُ عليه وآله وسَلَم كَ فِي اللهُ عليه وآله وسَلَم كَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وسَلَم كَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَالهُ وسَلَم كَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وسَلَم عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وسَلَم عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَلَا وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وسَلَم عَلَيْهِ وَلَهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا مُعَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَهُ وَلَا عَلَا عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلَا مُولِ وَاللّهُ عَلَا

باقی) ہے۔ یہ تمہارے بھائی تمہارے خادم ہیں اللہ نے انہیں تمہارے ماتحت بنایا ہے۔ جس کا بھائی ماتحت ہو تو چاہیے کہ اسے وہی کھلائے جو وہ خود کھائے اور اسے وہی پہنائے جو وہ خود زیب تن کرے اور ان کوالیی مشقت میں نہ ڈالوجو انہیں عاجز کر دے اگر تم ان کوالیسی مشقت میں ڈالو تواس پر ان کی مد د کر و(اور ٹائم دو)۔

راوی: محمد بن مثنی ،ابن بشار ، محمد بن جعفر ، شعبه ، واصل ،احد ب، حضرت معرور بن سوید

باب: قسمول كابيان

ملازم وغلام کوجوخو د کھائے ہے اور پہنے دینے اور اس کی طاقت سے زیادہ کام نہ لینے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1822

راوى : ابوطاهر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، عمرو بن حارث، بكير بن اشج، عجلان مولى فاطمه، حضرت ابوهريرة رضي الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِى أَبُوالطَّاهِرِ أَحْمَدُ بُنُ عَنْرِو بُنِ سَنْ مَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَنْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرَبْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ عَنْ الْعَجْلَانِ مَوْلَى فَاطِمَةَ عَنْ أَبِ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِلْمَهْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسُوتُهُ وَلا يُكَلَّفُ مِنْ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطِيقُ

ابوطاہر، احمد بن عمروبن سرح، ابن وہب، عمروبن حارث، بکیر بن اشج، عجلان مولی فاطمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے خادم کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ اس کو کھانااور کپڑادواور اس کی طاقت سے زیادہ کسی عمل کا اسے مکلف نہ بناؤ۔

راوی : ابوطاہر،احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن انتج، عجلان مولی فاطمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ

باب: قسمول كابيان

ملازم وغلام کو جوخود کھائے ہے اور پہنے دیئے اور اس کی طاقت سے زیادہ کام نہ لینے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1823

راوى: قعنبى، داؤدبن قيس، موسى بن يسار، حض ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِذَا صَنَعَ لِأَحَدِكُمْ خَادِمُهُ طَعَامَهُ ثُمَّ جَائَهُ بِهِ وَقَلْ وَلِي حَمَّةُ وَدُخَانَهُ فَلْيُقْعِلْهُ مَعَهُ فَلْيَأَكُلُ فَإِنْ كَانَ الطَّعَامُر مَشْفُوهًا قلِيلًا فَلْيَضَعُ فِي يَدِهِ مِنْهُ أَكْلَةً أَوْ أَكْلَتَيْنِ قَالَ دَاوُدُ يَغِنِي لُقْبَةً أَوْ لُقْبَتَيْنِ

قعنبی، داؤد بن قیس، موسی بن بیبار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم اس کے لیے اس کا کھانا تیار کرے پھر اسے لے کر حاضر ہو اس حال میں کہ اس نے اس گرمی اور دھوئیں کو بر داشت کیا ہو اتو آقا کو چاہیے کہ وہ اسے اپنے ساتھ بٹھا کر کھلائے پس اگر کھانا بہت ہی کم ہو تو چاہیے کہ اس کھانے میں اسے ایک یادو لقمے اس کے ہاتھ پررکھ دے۔

راوى: قعنبى، داؤد بن قيس، موسى بن بيار، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

غلام کے لیے اجرو تواب کے ثبوت کے بیان میں جب اپنے مالک کی خیر خواہی کرے اور الل...

باب: قسمون كابيان

غلام کے لیے اجرو ثواب کے ثبوت کے بیان میں جب اپنے مالک کی خیر خواہی کرے اور اللّٰہ کی عبادت اچھے طریقے سے کرے

جلل : جلل دوم حديث 1824

راوى: يحيى بن يحيى، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا نَصَحَ لِسَيِّدِهِ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ اللهِ فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ

یجی بن یجی، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا غلام جب اپنے سر دارو آقا کی خیر خواہی کرے اور الله کی عبادت اچھے طریق پر کرے تواس کے لیے دو ثواب ہے۔

راوى: يچى بن يجي، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: قسمون كابيان

غلام کے لیے اجرو ثواب کے ثبوت کے بیان میں جب اپنے مالک کی خیر خواہی کرے اور اللہ کی عبادت اچھے طریقے سے کرے

جلد : جلددوم حديث 1825

راوى: زهيربن حرب، محمدبن مثنى، يحى، قطان، ابن نبير، ابوبكربن ابى شيبه، ابن نبير، ابواسامه، عبيدالله، هارون

بن سعيد ايلي، ابن وهب، حضرت ابن عمر رضي الله تعالى عنه

وحكَّ تَنِي زُهَيْرُبُنُ حَنْ إِ وَمُحَدَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى قَالَاحَدَّ ثَنَا يَحْيَى وَهُو الْقَطَّانُ - وحكَّ ثَنَا ابْنُ نُهُيْرِ حَدَّ ثَنَا ابْنُ نُهُيْرِ حَدَّ ثَنَا ابْنُ نُهُيْرٍ وَأَبُو أَسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ - وحَدَّ ثَنَا هَارُونُ بُنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّ ثَنَا ابْنُ فَهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ - وحَدَّ ثَنَا هَارُونُ بُنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّ ثَنَا ابْنُ فَهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ - وحَدَّ ثَنَا هَارُونُ بُنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّ ثَنَا ابْنُ فَهُمْ عَنْ عُبَرَعَنُ النَّهِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثُلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَهُ بِحَدْ بِنَ مَنَى ، يَكَى ، قطان ، ابن نمير ، ابو بكر بن ابي شيبه ، ابن نمير ، ابو اسامه ، عبيد الله ، بارون بن سعيد الي ، ابن و بهب ،

ز ہیر بن حرب، محمد بن متنی، یحی، قطان، ابن نمیر، ابو بکر بن ابی شیبه ، ابن نمیر، ابواسامه، عبید الله، ہارون بن سعید ایلی، ابن و ہب، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه ہی سے اس حدیث کی مزید اسناو ذکر کی ہیں۔

راوی: زهیر بن حرب، محمد بن مثنی، یکی، قطان،ابن نمیر،ابو بکر بن ابی شیبه،ابن نمیر،ابواسامه،عبیدالله، بارون بن سعیدایلی،ابن و هب، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

باب: قسمون كابيان

جلد : جلددومر

غلام کے لیے اجرو تواب کے ثبوت کے بیان میں جب اپنے مالک کی خیر خواہی کرے اور اللہ کی عبادت اچھے طریقے سے کرے

حديث 1826

راوى: ابوطاهر، حرمله ابن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، سعيد بن مسيب، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

ابوطاہر، حرملہ ابن بچی، ابن وہب، بونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ نے فرمایا نیک غلام کے لیے دوہر ااجرہے اس ذات کی قشم جس کے قبضہ قدرت میں ابوہریرہ کی جان ہے اگر اللہ کے
راستہ میں جہاد اور حج اور اپنی والدہ کے ساتھ نیکی کرنانہ ہو تا تو میں غلام ہو کر مرنا پیند کر تا۔ حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ
ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی والدہ کی خدمت کی وجہ سے ان کی وفات سے پہلے جج نہیں کیا
ابوالطاہر نے اپنی حدیث میں نیک غلام کہا ہے۔ صرف غلام کاذکر نہیں کیا۔

راوى : ابوطاہر ، حرمله ابن يجي، ابن و ہب، يونس، ابن شهاب، سعيد بن مسيب، حضرت ابوہريره رضى الله تعالى عنه

باب: قسمول كابيان

غلام کے لیے اجرو ثواب کے ثبوت کے بیان میں جب اپنے مالک کی خیر خواہی کرے اور اللہ کی عبادت اچھے طریقے سے کرے

حديث 1827

جلد: جلددوم

راوى: زهيربن حرب، ابوصفوان اموى، يونس، ابن شهاب

ۅۘۘػڐۜؿ۬ڽڍؚۯؙۿێۘۯڹڽۢػٲڽٟ۪ػڐؿؘڬٲٲۑؙۅڝؘڡ۬ٛۅٙٲڶٲڴؙڡؘۅؚڰ۠ٲؘڂ۬؉ؚڹۣؽۏڛؙؙڡؘڽٛٵڹڹۣۺؚۿٳۑؚڽؚۿؘۮٙٵڷٳۣۺڹؘٳۮؚۅؘڶؗؗؗؗۄؙؾۮ۬ػؙؠڹڶۼؘڹٵۅؘڡٵ ڹۼ۫ۮٷ

ز ہیر بن حرب، ابو صفوان اموی، یونس، ابن شہاب ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : زهیر بن حرب، ابو صفوان اموی، یونس، ابن شهاب

باب: قسمول كابيان

غلام کے لیے اجرو تواب کے ثبوت کے بیان میں جب اپنے مالک کی خیر خواہی کرے اور اللہ کی عبادت اچھے طریقے سے کرے

حديث 1828

جلد : جلددوم

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابوكريب، ابومعاويه، اعبش، ابى صالح، حضرت ابوهريره

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُوكُمَيْبٍ قَالَاحَدَّثَنَا أَبُومُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْبَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ وَحَدَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدَّى الْعَبْدُ حَقَّ اللهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ كَانَ لَهُ أَجْرَانِ قَالَ فَحَدَّ ثُنُهَا كَعْبًا فَقَالَ كَعْبُ وَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ مِسَابٌ وَلَا عَلَى مُؤْمِنِ مُزْهِدٍ

كَيْسَ عَلَيْهِ حِسَابٌ وَلَا عَلَى مُؤْمِنِ مُزْهِدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابو کریب ، ابو معاویہ ، اغمش ، ابی صالح ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب غلام اللہ کاحق اور اپنے مولی کاحق اداکرے تو اس کے لیے دواجر ہوں گے راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث کعب سے بیان کی تو کعب نے فرمایا کہ اس غلام پر حساب ہے نہ اس مؤمن پر جو دنیا سے بے رغبتی رکھتا ہو۔

راوى: ابو بكرين ابي شيبه ، ابو كريب ، ابو معاويه ، اعمش ، ابي صالح ، حضرت ابو هريره

باب: قسمون كابيان

غلام کے لیے اجرو ثواب کے ثبوت کے بیان میں جب اپنا لک کی خیر خواہی کرے اور اللہ کی عبادت اچھے طریقے سے کرے

جلد : جلددوم حديث 1829

راوی: زهیربن حرب، جریر، اعبش

وحَدَّتَنِيهِ زُهَيْرُبُنُ حَرْبٍ حَدَّتَنَا جَرِيرٌ عَنُ الْأَعْمَشِ بِهَنَا الْإِسْنَادِ

زہیر بن حرب، جریر، اعمش ان اسنادسے بھی بیہ حدیث مروی ہے

داوی: زهیر بن حرب، جریر، اعمش

<u>. وير</u> . وير بي رب.ريرد، ل

باب: قسمون كابيان

غلام کے لیے اجرو ثواب کے ثبوت کے بیان میں جب اپنے مالک کی خیر خواہی کرے اور اللہ کی عبادت اچھے طریقے سے کرے

جلد : جلددوم حديث 1830

داوى: محمدبن دافع، عبدالرزاق، معمر، حضرت همامربن منبه، ابوهريره

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بَنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّ اقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرُعَنْ هَمَّامِ بِنِ مُنَبِّهِ قَالَ هَذَا مَاحَدَّثَنَا أَبُوهُ رَيُرَةً عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعِمَّا لِلْمَهُ لُوكِ أَنْ يُتَوَقَّى اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعِمَّا لِلْمَهُ لُوكِ أَنْ يُتَوَقَّى اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعِمَّا لِلْمَهُ لُوكِ أَنْ يُتَوَقَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَا أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْ كُنَ أَحَادِيثَ مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لَهُ مَنْ كُنَا أَلْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لَهُ هُ هُ مُنْ كُنَ أَكُولُوا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَالِيهُ مَنْ عَالَى لَا لَا لَهُ مُنْ كُنْ كُنْ كُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبَادَةً اللهُ وَصَحَابَةَ سَيِّدِهِ فِي عِمَّالَهُ لُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَالِيهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ لَا لَا عَلَى الللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّامَ الْعَلَالُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى الللهُ عَلَى اللْعُلِي الْعَلَى اللْعُلَالُهُ عَلَيْهِ عَلَى الْعَلَيْدُ عَلَى الْعُلَالُولُوا اللْعَلَالُ اللْعَلَى الْعَلَالُولُوا عَلَى الْعَلَى الْعُلَالُ الْعُلَالُولُولُ اللْعُلَالِي الْعَلَالُهُ عَلَيْهُ اللْعُلَالُولُوا اللْعُلِي الْعُلَالِي الْعُلْمُ اللْعُلَالُولُولُولُولُ اللْعُلِي الْعُلِمُ اللْعُلِي الْعُلَالُولُ اللْعُلَالُولُولُولُهُ اللْعُلُولُ اللْعُلُولُ الْعُلَالِي اللْعُلُولُ اللْعُلُولُ اللْعُلَالُولُولُولُ

محمہ بن رافع، عبد الرزاق، معمر، حضرت ہمام بن منبہ ، ابوہریرہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں ہے احادیث ہیں جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تغالیٰ عنہ نے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہیں ان میں سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاوہ غلام کتنا ہی اچھاہے جو اس حال میں ہو کہ وہ اچھے طریقے سے اللہ کی عبادت کر تا ہو اور اپنے مالک کی بھی اچھی طرح خدمت کر تا ہو وہ کیا ہی اچھاہے۔

راوى: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، حضرت همام بن منبه، ابو هريره

مشتر کہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں...

باب: قسمول كابيان

مشتر کہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1831

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثُكَ نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَى شِهُكًا لَهُ فِي بَنْ يَحْيَهِ فَكَانَ لَهُ مَالُّ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ الْعَدْلِ فَأَعْلَى شُهَكَانَهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَلِيمَةَ الْعَدْلِ فَأَعْلَى شُهُكَانَهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَلِلهَ الْعَبْدُ وَلِلهَ اللهَ عَلَيْهِ وَلَهُ مَا عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

یجی بن یجی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا جس شخص نے مشترک غلام میں سے اپنا حصه آزاد کیا اور اس کے پاس اتنامال ہو جو غلام کی قیمت کو پہنچ جائے تو اس غلام کی پوری پوری قیمت لگائی جائے گی پس وہ اپنے شرکاء کو ان کے حصه کی قیمت دے دے اور وہ غلام اس کی طرف سے آزاد ہو گا۔ ورنه اس غلام میں سے اتنابی آزاد ہو گیاجو اس نے (اپنا حصه) آزاد کیا۔

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: قسمون كابيان

مشتر کہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1832

راوى: ابن نمير، عبيدالله، نافع، حضرت ابن عمر رض الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا ابْنُ نُهُيْدٍ حَكَّ ثَنَا أَبِي حَكَّ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُهَرَ قَالَ وَاللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْ يَعْدُ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْ يَكُنْ لَهُ مَالُكُ عَنْهُ مَا عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ مِنْهُ مَا كُوْمَالُكُ يَبُدُ عُ ثَمَنَهُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالُكُ عَنْهُ مَا عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ مِنْهُ مَا كُوهُ مَا لَا يَعْهُ مَا عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ مِنْهُ مَا لَهُ عَلَيْهِ عِنْهُ مَا لَا يَعْهُ مَا كُوهُ مَالُكُ عَنْهُ عَنْهُ مَالُكُ عَنْهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهُ مَا لَا يَعْهُ مَا لَكُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهُ وَمَا يَعْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَنْهُ عَلَيْهُ وَلَا يَعْهُ مَا لَا يَعْهُ مَا لَا عَلَيْهُ مَ عَلَيْهُ وَلَا عَنْهُ عَلَيْهُ وَلَا يَعْهُ مَا عَلَيْهُ وَلَا عَنْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَنْهُ مَا يَعْهُ مَا عَلَيْهُ مَا لِللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَنْهُ مَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ مَا لِللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَنْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ وَلَا عَنْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عُنُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَنْ عَلَيْهُ عَنْهُ مَا عُلُوا مَاللهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ م مُعْمَالِكُمُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مُنْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَع

راوى: ابن نمير، عبيد الله، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: قسمول کابیان مشتر که غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں جلن : جلن دوم حديث 1833

راوى: شيبان بن فروخ، جريربن حازم، نافع مولى حضرت عبدالله بن عمر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّتَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مِنْ الْبَالِ قَدْرُ مَا يَبْدُغُ قِيمَتَهُ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ عَدْلٍ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

شیبان بن فروخ، جریر بن حازم، نافع مولی حضرت عبدالله بن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا جس نے غلام میں سے اپنے حصه کو آزاد کیا اور اس کے پاس اس غلام کی قیمت کی مقد ار مال ہو تو اس غلام کی قیمت پوری پوری قیمت لگائی جائے گی ورنہ اس سے اتناہی حصه آزاد ہو گا جتنا اس نے آزاد کیا۔

راوى: شيبان بن فروخ، جرير بن حازم، نافع مولى حضرت عبد الله بن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: قسمول كابيان

مشتر کہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1834

راوى : قتيبه بن سعيد، محمد بن رمح، ليث بن سعد، محمد بن مثنى، عبدالوهاب، يحيى بن سعيد، ابوربيع، ابوكامل، حماد ابن زيد، زهير بن حرب، اسماعيل يعنى ابن عليه، ايوب، اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جريج، اسماعيل بن اميه، محمد بن رافع، ابن ابي فديك، ابن ابي ذئب، هارون ب

وحكَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بِنُ سَعِيدٍ وَمُحَكَّدُ بِنُ رُمْحٍ عَنُ اللَّيْثِ بِنِ سَعْدِح وحَكَّ ثَنَا مُحَكَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَكَّ ثَنَا عَبُدُ الْمُثَنَّى الْمُثَنَّى الْمُثَنَّى بُنَ سَعِيدٍ حوحكَّ ثَنِى أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُوكَا مِلْ قَالَا حَكَّ ثَنَا حَبَّادٌ وَهُو ابْنُ ذَيْدٍ حوحكَّ ثَنِى الْمُن يَعْيِدُ بِنَ سَعِيدٍ حوحكَّ ثَنَا إِسْحَقُ بِنُ مَنْصُودٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّ اقِ عَنُ ابْنِ حَرَّ ثَنَا إِسْمَعِيلُ بِي فَي ابْنَ عُلَيَةً كِلَاهُ مَا عَنَ أَيُّوب حوحكَّ ثَنَا إِسْحَقُ بِنَ مَنْصُودٍ أَخْبَرَن السَعِيلُ بِنُ أُمَيَّةَ حوحكَّ ثَنَا مُحكَّدُ بِنُ وَحَلَّ ثَنَا ابْنُ أَي الْمُعَلِي الْمُن وَهُدِ قَالَ أَخْبَرِنَ أُسَامَةُ يَعْنِى ابْنَ ذَيْدٍ كُلُّ هَوُلائِ عَنْ نَافِعٍ عَنُ ابْنِ أَي وَنُ بِحور حَكَّ ثَنَا هَا رُونُ بَنُ مَنْ وَهُ وَلَا ابْنُ وَهُ بِقَالَ أَخْبَرِنَ أُسَامَةُ يَعْنِى ابْنَ ذَيْدٍ كُلُّ هَوُلائِ عَنْ نَافِعٍ عَنُ ابْنِ عُبَرَعَ النَّي عَلَى الْمَثَلُ الْمُن وَهُ فِي قَالَ أَخْبَرِنَ أُسَامَةُ يَعْنِى ابْنَ ذَيْدٍ كُلُّ هَوُلائِ عَنْ نَافِعٍ عَنُ ابْنِ عُبَرَعَلُ الرَّي عَلَى الْمَن وَهُ فِي قَالَ الْمُعْرَعِنُ النَّامِ عَلَيْ الْمُولِيثِ وَقَالَا الْمُن وَهُ فِي قَالَ أَنْ الْمُحْدِيثِ وَقَالَالا لَا نَدُودِي أَنْ الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُولِيثِ أَوْلِ اللهُ عَلَى الْمُعَلِي الْمُولِيثِ وَلَى لَهُ مِن قِبَلِهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَوْقَالَهُ فَاللهُ عَلَى الْمُعَلِي وَالْمُولِيثِ وَقَالَالا لَا نَامُ عَنْ فَى الْمُولِيثِ أَوْقُ اللهُ فَقَلْمُ عَلَى الْمُعْتَى إِلَا لَمُعَلَى الْمُولِيثِ الْمُعْلَى الْمُؤْلِقُ عَلَى الْمُعْمَى فَى الْمُعَلِي الْمُعَلِي عَلَى الْمُعَلِي الْمُؤْلِقُ عَلَى الْمُعَلِي الْمُعْلِى الْمُعْلِي الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِى الْمُؤْلِقُ عَلَى الْمُؤْلِقُ الْمُعْلَى الْمُؤْلِقُ الْمُعْلِي الْمُؤْلِقُ الْمُعُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُعُلِي الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ عَلَى المُلْعُلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُعُلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْلَقِ الْمُعَلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤُلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤُلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُعُلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْل

وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ أَحَدٍ مِنْهُمْ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ

قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعد، محمد بن مثنی، عبد الوہاب، یجی بن سعید، ابور بیج، ابو کامل، حماد ابن زید، زہیر بن حرب، اساعیل یعنی ابن علیہ، ایوب، اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، ابن جرتج، اساعیل بن امیہ، محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ابن ابی و نبیب، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، اسامہ یعنی ابن زید، نافع، ابن عمر اسی حدیث کی مزید سات اسناد ذکر کی ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث روایت کرتے ہیں ان کی حدیث میں یہ نہیں ہے کہ اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو اتنا ہی آزاد ہو گا جتنا اس نے آزاد کیا۔ ابوب اور یجی بن سعید نے اپنی اپنی حدیث میں یہ حرف ذکر کیا ہے کہا کہ ہم نہیں جانچ کہ وہ حدیث میں سے ہیانافع نے اپنی پاس سے کہا ہے اور لیث بن سعد کے علاوہ کسی کی بھی روایت میں یہ نہیں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔

راوى: قتيبه بن سعيد، محمد بن رمح، ليث بن سعد، محمد بن مثنى، عبد الوہاب، يحى بن سعيد، ابور بيع، ابو كامل، حماد ابن زيد، زہير بن حرب، اساعيل يعنى ابن عليه، ابوب، اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، ابن جريج، اساعيل بن اميه، محمد بن رافع، ابن ابی فديک، ابن ابی ذئب، ہارون ب

باب: قسمون كابيان

مشتر کہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں

حايث 1835

جله : جلددوم

راوى: عبروناقد، ابن ابى عبر، ابن عيينه، ابن ابى عبر، سفيان بن عيينه، عبرو، حضرت سالم بن عبدالله رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاعَبْرُو النَّاقِدُو ابْنُ أَبِي عُبَرَكِلاهُ مَاعَنُ ابْنِ عُيينَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَحَدَّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيينَةَ عَنْ عَبْرِوعَنُ سَالِم بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ آخَرَ قُوِّمَ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ قِيمَةَ عَدُلٍ لاَوَكُسَ وَلا شَطَطَ ثُمَّ عَتَقَ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ مُوسِمًا

عمروناقد، ابن ابی عمر، ابن عیبینه ، ابن ابی عمر، سفیان بن عیبینه ، عمرو، حضرت سالم بن عبداللّه رضی اللّه تعالی عنه اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا جس نے ایسے غلام کو آزاد کیا جو اس کے اور دوسرے آدمی کے در میان مشترک تھاتو اس غلام کی در میانی قیمت لگائی جائے گی نه کم اور نه زیادہ پھر اس پر اپنے مال میں سے آزاد کر نالازم ہو گااگر وہ مالد ار

راوى: عمر وناقد، ابن ابي عمر، ابن عيبينه، ابن ابي عمر، سفيان بن عيبينه، عمر و، حضرت سالم بن عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: قسمول كابيان

جله: جلددوم

مشتر کہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں

داوى: عبدبن حميد، عبدالرزاق، معمر، زهرى، سالم، حضرت ابن عمر دضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّ اقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُّعَنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِم عَنْ ابْنِ عُمَرَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِمْ كَالَهُ فِي عَبْدٍ عَتَقَ مَا بَقِي فِي مَالِهِ إِذَا كَانَ لَهُ مَال يَبْلُغُ ثَبَنَ الْعَبْدِ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا جس نے اپنے مشتر ک غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کیا توباقی بھی اس کے مال میں سے ہی آزاد ہو گاجب اس کے پاس اتنامال ہوجو غلام کی قیمت کو پہنچ جائے

راوى: عبد بن حميد، عبد الرزاق، معمر، زهرى، سالم، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: قسمول كابيان

مشتر کہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں

جله: جله دومر حايث 1837

راوى: محمد بن مثنى، محمد بن بشار، ابن مثنى، محمد بن جعفى، شعبه، قتادة، نض بن انس، بشير بن نهيك، حض ابوهريره رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَاحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَا دَةً عَنْ النَّضِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَمْلُوكِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيُعْتِقُ أَحَدُهُ مَا قَالَ يَضْمَنُ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبه، قاده، نضر بن انس، بشیر بن نهریک، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه سے

روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس غلام کے بارے میں ارشاد فرمایاجو دو آد میوں کے در میان ہو اور ان میں سے ایک آزاد کر دے تو دوسر ااس کاضامن ہو گا۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبه، قاده، نضر بن انس، بشیر بن نهیک، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

.....

باب: قسمول كابيان

مشتر کہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1838

راوى: عبيدالله بن معاذ، حض تشعبه

وحَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللهِ بُنُ مُعَاذِحَدَّثَنَا أَبِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شَقِيصًا مِنْ مَهْلُوكٍ فَهُوَحُنَّ مِنْ

مَالِدِ

عبید اللہ بن معاذ، حضرت شعبہ سے روایت ہے کہ جس نے غلام میں سے اپنے جھے کو آزاد کیا توباقی بھی اسی مال سے آزاد ہو گا۔

راوی: عبیرالله بن معاذ، حضرت شعبه

باب: قسمول كابيان

مشتر کہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں

حابث 1839

جلد : جلددومر

راوى: عبروناقد، اسماعيل بن ابراهيم، ابن ابي عروبه، قتاده، نض بن انس، بشيربن نهيك، حض ابوهريره رض الله تعالى عنه

وحَدَّ تَنِى عَنُرُو النَّاقِدُ حَدَّ تَنَا إِسْمَعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ عَنُ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضِ بْنِ أَنسِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّاقِي مَنْ أَنسِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ أَنسِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ أَنسِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ أَنسِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ أَنسَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شَقِيصًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَخَلَاصُهُ فِي مَالِدِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالُ فَي اللهُ عَلْمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شَقِيصًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَخَلَاصُهُ فِي مَالِدِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالُ فَي عَنْ اللهُ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتُ فَي مَا لَعَبْدُ عَلْمُ عَنْ مَثْقُوقٍ عَلَيْهِ

عمروناقد،اساعیل بن ابراہیم،ابن ابی عروبہ، قیادہ،نضر بن انس،بشیر بن نہیک،حضرت ابوہریرہ درضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے غلام میں اپنے جھے کو آزاد کیا تواس کا پورا آزاد کرنااس کے مال میں سے ہو گااگر اس کے پاس مال ہواور اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو محنت طلب کی جائے گی مشقت ڈالے بغیر

راوى : عمر وناقد، اساعيل بن ابر اجيم، ابن ابي عروبه، قناده، نضر بن انس، بشير بن نهيك، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: قسمول كابيان

جلد : جلددومر

لَمْ يُعْتِقُ غَيْرَمَشْقُوقٍ عَلَيْهِ

مشتر کہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں

حديث 1840

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، على بن مسهر، محمد بن بشر، اسحاق بن ابراهيم، على بن خشرم، عيسى بن يونس، ابى عروبه وحَدَّثَنَاه أَبُوبَكْمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَاعَلِي بْنُ مُسْهِرٍ وَمُحَدَّدُ بْنُ بِشَيْح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِي بْنُ خَشْهَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ جَبِيعًا عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ عِيسَى ثُمَّ يُسْتَسْعَى فِي نَصِيبِ الَّذِي

ابو مکر بن ابی شیبه، علی بن مسهر، محمد بن بشر، اسحاق بن ابرا ہیم، علی بن خشر م، عیسی بن یونس، ابی عروبه یهی حدیث ان دواسناد سے بھی مروی ہے اور حضرت عیسلی کی حدیث میں ہے بھر اس کے غلام سے اس کے حصے میں محنت کروائی جائے گی جس نے آزاد نہیں كيامشقت ڈالے بغير۔

راوی: ابو بکربن ابی شیبه، علی بن مسهر، محمد بن بشر، اسحاق بن ابرا بهیم، علی بن خشر م، عیسلی بن بونس، ابی عروبه

باب: قسمول كابيان

مشتر کہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں

حابث 1841

جلد : جلددوم

راوى : على بن حجر سعدى، ابوبكر بن ابي شيبه، زهير بن حرب، اسماعيل، ابن عليه، ايوب، ابي قلابه، ابي المهلب، حضرت عمران بن حصين رض الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَاعَلِيُّ بْنُ حُجْرِ السَّعْدِي قُ وَأَبُو بَكْمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَمْبٍ قَالُوا حَدَّ ثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوب عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِبْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالُّ غَيْرَهُمْ فَكَعَا بِهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَرَّأَهُمْ أَثُلَاثًا ثُمَّ أَثْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثَّنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً وَقَالَ لَهُ قَوْلًا

على بن حجر سعدى، ابو بكر بن ابي شيبه، زهير بن حرب، اساعيل، ابن عليه، ابوب، ابي قلابه، ابي المهلب، حضرت عمران بن حصين ر ضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آد می نے اپنی موت کے وقت اپنے چھے غلاموں کو آزاد کیااور اس کاان کے علاوہ کوئی مال نہ تھا توانہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسم کر دیا پھر ان کے در میان قرعہ اندازی کی اور دو کو آزاد کر دیااور چار کوغلام رکھااور آپ نے اسے سخت الفاظ کھے۔

راوى : على بن حجر سعدى، ابو بكر بن ابي شيبه ، زهير بن حرب، اساعيل، ابن عليه ، ابوب ، ابي قلابه ، ابي المهلب، حضرت عمر ان بن حصين رضي الله تعالى عنه

باب: قسمول كابيان

مشتر کہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں

جلد : جلددومر حديث 1842

راوى: قتيبه بن سعيد، حماد، اسحاق بن ابراهيم، ابن اب عمر، ثقفى، ايوب، حماد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَبَّادٌ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِى عُمَرَعَنَ الثَّقَفِيّ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا حَبَّادٌ فَحَدِيثُهُ كَمِ وَايَةِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَأَمَّا الثَّقَفِيُّ فَفِي حَدِيثِهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ أَوْصَى عِنْدَ مَوْتِهِ فَأَعْتَقَ سِتَّةَ مَبْلُوكِينَ

قتیبه بن سعید، حماد، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، ثقفی، ابوب، حماد اسی حدیث کی اور اسناد ذکر کی ہیں بہر حال حماد کی حدیث میں ہے کہ انصار میں سے ایک آدمی نے اپنی موت کے وقت وصیت کی اور چھے غلاموں کو آزاد کیا۔

راوى: قتيبه بن سعيد، حماد، اسحاق بن ابر اہيم، ابن ابي عمر، ثقفي، ايوب، حماد

باب: قسمول كابيان

مشتر کہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں

جلد: جلددومر حايث 1843

راوى: محمدبن منهال ضرير، احمدبن عبدة، يزيدبن زريع، هشام بن حسان، محمدبن سيرين، حضرت عمران بن حصين رضي الله تعالى عنه

ۅۘۘػڐؖؿؘٵؖڡؙػؠۧۘۮؙڹڽؙڡؚڹ۬ۿٳڸٳڶڟۧؠؽۯۏٲؘڂؠۘۮڹڽؙۘٛۘۼڹۛڮۊۜۊٵڵٳػڐۧؿؘٵؽڹۣۑۮڹڽؙۯؙ؆ؽ؏ٟػڐؖؿؘٵۿؚۺؘٵۿڹڽؙػۺؖٵؽۼڽ۫ڡؙػؠۧڮڹڹ ڛؚيڔؚينؘۼڽ۫ۼؚؠ۫ۯٵڽڹڹڂڞڍ۫ڹٟۼڽٛٵڬ۫ڹؚؠۜڝؘڷۜٵۺؙؙ۠ؗۿؙۼۘڵؽ۠؋ؚۅؘڛٙڷۧؠڽؚؿڷ۬ڸؚػۮؚۑؿؚٵڹڹۼۘڵؾۧڎؘۅؘڂؠؖٵۮٟ

محمد بن منہال ضریر، احمد بن عبد ق، یزید بن زریع، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت عمران بن حصین رضی الله تعالی عنه نے نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم سے ابن علیۃ اور حماد کی حدیث روایت کی ہے۔

راوی: محمد بن منهال ضریر، احمد بن عبدة، یزید بن زر بعی، مشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت عمران بن حصین رضی الله تعالی عنه

.....

مدبر کی ہیچ کے جواز کے بیان میں ...

باب: قسمول كابيان

مدبر کی تیج کے جواز کے بیان میں

حايث 1844

جلد : جلددوم

راوى: ابوربيع، سليان بن داؤد عتى، حماديعنى ابن زيد، عمروبن دينار، حض تجابربن عبدالله رض الله تعالى عنه حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيُّانُ بُنُ دَاوُدَ الْعَتَكِعُ حَدَّثَنَا حَبَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَبْرِو بْنِ دِينَادٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ أَعْتَى غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ أَعْتَى غُلامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشَتَريهِ مِنِي فَاشَتَرَاهُ نُعَيْمُ بُنُ عَبْدِ اللهِ بِثَمَانِ مِائَةٍ دِرْهَمٍ فَكَفَعَهَا إِلَيْهِ قَالَ عَبْرُو سَبِعْتُ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ بِيَعُولًا عَبْرُو سَبِعْتُ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ بِيَعُولًا عَبْرًا مِنْ اللهِ يَقُولًا عَنْ اللهِ عَبْدُو سَبِعْتُ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولًا عَبْرًا فَاللَّا مَاتَ عَامَ أَوَّلَ

ابور ہیچ، سلیمان بن داؤد عنگی، حماد یعنی ابن زید، عمر و بن دینار، حضرت جابر بن عبداللّه رضی اللّه تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ انصار میں سے ایک آدمی نے اپنے غلام کو مد بر بنالیااور اس کے پاس اس کے علاوہ مال نہ تھا یہ بات نبی کریم صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی تو آپ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے مجھ سے کون خریدے گاتو نعیم بن عبداللّه نے یہ غلام آٹھ سو در ہم میں خرید لیا اور آپ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے وہ غلام اسے دے دیا عمرونے کہا میں نے حضرت جابر بن عبد اللّه رضی اللّه تعالیٰ عنه کو فرماتے ہوئے سنا

کہ وہ غلام قبطی تھااور (حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے)پہلے سال میں فوت ہوا۔ راوی : ابور بیچ، سلیمان بن داؤر عثکی، حماد یعنی ابن زید، عمر و بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: قسمون كابيان

مد ہر کی بیچ کے جواز کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1845

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، اسحاق بن ابراهيم، ابن عيينه، ابوبكر، سفيان بن عيينه، عمرو، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّتَنَاه أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُوبَكُمٍ حَدَّتُنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَبِعَ عَبْرُو جَابِرًا يَقُولُا دَبَّرَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ غُلَامًا لَهُ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَاعَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَابِرُ فَاشْتَرَاهُ ابْنُ النَّكَامِ عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ أَوَّلَ فِي إِمَا رَقِ ابْنِ الزُّبَيْرِ

ابو بکربن ابی شیبہ ،اسحاق بن ابراہیم ،ابن عیدینہ ،ابو بکر ،سفیان بن عیدینہ ،عمرو ،حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے ایک آدمی نے اپنے غلام کو مدبر بنالیااور اس کے پاس اس کے علاوہ کوئی مال نہ تھار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فروخت کر دیا حضرت جابر بن نحام نے خرید ااور وہ قبطی غلام تھاجو ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی امارت کے پہلے سال میں فور تا بہوا۔

راوى : ابو بكرين ابي شيبه ، اسحاق بن ابراجيم ، ابن عيدينه ، ابو بكر ، سفيان بن عيدينه ، عمر و، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

باب: قسمول كابيان

مدبر کی بھے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1846

راوى: قتيبه بن سعيد، ابن رمح، ليثبن سعد، ابن زبير، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

حَمَّاتُنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ وَابْنُ رُمْمٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزَّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ فِي الْهُكَبَّرِنَحُوحَدِيثِ حَبَّادٍ عَنْ عَبْرِو بْنِ دِينَارٍ قتیبه بن سعید، ابن رمح، لیث بن سعد، ابی زبیر، حضرت جابر رضی الله تعالی عنه سے اسی روایت کی دو سری سند مذکورہے۔ راوی : قتیبه بن سعید، ابن رمح، لیث بن سعد، ابی زبیر، حضرت جابر رضی الله تعالی عنه

باب: قسمون كابيان

مد ہر کی بیج کے جواز کے بیان میں

جلل : جلددومر

حايث 1847

راوى: قتيبه بن سعيد، مغيره يعنى حزامى، عبدالمجيد بن سهيل، عطاء بن ابى رباح، جابر بن عبدالله، عبدالله بن ماشم، يحيى يعنى ابن سعيد، حسين بن ذكوان، عطاء، جابر، ابوغسان مسمى، معاذ، مط، عطاء بن ابى رباح، ابى زبير،

عمرو دينار، جابرېن عبدالله

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَغِنِي الْحِزَامِى عَنْ عَبْدِ الْمَحِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ هَاشِم حَدَّثَنَا يَحْيَى يَغِنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكُوانَ الْمُعَلِّم حَدَّثَنِي عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بَنُ هَا شِمْ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَطَي عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَأَبِي الزُّبِيْدِ وَعَدَّاتُ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى وَعَيْرِهِ بْنِ دِينَادٍ أَنَّ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَهُمْ فِي بَيْعِ الْمُدَهَّرِكُلُّ هَوُلَائِ قَالَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثَ وَ ابْنِ عُينَادٍ أَنَّ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَهُمْ فِي بَيْعِ الْمُدَهِّرِكُلُّ هَوُلَائِ قَالَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثَ وَيَنَادٍ أَنَّ جَابِرَبْنَ عَبْدٍ اللهِ حَدَّثَةُ هُمْ فِي بَيْعِ الْمُدَورِكُلُّ هُؤُلَائِ قَالَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثَ وَيَنَادٍ أَنَّ جَابِرَبْنَ عَبْدٍ اللهِ حَدَّثَةُ عَنْ جَابِرٍ

قتیبہ بن سعید، مغیرہ لیعنی حزامی، عبد المجید بن سہیل، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد الله، عبد الله بن ہاشم، یجی یعنی ابن سعید، حسین بن ذکوان، عطاء، جابر، ابوعنسان مسمعی، معاذ، مطر، عطاء بن ابی رباح، ابی زبیر، عمر و دینار، جابر بن عبد الله تین مختلف اسناد کے ساتھ حدیث مدبر کے بارے میں نبی کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔

راوی : قتیبه بن سعید،مغیره بینی حزامی،عبد المجید بن سهیل،عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد الله،عبد الله بن ہاشم، کیمی بینی ابن سعید، حسین بن ذکو ان،عطاء، جابر، ابوغسان مسمعی،معاذ،مطر،عطاء بن ابی رباح، ابی زبیر،عمرو دینار، جابر بن عبد الله

.....

باب: قسامت كابيان

شوت قل کے لئے قسمین اٹھانے کے بیان میں۔..

باب: قسامت كابيان ثبوت قتل كے لئے قسمين اٹھانے كے بيان ميں۔

حايث 1848

جلد: جلددوم

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، يحيى، ابن سعيد، بشيربن يسار، سهل بن ابى حثمه، يحيى، رافع بن خديج، عبدالله بن سهل بن زيد، محيصه ابن مسعود ابن زيد، حضرت سهل بن ابى حثمه

حَدَّتُنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّتَنَاكَيْتُ عَنْ يَحْيَى وَهُوَابُنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِبُنِ يَسَادٍ عَنْ سَهْلِ بَنِ سَهْلِ بَنِ أَيْهِ مَعَيْصَةُ بَنُ مَسْعُودِ بَنِ ذَيْدٍ مَحَيِّصَةُ بَنُ مَسْعُودِ بَنِ ذَيْدٍ مَحَيِّمَةُ عَبْلُ اللهِ بَنْ سَهْلِ بَنِ سَهْلٍ فَتِيلًا فَكَ فَنَهُ ثُمَّ أَقْبُلَ إِلَى دَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَعَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ الرَّحْمَينِ بَنُ سَهْلٍ وَكَانَ أَصْعَرَالْقَوْمِ فَنَ هَبُلُ الرَّحْمَينِ لِيكَتَكُمَّ عَبْلَ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمَا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَمُنْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللْمُ الللهُ عَلَيْهِ وَمُعْلَى عَلْمُ اللهُ عَلْهُ اللْهُ عَلَيْهُ الْهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللْهُ الْمُعْلَى عَلْهُ اللهُ عَلَ

قتیبہ بن سعید، لیث، یجی، ابن سعید، بشیر بن بیار، سہل بن ابی حثمہ، یجی، رافع بن خدتج، عبد اللہ بن سہل بن زید، محیصہ ابن مسعود ابن نید، حضرت سہل بن ابی حثمہ سے روایت ہے اور یجی نے کہا میں گمان کر تاہوں کہ بشیر نے رافع بن خدتج رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بھی ذکر کیاوہ دونوں فرماتے ہیں یہاں تک کہ عبد اللہ بن سہل بن زید اور محیصہ ابن مسعود بن زید نکلے یہاں تک کہ جب وہ دونوں خیبر پنچے تو بعض وجوہات کی بناء پر ایک دوسرے سے جدا ہو گئے پھر حضرت محیصہ نے عبد اللہ بن سہل کو مقتول پایا تو اسے دفن کر دیا پھر محیصہ اور حویصہ بن مسعود اور عبد الرحمن بن سہل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عبد الرحمن بن سہل نے سب سے پہلے بولنا شروع کیا تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بڑا ہے اس کی عند الرحمن بن سہل نے سب سے پہلے بولنا شروع کیا تورسول اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا جو عمر میں بڑا ہے اس کی عظمت کا خیال رکھو تو وہ خاموش ہوگیا اس کے ساتھیوں نے گفتگو کی اور اس نے بھی ان کے ساتھی گفتگو کی تو انہوں نے رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عبد اللہ بن سہل کے قتل کی جگہ کا ذکر کیا تو آپ نے ان سے فرمایا کیا تم اپنے قتل کو ثابت کر لوگ۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عبد اللہ بن سہل کے قتل کی جگہ کا ذکر کیا تو آپ نے ان سے فرمایا کیا تم اپنے قتل کو ثابت کر لوگ۔

انہوں نے عرض کیا کہ ہم کیسے قتمیں اٹھائیں حالانکہ ہم وہاں موجود نہ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھریہود پیجاس قسموں کے ساتھ اپنی ہر اُت ثابت کرلیں گے۔ انہوں نے عرض کیا کہ ہم کافر قوم کی قسموں کو کیسے قبول کر سکتے ہیں۔ جب یہ صورت حال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھی تواپنے پاس سے اس کی دیت اداکر دی۔

راوی: قتیبه بن سعید، لیث، یچی، ابن سعید، بشیر بن بیبار، سهل بن ابی حثمه، یچی، رافع بن خدیج، عبد الله بن سهل بن زید، محیصه ابن مسعود ابن زید، حضرت سهل بن ابی حثمه

باب: قسامت كابيان ثبوت قتل كے لئے قسمين اٹھانے كے بيان ميں۔

جلده دوم حديث 1849

راوى : عبيدالله بن عمر قواريرى، حماد بن زيد، يحيى بن سعيد، بشير بن يسار، سهل بن ابى حثمه، رافع بن خديج، محيصه بن مسعود، عبدالله بن سهل، حضرت سهل بن ابى حثمه اور رافع بن خديج رضى الله تعالى عنه

وحدَّثَ فِي عُبَيْهُ اللهِ بِنُ عُبُرَ الْقَوَارِيرِئُ حَدَّ ثَنَاحَهَا دُبُنُ ذَيْدٍ حَدَّثَ فَيَ بَنُ سَعِيدٍ عَنُ بُشَيْدِ بُنِ يَسَادٍ عَنْ سَهُلِ انْطَلَقَا قِبَلَ حَيْبِ عَنْ بُشَيْدِ بُنِ عَلَيْهِ وَعَبُهُ اللهِ بُنَ سَهُلٍ انْطَلَقَا قِبَلَ حَيْبِ عَنْ بُلَ النَّخُلِ فَقُتِلَ عَبُهُ اللهِ عَنْ سَهُلٍ انْطَلَقَا قِبَلَ حَيْبِ عَنْ بُلَ النَّخُلِ فَقُتِلَ عَبُهُ الرَّحْمَنِ وَابْنَا عَبِّهِ حُويِّ مَةُ وَمُحَيِّمَةُ إِلَى النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبُهُ الرَّحْمَنِ فِي أَمْرِ أَحِيهِ وَهُو أَصْغَرُمِ نَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبُهُ الرَّحْمَنِ فِي أَمْرِ أَحِيهِ وَهُو أَصْغَرُمِ نَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلِ مِنْهُمْ فَيُكُمُ أَلا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلِ مِنْهُمْ فَيُكُونَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلِ مِنْهُمْ فَيُكُمْ عَلَى رَجُلِ مِنْهُمْ فَيْكُونَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلِ مِنْهُمْ فَيُكُونَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْ عَنْهُمْ فَيْكُونَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَبْلُو عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبْلِهِ قَالَ سَهُلُ فَلَكَ أَيْدُ مِنْهُمْ قَلُوا يَا لَهُمْ يَوْمًا فَى كَفَتْ فِي نَاقَةٌ مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ وَسُلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ قَالَ سَهُلُ فَلَ كَنْ مَرْبَدًا لَهُمْ يَوْمًا فَى كَفَتْ فِي نَاقَةٌ مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ وَمُلْمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ قَالَ سَهُلُ فَلَ خَلْتُ مِرْبَكًا اللهُمْ يَوْمًا فَى كَفَتْ فِي نَاقَةٌ مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ وَمُلْولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ قَالَ سَهُلُ فَلَ مَنْ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَالَ سَهُلُ فَلَا عَلَى مَنْ عَرْبُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّ مَا فَى كَفَتْ مِنْ قَلْهُمْ عَلَى مَا فَى كَفَتْ مِنْ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى مَا فَى كَفَا اللهَا عَلَى مَا فَى كَفَا اللهُ عَلَى مَا فَى كَفَا اللهُ عَلَى مَا فَى كَفَا اللهُ عَلَى مَلْ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى مَا فَى كَفَا اللهُ عَلَى مَا فَى كَفَا اللهُ عَلَى مَا فَى كَفَا اللهَ عَلَى اللهُ عَ

عبید اللہ بن عمر قواریری، حماد بن زید، کیجی بن سعید، بشیر بن بیار، سہل بن ابی حثمہ، رافع بن خدیج، محیصہ بن مسعود، عبداللہ بن سہل، حضرت سہل بن ابی حثمہ اور رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سہل، حضرت سہل بن ابی حثمہ اور رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عبداللہ بن سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ خبیر کی طرف چلے اور ایک باغ میں جدا ہوگئے تو عبداللہ بن سہل قتل کر دیئے گئے۔ یہود کو متہم کیا گیا تو اس کا بھائی عبدالرحمن اور اس کے چھاکے بیٹے حویصہ اور محیصہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس

حاضر ہوئے۔عبدالر حمن نے اپنے بھائی کے معاملہ میں بات کرنا شروع کی اور وہ ان میں سب سے چھوٹا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بڑے کی عظمت کرویا فرمایا چاہیے کہ سب سے بڑا (باب) شروع کرے۔ تو حویصہ و محیصہ نے اپنے ساتھی کے معاملہ میں گفتگو کی۔ تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے پچاس آد می ان (یہودیوں) میں سے کسی آد می پر قسم کھائیں تو وہ اپنے گلے کی رسی کے ساتھ حوالہ کر دیا جائے گا (یعنی اسے بھی قصاصا قتل کیا جائے گا)۔ تو انہوں نے عرض کیا یہ ایسا معاملہ ہے کہ ہم اس وقت موجود نہ تھے ہم کیسے قسم اٹھا سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا یہود اپنے میں سے پچاس آد میوں کی قسموں کے ساتھ تم سے بری ہو جائیں گے۔ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! وہ تو کا فر قوم ہیں۔ تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساتھ تم سے بری ہو جائیں گے۔ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! وہ تو کا فر قوم ہیں۔ تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نے بیاس سے اس کی دیت ادا کی۔ سہل نے کہا میں ایک دن اونٹوں کے باند ھنے کی جگہ داخل ہوا تو ان اونٹوں میں سے ایک اونٹی فی ایٹ بینے پاؤں کے ساتھ مجھے مارا۔

راوی : عبید الله بن عمر قواریری، حماد بن زید، یخی بن سعید ، بشیر بن بیبار ، سهل بن ابی حثمه ، رافع بن خدیجی، محیصه بن مسعود ، عبد الله بن سهل ، حضرت سهل بن ابی حثمه اور رافع بن خدیج رضی الله تعالی عنه

.....

باب: قسامت كابيان ثبوت قتل كے لئے قسمين اٹھانے كے بيان ميں۔

جله: جله دوم

حديث 850

راوى: قواريرى، بشربن مفصل، يحيى بن سعيد، بشيربن يسار، حضرت سهل بن ابى حثمه رض الله تعالى عنه

وحَدَّتَنَا الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّتَنَا بِشُمُ بُنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّتَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بُنِ يَسَادٍ عَنْ سَهْلِ بُنِ أَبِ حَثْمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَعَقَلَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ وَلَمْ يَقُلُ فِي حَدِيثِهِ فَرَكَضَتْنِي نَاقَةً

قواریری، بشر بن مفصل، بیجی بن سعید، بشیر بن بیبار، حضرت سهل بن ابی حثمه رضی اللّه تعالیٰ عنه نے نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے اور اپنی حدیث میں انہوں نے فرمایا که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے اس کی دیت اپنے پاس سے اداکر دی اور اس میں نے بیے نہیں کہا کہ اونٹنی نے مجھے لات مار دی تھی۔

راوى: قواريرى، بشربن مفصل، يحى بن سعيد، بشير بن يبار، حضرت سهل بن ابي حثمه رضى الله تعالى عنه

باب: قسامت كابيان

شوت قتل کے لئے قسمین اٹھانے کے بیان میں۔

حايث 1851

جله: جله دومر

راوى: عبروناقد، سفيان بن عيينه، محمد بن مثنى، عبدالوهاب يعنى ثقفى، يحيى بن سعيد، بشيربن يسار، حضت سهل بن ابى حثمه رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاعَبُرُّو النَّاقِدُحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حوحَدَّثَنَا مُحَتَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَاعَبُدُ الْوَهَّابِ يَغِنِي الثَّقَفِيَّ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهُلِ بْنِ أَبِ حَثْبَةَ بِنَحْوِحَدِيثِهِمُ

عمروناقد، سفیان بن عیبینه، محمد بن مثنی، عبدالوہاب یعنی ثقفی، یجی بن سعید، بشیر بن بیار، حضرت سہل بن ابی حثمه رضی الله تعالی عنه سے ان کی حدیث کی مثل حدیث کی سند ذکر کی ہے۔

راوی : عمر و ناقد، سفیان بن عیبینه ، محمد بن مثنی، عبد الوہاب ^{یعنی ثقفی ، یجی بن سعید ، بشیر بن بیبار ، حضرت سہل بن ابی حثمه رضی الله تعالیٰ عنه}

باب: قسامت كابيان ثبوت قتل كے لئے تسمين اٹھانے كے بيان ميں۔

حايث 1852

راوى: عبدالله بن مسلمه، قعنب، سلیان بن بلال، یحبی بن سعید، بشیر بن یسار، عبدالله بن سهل بن زید، محیصه بن مسعود بن زیدالانصاری، حضرت بشیر بن یسار رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَاعَبُدُ اللهِ بَنُ مَسْلَمَةَ بَنِ قَعْنَبِ حَدَّثَنَا سُلَيَانُ بَنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بَنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بَنِ يَسَادٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بَنَ مَسْعُودِ بَنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّيْنِ ثُمَّ مِنْ بَنِي حَادِثَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَفِى زَمَانِ رَسُولِ اللهِ بَنَ سَهْلِ فَوْجِدَ فِي يَوْمَ بِنِ صُلْمٌ وَأَهْلُهَا يَهُودُ فَتَغَمَّ قَالِحَاجَتِهِمَا فَقُتِلَ عَبُدُ اللهِ بَنُ سَهْلٍ فَوْجِدَ فِي شَرَبَةٍ مَنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِى يَوْمَ بِنِ صُلْمٌ وَأَهْلُهَا يَهُودُ فَتَغَمَّ قَالِحَاجَتِهِمَا فَقُتِلَ عَبْدُ اللهِ بَنُ سَهْلٍ فَوْجِدَ فِي شَرَبَةٍ مَقَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَبَشَى أَخُوالْمَقْتُولِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَنُ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةُ وَحُويِّ مَا أَنْ عَبْدِ اللهِ وَحَيْثُ قُتِلَ فَرَعَمَ بُشَيْرٌ وَهُو يُحَيِّ بُنُ سَهْلٍ وَمُحَيِّ مَةً فَذَكَ كُوا لَمُعْتَلِ اللهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُأْنَ عَبْدِ اللهِ وَحَيْثُ قُتِلَ فَرَعَمَ بُشَيْرٌ وَهُو يُحَيِّ مُ عَنْ أَوْمَ اللهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ كَنُهِ اللهِ وَحَيْثُ فُتِلَ اللهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ عَبْدِ اللهِ وَحَيْثُ قُتِلَ فَرَعَمَ بُشَيْرٌ وَهُو يَحْبِي مُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ كَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ كَمُ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ فَوْمَ كُفُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى ا

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَلَهُ مِنْ عِنْدِيهِ

عبداللہ بن مسلمہ، قعنب، سلیمان بن بلال، یکی بن سعیہ، بیشر بن بیار، عبداللہ بن سہل بن زید، محیصہ بن مسعود بن زید الانصاری، حضرت بیشر بن بیار خیر بن بیار خیر الله تعالی عنہ سے روایت ہے کہ بنو حارثہ میں سے عبداللہ بن سہل زید اور محیصہ بن مسعود بن زید انصاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے زمانہ میں ایام صلح میں خیبر کی طرف نکلے اور وہاں کے رہنے والے یہود تھے۔ انہیں ان کی کسی حاجت نے الگ الگ کر دیاتو عبداللہ بن سہل قبل کر دیئے گئے اور ایک حوض میں مقتول پائے گے۔ اس کے ساتھی نے اسے دفن کر دیا۔ پھر مدینہ کی طرف آیاتو مقتول کا بھائی عبدالرحمٰن بن سہل محیصہ اور حویصہ چلے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عبداللہ اور اس جگہ کا جہاں وہ قبل کیا گیا تھا کا حال ذکر کیا اور بیر کا گمان ہے کہ وہ ان لوگوں سے روایت کر تا ہے جنہیں اس نے معبداللہ اور اس جگہ کا جہاں وہ قبل کیا گیا تھا کا حال ذکر کیا اور بیر کا گمان ہے کہ وہ ان لوگوں سے روایت کر تا ہے جنہیں اس نے اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم میں سے پایا ہے کہ آپ نے ان سے فرمایا پچر یہود تھے نہ ہم نے قاتل کود یکھا۔ بیر کا گمان ہے، آپ نے فرمایا پھر یہود تھے نہ ہم نے قاتل کود یکھا۔ بیر کا گمان ہے، آپ نے فرمایا پھر یہود تھے نہ ہم نے تاس کی دیت اپنے پاس قسموں کے ساتھ ہری ہو تھیں گے۔ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے درسول! ہم کافر قوم کی قسمیں کیے قبول کر سطح ہیں جبر اللہ بین مسلمہ، قعنب، سلیمان بن بال ، یکی بن سعید، بیر بن بیار، عبداللہ بن مسلمہ، تعنب، سلیمان بن بال ، یکی بن سعید، بیر بن بیار، عبداللہ بن مسلمہ، تعنب، سلیمان بن بال ، یکی بن سعید، بیر بن بیار، عبداللہ بن مسلمہ، تعنب، سلیمان بن بال ، یکی بن سعید، بیر بن بیار، عبداللہ بن مسلمہ، تعنب، سلیمان بن بال ، یکی بن سعید، بیر بن بیار، عبداللہ بن مسلمہ، تعنب سلیمان بن بال ، یکی بن سعید، بیر بن بیار، عبداللہ بن مسلمہ، تعنب سلیمان بن بال ، یکی بن سعید، بیر بن بیار، عبداللہ بن مسلمہ، تعنب سلیمان بن بال ، یکی بن سعید، بیر بن بیار، عبداللہ بن زیر، محیصہ بن مسعود بن

زيدالا نصاري، حضرت بشير بن يبار رضي الله تعالى عنه

باب: قسامت كابيان ثوت قتل كے لئے تسمين اٹھانے كے بيان ميں۔

جلد : جلد دوم حديث 853.

راوى: يحيى بن يحيى، هشيم، يحيى بن سعيد، بشيربن يسار، عبدالله بن سهل بن زيد، حضرت بشيربن يسار رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَايَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَاهُ شَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَادٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَادِ مِنْ بَنِي حَادِثَةَ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَهُلِ بْنِ زَيْدٍ انْطَلَقَ هُوَ ابْنُ عَمِّ لَهُ يُقَالُ لَهُ مُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ اللَّيْثِ إِلَى قَوْلِهِ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ قَالَ يَحْيَى فَحَدَّ ثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَادٍ قَالَ أَخْبَرِنِ سَهْلُ بْنُ أَبِى حَثْمَة قَالَ لَقَدْ رَكَضَتْنِي فَرِيضَةٌ مِنْ تِلْكَ الْفَرَائِضِ بِالْبِرْبَكِ یجی بن یجی، ہشیم، یجی بن سعید، بشیر بن بیار، عبداللہ بن سہل بن زید، حضرت بشیر بن بیبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے بنی حارثہ کا ایک آدمی جسے عبد اللہ بن سہل بن زید کہاجا تا ہے چلے۔ باقی حدیث لیث کی حدیث کی طرح گزر چکی۔اس کے قول کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی دیت اپنے پاس سے ادا کی۔ یجی نے کہا مجھے بشیر بن سہل نے بیان کیا کہ مجھے سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ مجھے ان او نٹنیوں کے باڑے میں سے ایک او نٹنی نے لات مار دی تھی **راوى:** يحيى بن يحيى، ہشيم، يحيى بن سعيد ، بشير بن يسار ، عبد الله بن سهل بن زيد ، حضرت بشير بن يسار رضى الله تعالى عنه

باب: قسامت كابيان

جله: جله دومر

ثبوت قتل کے لئے قسمین اٹھانے کے بیان میں۔

حايث 1854

راوى: محمد بن عبدالله بن ندير، سعيد بن عبيد، بشير بن يسار انصارى، حض ت سهل بن ابى حثمه انصارى رض الله تعالىعنه

حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بُشَيْرُ بْنُ يَسَادٍ الْأَنْصَادِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِ حَثْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ أَخْبِرَهُ أَنَّ نَفَرًا مِنْهُمُ انْطَلَقُوا إِلَى خَيْبِرَفَتَفَرَّ قُوا فِيهَا فَوَجَدُوا أَحَدَهُمْ قَتِيلًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيدِ فَكُمِ لاَ رُسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبْطِلَ دَمَهُ فَوَدَا لا مِائَةً مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، سعید بن عبید، بشیر بن بیار انصاری، حضرت سہل بن ابی حثمہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان میں سے آدمی خبیر کی طرف چلے اور اس میں وہ جد اجدا ہو گئے اور انہوں نے اپنے میں سے ایک کو مقتول پایا۔ باقی حدیث گزر چکی اور اس میں بیہ کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نابیند کیا اس بات کو کہ اس کاخون ضائع کیا جائے۔ پس آپ نے اس کی دیت سواونٹ صدقہ کے اونٹوں سے ادا کی۔

راوي : محمد بن عبد الله بن نمير ، سعيد بن عبيد ، بشير بن يسار انصاري ، حضرت سهل بن ابي حثمه انصاري رضي الله تعالى عنه

باب: قسامت كابيان

ثبوت قل کے لئے قسمین اٹھانے کے بیان میں۔

حايث 1855

جلد: جلددوم

راوى: اسحاق بن منصور، بشر بن عمر، ابوليلي بن عبدالله بن عبدالرحمان بن سهل، حضرت سهل بن ابي حثمه رض الله

تعالىعنه

حَدَّ تَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُودٍ أَخْبَرَنَا بِشُمُ بْنُ عُبَرَقَالَ سَبِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ حَدَّ ثَنِي أَبُولَيْكَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلِ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِ حَثْمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ رِجَالٍ مِنْ كُبَرَائِ قَوْمِهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلِ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَمِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمْ فَأَتَى مُحَيِّصَةُ فَأَخْبَرَأَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلِ قَدْ قُتِلَ وَطْرِحَ فِي عَيْنٍ أَوْ فَقِيرٍ فَأَتَى يَهُودَ فَقَالَ أَنْتُمْ وَاللهِ قَتَلْتُمُوهُ قَالُوا وَاللهِ مَا قَتَلْنَاهُ ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ فَذَكَرَ لَهُمْ ذَلِكَ ثُمَّ أَقْبَلَ هُوَ وَأَخُوهُ حُويِيِّصَةُ وَهُوَ أَكْبَرُمِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَن بْنُ سَهْلِ فَنَهَبَ مُحَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَيَّصَةَ كَبِّرْكُبِرُيُرِينُ السِّنَّ فَتَكَلَّمَ حُويِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤْذِنُوا بِحَرْبِ فَكَتَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فِي ذَلِكَ فَكَتَبُوا إِنَّا وَاللهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوييَّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَن أَتَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَرَصَاحِبِكُمْ قَالُوالَاقَالَ فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُودُ قَالُوا لَيْسُوا بِمُسْلِينَ فَوَادَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ مِائَةَ نَاقَةٍ حَتَّى أُدْخِلَتُ عَلَيْهِمُ الرَّارَ فَقَالَ سَهْلٌ فَلَقَلُ رَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَبْرَائُ اسحاق بن منصور، بشر بن عمر، ابولیلی بن عبدالله بن عبدالرحمن بن سہل، حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی الله تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اسے اس کی قوم کے بڑوں نے خبر دی کہ عبداللہ بن سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور محیصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی تکایف کی وجہ سے خبیر گئے ہیں اور اسے کسی چشمہ یا کنوئیں میں جیینک دیا گیاوہ یہو د کے پاس گئے اور کہااللہ کی قشم ہم نے اسے قتل نہیں کیا پھر محیصہ لوٹے یہاں تک کہ اپنی قوم کے پاس آئے اور ان سے اس کا ذکر کیا پھر وہ اور اس کے بڑے بھائی حویصہ اور عبدالرحمن بن سہل (آپ کے پاس) آئے پس محیصہ نے گفتگو کرنا شروع کی کیونکہ وہ خبیر میں تھے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محیصہ سے فرمایا بڑے کالحاظ رکھو۔ ارادہ کرتے تھے عمر کے بڑے ہونے کا توحویصہ نے بات شروع کی پھر محیصہ نے فرمایا کہ وہ یہود آپ کے بھائی کی دیت ادا کریں یا جنگ کے لیے تیار ہو جائیں توانہوں نے جوابا لکھا کہ اللہ کی قشم ہم نے اسے قتل نہیں کیار سول اللہ صلی الله عليه وآله وسلم نے حویصہ محیصہ اور عبدالرحمن سے کہا کیاتم قسم اٹھا کر اپنے بھائی کاخون ثابت کرتے ہوانہوں نے کہانہیں آپ نے فرمایا تو یہو د تمہارے لیے قسمیں اٹھائیں گے۔ تو انہوں نے کہا کہ وہ مسلمان نہیں ہیں تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی دیت اینے پاس سے ادا کی اور ان کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سواو نٹٹیاں بھیجیں۔ یہاں تک کہ وہ ان کے یاس ان کے گھر میں پہنچادی گیئئ۔ تو سہل نے کہا کہ ان میں سے سرخ او نٹنی نے مجھے لات مار دی۔

راوى : اسحاق بن منصور، بشر بن عمر، ابوليلى بن عبد الله بن عبد الرحمان بن سهل، حضرت سهل بن ابي حثمه رضى الله تعالى عنه

باب: قسامت كابيان ثوت قتل كے لئے قسمين اٹھانے كے بيان ميں۔

حديث 1856

جلل : جللادوم

راوى: ابوطاهر، حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، حضرت ابوسلمه بن عبدالرحمن اور زوجه نبى صلى الله على على الله عليه و تعالى على على على عليه و آله و سلم ميمونه رضى الله تعالى عنه كي آزاد كرده غلام سليان بن يسار رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِى أَبُوالطَّاهِرِوَحَهُمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَبُوالطَّاهِرِحَدَّثَنَا وقالَ حَهْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِ يُونُسُ عَنْ ابْنِ فَهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ شِهَابٍ أَخْبَرَنِ أَبُوسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسُلَيَانُ بْنُ يَسَادٍ مَوْلَى مَيْبُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَادِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْأَنْصَادِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَمَّ الْقَسَامَةَ عَلَى مَا كَانَتُ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

ابوطاہر، حرملہ بن یجی، ابن وہب، بونس، ابن شہاب، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنه کے آزاد کر دہ غلام سلیمان بن بیار رضی اللہ تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ انصار اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے ایک آدمی نے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسامت کو اسی طرح باقی رکھا جس طرح جاہلیت میں تھی۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمن اور زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کر دہ غلام سلیمان بن بیبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: قسامت كابيان

ثبوت قتل کے لئے قسمین اٹھانے کے بیان میں۔

حايث 1857

جلد : جلددوم

راوى: محمدبن رافع، عبدالرزاق، ابن جريج، حضرت ابن شهاب رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ بِهِذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ

وَقَضَى بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ نَاسٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فِي قَتِيلِ ادَّعَوْهُ عَلَى الْيَهُودِ

محمہ بن رافع، عبدالرزاق، ابن جرتج، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی ان اسناد سے یہ حدیث روایت کی گئی ہے اور اضافہ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کے در میان قسامت کا فیصلہ کیا ایک مقتول کے بارے میں جس کے قتل کا انہوں نے یہود پر دعوی کیاتھا

راوى: محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جريج، حضرت ابن شهاب رضى الله تعالى عنه

باب: قسامت كابيان ثوت قل كے لئے قسمين اٹھانے كے بيان ميں۔

جلد : جلددومر

حدايث 1858

داوى : حسن بن على حلوان، يعقوب ابن ابراهيم بن سعد، صالح، ابن شهاب، حضرت ابوسلمه بن عبدالرحمن او رسليان بن يسار رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاحَسَنُ بُنُ عَلِيّ الْحُلُواقِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ حَدَّثَنَا أَنِ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسُلَيُّانَ بْنَ يَسَادٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ نَاسٍ مِنَ الْأَنْصَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثُلِ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ

حسن بن علی حلوانی، یعقوب ابن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور سلیمان بن بیبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انصار میں سے بعض لو گوں کے واسطہ سے یہی حدیث ابن جرتج کی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، یعقوب ابن ابرا ہیم بن سعد، صالح، ابن شهاب، حضرت ابوسلمه بن عبدالرحمن اور سلیمان بن بیار رضی اللّه تعالیٰ عنه

لڑنے والوں اور دین سے پھر جانے والوں کے حکم کے بیان ...

باب: قسامت كابيان

لڑنے والوں اور دین سے پھر جانے والوں کے تھم کے بیان

جلد : جلددوم حديث 1859

راوى : يحبى بن يحبى تميى، ابوبكر بن ابى شيبه، هشيم، عبدالعزيز بن صهيب، حميد، حضرت انس بن مالك رض الله تعالى عنه

وحدَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى التَّبِيِيُّ وَأَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِ شَيْبَةَ كِلَاهُبَاعَنْ هُشَيْمٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْعَنِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ وَحُبَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتُمُ أَنْ تَخْمُ جُوا إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَتَشُرَبُوا مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتُمُ أَنْ تَخْمُ جُوا إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَتَشُرَبُوا مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتُمُ أَنْ تَخْمُ جُوا إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَتَشُرَبُوا مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتُمُ أَنْ تَخْمُ جُوا إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَتَشُرَبُوا مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتُمُ أَنْ تَخْمُ جُوا إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَتَشُرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَفَعَلُوا فَصَحُّوا ثُمَّ مَالُوا عَلَى الرُّعَاةِ فَقَتَلُوهُمُ وَارْتَدُّوا عَنْ الْإِسْلامِ وَسَاقُوا ذَوْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَارْتَدُوا عَنْ الْإِسْلامِ وَسَاقُوا ذَوْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَارْتَدُوا عَنْ الْإِسْلامِ وَسَاقُوا ذَوْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْتَكُمُ وَلَاكُمُ وَلَاكُمُ وَلَامُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا النَّيْقَ مَا تُوا وَلَاكُمُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَامُ اللهُ عَنْهُ وَلَا النَّالِمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا اللْأَواعِلُوا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَيْهُ مِلْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا الللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عُلَامُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عُلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا الللهُ عَلَيْهُ وَلَا الللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا الللهُ اللهُ عَلَيْهِ الللهُ عَلَيْهُ وَل

یجی بن یجی تمیمی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، عبد العزیز بن صہیب، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ عربینہ کے بچھ لوگ مدینہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خد مت میں حاضر ہوئے اور انہیں مدینہ کی آب وہوا موافق نہ آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں کہااگر تم چاہو تو صدقہ کے اونٹوں کی طرف نکل جاؤاور ان کا دودھ اور پیشاب ہیو۔ پس انہوں نے ابیابی کیا تو وہ تندرست ہو گئے۔ پھر وہ چرواہوں پر متوجہ ہوئے انہیں قتل کر دیا اور اسلام سے پھر گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اونٹ لے گئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ اطلاع پنچی تو آپ نے (صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو) ان کے بیچی بھیجا۔ پس انہیں حاضر خدمت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے اور ان کی آئے ہوں میں گرم سلائیاں پھر وائیں اور انہیں گرمی میں چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مرگئے۔

راوى : يچى بن يچى تتميمى ، ابو بكر بن ابي شيبه ، تشيم ، عبد العزيز بن صهيب ، حميد ، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

باب: قسامت كابيان

لڑنے والوں اور دین سے پھر جانے والوں کے حکم کے بیان

حديث 1860

جلد : جلددومر

راوى: ابوجعفى، محمل بن صباح، ابوبكر بن ابى شيبه، ابى بكر، ابن عليه، حجاج بن ابى عثمان، ابورجاء مولى ابى قلابه، ابى قلابه، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوجَعْفَى مُحَمَّدُ بُنُ الصَّبَاحِ وَأَبُوبَكُى بِنُ أَي شَيْبَةَ وَاللَّفُظُ لِأَي بَكُي قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حَجَّاجِ بِنِ أَي عُثْمَانَ حَدَّثَنِى أَنُسُ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكُلٍ ثَمَانِيَةً قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ عُثْمَانَ حَدَّثَ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايعُوهُ عَلَى الْإِسُلامِ فَاسْتَوْحَمُوا الْأَرْضَ وَسَقِمَتُ أَجْسَامُهُمْ فَشَكُوْا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايعُوهُ عَلَى الْإِسُلامِ فَاسْتَوْحَمُوا الْأَرْضَ وَسَقِمَتُ أَجْسَامُهُمْ فَشَكُوْا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا تَخْرُجُونَ مَعَ رَاعِينَا فِي إِيلِهِ فَتُصِيبُونَ مِنْ أَبُوالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَقَالُوا بَلَى فَحَمُجُوا فَشَى بُوا مِنْ أَبُوالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَقَالُوا بَلَى فَحَمُجُوا فَشَى بُوا مِنْ أَبُوالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَصَحُوا فَقَتَلُوا الرَّاعِى وَطَهَ دُوا الْإِبِلَ فَبَكَعَ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَالُوا الرَّاعِي وَطَهَ دُوا الْإِبِلَ فَبَكُمْ وَسُيرَا أَعْينُهُمْ ثُمَّ نُيذُوا فِي الشَّهُسِ حَتَّى مَاتُوا و قَالَ ابْنُ الصَّيْعِ فِي وَالْيَتِهِ وَاطَّى دُوا النَّعَمَ وَقَالَ وَسُيرَتُ أَعْينُهُمْ وَسُيرَا غَيْنُهُمْ ثُمَّ نُيذُوا فِي الشَّهُسِ حَتَى مَاتُوا و قَالَ ابْنُ الصَّيْرَةِ وَالْيَتِهِ وَاطَّى دُوا النَّعَمَ وَقَالَ وَسُيرَا عُيْنُهُمْ وَسُورَ أَعْينُهُمْ وَسُورَ الْمَاعِمَ وَالْمَ وَسُيرَا أَعْينُهُمْ

الوجعفر، محمہ بن صباح، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابی بکر، ابن علیہ، حجاج بن ابی عثمان، ابور جاء مولی ابی قلابہ، ابی قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ عکل کے آٹھ آد می رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسلام پر بیعت کی انہیں (مدینہ کی) آب ہوا موافق نہ آئی اور ان کے جسم کمزور ہوگے انہوں نے اس بات کی شکایت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاتم ہمارے چرواہوں کے ساتھ ہمارے اونٹول میں کیوں نہیں نکل جاتے ان کا پیشاب اور دو دھ بیو۔ انہوں نے اونٹول کا پیشاب اور دو دھ بیاتو تندرست ہوگئے۔ اسکے بعد انہوں نے چرواہے مثل کر دیے اور اونٹ لے کر چلے گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات کی اطلاع ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پیچھے لوگوں کو بھیجا۔ انہوں نے انہیں پالیا۔ تو انہیں لایا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پیچھے لوگوں کو بھیجا۔ انہوں نے انہیں پالیا۔ تو انہیں لایا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پیچھے لوگوں کو بھیجا۔ انہوں نے انہیں پالیا۔ تو انہیں لایا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پیچھے لوگوں کو بھیجا۔ انہوں نے انہیں دھوپ میں ڈال دیا گیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔ کا عظم فرمایا اور انکی آئکھوں میں سلائیاں ڈالی گئیں پھر انہیں دھوپ میں ڈال دیا گیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔ اور وی اور کو جعفر ، محمد بن صباح ، ابو بکر بن ابی شدیہ ، جن بن ابی عثمان ، ابور جاء مولی ابی قلابہ ، حضرت

انس رضی الله تعالیٰ عنه

.....

باب: قسامت كابيان

لڑنے والوں اور دین سے پھر جانے والوں کے حکم کے بیان

جلل : جلل دوم حديث 1861

راوى: هارون بن عبدالله، سلیان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابی رجاء مولی ابی قلابه، حضرت انس مالك رضی الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا هَا رُونُ بُنُ عَبُدِ اللهِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وَهَا يُؤَ حَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَعٌ مِنْ عُرَيْنَةَ فَأَسْلَبُوا وَبَايَعُوهُ وَقَلْ وَقَعْ بِالْمَدِينَةِ الْمُومُ وَهُو أَنْسِ قَالَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَعٌ مِنْ عُرَيْنَةَ فَأَسْلَبُوا وَبَايَعُوهُ وَقَلْ وَقَعْ بِالْمَدِينَةِ الْمُومُ وَهُو الْبِرْسَامُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحُو حَدِيثِهِمْ وَزَادَ وَعِنْدَهُ شَبَابٌ مِنْ الْأَنْصَادِ قِرِيبٌ مِنْ عِشْمِينَ فَأَرْسَلَهُمْ إِلَيْهِمْ وَبَعَثَ مَعَهُمُ الْبِرِصَامُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحُو حَدِيثِهِمْ وَزَادَ وَعِنْدَهُ شَبَابٌ مِنْ الْأَنْصَادِ قِرِيبٌ مِنْ عِشْمِينَ فَأَرْسَلَهُمْ إِلَيْهِمْ وَبَعَثَ مَعَهُمُ اللهِ لَكُومَ وَهُو وَلَا وَعِنْدَهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَلَا اللهُ عَلَيْهِمْ وَلَا وَعِنْدَهُ مَنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ عَلَيْهِمْ وَلَا مَعْ مَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ مُعَلِّمُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْمُ عَلَيْنَةَ وَلِهُ مَعْ مَنْ عُلُومَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْمُ عَلَيْنَةَ فِي مَعْ عَلَى اللّهِ مَعْ مَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ عُمْ وَعُولِمُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مُعَلِيفًا مِعْ مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْمُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لَعُمْ وَعُمْ يَنِهُ وَمَرِيثِ هُمُ عَلَيْهِ وَمَا مِنْ عُكُلِ وَعُمْ يَنْهُ وَمَوْدِيثِهُمْ وَلَا مَنْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعُمْ مِنْ عَلَيْهِ وَمَا مِنْ عُمْ وَمِنْ عُمْ وَعُمْ اللّهِ مُعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عُلَالَةً عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لَا عُلَيْهُ وَلَا مَا عُلَيْهُ وَمُولِي عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى عَلَيْهُ وَلَا مَا عُلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا مَنْ عُلَالِ عَلَيْهِ وَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا مَنْ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا مِنْ عَلَيْهُ وَلَا مَنْ عَلَيْهُ وَلَا مَا عُلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا مُعُوا وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلِهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عُلَا اللْفُولِ

ہارون بن عبد اللہ سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابی رجاء مولی ابی قلابہ ، حضرت انس مالک رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس عکل یا عربینہ کے لوگ آئے تو انہیں مدینہ کی آب وہوا موافق نہ آئی لہذا انہیں رسول اللہ صلیاللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹوں کے باڑے میں جانے کا حکم دیا اور انہیں ان کا پیشاب اور دودھ پینے کا حکم فرمایا۔ باقی حدیث گزر چکی اور فرمایاان کی آئکھوں میں سلایاں ڈالی گئیں اور انہیں میدان حرہ میں ڈال دیا گیا۔وہ پانی ما نگتے ہے کیکن انہیں پانی نہ دیا گیا۔

راوی : ہارون بن عبد الله، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ابوب، ابی رجاء مولی ابی قلابه ، حضرت انس مالک رضی الله تعالی عنه

باب: قسامت كابيان

لڑنے والوں اور دین سے پھر جانے والوں کے حکم کے بیان

جلد : جلددوم حديث 1862

راوى : محمد بن مثنى، معاذ بن معاذ، احمد بن عثمان نوفلى، ازهرسمان، ابن عون، ابورجاء مولى ابى قلابه، حضت ابوقلابه

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بِنُ مُعَاذٍح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بِنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَزُهَرُ السَّمَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا خَلْفَ عُمَرَبُنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ لِلنَّاسِ مَا تَقُولُونَ فِي الْقَسَامَةِ فَقَالَ عَنْبَسَةُ قَدْحَدَّثَنَا أَنسُ بِنُ مَالِكٍ كَذَا وَكَذَا فَقُلْتُ إِيَّاىَ حَدَّثَ أَنسُ قَدِهُ مَالِكٍ كَذَا وَكَذَا فَقُلْتُ إِيَّاىَ حَدَّثَ أَنسُ قَدِهُ مَالِكٍ كَذَا وَكَذَا فَقُلْتُ إِيَّاىَ حَدَّثَ أَنسُ قَدِهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ أَيُّوبَ وَحَجَّاجٍ قَالَ أَبُوقِلَابَةَ فَلَمَّا فَرَغْتُ قَالَ عَنْبَسَةُ

سُبْحَانَ اللهِ قَالَ أَبُوقِلَابَةَ فَقُلْتُ أَتَتَّهِمُنِي يَا عَنْبَسَةُ قَالَ لَا هَكَنَا حَدَّثَنَا أَنسُ بْنُ مَالِكٍ لَنْ تَزَالُوا بِخَيْرِيَا أَهُلَ الشَّامِ مَا دَامَ فِيكُمْ هَنَا أَوْمِثُلُ هَنَا

محمہ بن مثنی، معاذبن معاذب حمر بن عثان نو فلی، از ہر سمان، ابن عون، ابور جاء مولی ابی قلابہ، حضرت ابوقلابہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عمر بن عبد العزیز علیہ السلام کے پیچھے بیٹھنے والا تھا کہ انہوں نے لوگوں سے کہا کہ تم قسامت کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ تو حضرت عذبہ نے کہا ہمیں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ نے اس طرح حدیث بیان کی تو میں نے کہا مجھے بھی حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا ہمیں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ نے اس طرح حدیث بیان کی تو میں ہے کہا تجھے بھی حضرت انس میں کہا حملہ کے پاس ایک قوم آئی۔ باقی حدیث ابوب و حجاج کی حدیث ہی کی طرح ہے۔ ابو قلابہ نے کہا جب میں بات کر چکا تو عنبہ نے کہا شبخان اللہ ابوعنبہ انہوں نے کہا نہیں ہمیں بھی انس بن مالک نے اسی طرح حدیث بیان کی۔ اے اہل شام تم ہمیشہ خیر و بحلائی میں رہو گے جب تک تم میں یہ (ابو قلابہ) یا اس جیسے آدمی موجو در ہیں طرح حدیث بیان کی۔ اے اہل شام تم ہمیشہ خیر و بحلائی میں رہو گے جب تک تم میں یہ (ابو قلابہ) یا اس جیسے آدمی موجو در ہیں گے۔

راوی : محمد بن مثنی،معاذ بن معاذ ،احمد بن عثان نو فلی،از ہر سان ،ابن عون ،ابور جاء مولی ابی قلابہ ،حضرت ابو قلابہ

.....

باب: قسامت كابيان

لڑنے والوں اور دین سے پھر جانے والوں کے تھم کے بیان

جلد : جلد دوم حديث 1863

راوى : حسن بن شعیب، مسكین، ابن بكیر، اوزاعی، عبدالله بن عبدالرحمان دار می، محمد بن یوسف اوزاعی، یحیی بن اب كثیر، اب قلابه، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنَا الْحَسَنُ بُنُ أَبِي شُعَيْبِ الْحَرَّافِيْ حَدَّ ثَنَا عِسْكِينٌ وَهُوابُنُ بُكَيْدٍ الْحَرَّافِيُّ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حوحَدَّ ثَنَا عَبُدُ اللهِ بَنُ عَلَيْهِ بَنُ عَنْ اللَّهُ وَالْحَرِيثِ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةُ نَفَي مِنْ عُكُلٍ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَذَا دَفِي الْحَدِيثِ وَلَمْ يَحْسِمُ هُمُ عَلَى دَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةُ نَفَي مِنْ عُكُلٍ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَذَا دَفِي الْحَدِيثِ وَلَمْ يَحْسِمُ هُمُ عَلَى دَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةُ نَفَي مِنْ عُكُلٍ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَذَا دَفِي الْحَدِيثِ وَلَمْ يَحْسِمُ هُمُ مَن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبُر اللهُ مِن عَبِر اللهُ مِن دار مِي مُحَدِيثِ وَمِنْ عَبِر اللهِ مَن عَبِر اللهِ مِن عَبِر اللهِ عَلَيْهِ وَسَفَ اوزاعَى، يَحِي بن ابى كثير ، ابى قلب، حضرت مَسَين ، ابن بكير ، اوزاعى، عبر الله بن عبر الله عليه وآله وسلم كي پاس عكل بين سے آخم آدمی آئے۔ باقی انس بن مالک رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ انہیں داغ نہ دیا گیا۔ حدیث انہی کی حدیث کی طرح ہے اور اضافہ بیہ ہے کہ انہیں داغ نہ دیا گیا۔

راوى: حسن بن شعيب، مسكين، ابن بكير، اوزاعي، عبد الله بن عبد الرحمان دار مي، محمد بن يوسف اوزاعي، يجي بن ابي كثير، ابي قلابه،

حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

.....

باب: قسامت كابيان

لڑنے والوں اور دین سے پھر جانے والوں کے حکم کے بیان

حاث 1864

جلد : جلددوم

راوى: هارون بن عبدالله، مالك بن اسباعيل، زهير، سباك بن حرب، معاويه بن قرة، حض تانس رض الله تعالى عنه وحَدَّ ثَنَا هَارُونُ بُنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّ ثَنَا مَالِكُ بُنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّ ثَنَا زُهَيْرُ حَدَّ ثَنَا سِمَاكُ بُنُ حَرُبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بُنِ قُرَّةً عَنْ وَحَدَّ ثَنَا سِمَاكُ بُنُ حَرُبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بُنِ قُرَّةً عَنْ أَنْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلُ مِنْ عُرَيْنَةً فَأَسُلَمُوا وَبَايَعُوهُ وَقَلُ وَقَعَ بِالْمَدِينَةِ الْمُومُ وَهُو الْمُومُ وَهُو اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلُ مِنْ عُرَيْنَةً فَأَسُلَمُوا وَبَايَعُوهُ وَقَلُ وَقَعَ بِالْمَدِينَةِ الْمُومُ وَهُو اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلُ مِنْ عُرَيْنَةً فَأَسُلَمُوا وَبَايَعُوهُ وَقَلُ وَقَعَ بِالْمَدِينَةِ الْمُومُ وَهُو اللهِ اللهُ عَلَيْهِ مَ وَزَادَ وَعِنْدَهُ شَبَابٌ مِنْ الْأَنْصَادِ قَرِيبٌ مِنْ عِشْمِينَ فَأَرْسَلَهُمْ إِلَيْهِمْ وَبَعَثَ مَعَهُمُ اللهِ عَلَيْهِمْ وَزَادَ وَعِنْدَهُ شَبَابٌ مِنْ الْأَنْصَادِ قَرِيبٌ مِنْ عِشْمِينَ فَأَرْسَلَهُمْ إِلَيْهِمْ وَبَعَثَ مَعَهُمْ وَابُعَثُ مَعُهُمْ اللهِ عَلَيْهِمْ وَزَادَ وَعِنْدَهُ شَبَابٌ مِنْ الْأَنْصَادِ قَرِيبٌ مِنْ عِشْمِينَ فَأَرْسَلَهُمْ إِلَيْهِمْ وَزَادَ وَعِنْدَهُ شَبَابٌ مِنْ الْأَنْصَادِ قَرِيبٌ مِنْ عِشْمِينِي فَا وَقَامَ اللهُ عَلَيْهُ مَا وَلَاهُ مَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِمْ وَزَادَ وَعِنْدَهُ شَبَابٌ مِنْ اللهُ فَي اللهُ اللهُ عَلَيْهِمْ وَلَا عَنْ اللهُ مَنْ عَلَيْهُ وَاللهُ مُنْ اللهُ عَلَى اللهُ مَا اللهُ عَلَيْهُمْ وَلَا عَلَا لَهُ عَلَيْهِمْ وَلَاهُ مَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِمْ وَلَا عَلَيْهُمْ وَلَا عَلَيْهُ مَا لَهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الله

ہارون بن عبد اللہ مالک بن اساعیل، زہیر، ساک بن حرب، معاویہ بن قرق حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس قبیلہ عرینہ کے لوگ آئے۔اسلام قبول کیااور بیعت کی اور مدینہ میں موم یعنی برسام کی بیاری پھیل گئے۔ باقی حدیث انہی کی طرح بیان کی اضافہ یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس انصاری نوجوانوں میں سے تقریبا بیس نوجوان موجود سے جنہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی طرف بھیجااور انکے ساتھ کھوج لگانے والے کو بھی بھیجا جوان کے قدموں کے نشان بہجانے۔

راوی : ہارون بن عبد الله، مالک بن اساعیل، زہیر ، ساک بن حرب، معاویہ بن قرق، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

باب: قسامت كابيان

لڑنے والوں اور دین سے پھر جانے والوں کے حکم کے بیان

حديث 1865

جلد : جلددو*م*

راوى: هداببن خالد، همام، قتاده، حضرت انس رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاهَدَّابُ بُنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَاهَ المَّامُّرِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ حوحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَفِي حَدِيثِ هَمَّامٍ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطٌ مِنْ عُرُيْنَةَ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ مِنْ

عُكُٰلٍ وَعُرَيْنَةَ بِنَحْوِحَدِيثِهِمْ

ہداب بن خالد، ہمام، قنادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح روایت ہے اور ہمام کی حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس عربینہ میں سے ایک جماعت آئی اور سعید کی حدیث میں عکل اور عربینہ سے آئے۔ باقی حدیث ان کی حدیث کی طرح ہے۔

راوى: ہداب بن خالد، ہمام، قنادہ، حضرت انس رضى الله تعالیٰ عنه

باب: قسامت كابيان

لڑنے والوں اور دین سے پھر جانے والوں کے حکم کے بیان

جلد : جلد دومر حديث 1866

راوى: فضل بن سهل اعرج، يحيى بن غيلان، يزيد بن زريع، سليان تيمى، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

وحَدَّقَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلِ الْأَعْرَجُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنَّهَا

سَمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيُنَ أُولَيِكَ لِأَنَّهُمْ سَمَلُوا أَعْيُنَ الرِّعَايُ

فضل بن سہل اعرج، کیجی بن غیلان، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، حضرت انس رضی اللّه تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللّه علیه وآلہ وسلم نے ان کی آنکھوں میں سلائی اس وجہ سے پھر وائی تھی کیونکہ انہوں نے بھی چرواہوں کی آنکھوں میں سلائیاں پھیریں تھیں۔

راوى : فضل بن سهل اعرج، يجي بن غيلان، يزيد بن زريع، سليمان تيمى، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

پتھر اور دھاری دار چیز و بھاری چیز سے قتل کرنے میں قصاص اور عورت کے بدلے میں مر…

باب: قسامت كابيان

پتھر اور دھاری دارچیز وبھاری چیز سے قتل کرنے میں قصاص اور عورت کے بدلے میں مر د کو قتل کرنے کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1867

راوى: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفی، شعبه، هشام بن زید، حض تانس بن مالك رضی

الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَمُحَدَّدُ بِنُ بَشَادٍ وَاللَّفُظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنَ هِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَمُحَدَّدُ بِنُ اللَّهِ عِنَا اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَتُ فَقَالَ لَهَا أَقَتَلُكِ فُلاَثُ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لا ثُمَّ قَالَ لَهَا الثَّانِيَةَ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لا ثُمَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَتُ فَقَالَ لَهَا أَقَتَلُكِ فُلاَثُ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لا ثُمَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَتُ فَقَالَ لَهَا أَتَتَلَكِ فُلاَثُ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لا ثُمَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُعَلِّلُ وَلَا اللَّا الثَّانِيَةَ فَقَالَتُ نَعَمُ وَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

محمہ بن مثنی، محمہ بن بشار، ابن مثنی، محمہ بن جعفر، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے کسی لڑکی کو اس کے زیورات کی وجہ سے پتھر کے ساتھ قتل کیا اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا اور اس میں پچھ جان باقی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کہا کیا تجھے فلال نے قتل کیا ہے؟ تو اس نے اپنے سرسے نہیں میں اشارہ کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دوسرے کا کہا تو اس نے اپنے سرسیاشارہ کیا کہ نہیں پھر اس سے تیسرے کا پوچھا تو اس نے کہا ہاں اور اپنے سرسے اشارہ کیا۔ تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دو پتھروں کے در میان قتل کر دیا۔

راوى : محمد بن مثنى، محمد بن بشار، ابن مثنى، محمد بن جعفر، شعبه، بهشام بن زید، حضرت انس بن مالک رضی الله تعالی عنه

پتھر اور دھاری دار چیز و بھاری چیز سے قتل کرنے میں قصاص اور عورت کے بدلے میں مرد...

باب: قسامت كابيان

پتھر اور دھاری دار چیز وبھاری چیز سے قتل کرنے میں قصاص اور عورت کے بدلے میں مر د کو قتل کرنے کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1868

راوى: يحيىبن حبيب الحارث، خالديعني ابن حارث، ابوكريب، ابن ادريس، شعبه

وحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ الْحَارِقِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَادِثِ حوحَدَّثَنَا أَبُو كُريْبِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ فَرَضَخَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

یچی بن حبیب الحارثی، خالد یعنی ابن حارث، ابو کریب، ابن ادریس، شعبه اسی حدیث مبار که کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔ ابن ادریس کی حدیث میں ہے اس کاسر دو پتھر وں کے در میاں کچلا۔

راوى: يچى بن حبيب الحارثي، خالد يعني ابن حارث، ابو كريب، ابن ادريس، شعبه

باب: قسامت كابيان

پتھر اور دھاری دارچیز وبھاری چیز سے قتل کرنے میں قصاص اور عورت کے بدلے میں مر د کو قتل کرنے کے ثبوت کے بیان میں

حايث 1869

جله: جلددومر

راوى: عبدبن حميد، عبدالرزاق، معمر، ايوب، ابى قلابه، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُعَنُ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْيَهُودِ قَتَلَ جَارِيَةً مِنْ الْأَنْصَادِ عَلَى حُلِيَّ لَهَا ثُمَّ أَلْقَاهَا فِي الْقَلِيبِ وَرَضَحَ رَأْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَأُخِذَ فَأُنِي بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَبِهِ أَنْ يُرْجَمَ حَتَّى يَهُوتَ فَرُجِمَ حَتَّى مَاتَ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ابوب، ابی قلابه، حضرت انس رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ یہود سے ایک آدمی نے انصار میں سے ایک لڑکی کو قتل کر دیااسکے کچھ زیورات کی وجہ سے پھر اسے کنوئیں میں ڈال دیااور اس کا سرپھر وں سے کچل دیاوہ پکڑا گیا ۔اسے رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کی خدمت میں لایا گیاتو آپ نے حکم دیا کہ اس کے مرنے تک اسے پھر مارے جائیں پس وہ رجم کیا گیا یہاں تک کہ مرگیا۔

راوى: عبد بن حميد، عبد الرزاق، معمر، ايوب، ابي قلابه، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

باب: قسامت كابيان

پتھر اور دھاری دارچیز وبھاری چیز سے قتل کرنے میں قصاص اور عورت کے بدلے میں مر د کو قتل کرنے کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1870

راوى: اسحاق بن منصور ، محمد بن بكر ، ابن جريج ، معمر ، حضرت ايوب

وحَدَّ ثَنِي إِسْحَقُ بُنُ مَنْصُودٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكْمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ مَعْبَرُّعَنَ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ اسحاق بن منصور، محد بن بكر، ابن جرج، معمر، حضرت ابوبسے بھی یہ حدیث اس سندسے روایت کی گئی ہے

راوی: اسحاق بن منصور، محمد بن بکر، ابن جریج، معمر، حضرت الوب

باب: قسامت كابيان

پتھر اور دھاری دارچیز وبھاری چیز سے قتل کرنے میں قصاص اور عورت کے بدلے میں مر د کو قتل کرنے کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1871

راوى: هداببن خالد، همام، قتاده، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاهَدَّابُ بْنُ خَالِهِ حَدَّثَنَاهَ عَامُّر حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَارِيَةً وُجِدَ رَأْسُهَا قَدُ رُضَ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَسَأَلُوهَا مَنْ صَنَعَ هَذَا بِكِ فُلاَنْ فُلاَنْ حَتَّى ذَكَرُوا يَهُودِيًّا فَأَوْمَتْ بِرَأْسِهَا فَأْخِذَ الْيَهُودِيُّ فَأَقَرَّ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ

ہداب بن خالد، ہمام، قمادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک لڑکی ایسی حالت میں پائی گئی کہ اس کا سر دو پتھروں کے در میان کچلا گیا تھالو گوں نے اس سے پوچھا کہ تیرے ساتھ سے کس نے کیا فلاں نے یا فلاں نے ؟ یہاں تک کہ انہوں نے ایک یہودی کا ذکر کیا تو اس نے اسپنے سر سے اشارہ کیا اس یہودی کو گرفتار کیا گیا اس نے افرار کر لیا۔ لیار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تھم دیا کہ اس کا سرپتھروں سے کچل دیا جائے۔

راوى: بداب بن خالد، جهام، قاده، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

انسان کی جان یااس کاکسی عضو پر حمله کرنے والے کوجب وہ حمله کرے اور اسکو د فع...

باب: قسامت كابيان

انسان کی جان یااس کاکسی عضو پر حملہ کرنے والے کو جب وہ حملہ کرے اور اسکو دفع کرتے ہوئے حملہ آور کی جان یااسکا کوئی عضوضائع ہو جائے اور اس پر کوئی تاوان نہ ہونے کے بیان میں۔

جلد : جلددوم حديث 1872

رادى: محمد بن مثنی، ابن بشاد، محمد بن جعف، شعبه، قتاده، زباده، حض تعبران بن حصين دض الله تعالى عنه حكَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَادٍ قَالَا حَكَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ جَعْفَى حَكَّ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَا دَةَ عَنْ وَبُرَا رَةَ عَنْ عِبْرَانَ بَنِ حَمَّدُنِ قَالَ مُحَمَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَمَيَّةً رَجُلًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَانْتُزَعَ يَدَهُ مِنْ فَبِدِ فَنَزَعَ تَنِيَّتُهُ وَقَالَ حُصَيْنِ قَالَ قَاتَلَ يَعْلَى بْنُ مُنْيَةً أَوْ ابْنُ أَمَيَّةً رَجُلًا فَعَضَّ أَحَدُهُمُ اصَاحِبَهُ فَانْتُزَعَ يَدَهُ مِنْ فَبِدِ فَنَزَعَ تَنِيَّتُهُ وَقَالَ الْبَيْعِيِّ صَلَّى الله عَلَيْدِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْعَضُّ أَحَدُكُمُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةً لَهُ اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْعَضُّ أَحَدُكُمُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةً لَهُ عَلَى بَن مِن الله تَعَالَى عَنْ مَعْدَ بِعَمْ مَا عَبْدَ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْعَضُّ أَحَدُكُمُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةً لَهُ عَلَى بَن مِن الله تَعَالَى عَنه سِ وايت ہے کہ يعلى بن منيه يا ايك آدمى سے جَھُر ابواتوان ميں سے ايک نے دوسرے کے ہاتھ کومنه ميں ڈال کر دانتوں سے کافنا چاہا تواس نے اپنے ہاتھ کواس

کے منہ سے کھینچا جس سے اس کے سامنے کا دانت اکھڑ گیا ابن مثنی نے کہاسامنے کے دونوں دانت انہوں نے اپنا جھگڑا نبی کریم علیہ السلام کے سامنے پیش کیا تو آپ نے فرمایا کیا تم میں سے ایک اس طرح کاٹنا ہے جس طرح اونٹ کاٹنا ہے اس کے لیے دیت نہیں ہے۔

راوی: مجمه بن مثنی، ابن بشار، مجمه بن جعفر، شعبه، قما ده، زر اره، حضرت عمر ان بن حصین رضی الله تعالی عنه

باب: قسامت كابيان

انسان کی جان یااس کاکسی عضو پر حملہ کرنے والے کو جب وہ حملہ کرے اور اسکو دفع کرتے ہوئے حملہ آور کی جان یااسکا کوئی عضوضائع ہو جائے اور اس پر کوئی تاوان نہ ہونے کے بیان میں۔

جلد : جلددوم حديث 1873

راوى: محمد بن مثنى، ابن بشار، محمد بن جعفى، شعبه، قتاده، عطاء، ابن يعلى، حضرت يعلى رضى الله تعالى عنه وحَدَّ ثَنَا مُحَدَّدُ بنُ مَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ وَحَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ يَعْلَى عَنْ يَعْلَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِهِ

محمر بن مثنی، ابن بشار، محمر بن جعفر، شعبه، قیادہ، عطاء، ابن یعلی، حضرت یعلی رضی اللّه تعالیٰ عنه نے نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم سے اس طرح حدیث مبار که اس سند سے بھی روایت کی ہے

راوى : محمد بن مثنى، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، قاده، عطاء، ابن یعلی، حضرت یعلی رضی الله تعالی عنه

باب: قسامت كابيان

انسان کی جان یااس کاکسی عضو پر حملہ کرنے والے کو جب وہ حملہ کرے اور اسکو دفع کرتے ہوئے حملہ آ ورکی جان یااسکا کوئی عضوضائع ہو جائے اور اس پر کوئی تاوان نہ ہونے کے بیان میں۔

جلد : جلددوم حديث 1874

راوى: ابوغسان مسبى، معاذيعنى ابن هشام، ابى قتاده، زى اره بن اونى، حض تعبران بن حصين رضى الله تعالى عنه حَدَّ ثَنِي أَبُوغَسَّانَ الْبِسْمَعِيُّ حَدَّ ثَنَا مُعَاذُّ يَعْنِى ابْنَ هِشَامٍ حَدَّ ثَنِى أَبِي عَنْ قَتَادَةً عَنْ زُى ارَةً بْنِ أَوْفَى عَنْ عِبْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنْ وَعَنَّ عِبْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ وَجُلَّا عَضَّ ذِرَاعَ رَجُلٍ فَجَنَ بَهُ فَسَقَطَتُ ثَنِيَّتُهُ فَنُ فِعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَلَهُ وَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ كَمُهُ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَلَهُ وَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ لَكُهُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَلَهُ وَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ لَكُهُمُ وَلَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَلَهُ وَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ لَكُهُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَلَهُ وَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ لَا لُكُونَ مَا لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَلَهُ وَقَالَ أَرَدُتَ أَنْ لَكُهُمُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَلَهُ وَقَالَ أَرَدُتَ أَنْ لَكُهُ وَلَا لَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا بُقَالَ أَرَاءً لَا عُلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لَكُونَ عَلَيْكُ فَيْ عَلَيْكُ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لَكُونَا لَا أَنْ وَقَالَ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا كُونُ عَلَيْهُ لَوْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لِمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لَوْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَكُولُ لَكُونَ مُ لَاللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَا عَالَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا لَكُلُهُ لَكُولَ لَكُونَا لَا لَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَكُولُ لَكُولُهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلْ

ابوعنسان مسمعی، معاذیعنی ابن ہشام، ابی قادہ، زر ارہ بن اونی، حضرت عمر ان بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کی کلائی پر کاٹا۔ اس نے اپنے ہاتھ کو تھینچا تو کاٹنے والے کے سامنے کے دو دانت گر گئے۔ اس نے اسے نبی کریم کی خدمت میں پیش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (اس کے دعوی کو) باطل کر دیا اور فرمایا کیا تو نے اس کا گوشت کھانے کا ارادہ کیا تھا۔

راوى : ابوعنسان مسمعى، معاذ لیعنی ابن مشام ، ابی قاده ، زر اره بن او فی ، حضرت عمر ان بن حصین رضی الله تعالی عنه

باب: قسامت كابيان

انسان کی جان یااس کاکسی عضو پر حملہ کرنے والے کو جب وہ حملہ کرہے اور اسکو دفع کرتے ہوئے حملہ آور کی جان یااسکا کوئی عضوضائع ہو جائے اور اس پر کوئی تاوان نہ ہونے کے بیان میں۔

جلد : جلددوم حديث 1875

رادى: ابوغسان مسبى، معاذبن هشام، قتاده، بديل، عطاء بن ابى رباح، حض تصفوان بن يعلى رض الله تعالى عنه حَدَّقَ فِي أَبُو غَسَّانَ الْبِسْمَعِيُّ حَدَّثَ أَبُنُ هِ شَامٍ حَدَّثَ فِي أَبِي عَنْ قَتَادَةً عَنْ بُكَيْلٍ عَنْ عَطَائِ بُنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بُنِ يَعْلَى أَنْ يَعْلَى بُنِ مُنْيَةً عَضَّ رَجُلٌ ذِرَاعَهُ فَجَنَبَهَا فَسَقَطَتُ ثَنِيَّتُهُ فَرُ فِعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ مَعْلَابًا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبُطَلَهَا وَقَالَ أَرَدُتَ أَنْ تَقْضَمَهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ

ابو عنسان مسمعی، معاذبن ہشام، قادہ، بدیل، عطاء بن ابی رباح، حضرت صفوان بن یعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یعلی بن میننہ کے مز دور کی کلائی کو ایک آدمی نے کاٹا۔ اس نے کلائی کو کھینچا تو اس کے سامنے والے دودانت گر گئے۔ اس نے بیہ معاملہ نبی کر یم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے باطل کر دیااور فرمایا کیا تو نے اس کے ہاتھ کواونٹ کی طرح کاٹے کاارادہ کیا۔

راوى : ابوعنسان مسمعى، معاذبن مشام، قما ده، بديل، عطاء بن ابي رباح، حضرت صفوان بن يعلى رضى الله تعالى عنه

باب: قسامت كابيان

انسان کی جان یااس کاکسی عضو پر حملہ کرنے والے کو جب وہ حملہ کرے اور اسکو دفع کرتے ہوئے حملہ آور کی جان یااسکا کوئی عضو ضالع ہو جائے اور اس پر کوئی تاوان نہ ہونے کے بیان میں۔

جلد : جلددوم حديث 1876

راوى: احمد بن عثمان نوفلى، قريش بن انس، ابن عون، محمد بن سيرين، حض تعمران بن حصين رض الله تعالى عنه حَدَّ تَنَا أَحْمَدُ بِنُ عُثُمَانَ النَّوْفَ لِيُّ حَدَّ تَنَا قُرَيْشُ بِنُ أَنْسٍ عَنُ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بِنِ سِيرِينَ عَنْ عِبْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَالتَّوْمَ يَكُ فُلَ قَطَتُ ثَنِيَّتُهُ أَوْ ثَنَايَا لَا فَاسْتَعْدَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَأْمُرُنِ تَأْمُرُنِ تَأْمُ رُنِي أَنْ آمُرَهُ أَنْ يَدَعَ يَكَ لَا فَيْ فَلَ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَأْمُرُنِ تَأْمُ رُنِي أَنْ آمُرَهُ أَنْ يَدَعَ يَكَ لَا فَيْفِ فِيكَ تَقْضَهُ هَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ ادْفَعُ يَكَكَ حَتَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَأْمُرُنِ تَأْمُ رُنِي أَنْ آمُرَهُ أَنْ يَكَعَيْهُ فِي فِيكَ تَقْضَهُ هَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ ادْفَعُ يَكَ كَتَالَى اللهُ عَلَيْهُ وَالْ يَعْضَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَأْمُرُنِ تَأُنُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا مُ الْمَعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ مَا تَتَعْفِعُهُ الْتَعْمِعُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَعُلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ مَا لَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُه

احمد بن عثان نو فلی، قریش بن انس، ابن عون، محمد بن سیرین، حضرت عمران بن حصین رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کا ہاتھ کا طبحہ ویا۔ اس نے اپنے ہاتھ کو کھینچا تو اس (دوسرے) کے سامنے کے دو دانت گر گئے۔ (جس کے دانت گر گئے تھے) اس نے رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو چاہتا ہے دانت گر گئے تھے) اس نے رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو چاہتا ہے کہ میں اسے تھم دوں کہ وہ اپنا ہاتھ تیرے منه میں رکھے اور تو اسے اونٹ کے کاٹنے کی طرح کاٹے اچھاتم اپنا ہاتھ (اس کے منه میں) رکھو یہاں تک کہ وہ اسے کاٹے پھر تو اسے کھینچ۔

راوى : احمد بن عثمان نو فلي، قریش بن انس، ابن عون، محمد بن سیرین، حضرت عمران بن حصین رضی الله تعالی عنه

باب: قسامت كابيان

انسان کی جان یااس کاکسی عضو پر حملہ کرنے والے کو جب وہ حملہ کرے اور اسکو دفع کرتے ہوئے حملہ آور کی جان یااسکا کوئی عضوضائع ہو جائے اور اس پر کوئی تاوان نہ ہونے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حديث 1877

داوى: شيبان بن فروخ، همام، عطاء، صفوان بن يعلى بن منية، حضرت يعلى بن منيه رض الله تعالى عنه

حَمَّاتُنَا شَيْبَانُ بُنُ فَرُّوخَ حَمَّاتُنَا هَبَّا هُ حَمَّاتُ ثَنَا هُ عَنْ مَفْوَانَ بُنِ يَعْلَى بُنِ مُنْيَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَقَدْ عَضَّ يَكَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ يَكَهُ فَسَقَطَتْ تَنِيَّتَا هُ يَعْنِى الَّذِى عَضَّهُ قَالَ فَأَبُطَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ تَقْضَمُهُ لَنَا يَقْضَمُ الْفَحُلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ تَقْضَمَهُ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحُلُ

شیبان بن فروخ، ہمام، عطاء، صفوان بن یعلی بن منیۃ، حضرت یعلی بن منیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی حاضر ہوا جس نے ایک آدمی کا ہاتھ کا ٹاتھا۔ اس نے اپناہاتھ کھنیچا تواس کے سامنے والے دو دانت گر گئے یعنی جس نے کا ٹا۔ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے باطل قرار دیااور فرمایا کیاتم اسے اونٹ کی طرح کا ٹے کا

اراده رکھتے تھے۔

راوى: شيبان بن فروخ، جهام، عطاء، صفوان بن يعلى بن منية، حضرت يعلى بن منيه رضى الله تعالى عنه

باب: قسامت كابيان

انسان کی جان یااس کاکسی عضو پر حملہ کرنے والے کو جب وہ حملہ کرے اور اسکو دفع کرتے ہوئے حملہ آور کی جان یااسکا کوئی عضوضائع ہو جائے اور اس پر کوئی تاوان نہ ہونے کے بیان میں۔

جلد : جلددوم حديث 1878

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابواسامه، ابن جريج، عطاء، حضرت صفوان بن يعلى بن اميه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخُبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخُبَرَنِ عَطَائُ أَخْبَرَنِ صَفُوانُ بْنُ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَرُوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزُوةَ تَبُوكَ قَالَ وَكَانَ يَعْلَى يَقُولُ تِلْكَ الْعَزُوةُ أَوْتَقُ عَمَلِى عِنْدِى أَبِيهِ قَالَ عَظَائُ قَالَ مَعْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزُوةَ تَبُوكَ قَالَ وَكَانَ يَعْلَى اللهُ عَلَى كَانَ لِي أَجِيرٌ فَقَاتَلَ إِنْسَانًا فَعَضَّ أَحَدُهُمُ اللهَ الْآخِرِ قَالَ لَقَدُ أَخُبَرَنِ صَفْوَانُ أَيُّهُمَا لَكُولُ أَعْلَى كَانَ لِي أَجِيرٌ فَقَاتَلَ إِنْسَانًا فَعَضَّ أَحَدُهُمُ اللهُ عَلَى كَانَ لِي أَجِيرٌ فَقَاتَلَ إِنْسَانًا فَعَضَّ أَحَدُهُمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى كَانَ لِي أَجِيرٌ فَقَالَ النَّالَ عَلَى اللهُ عَلَى كَانَ لِي أَجِيرٌ فَقَالَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَا

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابواسامہ ، ابن جرتج ، عطاء ، حضرت صفوان بن یعلی بن امیہ کی اپنے باپ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ تبوک میں لڑائی کی اور یعلی کہتے تھے کہ یہی غزوہ ہے کہا کہ صفوان نے کہا یعلی کہتے تھے کہ میر ا ایک مز دور تھاوہ کسی آدمی سے لڑ پڑا ان میں سے ایک نے دوسرے کے ہاتھ کو کاٹا تو کاٹے والے کا ایک دانت سامنے والے دو دانتوں میں سے گرگیاوہ دونوں نبی کریم کے پاس آئے تو آپ نے اس کے دانت کو بیکار کر دیا۔ (یعنی دیت نہیں دلائی (ماوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابواسامہ ، ابن جرتج ، عطاء ، حضرت صفوان بن یعلی بن امیہ

باب: قسامت كابيان

انسان کی جان یااس کاکسی عضو پر حملہ کرنے والے کو جب وہ حملہ کرہے اور اسکو دفع کرتے ہوئے حملہ آور کی جان یااسکا کوئی عضوضائع ہو جائے اور اس پر کوئی تاوان نہ ہونے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حديث 1879

راوى: عمربن زبراره، اسماعيل بن ابراهيم، حضرت ابن جريج

وحَدَّ ثَنَاهَ عَنْرُو بْنُ زُرَّا لَا قَأَخُبْرَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ عمر بن زراره، اساعيل بن ابراہيم، حضرت ابن جرتئ عليه السلام سے بھی ان اساد کے ساتھ بيه حديث اسی طرح مروی ہے۔ راوی : عمر بن زراره، اساعيل بن ابراہيم، حضرت ابن جرتئ

دانتوں یااس کے برابر میں قصاص کے اثبات کے بیان میں ...

باب: قسامت كابيان

دانتوں یااس کے برابر میں قصاص کے اثبات کے بیان میں

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، عفان بن مسلم، حماد، ثابت، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ حَكَّ ثَنَاعَقَانُ بِنُ مُسْلِمٍ حَكَّ ثَنَاحَبًا وُ أَخْبَرَنَا ثَابِتُ عَنْ أَنْسِ أَنَّ أَخْتَ الرُّبَيِّعِ أُمَّرَ حَارِثَةَ جَرَحَتْ إِنْسَانًا فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِصَاصَ الْقِصَاصَ فَقَالَتُ أُمُّ الرَّبِيعِ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُغْتَصُّ مِنْ فَلَائَةَ وَاللهِ لا يُغْتَصُّ مِنْ هَا فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللهِ فَقَالَتُ أُمُّ الرَّبِيعِ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُغْتَصُّ مِنْ فَلائةً وَاللهِ لا يُغْتَصُّ مِنْهَا فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللهِ يَا أُمَّ الرَّبِيعِ الْقِصَاصُ كِتَابُ اللهِ قَالَتُ لاَ وَاللهِ لا يُغْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا قَالَ فَمَا زَالَتُ حَتَّى قَبِلُوا الدِّيهَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ كَاللهِ لا يُعْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا قَالَ فَمَا زَالَتُ حَتَّى قَبِلُوا الدِّيهَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَاهِ اللهِ مَنْ لَوْأَقُسَمَ عَلَى اللهِ لَا يُحَتَّقُ فَالَ وَاللهِ مَنْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَاهِ اللهِ مَنْ لَوْأَقُسَمَ عَلَى اللهِ لَا يُعْتَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَاهِ اللهِ مَنْ لَوْأَقُسَمَ عَلَى اللهِ لَا يُعْتَلَى وَسُلَاهُ لَا لَهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَاهِ اللهِ مَنْ لَوْ أَقُسَمَ عَلَى اللهُ فَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَلَوْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَمْ وَلَا عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمِ مَنْ عَلَيْهِ وَسُلَامِ اللهِ الْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْمِ وَسَلَيْمِ وَاللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْمِ وَسُلَمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ الْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان بن مسلم، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رکھے کی بہن ام حارثہ نے کسی انسان کوزخی کر دیا۔ انہوں نے اس کا مقد مہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پیش کیا تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قصاص یعنی بدلہ لیا جائے گا؟ اللہ کی قسم! اس سے بدلہ نیا جائے گا؟ اللہ کی قسم! اس سے بدلہ نیا جائے گا تاللہ کی قسم! سے بدلہ نہیں لیا جائے گا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ پاک ہے۔ اے ام ربھے بدلہ لیمااللہ کی کتاب (کا تھم) ہے۔ اس نے کہااللہ کی قسم اس سے کبھی بدلہ نہ لیا جائے گا۔ راوی کہتے ہیں وہ مسلسل آسی طرح کہتی رہی۔ یہاں تک کہ ورثاء نے دیت قبول کی قسم اس سے کبھی بدلہ نہ لیا جائے گا۔ راوی کہتے ہیں وہ مسلسل آسی طرح کہتی رہی۔ یہاں تک کہ ورثاء نے دیت قبول کی قسم کو یورا فرمادیتا ہے۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، عفان بن مسلم، حماد، ثابت، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کس وجہ سے مسلمان کاخون جائز ہو جاتا ہے کے بیان میں...

باب: قسامت كابيان

کس وجہ سے مسلمان کاخون جائز ہو جاتا ہے کے بیان میں

حايث 1881

جلد : جلددوم

راوى : ابوبكر بن ابى شيبه، حفص بن غياث، ابومعاويه، وكيع، اعبش، عبدالله بن مرة، مسروق، حضرت عبدالله رضى الله تعالى عنه الله تعالى عنه

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابو معاویہ، و کیج، اعمش، عبداللہ بن مرق، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین کے علاوہ کسی ایسے مسلمان مر د کاخون بہانا جائز نہیں جو گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے علاوہ کو کی معبود نہیں اور میں اللہ کار سول ہوں۔ ایک شادی شدہ زانی دوسر اجان کے بدلے جان اور دین کو چھوڑنے والا اور جماعت میں تفریق ڈالنے والا۔

راوی: ابو بکربن ابی شیبه، حفص بن غیاث، ابو معاویه، و کیعی، اعمش، عبد الله بن مرق، مسروق، حضرت عبد الله رضی الله تعالی عنه

باب: قسامت كابيان

کس وجہ سے مسلمان کاخون جائز ہو جاتا ہے کے بیان میں

حديث 1882

جلل : جلل دومر

داوى: ابن نبير، ابن ابى عمر، سفيان، اسحاق بن ابراهيم، على بن خشم مر، عيسى بن يونس، اعمش

حَدَّثَنَا ابْنُ نُكِيْرِ حَدَّثَنَا أَبِى حُوحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حوحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيَّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابن نمیر،ابن ابی عمر،سفیان،اسحاق بن ابراہیم،علی بن خشر م،عیسلی بن یونس،اعمش اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی: این نمیر، این ابی عمر، سفیان، اسحاق بن ابراهیم، علی بن خشر م، عیسی بن یونس، اعمش

باب: قسامت كابيان

کس وجہ سے مسلمان کاخون جائز ہو جاتا ہے کے بیان میں

حايث 1883

جله: جلددوم

راوى : احمد بن حنبل، محمد بن مثنى، عبدالرحمان بن مهدى، سفيان، اعبش، عبدالله بن مرة، مسروق، حضرت عبدالله رضى الله تعالى عنه

حَمَّاتُنَا أَحْمَدُ بَنُ حَنْبَلٍ وَمُحَمَّدُ بَنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفُظُ لِأَحْمَدَ قَالاَ حَمَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَال وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَال وَالَّذِى الأَعْمَى عَبْدِ اللهِ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَال وَالَّذِى لَا إِلَهَ اللهُ وَأَنِي رَسُولُ اللهِ إِلَّا ثَلاَثَةُ نَعَمِ التَّادِكُ الْإِسْلامَ الْمُفَادِقُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِي رَسُولُ اللهِ إِلَّا ثَلَاثَةُ نَعَمِ التَّادِكُ الْإِسْلامَ الْمُفَادِقُ لِإِللهَ عَنْمُ اللهُ وَالنَّفُولِ وَالنَّفُولِ وَالنَّفُولِ وَالنَّفُولُ وَالنَّهُ اللهُ وَأَنِي وَالنَّفُولِ وَالنَّفُولُ وَالنَّهُ اللهُ وَالنَّهُ اللهُ وَاللهُ وَالنَّوْلُ وَالنَّهُ اللهُ وَالنَّهُ اللهُ وَالنَّهُ اللهُ وَالنَّهُ اللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ وَاللّهُ ولَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللهُ وَلَا اللهُ وَاللّهُ اللّهُ وَلَا الللللهُ وَاللّهُ وَلَا اللللللهُ وَاللّهُ وَاللّهُولُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالل

احمد بن حنبل، محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، اعمش، عبدالله بن مرق، مسروق، حضرت عبدالله رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم ہمارے در میان کھڑے ہوئے اور فرمایااس ذات کی قشم جس کے سواکوئی معبود نہیں جو مسلمان مر دگواہی دیتا ہو کہ الله کے سواکوئی معبود نہیں اور میں الله کارسول ہوں تو اس کاخون حلال نہیں سوائے تین آدمیوں کے ایک اسلام کو چھوڑنے والا جماعت میں تفریق ڈالنے والا دوسر اشادی شدہ زناکرنے والا اور تیسر اجان کے بدلے جان حضرت عائشہ صدیقه رضی الله تعالی عنه سے بھی اسی طرح به حدیث مروی ہے۔

راوی: احدین حنبل، محدین مثنی، عبدالرحمان بن مهدی، سفیان، اعمش، عبدالله بن مرق، مسروق، حضرت عبدالله رضی الله تعالی عنه

.....

باب: قسامت كابيان

کس وجہ سے مسلمان کاخون جائز ہو جاتا ہے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1884

راوى: حجاجبن شاعر، قاسم بن زكريا، عبيدالله بن موسى، شيبان، اعمش

و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بِنُ الشَّاعِي وَالْقَاسِمُ بِنُ زَكِرِيَّائَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بِنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ الْأَعْبَشِ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَبِيعًا نَحْوَحَدِيثِ سُفْيَانَ وَلَمْ يَذُكُرَا فِي الْحَدِيثِ قَوْلَهُ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرَهُ

حجاج بن شاعر ، قاسم بن زکریا،عبیداللہ بن موسی ، شیبان ، اعمش اسی حدیث کی اور سند ذکر کی ہے لیکن اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول اس کی قشم جس کے سواکوئی معبود نہیں مذکور نہیں ہے۔

راوى: حجاج بن شاعر، قاسم بن زكريا، عبيد الله بن موسى، شيبان، اعمش

قتل کی ابتداء کرنے والے کے گناہ کے بیان...

باب: قسامت كابيان

قتل کی ابتداء کرنے والے کے گناہ کے بیان

حديث 1885

جلد : جلددومر

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، محمد بن عبدالله بن نبير، ابومعاويه، اعمش، عبدالله بن مرة، مسروق، حض تعبدالله رضى الله دض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَدَّدُ بِنُ عَبْدِ اللهِ بِنِ ثَمَيْدٍ وَاللَّفُظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالاَحَدَّثَنَا أَبُومُعَا وِيَةَ عَنُ الْأَعْبَشِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسُرُ وقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا إِلَّاكَانَ عَلَى ابْنِ آ دَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا لِأَنَّهُ كَانَ أَوَّلَ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمہ بن عبداللہ بن نمیر، ابو معاویہ، اعمش، عبداللہ بن مرق، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی نفس ظلما قتل کیا جاتا ہے تو اس کے گناہ کا ایک حصہ حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے پر بھی ڈالا جاتا ہے کیونکہ وہ پہلا ہے جس نے قتل کی ابتداء کی۔

راوى : ابو بكربن ابي شيبه، محمر بن عبدالله بن نمير، ابو معاويه، اعمش، عبدالله بن مرة، مسروق، حضرت عبدالله رضى الله تعالى عنه

باب: قسامت كابيان

قتل کی ابتداء کرنے والے کے گناہ کے بیان

جلد: جلددومر

حديث 1886

داوى: عثمانبن ابى شيبه، جرير، اسحاقبن ابراهيم، جرير، عيسى بن يونس، ابن ابى عمر، سفيان، اعمش

وحَدَّثَنَاهُ عُثْمَانُ بُنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ - وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَعِيسَى بُنُ يُونُسَ - وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عُمَرَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيدٍ وَعِيسَى بْنِ يُونُسَ لِأَنَّهُ سَنَّ الْقَتْلَ لَمْ يَذُكُمَا أَلِي مُنَا لَهُ يَذُكُمَا أَلِي اللهَ عَلَى اللهَ عَنْ الْأَعْمَى فَيْ الْقَتْلَ لَمْ يَذُكُمَا أَلَا اللهُ عَنَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيدٍ وَعِيسَى بْنِ يُونُسَ لِأَنَّهُ سَنَّ الْقَتْلَ لَمْ يَذُكُمَا أَلَا عَمْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ الْأَعْمَى اللهَ الْإِلْهُ اللهِ اللهَ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى ال

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اسحاق بن ابراہیم، جریر، عیسلی بن یونس، ابن ابی عمر، سفیان، اعمش اسی حدیث کی اور اسناد ذکر کی ہیں لیکن ان میں قتل کی ابتداء کاذکر ہے پہلے ہونے کو نہیں بیان کیا گیا۔

راوى: عثان بن ابي شيبه ، جرير ، اسحاق بن ابر ابيم ، جرير ، عيسى بن يونس ، ابن ابي عمر ، سفيان ، اعمش

آخرت میں قتل کی سزااور قیامت کے دن اس کا فیصلہ لو گوں کے در میان سب سے پہلے کیے ج...

باب: قسامت كابيان

آخرت میں قتل کی سز ااور قیامت کے دن اس کا فیصلہ لو گوں کے در میان سب سے پہلے کیے جانے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1887

راوى: عثمان بن ابى شيبه، اسحاق بن ابراهيم، محمد بن عبدالله بن نبير، وكيع، اعمش، ابوبكر بن ابى شيبه، عبدة بن سليمان، وكيع، اعمش، ابى وائل، حضرت عبدالله رضى الله تعالى عنه

حَمَّ تَنَاعُثُمَانُ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بَنُ عَبْدِ اللهِ بَنِ نُتَيْدٍ جَبِيعًا عَنْ وَكِيمٍ عَنْ الْأَعْمَشِ وحَمَّتُ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ الْأَعْمَشِ وحَمَّتُ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ وَاللهِ عَنْ اللهِ صَلَّى أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاعِ

عثان بن الی شیبہ، اسحاق بن ابر اہیم، محمہ بن عبد اللہ بن نمیر، و کیج، اعمش، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد ۃ بن سلیمان، و کیج، اعمش، ابی واکل، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن لوگوں کے در میان سب سے پہلے خون کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔ راوى: عثان بن ابي شيبه، اسحاق بن ابر اميم، محمد بن عبد الله بن نمير، و كيع، اعمش، ابو بكر بن ابي شيبه، عبدة بن سليمان، و كيع، اعمش، ابي واكل، حضرت عبد الله رضى الله تعالى عنه اعمش، ابي واكل، حضرت عبد الله رضى الله تعالى عنه

باب: قسامت كابيان

آخرت میں قتل کی سز ااور قیامت کے دن اس کا فیصلہ لو گوں کے در میان سب سے پہلے کیے جانے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1888

راوى: عبيدالله بن معاذ، يحيى بن حبيب، خالدا بن حارث، بشربن خالد، محمد بن ابي عدى، شعبه، اعبش، ابي وائل، _____ عبدالله

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بُنُ مُعَاذِ حَدَّثَنَا أَبِي - وحَدَّثَنِي يَحْيَى بُنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَغِنِي ابْنَ الْحَارِثِ - وحَدَّثَنِي بِشُهُ بَنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَنْ شَعْبَةَ عَنْ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ بَعْضَهُمْ قَالَ عَنْ شُعْبَةَ يُقْضَى وَبَعْضُهُمْ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ بَعْضَهُمْ قَالَ عَنْ شُعْبَةَ يُقْضَى وَبَعْضُهُمْ قَالَ عَنْ شُعْبَة يُقْضَى وَبَعْضُهُمْ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ بَعْضَهُمْ قَالَ عَنْ شُعْبَة يُقْضَى وَبَعْضُهُمْ قَالَ عَنْ شُعْبَة يُقْضَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ بَعْضَهُمْ قَالَ عَنْ شُعْبَة يُقْضَى وَبَعْضُهُمْ قَالَ عَنْ شُعْبَة يُقْضَى وَبَعْضُهُمْ قَالَ عَنْ شُعْبَة يُقضَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ بَعْضَهُمْ قَالَ عَنْ شُعْبَة يُقضَى وَبَعْضُهُمْ قَالَ عَنْ شُعْبَة يُعْضَهُمْ قَالَ عَنْ شُعْبَة يُقضَى اللهُ عَنْ مَا لَكُونُ النَّاسِ

عبید الله بن معاذ، یجی بن حبیب، خالد ابن حارث، بشر بن خالد، محمد بن ابی عدی، شعبه، اعمش، ابی وائل، عبد الله اس حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں معنی ومفہوم وہی ہے۔

راوى : عبيد الله بن معاذ، يجي بن حبيب، خالد ابن حارث، بشر بن خالد، محمد بن ابي عدى، شعبه، اعمش، ابي وائل، عبد الله

خون مال اور عزت کی شدت بیان میں۔...

باب: قسامت كابيان

خون مال اور عزت کی شدت بیان میں۔

حديث 1889

جلل : جللادومر

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، يحيى بن حبيب حارث، عبد الوهاب ثقفى، ايوب، ابن سيرين، ابن ابى بكره، حضرت ابوبكره حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِقُ وَتَقَارَ بَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ

عن ابني سِيرِينَ عَن ابنِ أَيِ بِكُمَةً عَنْ أَي بَكُمَةً عَنْ أَلِي بَكُمَةً عَنْ النَّهِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُهُ قَالَ إِنَّ الزَّمَانَ قَلْ السَّتَكَارَ كَهُ عَنْ ابنِ سِيرِينَ عَنْ ابنِ أَي بَكُمَةً عَنْ السَّنَةُ اثْنَاعَتُم شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُامٌ ثَلَا ثَلُهُ السَّمَاواتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَاعَتُم شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُامٌ ثَلَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ الْمُحَمَّمُ وَرَجَبٌ شَهْرُ مُضَمَ الَّذِى بَيْنَ جُهَادَى وَشَعْبَانَ ثُمَّ قَالَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَلَى اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَلَى اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَلَى اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَلَى اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَلَى اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ اللهُ وَلَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ وَلَا اللهُ وَلَى اللهُ وَلَا اللهُ وَلَى عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ وَلَا اللهُ ا

ابو بحر بن ابی شیبہ ، یکی بن حبیب حارثی، عبدالوہاب تففی ، ابوب ، ابن سیرین ، ابن ابی بکرہ ، حضرت ابو بکرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زمانہ گھوم کر اپنی اسی حالت وصورت پر آگیا جیسا کہ اس دن تھا جس دن اللہ نے آسان وز بین کو پیدا کیا تھاسال میں بارہ اہ بین جن میں چار ہاہ محترم و معزز ہیں تین متواز اور ملے ہوئے ہیں ووالقعدہ ، ووالحجہ ، محرم اور صفر کا مہینہ رجب جو جمادی الثانی اور شعبان کے در میان ہے پھر فرمایا یہ کونیا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کی اللہ اور اس کارسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہوگئے۔ یہاں تک کہ ہم نے گان کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہوگئے۔ یہاں تک کہ ہم نے گان کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے نام کے علاوہ نام وسلم نے فرمایا یہ کونیا دی جم نے عرض کیا کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غاموش ہوگئے۔ یہاں تک کہ ہم نے فرمایا یہ کونیا دن ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غاموش ہوگئے۔ یہاں تک کہ ہم نے قرمایا یہ کونیا دن ہے ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ راوی کہتے ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غاموش ہوگئے۔ یہاں تک کہ ہم نے قرمایا یہ کونیا دن ہے ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کونیا دن ہے ہم نے عرض کیا اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہو کہاں آپ سلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہو کہاں آپ سلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور نہیں آپ میں اے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور نہاری عزیری تم پر اٹھان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور نہاری عزیری تم پر اٹھان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور نہاری عزیری تم پر اٹھان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور نہاری عزیری تم پر اٹھان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور نہاری عزیری تم پر اٹھان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور نہاری عزیری تم پر اٹھان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور نہاری عزیری تم پر اٹھان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور نہریں تم پر اٹھان ہے کہ آپ سلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور نہریں کیا ہوں نہریں کے دور اور اس کی اسی کی دن نہریں کیا گوری کوری کیا کیا کیا کیا کوری نہریں کیا کہ اور کی کوری کوری کیا کیا کوری نہریں ک

حرام ہیں جیسا کہ اس دن کی حرمت اس تمہارے شہر میں اس مہینے میں ہے اور عنقریب تم اپنے رب سے ملو گے تو تم سے تمہارے اعمال کے بارے میں سوال کرے گا۔ میرے بعد تم کافریا گمر اہ نہ ہو جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردن مارنے لگ جاؤ۔ آگاہ رہو چاہے کہ موجو دغائب تک پہنچادے۔ ہوسکتا ہے جس کو یہ بات پہنچائی جائے وہ زیادہ حفاظت ویاد کرنے والا ہو جس سے اس نے سنا پھر فرمایا سنو کیا میں نے (پیغام حق) پہنچادیا؟ آگے روایت کے الفاظ کا اختلاف ذکر کیا ہے کہ ابن حبیب نے کہا اور ابو بکرکی روایت میں (فَلاَ تَرْجِعُوا اَبْحَدِی) کے الفاظ ہیں۔

راوى: ابو بكر بن ابي شيبه ، يحيى بن حبيب حارثى ، عبد الوہاب ثقفى ، ايوب ، ابن سيرين ، ابن ابي بكره ، حضرت ابو بكره

باب: قسامت كابيان

خون مال اور عزت کی شدت بیان میں۔

جلن : جلن دوم حديث 1890

داوى: نصربن على جهضى، يزيد بن زريع، عبدالله بن عون، محمد بن سيرين، حض عبدالرحمن بن ابوبكر رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا نَصْ بُنُ عَلِيّ الْجَهْضَى حَدَّثَنَا يَنِي لُبْنُ ذُرَيْع حَدَّثَنَا عَبْلُ اللهِ بْنُ عَوْنِ عَنْ مُحَدَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِنِ الْمِي بَنْ أَيِ بَكُمْ ةَ عَنْ أَلِي بَكُمْ قَالَ أَلَيْه بِي عَيْرِةِ وَأَخَذَ إِنْسَانٌ بِخِطَامِهِ فَقَالَ أَتَلُوا مِنْ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَيِّيهِ سِوى اللهِ فَقَالَ أَلَيْسَ بِيَوْمِ النَّحِي قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَيِّيهِ سِوى اللهِ فَقَالَ أَلَيْسَ بِيوْمِ النَّهِ قَالَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَلَى اللهُ وَلَ اللهُ وَاللهِ اللهُ وَاللهِ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ اللهُ وَلَ اللهُ وَلَا اللهُ وَاللهِ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ اللهُ وَلَ اللهُ وَاللهُ اللهُ وَلَا اللهُ وَاللهِ اللهُ وَلَا اللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَاللهُ مُولِكُمُ هَذَا لَكُمْ اللهُ الل

نصر بن علی جہضمی، یزید بن زر لیع، عبد اللہ بن عون، محمد بن سیرین، حصرت عبد الرحمٰن بن ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنه اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب دن تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اونٹ پر بیٹے اور ایک آدمی نے اس کی لگام پکڑلی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان بیتر اللہ تعالیٰ عنه نے عرض کیا اللہ اور اس کارسول ہی بہتر جانتے ہیں بہتر عباں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے نام کے علاوہ نام رکھیں گے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے نام کے علاوہ نام رکھیں گے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے نام کے علاوہ نام رکھیں گے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا کیا یہ نحرکا دن نہیں؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کونسا مہنیہ ہے؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کارسول ہی بہتر جانتے ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ذوالحجہ نہیں۔ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول۔ آپ نے فرمایا یہ کون ساشہر ہے؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کارسول بہتر ہی جانتے ہیں راوی کہتے ہیں یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ آپ اس کے نام کے علاوہ کوئی اور نام رکھیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا یہ شہر (مکہ) نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول۔ آپ نے فرمایا بے شک تہمارے خون اور تمہاری عزتیں تم پر اسی طرح حرام ہیں جس طرح تمہارا یہ دن اس مہینے اور اس شہر میں حرام ہے پس موجود تمہارے اور نہیں ذن کی کیا اور پھر آپ بکریوں کے لوگ غائب کو (بیہ بات) پہنچا دیں۔ پھر آپ دو سر مئ مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے اور انہیں ذن کی کیا اور پھر آپ بکریوں کے ایک ریوڑ کی طرف متوجہ ہوئے اور انہیں ذن کی کیا اور پھر آپ بکریوں کے ایک ریوڑ کی طرف متوجہ ہوئے اور انہیں ذن کی کیا اور نہیں ہمارے در میان تقسیم کر دیا۔

راوى : نصر بن على جهضمي، يزيد بن زريع، عبد الله بن عون، محمد بن سيرين، حضرت عبد الرحمن بن ابو بكر رضى الله تعالى عنه

باب: قسامت كابيان

جلد: جلددومر

خون مال اور عزت کی شدت بیان میں۔

حايث 1891

راوى: محمد بن مثنى، حماد بن مسعده، ابن عون، محمد، حض تعبد الرحمن بن ابوبكره رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَنَّى حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ مَسْعَدَةً عَنْ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِ بَكْمَةً عَنْ الْمِن عَوْنٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْمَةً عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرٍ قَالَ وَرَجُلُّ آخِذُ بِزِمَامِهِ أَوْ قَالَ بِخِطَامِهِ فَنَ كَنَ نَحُوحَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ ذُرَيْهِم

محرین مثنی، حماد بن مسعدہ، ابن عون، محمد، حضرت عبد الرحمن بن ابو بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ اپنے والدسے روایت کرتے ہیں کہ اس دن (ججۃ الوداع) جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹ پر بیٹھے اور ایک آدمی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اونٹ کی لگام پکٹر نے والا تھا۔ باقی حدیث پزید بن زریعے کی طرح روایت کی۔

راوى: محمد بن مثنى، حماد بن مسعده، ابن عون ، محمد ، حضرت عبد الرحمن بن ابو مكر ه رضى الله تعالى عنه

باب: قسامت کابیان خون مال اور عزت کی شدت بیان میں۔ جلد : جلد دوم حديث 1892

راوى: محمد بن حاتم بن ميمون، يحيى بن سعيد، قرة بن خالد، محمد بن سيرين، عبدالرحمان بن ابى بكره

حَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بُنُ حَاتِم بُنِ مَيْمُونِ حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْمَةَ وَعَنْ رَجُلٍ آخَمَ هُوفِي نَفْسِي أَفْضَلُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْمَةَ وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْرِهِ بْنِ جَبَلَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَاحَدَّتَنَا أَبُوعَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْرِو حَدَّثَنَا قُرَّةُ بِإِسْنَادِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَسَمَّى الرَّجُلَ حُمَيْكَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِ بَكْرَةً قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْمِ فَقَالَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا وَسَاقُوا الْحَدِيثَ بِبِثْلِحَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ غَيْرَأَنَّهُ لاَيَنْ كُمُ وَأَعْمَاضَكُمْ وَلاَيَنْ كُمْ ثُمَّ انْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ وَمَا بَعْدَهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَنَا فِي شَهْرِكُمْ هَنَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمِ تَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَلْ محمد بن حاتم بن میمون، یمی بن سعید، قرة بن خالد، محمد بن سیرین، عبد الرحمن بن ابی بکره اسی حدیث کی اور اسناد ذکر کی ہیں۔ حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نحر کے دن خطبہ ارشاد فرمایا یہ دن کون ساہے؟ باقی حدیث گزر چکی کیکن اس حدیث میں تمہاری عزت کالفظ ذکر نہیں کیااور نہ یہ ذکر کیا کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے اور جو اس کے بعد ہے اور اس حدیث میں بیہ ہے کہ (تمہاراخون وغیرہ)اس دن کی حرمت کی طرح ہے۔اس مہینے میں اور اس شہر میں تمہارے اپنے رب سے ملاقات کے دن تک۔ آگاہ رہو کیا میں نے پہنچا دیا؟ صحابہ کر ام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیاجی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اللہ گواہ رہ۔ راوى: محمد بن حاتم بن ميمون، يحيى بن سعيد، قرة بن خالد، محمد بن سيرين، عبد الرحمان بن ابي مجمره

قتل کے اقرار کی صحت اور مقتول کے ولی کوحق قصاص اور اس سے معافی طلب کرنے کے است...

باب: قسامت كابيان

قتل کے اقرار کی صحت اور مقتول کے ولی کوحق قصاص اور اس سے معافی طلب کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1893

راوى: عبيدالله بن معاذعنبرى، ابويونس، سماك بن حرب، علقمه ابن وائل، حضرت وائل رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا عُبِيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُويُونُسَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ

أَبَاهُ حَدَّ تُهُ قَالَ إِنِّ لَقَاعِدٌ مَعَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلُّ يَقُودُ آخَرَ بِنِسْعَةٍ فَقَالَ يَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَتَلْتَهُ فَقَالَ إِنَّهُ لَوْلَمُ يَعْتَرِفُ أَقَبْتُ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ قَالَ نَعَمْ قَتَلْتَهُ قَالَ إِنَّهُ لَوْلَمُ يَعْتَرِفُ أَقَبْتُ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ قَالَ نَعَمْ قَتَلْتَهُ قَالَ لَهُ النَّبِي كَيْفَ قَتَلْتُهُ فَقَالَ لَهُ النَّهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ لَكَ مِنْ شَيْءٍ تُوقِي مِنْ ذَاكَ فَرَى إِلَيْهِ بِنِسْعَتِهِ وَقَالَ مُولَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ لَكَ مِنْ شَيْءٍ تُوقِي مِنْ ذَاكَ فَرَى إِلَيْهِ بِنِسْعَتِهِ وَقَالَ دُونَكَ صَاحِبَكَ فَانْطَلَقَ بِهِ الرَّجُلُ فَلَتَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ لَكَ مِنْ شَيْءٍ تُوقِي مِنْ ذَاكَ فَرَى إلَيْهِ بِنِسْعَتِهِ وَقَالَ دُونَكَ صَاحِبَكَ فَانْطَلَقَ بِهِ الرَّجُلُ فَلَبَّا وَلَى قَالَ يَعْمُ وَعُلُكُ كَلَكُ فَلَكَ إِلَيْهِ بِنِسْعَتِهِ وَقَالَ دُونَكَ صَاحِبَكَ فَانْطَلَقَ بِهِ الرَّجُلُ فَلَكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَمِثُلُهُ وَمِعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَمِعْ اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُؤْمِ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَمِلْكُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُؤْمِ اللهُ اللهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُؤْمِ اللهُ اللهُ الْمُؤْمِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْمِ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الَا اللهُ ال

عبید اللہ بن معاذ عنبری، ابویونس، ساک بن حرب، علقمہ ابن وائل، حضرت وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی كريم صلى الله عليه وآله وسلم كے ساتھ بيٹينے والا تھا آدمی آياجو دوسرے آدمی كو تسمه سے گھنيجيتا تھا اس نے كہا اے اللہ كے رسول! اس نے میرے بھائی کو قتل کیاہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے اسے قتل کیا؟ مدعی نے کہا اگر اس نے اعتراف نہ کیا تو میں گواہی پیش کروں گا اس نے کہا جی ہاں میں نے اسے قتل کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہاتو نے اسے کس وجہ سے قتل کیا؟اس نے کہامیں اور وہ دونوں در خت سے بیتے جھاڑ رہے تھے کہ اس نے مجھے گالی دے کر غصہ دلایامیں نے کلہاڑی سے اس کے سرمیں ضرب مار کر اسے قتل کر دیا تواسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تیرے یاس کوئی چیز ہے جو تواسے اپنی جان کے بدلہ میں ادا کرسکے؟اس نے عرض کیا کہ میرے یاس میری چادر اور کلہاڑی کے سواکوئی چیز نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیری قوم کے بارے میں تیر اکیا خیال ہے کہ وہ تجھے چھڑا لے گی اس نے عرض کیا میں اپنی قوم پر اس سے بھی زیادہ آسان ہوں یعنی میری کوئی وقعت نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ تسمہ اس یعنی وارث مقتول کی طرف سے پینک دیااور فرمایا کہ اپنے ساتھی کولے جاوہ آدمی اسے لے کر چلاجب اس نے پیٹھ پھیری تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاا گراس نے اسے قتل کر دیاتو یہ بھی اسی کی طرح ہو جائے گاوہ آد می لوٹ آیااور عرض کی اے اللہ کے رسول مجھے یہ بات پینچی ^ا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر وہ اسے قتل کرے گاتواسی کی طرح ہوجائے گا حالانکہ میں نے اسے آپ صلی اللّه عليه وآله وسلم كے ہى حكم سے بكڑا ہے تورسول اللّه صلى اللّه عليه وآله وسلم نے فرما يا كياتونہيں چاہتا كه وہ تير ااور تيرے ساتھى كا گناہ سمبیٹ لے؟ اس نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا ہو گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیوں نہیں اس نے کہاا گر ایساہی ہے تو بہت اچھا یہ اسی طرح ہے راوی کہتے ہیں کہ اس نے اس کا تسمہ بچینک دیااور اس کے راستہ کو کھول

د یا لیعنی آزاد کر دیا۔

راوى : عبيد الله بن معاذ عنبرى، ابويونس، ساك بن حرب، علقمه ابن وائل، حضرت وائل رضى الله تعالى عنه

باب: قسامت كابيان

قتل کے اقرار کی صحت اور مقتول کے ولی کو حق قصاص اور اس سے معافی طلب کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلل : جلل دوم حليث 1894

راوى: محمد بن حاتم، سعيد بن سليان، هشيم، اسماعيل بن سالم، حض تعلقمه بن وائل رضى الله تعالى عنه

وحَدَّقَنِى مُحَتَّدُ بُنُ حَاتِم حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ سُلَيُانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بُنُ سَالِم عَنْ عَلْقَمَةَ بُنِ وَائِلِ عَنْ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بُنُ سَالِم عَنْ عَلْقَهِ نِسْعَةٌ أَبِيهِ قَالَ أَيْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَتَلَ رَجُلًا فَأَقَادَ وَلِيَّ الْمَقْتُولِ مِنْهُ فَانَطَلَقَ بِهِ وَفِي عُنْقِهِ نِسْعَةٌ أَبِيهِ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّادِ فَأَنَّى رَجُلُ الرَّجُلُ فَقَالَ لَهُ مَقَالَ لَهُ مَقَالَة مَعَالَكَ مَعَالَة مَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَلَّى عَنْهُ قَالَ إِسْمَعِيلُ بُنُ سَالِم فَذَكُنُ ثُنُ ذَلِكَ لِحَبِيبِ بُنِ أَيْ فَالِيتِ فَقَالَ كَدُّ الرَّامُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ فَعُومَ عَنْهُ فَعَلْهُ مَنْ كُنْ ثُلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ وَسُلَامُ اللهُ وَاللّهُ الْعَلْمُ عَلْهُ وَعَنْهُ وَالْهُ أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلْهُ وَا عَنْهُ فَا اللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ الللهُ اللّهُ اللللهُ الللللهُ ال

محد بن حاتم، سعید بن سلیمان، بشیم، اساعیل بن سالم، حضرت علقمه بن واکل رضی الله تعالی عنه اپنے والدسے روایت کرتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کے پاس ایک آدمی لا یا گیا جس نے ایک آدمی کو قتل کیا تھا اور مقتول کاوارث اسے کیھنچ کر اس حالت میں لے چلا کہ اس کی گردن میں تسمہ تھا جس سے اسے تھیٹنا تھا۔ جب اس نے پیٹے پھیری تورسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کا وسلم نے فرمایا تا تل اور مقتول دونوں جہنمی ہیں۔ پس ایک آدمی وراث مقتول کے پاس آیا اسے رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کا یہ ارشاد بتایا تو اس نے قاتل کو چھوڑ دیا۔ اساعیل بن سالم نے کہا میں نے حبیب بن ثابت علیه السلام سے اس کا ذکر کیا تو اس نے کہا کہ محصے ابن اشوع نے یہ حدیث بیان کی نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم نے وارث مقتول سے معاف کرنے کا کہا تھا تو اس نے انکار کردیا۔

راوى: محمد بن حاتم، سعيد بن سليمان، مشيم، اساعيل بن سالم، حضرت علقمه بن وائل رضى الله تعالى عنه

حمل کے بیچے کی دیت اور قتل خطااور شبہ عمر میں دیت کے وجوب کے بیان...

باب: قسامت كابيان

حمل کے بیچے کی دیت اور قتل خطااور شبہ عمد میں دیت کے وجوب کے بیان

حديث 1895

جلل : جلددومر

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، ابن شهاب، ابى سلمه، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ دَمَتْ إِحْدَاهُ بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ إِحْدَاهُ بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ

یجی بن بچی، مالک، ابن شہاب، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بنی ہزیل کی دوعور توں میں سے ایک عورت نے دوسری کو پھینکا (دھکا دیا) تو اس کا بچہ ضائع ہو گیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں ایک غلام یالونڈی بطور تاوان اداکرنے کا فیصلہ فرمایا۔

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، ابن شهاب، ابي سلمه، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: قسامت كابيان

حمل کے بیچے کی دیت اور قتل خطااور شبہ عدمیں دیت کے وجوب کے بیان

جلن : جلن دوم حديث 1896

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، ابن شهاب، ابن مسيب، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُعَنَّا لَهُ عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قُضِى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجِهَا وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجِهَا وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی لحیان کی ایک عورت کے حمل کے بیچے میں جو مردہ ضائع ہو گیا تھار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک غلام یالونڈی اداکرنے کا فیصلہ فرمایا پھر وہ عورت جس کے خلاف غلام اداکرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا فوت ہوگئ تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فیصلہ فرمایا کہ اس کی وراثت اس کی اولا د اور خاوند کے لیے ہوگی اور دیت اس کے خاندان پر ہوگی۔

راوي: قتیبه بن سعید،لیث، ابن شهاب، ابن مسیب، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

حمل کے بیچے کی دیت اور قتل خطااور شبہ عمد میں دیت کے وجوب کے بیان...

باب: قسامت كابيان

حمل کے بیچے کی دیت اور قتل خطااور شبہ عمد میں دیت کے وجوب کے بیان

جلن : جلن دوم حديث 1897

راوى: ابوطاهر، ابن وهب، حرمله ابن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، ابن مسيب، سلمه بن عبد الرحمان، حضرت ابوهرير لا رضى الله تعالى عنه

و حَدَّ ثَنِى أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهُ بِ حَ حَدَّثَنَا حَمْ مَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّحِينِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُ بٍ أَخْبَرَنِ يُونُسُ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اقْتَتَلَتُ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا اللهُ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرُيْرَةَ قَالَ اقْتَتَلَتُ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ وَيَةَ جَزِينِهَا عَنْ مُ عَهُمُ فَقَالَ حَمَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ وَيَةَ جَزِينِهَا عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنَّ وَيَعْ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ الْمُوصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ وَيَتَ جَزِينِهَا عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ وَيَةَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ وَيَعْ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ وَيَةَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ وَيَعْ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ وَيَةَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ وَيَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ وَيَعْنَ وَمُو مَنْ لَا شَهِ كَيْفُ أَنْ وَلِكُ يُطَلُّ فَقَالَ وَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ وَلَيْكُ وَسَلَمْ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَل

الوطاہر، ابن وہب، حرملہ ابن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، سلمہ بن عبدالرحن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ہذیل کی دوعور تیں لڑپڑیں اس میں سے ایک نے دوسری کی طرف پھر بھینکا تو وہ اور جواس کے پیٹ میں تھا ہلاک ہوگئے انہوں (لواحقین) نے اپنامقد مہر سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیٹ کے انہوں (لواحقین) کے اپنامقد مہر سول اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیٹ کے نیچ کی دیت میں غلام یالونڈی کا فیصلہ کیا اور عورت کی دیت کا فیصلہ مارنے والی عورت کے خاندان پر دینے کا کیا اور اس کے بیٹے کو اس کا وارث بنایا اور جو ان کے ساتھ ہوں۔ حمل بن نابغہ الہذلی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں اس کا تاوان کیسے اداکروں؟ جس نے نہ پیااور نہ کھایانہ بولا اور نہ چلا یا پس اس طرح کے بیچ کی دیت کو ٹالا جا تا ہے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ابندی قافیہ بندی والی گفتگو کی وجہ سے کا مہول کا بھائی ہے

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، حرملہ ابن نیجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، سلمہ بن عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللّہ تعالیٰ عنہ

باب: قسامت كابيان

حمل کے بیچے کی دیت اور قتل خطااور شبہ عمد میں دیت کے وجوب کے بیان

حديث 1898

جله: جلددوم

داوى: عبدبن حميد، عبدالرزاق، معمر، زهرى، إنى سلمه، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دوعور تیں لڑپڑیں۔ باقی حدیث گزرگی لیکن اس حدیث میں یہ ذکر نہیں کہ آپ نے اس کے بیٹے اور جو ان کے ساتھ ہوں کو وارث بنایا اور کہا کہنے والے نے ہم دیت کیسے اداکریں اور حمل بن مالک کانام نہیں لیا۔

راوى: عبد بن حميد، عبد الرزاق، معمر، زهرى، ابي سلمه، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

باب: قسامت كابيان

حمل کے بچے کی دیت اور قتل خطااور شبہ عمر میں دیت کے وجوب کے بیان

جلن : جلن دوم حديث 1899

راوى: اسحاقبن ابراهيم حنظلى، جرير، منصور، ابراهيم، عبيد بن نضيله خزاعى، حض تمغيره شعبه رضى الله تعالى عنه حَدَّ ثَنَا إِسْحَقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخُبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُودٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بُنِ نُضَيْلَةَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ الْمُغِيرَةِ بُنِ شَعْبَةَ قَالَ ضَرَبَتُ امْرَأَةٌ ضَرَّتَهَا بِعَمُودِ فُسُطَاطٍ وَهِي حُبْلَى فَقَتَلَتُهَا قَالَ وَإِحْدَاهُمَا لِحُيَائِيَّةٌ قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ شُعْبَةَ قَالَ ضَرَبَتُ امْرَأَةٌ ضَرَّتَهَا بِعَمُودِ فُسُطَاطٍ وَهِي حُبْلَى فَقَتَلَتُهَا قَالَ وَإِحْدَاهُمَا لِحُيَائِيَّةٌ قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةَ الْمَقْتُولَةِ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَغُرَّةً لِبَانِي بَطْنِهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ أَنْغُرَمُ دِيَةَ مَنْ لَا أَكُلُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ قَالَ مَنْ لَا أَكُلُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ قَالَ مَنْ لَا أَكُلُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ قَالَ وَجَعَلَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ قَالَ وَجَعَلَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ قَالَ وَهُولَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ قَالَ وَهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَمَالًا وَهُولَ وَسُلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ قَالَ وَعَمَالُكُ وَلَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلِكُ لِكَيْكُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْكُولُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْكُولُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْكُولُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْكُولُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَا أَلَالُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ الللهُ عَلَى عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللله

اسحاق بن ابرا ہیم حنظلی، جریر، منصور،ابراہیم،عبید بن نضیلہ خزاعی، حضرت مغیرہ شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے اپنی سوکن کو خیمہ کی لکڑی سے مارااس حال میں کہ وہ حاملہ تھی۔اس نے اسے ہلاک کر دیااور ان میں سے ایک لحیانیہ تھی تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقتولہ کی دیت قاتلہ کے وار توں پرر کھی اور ایک غلام پیٹ کے بیچے کی وجہ سے قاتلہ کے رشتہ داروں میں سے ایک آدمی نے عرض کیا کیاہم اس کی دیت ادا کریں جس نے نہ کھایااور نہ پیااور نہ چیخا چلا۔ پس ایسے بچہ کی دیت نہیں دی جاتی۔ تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا یہ دیہا تیوں کی طرح مسجع (بناوٹی) گفتگو کرتا ہے اور ان پر دیت لازم کردی۔

راوی : اسحاق بن ابرامیم حنظلی، جریر، منصور، ابرامیم، عبید بن نضیله خزاعی، حضرت مغیره شعبه رضی الله تعالی عنه

باب: قسامت كابيان

حمل کے بیچے کی دیت اور قتل خطااور شبہ عمد میں دیت کے وجوب کے بیان

جلد : جلددوم حديث 1900

راوى : محمد بن رافع، يحيى بن آدم، مفضل، منصور، ابراهيم، عبيد ابن نضيله، حض ت مغيره بن شعبه رضى الله تعالى عنه

و حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بُنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُودٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بُنِ نُضَيْلَةَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى عَلَى الْمُغِيرَةِ بُنِ شُعْبَةً وَكَانَتُ حَامِلًا فَقَضَى فِى الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ فَقَالَ بَعْضُ عَصَبَتِهَا أَنَدِى مَنْ لَا طَعِمَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَالْسَتَهَا وَمِثُلُ ذَلِكَ يُطَلُّ قَالَ فَقَالَ سَجْعَ الْأَعْمَابِ

محمہ بن رافع، یجی بن آدم، مفضل، منصور، ابر اہیم، عبید ابن نضیلہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے اپنی سوکن کو خیمہ کی ککڑی کے ساتھ ہلاک کر دیا تو اس مقد مہ میں رسول اللہ کی خدمت میں لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (بیٹ کے بیٹ کے بیچ کابدلہ ایک غلام وآلہ وسلم نے رقاتلہ) کے خاندان پر دیت کا فیصلہ کیا۔ وہ حاملہ تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیٹ کے بیچ کابدلہ ایک غلام اداکر نے کا فیصلہ کیا۔ اس کے بعض رشتہ داروں نے کہا کیا ہم اس کی دیت اداکریں جس نہ کھایا اور پیااور چیخانہ چلا یا اور اس طرح کی دیت نہیں دی جاتی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے دیہاتوں کی طرح مسجع گفتگو ہے دیت نہیں دی جاتی۔ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ عنہ مصور، ابر اہیم، عبید ابن نضیلہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی کی عنہ دونی اللہ تعالیٰ عنہ کے دیکھ کے دیکھ کے دیکھ کے دیکھ کے دیکھ کیا گوئے کے دیکھ کے دیکھ کیا گوئے کے دیکھ کے دیکھ کیا گوئے کے دیکھ کیا گوئے کی بن آدم، مفضل، منصور، ابر اہیم، عبید ابن نضیلہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دیکھ کیا گوئے کے دیکھ کے دیکھ کیا گوئے کے دیکھ کے دیکھ کیا گوئے کے دیکھ کر دیکھ کیا گوئے کے دیکھ کیا گوئے کی بن آدم، مفضل، منصور، ابر اہیم، عبید ابن نضیلہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دیکھ کیا گوئے کے دیکھ کیا گوئے کیا گوئے کے دیکھ کیا گوئے کے دو کر اس کیا گوئے کے دو کر دیکھ کیا گوئے کے دیکھ کیا گوئے کیا گوئے کے دیکھ کیا گوئے کیا گوئے کے دو کر دول کے دیکھ کیا گوئے کیا گوئے کیا گوئے کے دیکھ کیا گوئے کے دیکھ کیا گوئے کے دول کے دیکھ کیا گوئے کیا گوئے کیا گوئے کے دوئے کیا گوئے کے دوئے کیا گوئے کیا گوئے کے دوئے کیا گوئے کے دوئے کیا گوئے کے دیکھ کی کر دیکھ کیا گوئے کے دوئے کیا گوئے کیا

باب: قسامت كابيان

حمل کے بیچ کی دیت اور قتل خطااور شبہ عمر میں دیت کے وجوب کے بیان

جلد : جلد دوم حديث 1901

راوى: محمد بن حاتم، محمد بن بشار، عبد الرحمان بن مهدى، سفيان، منصور، جرير، مفضل

حَدَّتَنِي مُحَدَّدُ بُنُ حَاتِمٍ وَمُحَدَّدُ بُنُ بَشَادٍ قَالاحَدَّتَنَاعَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُودٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرٍ وَمُفَضَّلٍ

محمد بن حاتم، محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مهدى، سفيان، منصور، جرير، مفضل اسى حديث كى دوسرى اسند ذكركى ہے۔

راوی: محمد بن حاتم ، محمد بن بشار ، عبد الرحمان بن مهدی ، سفیان ، منصور ، جریر ، مفضل

باب: قسامت كابيان

حمل کے بیچ کی دیت اور قتل خطااور شبہ عمد میں دیت کے وجوب کے بیان

جلد : جلددوم حديث 1902

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، محمدبن مثنى، ابن بشار، محمدبن جعفى، شعبه، حض تمنصور رض الله تعالى عنه

ابو بکر بن ابی شیبہ ، محمد بن مثنی ، ابن بشار ، محمد بن جعفر ، شعبہ ، حضرت منصور رضی اللّه تعالیٰ عنہ نے بھی ان اسناد سے یہ حدیث اسی طرح روایت کی ہے۔ اس میں یہ بھی ہے کہ وہ گرائی گئی اور یہ بات نبی صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم تک پہنچائی تو آپ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نک پہنچائی تو آپ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے اس میں ایک غلام کا فیصلہ کیا اور اسے عورت کے رشتہ داروں کے ذمہ لازم کیا اور اس حدیث میں عورت کی دیت کا ذکر نہیں۔

راوى : ابو بكر بن ابي شيبه ، محمد بن مثنى ، ابن بشار ، محمد بن جعفر ، شعبه ، حضرت منصور رضى الله تعالى عنه

باب: قسامت كابيان

حمل کے بیچے کی دیت اور قتل خطااور شبہ عمد میں دیت کے وجوب کے بیان

جلد : جلد دوم حديث 1903

راوى : ابوبكر بن ابى شيبه، ابوكريب، اسحاق بن ابراهيم، ابى بكر، اسحاق، وكيع، هشامربن عروة، حضرت مسور بن مخرمه رضى الله تعالى عنه

وحكَّتُنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُوكُم يُبِ وَإِسْحَقُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفُظُ لِأَبِي بَكُمٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا قَالَ وَقَالَ حَكَّتُنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبُو كُم يُبِ وَإِسْحَقُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفُظُ لِأَبِي بَنْ مَثَى الْمَقَالِ السَّتَشَارَ النَّاسَ فِي وَيَعْ عَنْ هِ شَامِ بِنِ عُرُوةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْبِسُورِ بِنِ مَخْمَةَ قَالَ الاَّحْرَانِ عُمَرُ بِنُ الْخَطَّابِ اسْتَشَارَ النَّاسَ فِي وَيَعْ مَنْ الْمُعْدَة فَقَالَ شَهِدُتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ قَالَ فَقَالَ عُمَنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ قَالَ فَقَالَ عَمْ لُكُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ قَالَ فَقَالَ عَمْ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ قَالَ فَقَالَ عَلَيْهِ مَا لَكُونَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ قَالَ فَقِلْ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ قَالَ فَقَالَ مَنْ مُعْرَافًا عَلَامُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ قَالَ فَقَالَ مَسْلَمَةً اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ مِنْ مُعَلِي الللهُ عَلِيهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مَا عَلْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى الللّهُ عَلَيْهِ الللللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَا عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ الللللّهُ عَلَيْهُ اللللّهُ عَلَى اللللللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلْمُ اللللللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَل

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابر اہیم، ابی بکر، اسحاق، و کیج، ہشام بن عروۃ، حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر خطاب رضی اللہ تعالی عنہ نے لوگوں سے عورت کے پیٹے کے بارے میں مشورہ طلب کیا تو مخبرہ بن شعبہ نے کہا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں ایک غلام یا باندی کا فیصلہ کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا جو تیرے ساتھ اس بات کی گواہی دیتا ہے اسے میرے پاس لے آؤ۔ تو محمہ بن مسلمہ رضی اللہ تعالی عنہ نے ان کی گواہی دی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبه ،ابو کریب،اسحاق بن ابرا ہیم ،ابی بکر ،اسحاق ،و کیجی، ہشام بن عروۃ ،حضرت مسور بن مخرمه رضی الله تعالیٰ عنه

باب: حدود كابيان

چوری کی حداور اس کے نصاب کے بیان میں ...

باب: حدود كابيان

چوری کی حداور اس کے نصاب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1904

راوى: يحيى بن يحيى، اسحاق بن ابراهيم، ابن ابى عبر، سفيان بن عيينه، زهرى، عبرة، سيده عائشه صديقه رضى الله

حَكَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَوَ اللَّفْظُ لِيَحْيَى قَال ابْنُ أَبِي عُمَرَحَلَّ ثَنَا وقَال الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا وَهُو لِيَحْيَى قَال ابْنُ أَبِي عُمَرَحَلَّ ثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ السَّارِقَ فِي دُبْعِ سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ السَّارِقَ فِي دُبْعِ دِينَا إِ فَصَاعِدًا

یجی بن بچی،اسحاق بن ابراہیم،ابن ابی عمر،سفیان بن عیدینہ،زہری،عمرۃ،سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللّٰدعنہاسے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم چو تھائی دینار میں چور کاہاتھ کاٹنے تھے یااس سے زیادہ میں

راوى : کیچې بن کیچې، اسحاق بن ابر اجیم، ابن ابې عمر، سفیان بن عیبینه، زهری، عمرة، سیده عاکشه صدیقه رضی الله عنها

باب: حدود كابيان

جلد : جلددوم

چوری کی حداور اس کے نصاب کے بیان میں

حايث 1905

داوى : اسحاق بن ابراهيم، عبد بن حميد، عبدالرزاق، معمر، ابوبكر بن ابى شيبه، يزيد بن هارون، سليان بن كثير، ابراهيم بن سعد، زهرى

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بُنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَا دُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيَانُ بْنُ كَثِيرٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِبِثْلِدِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سلیمان بن کثیر ، ابراہیم بن سعد، زہری اسی حدیث کے دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : اسحاق بن ابرامیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ابو بکر بن ابی شیبه، یزید بن ہارون، سلیمان بن کثیر، ابرامیم بن سعد، زہری

باب: حدود كابيان

چوری کی حداور اس کے نصاب کے بیان میں

حديث 1906

راوى: ابوطاهر، حرمله بن يحيى، وليد بن شجاع، ابن وهب، يونس، شهاب، عروة، عمره، عائشه رضي الله تعالى عنها

جلد : جلددوم

وحَدَّثَنِى أَبُو الطَّاهِرِوَحَهُمَلَةُ بُنُ يَحْيَى وَحَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بُنُ شُجَاعٍ وَاللَّفُظُ لِلْوَلِيدِ وَحَهُمَلَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُهُوةَ وَعَهْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَادٍ فَصَاعِدًا

ابوطاہر، حرملہ بن یجی، ولید بن شجاع، ابن وہب، یونس، شہاب، عروۃ، عمرہ، عائشہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چور کا ہاتھ سوائے چو تھائی دیناریا اس سے زیادہ کے نہ کاٹا جائے۔

راوی: ابوطاہر، حرملہ بن کیجی، ولید بن شجاع، ابن وہب، یونس، شہاب، عروۃ، عمرہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: حدود كابيان

چوری کی حداور اس کے نصاب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1907

راوى : ابوطاهر، هارون بن سعيدايلى، احمد بن عيسى، هارون، احمد، ابن وهب، مخممه، سليان بن ابي يسار، عمره، سيده على عنها سيده عالى عنها عنها سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنِي أَبُوالطَّاهِرِوَهَا رُونُ بُنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بُنُ عِيسَى وَاللَّفُظُ لِهَا رُونَ وَأَحْمَدَ قَالَ أَبُوالطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيُّانَ بْنِ يَسَادٍ عَنْ عَبْرَةَ أَنَّهَا سَبِعَتْ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَبِعَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَادٍ فَمَا فَوْقَهُ

ابوطاہر ، ہارون بن سعید ایلی ، احمد بن عیسی ، ہارون ، احمد ، ابن وہب ، مخر مہ ، سلیمان بن ابی بیبار ، عمرہ ، سیدہ عائشہ صدیقتہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ہاتھ نہ کا ٹا جائے سوائے چوتھائی دیناریا اس سے زیادہ میں۔

راوی : ابوطاہر، ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ہارون، احمد، ابن وہب، مخرمہ، سلیمان بن ابی بیبار، عمرہ، سیدہ عائشہ صدیقتہ رضی اللّٰد تعالیٰ عنہا

> باب: حدود کابیان چوری کی حداور اس کے نصاب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1908

راوى: بشربن حكم عبدى، عبدالعزيزبن محمد، يزيدبن عبدالله بن هاد، ابى بكربن محمد، عمره، سيده عائشه صديقه رضي الله تعالى عنها

حَدَّ ثَنِى بِشُمُ بُنُ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بُنُ مُحَدَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بُنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْمِ بْنِ مُحَدًّدٍ عَنْ عَبْرَةً عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَبِعَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ إِلَّا فِي دُبْعِ دِينَا دٍ فَصَاعِدًا عَنْ عَبْرَ بَنَ حَمْرَ عَبْدَى عَبْدَى عَبْدَ اللهِ بَنَ عَبْدَ اللهُ بَنَ بَادَ اللهُ بَنَ بَادِ اللهُ بَنَ بَادَ اللهُ بَنَ بَادَ اللهُ بَنَ بَادَ اللهُ عَبْرَ اللهُ عَبْرَ اللهُ عَبْرَالله بَنَ عَبْدَ اللهُ عَبْرَالله بَنَ بَادَ اللهُ عَبْرَالله بَنَ بَادَ عَلَيْهِ وَاللهُ عَبْرَاللهُ عَنْ مَا لَهُ عَبْرَاللهُ عَبْرَاللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَنْهَا عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَنْهَا عَلَيْ عَنْهَا عَلَيْ عَنْهَا عَنْهَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَنْهَا عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَنْهَا عَنْهَا عَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَبْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَبْمَا عَلَيْهُ عَبْرَالهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ عَلَيْ عَبْهَا عَلْهُ عَلَيْهُ عَبْمَا عَلَيْهُ عَبْرَالهُ عَنْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَنْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى عَنْمُ اللهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ لَا عَنْهُ عَلَى عَنْهُ اللهُ عَلْهُ فَلْ عَلَيْهِ عَلَا عَلْمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلْمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَا عَلْهُ عَلْمُ عَلَى عَنْهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ عَلَيْهُ وَلَا عَلْمُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى عَنْهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَى عَنْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُكُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُكُ عَلَيْكُولُ عَلَيْ عَلَيْكُولُكُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُكُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُكُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُكُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُكُ عَلَيْكُولُكُ عَلِيْكُولُ عَلَيْكُولُ

راوى: بشر بن حكم عبدى، عبد العزيز بن محمد، يزيد بن عبد الله بن ہاد ، ابى بكر بن محمد ، عمره، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: حدود كابيان

چوری کی حداور اس کے نصاب کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1909

راوى: اسحاق بن ابراهيم، محمد بن مثنى، اسحاق بن منصور، ابى عامرعقدى، عبدالله بن جعفى، مخمه، يزيد ابن عبدالله ابن هاد

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُودٍ جَبِيعًا عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْعَقَدِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَنْصُودٍ جَبِيعًا عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْعَقَدِي مَنْ اللهِ بْنُ اللهِ بْنِ الْهَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، اسحاق بن منصور، ابی عامر عقدی، عبداللہ بن جعفر، مخرمہ، یزید ابن عبداللہ ابن ہاد اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابر اهیم، محمد بن مثنی، اسحاق بن منصور، ابی عامر عقدی، عبد الله بن جعفر، مخرمه، یزید ابن عبد الله ابن ماد

باب: حدود كابيان

چوری کی حداوراس کے نصاب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1910

راوى: محمد بن عبدالله بن نبير، حميد بن عبدالرحمان رواسى، هشام بن عرود، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحداثنا محمدبن عبدالله بن نبيرحداثنا حميد بن عبدالرحمن الرواسيعن هشامر بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت لم تقطع يدسارق في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم في اقل من ثبن المجن جحفة او ترس وكلا هما ذوثين

محمہ بن عبداللہ بن نمیر، حمید بن عبدالرحمن رواسی، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہاسے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں جحفہ یاترس ڈھال کی قیمت سے کم میں چور کا ہاتھ نہیں کاٹا گیا اور بیہ دونوں (ڈھالیس) قیمت والی ہیں۔

راوى: محمد بن عبدالله بن نمير، حميد بن عبد الرحمان رواسي، مشام بن عروه، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: حدود كابيان

چوری کی حداور اس کے نصاب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1911

راوى : عثمان بن ابى شيبه، عبده بن سليان، حميد بن عبدالرحمان، ابوبكر بن ابى شيبه، عبدالرحيم بن سليان، ابوكريب، ابواسامه، هشامر

وحداثناعثمان بن ابى شيبة اخبرنا عبدة بن سليان وحبيد بن عبد الرحمان مروحداثنا ابوبكر بن ابى شيبة حداثنا عبد الرحيم ابن سليان مروحداثنا ابوكريب حداثنا ابواسامة كلهم عن هشام بهذا الاسناد نحوحديث ابن نبير عن حميد بن عبد الرحمان الرواسي وفي حديث عبد الرحيم وابي اسامة وهويومئذ ذو ثبن

عثان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، حمید بن عبد الرحمن، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، ابو کریب، ابواسامہ، ہشام اسی حدیث کی مزید اسناد ذکر کی ہیں اور اس میں ہے کہ ان دنوں یہ قیمت والی تھی۔

راوى: عثان بن ابی شیبه، عبده بن سلیمان، حمید بن عبدالرحمان، ابو بکر بن ابی شیبه، عبدالرحیم بن سلیمان، ابو کریب، ابواسامه، مشام

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب: حدود كابيان

چوری کی حداور اس کے نصاب کے بیان میں

حايث 1912

جلد : جلددو*م*

راوى: يحيى بن يحيى، نافع، حضرت ابن عبر رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَايَحْيَى بُنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأَتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُبَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ سَارِقًا فِي مِجَنِّ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

یجی بن یجی، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے چور کا ہاتھ ایک ایسی ڈھال کے بدلہ میں کا ٹاجس کی قیمت تین دراہم تھے۔

راوى: ليچى بن يجيى، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

باب: حدود كابيان

چوری کی حداور اس کے نصاب کے بیان میں

حايث 1913

جله: جلددوم

راوى: قتيبه بن سعيد، ابن رمح، ليث بن سعد، زهيربن حرب، ابن مثنى، يحيى، قطان، ابن نبير، ابوبكربن ابى شيبه، على بن مسهر، عبيدالله، زهيربن حرب، اسماعيل يعنى ابن عليه، ابوربيع، ابوكامل، حماد، محمد بن رافع، عبدالرزاق، سفيان، ايوب سختيانى، ايوب بن موسى، اسماعيل بن

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ وَابْنُ دُمْمٍ عَنُ النَّيْثِ بِنِ سَعْدٍ م و حَدَّثَنَا أَهُ بَنُ مُرْمِ وَابْنُ الْبُثَنَى قَالَا حَدَّثَنَا اللهِ مَوْمَ اللهِ مَنْ مُنْدِرِ حَدَّثَنَا الْبِي مَنْ اللهِ مَوْمَ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهُ مَنْ اللهِ اللهِ مَنْ اللهِ اللهِ مَنْ اللهِ اللهِ مَنْ اللهِ مِنْ عَنْ اللهِ مِنْ عَنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ عَنْ اللهِ مِنْ مُوسَى اللهِ اللهِ مِنْ عَنْ اللهِ مِنْ عَنْهِ الرَّمْ مَن اللهِ مِنْ عَنْهِ الرَّمْ مَن اللهِ مِنْ عَنْهُ اللهِ مِنْ عَنْهِ الرَّمْ مُن اللهِ مِنْ عَنْهِ اللهِ مِنْ عَنْهِ اللهِ مِنْ عَنْهُ اللهِ مِنْ عَنْهُ اللهِ مِنْ عَنْهِ اللهِ مِنْ عَنْهِ اللهِ مِنْ عَنْهِ اللهِ مِنْ عَنْهُ اللهِ مِنْ عَنْهِ اللهِ مِنْ عَنْهُ اللهِ مِنْ عَنْهِ اللهِ مِنْ عَنْهِ اللهِ مِنْ عَنْهُ اللهِ اللهِ مِنْ عَنْهُ اللهِ مِنْ مُنْ اللهِ مُنْ اللهِ مِنْ مُنْ اللهِ مِنْ مُنْ اللهِ مِنْ مُنْ اللهِ مُنْ اللهِ مُنْ اللهِ مُنْ اللهِ مُنْ مُنْ اللهِ مُنْ مُنْ اللهِ اللهِ اللهِ مُنْ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ الللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ

زَيْدٍ اللَّيْثِيِّ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِ حَدِيثِ يَحْبَى عَنْ مَالِكِ غَيْرَأَنَّ بَعْضَهُمْ قَالَ قِيمَتُهُ وَبَعْضَهُمْ قَالَ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

قتیبہ بن سعید، ابن رمح، لیث بن سعد، زہیر بن حرب، ابن مثنی، یجی، قطان، ابن نمیر، ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسیم، عبید الله، زہیر بن حرب، اساعیل یعنی ابن علیه، ابور بیج، ابو کامل، حماد، محمہ بن رافع، عبد الرزاق، سفیان، ابوب سختیانی، ابوب بن موسی، اساعیل بن امیه، عبد الله، موسی بن عبد الله بن المیه، ابوطاہر، ابن وہب، حظله بن ابی سفیان جمحی، عبد الله بن عمر، مالک بن انس، اسامه بن زید لیثی، نافع ابن عمر، مختلف اسناد سے حدیث زکر کی ہے کہ سارے محد ثین حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنہ سے نبی کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم کی عبد حدیث عبیبی عن مالک کی طرح روایت کی ہے بعض نے قبت اور بعض نے اس کا خمن تین درا ہم ذکر کی ہیں۔ موسی، ابن مختلی بن سعد، زہیر بن حرب، ابن مثنی، یکی، قطان، ابن نمیر، ابو بکر بن ابی شیبه، علی بن مسیم، عبد الله، زہیر بن حرب، اساعیل یعنی ابن علیہ، ابور بیج، ابور بیج، ابور کی، ابوکامل، حماد، محمد بن رافع، عبد الرزاق، سفیان، ابوب سختیانی، ابوب بن موسی، اساعیل بن

باب: حدود كابيان

چوری کی حداور اس کے نصاب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1914

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، ابوكريب، ابومعاويه، اعبش، ابى صالح، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالاحَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنُ الْأَعْبَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللهُ السَّارِقَ يَسْنِ قُ الْبَيْضَةَ فَتُقَطَّعُ يَدُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللّہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّه صلی
اللّه علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاانڈا چوری کرنے والے چور پر اللّہ لعنت کر تاہے تواس کا ہاتھ کا ٹاجائے گا اور جورسی چوری کر تاہے اُس
کا ہاتھ بھی کا ٹاجائے گا۔

راوى : ابو بكر بن ابي شيبه ، ابو كريب ، ابو معاويه ، اعمش ، ابي صالح ، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: حدود كابيان

چوری کی حداور اس کے نصاب کے بیان میں

حايث 1915

جله: جلددوم

راوى: عمروناقد، اسحاق بن ابراهيم، على بن خشهم، عيسي بن يونس، حضرت اعمش رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاعَنُرُو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِى بْنُ خَشْمَ مِ كُلُّهُمْ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَأَتَهُ يَقُولُ إِنْ سَرَقَ حَبُلًا وَإِنْ سَرَقَ بَيْضَةً

عمر و ناقد ، اسحاق بن ابر اہیم ، علی بن خشر م ، عیسلی بن یونس ، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی بیہ حدیث ان اسناد سے روایت کی گئی ہے۔ اس میں وہ فرماتے ہیں کہ اگر چہ وہ رسی چوری کرے اور اگر چہ وہ انڈ اہی چوری کرے۔ راوی : عمر و ناقد ، اسحاق بن ابر اہیم ، علی بن خشر م ، عیسلی بن یونس ، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: حدود كابيان

چوری کی حداور اس کے نصاب کے بیان میں

حايث 1916

جلد : جلددومر

رادى: قتيبه بن سعيد، ليث، محمد بن رمح، ليث، ابن شهاب، عرود، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها حدَّ ثَنَا تُنَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّ ثَنَا لَيْتُ مَحَدَّ لُهُ بُنُ اللَّهُ عَنَ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرُوقَا عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قُرَيْتُنَا أَهْبَهُمُ شَأْنُ الْبَوْزَأَةِ الْبَخْرُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتُ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا وَمَنْ يَخْبَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ حِبُّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا وَمَنْ يَخْبَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ حِبُّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا وَمَنْ يَخْبُوكُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ حِبُّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَامَةُ فَقَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَامَةُ فَقَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَامُ أَنْهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فَي عَلِي مِنْ عَنُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ النَّاسُ إِنَّمَا أَهْمَلُكُ النَّذِينَ عَبْلَكُمُ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيفُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الضَّعِيفُ أَلَّهُمْ الشَّرِيفُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَلْكُ اللهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَ مُنْ وَالْكُ اللهُ اللهُ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَ مُنْ وَالْمَامُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَ مُنْ اللهُ المُولُولُ اللهُ اللهُ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمہ بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ قریش نے ایک مخزوی عورت کے بارے میں مشورہ کیا جس نے چوری کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کون گفتگو کرے گا؟ تو انہوں نے کہا جو اس بات پر جر اُت کر سکتا ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیارے

اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سواکوئی نہیں ہوسکتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسامہ نے گزارش کی تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے وآلہ وسلم نے کھر ایپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہوکر خطبہ دیاتو فرمایا ایک واقع ہم میں سے بہلے لوگوں کو ہلاک کیااس میں سے جب کو کوئی معزز چوری کر تاتو وہ اسے چھوڑ دیتے اور ان میں سے کوئی کمزور چوری کر تاتو اس پر حد جاری کر دیتے اور اللہ کی قشم! اگر فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت محمہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا اور ابن رمح کی حدیث میں ہے تم سے پہلے لوگ ہلاک ہوئے ہیں۔ وسلم بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا اور ابن رمح کی حدیث میں ہے تم سے پہلے لوگ ہلاک ہوئے ہیں۔ وسلم بھی تیبہ بن سعید، لیث، محمہ بن رمح ، لیث، ابن شہاب، عروہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: حدود كابيان

چوری کی حداور اس کے نصاب کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1917

راوى: ابوطاهر، حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس بن يزيد، ابن شهاب، عروه بن زبير، زوجه نبى سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

وحَمَّ قَنِي أَبُوالطَّاهِرِوَحَهُمَلَةُ بِنُ يَخِيى وَاللَّفُظُ لِحَهُمَلَةً قَالاَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ قَال أَخْبَرَنِ عُهُوةٌ بِنُ الزُّيلِرِعَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ قُريشًا أَهْبَهُمْ شَأْنُ الْمُزَاقِ النِّي سَمَّ قَقَالُوا مَنْ يُكِبِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَنْ يَكِبِّمُ فِيهَا رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَنْ يَجْبَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بُنُ زَيْهِ حِبُّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَنْ يَجْبَرِئُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالُوا مَنْ يَجْبَرِئُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَنْ يَجْبَرِئُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُ وَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعُونُ وَهُو وَاللهِ فَقَالَ لَهُ فَكُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتُ مُنُ وَيُهِ مَنْ وَلَا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا اللهِ فَكُلُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّيفُ عُنْ وَيُونُ وَالَّذِى فَعُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّيفُ عُنْ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ فَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْمُوا عَلَيْهُ وَالْمُوا اللهِ فَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ فَالْمُوا عَلَيْهِ وَالْمُوا عَلَيْهِ الْمُعُلِي وَالْوَلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ فَعَيْهِ مَا لَسُّرِيفُ تَوْمُ وَالْمُوا عَلَيْهُ وَالْمُوا عَلَيْهُ وَالْمُوا عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا سَرَقَ فَالَتُ عَائِشَةُ فَعَسُنَتُ تَوْبَتُهَا الْعُلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَتُ عَائِشَةُ فَعَسُنَتُ تَوْبَتُهَا الْعُلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَمُ وَالْمُولُ وَالْمُولُ اللْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ الشَّامُ الْمُنْ اللهُ عُلُولُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَامً اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الل

ابوطاہر، حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زوجہ نبی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے

روایت ہے کہ قریش نے اس عورت کے بارے میں مشورہ کیا جس نے غزوہ فتح کمہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں چوری کی تھی۔ انہوں نے کہار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معنے اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت اسامہ بن زیدرضی اللہ تعالی عنہ کے علاوہ اس بات پر کوئی جر اَت نہ کرے گا۔ تو آئہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجا گیا۔ تو اس عورت کے معاملہ میں آپ سے اسامہ بن زیدرضی اللہ تعالی عنہ نے گفتگو کی تورسول اللہ صلی اللہ تعلیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجا گیا۔ تو اس عورت کے معاملہ میں آپ سے اسامہ بن زیدرضی اللہ تعالی عنہ نے گفتگو کی تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چرہ اقد س کارنگ تبدیل ہو گیا اور فرمایا کیا تو اللہ کی حدود میں سے ایک حدمیں سفارش کرتا ہے ؟ تو اسامہ نے آپ سے عرض کیا اے اللہ کے رسول ؟ میرے لیے مغفرت طلب کریں۔ جب شام ہوئی تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑوں کو اس بات نے بلاک کیا کہ ان میں سے جب کوئی معزز آدمی چوری کرتا تو وہ اسے چھوڑ دیے اور جب ان میں سے ضعیف لوگوں کو اس بات نے بلاک کیا کہ ان میں سے جب کوئی معزز آدمی چوری کرتا تو وہ اسے جھوڑ دیے اور جب ان میں سے ضعیف چوری کرتا تو اس کا جمل بہت محمد میں اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی چوری کر تا تو اس کا جمل کیا تھا اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تھم دیا اس عورت کے بارے میں جس نے چوری کی تھی جوری کرتی تو اس کا بارے میں جس نے چوری کی تھی اور اسکہ بعد اس کی شادی ہوئی اور وہ اسکے بعد اس کی شادی ہوئی اور وہ سے جدم میں اسکون خور وہ اسکون تھی۔ کہ اس کی تو اللہ وسلم تک پہنچاتی تھی۔

راوی : ابوطاهر، حرمله بن یجی، ابن و هب، یونس بن یزید، ابن شهاب، عروه بن زبیر، زوجه نبی سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

باب: حدود كابيان

چوری کی حداور اس کے نصاب کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1918

راوى: عبدبن حبيد، عبدالرزاق، معبر، زهرى، عروه، سيده عائشه صديقه رض الله تعالى عنها

ۅحَدَّثَنَاعَبْدُ بُنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَاعَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُّعَنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرُوَةً عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ كَانَتُ امْرَأَةٌ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُقْطَعَ يَدُهَا فَأَنَى أَهْدُهَا أُسَامَةَ بُنَ زَيْدٍ فَكَلَّمُوهُ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَحَدِيثِ اللَّيْثِ وَيُونُسَ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہاسے روایت ہے کہ مخزوی عورت مال ومتاع ادھار لے کر منکر ہو جاتی تھی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تھم دیا کہ اس کا ہاتھ کاٹ دیاجائے۔ اس کا اہل و عیال حضرت اسامہ بن زیدرضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ان سے گفتگو کرنے کے لیے آئے تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بارے میں بات کی۔ باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوى: عبد بن حميد، عبد الرزاق، معمر، زهرى، عروه، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

باب: حدود كابيان

چوری کی حداوراس کے نصاب کے بیان میں

حايث 1919

جلد : جلددوم

راوى: سلمه بن شبيب، حسن بن اعين، معقل، ابى زبير، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنِي سَلَمَةُ بُنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي النَّيَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي مَخْرُومٍ سَرَقَتُ فَأَنِي بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَاذَتْ بِأُمِّر سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَاذَتُ بِأُمِّر سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَاذَتُ بِأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَادَتُ بَيْ مَا فَعُطِعَتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ لَوْكَانَتُ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُ يَكَهَا فَقُطِعَتُ

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مخزوم میں سے ایک عورت نے چوری کی اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا گیا۔ تواس نے ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ذریعہ پناہ ما گلی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قشم اگر فاطمہ بھی ہوتی تومیں اس کا ہاتھ بھی کا ٹ

راوى: سلمه بن شبيب، حسن بن اعين، معقل، الي زبير، حضرت جابر رضى الله تعالى عنه

زنا کی حد کے بیان میں...

باب: حدود كابيان

زناکی حدکے بیان میں

جلد : جلدا دوم حديث 920

راوى: يحيى بن يحيى تمييى، هشيم، منصور، حسن، حطان بن عبدالله، رقاشى، حضرت عبادلابن صامت رضى الله تعالى

عئه

یجی بن یجی تمیمی، ہشیم، منصور، حسن، حطان بن عبد اللہ، رقاشی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ اللہ فرمایا مجھ سے حاصل کرلو۔ شخص اللہ نے عور توں کے لیے راستہ بنایا ہے کنوارامر دکنواری عورت سے جو زنا کرنے والا ہو توان کو سوکوڑے مارواور ایک سال کے لیے ملک بدر کرو (مصلحت کے تحت) اور شادی شدہ عورت سے زنا کرے تو سوکوڑے مارواور رجم یعنی سنگسار کرو۔

راوى : يچى بن يحيي تتميمي، ہشيم، منصور، حسن، حطان بن عبد الله، رقاشي، حضرت عباده بن صامت رضى الله تعالىٰ عنه

باب: حدود كابيان

زناکی حدکے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1921

راوى: عبروناقد، هشيم، منصور

وحَدَّثَنَاعَبُرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَاهُ شَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَكُ

عمروناقد، ہشیم، منصور ان اسناد سے بھی بیہ حدیث مبار کہ اسی طرح مروی ہے

راوی: عمروناقد، ہشیم، منصور

باب: حدود کابیان

زناکی حدکے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1922

راوى : محمد بن مثنى، ابن بشار، عبدالاعلى، سعيد، قتاده، حسن، حطان بن عبدالله رقاشى، حضرت عباده بن صامت رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّادٍ جَبِيعًا عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ

محمہ بن مثنی، ابن بشار، عبد الاعلی، سعید، قادہ، حسن، حطان بن عبد الله رقاشی، حضرت عبادہ بن صامت رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ الله کے نبی صلی الله علیه وآلہ وسلم پر جب وحی نازل کی جاتی تو آپ صلی الله علیه وآلہ وسلم اس وجہ سے مشکل محسوس کرتے اور آپ صلی الله علیه وآلہ وسلم کا چرہ اقد س متغیر ہو جاتاراوی کہتے ہیں کہ ایک دن آپ صلی الله علیه وآلہ وسلم پر وحی نازل کی تو آسی طرح کی کیفیت ہوگئ تو آپ نے فرمایا مجھ سے حاصل کی گی تو آسی طرح کی کیفیت ہوگئ تو آپ نے فرمایا مجھ سے حاصل شخصین عور توں کے لیے اللہ نے راستہ نکالا ہے۔ شادی شدہ مر و شادی شدہ عورت سے زناکرے یا کنوارام و کنواری عورت سے زناکرے یا کنوارام و کنواری عورت سے زنا کرے ایک سال کے لیے ملک کرے توسو کوڑے ہیں اور پھر وں کے ساتھ سنگسار کرنا بھی اور کنوارے مر دکوسو کوڑے مارے جائیں پھر ایک سال کے لیے ملک بررکر دیاجائے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، عبد الا علی، سعید، قیاده، حسن، حطان بن عبد اللّه رقاشی، حضرت عباده بن صامت رضی الله تعالی عنه

باب: حدود كابيان

زناکی حدکے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1923

راوى: محمد بن مثنى، ابن بشار، محمد بن جعفى، شعبه، محمد بشار، معاذبن هشام، حض تقتاده رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَابُنُ بَشَّادٍ قَالاَحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حوحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ الْمُثَادِ عَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا الْبِكُمُ يُجْلَدُ وَيُنْفَى وَالثَّيِّبُ يُجْلَدُ مُعَاذُ بِنُ هِشَامٍ حَدَّثِنِي أَبِ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةً بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا الْبِكُمُ يُجْلَدُ وَيُنْفَى وَالثَّيِّبُ يُجْلَدُ وَيُرْجَمُ لا يَذْكُمُ انِ سَنَةً وَلا مِائَةً

محمہ بن مثنی، ابن بشار، محمہ بن جعفر، شعبہ، محمہ بشار، معاذ بن ہشام، حضرت قنادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی ان اسناد سے بیہ حدیث مروی ہے۔ان کی حدیث میں ہے کہ غیر شادی شدہ زانی کو کوڑے مارے جائیں گے اور سنگسار کیا جائے گا اور ان دونوں نے سال

اور سو(کوڑوں) کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، محمد بشار، معاذ بن بهشام، حضرت قماّ ده رضی الله تعالیٰ عنه

شادی شدہ کوزنامیں سنگسار کرنے کے بیان میں...

باب: حدود كابيان

شادی شدہ کوزنامیں سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1924

راوى: ابوطاهر، حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، عبيدالله بن عبدالله بن عتبه، حض عبدالله بن عباس رضى الله تعالى عنه وضى الله تعالى عنه

حَدَّثِنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَمْمَلَةُ بُنُ يَحْيَى قَالَاحَدَّثَنَا ابُنُ وَهُبٍ أَخْبَرِنِ يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَال أَخْبَرِنِ عُبَيْدُ اللهِ بَنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ سَبِعَ عَبْدَ اللهِ بَنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ عُبَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُو جَالِسٌ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ مِثَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَبْنَا بَعْدَهُ فَأَخْشَى إِنْ طَالَ بِالنَّاسِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَبْنَا بَعْدَهُ فَأَخْشَى إِنْ طَالَ بِالنَّاسِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَبْنَا بَعْدَهُ فَأَخْشَى إِنْ طَالَ بِالنَّاسِ وَمُو مَا أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَبْنَا بَعْدَهُ فَأَخْشَى إِنْ طَالَ بِالنَّاسِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَبْنَا بَعْدَهُ فَأَخْشَى إِنْ طَالَ بِالنَّاسِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَبْنَا بَعْدَهُ فَأَخْشَى إِنْ طَالَ بِالنَّاسِ وَمَا أَنْ اللهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَبْنَا بَعْدَهُ فَأَخْشَى إِنْ طَالَ بِالنَّاسِ وَالْمَتْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَبْنَا بَعْدَهُ فَأَخْشَى إِنْ طَالَ بِالنَّاسِ وَمَا أَنْ اللهُ وَوَعَيْنَاهَا وَالرَّعْمَ فِي كِتَابِ اللهِ فَيَضِلُوا التَّهُ وَالْمَتُ الْهُ وَالْمَتُ الْمُعَلِيقُ الْمَعْمَ فَى مَنْ الرَّحْمَ فِي كِتَالِ اللهُ وَالْمَتُ الْبَيْنَةُ أَوْكُانَ الْحَبَلُ أَوْ الْاعْتَرَافُ

ابوطاہر، حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبر اللہ بن عتب، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر پر بیٹھے ہوئے فرمار ہے تھے۔ بے شک اللہ نے محمہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کتاب نازل فرمائی اور جو آپ، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کتاب نازل فرمائی اور جو آپ، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کیا گیااس میں آیت رجم بھی ہے۔ ہم نے اسے پڑھا، یادر کھا اور اسے سمجھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (زانی کو) سنگسار کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ہم نے بھی سنگسار کیا۔ پس میں ڈر تا ہوں کہ لوگوں پر غلیہ وآلہ وسلم نے بعد ہم نے بھی سنگسار کیا۔ پس میں ڈر تا ہوں کہ لوگوں پر زمانہ دراز گزرے گا کہ کہنے والا کہے گا کہ ہم اللہ کی کتاب میں سنگسار کا حکم نہیں پاتے تو وہ ایک فریضہ کو چھوڑنے پر گر اہ ہوں گے جسے اللہ نے نازل کیا ہے حالا نکہ جب شادی شدہ مر د، عورت زناکریں جب ان پر گو اہی قائم ہو جائے یا اعتراف کر ایس تو اللہ کی

كتاب ميں اسے سنگسار كرنا ثابت ہے۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ بن کیجی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید الله بن عبد الله بن عتبہ، حضرت عبد الله بن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

.....

باب: حدود كابيان

شادی شدہ کوزنامیں سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1925

داوی: ابوبکربن ابی شیبه، زهیربن حرب، ابن ابی عمر، سفیان، زهری

وحَدَّثَنَاه أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَقَالُواحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان ، زہری ان اسناد سے بھی بیہ حدیث مر وی ہے۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، زهير بن حرب، ابن ابي عمر، سفيان، زهرى

باب: حدود كابيان

جلل : جللادومر

شادی شدہ کوزنامیں سنگسار کرنے کے بیان میں

حديث 1926

راوى: عبدالملك بن شعيب بن ليث ابن سعد، عقيل، ابن شهاب، ابى سلمه بن عبدالرحمان بن عوف، سعيد بن مسيب، حضرت ابوهرير لا رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثِنِى عَبْدُ الْمُلِكِ بُنُ شُعَيْبِ بِنِ اللَّيْثِ بِنِ سَعْدِ حَدَّثِنِي أَبِي عَنْ جَدِّى قَالَ حَدَّثِنِى عُقَيْلٌ عَنْ الْبُسْلِمِينَ رَسُولَ اللهِ صَنَّى اللهُ عَلْدُهُ قَالَ أَنَّى رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللهِ صَنَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوفِ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللهِ إِنِّ زَنَيْتُ فَأَعْنَ صَاعَتُهُ فَتَنَكَّى تِلْقَائَ وَجُهِدِ فَقَالَ لَهُ يَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوفِي الْمَسْجِدِ فَنَا دَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّ زَنَيْتُ فَأَعْنَ عَنْهُ فَتَنَكَّى تِلْقَائَ وَجُهِدِ فَقَالَ لَهُ يَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوفِي الْمَسْجِدِ فَنَا دَاهُ فَقَالَ لَا قَالَ اللهِ إِنِّ زَنَيْتُ فَأَعْنَ عَنْهُ فَتَنَكَى تِلْقَائَ وَجُهِدِ فَقَالَ لَهُ يَ رَسُولَ اللهِ إِنِّ زَنَيْتُ فَأَعْنَ مَنْ عَنْهُ ذَلِكَ عَلَيْهِ أَرْبُعَ مَوَّاتٍ فَلَكَا شَهِ لَاعَلَى نَفْسِدِ أَرْبَعَ شَهَا دَاتٍ دَعَاهُ رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَبُعُ شَهَا إِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَالُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْمَا عُمُولُ فَكُنْتُ فِيمَنَ رَجَمَهُ فَيَجَمْنَا لَا إِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا قَلُولُ وَكُنْتُ فِيمَنْ وَكُمْهُ فَيَاكُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَامً وَلَ

فَكَتَا أَذُلَقَتُهُ الْحِجَارَةُ هَرَبَ فَأَدُرَكُنَا لُابِالْحَنَّةِ فَرَجَبْنَالُا

عبدالملک بن شعیب بن لیث ابن سعد، عقیل ، ابن شہاب ، ابی سلمہ بن عبدالرحمن بن عوف ، سعید بن مسیب ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے روایت ہے کہ مسلمانوں میں سے ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوااور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں شے اور اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پکار کر کہا اے اللہ کے رسول؟ میں زناکر بیٹے ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے روگر دانی کی اور اس کی طرف سے چیرہ اقد س پھیر لیا۔ اس نے پھر آپ سے کہا اے اللہ کے رسول؟ میں زناکر بیٹے ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے اعراض کیا۔ یہاں تک کہ اس نے اپنی این کو چار مرتبہ داھر ایا۔ جب اس نے آپ پر چار گواہیاں دے دیں تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس اسے بلایا اور فرایا کیا توشادی شدہ ہے اس نے فرمایا کیا توشادی شدہ ہے اس نے فرمایا کیا ہو شادی شدہ ہے اس نے خر دی جس نے والی کیاں تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا توشادی شدہ ہے اس نے والی کیا توسول اللہ سے بلایا میں خرای کیا تو شادی شدہ ہے اس نے خردی جس نے واکہ وسلم نے فرمایا کیا توشادی شدہ ہے اس نے عرض کیا تی بی کہ میں ان میں سے تھا جہنوں نیا سے رجم کیا۔ ہم نے اسے عید گاہ میں سنگسار کیا۔ پس جب اسے بی عبد اللہ سے مید اللہ سے مید اللہ سے مید گاہ میں سنگسار کیا۔ پس جب اسے عید گاہ میں سنگسار کیا۔ پس جب سے عید گاہ میں سنگسار کیا۔ پس جب سے عید گاہ میں سنگسار کیا۔ پس جب اسے عید گاہ میں سنگسار کیا۔ پس جب سے عید گاہ میں سنگسار کیا۔ پس جب سے عید گاہ میں سنگسار کیا۔ پس جب سے دورہ کیا۔ پس کے اسے عید گاہ میں سنگسار کیا۔ پس جب سے عید گاہ میں سنگسار کیا۔ پس جب سے تھی گاہ میں سنگسار کیا۔ پس جب سے تو دورہ کا گاؤتہ ہم نے اسے مید ان مرہ میں پایا اور اسے سنگسار کردیا۔

راوى: عبدالملك بن شعيب بن ليث ابن سعد، عقيل، ابن شهاب، ابي سلمه بن عبدالرحمان بن عوف، سعيد بن مسيب، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: حدود كابيان

شادی شدہ کوزنامیں سنگسار کرنے کے بیان میں

راوى: مسلم، ليث، عبد الرحمان بن خالد بن مسافى، ابن شهاب

قَالَ مسلم وَ رَوَا كُاللَّيْثُ أَيْضًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مُسَافِي عَنْ ابْنِ شِهَابِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ مسلم،ليث،عبد الرحمن بن خالد بن مسافر، ابن شهاب آگے دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوى: مسلم،ليث،عبدالرحمان بن خالد بن مسافر، ابن شهاب

باب: حدود كابيان

شادی شدہ کوزنامیں سنگسار کرنے کے بیان میں

جلل : جلددومر حايث 1928

راوى: عبدالله بن عبدالرحمان دارمي، ابواليان، شعيب، زهرى، ابن شهاب، حضرت جابربن عبدالله رضي الله تعالى عنه وحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنُ الزُّهْرِيّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَيْضًا وَفِي حَدِيثِهمَا جَبِيعًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرِنِ مَنْ سَبِعَ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ كَمَا ذَكَرَ عُقَيْلٌ

عبد الله بن عبد الرحمن دار می، ابوالیمان، شعیب، زہری، ابن شہاب، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه سے بھی عقیل کی طرح بیر حدیث مذکورہے۔

راوی: عبد الله بن عبد الرحمان دار می، ابوالیمان، شعیب، زهری، ابن شهاب، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه

باب: حدود كابيان

شادی شدہ کوزنامیں سنگسار کرنے کے بیان میں

جله: جله دومر حايث 1929

راوى: ابوطاهر، حرمله بن يحيى، ابن وهب، يونس، اسحاق بن ابراهيم، عبدالرزاق، معمر، ابن جريج، زهرى، ابي سلمه، جابربن عبدالله، عقيل، زهرى، سعيد، ابى سلمه، ابوهريره

وحَدَّثَنِي أَبُوالطَّاهِرِوَحَهُمَلَةُ بُنُ يَحْيَى قَالاً أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ حوحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُوَابُنُ جُرَيْجٍ كُلُّهُمْ عَنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَرِ وَالِةِ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً

ابوطاہر، حرملہ بن یجی، ابن وہب، یونس، اسحاق بن ابر اہیم، عبد الرزاق، معمر، ابن جریج، زہری، ابی سلمہ، جابر بن عبد الله، عقیل، ز ہری، سعید، ابی سلمہ، ابو ہریرہ اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوى : ابوطاهر، حرمله بن يجي، ابن وهب، يونس، اسحاق بن ابراهيم، عبدالرزاق، معمر، ابن جريج، زهرى، ابي سلمه، جابر بن عبدالله، عقيل، زهري، سعيد، ابي سلمه، ابوهريره

> باب: حدود كابيان شادی شدہ کوزنامیں سنگسار کرنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

جلد : جلددوم حديث 1930

راوى: ابوكامل، فضيل بن حسين حجدرى، ابوعوانه سماك بن حرب، حضرت جابربن سمرة رضى الله تعالى عنه

وحدَّقَنِى أَبُوكَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنِ الْجَحْدَدِ يُّحَدَّثَنَا أَبُوعَوانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ مَالِكِ حِينَ جِيئَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلُّ قَصِيرٌ أَعْضَلُ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَائُ فَشَهِ كَعَلَى نَفْسِهِ مَاعِزَبْنَ مَالِكِ حِينَ جِيئَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَلَّكَ قَالَ لاَ وَاللهِ إِنَّهُ قَلْ لَ يَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَلَّكَ قَالَ لاَ وَاللهِ إِنَّهُ قَلْ ذَنَ الأَخِرُ قَالَ وَرَجَمَهُ ثُمَّ خَطَبَ وَعَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَلَّكَ قَالَ لاَ وَاللهِ إِنَّهُ قَلْ ذَنَ الأَخِرُ وَاللهِ إِنَّهُ وَلَكَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكَ قَالَ لاَ وَاللهِ إِنَّهُ قَلْ ذَنَ الأَخِرُ عُمَ قَالَ وَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَلَّكَ قَالَ لاَ وَاللهِ إِنَّهُ قَلْ ذَنَ الأَخِرُ عُمَ قَالَ وَمَ عَمَدُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَلَّكَ قَالَ لاَ وَاللهِ إِنَّهُ وَلَا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلِيلِ اللهِ خَلَفَ أَحَلُهُمْ لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ النَّيْسِ يَمْنَحُ أَحَدُهُمْ الْكُثُبَةَ أَمَا وَاللهِ إِنْ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ أَحَدُهِمْ لاَنُ فَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ قَلْ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْكِ مِنْ أَحَدِهِمْ لاَنْ فَا عَالِي اللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللّهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ أَحَدُهُ مَا لَاللّهُ اللهُ ا

ابو کامل، فضیل بن حسین جدری، ابوعوانہ ساک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ماعز بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا جب اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا تو چھوٹے قد والا اور طاقتور تھا۔

اس پر چادرنہ تھی۔ اس نے اپنے اویر چار مرتبہ اس بات کی گواہی دی کہ اس نے زنا کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شاید تجھے شک ہواس نے عرض کیا نہیں اللہ کی قسم اس خطاکار نے زنا کیا ہے۔ تواسے سئسار کر دیا گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا گیا جب ہماری جماعت اللہ کے راستہ میں جہاد کے لیے جاتی ہے ان میں سے کوئی پیچپے رہ جاتا ہے۔

اس کی آواز بکرے کی آواز کی طرح ہوتی ہے۔ وہ کسی کو تھوڑ اسادودھ دیتا ہے۔ سنو! اللہ کی قسم اگر مجھے ان میں سے کسی پر قدرت دی میں اسے ضرور سزادوں گا۔

راوی: ابو کامل، فضیل بن حسین جمدری، ابوعوانه ساک بن حرب، حضرت جابر بن سمره رضی الله تعالی عنه

باب: حدود كابيان

شادی شدہ کوزنامیں سنگسار کرنے کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1931

راوى: محمد بن مثنى، ابن بشار، ابن مثنى، محمد بن جعفى، شعبه، سماك بن حرب، حضرت جابربن سمرة رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بِشَّادٍ وَاللَّفُظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَبِعْتُ جَابِرَبْنَ سَمُرَةً يَقُولًا أَنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَصِيرٍ أَشْعَثَ ذِى عَضَلَاتٍ عَلَيْهِ إِذَارٌ وَقَدُ زَنَ فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَمَرِيهِ فَرُجِمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْبَا نَفَهُ نَا غَاذِينَ فِي سَبِيلِ اللهِ تَخَلَّفَ أَحَدُكُمُ يَنِبُّ نَبِيبَ التَّيْسِ يَهْنَحُ إِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ إِنَّ اللهَ لَا يُبْكِنِّي مِنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ إِلَّا جَعَلْتُهُ نَكَالًا أَوْ نَكَّلْتُهُ قَالَ فَحَدَّثُتُهُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ فَقَالَ إِنَّهُ رَدَّهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ

محر بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبه، ساک بن حرب، حضرت جابر بن سمره رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے که رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک چھوٹے قد والا آدمی لا یا گیا۔ اس پر ایک چادر تھی اس حال میں اس نے زنا کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دو مرتبہ رد فرمایا۔ پھر تھم دیا تواسے رجم کر دیا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب میں سے کوئی پیچھے رہ جاتا ہے بکرے کی آواز کی طرح آواز نکالتا ہے اور کسی عورت کو تھوڑا سادودھ دیتا ہے بے شک اللہ مجھے انمیں سے کسی پر جب قوت وقبضہ دے گاتو میں اسے عبرت بنادوں گا یا ایسی سزادوں گا ور سرول کے لئے عبرت بنادوں کا یا ایسی سزادوں گا یا ایسی سزادوں گا بالی سنا کی توانہوں نے کہا کہ آپ نے دوں گاجو دو سرول کے لئے عبرت ہوگی راوی کہتے ہیں کہ یہ حدیث میں نے سعید بن جبیر سے بیان کی توانہوں نے کہا کہ آپ نے اسے چار مرتبہ واپس کیا تھا۔

راوى : محمد بن مثنى ، ابن بشار ، ابن مثنى ، محمد بن جعفر ، شعبه ، ساك بن حرب ، حضرت جابر بن سمر ه رضى الله تعالى عنه

باب: حدود كابيان

شادی شدہ کوزنامیں سنگسار کرنے کے بیان میں

حايث 1932

جللا: جللادومر

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، شبابه، اسحاق بن ابراهيم، ابوعامرعقدى، شعبه، سماك، جابربن سمره

حَمَّ تَنَا أَبُوبَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَمَّ تَنَا شَبَابَةُ حوحَمَّ تَنَا إِسْحَقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُوعَامِرٍ الْعَقَدِيُّ كِلَاهُمَاعَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَي وَوَافَقَهُ شَبَابَةُ عَلَى قَوْلِهِ فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَامِرٍ فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

ابو بکربن ابی شیبہ، شبابہ،اسحاق بن ابراہیم،ابوعامر عقدی، شعبہ،ساک،جابر بن سمرہ اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔ابن جعفر کی شبابہ نے دومر تنبہ کے لوٹانے میں موافقت کی ہے اور ابوعامر کی حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دو یا تین مرتنبہ واپس کیا۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، شابه، اسحاق بن ابر ابيم، ابوعامر عقدى، شعبه، ساك، جابر بن سمره

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب: حدود كابيان

شادی شدہ کوزنامیں سنگسار کرنے کے بیان میں

حايث 1933

جلد : جلددومر

راوى: قتيبه بن سعيد، ابوكامل جحدرى، ابوعوانه سماك سعيد بن جبير، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُوكَامِلِ الْجَحْدَدِيُّ وَاللَّفُظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَاحَكَّ ثَنَا أَبُوعَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ أَحَقَّ مَا بَلَغَنِى عَنْكَ قَالَ وَمَا بَلَغَكَ عَنِّي قَالَ بَلَغَنِي أَنَّكَ وَقَعْتَ بِجَارِيَةٍ آلِ فُلَانٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَا دَاتٍ ثُمَّ أَمَرِيهِ فَرُجِمَ

قتیبہ بن سعید، ابوکامل جحدری، ابوعوانہ ساک سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماعز بن مالک سے فرمایا کیا تیری جو بات مجھے پہنچی ہے وہ سچ ہے۔ توانہوں نے عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میرے بارے میں کیابات پہنچی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ تونے آل فلاں کی لڑک سے زنا کیا ہے۔ انہوں نے عرض کیاباں۔ پھر چار گواہیاں دیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تھم دیا تواسے رجم کیا گیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابو کامل جمدری، ابوعوانہ ساک سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: حدود كابيان

شادی شدہ کوزنامیں سنگسار کرنے کے بیان میں

حديث 1934

جلن : جلنادوم

راوى: محمدبن مثنى، عبدالاعلى، داؤد، إلى نضرة، حضرت ابوسعيد رضى الله تعالى عنه

 فَهُمَيْنَاهُ بِجَلَامِيدِ الْحَقِّةِ يَغِنِى الْحِجَارَةَ حَتَّى سَكَتَ قَالَ ثُمَّ قَامَرَ سُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا مِنْ الْعَشِيِّ فَقَالَ أَوَ كُلَّمَا انْطَلَقْنَا غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللهِ تَخَلَّفَ رَجُلٌ فِي عِيَالِنَا لَهُ نَبِيبٌ كَنبِيبِ النَّيْسِ عَلَى أَنْ لاَ أُونَى بِرَجُلٍ فَعَلَ ذَلِكَ إِلَّا نَكُّلُتُ بِهِ قَالَ فَمَا اسْتَغْفَى لَهُ وَلا سَبَّهُ

محد بن مثنی، عبدالاعلی، داؤد، ابی نضرۃ، حضرت ابوسعیدرضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اسلم میں سے ایک آد می جے ماعز بن مالک کہاجاتا تھار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں برائی کو پہنچاہوں (زنا کیا ہے)

تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ پر حد قائم کر دیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بار بار رد کیا۔ پھر آپ نے ان کی قوم سے پوچھاتوا نہوں نہ کہا ہمیں اس میں کوئی بیاری معلوم نہیں لیکن انداڈ امعلوم ہو تاہے کہ اس سے کوئی غلطی سر زدہوگئ ہے جس کہ بارے میں اسے مگان ہے کہ سوائے حد قائم کیے کے اس سے نہ لکلے گی۔ راوی کہتاہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ماضر ہواتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عاصر ہواتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہواتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں نہاں کے لیے گڑھا کھودا۔ ہم نے اسے ہڈیوں ڈھیلوں اور ٹھکریوں سے ماراوہ بھاگا اور ہم بھی اس کے بیچھے دوڑے۔ یہاں تک کہ وہ حرہ کے عرض میں آگیا اور ہمارے لیے رکاتو ہم نے اسے میدان حرہ کے پھر وں سے مارا۔ یہاں تک کہ اس کا جسم مختلہ ہو گیا۔ لیے کہ نہوں کی آور کی جارے کی اور فرمایا ہم جب بھی اللہ کے راست میں جہاد کے لیے نظر میں تو کوئی آد می ہمارے اہل میں بیچھے رہ جاتا ہے۔ اس کی آواز بمرے کی آواز کی طرح ہوتی ہے مجھی پر یہ ضروری ہے کہ جو کیوں نے ایسا عمل کیا ہوا ور وہ میرے پاس لایا جائے تو میں اسے عبر تناک سزا دوں۔ راوی کہتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے ایسا عمل کیا ہوا ور دہ میرے پاس لایا جائے تو میں اسے عبر تناک سزا دوں۔ راوی کہتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی آبوائی ہم خواسلم نے اس کی آبوائی سلم نے اس کی آبوائی ہم خواسلم نے اس کی آبوائی سلم نے اس کی آبوائی کہ آپ صلی کہ اس کیا جو سلم نے اس کی آبوائی ہم نے اس کی آبوائی سلم نے اس کی آبوائی ہم خواسے ہو تناک سزا دوں۔ راوی کہتا ہے کہ آپ صلی میں اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی آبوائی ہم نے اسلم کیا ہو کہ اس کی آبوائی کی آبوائی کی آبوائی کیا کہ اس کی کیا ور فرمایوں کیا کہ اس کی کیا ور نہ اس کیا کہ کی کیوں کیا کہ کیا کہ کہ تو سلم کیا کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کو کوئی کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کیا کہ کیا کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کیا کہ کیا کیا

راوى: محمد بن مثنى،عبدالاعلى، داؤد،ابى نصرة، حضرت ابوسعيدر ضى الله تعالى عنه

باب: حدود كابيان

شادی شدہ کوزنامیں سنگسار کرنے کے بیان میں

حايث 1935

جلد : جلددوم

راوى: محمل بن حاتم بهز، يزيد بن زيريع، داؤد

حَكَّ ثَنِي مُحَمَّدُ بُنُ حَاتِمٍ حَكَّ ثَنَا بَهْزُ حَكَّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَكَّ ثَنَا دَاوُدُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَكَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْعَشِيِّ فَحَبِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ أَقْوَامٍ إِذَا غَرُوْنَا يَتَخَلَّفُ

أَحَدُهُمْ عَنَّالَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ وَلَمْ يَقُلُ فِي عِيَالِنَا

محمد بن حاتم بہز، یزید بن زریع، داؤد اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔اس حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شام کے وقت کھڑے ہوئے اللہ کی حمد و ثنابیان کی۔ پھر فرمایااما بعد! ان قوموں کا کیا حال ہے؟ جب ہم لڑتے ہیں ان میں سے کوئی ایک ہم سے بیچھے رہ جاتااس کی آواز بکرے کی آواز کی طرح ہوتی ہے اور نہیں فرمایا۔

راوى: محمد بن حاتم بهز، يزيد بن زر ليع، داؤد

باب: حدود كابيان

جلد : جلددوم

شادی شدہ کوزنامیں سنگسار کرنے کے بیان میں

داوى: سىيجبنيونس، يحيى بن زكريابن ابن ائده، ابوبكربن ابى شيبه، معاويه بن هشام، سفيان

وحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكِرِيَّائَ بْنِ أَبِى زَائِدَةً حوحَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ دَاوُدَ بِهَنَا الْإِسْنَادِ بَعْضَ هَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَأَنَّ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ فَاعْتَرَفَ بِالرِّنَى

سر یج بن یونس، یجی بن زکریابن ابی زائدہ، ابو مکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان اسی حدیث کی اور اسناد ذکر کی ہے۔ حضرت سفیان کی حدیث میں ہے کہ اس نے زناکا تین مرتبہ اعتراف کیا۔

راوی: سریخ بن یونس، یحی بن زکریابن ابی زائده، ابو بکر بن ابی شیبه، معاویه بن مشام، سفیان

باب: حدود كابيان

شادی شدہ کوزنامیں سئگسار کرنے کے بیان میں

حايث 1937

جلن : جلن*دوم*

داوى: محمد بن علاء همدان، يحيى بن يعلى، ابن حارث محارب، غيلان، ابن جامع محارب، علقمه بن مرثد، حضرت سليان بن بريده رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي مُحَدَّدُ بْنُ الْعَلَائِ الْهَمْدَافِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى وَهُوَ ابْنُ الْحَادِثِ الْمُحَادِبِي عَنْ غَيْلَانَ وَهُوَ ابْنُ جَامِعٍ

الْمُحَادِبِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَهِ عَنْ سُلَيَّانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَائَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ طَهِّرُنِ فَقَالَ وَيْحَكَ ارْجِعُ فَاسْتَغْفِيْ اللهَ وَتُبْ إِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَبَعِيدٍ ثُمَّ جَائَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ طَهِّرْنِى فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ ارْجِعُ فَاسْتَغْفِي اللهَ وَتُبْ إِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَبَعِيدٍ ثُمَّ جَائَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ طَهِّرُنِى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَتُ الرَّابِعَةُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ فِيمَ أُطَهِّرُكَ فَقَالَ مِنْ الزِّنَ فَسَأَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِهِ جُنُونٌ فَأَخْبِرَأَنَّهُ لَيْسَ بِمَجْنُونٍ فَقَالَ أَشَرِبَ خَبْرًا فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَنْكَهَهُ فَكُمْ يَجِدُ مِنْهُ رِيحَ خَبْرِقَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزَنَيْتَ فَقَالَ نَعَمْ فَأَمَرِبِهِ فَرُجِمَ فَكَانَ النَّاسُ فِيهِ فِن قَتَيْنِ قَائِلٌ يَقُولُ لَقَلْ هَلَكَ لَقَلْ أَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ وَقَائِلٌ يَقُولُ مَا تَوْبَةٌ أَفْضَلَ مِنْ تَوْبَةِ مَاعِزٍ أَنَّهُ جَائَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَكَهُ فِي يَدِهِ ثُمَّ قَالَ اقْتُلْنِي بِالْحِجَارَةِ قَالَ فَلَبِثُوا بِنَالِكَ يَوْمَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ جَائَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ جُلُوسٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَقَالُوا غَفَىَ اللهُ لِمَاعِزِبْنِ مَالِكٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ تَابَ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ أُمَّةٍ لَوَسِعَتْهُمْ قَالَ ثُمَّ جَائَتُهُ امْرَأَةٌ مِنْ غَامِدٍ مِنْ الْأَزْدِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ وَيُحَكِ ارْجِعِي فَاسْتَغْفِيى اللهَ وَتُونِ إِلَيْهِ فَقَالَتْ أَرَاكَ تُرِيدُ أَنْ تُرَدِّدَنِ كَمَا رَدَّدْتَ مَاعِزَبْنَ مَالِكٍ قَالَ وَمَا ذَاكِ قَالَتْ إِنَّهَا حُبْلَى مِنْ اليِّنَى فَقَالَ آنْتِ قَالَتُ نَعَمْ فَقَالَ لَهَاحَتَّى تَضَعِى مَا فِي بَطْنِكِ قَالَ فَكَفَلَهَا رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ حَتَّى وَضَعَتْ قَالَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَلْ وَضَعَتْ الْغَامِدِيَّةُ فَقَالَ إِذًا لَا نَرْجُهُهَا وَنَدَعُ وَلَدَهَا صَغِيرًا لَيْسَ لَهُ مَنْ يُرْضِعُهُ فَقَامَرَ جُلٌّ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ إِلَىّٰ رَضَاعُهُ يَانِبِيَّ اللهِ قَالَ فَرَجَمَهَا

محد بن علاء ہمد انی ، یکی بن یعلی ، ابن حارث محاربی ، غیلان ، ابن جامع محاربی ، علقمہ بن مر ثد ، حضرت سلیمان بن بریده رضی اللہ تعالی عنه اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ماعز بن مالک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پاس آئے اور عرض کی اے اللہ کے رسول! مجھے پاک کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے لیے ہلاکت ہو واپس جا، اللہ سے معافی مانگ اور اس کی طرف رجوع کر۔ تو وہ تھوڑی دور ہی جاکر لوٹ آئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! مجھے پاک کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہلاکت ہو تیرے لیے۔ لوٹ جا اللہ سے معافی مانگ اور اس کی طرف رجوع کر۔ وہ تھوڑی دور جاکر لوٹا پھر آکر عرض کی اے اللہ کے رسول! مجھے پاک کریں تو تیرے لیے۔ لوٹ جا اللہ سے معافی مانگ اور اس کی طرف رجوع کر۔ وہ تھوڑی دور جاکر لوٹا پھر آکر عرض کی اے اللہ کے رسول! مجھے پاک کریں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح فرمایا یہاں تک کہ چو تھی د فعہ اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح فرمایا یہاں تک کہ چو تھی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح فرمایا یہاں تک کہ چو تھی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح فرمایا یہاں تک کہ چو تھی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح فرمایا یہاں تک کہ چو تھی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح فرمایا یہاں تک کہ چو تھی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح فرمایا یہاں تک کہ چو تھی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح فرمایا یہاں تک کہ چو تھی دور اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درمایا میں خور سلم نے فرمایا میں خور سلم نے فرمایا میں اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درمایا میں خور سلم نے فرمایا میں خور کیا ہے اس بارے میں پاک کروں؟ اس نے عرض کیا زناسے تورسول اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درمایا میں خور کے درمایا میں خور کی اس بارے میں پاک کروں؟ اس نے عرض کیا زناسے تورسول اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درمایا میں خور کی اس بارے میں پاک کروں؟ اس نے عرض کیا زناسے تورسول اللہ علیہ وآلہ و سلم کے درمایا میں خور کی اس بارے میں پاک کروں؟ اس نے عرض کیا زناسے تورسول اللہ میں بارے میں بار

یو چھا کیا یہ دیوانہ ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی گئی کہ وہ دیوانہ نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا اس نے شراب بی ہے؟ توایک آدمی نے اٹھ کر اسے سو نگھااور اس سے شراب کی بدبونہ یائی تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تونے زنا کیا؟ اس نے کہاہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تواسے رجم کیا گیا اور لوگ اس کے بارے میں دو گروہوں میں بٹ گئے۔ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ بیر ہلاک ہو گیا اور اس کے گناہ نے اسے گہیر لیا اور دوسرے کہنے والے نے کہا کہ ماعز کی توبہ سے افضل کوئی توبہ نہیں۔وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا گیااس نے اپناہاتھ آپ صلی الله عليه وآله وسلم کے ہاتھ میں رکھ کر عرض کیا مجھے پتھر وں سے قتل کر دیں۔ پس صحابہ رضی الله تعالیٰ عنہ دو دن یا تین دن اسی بات پر تھہرے رہے یعنی اختلاف رہا۔ پھرر سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اس حال میں کہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام فرمایااور بیٹھ گئے اور فرمایاماعز بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے سجنشش مانگو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اللہ نے ماعز بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو معاف کر دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآ لہ وسلم نے فرمایا کہ انہوں نے ایسی خالص توبہ کی ہے کہ اگر اس کو امت میں تقسیم کر دیا جاتا توان سب کے لیے کافی ہو جاتی۔ پھر ایک عورت جو قبیلہ غامدسے تھی جو کہ ازد کی شاخ ہے آپ کے پاس حاضر ہوئی۔اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! مجھے پاک کر دیں۔ آپ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے لیے ہلاکت ہو واپس ہو جااللّٰہ سے معافی مانگ اور اس کی طرف رجوع کر اس نے عرض کیا کہ میر اخیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے واپس کرنے ارادہ رکھتے ہیں جبیبا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماعزر ضی اللہ تعالیٰ عنہ کوواپس کیا آپ نے فرمایا تجھے کیاہے؟اس نے عرض کیاجی ہاں آپ نے اس سے فرمایاو ضع حمل تک جو تیر پیٹ میں ہے ایک انصاری آدمی نے اس کی کفالت کی ذمہ داری لی یہاں تک کہ وضع حمل ہو گیاوہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ غامد بیہ نے وضع حمل کر دیاہے آپ نے فرمایاہم اس وقت اسے رجم نہیں کریں گے کیونکہ ہم اسکے بیچے کو چھوٹا چھوڑیں گے تواہیے دودھ کان بلائے گا؟انصار میں سے ایک آد می نے عرض کیااے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی رضاعت میرے ذمہ ہے پھر اسے رجم کر دیا گیا۔

راوی : محمد بن علاء بهدانی، کیجی بن یعلی، ابن حارث محار بی، غیلان، ابن جامع محار بی، علقمه بن مر ند، حضرت سلیمان بن بریده رضی الله تعالی عنه

.....

باب: حدود كابيان

شادی شدہ کوزنامیں سنگسار کرنے کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1938

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، عبدالله بن نهير، محمد بن عبدالله بن نهير، بشيربن مهاجر، حضرت عبدالله بن بريده رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُدَيْرٍ - وحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُدَيْرٍ وَتَقَارَبَا فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ حَدَّثَنَا أَبِ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكِ الْأَسْلَيِيَّ أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَزَنَيْتُ وَإِنَّ أُرِيدُ أَنْ تُطَهِّرَنِي فَرَدَّهُ فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْغَدِ أَتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّ قَلْ زَنَيْتُ فَرَدَّهُ الثَّانِيَةَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ أَتَعْلَمُونَ بِعَقْلِهِ بَأَسًا تُنْكِرُونَ مِنْهُ شَيْئًا فَقَالُوا مَا نَعْلَمُهُ إِلَّا وَفِيَّ الْعَقْلِ مِنْ صَالِحِينَا فِيهَا نُرَى فَأَتَاهُ الثَّالِيَّةَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ أَيْضًا فَسَأَلَ عَنْهُ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ وَلَا بِعَقْلِهِ فَلَمَّا كَانَ الرَّابِعَةَ حَفَى لَهُ حُفْرَةً ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ قَالَ فَجَائَتْ الْغَامِدِيَّةُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ قَدُ زَنَيْتُ فَطَهِّرُنِي وَإِنَّهُ رَدَّهَا فَلَبَّا كَانَ الْغَدُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ لِمَ تَرُدُّن لَعَلَّكَ أَنْ تَرُدَّنِي كَمَا رَدَدُتَ مَاعِزًا فَوَاللَّهِ إِنِّ لَحُبُلَى قَالَ إِمَّا لاَ فَاذْهَبِي حَتَّى تَلِدِي فَلَمَّا وَلَدَثُ أَتَتُهُ بِالطَّبِيّ فِي خِرْقَةٍ قَالَتْ هَذَا قَدُ وَلَدُتُهُ قَالَ اذْهَبِي فَأَرْضِعِيهِ حَتَّى تَفْطِيهِ فَلَمَّا فَطَمَتُهُ أَتَتُهُ بِالصَّبِيِّ فِيهِ كِسْمَةٌ خُبْزٍ فَقَالَتُ هَذَا يَا نَبِيَّ اللهِ قَدُ فَطَنْتُهُ وَقَدْ أَكُلَ الطَّعَامَ فَدَفَعَ الصَّبِيَّ إِلَى رَجُلٍ مِنْ الْمُسْلِيينَ ثُمَّ أَمَرَبِهَا فَحُفِيَ لَهَا إِلَى صَدْدِهَا وَأَمَرَ النَّاسَ فَرَجَهُوهَا فَيُقْبِلُ خَالِدُبْنُ الْوَلِيدِ بِحَجَرٍ فَرَهَى رَأْسَهَا فَتَنَضَّحَ الدَّمُ عَلَى وَجُهِ خَالِدٍ فَسَبَّهَا فَسَبِعَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّهُ إِيَّاهَا فَقَالَ مَهْلًا يَا خَالِدُ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْتَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ لَغُفِي لَهُ ثُمَّ أَمَرَبِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَدُفِنَتُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، محمہ بن عبداللہ بن نمیر، بشیر بن مہاجر، حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ماعز بن مالک اسلمی رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے عرض کی اے اللہ کے رسول میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور زناکیا اور میں ارادہ کر تاہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے پاک کر دیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے لوٹا دیا آگی صبح وہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے لوٹا دیا آگی صبح وہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری مرتبہ بھی واپس کر دیا اور کی اے اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری مرتبہ بھی واپس کر دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی قوم کی طرف پیغام بھیجا اور فرمایا کیا تم اس کی عقل میں کوئی خرابی جانتے ہو اور تم نیاس میں کوئی غیر پہندیدہ بات دیکھی ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ ہم تو اسے اپنے برگزیدہ لوگوں میں سے کامل العقل جانتے ہیں ماعز میں کوئی غیر پہندیدہ بات دیکھی ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ ہم تو اسے اپنے برگزیدہ لوگوں میں سے کامل العقل جانتے ہیں ماعز

آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے پاس تیسری مرتبہ آیاتو آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے ان کی قوم کے پاس پیغام سجیجوایااوراس نے اس بارے میں بوچھاتوانہوں نے آپ کو خبر دی کہ اسے کوئی بیاری نہ ہے اور نہ ہی عقل میں خرابی ہے جب چو تھی بار ہوئی تواس کے لئے گڑھا کھو دا گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیاتواہے سنگسار کر دیا گیاراوی کہتے ہیں کہ پھرغامدیہ عورت آئی اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول تحقیق میں نے زنا کیا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یاک کر دیں آپ نے اسے واپس کر دیا جب اگلی صبح ہوئی تواسے نے کہااے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کیوں واپس کرتے ہیں شاید کہ آپ صلی الله عليه وآله وسلم مجھے اسی طرح واپس کرتے ہیں جیسا کہ آپ نے ماعز کوواپس کیااللہ کی قشم میں توالبتہ حاملہ ہوں آپ صلی الله علیه وآلہ وسلم نے فرمایاا چھاا گر توواپس نہیں جانا جاہتی تو جا یہاں تک کہ بچہ جن لے۔جب اس نے بچہ جن لیاتووہ بچہ کوایک کپڑے میں لپیٹ کرلے آئی اور عرض کیایہ میں نے بچہ جن دیاہے آپ نے فرمایا جااور اسے دودھ پلایہاں تک کہ یہ کھانے کے قابل ہو جائے یعنی دودھ جھڑا دیے پس جب اس نے اس کا دودھ جھڑا یا تووہ بچہ لے کر حاضر ہو ئی اس حال میں کہ بچے کے ہاتھ میں روٹی کا ^عکڑا تھا اور عرض کی اے اللہ کے نبی میں نے اس کو دو دھ جھڑ ادیا ہے اور یہ کھانا کھا تا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ بچیہ مسلمانوں میں سے ایک آدمی انصاری کے سپر دکیا پھر تھکم دیاتواس کے سینے تک گڑھا کھو دا گیااور لو گوں کو تھکم دیاتوانہوں نے اسے سنگسار کر دیا پس خالد بنی ولید متوجہ ہوئے اور اس کے سریر ایک پتھر مارا تو خون کی دھار خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چبرے پر آپڑی اور انہوں نے اسے برابھلا کہااللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی اس بری بات کوسنا توروکتے ہوئے فرمایا اے خالد اس ذات کی قشم جس کے قبضہ میں میری جان ہے شخقیق اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر ناجائز ٹیکس وصول کرنے والا بھی ایسی توبہ کر تا تواسے معاف کر دیاجاتا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیااور اس کاجنازہ ادا کیا گیااور دفن کیا گیا

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، عبد الله بن نمير، محمه بن عبد الله بن نمير، بشير بن مهاجر، حضرت عبد الله بن بريده رضى الله تعالى عنه

·-----

باب: حدود كابيان

شادی شدہ کوزنامیں سنگسار کرنے کے بیان میں

حايث 1939

جلد: جلددومر

راوى: ابوغسان، مالك بن عبدالواحد مسبعي، معاذيعني ابن هشام، يحيي بن ابى كثير، ابوقلابه، ابوالمهلب، حضت عبران بن حصين رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنِى أَبُوغَسَّانَ مَالِكُ بُنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُّ يَغِنِى ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِى أَبِ عَنْ يَحْيَى بُنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِى أَبُوقِلَابَةَ أَنَّ أَبَا الْمُهَلَّبِ حَدَّثَهُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ أَتَثْ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وهِ حُبْلَى مِنْ الرِّنَ فَقَالَتُ يَا نِبِيَّ اللهِ أَصَبْتُ حَلَّا فَأَقِبْهُ عَلَىَّ فَلَا اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُكَ عَلَيْهَا فَيَا بُهَا فَعُولَ فَأَمَرِبِهَا فَيْجِبَتُ اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهَا فَلُ اللهِ عَلَيْهَا وَقَلْ ذَنَتُ فَقَالَ لَقَلْ تَابَتُ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتُ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ صَلَّى عَلَيْهَا وَقَلْ وَنَتُ فَقَالَ لَقَلْ تَابَتُ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتُ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ اللهِ وَقَلْ زَنَتُ فَقَالَ لَقَلْ تَابَتُ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتُ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ اللهَ وَقَلْ زَنَتُ فَقَالَ لَقَلْ تَابَتُ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتُ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ اللهَ عَلَيْهَا فَقَالَ لَقَلْ اللهُ عَلَيْهَا فَقَالَ لَا لَهُ عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ مَا وَهُلُو اللهِ وَقَلْ زَنَتُ فَقَالَ لَقَلْ تَابَتُ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتُ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ اللهِ وَقَلْ ذَنَتُ فَقَالَ لَقَلْ مَا لَا لَهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهِ وَقَلْ مَا مَنْ أَنْ جَادَتُ بِنَفْسِهَا لِلهِ تَعَالَى

ابو عنسان، مالک بن عبدالواحد مسمعی، معاذیعنی ابن ہشام، یجی بن ابی کثیر، ابو قلابہ، ابوالمہلب، حضرت عمران بن حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت جہنیہ قبیلہ کی اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس حال میں کہ وہ زناسے حاملہ تھی اس نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! میں حد کے جرم کو پنچی ہوں پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ پر (حد) قائم کریں تواللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے ولی کو بلایا اور فرمایا کہ اسے اچھی طرح رکھنا۔ جب حمل وضع ہوجائے تو قائم کریں تواللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے ولی کو بلایا اور فرمایا کہ اسے اچھی طرح رکھنا۔ جب حمل وضع ہوجائے تو اسے میرے پاس لے آنا۔ پس اس نے ایسابی کیا۔ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورت کے بارے میں حکم دیا تو اس پر اس کے کپڑے مضبوطی سے باندھ دیے گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تو اسے سنگسار کر دیا گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تحقیق! اس نے والہ وسلم نے والہ وسلم نے فرمایا تحقیق! اس نے تب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تحقیق! اس نے اپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا جنازہ پڑھاتے ہیں حالا نکہ اس نے زنا کیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تحقیق! اس نے اپ علی قائم کی جائے تو انہیں کافی ہوجائے اور کیا تم نے اس سے افسال تو بہ ایک ہو اسے نے اس نے اپنے آپ کواللہ کی رضا وخوشنودی کے لیے پیش کر دیا ہے۔

راوى : ابوعنسان، مالك بن عبدالواحد مسمعى، معاذ يعنى ابن مشام، يجى بن ابى كثير، ابو قلابه، ابوالمهبلب، حضرت عمر ان بن حصين رضى الله تعالى عنه

.....

باب: حدود كابيان

شادی شدہ کوزنامیں سنگسار کرنے کے بیان میں

حديث 1940

جلد : جلددومر

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، عقان بن مسلم، ابان عطار، يحيى بن ابى كثير

وحَدَّثَنَاه أَبُوبَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَاعَقَانُ بَنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بَنُ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ ابو بکر بن ابی شیبہ ،عفان بن مسلم ،ابان عطار ، یحی بن ابی کثیر ان اسناد سے یہ حدیث مروی ہے راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ،عفان بن مسلم ،ابان عطار ، یحی بن ابی کثیر

باب: حدود كابيان

جلد : جلددومر

شادی شدہ کوزنامیں سنگسار کرنے کے بیان میں

حايث 1941

راوى : قتيبه بن سعيد، ليث، محمد بن رمح، ليث، ابن شهاب، عبيدالله بن عبدالله بن عتبه بن مسعود، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه اور حضرت زيد بن خالدجهني رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بِنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ حو حَدَّثَنَاه مُحَدَّدُ بِنَ دُمْمٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بَنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِ هُرُيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُمَا قَالَاإِنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَعْمَابِ اللهِ عَقَالَ الْخَصُمُ الْآخُرُوهُ وَهُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ نَعَمُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلُ قَالَ الْخَصُمُ الْآخُرُ وَهُو أَفْقَهُ مِنْهُ نَعَمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلُ قَالَ الْخَصُمُ الْآخُرُ وَهُو أَفْقَهُ مِنْهُ نَعَمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلُ قَالَ الْخُصُمُ الْآخُرُ وَهُو أَفْقَهُ مِنْهُ لَكُ اللهُ إِلَّا قَصَيْتَ لِي بَيْنَا بِكِتَابِ اللهِ وَأَذَن لِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلُ قَالَ إِنَّ الْبِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَوَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلُ قَالَ إِنَّ الْبُي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَوَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلُ قَالَ إِنَّ الْمُعَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلُ قَالَ إِنَّ الْمُعَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَعُمُ وَالْفَعُمُ وَالْمُعَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَعُمُ وَالْمُعَمِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَعُمُ وَالْمُعَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَعُهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ مَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَعُمُ وَالْمُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَالُولُ الْمُولِي الْمُولِي الْمُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَعُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَالُولُ الْمُولِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُولُ اللهُ الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُولُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُولُ اللهُ الْمُؤْمِولُ اللهُ اللْمُؤْمُولُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الْ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابوہر پرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دیہاتیوں میں سے ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے لیے اللہ کی کتاب کے ساتھ فیصلہ فرمائیں۔ دوسرے فریق نے کہا اور وہ اس سے زیادہ سمجھد ارتھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمارے در میان کتاب اللہ سے فیصلہ فرما دیں اور مجھے اجازت دیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیان کرو۔ اس نے کہا میر ابیٹا اس کے ہاں ملازم تھا اور اس نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کیا ہے۔ تو مجھے خبر دی گہ میرے بیٹے کی طرف سے ایک سو کمریاں اور ایک باندی اداکر دی۔ پھر میں نے اہل علم سے بوچھا انہوں نے مجھے خبر دی کہ میرے بیٹے پر سوکوڑے ہیں اور ایک

سال کے لیے جلاوطنی اور اس کی بیوی کوسٹسار کرنالازم ہے۔ تورسول اللہ نے فرمایا اس ذات کی قشم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تمہارے در میان اللہ کی کتاب کے مطابق ہی فیصلہ کروں گا۔ لونڈی اور بکریاں تو واپس ہیں اور تیرے بیٹے کو سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کی جلاوطنی۔ اے انیس!کل صبح اس عورت کی طرف جا۔ اگر وہ اعتراف کرلے تواسے سٹسار کر دے۔ کہتے ہیں کہ انہوں نے اس کے بارے میں حکم دیا تواسے سٹسار کر دیا گیا۔

راوى: قتيبه بن سعيد،ليث، محمد بن رمح،ليث،ابن شهاب،عبيد الله بن عبد الله بن مسعود، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه اور حضرت زيد بن خالد جهنى رضى الله تعالى عنه

باب: حدود کابیان

شادی شدہ کوزنامیں سنگسار کرنے کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1942

رادی : ابوطاهر، حرمله، ابن وهب، یونس، عمرو ناقد، یعقوب بن ابراهیم بن سعد، صالح، عبد بن حمید، عبدالرزاق، زهری

وحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِوَحَهُمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِ يُونُسُ حوحَدَّثَنِى عَبْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِحَدَّثَنَا أَبِ عَنْ صَالِحٍ حوحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُهَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّ اقِ عَنْ مَعْهَرٍ كُلُّهُمْ عَنُ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، عمروناقد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، عبد بن حمید، عبد الرزاق، زہری ان اسناد سے بھی پیہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی: ابوطاهر، حرمله، ابن و هب، یونس، عمر و ناقد، لیقوب بن ابراهیم بن سعد، صالح، عبد بن حمید، عبد الرزاق، زهری

ذی یہو دیوں کو زناسنگسار کرنے کے بیان میں ...

باب: حدود کابیان ذی یهودیوں کوزناسنگسار کرنے کے بیان میں على : جلى دومر حديث 1943

رادى: حكم بن موسى، ابوصالح، شعيب بن اسحاق، عبيدالله نافع، حض تعبدالرحين بن عبر رض الله تعالى عنه حكّ ثَنِى الْحَكَمُ بُنُ مُوسَى أَبُوصَالِحٍ حَكَّ ثَنَا شُعَيْبُ بُنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بَنَ عُمَرَأَخْبَرَهُ أَنَّ وَسُلَمَ أَنِي بِيهُودِي وَيهُودِي وَيهُودِي وَيهُودِية قَدُ زَنِيا فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى جَائَ يَهُود فَقَالَ مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَاقِ عَلَى مَنْ زَنَ قَالُوا نُسَوِّدُ وُجُوهِهُ لَا الْعَلَى وَنُحَيِّدُهُ لَهُمَا وَنُحَيِّدُهُم وَضَعَ الْفَقَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَتَى بَعْنَ وَكُوهِ فَقَالَ مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَاقِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ فَجَاوًا بِهَا فَقَى وُهُا حَتَى إِذَا مَرُوا بِلَيْةِ الرَّجْمِ وَضَعَ الْفَقَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرُهُ وَلَا فَالْكُوا بَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُعُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرُهُ وَلَا فَالْكُوا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرُهُ وَلَا فَالُوا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرهُ اللهِ بَنُ سَلَامٍ وَهُو مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا قَالَ عَبْدُ اللهِ بَنُ سَلَامٍ وَهُو مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرهُ عَمَلُ اللهِ بَنُ عَمَلُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا قَالَ عَبْدُ اللهِ بَنُ عَمَلُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا قَالَ عَبْدُ اللهِ بَنُ عُمَر وَقَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا قَالَ عَبْدُ اللهِ بَنُ عَمَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجِمَا قَالَ عَبْدُ اللهِ بَنُ عُمَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُحِمَا قَالَ عَبْدُ اللهِ بَنُ عُمَر وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجِمَا قَالَ عَبْدُ اللهِ بَنُ عُمَلُ عَمْ وَمُعَمَا فَإِذَا تَحْتَهَا اللهُ عَلَيْهِ وَسُقَا مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَرَحِمَا فَالْ عَبْدُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَلَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى عَلَيْهُ وَلُوا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ اللّهُ عَلَي

کھم بن موسی، ابوصالح، شعیب بن اسحاق، عبید اللہ نافع، حضرت عبد الرحمن بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک یہود ہے کو لایا گیا ان دونوں نے زنا کیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہود ہے پاس تشریف لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم تورات میں کیا پاتے ہواس کے بارے میں جس نے زنا کیا؟ انہوں نے کہا ہم ان کے چہروں کو سیاہ کرتے ہیں اور سوار کرتے ہیں اس طرح کہ ہم ان کے چہروں کو ایک دوسرے کے مخالف کرتے ہیں اور ان کو چکر لگواتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم سیج ہو تو تورات لے آؤ۔ وہ اسے لے آئے اور پڑھنا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ آیت رجم تک پنچے تو اس نوجوان نے جو پڑھ رہا تھا اپنا ہتھ آیت پررکھ لیا اور اس کے آگے اور چچھے سے پڑھنا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ آیت رجم تک پنچے تو اس نوجوان نے جو پڑھ رہا تھا اپنا ہتھ آیت پررکھ لیا اور اس کے آگے اور چچھے سے پڑھنا شروع کردیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا جورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تھم دیا، انہیں رجم کردیا گیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں بھی ان دونوں کو سنگسار کرنے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تھم دیا، انہیں رجم کردیا گیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں بھی ان دونوں کو سنگسار کرنے والومیں سے تھا۔ تحقیق! میں نے اس مورت کو بچارہا تھا۔ والومیں نے تھم بن موسی، ابوصالح، شعیب بن اسحاق، عبید اللہ نافع، حضرت عبد الرحمن بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ در نامی تو کو بیارہا تھا۔

باب: حدود کابیان ذی یبودیوں کوزناسنگسار کرنے کے بیان میں جلد : جلددوم حديث 1944

راوى: زهيربن حرب، اسماعيل يعنى ابن عليه، ايوب، ابوطاهر، عبدالله بن وهب، مالك بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه

و حَدَّثَنَا زُهَيْدُ بُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِى ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنِى أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهُبٍ أَنْ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنْسِ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُمْ عَنْ ابْنِ عُبَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنْسِ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُمْ عَنْ ابْنِ عُبَرَا لَلهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمَا وَسَاقُوا الْحَدِيثَ بِنَحْوِلِا رَجَمَ فِي الرِّنَى يَهُودِيَّيْنِ رَجُلًا وَامْرَأَةً زَنِيكَا فَأَتَتُ الْيَهُودُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمَا وَسَاقُوا الْحَدِيثَ بِنَحْوِلِا رَجَمَ فِي الرِّنِى مَا يَعْنَى ابْنَ عَلِيهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِنَا اللهُ عليه وَ الْهُ وَسَلَمْ مِنْ وَمِبَ اللهُ بَن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم نے دو یہودیوں ایک مر داور ایک عورت کو زنامیں رجم کیا جنہوں نے زناکیا تھا اور یہود انہیں رسول الله صلی الله علیه وآلہ وسلم کے پاس لائے۔ باقی عدیث مبارکہ گزر چکی ہے۔

.....

باب: حدود كابيان

ذی یہودیوں کوزناسنگسار کرنے کے بیان میں

حايث 1945

جلد : جلددومر

راوى: احمدبن يونس زهير، موسى بن عقبه، نافع، حضرت ابن عمر رض الله تعالى عنه

ۅۘؖػڴۘؿڬٲؙڂؠؘۘۮؙڹڽؙۑؙۏڹؙڛػڴؿؘڬٲۯؙۿؽؖٷػڴؿڬٲڞۅڛٙڹؿؙڠؙڤڹۊؘۼڽ۫ڬٲڣٟۼۼڽ۫ٵڹڹۣۼۘؠۯٲؘػۧٵڵؾۿۅۮڿٵٷؙٳڸؚٙڶڒڛؗۅڸٵۺ۠ڡؚڝڸۧ ٵۺؙ۠ؗۼڶؽ۫ڽؚۅؘڛؘڵٞؠڔؚۯڿؙڸٟڡؚڹ۫ۿؗؠٝۅؘٵۿ۫ڒٲۼۣڰۮڒؽڮٵۅؘڛٵڨٵڵػۮؚۑؿؘۑڹڂۅؚڂۮؚۑؿؚۼڹؽ۫ڽؚٵۺ۠ڡؚۼڽٛڹٵڣۣۼ

احمد بن یونس زہیر ، موسیٰ بن عقبہ ، نافع ، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ یہود اپنے میں سے ایک آد می اور عورت کورسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائے جنہوں نے زنا کیا تھا۔ باقی حدیث گزر چکی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

راوی : احد بن یونس زهیر ، موسیٰ بن عقبه ، نافع ، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

باب: حدود كابيان

ذی پہودیوں کوزناسنگسار کرنے کے بیان میں

جلد: جلددوم

حايث 1946

راوى: يحيى بن يحيى، ابوبكربن ابى شيبه، ابى معاويه، اعمش، عبدالله بن مرة، حض تبراء بن عازب رضى الله تعالى عنه حَدَّ تَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُوبَكْمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلاهُمَاعَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُومُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مُرَّعَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَهُودِيٍّ مُحَمَّمًا مَجْلُودًا فَدَعَاهُمُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَكَنَا تَجِدُونَ حَدَّ الزَّانِ فِي كِتَابِكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَدَعَا رَجُلًا مِنْ عُلَمَائِهِمْ فَقَالَ أَنْشُدُكَ بِاللهِ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى أَهَكَنَا تَجِدُونَ حَدَّ الزَّانِي فِي كِتَابِكُمْ قَالَ لا وَلَوْلا أَنَّكَ نَشَدُتَنِي بِهَذَا لَمْ أُخْبِرُكَ نَجِدُهُ الرَّجْمَ وَلَكِنَّهُ كَثُرُفِ أَشَرَافِنَا فَكُنَّا إِذَا أَخَنُنَا الشَّيِيفَ تَرَكْنَاهُ وَإِذَا أَخَنُنَا الضَّعِيفَ أَقَبْنَا عَلَيْهِ الْحَدَّ قُلْنَا تَعَالَوْا فَلْنَجْتَبِعُ عَلَى شَيْئِ نُقِيمُهُ عَلَى الشَّيِيفِ وَالْوَضِيعِ فَجَعَلْنَا التَّحْيِيمَ وَالْجَلْلَ مَكَانَ الرَّجْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنَّ أَوَّلُ مَنْ أَحْيَا أَمْرَكَ إِذْ أَمَاتُوهُ فَأَمَرِبِهِ فَرُجِمَ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَادِعُونَ فِي الْكُفْيِ إِلَى قَوْلِهِ إِنْ أُوتِيتُمْ هَنَا فَخُذُوهُ يَقُولُ ائْتُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ أَمَرَكُمْ بِالتَّخِييم وَالْجَلْدِ فَخُذُوهُ وَإِنْ أَفْتَاكُمْ بِالرَّجْمِ فَاحْذَرُوا فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللهُ فَأُولَ مِنْ الْكَافِرُونَ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللهُ فَأُولَيِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللهُ فَأُولَيِكَ هُمْ الْفَاسِقُونَ فِي الْكُفَّادِ كُلُّهَا یجی بن یجی، ابو بکر بن ابی شیبه، ابی معاویه، اعمش، عبد الله بن مرق، حضرت براء بن عازب رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے ایک یہودی سیاہ کیا ہوا کوڑے کھائے ہوئے گزرا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہودیوں کو بلوا کر فرمایا کیاتم اپنی کتاب میں زانی کی سزااسی طرح پاتے ہو؟انہوں نے کہاجی ہاں! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے علاء میں سے ایک آدمی کو بلا کر فرمایامیں تھے اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس نے موسی علیہ السلام پر تورات نازل کی کیاتم اپنی کتاب میں زانی کی سزااسی طرح یاتے ہو۔ اس نے کہانہیں!اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے بیہ قشم نہ دیتے تو مجھی آپ صلی الله عليه وآله وسلم كوخبر نه ديتا- ہم سنگسار كرناہى پاتے ہيں ليكن ہمارے معزز لو گوں ميں زناكى كثرت ہو گی۔ پس جب ہم كسى معزز کو پکڑتے تواسے چھوڑ دیتے اور جب ہم کسی کمزور وضعیف آدمی کو پکڑتے تواس پر حد قائم کر دیتے۔ہم نے کہا آؤ!ہم ایسی سزا پر جمع ہو جائیں جسے ہم معزز وغیر معزز پر قائم کریں گے۔ تو ہم نے کو کلے سے منہ کالا کرنے اور کوڑے مارنے کورجم کی جگہ مقرر کر دیا ر سول الله صلى الله عليه وآله وسلم نے فرمايا اے الله! ميں وہ پہلا ہوں جس نے تيرے تھم كوزندہ كيا جبكه وہ اسے ختم كر چكے تھے۔ چنانچہ آپ نے تھم دیاتواسے سنگسار کیا گیاتواللہ نے یہ آیت نازل فرمائی اےرسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کووہ لوگ عمگین نہ

کریں جو کفر میں بڑھنے والے ہیں جنہوں نے اپنے منہ سے تو کہا کہ ہم ایمان لائے ہیں لیکن ان کے ول ایمان نہ لائے اور جو
یہودیوں سے جھوٹ بولنے کے لیے جاسوسی کرتے ہیں۔ وہ ان لوگوں کے لیے جاسوسی کرتے ہیں جو ابھی تک آپ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے پاس نہیں آئے اور وہ اللہ کے کلام کو اپنی جگہ سے تبدیل کر دیتے ہیں۔ وہ یہ کہتے ہے اگر تم کو یہ حکم دیا جائے تواسے
لے لو کہ چلو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اگر وہ تمہیں منہ کالا کرنے اور کوڑے مارنے کا حکم دیں تو قبول کر لو اور اگر وہ
تہمیں رجم کا فتوی دیں تو اسے چھوڑ دو۔ تو اللہ نے یہ آیات نازل کی جو لوگ اللہ کے نازل کر دہ احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ حدسے تجاوز کرنے والے ہیں اور جو لوگ اللہ کے نازل کر دہ احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ حدسے تجاوز کرنے والے ہیں اور جو لوگ اللہ کے نازل کر دہ احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ حدسے تجاوز کرنے والے ہیں اور جو لوگ اللہ کے نازل کر دہ احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ نارے میں نازل ہوئی۔
احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ فاسق ہیں۔ یہ آیات کفار کے بارے میں نازل ہوئی۔

راوى: يچى بن يچى،ابو بكر بن ابې شيبه،ابې معاويه،اعمش،عبد الله بن مرة، حضرت براء بن عازب رضى الله تعالى عنه

باب: حدود كابيان

ذی یہودیوں کوزناسنگسار کرنے کے بیان میں

حديث 1947

جلد : جلددومر

رادى: ابن ندير، ابوسعيد اشج، وكيع، اعمش

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمُيْدٍ وَأَبُوسَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالاحَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ إِلَى قَوْلِهِ فَأَمَرَبِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَ وَلَمْ يَذْ كُنُ مَا بَعْدَهُ مِنْ نُزُولِ الْآيَةِ

ابن نمیر، ابوسعید انتجی و کیجی، اعمش دوسری سند مذکور ہے لیکن اس میں یہاں تک ہی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجم کا حکم دیا۔ اسے رجم کیا گیا۔ اس کے بعد مذکور نہیں۔

راوى : ابن نمير،ابوسعيدانچ،و کيع،اعمش

باب: حدود كابيان

ذی یہو دیوں کو زناسنگسار کرنے کے بیان میں

حايث 1948

جلد : جلددومر

راوى: هارون بن عبدالله، حجاج بن محمد، ابن جريج، ابوزبير، حضرت جابربن عبدالله رض الله تعالى عنه

وحَدَّتَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّتُنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَدَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِ أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَبِعَ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ

يَقُولًا رَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ وَرَجُلًا مِنْ الْيَهُودِ وَامْرَأْتَهُ

ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمر، ابن جرتج، ابوز بیر، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ نبی صلی الله علیه وآلہ وسلم نے اسلم کے ایک آدمی اور یہود کے ایک آدمی اور ایک عورت کورجم کیا۔

راوى: ہارون بن عبد الله، حجاج بن محمر ، ابن جر جج، ابوز بیر ، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه

باب: حدود كابيان

ذی یہودیوں کوزناسنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1949

داوى: اسحاقبن ابراهيم، روحبن عبادة، ابن جريج

حَدَّتَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةً حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ وَامْرَأَةً

اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادة ، ابن جر تج اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوى: اسحاق بن ابراہيم، روح بن عبادة، ابن جريج

باب: حدود كابيان

ذی یہودیوں کوزناسنگسار کرنے کے بیان میں

حايث 1950

جلل : جللادومر

راوى: ابوكامل جحدرى، عبدالواحد، سليان شيبان، عبدالله بن ابى اوفى، ابوبكر بن ابى شيبه، على بن مسهر، حضرت ابو اسحاق شيبانى

وحَكَّ ثَنَا أَبُوكَامِلِ الْجَحْدَدِيُّ حَكَّ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَكَّ ثَنَا سُلِيَانُ الشَّيْبَانِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى حُوحَكَّ ثَنَا عَلِي بْنُ مُسْهِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى هَلْ أَبُوبِكُمِ بْنُ أَبِي الشَّيْبَانِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى هَلْ أَبُوبِكُمِ بِنُ أَبِي اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ بَعْدَ مَا أَنْ يَلِتُ سُورَةُ النُّودِ أَمْ قَبْلَهَا قَالَ لاَ أَدْدِى كَمَ مَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ بَعْدَ مَا أَنْ يَلِتُ سُورَةُ النُّودِ أَمْ قَبْلَهَا قَالَ لاَ أَدْدِى ابِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ بَعْدَ مَا أَنْ يَلِتُ سُورَةُ النُّودِ أَمْ قَبْلَهَا قَالَ لاَ أَدْدِى اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَنْ عَمْ قَالَ قُلْتُ بَعْدَ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا لَهُ عَلِيهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَبْدَ اللهُ عَلَيْهُ عَبْدُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا قَلْمَ عَبْدَ اللهُ عَلِي عَبْدَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْ قَالَ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَلَا عَلَى عَنْهُ عَلَيْ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَلَا لَهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَلَا عَلْمَ عَلَى عَنْهُ عَلَى عَنْهُ عَلَى عَنْهُ عَلَى عَنْهُ عَلَى عَنْهُ عَلَى عَنْهُ عَلْهُ عَلْمُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَنْهُ وَلَا عَلْهُ عَلَاللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَنْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَلْمَ عَلْهُ عَلْمُ عَلَى عَلَى عَلْمُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَلْمُ اللهُ عَلَى عَلْمُ عَلَى عَنْهُ عَلَى عَلْمُ عَلَى عَلْمُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلْمُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلْمُ اللهُ عَلَى عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْهُ عَلَى عَ

نے کہا جی ہاں۔ میں نے کہا سورۃ النور کے نازل کیے جانے سے پہلے یا بعد میں ؟ انہوں نے کہامیں نہیں جانتا۔ **راوی** : ابو کامل جحدری، عبد الواحد، سلیمان شیبانی، عبد اللّٰہ بن ابی او فی، ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، حضرت ابو اسحاق شیبانی

باب: حدود كابيان

ذی یہودیوں کوزناسئگسار کرنے کے بیان میں

حايث 1951

جلد : جلددو*م*

راوى: عيسى بن حماد مصرى، ليث، سعيد بن ابي سعيد، حضرت ابوهريره رض الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنِي عِيسَى بَنُ حَبَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بَنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ ذَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ ذِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلُوبِحَبْلِ مِنْ شَعَدٍ إِنْ ذَنَتْ الثَّالِثَةَ فَتَبَيَّنَ ذِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلُوبِحَبْلٍ مِنْ شَعَدٍ اللهِ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ ذَنَتُ الثَّالِثَةَ فَتَبَيَّنَ ذِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلُوبِحَبْلٍ مِنْ شَعَدٍ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ ذَنَتُ الثَّالِثَةَ فَتَبَيَّنَ ذِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلُوبِحَبْلٍ مِنْ شَعِدٍ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِا ثُمَّ إِنْ ذَنَتُ الثَّالِثَةَ فَتَبَيَّنَ ذِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلُوبِحَبْلٍ مِنْ شَعِدٍ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ ال

عیسی بن حماد مصری، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ در ضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کسی کی لونڈی زنا کرے اور اس کا زنا ظاہر ہو جائے تو اسے حدکے طور پر کوڑے مارے جائیں اور اس کا زنا ظاہر ہو جائے تو چاہیے کہ اسے فروخت کر دے اگر چہ بال کی ایک رسی ہی کے بدلہ میں ہو۔

راوى: عيسى بن حماد مصرى، ليث، سعيد بن ابي سعيد، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: حدود كابيان

ذی یہودیوں کوزناسٹکسار کرنے کے بیان میں

حايث 1952

جلد : جلددومر

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، اسحاق بن ابراهيم، ابن عيينه، عبد بن حميد، محمد بن بكربرسان، هشام بن حسان، ايوب ابن موسى، ابوبكر بن ابى شيبه، ابواسامه، ابن نهير، عبيدالله بن عمر، هارون ابن سعيد ايلى، ابن وهب، اسامه بن زيد، هنا دبن سرى، ابوكريب، اسحاق بن ابراهيم، عبد

حَدَّ ثَنَا أَبُوبَكِي بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ جَبِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ حوحَدَّ ثَنَا عَبْدُ بْنُ حُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَدَّدُ بْنُ بَكْيِ الْبُرْسَاقِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى حوحَدَّ ثَنَا أَبُو بَكْمِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمُيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَح وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حو حَدَّثَنَا هَنَّا دُبْنُ السَّرِيِّ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْكَةَ بْنِ سُلَيَانَ عَنْ مُحَتَّدِ بْنِ إِسْحَقَ كُلُّ هَؤُلَائِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِ هُرَيْرَةً عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنَّ ابْنَ إِسْحَقَ قَالَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيدِ عَنْ أَبِهُ رُيْرَةَ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَلْدِ الْأَمَةِ إِذَا زَنَتُ ثَلَاثًا ثُمَّ لِيَبِعُهَا فِي الرَّابِعَةِ

ابو بكربن ابي شيبه، اسحاق بن ابرا بيم، ابن عيدينه، عبد بن حميد، محمد بن بكر برساني، بشام بن حسان، ابوب ابن موسى، ابو بكربن ابي شیبه، ابواسامه، ابن نمیر، عبید الله بن عمر، مارون ابن سعید ایلی، ابن و هب، اسامه بن زید، مهناد بن سری، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، عبدۃ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، سعید مقبری، ابوہریرہ مختلف اسناد سے بیہ حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مر وی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے باندی کو کوڑے مارنے کے بارے میں فرمایا جب وہ تین مرتبہ زنا کر چکے پھر چو تھی بارچاہیے کہ اسے فروخت کر دے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبه، اسحاق بن ابر اہیم، ابن عیبینه، عبد بن حمید، محمد بن بکر برسانی، مشام بن حسان، ابوب ابن موسی، ابو بکر بن ابی شیبه، ابواسامه، ابن نمیر، عبیدالله بن عمر، هارون ابن سعید ایلی، ابن و هب، اسامه بن زید، هناد بن سری، ابو کریب، اسحاق بن ابر اہیم، عبد

باب: حدود كابيان

ذی یہو دیوں کو زناسنگسار کرنے کے بیان میں

حايث 1953

جلد : جلددومر

راوى: عبدالله بن مسلمه قعنبي، مالك، يحيى بن يحيى، مالك، ابن شهاب، عبيدالله بن عبدالله، حضرت ابوهريره رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنَاعَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ حوحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفُظُ لَهُ قَالَ قَرَأَتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابن شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بن عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِ هُرَيْرَةً أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُيِلَ عَنْ الْأَمَةِ إِذَا زَنَتْ وَلَمْ تُحْصِنْ قَالَ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْبِضَفِيرِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ لَا أَدْرِى أَبَعْدَ الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ وَقَالَ الْقَعْنَبِيُّ فِي دِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَالظَّفِيرُ الْحَبْلُ

عبد الله بن مسلمه قعنبی، مالک، یجی بن یجی، مالک، ابن شهاب، عبید الله بن عبد الله، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه سے روایت

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس باندی کے بارے میں سوال کیا گیاجو غیر شادی شدہ ہو اور زناکرے آپ نے فرمایاا گر وہ زناکرے تواسے کوڑے مارو پھر اسے فروخت کر دو وہ زناکرے تواسے کوڑے مارو پھر اسے فروخت کر دو اگر چہر سی ہی کے بدلہ میں۔ ابن شہاب علیہ السلام نے کہا میں نہیں جانتا تیسری مرتبہ کے بعد یاچو تھی مرتبہ کے بعد اور رسی کو ضفیر کہتے ہیں

راوی : عبدالله بن مسلمه قعنبی،مالک، یجی بن یجی،مالک،ابن شهاب،عبیدالله بن عبدالله، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

باب: حدود كابيان

جلە : جلەدو*م*

ذی یہودیوں کوزناسنگسار کرنے کے بیان میں

حديث 1954

راوى: ابوطاهر، ابن وهب، ابن شهاب، عبيدالله بن عبدالله بن عتبه، حض تا ابوهريره رضى الله تعالى عنه اور حض تزيد بن خالد الجهنى رضى الله تعالى عنه

وحَدَّتُنَا أَبُوالطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابُنُ وَهُبِ قَالَ سَبِعْتُ مَالِكَايَقُولُ حَدَّتَنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بُنِ عَبْدِ اللهِ بُنِ عُتُبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بُنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبِلَ عَنْ الْأَمَةِ بِبِثُلِ حَدِيثِهِمَا وَلَمْ يَذُكُنُ قَوْلَ ابْن شِهَابٍ وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ

ابوطاہر، ابن وہب، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے باندی کے بارے میں بوچھا گیا۔ باقی حدیث اسی طرح ہے کیکن اس میں ابن شہاب کا قول رسی کو کہتے ہیں مذکور نہیں۔

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، ابن شہاب، عبید الله بن عبیر الله بن عتبہ ، حضرت ابوہریرہ رضی الله تعالی عنہ اور حضرت زید بن خالد الجہنی رضی الله تعالی عنہ

باب: حدود كابيان

جلد: جلددومر

ذی یہودیوں کوزناسنگسار کرنے کے بیان میں

حديث 1955

داوى: عبرو ناقد، يعقوب بن ابراهيم بن سعد، صالح، عبد بن حميد، عبدالرزاق، معمر، زهرى، عبيدالله، حضت

ابوهريرها ورحض تزيدخال الجهني رضي الله تعالى عنه

حَكَّ تَنِى عَنُرُو النَّاقِدُ حَكَّ تَنَا يَعْقُوبُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ بُنِ سَعْدٍ حَكَّ تَنِى أَبِي عَنْ صَالِحٍ حوحَكَّ تَنَا عَبُدُ بُنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبُدُ الرَّزَّ اقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بُنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَالشَّكُ فِ حَدِيثِهِمَا جَبِيعًا فِي بَيْعِهَا فِي الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ

عمروناقد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ اور حضرت زید خالد الجہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے لیکن ان کی حدیث میں تیسری یا چوتھی مرتبہ بیجنے میں شک ہے۔

راوی: عمر و ناقد، یعقوب بن ابرا ہیم بن سعد، صالح، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، عبید الله، حضرت ابو ہریرہ اور حضرت زید خالد الجہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

.....

نفاس والی عور تول سے حد متاخر کرنے کے بیان میں ...

باب: حدود كابيان

نفاس والی عور توں سے حد متاخر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1956

حَمَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ أَبِي بَكْمِ الْمُقَدِّمُ حَمَّ ثَنَا سُلَيَا نُ أَبُو دَاوُ دَحَدَّ ثَنَا زَائِدَةُ عَنُ السُّدِّي عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ السَّدِّي عَنْ السُّدِي عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَنَ أَخْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصِنْ فَإِنَّ أَمَةً النَّاسُ أَقِيمُوا عَلَى أَرِقَائِكُمُ الْحَدَّ مَنْ أَخْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصِنْ فَإِنَّ أَمَةً لِلسَّالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَتُ فَأَمَرِنِ أَنْ أَجْلِدَهَا فَإِذَا هِي حَدِيثُ عَهْدٍ بِنِفَاسٍ فَخَشِيتُ إِنْ أَنَا جَلَدُتُهَا أَنْ إِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَنَتُ فَأَمَرِنِ أَنْ أَجْلِدَهَا فَإِذَا هِي حَدِيثُ عَهْدٍ بِنِفَاسٍ فَخَشِيتُ إِنْ أَنَا جَلَدُتُهَا أَنْ أَتُتُلَهَا فَذَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْسَنْتَ

محمر بن ابی بکر مقدمی، سلیمان، ابو داؤد ، زائدہ، سدی، سعد بن عبیدہ، حضرت ابوعبدالرحمن رضی اللّه تعالیٰ عنه سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللّه تعالیٰ عنه خطبه دیاتو فرمایا اے لو گواپنے غلاموں پر حد قائم کروخواہ وہ ان میں سے شادی شدہ ہوں یاغیر شادی شدہ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک باندی نے زنا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تھم دیا کہ میں اسے کوڑے لگاؤں لیکن اس نے ابھی قریب ہی زمانہ میں بچہ جنا تھا۔ مجھے ڈر ہوا کہ اگر میں نے اسے کوڑے مارے تومیں اسے مار دوں گا۔ لہذامیں نے یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تونے اچھا کیا۔ لہذامیں نے یہ بات نبی کر مقدمی، سلیمان، ابوداؤد، زائدہ، سدی، سعد بن عبیدہ، حضرت ابوعبد الرحمن رضی اللہ تعالی عنہ راوی کا مقدمی، سلیمان، ابوداؤد، زائدہ، سدی، سعد بن عبیدہ، حضرت ابوعبد الرحمن رضی اللہ تعالی عنہ

باب: حدود كابيان

نفاس والی عور توں سے حد متاخر کرنے کے بیان میں

جلن : جلن دوم حديث 1957

راوى: اسحاقبن ابراهيم، يحيى بن آدم، اسرائيل، سدى

وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنُ الشَّدِّيِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذُكُمْ مَنْ أَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصِنْ وَزَا دَفِي الْحَدِيثِ اتْرُكُهَا حَتَّى تَبَاثَلَ

اسحاق بن ابراہیم، یجی بن آدم، اسرائیل، سدی، ان اسناد سے بھی یہ حدیث منقول ہے لیکن اس میں جو ان میں پاک دامن نہ ہو مذکور نہیں اور بیراضا فہ ہے کہ اس کو چھوڑ دویہاں تک کہ وہ تندرست ہو جائے۔

راوی: اسحاق بن ابراهیم، یخی بن آدم، اسرائیل، سدی

شراب کی حد کے بیان میں ...

باب: حدود كابيان

شر اب کی حدکے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1958

<u>راوى</u>: محمد بن مثنى، محمد بن بشار، محمد بن جعفى، شعبه، قتاده، حض تانس بن مالك رض الله تعالى عنه حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى وَمُحَدَّدُ بُنُ بَشَادٍ قَالاَحَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَبِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ مَدَّدُ نُنَا مُحَدَّدُ بُنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ بِرَجُلٍ قَدْشَى بَ الْخَنْرَ فَجَلَدَهُ بِجَرِيدَ تَيْنِ نَحْوَأَ رُبَعِينَ قَالَ وَفَعَلَهُ أَنِّى بِرَجُلٍ قَدْشَى بَ الْخَنْرَ فَجَلَدَهُ بِجَرِيدَ تَيْنِ نَحْوَأَ رُبَعِينَ قَالَ وَفَعَلَهُ

أَبُوبَكُمٍ فَكَمَّاكَانَ عُمَرُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخَفَّ الْحُدُودِ ثَمَانِينَ فَأَمَرَ بِدِعُمَرُ

محمہ بن مثنی، محمہ بن بشار، محمہ بن جعفر، شعبہ، قمادہ، حضرت انس بن مالک رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے نبی کریم صلی الله علیه وآلہ وسلم نے اسے دو چھڑ یوں سے چالیس وآلہ وسلم نے اسے دو چھڑ یوں سے چالیس بار مارا۔ فرماتے ہیں حضرت ابو بکر رضی الله تعالیٰ عنه نے اسے طرح کیا۔ جب حضرت عمر رضی الله تعالیٰ عنه کا زمانه آیا انہوں نے لوگوں سے مشورہ طلب کیا تو عبد الرحمن رضی الله تعالیٰ عنه نے کہا کم از کم حداتی کوڑے ہیں۔ تو حضرت عمر رضی الله تعالیٰ عنه نے اسی کا حکم دیا۔

راوى: محمد بن مثنى، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، قناده، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

باب: حدود کابیان شراب کی حد کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 959

راوى: يحيى بن حبيب حارث، خالديعنى ابن حارث، شعبه، قتاده، حض تانس رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ حَبِيبِ الْحَارِثِي حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِى ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَبِعْتُ أَنَسًا يَقُولُا أَيْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلِ فَنَ كَنَ نَحْوَهُ

یجی بن حبیب حارثی، خالد یعنی ابن حارث، شعبه، قیاده، حضرت انس رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کی خدمت میں ایک آدمی کو پیش کیا گیا۔ پھر اسی طرح حدیث ذکر کی۔

راوى: کیچې بن حبیب حارثی، خالد یعنی ابن حارث، شعبه، قاده، حضرت انس رضی الله تعالی عنه

باب: حدود كابيان

شراب کی حدکے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1960

راوى: محمد بن مثنى، معاذبن هشام، قتاده، حض تانس رض الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ جَلَكَ فِي الْخَبْرِبِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ ثُمَّ جَلَكَ أَبُوبَكَيٍ أَرْبَعِينَ فَلَتَّا كَانَ عُبَرُو دَنَا النَّاسُ مِنْ الرِّيفِ وَالْقُرَى قَالَ مَا تَرُوْنَ فِي جَلْدِ الْخَبْرِ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْبَنِ بْنُ عَوْفٍ أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا كَأَخَفِّ الْحُدُودِ قَالَ فَجَلَدَ عُبَرُ ثَبَانِينَ

کوول کی جلی التحلیر و معلی التر و معلی التر تعالی عنه سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محمہ بن مثنی، معاذبن ہشام، قادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شر اب (کی حد) میں درخت کی ٹہنی اور دکال سے مارا پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنه نے چالیس کوڑے لگائے۔ جب حضرت عمر (خلیفہ) ہوئے اور لوگ سبز ہ زاروں اور دیہاتوں کے قریب رہنے لگے تو آپ نے کہاتم شر اب کی سزامیں کیا خیال کرتے ہو؟ عبد الرحمن بن عوف نے کہامیر اخیال ہے کہ آپ اس کی کم از کم حد مقرر فرمادیں۔راوی کہتے ہے تو حضرت عمررضی اللہ تعالی عنه نے اس کی کوڑے لگائے۔

راوی : محمد بن مثنی،معاذ بن مشام، قناده، حضرت انس رضی الله تعالی عنه

باب: حدود كابيان

شر اب کی حدکے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1961

راوى: محمدبن مثنى، يحيىبن سعيد، هشامر

وحَدَّثَنَامُحَمَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَايَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَاهِ شَامُرِبِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمر بن مثنی، یجی بن سعید، ہشام اس سندسے بھی یہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، یحی بن سعید، هشام

باب: حدود كابيان

شر اب کی حدکے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1962

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، وكيع، هشام، قتاده، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

وحَدَّتَنَا أَبُوبَكُي بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّتَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْيِبُ فِي الْخَبْرِبِالنِّعَالِ وَالْجَرِيدِ أَرْبَعِينَ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِ مَا وَلَمْ يَنْ كُنُ الرِّيف وَالْقُرَى ابو بکر بن ابی شیبہ ، و کیجے ، ہشام ، قنادہ ، حضرت انس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم (حد) شر اب میں د کاں اور حچیڑیوں کے ساتھ چالیس ضربیں لگائے تھے۔ پھر اسی طرح حدیث ذکر کی لیکن سبز ہ زاروں اور دیہاتوں کا ذکر نہیں کیا۔

راوى: ابو بكربن ابي شيبه، و كيع، بهشام، قماّده، حضرت انس رضى الله تعالى عنه

باب: حدود كابيان

شر اب کی حد کے بیان میں

حايث 1963

جلن : جلد دومر

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، زهيربن حرب، على حجر، اسباعيل ابن عليه، عروبة، عبدالله داناج، اسحاق بن ابراهيم، حنظلى، يحيى بن حماد، عبدالعويزبن مغتار، عبدالله بن فيروز مولى ابن عامرداناج، حضرت حصين بن منذر ابوساسان وحكَّ ثَنَا أَبُو بَكُيْ بِنُ أَبِي هَيْبَةَ وَرُهَيْرُبُنُ حَرُبٍ وَعَلِي بُنُ حُجْرِ قَالُوا حَرَّ ثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوا بُنُ عُلَيَّةَ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَحَدَّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ الذَّانَاجِ ح و حَدَّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ الذَّانَاجِ ح و حَدَّ ثَنَا عِبْدُ اللهِ الذَّانَاجِ ح و حَدَّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بِنُ فَيْرُورَ مَوْلَى ابْنِ عَامِرِ الدَّانَاجِ حَدَّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بِنُ فَيْرُورَ مَوْلَى ابْنِ عَامِرِ الدَّانَاجِ حَدَّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بِنُ حَدَّا وَعَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ الل

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، علی حجر، اساعیل ابن علیہ، عروبة، عبداللہ داناج، اسحاق بن ابراہیم، حنظلی، یجی بن حماد، عبدالعزیز بن مختار، عبداللہ بن فیروز مولی ابن عامر داناج، حضرت حصین بن منذر ابوساسان سے روایت ہے کہ میں حضرت عثان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس حاضر ہوا۔ ان کے پاس ولید بن عقبہ کولایا گیا کہ انہوں نے صبح کی نماز دور کعتیں پڑھائیں پھر کہا میں تمہارے لیے زیادہ کرتا ہوں اور اس کے خلاف دو آدمیوں نے گواہی دی۔ ان میں سے ایک حمران نے گواہی دی کہ اس

(ولید) نے شراب پی ہے۔ دوسرے نے گواہی دی کہ اس نے اسے نے کرتے دیکھا ہے تو حضرت عثمان نے کہا کہ اس نے شراب پینے بغیر نے نہیں کی۔اے علی! اٹھواور اسے کوڑے لگاؤ۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہوں کوڑے مارو۔ دصرت حسن نے کہا خلافت کی گرمی بھی اس کے سپر دکریں جو اس کی ٹھٹڈک کا والی ہے۔ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بات کی وجہ سے حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ناراضگی کا اظہار فرما یا اور فرما یا اور فرمایا اے عبد اللہ بن جعفر اٹھواور اسے کوڑے مارو۔ پس انہوں نے اسے کوڑے مارے اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ شار کرنے لگے۔ یہاں تک کہ چالیس تک پہنچے تو فرمایا تھہر جاؤ۔ پھر فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چالیس اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی چالیس اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے کوڑے لگوائے اور سب سنت ہیں اور جھے یہ (چالیس کوڑے) زیادہ پندیدہ ہیں۔ علی بن حجر نے اپنی روایت میں زیادتی کی ہے۔ اساعیل نے کہا کہ میں نے اس سے داناج کی حدیث سنی تھی لیکن میں یاد نہیں رکھ سکا۔

میں زیادتی کی ہے۔ اساعیل نے کہا کہ میں نے اس سے داناج کی حدیث سنی تھی لیکن میں یاد نہیں رکھ سکا۔

میں زیادتی کی ہے۔ اساعیل نے کہا کہ میں نے اس سے داناج کی حدیث سنی تھی لیکن میں یاد نہیں رکھ سکا۔

میں زیادتی کی ہے۔ اساعیل نے کہا کہ میں نے اس سے داناج کی حدیث سنی تھی لیکن میں یاد نہیں رکھ سکا۔

میں زیادتی کی ہے۔ اساعیل نے کہا کہ میں نے اس سے داناج کی حدیث سنی تھی لیکن میں یاد نہیں رہے میں منظلی، یکی بن حماد،

راو**ی** : ابو همرین اب سیبه، رهبیرین ترب می هجر، اسایت این علیه، حروبه، عبداللد دانان، اسخان بن ابرانیم، مسی، یبی بن عبدالعدر در موزر عبد را الله معرفی خرد ارد ما در دارد حصیر میردند. بن ما را در

عبد العزيز بن مختار، عبد الله بن فيروز مولى ابن عامر داناج، حضرت حصين بن منذر ابوساسان

باب: حدود كابيان

شر اب کی حدے بیان میں

جلد : جلددوم

حديث 1964

راوى: محدد بن منهال ضرير، يزيد بن زريع، سفيان ثورى، اب حصين، عبير ابن سعيد، حضرت على رضى الله تعالى عنه حَدَّ ثَنِي مُحَدَّدُ بُنُ مِنْهَالِ الضَّرِيرُ عَنَّ تَنَا يَزِيدُ بُنُ رُرَيْعٍ حَدَّ ثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ عُمَيْرِ بُنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمَيْرِ بُنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمَيْرِ بُنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمَيْرِ بُنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمَا كُنْتُ أُقِيمُ عَلَى أَحَدٍ حَدَّ تَنَا يَزِيدُ بُنُ مُنَا عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ وَ سَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُونُ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُونُ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُونُ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُمَّهُ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُمِنَا وَ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ لَمْ يَسُمَّا مِنْ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لَمْ يَسُمَّعُ وَسَلَّمُ لَمْ يَسُمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ لَمْ يَسُعُلُوا فَا عَلَيْهِ وَسَلَّمُ لَمْ يَسُعُونُ وَسَلَّمُ لَمْ يَسُعُلُهُ وَسُلِكُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ لَمْ يَسُعِيدُ وَسَلَّمُ لَمْ يَسُعُلُهُ وَسُلِكُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ لَمْ يَسُعُلُهُ وَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا مِنْ عَلَيْهِ وَسُلِكُ وَلَيْهُ وَلَا عُلَامُ لَمْ يَعْمُ لَمْ يَا عُلِي مُنْ عَلَيْهِ وَسُلِكُ عَلَيْهُ وَسُلِكُ عَلَيْهِ وَسُلِعُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلِكُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللْمُ عَلَيْهُ وَاللْمُ عَلَيْهُ وَاللْمُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللْمُ عَلَيْهُ وَاللْمُ عَلَمُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْمُ اللْمُ عَلَمُ عَلَيْ عَلَيْهُ وَاللَمُ عَلَيْهُ عَلَمُ

محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریعی، سفیان توری، ابی حصین، عمیر ابن سعید، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ میں کسی پر حد قائم نہیں کر تاتھا کہ وہ اس میں مر جائے کیونکہ میں اپنے دل میں اس کے بارے میں ملال محسوس کر تاتھا۔ سوائے شر ابی کے کیونکہ اگر شر ابی حد قائم کرنے کے دوران مرگیا تو میں اس کی دیت دلاؤں گا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی حد متعین نہیں فرمائی۔

راوى : محمد بن منهال ضرير، يزيد بن زريع، سفيان تورى، ابي حصين، عمير ابن سعيد، حضرت على رضى الله تعالى عنه

باب: حدود كابيان

شراب کی حدکے بیان میں

جلد : جلددو*م* حديث 1965

راوى: محمدبن مثنى، عبدالرحمان، سفيان

حَكَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْمُثَنَّى حَكَّ ثَنَاعَبُدُ الرَّحْمَن حَكَّ ثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمر بن مثنی، عبد الرحمن، سفیان اس سندسے بھی سے حدیث اسی طرح مروی ہے

راوى: محمر بن مثنى، عبد الرحمان، سفيان

تعزیر کے کوڑوں کی مقدار کے بیان میں...

باب: حدود كابيان

تعزیر کے کوڑوں کی مقدار کے بیان میں

حديث 1966

جلد: جلددومر

راوى : احمد بن عيسى، ابن وهب، عمرو بكيربن اشج، عبدالرحمان بن جابر، سليان، حض ت ابوبرده انصارى رضى الله تعالى عنه

راوى : احمد بن عيسى، ابن وهب، عمر و بكير بن اشج، عبد الرحمان بن جابر ، سليمان ، حضرت ابوبر ده انصارى رضى الله تعالى عنه

حدود کا گنہگاروں کے لئے کفارہ ہونے کے بیان میں...

باب: حدود كابيان

حدود کا گنبگاروں کے لئے کفارہ ہونے کے بیان میں

حايث 1967

جلد: جلددومر

راوى: يحيى بن يحيى تميى، ابوبكر بن ابى شيبه، عمرو ناقل، اسحاق بن ابراهيم، ابن نمير، سفيان بن عيينه، زهرى، ادريس خولانى، حضرت عبادلابن صامت رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بَنُ يَحْيَى التَّبِيهِ وَأَبُو بَكِّمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَثَرُو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ نُكُيْرٍ كُلُّهُمْ عَنُ ابْنِ عَيْدَنَةَ وَاللَّهُ وَعَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا مَعَ عُيَدُنَةَ وَاللَّهُ طُلِعَبْرِهِ قَالَ حَلَّيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ تُبَايِعُونِ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَشْرِكُوا النَّفُسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ فَبَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللهِ وَمَنْ أَصَابَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَعُوقِبَ بِهِ فَهُو كَفُوا النَّفُسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ فَبَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللهِ وَمَنْ أَصَابَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَعُوقِبَ بِهِ فَهُو كَفُوا النَّفُسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ فَبَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجُرُهُ عَلَى اللهِ وَمَنْ أَصَابَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَعُوقِبَ بِهِ فَهُو كُولُ اللهُ عَلَيْهِ فَا عَنْهُ وَإِنْ شَاعً عَفَا عَنْهُ وَإِنْ شَاعً عَلَيْهِ فَلَ مَنْ مَنْ أَعْرُوا اللّهُ اللهُ وَمَنْ أَصَابَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَسَتَرَهُ اللهُ عَلَيْهِ فَأَمْرُهُ إِلَى اللهِ إِنْ شَاعً عَفَا عَنْهُ وَإِنْ شَاعً عَقَاعَنْهُ وَإِنْ شَاعً عَفَا عَنْهُ وَإِنْ شَاعً عَفَا عَنْهُ وَإِنْ شَاعً عَلَاهُ وَاللهُ اللهُ عَلَاهُ وَاللهُ اللهُ إِلَى اللهِ إِنْ شَاعً عَفَاعَنْهُ وَإِنْ شَاعً عَلَاهُ وَالْ شَاعًا عَنْهُ وَإِنْ شَاعً عَلَى اللهُ وَمَنْ أَصَابَ شَوْلَ فَا عَنْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَاهُ النَّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَوْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَا عَنْهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَامُ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَا عَلَى اللهُ ا

راوی: کیجی بن کیجی تمیمی، ابو بکرین ابی شیبه، عمر و ناقد، اسحاق بن ابر اهیم، ابن نمیر، سفیان بن عیبینه، زهری، ادریس خولانی، حضرت عباده بن صامت رضی الله تعالی عنه

.....

باب: حدود كابيان

حدود کا گنہگاروں کے لئے کفارہ ہونے کے بیان میں

حديث 1968

جلەن جلەد*وم*

داوى: عبدبنحميد، عبدالرزاق، معمر، زهرى

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْبَرُّعَنُ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ فَتَلَا عَلَيْنَا آيَةً النِّسَاعِ أَنْ لَا يُشْرِكُنَ بِاللهِ شَيْعًا الْآيَةَ

عبد بن حمید،عبد الرزاق،معمر، زہری،اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔اس میں پیراضا فہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے سامنے یہ آیت تلاوت فرمائی جس میں عور توں کی بیعت کا ذکرہے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کریں گی۔ راوى: عبد بن حميد، عبد الرزاق، معمر، زهرى

باب: حدود كابيان

حدود کا گنہگاروں کے لئے کفارہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلددوم

راوى: اسماعيل بن سالم، هشيم، خالد، ابى قلابه، اشعث صنعانى، حضرت عبادلابن صامت رضى الله تعالى عنه

و حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عُبَادَةً بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَخَذَ عَلَى النِّسَائِ أَنْ لا نُشْرِكَ بِاللهِ شَيْعًا وَلا نَسْرِقَ وَلا نَزْنِي وَلا نَقْتُلَ أَوْلا دَنَا وَلا يَعْضَهَ بَعْضُنَا بَعْضًا فَهَنُ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللهِ وَمَنْ أَنَّى مِنْكُمْ حَلَّا فَأُقِيمَ عَلَيْهِ فَهُو كَفَّا رَتُهُ وَمَنْ سَتَرَهُ اللهُ عَلَيْهِ فَأَمْرُهُ إِلَى اللهِ إِنْ شَائَ عَنَّ بَهُ وَإِنْ شَائَ غَفَرَ لَهُ

اساعیل بن سالم، ہشیم، خالد، ابی قلابہ، اشعث صنعانی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللّہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّہ نے سے اسی طرح بیعت لی جس طرح آپ صلی اللّہ علیہ وآلہ وسلم نے عور توں سے بیعت لی کہ ہم اللّہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے اور نہ ہم چوری کریں گے اور نہ زنا کریں گے اور نہ ہم اپنی اولا دوں کو قتل کریں گے اور نہ ایک دوسرے پر الزام تراشی کریں گے۔ پس تم میں سے جس نے وعدہ و فاکیا تواس کا اجراللہ پر ہے اور جو تم میں سے کسی حد تک پہنچاوہ اس پر قائم کی گئی تووہ اس کا کفارہ ہو گی اور جس پر اللہ نے پر دہ رکھا تو اس کا معاملہ اللہ کے سپر د ہے۔ اگر چاہے اسے عذاب دے اگر چاہے اسے معاف کر

راوى: اساعيل بن سالم، بشيم، خالد، ابي قلابه، اشعث صنعاني، حضرت عباده بن صامت رضي الله تعالى عنه

باب: حدود كابيان

حدود کا گنہگاروں کے لئے کفارہ ہونے کے بیان میں

حايث 1970

جلد : جلددوم

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، محمد بن رمح، ليث، يزيد بن ابى حبيب، ابى خير، صنابحى، حضرت عبادة بن صامت رض الله تعالى عنه الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّ ثَنَا النَّهُ وَ حَدَّ ثَنَا مُحَدًّ لُبُنُ دُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَرِيدَ بَنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُبَادَةَ بَنِ الصَّاحِتِ أَنَّهُ قَالَ إِنِي لَمِنَ النُّقَبَاعُ النَّيْفَا النَّيْفُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا نَشْهِ وَلَا نَشْهِ فَ وَلَا نَشْهِ فَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا نَشْهِ وَلَا نَشْهِ وَلَا نَشْهِ وَلَا نَشْهِ وَلَا نَشْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَقَالَ النَّهُ إِلَّا لِللَّهِ عَلَيْهُ وَقَالَ اللَّهُ وَقَالَ اللَّهُ وَقَالَ النَّي وَلَا نَشْهِبَ وَلَا نَشْهِبَ وَلَا نَشْهِبَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ وَقَالَ النَّهُ وَقَالَ النَّهُ وَقَالَ اللَّهُ وَقَالَ اللَّهُ وَقَالَ اللَّهُ وَقَالَ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الل

راوى: قتيبه بن سعيد، ليث، محمر بن رمح، ليث، يزيد بن ابي حبيب، ابي خير، صنا بحى، حضرت عباده بن صامت رضى الله تعالى عنه

جانور اور کان اور کنوئیں کی وجہ سے زخمی ہونے کے بیان میں...

باب: حدود كابيان

جانور اور کان اور کنوئیں کی وجہ سے زخمی ہونے کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1971

راوى: يحيى بن يحيى، محمد بن رمح، ليث، قتيبه بن سعيد، ليث، ابن شهاب، سعيد بن مسيب، ابى سلمه، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَدَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالاً أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ حوحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْعَجْبَائُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِغُرُجُبَارٌ وَالْبَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِى الرِّكَاذِ الْخُبْسُ

یجی بن یجی، محد بن رمح، لیث، قتیبه بن سعید، لیث، ابن شهاب، سعید بن مسیب، ابی سلمه، حضرت ابو ہریرہ رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا جانور کے زخمی کرنے کامعاوضه نہیں اور کنوئیں میں گرنے کامعاوضه نہیں اور نه ہی کان میں گر کرزخمی ہونے کامعاوضه ہے اور کان اور خزینه میں خمس (بیت المال کا) ہو گا۔

راوى : يچى بن يچى، محمد بن رمح، ليث، قتيبه بن سعيد، ليث، ابن شهاب، سعيد بن مسيب، ابي سلمه، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: حدود كابيان

جلد : جلددومر

جانور اور کان اور کنوئیں کی وجہ سے زخمی ہونے کے بیان میں

عايث 1972

رادی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبه، زهیربن حرب، عبدالاعلی، ابن حماد، ابن عیینه، محمد بن رافع، اسحاق یعنی ابن عیسی، مالك، زهری

وحَدَّ ثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكُمِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ وَذُهَيْرُ بُنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ الْأَعْلَى بُنُ حَبَّادٍ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ حوحَدَّ ثَنَا مَالِكُ كِلَاهُ بَا فَعْ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ اللَّيْثِ مِثْلَ حَدِيثِهِ مُحَتَّدُ بُنُ دَافِعٍ حَدَّ ثَنَا إِسْحَقُ يَعْنِى ابْنَ عِيسَى حَدَّ ثَنَا مَالِكُ كِلَاهُ بَا الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ اللَّيْثِ مِثْلَ حَدِيثِهِ مُحَدَّ بَنُ دَافِع اللَّهُ اللَّهُ عَلَى ابْنَ عَيْدَ اللَّهُ عَلَى ابْنَ عَيْدَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَكُولِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَكُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْعُلْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلْمُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى ال عَلَمُ عَلَا عَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَ

راوی : یخی بن یخی، ابو بکر بن ابی شیبه ، زهیر بن حرب ، عبد الاعلی ، ابن حماد ، ابن عیبینه ، محمد بن رافع ، اسحاق یعنی ابن عیسی ، مالک ، زهری

باب: حدود كابيان

جانور اور کان اور کنونمیں کی وجہ سے زخمی ہونے کے بیان میں

حايث 1973

جلل : جللادومر

راوى: ابوطاهر، حرمله، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، ابن مسيب، عبيدالله بن عبدالله، حضرت ابوهريره رض الله تعالى عنه

وحَدَّ ثَنِي أَبُو الطَّاهِرِوَحَهُمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِهِ

ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واسطہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیہ حدیث ان اسناد سے بھی مروی ہے

راوی : ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، عبید الله بن عبد الله، حضرت ابوہریرہ رضی الله تعالی عنه

باب: حدود كابيان

جانور اور کان اور کنوئیں کی وجہ سے زخمی ہونے کے بیان میں

حايث 1974

جله: جلددوم

راوى: محمد بن رمح بن مهاجر، ليث، ايوب ابن موسى، اسود بن علاء، ابى سلمه ابن عبد الرحم أن، حضرت ابوهريرة رضى الله تعالى عنه الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا مُحَبَّدُ بُنُ دُمْحِ بْنِ الْهُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ الْأَسُودِ بْنِ الْعَلَائِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرُيْرَةَ عَنْ دَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْبِئْرُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جَرْحُهُ جُبَارٌ وَالْعَجْمَائُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جَرْحُهُ جُبَارٌ وَالْعَجْمَائُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَفِي الرِّكَارِ الْخُنْسُ

محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، ایوب ابن موسی، اسود بن علاء، ابی سلمہ ابن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کنوئیں کا زخم لغوہ اور کان کے زخم کی کوئی حیثیت نہیں اور جانور کے زخمی کرنے کی کوئی و قعت نہیں (معاوضہ نہیں) اور کان میں سے خمس (پانچواں حصہ بیت المال کا) ہوگا۔

راوى: محمد بن رمح بن مهاجر ،ليث ،ابوب ابن موسى ،اسو دبن علاء ،ابي سلمه ابن عبد الرحمان ، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: حدود كابيان

جانور اور کان اور کنوئیں کی وجہ سے زخمی ہونے کے بیان میں

حديث 1975

جلد : جلددوم

راوى: عبدالرصان بن سلام جمحى، ربيع يعنى ابن مسلم، عبيدالله بن معاذ، ابن بشار، محمد بن جعفى، محمد بن زياد، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

ۅۘػڐؖؿؙٵۼڹؙۘۘؗؗۘ۠۠۠۠۠۠ٵڴۻؙڹڽؙڛۘڐٚڡٟٳڶڿٛؠڿٷۘػڐؿؙٵڶڗۧۑؚۑۼؙؽۼڹؽٵڹٛؽؘڡؙۺڶؚؠڂۅػڐؿؙڬٵۼڹؽؙؙؗؗؗ۠۠۠ٲۺ۠؋ڹڽؙڡؙۼٵۮٟػڐؿؙٵٲؚؚۑڂۅ ػڐؿؙٵڹڽؙڹۺٞٳڔػڐؿڬٵڡؙػ؆ٞۮڹڽؙڿۼڣؠٟۊؘٵڵػڐؿڬٵۺؙۼڹڎؙڮڵاۿؠٵۼڽ۫ڡؙػ؆ڽڹڹۣۮؚؽٳۮٟۼڽؙٲؚؚۑۿۯؽۯۊؘۼڹٛٳڵڹؚؠۣٚڝؘڷ ٵۺؙ۠ۼؘڶؽٝڍۅؘڛؘڐۧؠۑؚؿ۫ڶؚڍ

عبد الرحمن بن سلام جمحی، رہیج یعنی ابن مسلم، عبید الله بن معاذ، ابن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی الله تعالیٰ عنه کی روایت سے نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم کی ہی حدیث ان اسناد سے بھی مر وی ہے۔

راوی: عبدالرحمان بن سلام جمحی، ربیع یعنی ابن مسلم، عبید الله بن معاذ ، ابن بشار ، محمد بن جعفر ، محمد بن زیاد ، حضرت ابو هریره رضی الله تعالی عنه

باب: فيصلون كابيان

مدعی علیه پرفشم لازم ہونے کے بیان میں...

باب: فيصلون كابيان

مدعی علیہ پر قسم لازم ہونے کے بیان میں

حديث 1976

جلد : جلددومر

 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْيُعُطَى النَّاسُ بِكَعْوَاهُمُ لَادَّعَى نَاسٌ دِمَائَ رِجَالٍ وَأَمْوَالَهُمُ وَلَكِنَّ الْيَهِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ

ابوطاہر ، احمد بن عمرو بن سرح ، ابن وہب ، ابن جریج ، ابن ابی ملیکہ ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگرتم لوگوں کو ان کے دعوی کے مطابق دے دیا جائے تولوگ آدمیوں کے خون اور اموال کا دعوی کریں گے لیکن مدعی علیہ پرفشم ہے۔

راوى : ابوطاہر، احمد بن عمر و بن سرح، ابن وہب، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنه

باب: فيصلون كابيان

جله: جله دوم

مدعی علیه پرفشم لازم ہونے کے بیان میں

حايث 1977

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، محمد بن بشر، نافع بن عمر، ابى مليكه، حضرت ابن عباس رضى الله عنهما

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكِي بَنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ بِشُهِ عَنُ نَافِع بَنِ عُبَرَعَنُ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنُ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَبِينِ عَلَى الْهُدَّعَى عَلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، نافع بن عمر، ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس رضی الله عنصماسے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے قشم کا فیصلہ مدعی علیہ پر کیا۔

راوى : ابو بكربن ابي شيبه ، محمد بن بشر ، نافع بن عمر ، ابي مليكه ، حضرت ابن عباس رضى الله عنهما

ایک قشم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کرنے کا بیان ...

باب: فيصلون كابيان

جلد : جلددومر

ایک قشم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کرنے کا بیان

1978 حديث

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، محمد بن عبدالله بن نهير، زيد، ابن حباب، سيف بن سليان، قيس بن سعد، عمرو بن دينار، حضرت ابن عباس رضى الله تعالى عنه و حَدَّ ثَنَا أَبُوبِكُمِ بِنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَدَّدُ بُنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُبَيْدٍ قَالَا حَدَّ ثَنَا أَيْو بَكُمِ بِنُ أَبِي صَيْفَ بْنُ سُلْفَا أَبُوبِكُمِ بِنُ أَبِي صَيْبَادٍ عَنْ اللهِ بْنِ مَيْرِ اللهِ عَنْ عَبْرِو بْنِ دِينَا دٍ عَنْ ابْنِ عَبّاسٍ أَنَّ دَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِيَبِينٍ وَشَاهِدٍ أَنَّ بَهِ بَنِ اللهِ بَنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَلْمَ عَبْدِ اللهِ عَلْمَ عَبْدِ اللهِ عَلْمَ عَبْدِ اللهِ عَلْمَ عَلَيْهِ وَاللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَلْمَ عَبْدِ اللهُ عَلْمَ عَبْدِ اللهِ عَلْمَ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَلْمَ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَلْمَ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدَ اللهِ عَنْ عَبْدُ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدُ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدَ اللهِ عَنْ عَبْدُ اللهِ عَنْ عَبْدُ اللهُ عَنْ عَبْدُ اللهِ عَنْ عَبْدَ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَلْمُ عَنْ اللهِ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَنْ اللهِ عَنْ عَلْمُ عَنْ اللهِ عَلْمُ عَل

ما کم کے فیصلے کا حقیقت کو تبدیل نہ کرسکنے کے بیان میں ...

باب: فيصلول كابيان

حاکم کے فیصلے کا حقیقت کو تبدیل نہ کرسکنے کے بیان میں

جلل : جلل دوم حديث 1979

دادى: يحيى بن يحيى تبيبى، ابو معاويه، هشام بن عروه، زينب بنت ابى سلمه، حضرت امرسلمه رض الله عنه أُمِّر سَلَمَة عَنْ أَمْ يَخْتَصِمُونَ إِنَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِنَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضِ قَالْتُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِنَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضِ فَأَقْضِى لَهُ عَلَى نَعْوِ مِمَّا أَسْبَعُ مِنْهُ فَهَنْ فَكَنْ قَطَعْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْعًا فَلَا يَأْخُذُهُ فَإِنْكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِعْقِعِ مِنْ النَّالِ فَعْلَى لَهُ مِنْ عَلَيْهِ مَنْ النَّالِ مَعْلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى

باب: فيصلون كابيان

راوی : کیجی بن کیجی تختیمی،ابومعاویه، مشام بن عروه، زینب بنت ابی سلمه، حضرت ام سلمه رضی الله عنها

ما کم کے فیصلے کا حقیقت کو تبدیل نہ کرسکنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1980

راوى: ابوبكربن ابى شيبه، وكيع، ابوكريب، ابن نبير، هشامر

وحَدَّثَنَاه أَبُوبَكُمِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حوحَدَّثَنَا أَبُوكُمَ يُبِحَدَّثَنَا ابْنُ نُهَيْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

> ابو بکرین ابی شیبه ، و کیچی، ابو کریب، این نمیر، مشام اسی طرح به حدیث ان اسناد سے بھی مر وی ہے۔ م

راوی: ابو بکربن ابی شیبه ، و کیج ، ابو کریب ، ابن نمیر ، مشام

باب: فيصلون كابيان

حاكم كے فيلے كاحقيقت كو تبديل نه كرسكنے كے بيان ميں

جلد : جلددوم حديث 1981

راوى: حرمله بن يحيى، عبدالله بن وهب، يونس، ابن شهاب، عروه بن زبير، زينب بنت ابى سلمه، حضرت امرسلمه امر المومينن

وحكَّ ثَنِى حَمْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِ يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِ عُهُو بُنُ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ذَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبِعَ جَلَبَةَ خَصْمٍ بِبَابٍ حُجْرَتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَمُّ وَإِنَّهُ يَأْتِينِي الْخَصْمُ فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ أَنْ يَكُونَ أَبْلَعَ مِنْ بَعْضٍ فَأَحْسِبُ أَنَّهُ صَادِقٌ فَأَقْضِى لَهُ فَبَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَإِنَّهُاهِى قِطْعَةٌ مِنْ النَّارِ فَلْيَحْبِلُهَا أَوْ يَنَدُرُهَا

حرملہ بن یجی، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت اُم سلمہ اُم المومینن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جھگڑے والے کاشور اپنچ ججرہ کے دروازے پر سناتو ان کی طرف تشریف لیے اور ہو سکتا ہے ان میں سناتو ان کی طرف تشریف لیے گئے اور فرمایا میں بشر ہوں اور بے شک میرے پاس ایک مقد مہ والا آتا ہے اور ہو سکتا ہے ان میں سے ایک دوسرے سے اپنی بات اچھے انداز سے پہنچانے والا ہو۔ تو میں یہ گمان کروں کہ وہ سچاہے اور میں اس کے حق میں فیصلہ کروں پس میں جس کے حق میں کے حق میں فیصلہ کروں ہوں بیس میں جس کے حق میں کے حق میں فیصلہ کروں ہوں بیس میں جس کے حق میں کسی مسلمان کے حق کا فیصلہ کروں تو وہ جہنم کا ایک طراحے پیس وہ اسے اٹھالے یا چھوڑ دے۔ راوی بیس میں جس کے حق میں ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زبینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ ام المومینن

باب: فیصلول کابیان حاکم کے فیصلے کا حقیقت کو تبدیل نہ کرسکنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1982

راوى: عبروناقد، يعقوب بن ابراهيم ابن سعد، صالح، عبد بن حبيد، عبدالرزاق، معبر، زهرى، حض امرسلمه رضى الله دفى الله تعالى عنها

وحَدَّثَنَاعَبُرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بِنُ إِبْرَاهِيمَ بِنِ سَعْدِحَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح وحَدَّثَنَا عَبُدُ بُنُ حُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْبَرٌ كِلَاهُبَاعَنُ الرُّهْرِيِّ بِهِنَا الْإِسْنَادِ نَحْوَحَدِيثِ يُونُسَ وَفِ حَدِيثِ مَعْبَرٍ قَالَتْ سَبِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَجَبَةَ خَصْمٍ بِبَابٍ أُمِّ سَلَبَةَ

عمرو ناقد، لیقوب بن ابراہیم ابن سعد، صالح، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، حضرت ام سلمہ رضی اللّه تعالیٰ عنها ہے ہی روایت ہے اس میں الفاظ ہیں کہ نبی کریم صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ام سلمہ رضی اللّه تعالیٰ عنها کے دروازے کے پاس جھکڑنے والوں کاشور سنا۔

راوی : عمروناقد، یعقوب بن ابر اهیم ابن سعد، صالح، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زهری، حضرت ام سلمه رضی الله تعالی عنها

ہند (زوجہ ابوسفیان)کے فیصلہ کابیان...

باب: فيصلون كابيان

ہند (زوجہ ابوسفیان) کے فیصلہ کابیان

حايث 1983

جلد : جلددومر

راوى: على بن حجرسعدى، على بن مسهر، هشامربن عرولا، سيدلاعائشه صديقه رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِى عَلِى بُنُ حُجْرِ السَّعْدِى ثَنَاعَلِى بُنُ مُسْهِرِ عَنْ هِ شَامِ بُنِ عُرُولَا عَنْ اَلِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ وَخَلَتُ هِ نَدُّ بِنْتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلُّ شَحِيحٌ لَا عُتْبَةَ امْرَأَةٌ أَبِي سُفْيَانَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلُّ شَحِيحٌ لَا يُعْطِينِي مِنْ النَّفَقَةِ مَا يَكُفِينِي وَيَكُفِي بَنِي إِلَّا مَا أَخَذُتُ مِنْ مَالِهِ بِغَيْرِعِلْهِ فَهَلُ عَلَى فِي ذَلِكَ مِنْ جُنَاحٍ فَقَالَ يَعْطِينِي مِنْ النَّفَقَةِ مَا يَكُفِينِي وَيَكُفِي بَنِي إِلَّا مَا أَخَذُتُ مِنْ مَا لِيهِ إِلَيْ مَا أَخَذُتُ مِنْ مَالِهِ بِغَيْرِعِلْهِ فَهَلُ عَلَيْ فِي ذَلِكَ مِنْ جُنَاحٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذِي مِنْ مَالِهِ بِالْهَعُرُوفِ مَا يَكُفِي بَنِيكِ

علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ زوجہ ابوسفیان ہند بنت عتبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ابوسفیان بخیل آدمی ہیں وہ مجھے میری اور میری اولا د کے بقدر کفایت خرچہ نہیں دیتے ہاں یہ کہ جو میں اس کے مال میں سے اس کو بتائے بغیر لے لوں کیا اس میں مجھ پر کوئی گناہ ہے؟ تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے مال میں اپنے لئے اور اپنی اولا د کے لئے بغیر کے بقدر کفایت دستور کے مطابق حاصل کرلیں

راوى: على بن حجر سعدى، على بن مسهر، مشام بن عروه، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنه

باب: فيصلون كابيان

ہند (زوجہ ابوسفیان) کے فیصلہ کا بیان

حايث 1984

جلد : جلددومر

راوى: محمد بن عبدالله بن ندير، ابوكريب، وكيع، يحيى بن يحيى، عبدالعزيز بن محمد، محمد بن رافع، ابن ابي فديك، ضحاك يعني ابن عثمان

وحَدَّ ثَنَاه مُحَتَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُبَيْدٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُبَيْدٍ وَوَكِيمٍ ح و حَدَّ ثَنَا يَخْيَى بْنُ يَحْيَى أَنُ يَخْيَى أَنُ يَخْيَى بُنُ يَحْيَى بُنُ يَحْيَى أَنُ عَبْدَا اللهِ بْنِ نُبَيْدٍ وَوَكِيمٍ ح و حَدَّ ثَنَا مُحَتَّدُ بُنُ رَافِعٍ حَدَّ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُكَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَغْنِى ابْنَ عُثْمَانَ كُلُّهُمُ عَنْ هِ شَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ هِ شَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن عبدالله بن نمير، ابو کريب، و کيچ، يجي بن يجي، عبدالعزيز بن محمد، محمد بن رافع، ابن ابي فديک، ضحاک يعني ابن عثان ان مختلف اسناد سے بھی يہي حديث مروي ہے۔

راوی : محمد بن عبدالله بن نمیر، ابو کریب، و کیچ، یجی بن یجی، عبدالعزیز بن محمد، محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک یعنی ابن عثان

باب: فيصلول كابيان

ہند (زوجہ ابوسفیان)کے فیصلہ کا بیان

حايث 1985

جلد : جلددوم

راوى: عبدبن حميد، عبدالرزاق، معمر، زهرى، عروه، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها سے روايت ہے كه هند

رضى الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَاعَبُدُبُنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَاعَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُّعَنَ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُهُوةً عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ جَائَتُ هِنْدُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ مَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ الأَرْضِ أَهْلُ خِبَائٍ أَحَبَ إِلَى مِنْ أَنْ يُعِزَّهُمُ اللهُ عِنَ أَهْلُ خِبَائِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ أَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيْضًا وَالَّذِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيْضًا وَالَّذِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ مِنْ مَالِهِ بِعَيْرِ إِذْنِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَرَبَعَ عَلَيْكِ أَنْ تُنْفِقِي عَلَيْهِ إِللهِ مِنْ مَالِهِ بِعَيْرِ إِذْنِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَرَبَعَ عَلَيْكِ أَنْ تُنْفِقِي عَلَيْهِ إِللهِ مِنْ مَالِهِ بِعَيْرٍ إِذْنِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَرَبَعَ عَلَيْكِ أَنْ تُنْفِقِي عَلَيْهِ إِللهِ مِنْ مَالِهِ بِعَيْرِ إِذْنِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَرَبَعَ عَلَيْكِ أَنْ تُنْفِقِي عَلَيْهِ إِللهِ مِنْ مَالِهِ بِعَيْرِ إِذْنِهِ فَقَالَ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَرَبَعَ عَلَيْكِ أَنْ تُنْفِقِي عَلَيْهِ إِلَى المَعْورُوفِ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، عروہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کر یم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ کی قشم روئے زمین پر مجھے کسی گھر والے کی ذلت آپ کے گھر انے کی ذلت سے زیادہ پسند نہ تھی اور آپ روئے زمین پر کسی گھر انے کی عزت مجھے آپ کے گھر انے کی عزت مجھے آپ کے گھر انے کی عزت سے زیادہ پسند و محبوب نہیں ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابھی اور زیاد تی ہوگئ اس ذات کی قشم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے پھر اس نے عرض کی اے اللہ کے رسول ابوسفیان کنجوس آدمی ہیں اگر میں اس کے مال میں سے پھے اس کی اجازت کے بغیر اس کے بچوں پر خرچ کروں تو پچھے گناہ نہیں ہے اگر توان پر دستور کے موافق خرچ کرے۔

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے روایت ہے کہ ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ

.....

باب: فيصلون كابيان

جلد: جلددومر

ہند (زوجہ ابوسفیان) کے فیصلہ کابیان

حديث 1986

راوى: زهيربن حرب، يعقوب بن ابراهيم، ابن اخى زهرى، عرو لابن زبير، سيد لاعائشه صديقه رض الله تعالى عنها حَدَّثَنَا أَوْهُرَيِّ عَنْ عَبِّهِ أَخْبَرَنِ عُرُولَا بُنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَنَا أَوْهُرِيِّ عَنْ عَبِّهِ أَخْبَرَنِ عُرُولَا بُنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ عَنْ عَبِّهِ أَخْبَرَنِ عُرُولًا بُنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ عَنْ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللهِ وَاللهِ مَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ الأَرْضِ خِبَائُ أَحَبَ إِلَى مِنْ أَنْ يَعِدُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ فَقَالَ لَ سُولُ اللهِ وَاللهِ مِنْ أَنْ يَعِدُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ فَقَالَ لَ سُولُ اللهِ وَاللهِ مِنْ أَنْ يَعِدُوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ فَقَالَ لَا سُولُ اللهِ وَاللهِ مِنْ أَنْ يَعِدُوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ فَقَالَ لَا سُولُ اللهِ وَاللهِ مِنْ أَنْ يَعِدُوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ فَقَالَ لَا سُولُ اللهِ وَاللهِ مِنْ أَنْ يَعِدُوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ فَقَالَ لَا سُولُ اللهِ وَاللهِ مِنْ أَنْ يَعِدُوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ فَقَالَ لَا سُولُ اللهِ وَاللهِ مِنْ أَنْ يَعِدُوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ فَقَالَ لَا سُولُ اللهِ وَاللهِ مِنْ أَنْ يَعِدُوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ فَقَالَ لَا سُولُ عَبَائِلُ مِنْ أَنْ يَعِدُوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ فَقَالَ لَا سُولُ اللهِ مَا أَنْ يَعِدُوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ فَقَالَ لَا لَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ الْمُنْ الْوَلِيْ الْمُنْ لَهُ مِنْ اللهُ عَبَائِكَ فَقَالَ لَا مُنْ اللهُ الْمُنْ الْمُنْ اللهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الْمُنْ اللهُ اللهُ الْمُنْ اللهُ اللّهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ الله

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيْضًا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مِسِّيكُ فَهَلُ عَلَىَّ حَرَجٌ مِنْ أَنْ أُطْعِمَ مِنْ الَّذِي لَهُ عِيَالَنَا فَقَالَ لَهَا لَا إِلَّا بِالْمَعْرُوفِ

ز ہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن اخی زہری، عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ ہند رضی اللہ تعالی عنہ بنت عتبہ بن رہیے آئی اور عرض کیا اللہ کے رسول اللہ کی قشم آپ کے گھر والوں کی ذلت مجھے روئے زمین پر سب سے زیادہ پیند تھی اور آج ایسادن آگیا ہے کہ آپ کے گھر والوں کی عزت دنیا کے تمام گھر وں کی عزت سے زیادہ عزیز و پیند ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابھی اور زیادتی ہوگی اس ذات کی قشم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول الاہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی گناہ نہیں ہاں دستور کے موافق ہو گئے میں اپنی اولا دکو جو اسی سے ہے کہ کھلاوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی گناہ نہیں ہاں دستور کے موافق ہو

راوى: زهير بن حرب، يعقوب بن ابراهيم، ابن اخى زهرى، عروه بن زبير، سيده عائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

بغیر ضرورت کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت اور باوجو د دوسرے کاحق ادانہ کرنے کی مما...

باب: فيصلول كابيان

بغیر ضرورت کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت اور باوجو د دوسرے کاحق ادانہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1987

داوى: زهيربن حرب، جرير، سهيل، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِى زُهَيْرُبُنُ حَمْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌعَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلا تُشْمِرُ كُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِبُوا بِحَبْلِ اللهِ جَبِيعًا وَلا تَعْبُدُوهُ وَلا تُشْمِرُ كُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِبُوا بِحَبْلِ اللهِ جَبِيعًا وَلا تَعْبُدُوهُ وَلا تُشْمِرُ كُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِبُوا بِحَبْلِ اللهِ جَبِيعًا وَلا تَعْبُدُوهُ وَلا تُشْمِرُ كُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِبُوا بِحَبْلِ اللهِ جَبِيعًا وَلا تَعْبُدُوهُ وَلا تُشْمِرُ كُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِبُوا بِحَبْلِ اللهِ جَبِيعًا وَلا تَعْبُدُ وَالْ وَإِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِ

زہیر بن حرب، جریر، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایااللہ تعالی تمہاری تین باتوں سے راضی ہوتا ہے اور تین باتوں کو ناپیند کرتا ہے جن باتوں سے راضی ہوتا ہے وہ یہ ہیں کہ تم اس کی عبادت کرواور اس کے ساتھ کسی چیز کوشریک نہ کرواور اللہ کی رسی کومل کر تھامے رہواور متفرق نہ ہواور تم سے جن باتوں کو ناپیند کرتا ہے وہ فضول اور بیہودہ گفتگو اور سوال کی کثرت اور مال کوضائع کرناہیں

راوى: زهير بن حرب، جرير، سهيل، حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه

باب: فيصلون كابيان

بغیر ضرورت کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت اور باوجو د دوسرے کاحق ادانہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں

حديث 1988

جلد : جلددوم

راوى: شيبان بن فروخ، ابوعوانه، سهيل

وحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ أَخْبَرَنَا أَبُوعَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ وَيَسْخَطُ لَكُمْ ثَلَاثًا وَلَمْ يَنْ كُنْ وَلا تَكْنَّ قُوا

شیبان بن فروخ، ابوعوانہ، سہیل اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے لیکن اس میں ہے اور تم پر تین باتوں میں ناراض ہو تاہے اور اس میں اس کا ذکر نہیں کیا

راوى: شيبان بن فروخ، ابوعوانه، سهيل

باب: فيصلول كابيان

بغیر ضرورت کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت اور باوجو د دوسرے کاحق ادانہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں

حديث 1989

جلد : جلددوم

راوى: اسحاق بن ابراهيم حنظلي، جرير، منصور، شعبي، وراد مولى مغيره بن شعبه، حضرت مغيره بن شعبه رضي الله

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُودٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْن شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّوَ جَلَّ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ وَوَأَدَ الْبَنَاتِ وَمَنْعًا وَهَاتِ وَكُمِ لَا لَكُمْ تَلَاثًا قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْهَالِ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، منصور، شعبی، وراد مولی مغیرہ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ر سول الله علیه السلام نے فرمایااللہ نے ماؤں کی نافرمانی اور بیٹیوں کوزندہ در گور کرنااور باوجود قدرت دوسرے کاحق ادانہ کرنے اور بغیر حق سوال کرنے کو حرام کیاہے اور تین باتوں کو تمہارے لیے ناپسند کیاہے فضول گفتگو سوال کی کثرت اور مال کو ضائع کرنا۔

راوى : اسحاق بن ابراہيم حنظلي، جرير، منصور، شعبي، وراد مولى مغير ه بن شعبه، حضرت مغير ه بن شعبه رضي الله تعالى عنه

باب: فيصلون كابيان

بغیر ضرورت کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت اور باوجو د دوسرے کاحق ادانہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں

حديث 1990

جلل : جلددوم

راوى: قاسم بن ذكريا، عبيدالله بن موسى، شيبان، منصور

و حَدَّثَنِى الْقَاسِمُ بْنُ زَكِرِيَّائَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ مَنْصُودِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَأَنَّهُ قَالَ وَحَرَّمَ عَلَيْكُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلُ إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَيْكُم

قاسم بن زکریا، عبید الله بن موسی، شیبان، منصور اسی حدیث کی دوسری سند ہے لیکن اس میں فرمایا که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے تم پر حرام کیا ہے۔ بیہ نہیں کہا کہ اللہ نے تم پر حرام کیاہے

راوی: قاسم بن ز کریا، عبید الله بن موسی، شیبان، منصور

باب: فيصلون كابيان

بغیر ضرورت کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت اور باوجود دوسرے کاحق ادانہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں

حديث 1991

جلد : جلددو*م*

داوى: ابوبكربن ابى شيبه، اسماعيل بن عليه، خالى حذاء، ابن اشوع، حضرت شعبى رضى الله تعالى عنه

حَكَّ ثَنَا أَبُو بَكُمِ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ حَكَّ ثَنَا إِسْبَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَنَّائِ حَكَّ ثَنِى ابْنُ أَشُوعَ عَنْ الشَّعْبِيِّ حَكَّ ثَنِى الْمُعْبِيِّ حَكَّ ثَنِى الْمُعْبِيِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالِيهُ الْمُعْبِيرَةِ الْمُعْبِيرَةِ الْمُعْبِيرَةِ الْمُعْبِيرَةِ الْمُعْبِيرَةِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ كَمِ لَا لَكُمْ ثَلَاثًا قِيلَ وَقَالَ وَإِضَاعَةَ الْبَالِ وَكَثُرَةً وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ كَمِ لَا لَكُمْ ثَلَاثًا قِيلَ وَقَالَ وَإِضَاعَةَ الْبَالِ وَكَثُرَةً السُّؤَال

ابو بکر بن ابی شیبہ،اساعیل بن علیہ،خالد حذاء،ابن اشوع،حضرت شعبی رضی اللّہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضرت مغیرہ بن شعبہ نے بیان کیا کہ معاویہ رضی اللّہ تعالیٰ عنہ نے مغیرہ کی طرف لکھا کہ میری طرف وہ چیز لکھ بھیجو جو تم نے رسول اللّہ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہو۔ مغیرہ نے ان کی طرف لکھا میں نے رسول اللّہ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے اللہ تم سے تین ہاتوں کو ناپسند کر تاہے فضول گفتگو اور مال کو ضائع کر نااور سوال کی کثر ت۔ **راوی**: ابو بکر بن ابی شیبه ، اساعیل بن علیه ، خالد حذاء، ابن اشوع ، حضرت شعبی رضی الله تعالی عنه

باب: فيصلون كابيان

بغیر ضرورت کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت اور باوجو د دوسرے کاحق ادانہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلل : جلددومر

راوى: ابن ابى عمر، مروان بن معاويه فزارى، محمد بن سوقه، محمد بن عبيدالله ثفقى، حض توراد

حَدَّتُنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَحَدَّتُنَا مَرُوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَرَارِيُّ عَنْ مُحَتَّدِ بْنِ سُوقَةَ أَخْبَرَنَا مُحَتَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الثَّقَفِيُّ عَنْ وَرَّادٍ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيرَةُ إِلَى مُعَادِيَةَ سَلاَمٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ حَرَّامَ ثَلَاثًا وَنَهَى عَنْ ثَلَاثٍ حَرَّامَ عُقُوقَ الْوَالِي وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَلَا وَهَاتِ وَنَهَى عَنْ ثَلَاثٍ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةِ الْمَالِ

ابن ابی عمر ، مروان بن معاویه فزاری ، محمد بن سوقه ، محمد بن عبیدالله ثفقی ، حضرت وراد سے روایت ہے که مغیر ہ رضی الله تعالی عنه نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف لکھا آپ صلی اللہ علیہ وآ لہ وسلم پر سلامتی ہو۔اما بعد میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآله وسلم سے سنا کہ اللہ نے والد کی نافر مانی اور بیٹیوں کوزندہ در گور کرناحق کورو کنا اور ناحق کو طلب کرناحرام کیاہے اور تین باتوں فضول گفتگو، سوال کی کثرت اور مال کوضائع کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : ابن ابی عمر، مروان بن معاویه فزاری، محمد بن سوقه، محمد بن عبیدالله تفقی، حضرت وراد

حاکم جب اجہتاد کرے خواہ درست ہو یا خطا کرے اس کے لیے ثواب متحقق ہونے کے بیان میں...

باب: فيصلون كابيان

عاکم جب اجہتا د کرے خواہ درست ہو یا خطا کرے اس کے لیے ثواب متحقق ہونے کے بیان میں

جلہ: جلددومر حديث 1993

راوى: يحيى بن يحيى تمييى، عبد العزيزبن محمد، يزيد ابن عبد الله بن اسامه بن هاد، محمد بن ابراهيم، بشربن سعيد، ابى قىسى مولى عمربن عاص، حض تعمروبن عاص رضى الله تعالى عنه حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ يَحْيَى التَّبِيمِ أُخْبَرَنَا عَبُلُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَدَّدٍ عَنْ يَزِيلَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَدَّدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَبْدِه بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَبِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ الْعَاصِ عَنْ عَبْدِه بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَبِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَ لَ ثُمَّ أَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَ لَ ثُمَّ أَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَ لَ ثُمَّ أَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ

یجی بن یجی تمیمی، عبد العزیز بن محمد، یزید ابن عبد الله بن اسامه بن ہاد، محمد بن ابراہیم، بشر بن سعید، ابی قیس مولی عمر بن عاص، حضرت عمر و بن عاص رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ اس نے رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ جب حاکم فیصلہ کرے اجہتاد سے بھروہ فیصلہ کیالیکن غلطی کی تواس کے لیے دوھر ااجر ہے اور جب اس نے اجتہاد سے فیصلہ کیالیکن غلطی کی تواس کے لیے ایک اجرہے۔

راوی : کیجی بن کیجی حتمیمی، عبد العزیز بن محمر ، یزید ابن عبد الله بن اسامه بن ہاد ، محمد بن ابر اہیم ، بشر بن سعید ، ابی قیس مولی عمر بن عاص ، حضرت عمر و بن عاص رضی الله تعالی عنه

باب: فيصلون كابيان

حا کم جب اجہتاد کرے خواہ درست ہویا خطا کرے اس کے لیے ثواب متحقق ہونے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1994

راوى: اسحاق بن ابراهيم، محمد بن ابى عبر، عبدالعزيز بن محمد، ابابكر بن محمد عبرو بن حزم، حضرت ابوهريرة رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَكِلاهُمَاعَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِي عَقِبِ الْحَدِيثِ قَالَ يَزِيدُ فَحَدَّثُتُ هَذَا الْحَدِيثَ أَبَا بَكْمِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْرِهِ بْنِ حَزْمٍ فَقَالَ هَكَذَا حَدَّثِ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُنُدُةً

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن ابی عمر، عبد العزیز بن محمد ، ابا بکر بن محمد عمر و بن حزم ، حضرت ابوہریرہ رضی اللّه تعالیٰ عنه سے بھی اسی طرح حدیث روایت کی ہے

راوى : اسحاق بن ابراہيم، محمد بن ابي عمر، عبد العزيز بن محمد ، ابا بكر بن محمد عمر و بن حزم، حضرت ابوہرير ه رضى الله تعالىٰ عنه

باب: فيصلون كابيان

عاکم جب اجہناد کرے خواہ درست ہو یا خطا کرے اس کے لیے ثواب مختق ہونے کے بیان میں

حديث 1995

راوى : عبدالله بن عبدالرحمان دارمى، مروان يعنى ابن محمد دمشقى، ليث بن سعد، يزيد بن عبدالله بن اسامه بن هاد، ليث، عبدالعزيزبن محمد

و حَدَّتَنِى عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِهِ أُخْبَرَنَا مَرُوَانُ يَغِنِى ابْنَ مُحَمَّدٍ الدِّمَشَقِيَّ حَدَّتَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّتَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّيْتُ بْنُ اللَّيْقُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مِثْلَ رِوَايَةِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَدَّى يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَسَامَةَ بْنِ الْهَادِ اللَّيْقُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مِثْلَ رِوَايَةِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَهِيعًا جَهِيعًا

عبد الله بن عبدالرحمٰن دار می، مر وان لیعنی ابن محمد دمشقی، لیث بن سعد، یزید بن عبدالله بن اسامه بن ہاد، لیث، عبدالعزیز بن محمد اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی: عبدالله بن عبدالرحمان دار می، مروان یعنی ابن محمد دمشقی، لیث بن سعد، یزید بن عبدالله بن اسامه بن ہاد، لیث، عبدالعزیز بن محمد

.....

غصہ کی حالت میں قاضی کے فیصلہ کرنے کی کراہت کے بیان میں...

باب: فيصلون كابيان

جلە : جلەد*وم*

غصہ کی حالت میں قاضی کے فیصلہ کرنے کی کر اہت کے بیان میں

حديث 1996

جلد : جلددوم

راوى: قتيبه بن سعيد، ابوعوانه، عبدالملك بن عمير، حضرت عبدالرحمن بن ابوبكره رضى الله تعالى عنه

حَمَّ ثَنَا قُتَدُبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَمَّ ثَنَا أَبُوعَوانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِ بَكْمَةَ قَالَ كَتَبَ أَبِي وَكَتَبْتُ كَامُ إِلَى عُبَيْدِ اللهِ بُنِ أَبِي بَكُمَةَ وَهُوقَاضٍ بِسِجِسْتَانَ أَنْ لا تَحْكُم بَيْنَ اثْنَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ فَإِنِّ سَبِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لا يَحْكُمُ أَحَدُّ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوعَضْبَانُ

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، عبد الملک بن عمیر، حضرت عبد الرحمن بن ابو بکر ہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد نے لکھوایا اور میں نے لکھا قاضی سجستان عبید اللہ ابو بکر ہ کی طرف کہ تو دو آ د میوں کے در میان غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرے کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کوئی بھی دو آدمیوں کے در میان حالت غصہ میں فیصلہ نہ کرے۔

راوى: قتيبه بن سعيد، ابوعوانه، عبد الملك بن عمير، حضرت عبد الرحمن بن ابو بكره رضى الله تعالى عنه

.

باب: فيصلول كابيان

غصہ کی حالت میں قاضی کے فیصلہ کرنے کی کر اہت کے بیان میں

حايث 1997

جلل : جلددوم

راوى: يحيى بن يحيى، هشيم، شيبان بن فروخ، حماد بن سلمه، ابوبكر بن ابى شيبه، وكيع، سفيان، محمد بن مثنی، محمد بن جعفه، عبيدالله بن معاذ، شعبه، ابو كريب، حسين بن علی، زائده، عبدالبلك بن عبير، عبدالرحمان بن ابى بكره و حدَّ ثَنَا اللهُ بِينَ اللهُ بِينَ اللهُ عَدَّ اللهُ عَدَّ اللهُ بِينَ اللهُ بِينَ اللهُ عَدَّ اللهُ بِينَ اللهُ بِينَ اللهُ عَدَّ اللهُ عَدَّ اللهُ عَدْ اللهِ بُنُ مُعَافِي عَنْ سُلُهُ عَنْ سُعُهُ بَعْ عَنْ سُفُيَانَ حو حدَّ ثَنَا اللهُ عَلَيْهِ عَنْ اللهُ عَدْ اللهِ بُنُ مُعَافِي حَدَّ ثَنَا اللهِ بُنُ مُعَافِي حَدَّ ثَنَا اللهِ بُنُ مُعَافِي عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنُ مُعَافِي حَدَّ ثَنَا اللهِ بُنُ مُعَافِي عَنْ سُعُهُ عَنْ سُفُيَانَ حو حدَّ ثَنَا اللهِ بُنُ اللهُ عَلَيْهِ عَنْ اللهُ عَلَيْ عَنْ ذَا وَلِي اللهُ عَدْ وحدَّ ثَنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيثُلِ حَدِيثٍ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ اللهُ عَدْ اللهِ بِينَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيثُلِ حَدِيثٍ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ اللهُ عَدْ اللهِ بُنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيثُلِ حَدِيثٍ أَبِي عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنُ مُعَافِي عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ عَلَيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيثُلُ حَدِيثٍ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيثُلِ حَدِيثٍ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيثُلُ حَدِيثٍ أَنِي عَوْلَا اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيثُلُ حَدِيثٍ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ بِيعُولُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسُلُمَ عَلَيْهُ وَسُلُمَ عَلَيْهُ وَسُلُمَ عَلَيْهُ وَسُلُمَ عَلَيْهُ وَسُلُمَ عَلَيْهُ وَلَعْ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَعْ عَلَيْهُ وَلَعْ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَعْ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَعْ مَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَعْ عَلَيْهُ وَلَعْ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَعْ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَعْ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَعْ عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلَعْ عَلْهُ عَلَيْهُ وَلَعْ عَلَيْهُ وَلَعْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلَعْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَعْ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَعْ عَلَيْهُ وَلَعْ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَعْ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَلَعْ عَلَيْهُ وَلِهُ وَلِ

احکام باطله کوختم کرنے اور رسومات وبدعات کور د کرنے کے بیان میں...

باب: فيصلون كابيان

احکام باطله کوختم کرنے اور رسومات وبدعات کور د کرنے کے بیان میں

جلد : جلددوم حديث 1998

داوى: ابوجعفى محمد بن صباح، عبدالله بن عون هلالى، ابراهيم بن سعد، ابن صباح، ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن

عبدالرحمان بن عوف، قاسم بن محمد، سيدلاعائشه صديقه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا أَبُوجَعْفَى مُحَمَّدُ بُنُ الصَّبَّاحِ وَعَبْدُ اللهِ بَنُ عَوْنِ الْهِلَالِيُّ جَمِيعًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بَنِ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَى مُحَمَّدُ بَنُ الصَّبَّاحِ وَعَبْدُ اللهِ بَنُ عَوْنٍ الْهِلَالِيُّ جَمِيعًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ فَالسَّةَ قَالَ اللهِ بَنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ تَسُولُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ عَائِشَةً قَالَ لَا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَالَيْسَ مِنْهُ فَهُورَدُدُّ

ابو جعفر محمد بن صباح، عبد الله بن عون ہلالی، ابر اہیم بن سعد، ابن صباح، ابر اہیم بن سعد بن ابر اہیم بن عبد الرحمن بن عوف، قاسم بن محمد، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی الله تعالی عنھا سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ہمارے احکام میں کوئی ایسی بات ایجاد کی جو اس سے نہ ہو تو وہ مر دو دونامقبول ہے۔

راوی : ابوجعفر محمد بن صباح، عبدالله بن عون مهلالی، ابراهیم بن سعد، ابن صباح، ابراهیم بن سعد بن ابراهیم بن عبدالرحمان بن عوف، قاسم بن محمد، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

باب: فيصلون كابيان

احکام باطله کوختم کرنے اور رسومات وبدعات کور د کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حديث 1999

راوى: اسحاق بن ابراهيم، عبد بن حميد، ابي عامر، عبد الملك بن عمرو، عبد الله بن جعفى زهرى، حضرت سعد بن ابراهيم و حَدَّ تَنَا إِسْحَقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بُنُ حُمَيْلٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَامِرٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّ تَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ عَبْرٍ و حَدَّ تَنَا عَبْدُ اللهِ اللهِ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَدَّ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ سَعْدِ بنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَأَلْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَدَّدٍ عَنْ رَجُلٍ لَهُ ثَلَاثَةُ مَسَاكِنَ فَأَوْصَى بِثُلُثِ كُلِّ بنُ مُحَدَّدٍ عَنْ رَجُلٍ لَهُ ثَلَاثَةُ مَسَاكِنَ فَأُوصَى بِثُلُثِ كُلِّ بنُ مُحَدِّدٍ عَنْ رَجُلٍ لَهُ ثَلَاثَةُ مَسَاكِنَ فَأُوصَى بِثُلُثِ كُلِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَسْكَنٍ وَاحِدٍ ثُمَّ قَالَ أَخْبَرَتْ فِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَبِلَ عَبَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُورَدُدُّ مَنْ عَبِلَ عَبَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُورَدُدُّ

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، ابی عامر، عبد الملک بن عمرو، عبد اللہ بن جعفر زہری، حضرت سعد بن ابراہیم سے روایت ہے کہ میں نے قاسم بن محمد سے بوچھااس آدمی کے بارے میں جس کے تین مکان ہوں اور وہ ہر مکان سے تہائی حصہ کی وصیت کر دے۔ انہوں نے کہا مجھے عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہانے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ایساعمل کیا جس پر ہمارا تھم نہیں ہے تو وہ نامقبول ہے۔

راوى : اسحاق بن ابرا ہيم، عبد بن حميد، ابي عامر ، عبد الملك بن عمر و، عبد الله بن جعفر زہرى، حضرت سعد بن ابرا ہيم

بہترین گواہوں کے بیان میں...

باب: فيصلون كابيان

بہترین گو اہوں کے بیان میں

حديث 2000

جلد : جلددوم

راوى: يحيى بن يحيى، مالك، عبدالله بن ابى بكر، عبدالله بن عمرو بن عثمان، ابن ابى عمرة انصارى، حضرت زيد بن خالد الجهنى رض الله تعالى عنه

وحَدَّثَنَا يَخِيَ بُنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأُتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ أَبِي بَكْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ عَبْرِهِ بُنِ عُثْمَانَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَائِ الْبُهُ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَائِ البُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَائِ البَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَائِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَائِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَائِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهِ مَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَنْ يُلِا مُن يُنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَنْ يُسْلَكُهَا

یجی بن یجی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عبداللہ بن عمرو بن عثان، ابن ابی عمرة انصاری، حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ تعالی عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں بہترین گواہوں کی خبر نہ دوں۔ یہ وہ ہے جو گواہی کے طلب کرنے سے پہلے ہی گواہی دے دے۔

راوی : کیجی بن کیجی، مالک، عبد الله بن ابی بکر، عبد الله بن عمر و بن عثان، ابن ابی عمر ة انصاری، حضرت زید بن خالد الجهنی رضی الله تعالیٰ عنه تعالیٰ عنه

.....

مجہتدین کے اختلاف کے میں...

باب: فيصلون كابيان

مجہتدین کے اختلاف کے میں

حايث 2001

جله: جله دوم

راوى: زهيربن حرب، شبابه، ورقاء، ابىزناد، اعرج، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنِي زُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ حَدَّ ثَنِي شَبَابَةُ حَدَّ ثَنِي وَرْقَائُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَهَا امْرَأْتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَائَ النِّئْبُ فَنَهَبَ بِابْنِ إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ هَذِهِ لِصَاحِبَتِهَا إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ أَنْتِ وَقَالَتُ الْأُخْرَى إِنَّهَا ذَهَبَ بِابْنِكِ فَتَحَاكَمَتَا إِلَى دَاوُدَ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى فَحْمَجَتَا عَلَى سُلَيَّانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامِ فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ ائْتُونِ بِالسِّكِّينِ أَشُقُّهُ بَيْنَكُمَا فَقَالَتُ الصُّغْرَى لَا يَرْحَمُكَ اللهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضَى بِهِ لِلصُّغْرَى قَالَ قَالَ أَبُوهُ رَيْرَةً وَاللَّهِ إِنْ سَبِعْتُ بِالسِّكِّينِ قَطُّ إِلَّا يَوْمَ بِنِ مَا كُنَّا نَقُولُ إِلَّا الْهُدُيَّةَ

زہیر بن حرب،شابہ،ور قاء،ابی زناد،اعرج،حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوعور تیں جارہی تھیں۔ان کے ساتھ ان کے اپنے اپنے بیٹے تھے۔ بھیٹریا آیا اور ان میں سے ایک عورت کے بیٹے کواٹھا کر لے گیا۔ تو اس دوسری نے کہا کہ وہ تیرے بٹیے کو اٹھا کر لے گیا ہے۔ پس ان دونوں نے حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس اپنا مقدمہ پیش کیاتو آپ نے بڑی کے لیے فیصلہ کر دیا۔وہ ٹکلیں اور سلیمان بن داؤد علیہ السلام کے پاس حاضر ہوئیں اور آپ کواس کی خبر دی آپ نے فرمایامیرے پاس حچری لے آؤتا کہ میں اسے تمہارے در میان کاٹ دوں تو حچوٹی نے کہاایسانہ کرو۔اللّٰہ آپ پر ر حمت فرمائے وہ اس کا بیٹا ہے۔ تو آپ نے جھوٹی ہی کے لیے اس بچے کا فیصلہ کر دیا ابوہریرہ کہتے ہیں اللہ کی قشم! میں نے آج تک سکین سناہی نہیں ہم تواسے مدیبہ کہتے ہیں

راوى: زهير بن حرب، شابه، ورقاء، ابي زناد، اعرج، حضرت ابوہريره رضى الله تعالىٰ عنه

باب: فيصلول كابيان

مجبتدین کے اختلاف کے میں

2002 حايث

جلد : جلددوم

داوى: سويدبن سعيد، حفص يعنى ابن ميسره صنعانى، موسى بن عقبه، اميه بن بسطام، يزيد بن زمريع، روح ابن قاسم، محمدبن عجلان، ابىزناد

وحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَ نِي حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ مَيْسَى لَا الصَّنْعَانِيَّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ حو حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسُطَامَر حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَتَّدِ بْنِ عَجْلَانَ جَبِيعًا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ وَ رُقَائَ

سوید بن سعید، حفص بینی ابن میسره صنعانی، موسل بن عقبه، امیه بن بسطام، یزید بن زریع، روح ابن قاسم، محمد بن عجلان، ابی زناد اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر ہیں۔ راوى: سويد بن سعيد، حفص يعنى ابن ميسره صنعانى، موسى بن عقبه، اميه بن بسطام، يزيد بن زريع، روح ابن قاسم، محمد بن عجلان، الى زناد

.....

حاکم کا جھگڑنے والوں کے در میاں صلح کر انے کے استخباب بیان میں...

باب: فيصلون كابيان

عالم كالجھر نے والوں كے در مياں صلح كر انے كے استخباب بيان ميں

جلد : جلددوم حديث 2003

راوى: محمدبن رافع، عبدالرزاق، معمر، همامبن منبه، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّ ثَنَا مُحَدَّدُ بِنُ رَافِعٍ حَدَّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّ اقِ حَدَّ ثَنَا مَعْبَرُّعَنُ هَبَّامِ بِنِ مُنَبِّهِ قَالَ هَذَا مَا حَدَّ ثَنَا أَبُوهُ رُيُرةً عَنْ رَجُلِ عَقَارًا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْ رَجُلِ عَقَارًا للهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَقَارِ فِي عَقَارِ فِي عَقَارِ فِي عَقَالِ لَلهُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَقَالَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الله

محد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن مذبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مروی اصادیث میں سے ایک حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے خریدی۔ پس اس آدمی نے جس نے زمین خریدی تھی اس کی زمین میں سونے کے ایک گھڑے کو پایا۔ تواس آدمی سے کہا جس سے زمین خریدی تھی۔ مجھ سے اپناسونالے لومیں نے تو تجھ سے صرف زمین ہی خریدی تھی میں نے تجھ سے سوناطلب نہیں کیا تھا۔ تو اس آدمی نے کہا جس کے اس آدمی نے کہا جس نے زمین فروخت کی تھی کہ میں نے یہ زمین بہت جو پچھ اس میں ہو تجھ فروخت کر دی ہے چنا نچہ انہوں نے اپنایہ مقدمہ ایک آدمی کے سامنے پیش کیا۔ جس کے سامنے مقدمہ پیش کیا گیا اس نے کہا کیا تمہارے دونوں کی اولاد ہے؟ ان میں سے ایک نے کہا میری لڑکی ہے اس نے کہا کہ لڑکا ہے اس نے کہا کہ لڑکے کا نکاح اس لڑکی سے کر دواور یہ مال ان پر خرچ کر دواور انہیں دے دو۔